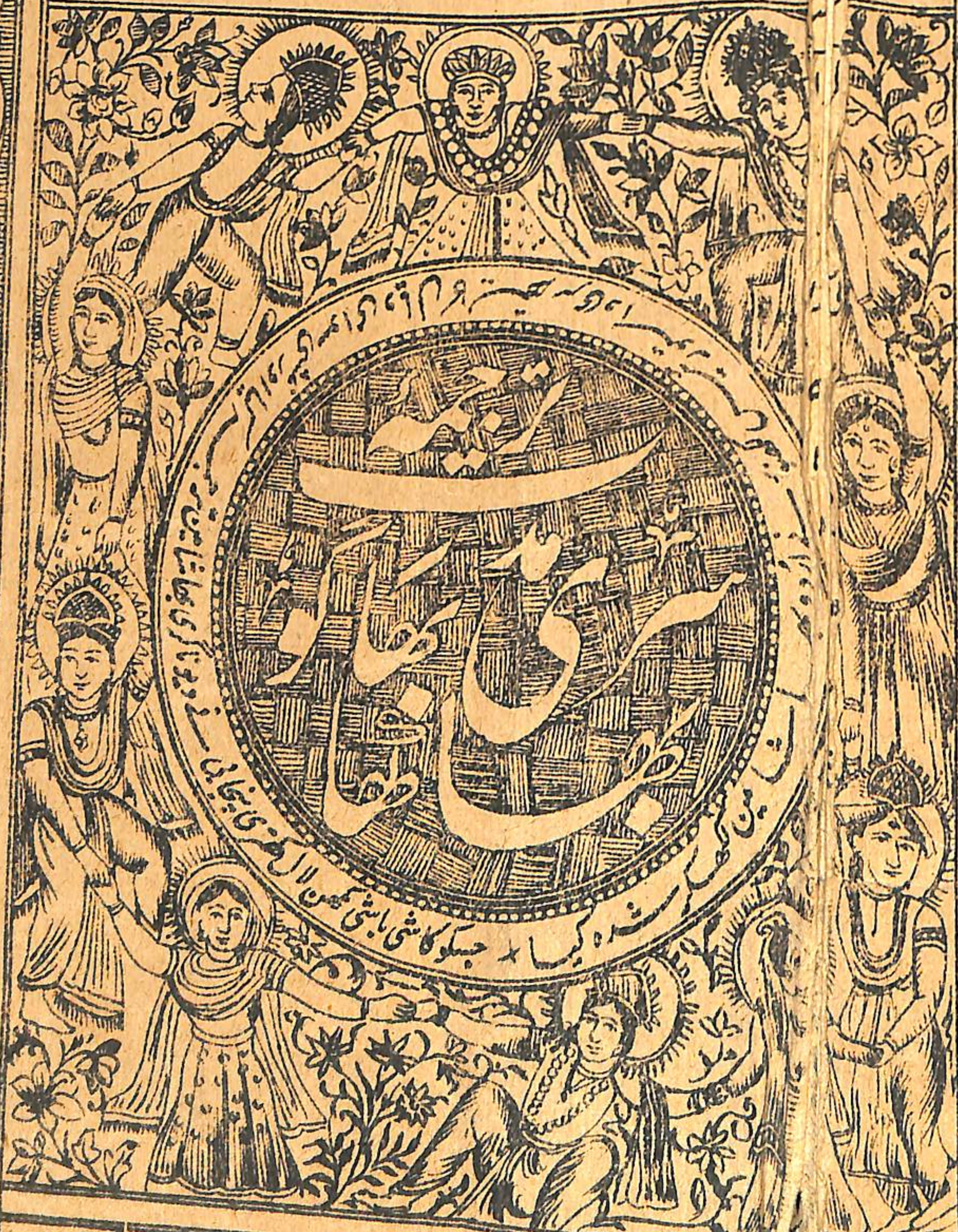
सूर्यको उपदेश



इमं विवस्वते योगं प्रोक्तवानहमव्ययम् । (४।१)

# سری کرشن جی مہاراج کی کرپاسی




چھاپہ خانہ منشی نول کشور مقام لکھنؤ میں چھاپا گیا

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہ... ہر ایک شائق کو
چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معائنہ اور ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم فرمائے ... ھی ارزان ہی اس
کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب متعلقۂ مذہب ہنود بخط فارسی ... دو کی درج کرتے
ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگا... حاصل ہو

| نام کتاب | قیمت | نام کتاب | قیمت |
|---|---|---|---|
| کتب بخط فارسی زبان بھاکھا واردو | | سردار سنگھ صاحب بھار گوسر گیانتی کاغذ سفید - | ۱۰ر |
| دیوی بھاگوت - کا پورا ترجمہ بارھون اسکندھ مسمی بھگوتی اتھاس - مترجمہ پنڈت پیاریلال مرحوم - | ۱۲ر روپیہ | پریم ساگر نثر با تصویر ترجمہ دسم اسکندھ سری مد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال - | ۸ر |
| گنیش پوران منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت | ۶ پائی | پریم ساگر منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت | ۲ر |
| شیو پوران منظوم خرد از منشی شنکر دیال فرحت - | ار ۶ پائی | گلدستۂ حقیقت نظم - ترجمہ بھاگوت کا تمام کتاب ایک قافیہ پر نادر الوجود ہی از ستیل سنگھ لکھنوی - | عہ |
| ترجمۂ شیو پوران نثر مین مترجمہ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس - | عہ روپیہ | بھاگوت منظوم مسمی بہ رہنمائے دل از منشی جگناتھ خوشتر - | ۱۲ر ۶ پائی |
| کتھا نرسنگھ اوتار مع ولادت کنھیا جی - | ۶ پائی | کتھا چتر گوپت - از منشی جگناتھ خوشتر - | ۹ پائی |
| ترجمۂ جوگ بششٹ - کامل در دو جلد بزبان بھاشا خط فارسی مترجمۂ لالہ سوامی دیال کاغذ سفید | صہ روپیہ | رامائن بالمیکی - اردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمۂ لالہ پر شیری دیال مختار - کاغذ سفید - | سے روپیہ |
| منظوم دلاویز بخط فارسی یعنی ترجمہ اردو منظوم دسم اسکندھ سری مد بھاگوت مصنفۂ منشی | | تلسی کرت رامائن ساتون کانڈ | |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| مع ٹیکا سکھ... بحرف | |
| نقل ناگری... زبان بھاکھا | |
| عام فہم م... می دیال | |
| کاغذ سفید... | ۱۲ر روپیہ |
| رامائن... ت بخط | |
| فارسی با تص... | ۱۰ر |
| گوپال سہ... گری | |
| مشمولہ تر... | ار |
| سری را... وناگری | ۷ر |
| مجموعہ نا... رتن - | |
| اردو ناگر... | ار |
| تلسی کرت... بہار با تصویر | |
| منظوم مو... بہاریلال | |
| تخلص بہا... | ۵ر |
| سدا ما ا... از منشی | |
| ہر نرائن... | ۹ پائی |
| ایشور... بسم | |
| اردو د... سوامی | |
| گوبند... نی جی - | |
| جدید ا... | ۲ر |

# فہرست مضامین شری مدبھاگوت اُردو

رگھبر دیال صاحب [illegible] ارشی رگھبر دیال صاحب مترجم شری مد بھاگوت۔

[illegible] ضروری از جناب ایضاً۔

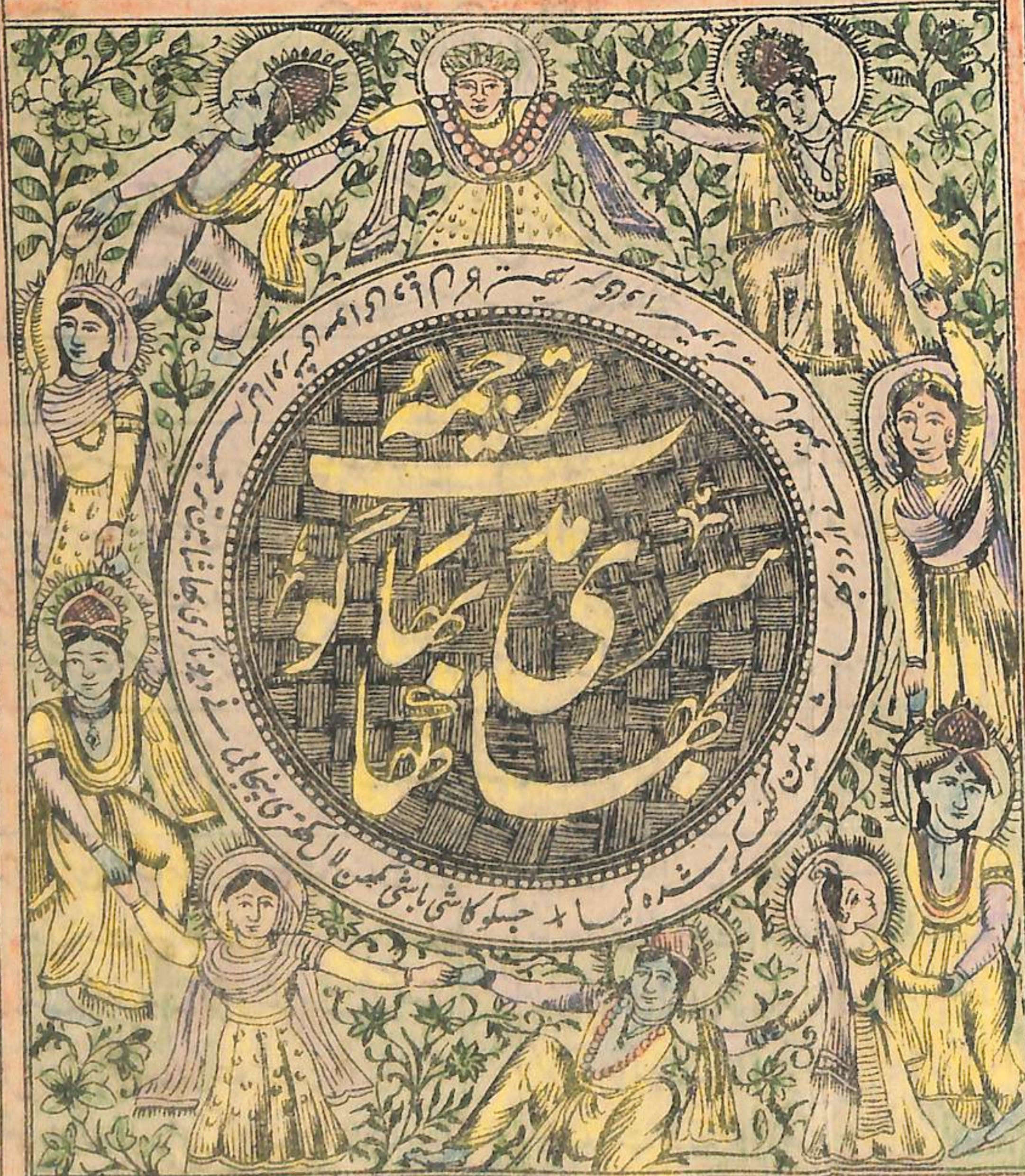
## گزارش

شری مد بھاگوت کے بارھوان اسکندھ کا پورا ترجمہ زبان بھاشا اور حرف ناگری مین [illegible] پوتھی جناب بیکنٹھ باسی [illegible] لال صاحب [illegible] باسی کی تصنیف سے اس مطبع مین چند مرتبہ طبع ہوئی اور بھگت جنون نے اس امرت روپی لذت سے وہ آنند پایا جب ہزار ہا جلدین طبع ہو کر تھوڑے دنون مین ہاتھون ہاتھ بک گئین مدار المہام صاحب بیکنٹھ باسی [illegible] اس پوتھی کا حق تصنیف اس مطبع کو حاصل ہو رہا ہے صاحب مرحوم اپنی زندگی مین لفظ بلفظ خط فارسی مین ترجمہ چھپنے سکے اور خواہشمند تھے اور آرزو تھی کہ جسطرح ناگری خط مین یہ پوتھی چھپکر بھگت جنون کی آتش شوق کو تسکین پہنچانے والی ہوئی اسیطرح فارسی خط مین بھی چھپکر ان لوگون کے لیے جو صرف اردو جانتے مین فیض بخش خلائق ہو چنانچہ [illegible] نولکشور مالک مطبع اودھ اخبار کو بہ دلی آرزو بیکنٹھ باسی صاحب مصنف کے اس آرزو کی پوری کرنے کی غرض سے منشی رگھبر دیال صاحب [illegible] شہر لکھنؤ کو جو کہ بھاشا دانون کے کب [illegible] لائق ہین اس خدمت پر مامور کیا اور منشی صاحب موصوف نے کمال جانفشانی و جانکاہی اور بڑے غور اور فکر سے خط فارسی مین زبان بھاشا کو زینت دی اور منشی [illegible] پرشاد صاحب کا لتھ [illegible] اودھ اخبار نے اپنے دلی شوق سے اس دریا دلبر کو البا ہر صفت کیا کہ جنسے دیکھا ثناخوان ہوا کو صدہا ترجمہ بھاگوت کے ہوے اور شائقون نے اخذ کیے ہوے ہین لیکن ایسا سہل اور سیدھا پورا شلوکون کا ترجمہ مفصل نہین ہوا بڑے بڑے پنڈتون نے اس ترجمہ کی مطابقت پوتھیون سے کی مگر ٹھیک ٹھیک پایا بیشک [illegible] کوشش اور تلاش مصنف بیکنٹھ باسی کا تھا چنانچہ پانچ مرتبہ یہ پوتھی مطابقت اصل ترجمہ ناگری منشی سوامی دیال کایستھ [illegible] لکھنؤ کی تصحیح و تحریر سے تکمیل پاکر جناب منشی نولکشور صاحب مرحوم کی حیات مین زیور طبع سے آراستہ ہو۔ اب آٹھوین مرتبہ حلیہ طبع سے پیراستہ ہو کر پیشکش شائقان ہو ۔ ۔ ۔
شائقان مہربھگت سے التجا ہے کہ بانی تحریر اور کارکنان مطبع کو صدہا خوشنودی [illegible] دعا سے پرسے یاد شاد فرماین

المشتہر
ایضاً سارہ [illegible] نراین



سری کرشن جی مہاراج کی کرپا سی




چھاپہ خانہ منشی نول کشور مقام لکھنؤ میں چھاپا گیا

1867
25
126

# سری گنیش آئینہ

## دوہا

جائس چرت سب سکھ کرن ہرن تاپ ترے سول ١ त्रय
بدھ ہر ہر جیہ دھیاوہین جس گاوت شرت چار ٢ अनुकूल
شری گر گنپت شاردا جو رپنکرہ پان ٣ यश
بھاگ چھوٹ ابھلاکہ بٹر پربھ کے چرت اپار ४ पंकरुह

سو پربھ دین دیال ہت سدا رہو انکول
بھمن نواترن کیجیے اپنی اور نہار
بار بار بنوون تنہے مانگوں یہ بر دان
اردو بیچ لکھنا چہوں سب بدھ لیو ابار

## چھند گیت کا

شری کرشن کیرت بیاس گایو سنت سر من رنجنی
سور آدک سنت جن بھاکھا پربندھ بچار کے ५ सेतु
سور ساگر پریم ساگر آد سکھ ساگر کہیو
شیل آگر گیان ساگر ات سجان جو جانیے
منشی نولکشور جی مالک اودھ اخبار کے
رگھبر دیال بلوک تیہ رچ سپھل نج بانی کرن
سیل من پربھ انبہ جو بھول چوک سدھاریے
گیان اچھر تھور جیہ کو سو پڑھ سکھ پاے ہی

دیو بانی لگدھ پاون تاپ ترے بھو بھنجنی
جگت ہت ڈرڈھ ہیت باندھیو آس تہ ادھار کے
تاہو تے ات سرل جگ ہت ترجمہ ہر جس بھیو
گن اجاگر روپ ناگر تہ سمان نہ آنیے
جگ بدت اور دھرم دھرادھار ہین ادھار کے
لکھیو اردو بیچ الیتھار اکھ اکشر ہر چرن
پنتھ اک دوی کاج ہوئی سوئی ار بیچ دھاریے
شری شیام شیامان لگے جس پربھ نت ہی سہام جانیے

دوہا

اک ہزار نو سی ادھک اکتیس بکرم سال
شہر لکھنؤ مدھ بیچ التھار چھپو رسال

## منگلاچرن
## ترجمہ شری مدبھاگوت کا بیچ بولی اردو کے

پہلے شری گنیش جی کے چرنون کو یاد اور دھیان کرتا ہون جنکے دھیان کرنے سے سب کامنا آدمی کی پوری ہوتی ہین پھر آدنرنکار
१ उत्पत्ति جت پر برہم پرمیشور کو دنڈوت کرتا ہون جنکی مایا سے سب جڑ اور چیتن کی اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک مین ہوتا ہی اور سب
جیون مین برہما جی سے لیکر چیونٹی تک انھین کے تیج کا پرکاش رہتا ہی سب سے پہلے وہی تھے اور مہاپرلے ہونے پر بھی وہی
اناشی پُرش استھر رہینگے اور شری کرشن مہاراج کی سانولی صورت موہنی مورت پر نچھاور ہو کر اُنکے چرنون پر سر دھرتا ہون جنھون نے
२ जरासंध اپنی اِچھا سے واسطے بھار اُتارنے پرتھوی اور مارنے کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجا اور راچھسونکے جو ہر بھگتونکو دُکھ دیتے تھے اور درشن
دے کر واسطے کرتارتھ کرنے انیک … بھگت اور سیوک کے بسدیو اور دیوکی کے یہان شری متھراپُری مین سگن اوتار لیکر انیک لیلا جگت
مین اپنی اچھا سے کیین کہ اُس لیلا کی کتھا … پار تا سنساری لوگ اُسمین کہ سُنکر بھو ساگر پار اُتر جائین اور شن بھگوان کے چرنون کو دنڈوت کرتا
کرتا ہون جو سب جیوون کی اُتپت … پالن کرتے ہین اور شری مہادیو جی کے پانون پر مستک دھرتا ہون جو عمر جینے کے اُپرانت سب
جیوونکا ناش کرتے ہین اور بابا جو … سارسوت براہمن رہنے والے کاشی پُری اپنے گرد کے چرن کمل کو ساشٹانگ دنڈوت کرتا
ہون جنکی کرپا سے شری رادھا کرشن … کے چرنار بند مین اسکو پریم اُتپن ہوا اور شری شاردا دیبی اور شری شیش ناگ اور نارد جی
३ गुणानुवाद کے چرنون پر سر رکھتا ہون جو آٹھون … مُرلی منوہر کا گُنانباد گاتے ہین اور بسدیو اور دیوکی اور نند جسودھا جی کے چرنونکی دُھور
اپنے مستک پر چڑھاتا ہون جنکے تپ … سے شری پربرہم نارائن نے مرت لوک مین نرتن دھارن کر کے بھگتون کو درشن دیا اور
شری بید بیاس جی اور شری سُکدیو … شرن ہوتا ہون جنھون نے اِس امرت روپی کتھا شری مدبھاگوت کو جگت مین پرگٹ کیا اور
اندر آدک دیوتا اور سنکادک رکھیشور … پرنام اور شری رادھکا جی اور روہنی جی کے چرنون پر گر کے برج گوکل اور متھرا دیش کے
نچھاور ہوتا ہون جس دیش مین شری پربرہم نارائن جی نے اوتار لیکر بال چرتر اور راس لیلا کر کے اپنے بھگتونکو سکھ دیا اور جتنے
४ बनचर گوال بال اور گوپیان اور برجباسی اور گئو اور بچھڑے اور کیٹ پتنگ اور ہرن آدک بنچر اور جلچر اور نبھ چر جیو متھرا اور گوکل کے
५ जलचर ६ नभचर ہین سبکو دنڈوت کرتا ہون اور شری جمنا جی کے چرن کو جسمین مُرلی منوہر جل بہار کرتے تھے اور گووردھن پہار جسکو نندلال جی نے
७ रेत اپنی اُنگلی پر اُٹھایا تھا اور اُس بن کو جہان مُرلی منوہر گئو چراتے تھے اور جمنا کنارے کی ریت کو جہان بانکے بہاری جی نے راس لیلا
کی تھی اور اُس کدم کے برچھ کو جسپر شیام سندر چڑھ کے بیٹھے تھے اور سب سنت اور بھگتون کے چرنون پر اپنا سر رکھکر شری کرشن
داسان داس **مکھن لال** بیٹا گنجن لال کھتری پنجابی رہنے والا کاشی پُری محلہ برہم نال نائب کوتوال تھانہ کال بھیرون یہ اچھا رکھتا ہی
کہ ترجمہ شری مدبھاگوت بارھون اَستھ کا جو پہلے کے مہاتما اور رہر بھگتون نے بھاکھا دوہا اور چوپائی مین بنایا ہی بیچ بولی اُردو کے لکھون
کہ سب استری پُرش لڑکا بوڑھا اور چھوٹا بڑا گیانی اگیانی اُسکے ارتھ کو سمجھ کر پرمیشور کے چرنون مین پریت لگاوین دوہا اور چوپائی کہ وہ بولی
بیچ کی ہی سب لوگ ارتھ کہے بغیر سمجھ نہین سکتے جو اُسکو سمجھکر پرمیشور کے چرنون مین پریم لگاوین اور یہ داس مہا اگیانی سنساری موہ مین پھنسا ہوا
اپنی بُدھ کہان رکھتا ہی جو اُس بیچ پرمیشور کا چرتر جسکے برنن کرنے مین شیش ناگ اور گنیش جی اور شاردا دیبی تھکت ہین اور اُنکے انت کو

پہونچ نہین سکتے بارھوین اسکند کا ترجمہ کرسکون اسلیئے آپ سب یوتا اور پرمیشور و رمہاتماؤن کے چرنون پر جنکا نام اوپر لکھا ہی سر اپنا دھر کر بڑی
آدھینتائی سے یہ بردان مانگتا ہون کہ آپ دیا کر کے یہ آشیرباد دیجیے کہ جسمین یہ پوتھی شری مدبھاگوت بیچ بولی اُردو کے جسطرح اُسمین
کی اچھا ہی سمپورن ہو جاے یہ پُران سب بیدونکا سار واسطے پار اُتارنے سب جیوؤن کے سنسار روپی سمدر سے شری سکدیو جی نے اس
مرت لوک مین جہاز بنایا ہی بغیر پڑھے اور سُنے اُسکے جنم لینا اور جینا آدمی کا کہ یہ جتنین چولا ہی سنسار مین اکارتھ سمجھنا چاہیئے کلجگ بالکو
سنساری مایا موہ استری پتر و رتبہ او رسکھ مین پھنسے رہنے سے کیسکو جیسا چاہیئے ویسا اوکاش نہین رہتا جو من لگا کر بیچ بھجن اور دھیان
پرمیشور کے لگاوین اور کلجگ مین عمر آدمی کی بہت کم ہو کر مرنے کا ٹھکانا نہین رہتا تسپر بھی دن رات کمانے کھانے کی چنتا مین رہنے
مرنے اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتا اسلیئے منکھ تن پاکر پہلے وہ کام کرنا چاہیئے جسمین شری کرشن جی مہاراج تربھون پت جنھون نے آدم لو
اپنی مہما سے پیدا کیا ہی پرسن ہووین اور اپنا پرلوک بنے منکھ تن پانے کا یہی پھل ہی کہ آٹھو پہر مین کسیو قت پرمیشور کو اپنے من سے
نہ بھلاوے آدمی کا چولا کلجگ مین بہت اپرادھ اور پاپون سے بھرا ہو کر سواے برائی کے بھلائی اس سے جلدی نہین ہوتی اسواسطے
پر برہم نارائن نے بید بیاس جی کا اوتار لیکر پوتھی شری مدبھاگوت کو سب بیدون کا ... اور ... لیا اور شری سکدیو جی مہاراج نے
امرت روپی کتھا سنساری جیوؤن کے پاپ چھوٹنے کے لیے اور بھوساگر پار اُترنے ... ت مین پرکٹ کی ہی جسطرح امرت پی
سے جیو امر ہو کر نہین مرتا اسیطرح جو کوئی اس کتھا کو پریت کے ساتھ سُنے وہ آواگون ... اور ... کر نکت پد دی پر پہونچتا ہی اسلیئے دتا
لکھمن لال نے ترجمہ اس پوتھی کا واسطے سمجھنے سب چھوٹے بڑون کے بیچ بولی اُردو کے ... ہرلال ... اپنی ۹ اکاشی میرہی مین لکھکر سکھ ساگر نام
اور کہین کہین دوہا چوپائی سورٹھہ اور کبت برج بھاکھا کے جو بہت بھلے معلوم ... جی نے ... جہان جیسا اُچت دیکھا وہان لیا کر
اور کچھ کتھا برج بلاس کی جسمین رس بہار بہت ہی سواے کتھا شری مدبھاگوت کے ... نھے ما ... لکھی گئی اب تھوڑا سا سماچار اپنا جسطرح
طرح مجکو شری نارائن جی کے چرن کمل مین پریم اُتپن ہوا برنن کرتا ہون مین ... بہر ... ی پُری مین جنم لیکر جامنی بدیا پڑھکر
اور بیس برس کی عمر مین منشی برندابن سررشتہ دار عدالت فوجداری مرزاپور کے ... فن سے ... باپ کے ماما تھے اُسی ضلع مین تھانہ
محرری تھانہ نوکر ہوا اور تیئیس برس کی عمر مین داروغہ ہو کر اوپر تھانہ گوپی گنج پرگنہ بھدوہی زمینداری شری مہاراج ادھراج اشری شیو
نرائن سنگھ بہادر کاشی نریش کے جو چودھون گن ندھان ہین بدل آیا تینتیس برس کی عمر تک کام کرودھ لوبھ موہ سنساری جال مین الجھا
پھنسا رہا کہ کوئی سکھ بھی نہین ہوا گوپی گنج کاشی اور پریاگ کے بیچ راستہ پر ہی اسلیئے بہت سے سادھو اور مہاتما جن تیرتھ جاترا کرنے کے
لیئے اُسی راستہ سے آیا جایا کرتے ہین سو مجھے اُن سنتون اور مہاتماؤن کے چرنونکا درشن پانے اور ست سنگ سے یہ ابھلاکھا ہوئی کہ گرو
ہو جیئے جس سے انت کال سدھرے تب مین ایسا سوچکر کاشی جی مین چلا آیا اور شری بابا جواہر لال جی سارسوت برہمن چھتیسون گن
ندھان ساچھات ایشور اوتار کا سکھ ہوا سو اُن گرو نارائن نے مجکو بارہ اچھر کا منتر اُپدیش دیا جب اُس منتر کے جپنے اور گرو کے آشیرباد سے
میرا ہردے سدھ ہو کر ہر چرنون مین پریم اُتپن ہوا تب مین نے پوتھی شری مدبھاگوت کا جو فیضی نے فارسی مین ترجمہ کیا تھا پڑھنا آرمبھ کیا
جب اُسکے پڑھنے سے میرا پریم بڑھا تب مجکو یہ اچھا ہوئی کہ اسکو اُردو بھاکھا مین جسکو سب کوئی سمجھ سکے لکھون سو مین نے پوتھی شری بھاگوت
کو مہاراج برہمچاری رہنے والے گوپی گنج اور پنڈت گوبند رام اور موہن جی اوجھا کاشی باسی سے جو چھ شاستر اور اٹھارہ پران کے
جاننے والے ہین ملان کر کے اُردو مین ترجمہ کیا سو شیام سندر اور بشوناتھ جی اور سب یوتا کاشی باسی کی کرپا اور دیا سے ترجمہ سمپورن ہوا او

اِس داس کو اِس گرنتھ کے لکھنے اور پڑھنے کا ابھیاس رکھنے سے جب سُکھ مِلا اُسکا حال کیا کہون اِندر لوک کا بھی سکھ ست سنگ کے سامنے کچھ مال
نہین ہی جو آدمی اِس امرت روپی کتھا کو نت پڑھے اور سُنا کرے تب اُسکو معلوم ہوگا کہ اِسمین کیا گن اور لابھ ہی جبتک آدمی اِس کتھا کو نہین پڑھتا
اور سُنتا تب تک اُسکا سُکھ نہین پاتا دوہا ایک گھڑی آدھی گھڑی آدھی گھڑی کی آدھ + تلسی سنگت سادھ کی ہرے کوٹ اپرادھ + اور یہ داس کچھ سنسکرت
اور شاستر نہین پڑھا ہی کداچت اِس ترجمہ مین کوئی بات بھول گئی ہو تو آپ لوگ دیا کرکے اپرادھ میرا چھما کرین بھول چوک مین جہاتما لوگ سدا
ایسی چھوٹون پر دیا کرتے آئے ہین کبت شری بھاگوت کٹھور بڑی کچھ بوجھ پڑے نہین ارتھ کی ریتی + بوجھے بنا نہین پریم جگے بن پریم جگے اُپجے نہین پریتی +
پریت بنا نہین کام سرے بن کام سرے نہ سرے جگ نیتی + یا ہی سے بوجھنے ہیت کہون اُردو مین خلاصہ گوبند کی گیتی + دوہا بیاس دیو
شکدیو کو بنتی کرون کر جور + ہٹھ اِس اُردو کرت ہون چھمو ڈھٹھائی مور + اپنے چت کے چین کو اُردو مین بنائے + بھوساگر اُترن چہون
گوبند کے گن گائے -

## ترجمہ چھہ ادھیائے جسکو گوکرن ماہاتم کہتے ہین
### پہلا ادھیائے
### کتھا بھگتِ اور گیان اور بیراگ کی

سونک آدِک اٹھاسی ہزار رکھیشورون نے بیچ استھان نیم شارنیہ کے سوت پورانِک سُکھ بید بیاس جی سے کہا کہ تم کوئی کتھا اور لیلا
پرمیشور کی ایسی برنن کرو جسمین بھگتِ اور گیان اور بیراگ ادھک ہو اِس گھور کلجگ مین گیان سنساری آدمیون کا راچھس کے سمان ہو گیا ہی
اِسلیے کوئی سُکھ سے نہ رہکر سب کیکو ایسا کرودھ اور موہ اور لوبھ اُتپن ہوا ہی کہ آٹھون پہر اسی دکھ مین بیاکل رہتے ہین کوئی ایسا چرترِ
بھگوان کا برنن کیجیے کہ کلجگ بابیونکو بھگتِ اور پریت پیدا ہو کر سُکھ مِلے یہ بات سُنکر سوت جی بولے کہ تم لوگون نے بہت اچھی بات کلجگ
بابیون کے اودھار کرنے کیواسطے پوچھی جو کال روپی سانپ کے مُنھ مین پڑے ہین سو وہ کتھا شری مدبھاگوت ہی جو شکدیو جی مہاراج نے
راجا پریچھت سے کہی تھی جس سمے راجا کو سرنگی رکھ کے شاپ دینے کے اُپرانت رکھیشورون اور مُنیشورون کی سبھا مین شکدیو جی نے
شری گنگا جی کے کنارے آکر کتھا شری مدبھاگوت سُنانا آرمبھ کیا اُس سمے دیوتاؤن نے امرت کا کلس وہان لاکر شکدیو جی سے کہا کہ
مہاراج یہ امرت کا گھڑا آپ لیجیے اور ہملوگون کو امرت روپی کتھا پلائیے یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ تمھارا امرت ہمارے کام کا نہین ہے
اِس امرت کے پینے سے عمر آدمی کی دیوتا کے برابر ہوتی ہی برہما جی کے ایک دن مین چودہ اِندر بدل جاتے ہین تمھارے امرت سے اُتم
یہ کتھا روپی امرت بھگوان کا چرترہی جسکی سپتاہ سُننے اور پڑھنے سے جیو امر ہو کر کبھی نہین مرتا اور مُکت ہو وی یہ ہو چکر آواگون سے
چھوٹ جاتا ہی اِسلیے راجا پریچھت تمھارے امرت پینے کی اِچھا نہ رکھ کر بھاگوت روپی امرت پیا چاہتا ہی اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے
کہا کہ نارد مُنی کو سنک آدک نے سپتاہ پارایِن شری مدبھاگوت کا سُنا کر اُس کتھا سُننے کی ودھ بھی تبلائی ہی یہ سُنکر سونک آدک
رکھیشورون نے سوت جی سے پوچھا کہ نارد مُنی تو دو گھڑی سے زیادہ کہین نہین ٹھہرتے تھے وہ سات دن ایک جگہ کیسے رہے جو
اُنھون نے سپتاہ پارایِن سُنا اور سنکادِک کا درشن بھی کیسکہ جلدی نہین ملتا وہ نارد مُنی کو کیسے مِلے اور یہ سپتاہ جگ کہان پر
ہوا اسکا حال تبلائیے یہ بچن سُنکر سوت جی بولے کہ ایک سمے سنک سنندن سناتن سنت کمار چارون بھائی گھومتے ہوئے
بدرِکاشرم مین آئے اُنھون نے نارد جی کو پہلے سے وہان اُداس بیٹھے دیکھ کر پوچھا کہ اے نارد مُنی آج تم کِس سوروپ چنتا مین کسواسطے بیٹھے ہو

کہا کہ ای ناردجی سب بیدون کا سار شری مدبھاگوت کو سمجھنا چاہیئے اُسکے ایک ایک شلوک اور پدمین بیدون کا ارتھ اسطرح بھرا ہی جسطرح دُودھ مین گھی رہتا ہی جبتک اُسکو تدبیر کے ساتھ دُودھ سے باہر نہین نکالتے تب تک گھی کا سواد دودھ مین نہین ملتا اسیطرح سب بید اور پران کو بیاس جی نے متھکر اُنکا تت شری مدبھاگوت مین لکھا ہی اور ای ناردجی تم جان بوجھ کر کیون بھولتے ہو چار شلوک مول شری مدبھاگوت کے نارائن جی نے برہما جی سے کہے اور تمنے اُنسے سُنکر بید بیاس جی سے کہا بید بیاس جی نے اُنکو بستار پوربک لکھکر شری مدبھاگوت پُران بنایا وہی کتھا سب کسی کا دُکھ چھُڑانے اور سنسار روپی سمُدر سے پار اُتارنیوالی ہی یہ بات سُنکر ناردجی ہاتھ جوڑکر بولے کہ آپ نے بڑی دیا کرکے یہ حال کہا اور ہمارے بڑے بھاگ تھے جو آپ کا درشن پایا ست سنگ بغیر بھاگ کے نہین ملتا اب یہ تبلایئے کہ اس بھاگوت روپی گیان جگ کو کسطرح کہان پہ کرنا چاہیئے اور کتنے دن مین یہ جگ پوری ہوتی ہے -

## ادھیاے تیسرا

### برنن کرنا سنت کمار جی کا بدھ سپتاہ جگ شری مدبھاگوت کی اور جو پھل اُسکے سُننے سے ملتا ہی

سنت کمار جی بولے کہ ای نارد مُن تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہردوار مین گنگا کنارے یہ جگ کرنے کیواسطے اچھا استھان ہی وہان پہ درختونکا سایہ گھنا ہو کر بہت سے رکھیشور اور منیشور گیان جگ کے جاننے والے رہتے ہین اُس جگہ تمہاری کتھا روپی جگ کرنے سے گیان اور بیراگ بھی جوان ہو کر جاگ اُٹھینگے اور بھگت کا سب دُکھ چھوٹ جایگا یہ بات سُنکر ناردجی بولے کہ مہاراج بنا تمہارے چلے وہ جگ نہین ہوسکتا اسلیے آپ بھی ہمارے ساتھ وہان چلیے یہ بات سنتے ہی سنکادک چارون بھائی اور ناردجی بدر کا شرم سے چلکر ہردوار مین گنگا کنارے آپہونچے اُنھون نے رکھیشورون اور منیشورون سے جو وہان پہ تھے کہا کہ ہم اس استھان پہ بھاگوت روپی جگ کرتے ہین جسکو کتھا روپی امرت پینا ہو وہ آکر سُنے یہ حال سنتے ہی بھرگ اور بششٹھ اور چیون اور میدا تتھ اور گوتم اور پرسرام اور بشوامتر اور مارکنڈے اور بید بیاس اور پراشر ادک جتنی رکھیشور اور منیشور اُس تیرتھ پہ رہتے تھے سب وہان آئے اور سوا رکھیشور اور منیشورون کے بید جو مورت والے ہین اور گنگا جی ادک ندیان اور گندھرب اور کنر اور جچھ اور ناگ آدک چودھون بھون کے لوگ کتھا روپی امرت کے پینے کے واسطے اُس گیان جگ مین آکر اکٹھا ہوئے جب ناردجی نے سب کسی کو بڑے آدر بھاؤ سے بٹھلایا تب بشنو اور برکت اور مہاپرش لوگون نے جو شبد اور سنکھ دھن کیا دیتا لوگ اپنے بانون پر چڑھ کر وہان کتھا سننے کے لیے پہونچے اور گیان روپی جگ پر پھول برسانے لگے اور سب سُننے والے لوگ اس بچار مین چت لگا کر بیٹھے کہ دیکھین سنکادک اور ناردجی کون لیلا اور کتھا پرمیشور کی کہتے ہین اُس سمی سنت کمار جی سے کہا کہ ہم تمکو وہ کتھا سُناتے ہین جو شکدیو جی نے راجا پرکچھت سے کہی تھی وہ پران اٹھارہ ہزار شلوک کا ہی اُسکے پڑھنے اور سننے سے مکت سامنے کھڑی رہتی ہی شری مدبھاگوت سننے کے برابر دوسرے پُران کے سننے اور ہزارون اشومیدھ جگ اور باجپیئی جگ کرنے سے پھل نہین ملتا کاشی اور گیا اور پریاگ اور کرچھیتر اور پشکر آدک کسی تیرتھ کا اسنان کتھا سننے کے برابر پھل نہین رکھتا جبتک سنساری لوگ یہ کتھا نہین سنتے تب تک اُنکے بہت جنمون کے پاپ گرجتے ہین پر امرت روپی بھاگوت کے سنتے ہی اُنکے پاپ اسطرح چھوٹ کر بھاگ جاتے ہین جس طرح سورج کے نکلنے سے کہرا نہین رہتا جو آدمی ہر روز ایک یا آدھا شلوک بھاگوت کا پڑھا کرتا ہے اُسکی بھی مکت ہو جاتی ہے اور جو لوگ نت بھاگوت پڑھ کر اورون کو سُناتے ہین اُنکے کروڑون جنم کے پاپ جلکر راکھ ہو جاتے ہین جو کوئی پوتھی شری مدبھاگوت کی سونے کے سنگھاسن پہ دھر کر بشنو اور ساد ھو کو دان دیتا ہی اُسکو پرمیشور

रविरत

१ अश्वमेध
२ वाजपेय

اپنی جوت مین بلا لیتے ہین جسنے آدمی کا تن پاکر بھاگوت کتھا نہین سُنی اُسے دِھکار ہو کر چنڈال کے برابر سمجھنا چاہیئے ایسا پُوت
جننے سے اُسکی ماتا بانجھ رہتی تو اچھا تھا کلجگ مین جگت اور تپ اور دان اور دھرم آدمی سے کچھ نہ ہوکر من اُسکا ایکطرف نہین
لگتا اِسلیے پربرہم نارائن نے بید بیاس جی کا اوتار لیکر یہ کتھا بنائی ہی جو کوئی سات دِن تک چت لگا کر اِسکا پتنا دسنتا ہی اُنکو جگت
اور برت اور دان سبکا پھل بلکہ مکت پدارتھ ملتا ہی جب اُودھو جی نے ایکادش اسکندھ مین سب گیان شری کرشن مہاراج سے سنکر کلجگ کا چھن جانا
تب شیام سندر کے چرنون کا دھیان کر مُرلی منوہر سے پوچھا کہ اے دینا ناتھ آپ تو بیکنٹھ دھام کو جاتے ہین سنساری لوگون کا ادھار کسطرح ہوگا
تب تربھون پت بولے کہ اے اُودھو تم بدرکا شرم مین جاکر تپ کرو تمھاری مکت ہو جایگی ہمارے جانے کے پیچھے ایک بھاگوت رُوپی مورت
ہماری دنیا مین رہیگی جو آدمی سپتاہ بھاگوت سچے من سے سنیگا اُسکو ہمارا درشن ہردے مین ہو جایگا سنساری لوگونکا دُکھ چھڑانیوالا
یہ پارائن جگ سمجھنا چاہیئے سوا اِسکے اور کوئی دوسری چیز آدمی کو مایا رُوپی جال سے چھوٹنے کیواسطے اُتم نہین ہی اتنی کتھا
سنا کر سوت جی نے سونک ادِک رکھیشورون سے کہا کہ جب سنت کمار نے سپتاہ پارائن شری مدبھاگوت کا سُنانا آرمبھ کیا اور سب کوئی
سننے لگے تب اُس امرت رُوپی کتھا کے پرتاپ سے وہ دونون بوڑھے گیان اور بیراگ جوان ہو کر اُٹھ بیٹھے اور
اور بھگت کا دُکھ دُور ہو گیا اور اُنکا درشن سب سبھا والے پاکر گوبند اور ہری اور مُراری کہنے لگے اور بھگت اور گیان اور بیراگ کا درشن ملنے
سے اُنکو بھگت ہو کر کلجگ کا دُکھ جاتا رہا اور سب کسی کا من سپتاہ کتھا سُنکر شُدھ اور ایک چِت ہو گیا۔

## چوتھا اُدھیاے

### درشن دینا نارائن جی کا سب آدمی سپتاہ سننے والون کو اور اِتہاس ایک برہمن کا جسکی استری ٹہی گر کسا تھی

سوت جی نے سونکادِک سے کہا کہ جب سب بشنو اور رکھیشور سپتاہ سُنکر ایک چت ہو گئے تب شری بندرابن بہاری سانولی صورت موہنی مورت
نے پیتامبر اوڑھے اور کردھنی اور مکٹ اور کنڈل جڑاؤ پہنے کیسر اور چندن کا گھور ماتھے پر لگائے اُودھو اور بیکنٹھ باسی بھگتونکو ساتھ لیے اس
گیان جگ مین آکر سبکو درشن دیا امرت رُوپی کتھا سُنکر پہلے سے سادھو اور بشنو کے ہردے مین شیام مورت دکھائی دینے لگی تھی سو پرتچھ مین بھی
سب کسی نے اُنکا درشن کرکے اپنا اپنا جنم سپھل جانا اور بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی جتنے بشنو اور رکھیشور اس سبھا مین بیٹھے تھے جے جے بولکر اُٹھ کھڑے
ہوئے اور ملیاگر چندن اور پھولون کی برکھا اُنپر کرنے لگے اور دُھوپ دیپ نیبید سے پوجا کرکے سنکھ ادِک بجا کر شاشٹانگ ڈنڈوت کی یہ
سب آنند دیکھ کر نارد مُن بولے کہ اے سنت کمار جی آپ نے جو سپتاہ جگ کیا اِسمین جتنے جتنے یہ کتھا سُنی وہ سب پوتر ہو کر مکت پدوی پر پہونچے
اب اور کون کون لوگ یہ امرت رُوپی کتھا سُنکر بھوساگر پار اُترینگے اُنکا حال برنن کیجیے سنت کمار نے کہا کہ جو کلجگ کے آدمی بڑے پاپی
اور دُشٹ اور لالچی اور جھوٹھے اور چغلخور اور کامی پیدا ہوکر اپنے کرودھ سے جلے مرتے ہین وہ لوگ بھی اِس سپتاہ جگ کے سُننے سے پوتر ہو کر
مکت پدوی پر پہونچینگے اور جو کوئی کلجگ مین ماتا اور پتا کی سیوا اور اپنے کرم اور دھرم سے رہت اور لوبھ مین ڈوبا ہوکر جھوٹھا اور چور
ٹھگ ہوگا وہ بھی اِس کتھا کے سُننے سے بھوساگر پار اُتر جایگا اب ہم ایک پُرانی کتھا قصے کہتے ہین سنو کہ دکھن دیش مین تنگ بھدرا نام ایک ندی ہی
اُسکے کنارے ایک نگر مین آتم دیو نام براہمن بڑا پنڈت اور تیج وان اور دھرماتما رہتا تھا اُس براہمن کی استری دھندھلی نام بڑی کرکسا دن رات
سنساری مایا مین پھنسکر اپنے پت کو سب طرح کا دُکھ دیتی تھی لیکن وہ براہمن گیانی پرمیشور کی اِچھا اسطرح سمجھکر اُسی کے ساتھ اپنا دن کاٹتا تھا جب اُس براہمن کے
کوئی لڑکا نہ ہو کر بڑھاپا آیا تب اُسنے سنتان ہونے کے واسطے برت اور نیم کرنا شروع کیا اور بہت گئو اور سونا براہمنون کو دان دیا پھر بھی اُسکی کامنا

پوری نہ ہوئی تب وہ براہمن اپنے من مین بہت اُداس ہوکر گھر سے نکلا اور اپنے پران تیاگ کرنے کی اِچّھا کرکے بن مین چلا گیا جب دوپہر کو
پیاس سے بہت بیاکل ہوکر ایک تالاب کنارے اَشنان کرکے پانی پیا اور اُسی جگہ بیٹھکر سنتان ہونے کے لیے چنتا کرنے لگا تب
پرمیشور کی اِچھا سے ایک سنّیاسی مہاپُرش اُس تالاب پر آپہونچا جب براہمن نے اُسکا تیج دیکھکر بڑے آدر بھاؤ سے اپنے پاس بٹھالا
تب اُس مہاپُرش نے پوچھا کہ ای براہمن دیوتا تم اِس بن مین کسواسطے اُداس بیٹھے ہو اپنے سوچ کا حال ہمسے کہو یہ بات سُنتے ہی براہمن
१पित्र آنسو بھرکر ہاتھ جوڑکر بولا کہ مہاراج مین نے پچھلے جنم مین بڑا پاپ کیا تھا اِس سے میرے سنتان نہین ہوئی بیٹا نہ ہونے سے پِتر لوگ نرک
مین جلتے ہین یہی دُکھ سمجھکر اپنی جان دینے کیواسطے یہان آیا ہون دنیا مین جسکے بیٹا نہو اُسکا جنم لینا اور جینا اکارتھ ہی اور اُسکے دھن اور
کل پر دھرکار سمجھنا چاہیے اور مین ایسا ابھاگی ہون کہ میری پالی ہوئی گئو بھی بانجھ رہکر میرا لگایا ہوا درخت نہین پھلتا جو پھل بازار سے
مول لاتا ہون وہ بھی سوکھ جاتا ہی جب وہ براہمن یہ سب بات اُس مہاپُرش سے کہکر بڑا بلاپ کرنے لگا تب وہ سنّیاسی براہمن کو بہت
دھیرج دیکر بولا کہ مین پُتر ہونے کے لیے بچار کرتا ہون تو اُداس مت ہو پھر اُس مہاپُرش نے براہمن کی کرم ریکھا دیکھکر کہا کہ ای براہمن تیرے
بھاگ مین سنتان نہین لکھی ہی اِس سے سات جنم تک تیرے لڑکا پیدا نہ ہوگا کیون اتنا دُکھ کر اپنی جان دیتا ہی سنساری مایا سب جھوٹھی
ہی دنیا مین سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا اور کلجگ مین لڑکے سے کسیکو سُکھ نہین ملتا بیٹا مان باپ کی سیوا نہین کرتا اور اپنے سالے اور
سسر اور عورت کی آگیا مین رہکر مان اور باپ کو دُکھ دیتا ہی عورت اور بیٹا اور بھائی آدک سب اپنے مطلب کے ساتھی ہوتے ہین تِسپر بھی
مایا کا ایسا جال ہی کہ آخر کو لوگ من اپنا عورت اور لڑکون مین لگانے رہکر پرمیشور کا اسمرن نہین کرتے اِسلیئے اُنکو نرک مین جاکر دُکھ بھوگنا
پڑتا ہی ای براہمن تو لڑکے کی اِچھا چھوڑکر ہر چرنون کا دھیان لگا اِسمین تجکو بڑا سکھ ملیگا یہ بات سُنکر وہ براہمن بولا کہ ای مہاراج مجھے لڑکا پیدا
ہونے کے سوائے دھیان اور گیان کچھ نہین سوجھتا آپ کرپا کرکے مجکو ایک بیٹا دیجیے نہین تو تُمھارے اوپر مین اپنی جان دیتا ہون جب
२रानी سنّیاسی نے براہمن کا یہ حال دیکھا تب پھر اُسکو سمجھا کر کہا کہ ای براہمن سنتان کے واسطے راجا چتر کیت نے دس ہزار رانی سے بواہ کیا تِسپر
بھی بیٹے کا سکھ نہین پایا اِسطرح بہت سے راجا لوگ بیٹے کی چاہنا مین مرگئے اور منورتھ اُنکا پورا نہین ہوا جو لوگ ابھاگی ہین اُنکا اُدم
بھی نشپھل ہوتا ہی اِسلیے تو سنتان کی چنتا چھوڑدے یہ بات سنکر براہمن نے کہا کہ آپ جتنی بات گیان کی کہتے ہین میرے چت مین ایک نہین دھستی
دیا کرکے کوئی ایسی تدبیر کیجیے جسمین میرے بیٹا ہو اِسطرح ہٹ دیکھکر سنیاسی نے ایک پھل اُس براہمن کو دیکر کہا کہ تو یہ پھل لیجاکر اپنی عورت
کو کھلادے پرمیشور کی کرپا سے تیرے بیٹا ہوگا جب وہ مہاپُرش پھل دیکر کسیطرف چلا گیا تب آتم دیو گھر پہونچکر وہ پھل اپنی عورت کو دیکر
بولا کہ اِسکے کھانے سے تیرے لڑکا ہوگا یہ بات کہکر براہمن دیوتا کہین باہر چلے گئے اِتنے مین ایک سکھی اُسکے پاس آئی تب براہمنی نے اُس سے
३गर्भवती کہا کہ یہ پھل میرے سوامی نے لڑکا پیدا ہونے کے لیے کہین سے لاکر مجکو دیا ہی لیکن مین گربھ رہنے کے ڈر سے اِسکو نہ کھاؤنگی گربھوتی استری
کا جی متلاتا ہی اُس سے بھوجن نہین کھایا جاتا اگر پیٹ رہنے سے مجکو چلنے پھرنے مین دُکھ ہوگا گھر کے بھیتر بیٹھنا پڑیگا سکھی سہیلیون سے ملنا چھوٹ
४विघ्न جائیگا گانے بجانے مین بگھن ہوگا پھر لڑکا جننے مین بہت دُکھ ہوگا اور جو لڑکا پیٹ مین ٹیڑھا ہو جائیگا تو میری جان جاتی رہیگی اور میرا بدن ملائم
ہی دُکھ کیسے سہونگی اور جو کُشل سے لڑکا بھی ہوا تو اُسکے پالنے مین بڑا دُکھ ہوگا پیٹ اور چھوٹے کومل ہونے سے خراب کر دیتا ہی اُس دُرگندھ
مین مجھ سے کیسے رہا جائیگا ان سب دکھون کے اُٹھانے سے بانجھ رہنا اچھی ہوتی ہی جسکو گربھ کا دکھ اُٹھانا نہین پڑتا ہی ایسی ایسی
بہت سی باتین اُس براہمنی نے اپنی سکھی سے کہکر اُس پھل کو نہ کھایا اُٹھا کر رکھ چھوڑا اور اپنے خاوند سے جھوٹھ کہدیا کہ مین نے پھل

کھالیا تھوڑے دن پیچھے اُس براہمنی کی بہن نے وہان آکر پوچھا کہ ای بہن تم اِن دنون مین بہت دُکھی اور اُداس معلوم ہوتی ہو اسکا
کیا کارن ہی تب اُسنے اپنی بہن سے کہا کہ میرے سوامی نے ایک پھل لڑکا ہونے کے واسطے کہین سے لاکر مجھے دیا تھا سو مین نے
گربھ رہنے کے دُکھ سے وہ پھل نہین کھایا اور اپنے خاوند سے پھل کھانے کا حال جھوٹھ کہدیا اور گربھ میرے نہین ہی اس بات کا جواب کیا
دونگی اس کارن مین اُداس رہتی ہون یہ بات سُنکر اُسکی بہن بولی کہ تو کچھ چنتا مت کر میرے ایک مہینہ کا گربھ ہی سو تو اپنے پت سے کہدے کہ
میرے گربھ رہا ہی جب میرے لڑکا ہوگا تب مین وہ لڑکا تجھے دیکر اسکو تیرا بیٹا پرگٹ کرکے دُودھ پلایا کرونگی اس بات کی خبر تیرے خاوند کو
نہ ہوگی اور جو پھل تیرا خاوند لایا ہی وہ پھل تو اپنی گئو کو کھلادے یہ بات سُنکر براہمنی نے خوش ہوکر وہ پھل گئو کو کھلا دیا اور اپنی بہن کو آتم دیو
سے چھپا کر اپنے گھر مین رکھا جب دسوین مہینے اُسکے بیٹا پیدا ہوا تب براہمنی نے اپنے خاوند سے کہلا بھیجا کہ میرے لڑکا ہوا ہی یہ حال
سنتے ہی آتم دیو نے منگلا چار منا کر براہمن اور منگتون کو بہت سا دان دچھنا دیا اور براہمنی نے اپنے پت سے کہا کہ میرے دُودھ نہین
اُترتا ہی اور میری بہن کے دُودھ ہوتا ہی اسکا لڑکا چھ مہینے کا ہوکر جاتا رہا ہی تم کہو تو مین اسکو دودھ پلانے کے واسطے بُلا کر یہان رکھو
براہمن نے کہا کہ بہت اچھا لڑکا کسیطرح پالنا چاہیئے جب اِتنی بات براہمن نے کہی تب براہمنی کی بہن پرگٹ ہوکر لڑکے کو دُودھ پلانے
१ धुंधकारी لگی اور براہمن نے اُس لڑکے کا نام دُھندھ کاری رکھا جب دُھندھ کاری دو مہینہ کا ہوا تب گئو کے بھی اُس پھل کے پرتاپ سے ایک لڑکا
بہت سُندر آدمی کیصورت پیدا ہوا پر دونون کان اُسکے گئو کیطرح تھے اُسکو دیکھ کر براہمن نے بڑی خوشی سے گوکرن نام رکھا اور دونون
२ गोकर्ण لڑکون کو اپنا سمجھکر اچھی طرح پالنے لگا جب وہ دونون لڑکے سیانے ہوئے تب گوکرن پڑھ لکھ کر بڑا پنڈت اور بدھمان اور دھرماتما ہوا اور دُھندھ [کاری]
३ कुकर्म مہا مورکھ چور جواری ادھرمی ہوکر ککرم کرنے لگا جب بیسیا گمن کرنے مین سب مال گھر کا خرچ کرڈالا تب دُھندھ کاری اپنی ماں اور
[رنڈی بازی ۱۲]
باپ کو مار پیٹ کرکے سب کپڑا اور برتن گھر سے لیگیا اور اُسکو بھی بیچ کے سب روپیہ بیسیا کو دیڈالا یہ حال اپنے بیٹے کا براہمن دیوتا دیکھکر
رو کر کہنے لگا کہ ایسے ادھرمی لڑکا ہونے سے جو مجھے دُکھ دیتا ہی مین بنا سنتان [اولاد ۱۲] ہی کے اچھا تھا ایسے جینے سے میرا مرنا اچھا ہی
جسمین اس مہا کشٹ اور دُکھ سے چھوٹ جاؤن یہ حال آتم دیو کا دیکھ کر گوکرن نے کہا کہ ای باپ دنیا مین سوائے دُکھ کے سُکھ کسی کو
نہین ہوتا تم کسواسطے اِتنی چنتا کرتے ہو دنیا مین راجا پرجا دُھنی کنگال جتنے آدمی ہین سب کو ایک دُکھ لگا رہتا ہی جسنے سنساری
مایا چھوڑ کر پرمیشور مین دھیان لگایا اُسکو سُکھ ہوتا ہی اسلیئے تم اگیان چھوڑ کر استری اور پتر کا موہ من سے توڑ ڈالو اور بن مین جاکر
پرمیشور کا بھجن کرو تب تمکو سُکھ ملیگا سنساری مایا موہ مین پھنسے رہنے سے آدمی نرک بھوگ کرتا ہی جب یہ بات گوکرن کی سُنکر
براہمن دیوتا کو کچھ گیان ہوا تب اُسنے گوکرن سے کہا کہ تمنے بہت اچھی صلاح ہمکو بتلائی پر گیان سیکھے بغیر بن مین جاکر کیا کرون جو
میرے اُدھار کا اُپای ہو سو بھی بتلادے یہ بات سُنکر گوکرن بولا کہ ای پتا یہ من تمھارا جو دنیا کے مایا موہ مین لگا ہی اِس من کو تم اُسکی طرف
سے کھینچکر ہر گھڑی بن مین لگاؤ بن مین اکیلے بیٹھکر پرمیشور کا دھیان کرو اور دنیا کی مایا اور ترشنا کو چھوڑدو یہ بات سادھن کرنے سے
[ہوس ۱۲]
४ स्मरण تم بہت سُکھ پاکر مُکت پدوی کو پاؤگے یہ گیان سُنتے ہی آتم دیو نے خوش ہوکر دنیا کی مایا چھوڑ دی اور بن مین جاکر پرمیشور کا نام [بھجن]
اور دھیان کرنے لگا کچھ دن بیتے تن اپنا تیاگ کر مُکت پدوی پر پہونچ گیا ۔

| | | |
|---|---|---|
| | پانچوان اُدھیاے<br>مرنا دُھندھکاری کا بیسیا کے پھانسی لگانے سے اور مُکت ہونا اُسکا پوتا دُھنکر | |

سوت جی نے سونک آدک رکھیشوروں سے کہا کہ جب وہ براہمن بن مین چلا گیا تب دھندھکاری نے اپنی مان کو مار پیٹ کر کے کہا کہ دولت گھر مین کہان گاڑی ہی مجھکو تبلا دے نہین تو مین تجھکو مار ڈالونگا اُسنے مارنے کے ڈر سے کہا کہ کل تبلا دونگی اُسوقت یہ بات کہکر براہمنی نے بیٹے کے ہاتھ سے اپنی جان بچائی مگر اُسکے گھر مین کچھ دولت نہ تھی جو بیٹے کو بتا دیتی اسلیے مار پیٹ کے ڈر سے وہ رات کو کنوئین مین گر کر مر گئی جب گوکرن نے دھندھکاری کا یہ حال دیکھا تب وہ وہان کا رہنا اُچت نہ جانکر تیرتھ جاترا کرنے کو باہر چلا گیا اور گوکرن ایسا مہاتما اور گیانی ہوا کہ دُکھ سُکھ دوست دشمن کو برابر سمجھکر دن رات سوائے بھجن اور اسمرن پرمیشور کے اور کچھ کام نہ رکھتا تھا اور گوکرن کے جانے کے پیچھے دھندھکاری اکیلا رہ کر چوری اور ٹھگی کر کے بیشیا کو دینے لگا ایکدن وہ کہین سے بہت سا روپیہ اور گہنا چرا لایا سو اپنی بیشیا کو دیکر اُسکے ساتھ سویا جب رات کو دھندھکاری نیند مین اچیت ہوا تب اُس بیشیا کے گھر والون نے آپسمین صلاح کی کہ یہ ہمیشہ چوری اور ٹھگی کر کے دوسرے کا مال لاکر ہمکو دیتا ہی کہین پکڑا جائیگا تو اُسکے ساتھ ہملوگ بھی سزا پاوینگے اور ایسا کام کرنے سے یہ ضرور مارا جائیگا اسلیے اچھا یہ ہی کہ ہملوگ اسکو مار ڈالین ایسا بچار کر اُنھون نے دھندھکاری کو پھانسی لگا کر اپنے گھر مین لٹکا دیا جب پھانسی لگانے سے اُسکی جان نہین نکلی تب جلتی جلتی لکڑیون سے اُسکا مُنھ جلا کر مار ڈالا اور گھر کے بھیتر گڑھا کھود کر اُسکو گاڑ دیا جب اُس بیشیا کے اڑوسی پڑوسیون نے پوچھا کہ دھندھکاری جو تمھارے گھر پر آتا تھا ان دنون دکھائی نہین دیتا کیا ہوا تب اُس بیشیا نے کہا کہ کہین روزگار کرنے کے واسطے گیا ہی یہ بات سچ سمجھنا چاہیئے کہ بیشیا کسی کی دوست نہین ہوتی پہلے مال لیکر پیچھے جان بھی لیتی ہی اوپر سے اسکی زبان امرت روپی ہوتی ہی اور پیٹ مین زہر بھرا ہوتا ہی وہ روپیہ لینے سے کام رکھکر کسی سے پریت نہین رکھتی جب دھندھکاری اسطرح مرکر پریت ہوا اور گرمی برسات جاڑا بھوکھ پیاس اسکو بہت ستانے لگی اور گوکرن نے کہین تیرتھ مین کسی سے سُنا کہ دھندھکاری میرا بھائی مر گیا اور اُسکی کچھ کریا نہین ہوئی تب گوکرن نے گیا جی مین جاکر اُسکا شرادھ کیا اور جس جس تیرتھ پر گوکرن کا جانا ہوتا تھا وہان دھندھکاری کا شرادھ کر دیتا تھا جب تیرتھ کر کے گوکرن اپنے گھر مین آکر رات کو سویا تب اُسنے دھندھکاری کو پریت جون مین اسطرح دیکھا کہ کبھی وہ بیل کبھی ہاتھی کبھی بکرا کبھی بھینسا کبھی آدمی کبھی بڑا سا روپ کبھی چھوٹا سا روپ بنجاتا تھا جب گوکرن نے اُسکو پریت جانکر من مین دھیرج دھرنے کے پیچھے اُس سے پوچھا کہ تو بھوت یا پریت یا راکھس کون ہو کر کہان سے آیا ہی اپنا حال مجھسے بتا تب دھندھکاری گوکرن کی بات سنکر بہت رویا پر اُسکو بولنے کی سامرتھ نہ تھی کہ جو اپنا حال کہتا جب گوکرن نے دیکھا کہ سوائے رونے کے کچھ نہین کہتا تب دیا کی راہ سے منتر پڑھکر جل کا چھینٹا اُسپر مارا تب وہ بولا کہ مین تیرا بھائی دھندھکاری ہون مین نے اپنے پاپ سے برہم تیج کو کھو کر ایسے بھاری پاپ کیے کہ جن پاپون کی گنتی نہین ہوسکتی مجکو بیشیا نے پھانسی لگا کر مار ڈالا اسلیے مجکو دانہ اور پانی کچھ نہین ملتا صرف ہوا کھا کر جیتا ہون اب تم آئے ہو جسطرح بن پڑے میرا اُدھار کرو یہ بات سنکر گوکرن نے کہا کہ مین نے تیرے اُدھار کے واسطے گیا جی مین اور سب تیرتھون پر شرادھ کیا تسپر بھی تو پریت جون سے نہین چھوٹا تب دھندھکاری بولا کہ جو ہزارون گیا شرادھ کرو تو بھی مہا پاپ کرنے سے میری مکت نہین ہوسکتی کوئی ایسی تدبیر کرو جس سے مین اپنے پاپون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سنکر گوکرن نے دھندھکاری سے کہا کہ تو تھوڑے دن سنتوکھ کر مین تیرے اُدھار کا اُپاے کرونگا یہ بات دھندھکاری سے کہکر سو رہا جب دوسرے دن اُس نگر کے آدمی گوکرن سے بھینٹ کرنے کے واسطے آئے تب اُسنے جتھا اُچت سبکا آدر کیا پھر کئی دن پیچھے گوکرن نے جوگیشور اور مہا پرش اور پنڈتون کو اپنے مکان پر بلا کر سبھا کر کے اُن لوگون سے پوچھا کہ اسطرح میرا بھائی مر کر پریت جون مین

بڑا ہی اسکی مُکت ہونے کے واسطے کوئی تدبیر بتائیے یہ بات سنکر سب مہاپرش اور پنڈتون نے بچار کر گوکرن سے کہا کہ تم سوُرج بھگوان کی پوجا اور دھیان کر کے اُنسے اسکا اُپای پوچھو جیسی وہ آگیا دین ویسا کرو یہ بات سنکر گوکرن نے سب پنڈت اور مہاتماؤن کو بدا کیا اور سوُرج بھگوان کا منتر پڑھکر ستُت کر کے یہ بردان مانگا کہ ای مہاراج دھندھکاری کی جسمین مُکت ہووہ اُپای بتائیے تب سوُرج بھگوان نے اُس منتر کے پرتاب سے گوکرن کو درشن دیکر کہا سپتاہ پارائن شری مدبھاگوت کا دھندھکاری کو سناؤ تب اُسکی مُکت ہوگی یہ بات سنکر گوکرن بہت خوش ہوا اور سب پنڈت اور جوگیشور اور مہاپرشون کو بُلاکر گوکرن نے سپتاہ جگ شری مدبھاگوت کا آرمبھ کیا سو اُس نگر کے بہت سے آدمی بوڑھے اور لڑکے اور جوان مرد اور عورت کتھا سننے کے واسطے وہان آئے دھندھکاری بھی ایک بانس کے اوپر کہ وہ سات گانٹھ کا تھا بیٹھ کر سننے لگا اور ایک بشنو اور مہاپرش کو شروتا ٹھہراکر گوکرن جی اِمرت روپی کتھا بانچنے لگے جب پہلے دن سندھیا سمے کتھا سننے والے اُٹھے تب ایک گانٹھ اُس بانس کی جسپر دھندھکاری بیٹھا تھا پھٹکر بڑی آواز ہوئی اسکو سنکر سب کسی نے تعجب کیا پھر دوسرے دن کتھا ہولے سے دوسری گانٹھ پھٹ گئی اسیطرح سات دن مین ساتون گانٹھ اُس بانس کی پھٹ گئین بارھوان ہسکندھ کتھا سننے کے پرتاپ سے دھندھکاری پریت جون چھوڑکر دیبیہ روپ چتربھجی مورت شیام سُندر کیطرح ہوگیا اور پیتامبر پہنے ہوئے گوکرن کے پاس جاکر نمسکار کر کے بولا کہ ای مہاراج آپ نے مجکو بڑے پاپون سے چھڑاکر کرتارتھ کیا سوائے شری مدبھاگوت کے دوسرا اُپای اِن پاپون سے چھڑانے والا اور مُکت دینے والا نہین ہی جو لوگ سنساری روپی کیچڑ مین پھنسے ہین اِس کتھا روپی تیرتھ مین نہانے سے پوتر ہوکر بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جس سمے دھندھکاری گوکرن سے یہ کہ رہا تھا اُسی سمے ایک بمان بہت اچھا آکاش سے وہان پر اُترا اور دھندھکاری اُس بمان پر چڑھ کر بکینٹھ کو چلا گیا یہ حال دیکھ کر دوسرے رکھیشور اور پنڈتون نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے گوکرن سے پوچھا کہ ای مہاراج ہمارے من مین یہ سندیہ ہوا ہی اسکو آپ چھڑا دیجیے کہ ہم لوگ بہت آدمیون نے یہ سپتاہ پارائن سنا اسلیے چاہیئے تھا کہ کتھا سننے کے پرتاپ سے سب کے واسطے بمان آتا اور ہملوگ بھی بکینٹھ کو چلے جاتے اسکا کیا کارن ہی کہ ایک آدمی بمان پر چڑھ کر بکینٹھ مین چلا گیا اور سب لوگ یہان بیٹھے رہے یہ بات سنکر گوکرن نے کہا کہ کتھا سننے مین اتنا بھید ہی کہ جو آدمی من لگاکر کتھا سنتے ہین اُنکو سب پھل ملتا ہی اور جو لوگ کتھا مین بیٹھکر چت اپنا بیچ موہ استری اور پُتر اور سنساری کام کے لگائے رہتے ہین اُنکو ویسا پھل کتھا سننے کا نہین ملتا ایک چت ہوکر سننے سے مُکت پاتا ہی یہ بات سنتے ہی شروتا لوگون نے شرمندہ ہوکر گوکرن سے کہا کہ ای مہاراج آپ دیا کر کے ایک سپتاہ اور سنائیے جسمین آپ کی کرپا سے ہم لوگ بھی بھوساگر پار اُتر جاوین گوکرن اُن لوگون کے کلیان کیواسطے ساون مہینے سے دوسرا پارائن سنانا شروع کیا اُس کتھا کو بہت لوگون نے من لگاکر سنا تب بہت سے بمان آکاش سے آکر وہان ٹھہرے اور سب شروتا لوگ گوکرن کو دھن دھن کہکر بولے کہ مہاراج آپ کی کرپا سے ہم لوگون کا اُدھار ہوا اور کتھا سمپورن ہونے کے پیچھے شری کرشن جی مہاراج بکینٹھ سے وہان آئے اور گوکرن کو اپنے پاس بمان پر بیٹھا کر گولوک کو لے گئے اور سب شروتا لوگ بھی اسیطرح بمانون پر چڑھ کر اُسی تن سے بکینٹھ کو چلے گئے جس طرح سب اجودھیا باسی شری رامچندر جی کے ساتھ سدیہہ بکینٹھ مین گئے تھے جس استھان پر سورج اور چندرما بھی نہین پہونچ سکتے اُس جگہہ دنیا کے لوگ اِس بھاگوت کتھا کے پرتاپ سے پہونچ جاتے ہین شری مدبھاگوت کے سننے اور پڑھنے کا جتنا ماہاتم اور پُن ہی اُتنا پُن جگ اور تپ اور تیرتھ اور دان آدک سے نہین ہوتا اِسکا ماہاتم سب سے ادھک سمجھنا چاہیئے۔

## چھٹھواں ادھیاے

### پوچھنا نارد مُن کا بدھ سپتاہ جگ شریمد بھاگوت کی سنت کمار سے اور کہنا سنت کمار جی کا

نارد جی نے سنت کمار سے پوچھا کہ اے مہاراج اس سپتاہ جگ بھاگوت پُران سننے کی بدھ بتایئے کہ کون کون سامان آئین چاہیئے اور کسطرح یہ کرنا ہوتا ہی سنت کمار جی بولے کہ یہ بات تمنے بہت اچھی پوچھی سنو کہ اس سپتاہ جگ کو بھادون کنوار کاتک اگھن کے مہینے مین سننا بڑا بن ہی سوائے اسکے جب اچھا ہو اور جب کوئی پنڈت بیاس جی اچھے ملجاوین تب سننے شبہ کرم کرنا کسیوقت منع نہین ہی لیکن جو کوئی سپتاہ سننے کی اچھا کرے اسکو چاہیئے کہ اچھی ساعت پوچھکر اپنے اشٹ متروں کو کہلا بھیجے کہ ہمارے یہان سپتاہ جگ ہوگا آپ لوگ بھی سننے کے واسطے آئیگا اور جو لوگ برکت ہون انکو بھی اس جگ مین بلانا اچت ہی اور جو مکان گھر یا باغ یا تیرتھ مین اچھا ہو وہ کتھا سننے کیواسطے ٹھہرا دے اور وہ مکان کیلا اور بندنوار (انوادہ) اور چاندنی وغیرہ سے اچھی طرح سجا جاوے جسطرح بواہ آدک اور جگ مین سجا جاتا ہی اور بیاس جی کے بیٹھنے کو بہت اچھا اور اونچا سنگھاسن رکھوا دے اور بیٹھنے لوگونکو جو کتھا سننے آوین انکے واسطے علیحدہ علیحدہ آسن بچھا دے اور صبح بیاس جی کتھا کہنا شروع کرین اور شروتا لوگ نہا کر سندھیا کرکے کتھا شروع ہونے سے پہلے وہان آوین اور چت لگا کر کتھا سنین اور پہلے دن مکھ مالک کتھا سننے والے کو گنیش جی کی پوجا کرنا چاہیئے جسمین سپتاہ جگ مین کوئی بگھن نہ ہو اور ایک براہمن بدیا دانکو سات دن کیواسطے بشن سہسر نام کا برن دیکر بٹھال دینا چاہیئے وہ براہمن سالگرام جی کی پوجا اور بشن سہسر نام کا پاٹھ کرکے ایک ایک نام لیکر ٹھاکر جی پر تلسی دل چڑھاوے اور مکھ سننے والا پہلے دن پوجا بیاس جی اور پوتھی شری مدبھاگوت کی سچے من سے کرکے جتھا شکت بھینٹ رکھے پیچھے ہاتھ جوڑ کر کہے کہ اے بیاس جی آپ ساچھات سریکرشن مہاراج اور سُکدیو جی کا روپ ہین مجھے اپنا داس سمجھکر شری مدبھاگوت جگ آرمبھ کرکے میری اچھا پوری کیجیے جب بیاس جی کتھا کہنے لگین تب من اپنا سنساری کام مین نہ لگاوے اور کتھا سننے کے پیچھے پرمیشور کا بھجن بھی اس سبھا مین کرنا چاہیئے اور چار گھڑی دن رہے تک سپتاہ کو سنا کرے اور بیاس جی کو بھی اچت ہی کہ جلدی نہ کرکے اچھی طرح سمجھا کر کہین جسمین سب کسی کو سمجھائی دیوے دو پہر کو دو گھڑی کیواسطے سپتاہ کتھا سننا بند کرکے کچھ دودھ یا پھل بیاس جی اور شروتا لوگونکو کھا لینا چاہیئے اور سات دن تک جبتک سپتاہ جگ پوری نہ ہو جاوے تب تک شروتا لوگون کو ایک بار سندھیا سمے بھوجن کرنا چاہیئے جو کیول پھل یا دودھ یا گھی کھا کر سات دن تک رہ جاوین تو اور ادھک پن ہوتا ہی نراہار نہ رہ کر کچھ کھا لینا چاہیئے سوائے اسکے سات دن تک برہمچرج رہنا اور استری سے بھوگ نہ کرنا اور زمین پر سونا اور پتل مین کھانا شروتا لوگون کو اچت ہی اور سات دن دال اور شہد اور باسی اناج اور بیگن اور تربوز اور موٹھی اور ارد اور مسور اور لہسن اور مولی اور گاجر اور گُڑ ہا نہ کھاوے اور بہت بھوجن نہ کرے جسمین آلس نہ آوے اور جب تک سپتاہ کتھا سنے تب تک کرودھ اور جھگڑا اور کسی کی چغلی اور نندا نہ کرے اس سات دن مین اگر کوئی استری رجسولا یعنی اپنے ماسک دھرم مین ہو جاوے تو وہ کتھا نہ سنے اور ملیچھ آدک اشدھ ذات کتھا کی سبھا مین آکر نہ بیٹھے اگر انکو سننے کی اچھا ہو تو دور بیٹھکر سنین اور شروتا لوگون کو بیچ بولنا اور دیار کھنا اچت ہی اور کتھا مین شور و غل نہ کرنا چاہیئے اس طرح سپتاہ کتھا سننے سے بڑا پھل ہوتا ہی جو استری بالکل بانجھ ہو یا ایسی ہو کہ ایکبار اسکے لڑکا ہو کر پھر دوسرا لڑکا نہ ہوتا ہو یا جسکا گربھ گر جاتا ہو وہ چت لگا کر اس سپتاہ جگ کو سنے تو اسکے سنتان ہوتی ہی اور اس کتھا سننے کے پرتاپ سے سب کا مطلب پورا ہوتا ہی اور ہر روز کتھا سننے کے پیچھے تلسی دل اور پرشاد سب شروتا لوگون کو دینا چاہیئے جب کتھا سمپورن ہو جائے تب آٹھوین دن سپتاہ پورن ہونے کا

ہوم دسم سکندھ کے ہشلوک یا گایتری منتر سے اہت دیکر اچھے اچھے پدارتھ براہمنونکو بھوجن کرادی اور اپنی سامرتھ بھر دکشنا دیکر اُنکو ہر تھوی پر تن ادک بیاس جی کو دیکر سچے من سے پوجا کر کے اُنکو پدا کرنا چاہیئے اِس کتھا کے سننے سے ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ملتے ہین اتنی بات کہکر سنت کمار جی بولے کہ ای نارد جی جو تمکو سننے کی اچھا ہو تو ہم دوسرا پارائن تمکو سُنادین نارد مُن نے کہا کہ دھن میرے بھاگ اس سے اتم اور کیا ہی جب سنت کمار نے دوسرا پارائن سنانا شروع کیا اور وہان سب رکھیشور آکر بیٹھے تب شکدیو جی مہاراج بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوئے وہان پر آئے سنت کمار ادک نے شکدیو جی کو دیکھ کر بڑے آدر بھاؤ سے آسن پر بیٹھالا اُس سمی شکدیو جی سپتاہ جگ کی طیاری دیکھ کر سب سترو تاؤن سے بولے کہ تم سب لوگ اس کتھا کو چیت لگا کر سنو یہ کتھا بید روپی درخت کا پھل ہی سنسار مین اور پھل جو ہوتے ہین اُن مین گٹھلی اور چھلکا ہوتا ہی اور اس پھل مین صرف امرت روپی رس بھرا ہی اسلیئے یہ امرت بار بار پینا چاہیئے اِس کتھا کو شری نارائن نے برہما جی سے کہا اور برہما جی نے نارد جی کو بتلایا نارد جی نے بید بیاس ہماری پتا سے کہا اور بیاس جی نے مجھے پڑھایا اور مین نے راجا پریچھت کو سُنایا یہ کتھا شری مد بھاگوت اٹھارہ پرانون مین اُتم ہی سادھو اور بشنوؤنکو پرم دھن یہی ہی سورگ مین پسُوری لوک اور برہم لوک مین برہما جی اور کیلاس مین شری مہادیو جی اور بیکنٹھ مین لچھمی جی اِس کتھا کو گاتی ہین جس سمی شکدیو جی سترو تا لوگون سے یہ بات کہہ رہے تھے اُسی سمی شری بیکنٹھ ناتھ جی برہما مہادیو اندر برن کبیر دیوتا اور پرہلاد ادک بھگتونکو ساتھ لیئے ہوئے سپتاہ جگ مین آئے اُنکو دیکھکر جتنے لوگ اُس سبھا مین بیٹھے تھے سبھون نے اُٹھکر ڈنڈوت اور جی جی کار کیا اور نارد مُن ماری خوشی کے ناچنے اور گانے لگے اور پرہلاد جی کرتال اور اُدھو بھگت مجیرا اور راجا اندر مردنگ بجانے لگے اُس سمی ترلوکی پت شری نارائن جی نے سب کسیکو اپنے پریم مین لین دیکھ کر اُنسے کہا کہ جسکے من مین جو اچھا ہو سو بردان مانگو تب نارد آدک ہاتھ جوڑ کر بولے کہ آپ کے درشن ہمکو ملے اِس سے بڑھ کر اور کون بست ہی جو مانگین اپنے چرنون کی بھگت ہم لوگونکو دیجیئے شیام سندر یہی بردان سبکو دیکر وہان سے انتر دھیان ہوگئے اور سپتاہ جگ دوسرا سمپورن ہوا اپنی کتھا سنکر سونکادک اٹھاسی ہزار رکھیشورون نے سوت جی سے پوچھا کہ شکدیو جی مہاراج نے یہ کتھا راجا پریچھت کو کب سُنائی اور سنت کمار جی نے کب کہی تھی اسکا حال تبلایئے سوت پورانک نے کہا کہ جب شری کرشن جی مہاراج دوارکا پری سے بیکنٹھ کو پدھارے اُسکے تیس برس کے پیچھے بھادون مہینے نومی کے دن شکدیو جی مہاراج نے یہ کتھا راجا پریچھت کو سُنانا شروع کیا اور سات دن مین وہ پارائن سمپورن ہوا اُسکے دو سو برس پیچھے گوکرن نے سپتاہ کتھا کہی تھی اُسکے تین سو چھ برس پیچھے سنت کمار جی نے نارد جی کو سُنایا سو کتھا ہمنے تمسے برنن کیا یہ امرت روپی کتھا اور اور پریم کر کے جو کوئی سنے اور پڑھے اُسکو سب پھل ملتے ہین۔ گوکرن ماہاتم سمپورن ہوا۔

## پہلا اسکندھ

برنن کرنا حال اوتار دھارن کرنے پر برہم پرمیشور کا اور بید بیاس جی کا چار شلوک نارد مُن سے سُنکر بنانا پوتھی سری مد بھاگوت اور شاپ دینا شرنگی رکھ کا راجا پریچھت کو کہ کارن پرکٹ ہونے اِس امرت روپی کتھا کا اِس جگت مین یہی ہی

کبت۔ کاشی کا نواسی مکھن لال ہون گوپال جی کی لیلا بیاس بانی کو زبانی کہا چہت ہون۔ بدیا کو بچار ناتھ کتھا کو شمار ناتھ اردو بانی کہتے لاج پاوت ہون۔ جا کی کرپا پاے کے پہار چڑھے پنگل اور گونگے بید بھاکھین سو ئی کرپا نت دھیاوت ہون۔ کہت گن ونت ہر نام پڑھ سو دھو بھلو تا سو من ہے گن نیک ہی سراہت ہون۔ دوہا۔ گنگ جمن گوداوری سندھ سرسوتی سنگ۔ سکل تیرتھ تھان بست ہین جہان ہر کتھا پرسنگ۔ نر نارائن گرا اور بیاس مُنھ پرنام۔ آسا میری پوجیے سب گن پورن دھام۔

سری مد ١٢

گو ننگ بید کو اُچری پنگٹ ناگمھ گر جاے۔ جاس کر پابند ون تنھین یاد ھو ہو نہہ سہاے۔ گرو بدپنکج ہردے دھر کہ سپتہ سرنا ہے
کہون کتھا شری مدبھاگوت جد پت ہو نہہ سہاے۔ گنّا یاد گوبند کے کاٹت سب جنجال۔ یاتے اُردو بھاگوت برچت اگھّن لال۔

## پہلا ادھیاے

**شری نارائن جی مہاراج کی استت اور پوچھنا سونکادک رکھیشورون کا کتھا شری مدبھاگوت کی سوت پورانک سے اور آرمبھ کرنا سوت جی کا اِس امرت روپی کتھا کو**

بید بیاس جی کے شکِھ سوت جی نے شری مدبھاگوت کو بیاس جی کے مکھ سے جس سمے وہ شکدیوجی اپنے بیٹے کو پڑھاتے تھے اور شکدیوجی راجا پرکھیت سے کہتے تھے سُنا تھا اسکے کچھ دن پیچھے سوت پورانک نیم شارنیہ تیرتھ مین جہان سونک آدک اٹھاسی ہزار رکھیشور اکٹھا ہوے تھے اور کارن اکٹھا ہونے اُن رکھیشورون کا وہان پر یہ تھا کہ اُس جگہہ سُدرشن چکر بھگوان کا گرا ہی اِس سبب سے وہ استھان بہت پوتر ہو کر کلجگ وہان اپنا دخل نہین کر سکتا ہی اِن رکھیشورون نے سوت پورانک سے کہا کہ آپ نے بید بیاس جی کے پاس رہکر سب پُران پڑھے اور سُنے ہین کرپا کر کے ہمکو بھی سُنائیے جسمین اُسکا پُن ہو تب سوت جی نے اُن رکھیشورون سے کہا کہ جو آدِ نرنکار جو تِربھون رچکر سب جیوون کا پالن کرتے ہین اور مہاپرلے کے سمے جتنین آتما سب جیوون کا پھر اُنھین تربھون پت کی جوت مین سما جاتا ہی اور وہ پربرہم اپنے تیج سے پرکاشت رہ کر برہما اور مہادیوجی ادک سب دیوتاؤن کو گیان دیتے ہین اور جنکی مایا سے جگت کا سب بیوہار ہوتا ہی اُنھین آدجوت کا دھیان دھر کر بیاس جی کہتے ہین کہ سب سنساری بیوہار جھوٹھا ہی پرمیشور کی مایا ایسی بلوان ہی کہ جسکو کوئی بھلا نہین سکتا اور شری مدبھاگوت مین ایسا پرم دھرم برنن کیا ہی جسمین کچھ کپٹ اور لوبھ نہ رہ کر ایسے نرگُن دھرم لکھے ہین جنکی کرنے سے تینون دُکھ اور پاپ سنساری آدمیون کے جو دیوتا اور توگرہ اور دشمن اور من کے سنکلپ اور بکلپ سے ہوا کرتے ہین چھوٹ جاتے ہین اور اور جگون مین جگ اور تپ اور دھیان اور پوجا بہت دنون تک بڑی محنت کے ساتھ کرنے سے شری شیام سُندر کے چرنون مین پریت پیدا ہوتی تھی اور اِس کلجگ مین کیول اِس امرت روپی کتھا کے پڑھنے اور سننے سے ترنت ہی پرمیشور کے چرنون کا باس ہردے مین ہوتا ہی اسلیے شری مدبھاگوت کو سب بید و نکا سار کلپ برچھ کے سمان سمجھکر شکدیوجی نے یہ کتھا جو راجا پرکھیت کو سُنائی تھی وہی امرت روپی پھل اُس درخت کا شکدیوجی مہاراج کے مکھ سے ٹپک کر دنیا مین پھیلا ہی سوت پورانک سونکادک رکھیشور اور بیاس جی اپنے چیلون سے کہتے ہین کہ تم لوگ اِس امرت روپی پھل کو جسمین کچھ چھلکا اور گٹھلی نہین ہی بار بار کانون کی راہ سے پیا کرو جسطرح دنیا مین میٹھے پھل کو طوطا کاٹ کر کھا لیتا ہی اسیطرح سکدیوجی نے اِس امرت روپی کتھا کو جو بیکنٹھ کا سکھ دینے والی ہی بہت میٹھی سمجھکر کھا لیا اور اپنے مُنھ سے نکالکر دنیا مین ظاہر کیا یہ بات سنکر ایکدن سونک آدک رکھیشورون نے جب پربات سمے اسنان اور پوجا کر چکے تب سوت جی کو بڑے آدر بھاؤ سے بیچ مین بیٹھا کر کہا کہ آپ سب بید اور پُران وغیرہ جانتے ہین اسلیے ہمکو اپنا چیلا سمجھکر وہ پُران جو سب بید اور شاسترون کا تت سنساری جیوون کو بھوساگر پار اُتارنے کیواسطے اُتم ہو اپنے مکھار بند سے برنن کیجیے جسکو سُنکر جلد ہملوگون کی مکت ہو اور تھوڑی محنت کرنے سے بہت پھل ملے اور یہ بتلائیے کہ جن پربرہم پرمیشور کے نام لینے سے سنساری جیوون کا اُدھار ہو جاتا ہی اُنھون نے کون کام کرنے کیواسطے اِس مرت لوک مین دیوکی جی کے گربھ سے شری کرشن اوتار لیا اور سگن روپ دھر کر بلرام جی کے ساتھ دُنیا مین کون لیلا کی تھی اور جب کلجگ کے شروع مین شری شیام سُندر بیکنٹھ کو پدھارے

تب دھرم کسکی شرن مین رہا تھا اور کسکو سونپ گئے تھے اسکا حال برنن کیجیے پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننے سے آدمی جو رسی لاکھ جون مین جنم نہین پاتا ہی اور آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اتر جاتا ہی۔

## دوسرا ادھیائے

### چلے جانا شکدیوجی کا بن مین تپ کرنیکے لیے اور پھر آنا اپنے استھان پر نارد مُن کے اپدیش سے

سوت جی نے جب یہ پرشن سونکادک رکھیشورونکا سنا تب من مین بہت خوش ہوکر پہلے شکدیوجی کے چرنونکا دھیان جنکے سنگ ست سے انھون نے شری مدبھاگوت سنا تھا کیا پھر بید بیاس اپنے گرو کے چرن کمل کو ہردے مین رکھکر شری شیام سندر چتربھج مورت کو ڈنڈوت کرکے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہم تمکو شری مدبھاگوت کتھا جسمین سب لیلا نارائن جی کی لکھی ہین سناتے ہین چت لگا کر سنو جس سمی شکدیوجی نے ماں کے پیٹ سے جنم لیا اسی سمی مرلی منوہر کا تپ کرنے کیواسطے نار بوار سمیت گھر سے نکلکر بن کا راستہ لیا اور انھون نے من مین بچارا کہ یہان رہنے سے ہمارا بیواہ سب لوگ کر دینگے اسلیے ابھی سے بن مین جاکر ہر بھجن کرنا اچت ہی جسمین سنساری مایا نہ لپٹے جب بیاس جی نے یہ حال اپنے پتر کا دیکھا تب پریم کے بس ہوکر اسے پھر لانے کیواسطے پیچھے دوڑے گئے اور شکدیوجی کو بہت پکار کر کہا کہ ای بیٹا کھڑے ہوکر ہماری بات سن لو مگر شکدیوجی مہاراج سنسار سے ایسے برکت ہوکر ہرچرنون مین پریت رکھتے تھے کہ انھون نے کھڑی ہوکر بیاس جی کو جواب دینا اچت نجانکر من مین کہا کہ دیکھو ہمارے پتا جی کو بڑھاپا آنے پر بھی سنساری مایا لگی ہی ایسا بچار کر شکدیوجی نے بن کے برچھون مین پرویش کرکے کہا کہ نہ کوئی کسی کا بیٹا ہی نہ کوئی کسی کا باپ ہی سنسار کی گت سدا ان سے اسیطرح پر چلی آتی ہی اور یہ شریر بار بار آواگون مین پھنسار کر جیو آتما کبھی نہین مرتا ہی یہ بات سنکر بیاس جی کو سنتوکھ ہوگیا جس سمی شکدیوجی بن کو چلے جاتے تھے اسی سمی راہ مین ایک تالاب پر دیوتاؤن کی استریان ننگی ہوکر نہاتی تھین انھون نے شکدیوجی کو دیکھکر کچھ لاج نہ کی اسی طرح ننگی کھڑی رہین جبکہ پیچھے سے بیاس جی بوڑھے آدمی وہان پر پہونچے تب ان استریون نے لاج کرکے اپنا اپنا کپڑا پہن لیا یہ حال دیکھکر بیاس جی نے من مین بچارا کہ دیکھو شکدیو ہمارے بیٹے کو ان استریون نے دیکھکر پردہ نہین کیا اور ہم بوڑھے آدمی کو کہ آنکھون سے کم دیکھ پڑتا ہی دیکھکر انھون نے کپڑا پہن لیا اسکا کیا بھید ہی ان استریون نے دبیہ درشٹ سے بیاس جی کے من کا حال جانکر کہا کہ ای بیاس جی آپ کو استری اور پرش کا گیان ہی اور شکدیوجی مہاراج پرم ہنس ہوکر استری اور پرش مین کچھ بھید نہین جانتے اسلیے ہم لوگون نے انسے کچھ لجا نہ کرکے تمکو دیکھکر کپڑے پہن لیے یہ بات سنکر بیاس جی کے من کا سندیہہ جاتا رہا شکدیوجی مہاراج ایسے ترن تارن مہاتما ہین سونکادک رکھیشورون نے یہ استت انکی سنکر من مین کہا کہ دیکھو سوت پورانک ہم سب بوڑھے بوڑھے رکھیشور اور منیشورون کی کچھ بڑائی نہ کہکر شکدیوجی چھوٹے سے بالک کی اتنی بڑائی کرتے ہین جب یہ بات سنکر رکھیشورون کا مکھ ملین ہوگیا تب سوت پورانک انکے من کا حال اپنے گیان سے جانکر بولے کہ شکدیوجی نے واسطے بھوساگر پار اترنے رکھیشورون اور منیشورون کے یہ بھاگوت کتھا جگت مین پرکٹ کی اسلیے وہ جوگی اور منن کے بھی گرو ہین جب یہ بات سنکر سب کو بودھ ہوا تب سوت جی نے رکھیشورون سے کہا کہ جو کوئی اس بات کا سندیہہ کرے کہ جب شکدیوجی جنم لیتے ہی پرمیشور کا تپ کرنے کے لیے بن مین چلے گئے تھے تو انھون نے بھاگوت پران بیاس جی سے کسطرح پڑھا اسکا جواب یہ ہی کہ جب شکدیوجی نے رکھیشورون اور منیشورون سے گیان چرچا کیا تب انکو یہ حال معلوم ہوا کہ جس بات کے سادھن کرنے سے ہرچرنون مین پریت کچھ

وہی پرم دھرم ہی اسلیئے شکدیوجی نے ناردمن سے ملکر پوچھا کہ ای مہاراج ہمکو کوئی ایسا گیان تبلاؤ جسمین نِیچ چرن پرمیشور کے ہمارا من
لگے تب ناردجی بولے کہ اِس بات کا حال تمھارے پتا اچھا جانتے ہین ہمنے آنکو تبلا دیا ہی یہ بات سنکر شکدیوجی اپنے باپ کے پاس چلے آئے اور
اُنکے چرنون پہ گرکر بولے کہ آپ مجھے کوئی بدیا ایسی پڑھلائیے جسمین ہر چرنون مین پریت ہو تب بیاس جی نے کہا کہ سوای پڑھنے شری مد بھاگوت کے
اور کوئی دوسرا اُپای اسکا نہین ہی یہ بات سنکر شکدیوجی نے بھاگوت پران پڑھنا شروع کیا اتنی کتھا کہکر سوت جی بولے کہ جب شکدیوجی بھاگوت
کتھا بید بیاس ہمارے گرو سے پڑھتے تھے تب مین بھی وہان تھا جو شکدیوجی مہا برکت رہکر ایک ساعت کہین نہین ٹھہرتے تھے وہ بھاگوت
پڑھنے کے لالچ سے بہت دنون تک بیاس جی کی سیوا مین رہے اور اُنھون نے بھاگوت کو بڑے پریم سے پڑھا اور شکدیوجی کو پرم ہنس اور رکھیشورونکا
ست سنگ بہت پیارا تھا پر اُنکے پاس کچھ دربیہ نہ تھا جو دھن دینے کے لالچ سے کیسکو اپنے پاس بُلاتے اسواسطے اُنھون نے بھاگوت پڑھا کہ اِس امرت
روپی کتھا سننے کے لالچ سے جوگیشور اور منیشور لوگ ہمارے پاس رہینگے اور ایسی کتھا کا سدا برت مین دونگا اتنی کتھا سناکر سوت جی بولے کہ ای
رکھیشورو اِس کتھا کے سننے سے نہ کام بھگت ملتی ہی اور نہ کپٹ بھگت ہونے سے لوگ برکت اور گیانی ہوکر مُکت پدوی پر پہونچتے ہین اسلیئے آدمی کو
چاہیئے کہ جو کام جگ تپ پوجا برت وغیرہ اچھا کام کرے اُسمین کچھ چاہنا نہ رکھے تو اُسکے واسطے یہان سکھ ہوکر مرنے کے پیچھے پرلوک بنتا ہی اور کسی
بات کی کامنا رکھنے سے یہ جیو آواگون مین پھنسا رہکر بھوساگر پار نہین اُترتا اور بھگت کے برابر دوسرا دھرم نہین ہوتا اور تپ اور تیرتھ دوسرے
دھرم جو آدمی لوگ کرتے ہین اُس دھرم کے کرنے سے بڑی محنت سے پرمیشور کے چرنون مین پریم پیدا ہوتا ہی اسلیئے اتنا دکھ اٹھانا اُچت نہو کہ آدمی
کو چاہیئے کہ سچے من سے یہ امرت روپی کتھا سُنے اور من اپنا مایا موہ استری اور پتر جھوٹھے بیوہار سے الگ رہکر نارائین جی کے چرنون مین دھیان
اور پریت لگادے جو کوئی من اپنا اُس جوت سروپ کے چرنون مین لگاکر پرمیشور کی لیلا اور کتھا سنتا ہی اُسکے ہردے مین کام کرودھ لوبھ موہ کا جو
میل جما ہی وہ چھوٹکر من اُسکا اسطرح شدھ ہو جاتا ہی جسطرح صیقل کرنے سے لوہے مین مورچا نہین رہتا تب اُسکے ہردے مین ہر چرنونکا باس
ہو جاتا ہی اسلیئے آدمی کو اپنی مُکت بنانے کیواسطے پہلے اِس کتھا سننے کا ابھیاس کرنا چاہیئے پرمیشور کی بڑی کرپا ہونے سے آدمی کا من اُنکی کتھا اور کیرتن
مین لگتا ہی بنا بھگت کے اور کتھا اور کیرتن پرمیشور کی سُنے من شُدھ نہین ہوتا اور آدمی کا سوبھاؤ راجسی اور تامسی اور ساتوکی ہوتا ہی اور دیوتا
کی پوجا بھی تین طرح پر راجسی اور تامسی اور ساتوکی ہوتی ہی اور شاستر مین تامسی کو کاٹھ سے اور راجسی کو دھوین سے اور ساتوک کو آگ سے
مثال دیتے ہین جو مطلب آگ سے نکلتا ہی وہ کاٹھ اور دھوین سے نہین نکلتا اسلیئے ساتوکی بھگت اور پوجا کرنے والے مُکت پدوی پر پہنچتے
ہین اور دنیا مین جتنا دھرم جگ اور تپ اور برت وغیرہ سے ہوتا ہی وہ سب اسطرح پرمیشور کے روپ مین پہونچ جاتا ہی جسطرح برسات
مین ندی اور نالے کا پانی بہکر سمندر مین ملجاتا ہی۔

## تیسرا ادھیائے

### اوتارون کا حال یعنی جو جو اوتار پربرہم پرمیشور نے واسطے سکھ دینے اپنے بھگتون اور مارنے دیتون کے دھارن کیا ہی

سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ آدنرنکار جگت مین اوتار دھارن کرنے والے پُرش کا روپ ہین جبکے پہلے بھی وہی تھے
اور بیچ مین بھی وہی رہکر مہا پرلے ہونے کے پیچھے بھی وہی رہینگے وہ اپنے تیج سے آپ پرکاشت ہین اور سب تیج کو اُسی جوت کی پرچھائین
سمجھنا چاہیئے مہا پرلے ہونے کے پیچھے اُسی آدنرنکار جوت نارائین جی کو سنسار رچنے کی اچھا ہوتی ہی تب وہ اپنی مایا سنجگت پُرش کا
اوتار لیکر شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے ہین اُنہین کو براٹ روپ کہا جاتا ہی جنکے ہزار سر اور ہزار ناک اور ہزار کان اور ہزار ہاتھ اور ہزار

چرن ہوتے ہین انکی نابھ سے کمل کا پھول نکلتا ہی اور پھول سے برہما جی پیدا ہو کر ہو ڈھون لوک کو پیدا کرتے ہین انھین کو سب اوتارونکا
کارن سمجھنا چاہیئے اور اُس پربرہم پرمیشور کے اوتارونکا حال اسطرح پر ہی کہ پہلا اوتار سنک سنندن سناتن سنت کمار کا دھارن کرکے
سدا پانچ برس کی عمر رہ کر برہم چاری رہی دوسرا اوتار باراہ جی کا لیکر پاتال سے پرتھوی کو لائے تیسرا اوتار جگیہ پرش کا چتر بھجی روپ
دھارن کرکے سب راجاؤنکو جگ کرنے کی راہ بتلا کر کرتارتھ کیا چوتھا ہی گریو اوتار یعنی سب بدن آدمی کا اور سر گھوڑے کا دھارن کرکے २हयग्रीव
برہما جی کو بید پڑھایا۔ پانچوان اوتار نرنارائن کا لیکر بدری کیدار مین داسطے راہ دکھلانے تپسیا کے سنساری جیوونکو تپ کرتے ہین۔
چھٹھوان اوتار کپل دیو منی کا دھر کر سانکھ جوگ گیان اپنی ماتا کو اپدیش کیا ساتوان اوتار دتاتریے کا اترمنی سے ہوا جسنے راجا الرک २अलर्क
اور پرہلاد بھگت کو بیدانت پڑھایا۔ آٹھوان اوتار رکبھ دیو کا چتر دیوی نام اندر کی کنیا سے پرگٹ ہو کر چھ چادکھلایا اور انکے بیٹے ३ऋषभदेव
جین دیو نے سرادگیون کا دھرم سنسار مین پھیلادیا۔ نوان اوتار راجا پرتھ کا راجا بین کے شریر متھنے سے پیدا ہوا جسنے گئو روپی پرتھوی کو ४चित्रदेवी
دُہکر سب اوکھد اور اناج وغیرہ کو جو اُسنے اپنے بھیتر چھپا رکھا تھا باہر نکالا دسوان اوتار مچھلی کا لیکر راجا ستبرت کو سیت رکھیون سمیت ناو ५वेणु
پر بٹھا لکر گیان سکھایا اور اسکو اپنی مایا کا تماشا دکھلایا گیارھوان اوتار کچھوے کا سمدر متھنے کے سمے مندراچل پربت کو اپنی پیٹھ پر لیا۔ بارھوان
اوتار دھنونتر بید کا لیکر امرت کا کلسہ ہاتھ مین لیے سمدر سے باہر نکلے۔ تیرھوان اوتار موہنی مورت کا دھر کر دیتیون کو اپنی سندرتائی پر موہت کیا ६हिरण्यक-
اور امرت کا کلسہ انسے لیکر سب امرت دیوتاؤنکو پلایا۔ چودھوان اوتار نرسنگھ جی کا لیکر ہرنیہ کشپ دیت کو مار کر پرہلاد اپنے بھگت کی رچھا کی शिपु
پندرھوان بادن اوتار دھارن کرکے تین پیگ پرتھوی راجا بل سے دان لیکر دیوتاؤنکو دی مانگنے سے آدمی چھوٹا ہو جاتا ہی اسواسطے پرمیشور
نے بھی مانگنے کے سمے اپنا چھوٹا روپ بنایا تھا۔ سولھوان اوتار ہنس کا لیکر سنت کمار کو گیان اپدیش کرکے انکا گرب توڑا۔ سترھوان اوتار نارد جی
کا لیکر پنچ راتر بید بنایا جسمین سب بشنو دھرم لکھا ہی اٹھارھوان ہری نام اوتار لیکر گجیندر کو گراہ کے منھ سے چھڑایا۔ انیسوان اوتار پرسرام
جی کا لیکر اکیس بار سب چھتری راجاون کو مار کر پرتھوی انسے چھینکر براہمنون کو دان دی۔ بیسوان اوتار شری رامچندر جی کا دھارن کرکے سمدر کا
ابھمان توڑ کر راونکو مارا۔ اکیسوان اوتار بید بیاس اوتار لیکر سب بیدون کا بھاگ کرکے اٹھارہ پران اور مہابھارت بنایا۔ بائیسوان
شری کرشن اوتار لیکر کنس اور کال جمن اور جراسندھ آدک ادھرمی راجاؤنکو مارا اور پرتھوی کا بھار اتار کر واسطے بھو ساگر پار اترنے کلجگ باسیونکے
جگت مین لیلا کی تیئیسوان بودھ اوتار لینے کا یہ کارن ہی کہ جب دیتیون نے شکراچارج سے بہت سے پوچھا کہ دیوتا لوگ سدا اندراسن کا راج ७बौद्ध
کرتے ہین کوئی تدبیر ایسی بتاؤ کہ جسمین ہمارا راج سدا بنا رہی شکر جی نے کہا کہ جگ کرنے سے دیوتاؤنکا راج رہتا ہی سو تم لوگ بھی جگت
کرو جب دیتیون نے شکراچارج کے اپدیش سے واسطے راج دیولوک کے جگ کرنا شروع کیا تب دیوتا لوگ گھبرا کر نارائن جی کے پاس چلے
گئے اور بہت استت کرکے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای بیکنٹھ ناتھ دیت لوگ اسطرح ہمسے بلوان ہین جب جگ کرنے سے انکو اور ادھک بل ہوگا
تب ہملوگ انکو کسیطرح نہین جیت سکینگے جسمین ہماری واسطے بھلا ہو وہ آپ ہی کیجیے یہ بات سنتے ہی آدپرش بھگوان نے بودھ اوتار دھر کر
سیوڑے کا روپ بنا لیا اور میلا کپڑا پہنکر جوہری رشی کی ہاتھ مین لیکر جہان دیت لوگ جگ کرتے تھے وہان پر گئے دیتیون نے انکو ڈنڈوتی ८सेवड़े
آدر کرکے پوچھا کہ تمھارے ہاتھ مین کیا ہی بودھ جی نے کہا کہ جس جگہ آدمی بیٹھتا ہی وہان چھوٹے چھوٹے جیو اُسکے نیچے دبکر مر جاتے ہین سو
اس جوہری سے جگہ جھاڑ کر بیٹھنا چاہیئے پھر دیتیون نے پوچھا کہ تمھارا کپڑا کسواسطے میلا ہی بودھ جی نے کہا کہ کپڑا دھونے سے بھی بہت جیو
مرتے ہین جب ایسی باتین سننے سے دیتون کو موہ پیدا ہو کر من انکا جگ کرنے سے ہٹ گیا تب انھون نے آپس مین کہا کہ جگ کرنے سے

جیو ہنسا ہوگی تو جگت کرنا ہمارا نہ پھل ہوکر اسمین ادھرم پاپ ہوگا یہ بات سمجھکر دیون نے پرمیشور کی اچھا سے جگت کرنا بند کردیا تب بل انکے دھرم کا جاتا رہا اور دیوتا لوگ انسے بلوان ہوتے اور کلجگ کے انت مین چوبیسوان کلنکی اوتار لیکر دھرم کی بردھ اور ملیچھ اور ادھرمیون کا ناش کرینگے۔ ان چوبیسون اوتارون مین شری رامچندر جی اور شری کرشن جی کا اوتار پورن کلا سے ہی سنساری جیوونکو اودھار کرنے کے لیے یہ سب اوتار نارائن جی نے ہی دھارن کیے ہین اور جتنے رکھیشور اور منی اور دیوتا اور آدمی جیو دھاری سنسار مین جڑ اور چیتن ہین سب مین انھین پرہم کا پرکاش سمجھنا چاہیے اسلیے کوئی انکے اوتارون کی گنتی نہین کرسکتا اور پرمیشور اپنی مایا سے جگت کو پیدا کرتے ہین پرنتو انکے بس نہین ہوتے اسلیے سنساری جیوون کے دکھی ہونے سے کچھ دکھ انکو نہین پہونچتا اور نارائن جی کی لیلا اور نام اور چرتر کوئی نہین جان سکتا وہی آدمی کچھ انکو پہچانتا ہی جو انکے بھجن مین لین رہکر انکے سوا ای دوسرے کا بھروسا نہین رکھتا اسکو پرمیشور کے جاننے کیواسطے اچھا رہکر سنساری موہ چھوڑنے سے پرمیشور کا پرکاش بدن مین آتا ہی اور شری مدبھاگوت مین سب بیدون کا سار اور پرمیشور کی لیلا بیاس جی نے واسطے بھوساگر پار اترنے سنساری جیوون کے برنن کیا ہی اور اپنے پتر شکدیو جی کو ہردوار مین گنگا کنارے برہمنون اور رکھیشورون کے بیچ مین بٹھیکر پڑھایا تھا اور جس سمی شری کرشن جی مہاراج دوارکا سے بیکنٹھ کو بدھارے اس سمی دھرم کا سورج ڈوب کر سب شبھ کرم دنیا سے جاتے رہے تب بیاس جی نے اس بھاگوت کو بناکر دھرم روپی سورج پرکٹ کیا اور جس سمی بید بیاس جی نے یہ کتھا شکدیو جی کو پڑھائی اس سمی ہم بھی وہان تھے سو گرو کی دیا اور کرپا سے ہمکو بھی یہ امرت روپی کتھا یاد ہوگئی جو تم لوگون کو سناتے ہین۔

| چوتھا ادھیاے<br>بنانا بیاس جی کا مہابھارت اور سترہ پران سب بیدون کا تتو |
|---|

سونکادک رکھیشورون نے سوت جی سے کہا کہ آپ کی عمر پرمیشور بہت بڑی کرے اوتارون کا حال سننے سے ہملوگونکا من بہت پرسن ہوا اب ہم چاہتے ہین کہ جو بھاگوت بیاس جی سے آپ نے سنا تھا اور اسمین سب لیلا اور مہا شیام سندر کی لکھی ہی وہ ہمکو سنائیے اور کون سے جگت مین کس استھان پر شکدیو جی نے یہ کتھا راجا پریچھت کو سنائی تھی اسکا حال کہیئے کسواسطے کہ راجا پریچھت کو سانپ کے کاٹنے کا ڈر تھا اور ہملوگ کال روپی سنسار سے جسمین موت کی کچھ حد نہین ہوتی ڈرتے ہین اور ایک بات کا سندیہ ہمکو بہت ہی کہ سکدیو جی اتنے برکت ہوکر ایکساعت کہین نہین ٹھہرتے وہ کسطرح سات دن راجا پریچھت کے پاس کتھا سنانے کیواسطے رہے اور شکدیو جی مہاراج لنگوٹا پہنے بھبوت لگائے اور ابدھوت بنے رہتے تھے انکو راجا پریچھت نے کسطرح پہچانا کہ یہی شکدیو ہین یہ بات سنکر سوت جی نے کہا کہ دواپر کے انت مین بیاس ہماری گرو نارائن روپ نے یہ بچار کر پراشر منی اور ستوتی سے اوتار لیا کہ ست جگ مین عمر آدمی کی لاکھ برس اور ترتیا مین دس ہزار برس اور دواپر مین ہزار برس کی ہوکر جبتک عمر پوری نہین ہوتی تھی تب تک وہ نہین مرتا تھا اور کلجگ مین عمر آدمی کی ایک سو بیس ۱۲۰ برس کی ہوکر سب لوگ پاپ کرنے سے اسکے بھیتر ہی مرجائینگے اور جگون کے اپنی عمر بید پڑھنے اور جگ اور تپ کرنے مین بتاتے تھے سو بڑی عمر ہونے اور اچھے کام کرنے سے وہ کام اچھی طرح پورا ہوکر انکو مکت پدارتھ ملتا تھا اور کلجگ باسی تھوڑی عمر ہونے سے تپ کرنے اور بید پڑھ نہین سکتے تھے اور اتنا روپیہ بھی نہین رکھتے جو جگ اور دان ادک کرکے بھوساگر پار اتر جائین اور کلجگ باسی جیو دنیا کے سکھ مین ڈوبے رہکر پرلوک کا سوچ نہین کرتے اور آدمی استری اور روپیہ کے موہ سے مکت پدوی نہ پاکر کیول ہر بھجن سے اودھار ہوتا ہی اسواسطے پربرہم پرمیشور نے واسطے سکھ پانے اور بھوساگر پار اترنے کلجگ باسیون کے بید بیاس کا اوتار لیا ایکدن بیاس جی مہاسرسوتی کنارے اسنان

کرکے پرمیشور کے دھیان مین کیلے بیٹھکر بچار کیا کہ دیکھو کلجگ باسی بے نصیب اور مورکھ ہوکر ایسی سنگت نہین کرتے جسمین گیانی ہوکر پرمیشور
کو پہچانین جو بات گیان کی سُنتے ہین وہ بھی دھارن نہین کرتے اور سدا آس مین بھرے رہکر سنساری تِرشنا کو نہین چھوڑتے یہ بات بچارکر
ہمارے گرو نے رگ اور ججر بید اور سام بید اور اتھرن بید اسی اچھا سے بنایا کہ کدا چت دنیا کے لوگ تھوڑی عمر ہونے سے سب بید پڑھ نہ سکین
تو کیول ایک بید پڑھکر بھوساگر پار اُتر جاوین جب بیاس جی نے چارو بید بناکر استری کو بید پڑھانا اُچت نہ جانا تب اُنھون نے اُن چارون
بیدون کا سار نکالکر مہابھارت اور سترہ پران بنائے جسکا پڑھنا اور سمجھنا سہج ہو کر سب چھوٹے بڑے شودر اور استری اُسکے سُننے سے
بھوساگر پار اُتر جاوین ججر بید کے باچنے والے پیل رکھیشور اور سام بید کے پڑھنے والے جیمن رکھیشور اور ججر بید کے پڑھنے والے ٢ जैमिनि
بیشمپاین رکھیشور اور اتھربن بید کے پڑھنے والے انگرا رکھیشور ہوئے اور مہابھارت پران کو رُوم ہرکھن میرے بتلانے پڑھاہی ٢ वैशंपायन
اور ان رکھیشورون نے اپنے اپنے چیلون کو جو بید پڑھایا تھا وہی بید کی شاکھا سمجھنا چاہیئے مہابھارت پران ایک لاکھ شلوک
کا ہے اسکا پڑھنا اور سُننا برابر ہی ہے مہابھارت اور سترہ پران بنانے پر بھی بیاس جی کے من کو بودھ نہ ہوکر یہ بچار من مین آتا تھا کہ ३ पैल
ابھی ہمکو کچھ اور بنانا چاہیئے مگر کوئی بات پکی نہین ٹھہرتی تھی کہ ہم کون سی کتھا بناوین جسمین ہمارے من کو دھیرج ہو وہ بیاس جی اسی چنتا
مین سرسوتی کنارے بیٹھے بچار رہے تھے کہ نارد جی بین بجاتے ہرگن گاتے ہوئے وہان آئے بیاس جی نے نارد مُن کو بڑے آدر بھاؤ سے بٹھلایا

## ادھیاے پانچوان

**سمجھانا نارد مُن کا بید بیاس کو یہ بات کہ تم کیول ہرچرتر کا ایک پران بناؤ اور کہنا حال اپنے پچھلے جنم کا بیاس جی سے**

نارد مُن نے بیاس جی کو چنتا مین دیکھکر کہا کہ اس سمے تم بڑی سوچ مین دکھلائی دیتے ہو جسطرح کسی آدمی کو کوئی کٹھن کام آن پڑے اور
وہ کام اُس سے ہو نہ سکے ہار مانکر اُسکی چنتا کرے تُمنے ایک بید کے چار بید بناکر مہابھارت اور سترہ پران تیار کیے تسپر بھی تمھارا بودھ نہ ہوا
یہ بات سنکر بید بیاس جی بہت خوش ہوئے کہ انھون نے ہمارے من کی بات جان لی پھر بیاس جی اپنی چنتا کا حال نارد مُن سے کہکر بولے
کہ آپ تو دن رات پرمیشور کے بھجن مین لین رہتے ہین سو کرپا کرکے ایسی تدبیر بتلائیے کہ ہمارا چت شدھ ہو تب یہ بات سنکر نارد مُن بولے کہ اے
بیاس جی جسطرح تمنے مہابھارت اور سترہ پرانون مین پرمیشور کا گُن تھوڑا لکھکر حال جگت اور تپ اور تیرتھ اور دان اور برت اور نیم اور
لڑائی دیوتاؤن اور سنساری لوگون کا برنن کیا ہے اسطرح کوئی پران نرمل لیلا اور جس اور پرش بھگوان کا من لگاکر نہین بنایا اسلیے تمھاری بپت کو
سنتوکھ نہین ہوا سواے لیلا پرمیشور کے دوسرے پران کے پڑھنے اور سُننے مین محنت بڑی اور لالچ تھوڑا ہو کر اُسکا پھل ہمیشہ نہین ٹھہرتا وہ سکھ
تھوڑے دن بھوگ کر پھر جنم لینا پڑتا ہے اور پرمیشور کی کتھا مین چت لگانے سے جتنا پھل اور سکھ پاتا ہے وہ حال برنن نہین ہو سکتا اور جن لوگون کو
دنیا مین بہت درد اور دکھ لگا رہتا ہے وہ سب ہری لیلا ہرکتھا سُننے اور پڑھنے سے چھوٹ جاتے ہین اسلیے جس پران اور بھجن مین پرمیشور کی
لیلا اور نام لکھا ہو اُسکو تم سمجھنا چاہیئے جسطرح ناؤ من پانی ہوا چلنے سے اپنے مقام پر جلد پہونچتی ہے اسیطرح دنیا کے لوگ پرمیشور کا بھجن اور
اسمرن کرنے سے دنیا مین من بانچھت پھل پاکر مرنے کے پیچھے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جیسا سکھ بھگوت بھجن اور ہرچرنون مین دھیان لگانے سے
ملتا ہے ویسا سکھ اندر اور کبیر اور دیوتاؤن کو بھی نہین ملتا اسلیے آدمی کو اُچت ہے کہ اپنے من مین سنتوکھ رکھکر بغیر چاہنے کسی مطلب کے پرمیشور کا
بھجن اور اسمرن کیا کرے دنیا مین جسطرح کا دُکھ اور سکھ پچھلے جنم کے کرمون سے پراپت ہوکر ہر بھجن کرنے سے شوبی کے بجائے کا نشان جاتا ہے
اور ہرچرنون کا دھیان من مین رکھنے سے سنساری مایا چھوٹکر پھر اُس آدمی کو جگ اور تپ اور برت اور دان آدک کرنیکا کچھ کام نہین رہتا ہے اور جو

لوگ ہر بھگت نہ رکھکر کیول جگ اور تپ اور برت اور تیرتھ کرتے ہین وہ آواگون سے رہت نہین ہوتے اچھے کام کرنے سے تھوڑے دن اُسکا
سکھ بھوگ کر پھر جنم لیتے ہین اور تمنے بعضی بات بید اور پران مین ایسی لکھی ہے جسکو مورکھ لوگ نہین سمجھینگے جیسے تمنے شرادھ کرنا پتر کا ماس ہے
لکھا ہے اسلیے ماس کھانے والے تمھاری بات کو پرمان مانکر ماس بھوجن کرکے یہ سمجھینگے کہ بیاس جی کا مطلب ماس سے جگ اور شرادھ کرنے کے
لیے ہے اسطرح کی بات سادہ اور تپسوی لوگ اچھی نہ مانینگے جو لوگ ہنس روپی بھگت پرمیشور کے ہین وہ بیچ بھجن اور اسمرن نام ہکلینھ ناتھ اور دھیان
ہر چرنون کے مگن رہ کر دوسری بات نہین چاہتے جسطرح ہنس مان سرودر کے کنارے رہکر دانے کی جگہ موتی چگتے ہین اور کوا اشدھ جگہ بیٹھکر بشٹا آدک
اشدھ بستُ کھاتا ہے اور اپنی بولی بولکر ماری ابھمان کے دوسرے پنچھیونکو اپنے برابر نہین سمجھتا اور ہنس اسکی بولی کو پیاری نہین جانتے اسیطرح
ہنس روپی سادھو اور بشنو کو پرمیشور کا گُن اور چرتر سننا پیارا لگتا ہے اور جو پران شیام سندر کے نام اور چرتر سے رہت ہین وہ انکو اچھے نہین لگتے
اور کوا روپی آدمی سننا اُن باتون کا جنمین کھیل بہار سنساری سکھ ہوتا ہے اچھا جانتے ہین اسلیے تمھارے من کو سنتوکھ نہ ہوا اب تمکو چاہیے کہ
ایک پران ایسا بناؤ جسمین سب لیلا اور گن پرمیشور کے لکھے ہون اور اُسکے پڑھنے اور سُننے سے آدمیونکو پن ملکر مرنے کے پیچھے مُکت پدوی ملے
اور تمھاری چنتا چھوٹ کر سنتوکھ ہوا ای بیاس جی جو تمکو ہماری کہنے کا بشواس نہ ہو تو ہم اپنے پچھلے جنم کا حال کہتے ہین سنو۔ کہ ہم اگلے جنم مین
ایک داسی کے بیٹے تھے اور ہماری ماتا ایک براہمن کے یہان کام کاج کرتی تھی اور وہ براہمن سادھو اور سنتون کی سیوا کیا کرتا تھا برسات کے
دنون مین اُس براہمن کے مکان پر سادھو لوگ آکر ٹکے اور اُس براہمن نے سادھوُن کے چوکا برتن کیواسطے ہماری ماتا کو رکھدیا مین بھی لڑکا ہو
سے اپنی ماتا کے ساتھ اُن سادھوون کے آسن پر رہکر آٹھو پہر اُنکا درشن کیا کرتا تھا جس سمے سادھو لوگ آپسمین بیٹھکر پرمیشور کی کتھا بارتا کہتے
تھے اُسوقت مین بھی اُنکے پاس بیٹھا رہتا تھا اور مجھ بالک اگیان کو وہ باتین کتھا کی بہت پیاری لگتی تھین اسلیے مین بڑی پریم سے اُسکو
سنتا تھا اور سادھو لوگ بھوجن کرکے جو اپنی اپنی جوٹھن مجکو اپنے ہاتھ سے دیتے تھے مین اسکو بڑے پریم سے کھاتا تھا جب وہ سادھو لوگ
برسات بیت جانے پر اپنے اپنے گھر جانے لگے تب مین بہت رویا اور مجکو یہ اچھا ہوئی کہ مین بھی اُنکے ساتھ جاؤن تب اُنھون نے میرے اوپر
کرپا کرکے کہا کہ ہم تجکو منتر بتائے دیتے ہین اُسکو توجپا کر۔ وہ لوگ بارہ اچھر کا منتر مجکو بتا کر اپنے استھان کو چلے گئے اور مین اُس منتر کو جپ کر
اُن سادھوونکی اگیا مانکر شری کرشن اور بلرام اور پردمن اور انردھ جی کے چرنون کا دھیان کرنے لگا جب اُن سادھوون کی جوٹھن کھانے اور
منتر جپنے کے پرتاپ سے مجھے گیان ہوا تب مین نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن کرون یہان کسواسطے پڑا رہون
میری ماتا مجھ سے بڑی محبت رکھکر ایک ساعت میرا ساتھ نہین چھوڑتی تھی اسلیے مین اُسکو اکیلے چھوڑکر کہین نہ جاسکتا تھا پرمیشور نے میرے
چت کا حال جانکر ایسا سنجوگ کیا کہ میری ماتا سانپ کے کاٹنے سے جو اُسی براہمن کے لیے دودھ دوہانے جاتی تھی راہ مین مرگئی جب لڑکون نے
آکر یہ حال مجھ سے کہا تب مین نے بہت خوش ہوکر من مین بچار کیا کہ دیکھو پرمیشور نے سنساری مایا موہ سے مجکو چھڑا دیا۔ یہ بچار کر مین اُسوقت کہ
پانچ برس کا تھا وہان سے اُتر دشا کو بڑی بڑی ندی اور نالے اور پہاڑ ناگھتا ہوا ایک بن مین چلا گیا بہت سے سنگھ اور ریچھ اور ہاتھی وغیرہ
جانور مجکو جنگل مین دکھائی دیے پر مین بھگوان کی کرپا سے کچھ نہین ڈرا اور میرا دھیان پرمیشور کے چرنون مین لگا تھا اِس سے مجکو کچھ بھوکھ
اور پیاس بھی نہین لگی مین بہت دور ایک بن مین جہان آدمی کا آنا جانا نہ تھا پہونچا تب وہان ایک درخت پیپل کا ندی کے کنارے
دیکھا جب مین اُسی درخت کے نیچے جڑ پر بیٹھکر پرمیشور کے سروپ کا دھیان کیا تب بھگوان کا دبیہ روپ مجکو دھیان مین ایسا
دیکھ پڑا کہ ایک آدمی بہت سندر ہے جسکے گھار نہ کا پرکاش سورج سے بھی زیادہ تھا چتربھج روپ سنکھ چکر گدا پدم ہاتھ مین لیے پیتامبر

اور بیجینتی مالا دھارن کیے اور کریٹ مکٹ اور کنڈل کانون مین پہنے شیام سوروپ اورکمل نین لمبی بھجا گھونگھر والے بال تاپ ہارنی ١ वैजयन्ती
چتون مند مند مسکراتے اور بجلی کیطرح چمکتے ہوئے مجکو دکھلائی دیے مین نے اُس روپ کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر چاہا کہ اسی ٢ कीट
روپ کو دیکھتا رہون پر وہ روپ میرے دھیان سے گپت ہوگیا اور مین بڑا سوچ کرکے رونے لگا۔ تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ
تو چنتا چھوڑکر میرے بھجن مین لگا رہ تیرے من مین ادھک پریت پیدا ہونے کے لیے ہمنے ایکبار درشن اپنا تجکو دیا ہی۔ دوسرے جنم
مین تو پھر ہمارا درشن پاویگا اور تو ہماری پنچ بھگتون مین ہوکر ہماری کرپا سے تجکو اپنے پچھلے جنم کا حال یاد رہیگا۔

## ادھیاے چھٹوان

کہنا نارد جی کا حال اپنے پچھلے جنم کا کہ ہر بھجن کے پرتاب سے ہمکو درشن شیام سندر کا ہوا اور جسطرح ہمنے شودر کا تن چھوڑکر برہماجی کے یہان جنم پایا

نارد مُن نے بیاس جی سے کہا کہ آکاش بانی ہونے کے پیچھے ایک باجا بین کا نارائن جی نے مجکو دیا مین وہ بین لیکر پرمیشور کا بھجن کرنے لگا
جب پریم سے اُس بین کو بجاکر بیچ دھیان اور بھجن پرمیشور کے لین ہوتا تھا تب بیکنٹھ ناتھ کے پریم مین ڈوبکر مجکو یہ اچھا ہوتی تھی کہ نارائن جی
دوسری جنم مین درشن دینے کو کہا ہی میرا یہ تن کب چھوٹے اور دوسرا جنم لیکر پرمیشور کا درشن پاؤن جب اسطرح اچھا کرتے کرتے وہ تن میرا چھوٹ گیا
تب مین تربھون پت کی کرپا سے برہماجی کا بیٹا ہوا اور اُنکے انگوٹھے سے پیدا ہوکر پچھلے جنم کا حال مجکو یاد رہا اسلیے میرے من مین یہ اچھا ہوئی
کہ نارائن جی کا بھجن کرون جسمین پھر مجکو بیکنٹھ ناتھ جلدی درشن دیوین سو اسطے سنساری مایا موہ اور گرہستھی کے جال مین نہین پھنسا اب اُس
بھجن کے پربھاؤ سے میرا یہ حال ہی کہ جس سمے پرمیشور کا دھیان کرتا ہون اُسی سمے بانکے بہاری مجکو اسطرح درشن دیتے ہین جسطرح کوئی کسیکا نیوتا ہوا
آجاوے اب جہان اِچھا کرتا ہون وہان درشن اُس سانولی صورت کے مجکو ہوجاتے ہین اور تینون لوک مین جہان مین جانا چاہتا ہون وہان چلا جاتا
ہون کسی جگہ مجکو جانے کیواسطے روک نہین ہی اے بیاس جی تم بھی پرمیشور کی لیلا اور گُنونکا ارپن کرو جسمین تمکو بھی پرب‍رہم بھگوان کے
چرنون کا درشن ہووے اور تمھارا چت اُنکے چرنون کا دھیان چھوڑکر دوسری طرف نہ جاوے۔

## ادھیاے ساتوان

کہنا نارد مُن کا حال چار اشلوک کا بیاس جی سے اور تپ کرنا بید بیاس جی کا بدری کیدار مین جاکر اور بنانا پران شری مدبھاگوت کا

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ نارد مُن اپنے پچھلے جنم کا حال بید بیاس سے کہکر بولے کہ اے بید بیاس جی ہمنے چار اشلوک
برہماجی سے اور برہماجی نے نارائن جی سے سُنے تھے تمکو چاہیے کہ اسی چار اشلوک کی کتھا بستار پوربک برنن کرو پرمیشور کی مہما کیونکہ آدمی کے تن مین
جانی جاتی ہی پشو پنچھی آدک کو سوای کھانے اور بھوگ کرنیکے دوسرا کام نہین ہوتا ہی جو کوئی آدمی کا تن پاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے مایا
روپی بھوساگر سے پار اُتر گیا اُسیکا جنم لینا سپھل ہی اور جسنے یہ تن پاکر نارائن جی کا اسمرن اور دھیان نہین کیا وہ آدمی چوراسی لاکھ جون
مین جنم لیکر بڑا دکھ پاتا ہی پھر نارد مُن نے بید بیاس جی کو ارتھ چار اشلوکونکا اچھی طرح سمجھاکر کہا کہ اے بیاس جی پہلے تمکو چاہیے کہ پربرہم
پرمیشور کے چرنونکا دھیان کرو جب تمھارا انتہ کرن شدھ ہوکر بیکنٹھ ناتھ کا چمتکار تمھاری ہردے مین آوے تب تم گُن اور استُت
نارائن جی کا برنن کرنا یہ بات کہکر نارد مُن وہان سے چلے گئے اتنی کتھا سناکر سوت جی بولے کہ اے رکھیشورو نارد جی دھن ہین جنھونے

واسطے کلیان سنساری جیوون کے بیدبیاس جی کو اُپدیش دیا بیاس جی نارد مُن کے اُپدیش سے سرسوتی ندی مین اَشنان کرکے
بدرکاشرم کو جو شری نر نرائن کیطرف ہی جاکر بیچ دھیان پرمیشور کے لین ہوگئے تب اُنھون نے اِس بات کی چنتا کی کہ مجھ اگیان کی کیا
سامرتھ ہی جو تھوڑی بھی مہما اُس پر برہم پرمیشور کی برنن کر سکون اُسی سمی ایک نیچ اَدجوت کا اُنکے ہردی مین چمکا تب بیاس جی نے پرمیشور کی
کرپا سے ہمنت کرنے کی سامرتھ پاکر اِن چار شلوکون کو جو نارد مُن سے سُنا تھا بستار پوربک لکھا اور اُسکا نام شری مدبھاگوت رکھکر سکدیو جی
اپنے بیٹے کو پڑھایا اور سکدیو جی مہاراج نے راجا پرکچھیت سے کہا جسکے پڑھنے اور سننے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی پیچھے سے اُسکا حال کہا
جائیگا شکدیو جی اتنی کتھا سُنا کر بولے کہ اِی راجن جب کُرچھیتر مین اٹھارہ اچھوہنی دل پانڈون کورون کا اکٹھا ہو کر اٹھارہ دن تک بڑی ١ कुरुक्षेत्र
لڑائی ہوئی اور بہت آدمی شوربیر ہاتھی گھوڑے سنگھاری جاکر بیرلوک مین پہونچے اور بھیم سین نے اپنی گدا سے دھرتراشٹر کے سب بیٹون کو ٢ अक्षौहिणी
مار کر راجا دُرجودھن کی جانگھ توڑ کر اُسکو پرتھوی پر گرا دیا اور مہابھارت ہونے کے پہلے جس سمی دُرجودھن نے راجا جدھشٹر سے سب مال اور ३ पराक्रम
دروپدی اُنکی رانی کو چھل کر کے جوئے مین جیت لیا اور اُسنے دروپدی کے سر کے بال کھینچتے ہوئے بڑی ذات اور انیت سے اپنی سبھا ४ कौरव
مین بُلا کر دروپدی سے کہا کہ تو ہماری جانگھ پر آکر بیٹھ اُسوقت بھیم سین نے من مین پرن کیا تھا کہ شیام سُندر کی کرپا ہوگی تو مین اُسکی جانگھ اپنی ५ भीमसेन
گدا سے توڑونگا شری کرشن جی کی کرپا سے بھیم سین نے اپنا پرن پورا کیا جسوقت دُرجودھن تیر ٹوٹا گھایل اور اکیلا رن بھوم مین پڑا تھا ६ धृतराष्ट्र
اُسوقت اشوتھاما بیٹا درونا چارج کا اُسکے پاس آکر بولا کہ ہم اور تم لڑکپن مین ایک ساتھ رہ کر کھیلتے تھے تمکو دشمنون نے یہ دن دکھلا کر ७ दुर्योधन
اِس دُردشا کو پہونچایا ہمکو جو اگیا دیو سو کرین دُرجودھن یہ بات سنکر اشوتھاما سے بولا کہ مین اپنی جانگھ ٹوٹنے اور ماری جانے سب بھائی اور ८ युधिष्ठिर
بیٹے اور سینا پتیون کا کچھ چنتا نہین کرتا جتنا دُکھ مجکو پانڈون کے جیتے رہنے اور راج کرنیکا ہی تمھاری ہوتے ہماری دشمن راج کرین تمکو ९ द्रौपदी
اِس بات کی بڑی شرم کرنا چاہیئے اشوتھاما یہ بات سنکر بولا کہ تم کہو تو مین آج رات کو جاکر سوتے وقت پانچون بھائی پانڈون کا سر کاٹ کر تمھارے १० द्रोणाचार्य
پاس لے آؤن جدپ سوتے آدمی کو مارنا بڑا پاپ ہی پرنت تمھاری خوشی کیواسطے مین ایسا کرونگا دُرجودھن نے کہا کہ جو تم اُنکا سر کاٹ
لاؤ تو مین تمھارا بڑا اُپکار مانونگا اشوتھاما یہ بات سنکر وہانسے چلا اور اُسکے پہونچنے سے پہلے شری کرشن انتر جامی نے جانا کہ آج رات کو
اشوتھاما واسطی سر کاٹنے پانڈون کے آویگا اِسواسطے تپکنیشناتھ نے سندھیا سمی پانڈون سے کہا کہ آج رات کو تم پانچون بھائی اپنے
ڈیرونکو چھوڑ کر رہو سرسوتی ندی کے کنارے دوسرا ڈیرا کھڑا کر کے سوؤ اور سب لوگونکو اُسی ڈیرے مین رہنے دو اسلیے پانچون بھائی اُس رات کو
دوسرے ڈیرے مین سوئے تھے اور اشوتھاما نے اُسی اندھیری رات مین پانڈون کے سر کاٹنے کی اچھا رکھکر کرپا چارج سے صلاح پوچھی
اُنھون نے اِس ادھرم کرنے سے بہت منع کیا اشوتھاما مہادیو جی کے بردان کا گھمنڈ رکھنے سے کرپا چارج کا کہنا نہ مانکر پہر رات رہے کرتیا کو
ساتھ لیے ہوئے پانڈون کی فوج مین چلا گیا اور اُسی بردان کے پرتاپ سے دُرھستو تر پڑھ کر اُسنے فوج کے چارونطرف آگ لگادی اور ١١ कृपा
پانڈون کے پہلے ڈیرے مین جاکر دروپدی کے پانچون بیٹونکا سر جو اُسی ڈیرے مین جدھشٹر آدک پانڈون کے بچھونے پر سوتے تھے کاٹ لایا
اور صبح کے وقت دُرجودھن کے پاس لاکر کہا کہ ہم پانچون بھائی پانڈونکا سر کاٹ لائے راجا دُرجودھن یہ بات سنکر بہت خوش ہوا اور
ایک ایک کا سر اپنے ہاتھ مین لیکر دبانے لگا جب بھیم سین کا سر تبلا کر اشوتھاما نے دُرجودھن کے ہاتھ مین دیا تب دُرجودھن نے اُس سی کہا
کہ یہ سر بھیم سین کا نہ ہوگا اُسکا سر ایسا نہین ہی جو میری دبانے سے ٹوٹ جای اسلیے مجکو معلوم ہوا کہ تو دروپدی کے پانچون بیٹونکا سر جو
پانڈون کے روپ کے برابر تھے کاٹ لایا ہی اِن بیچاری لڑکون کو تو نے بیفائدہ مار کر ہماری بنش کا ناش کیا جب دُرجودھن کو یہ بات سمجھ کر خوشی

ہونے کے پیچھے دکھ ہوا تب وہ اسی ساعت مرگیا اُسکی جنم پتر مین لکھا تھا کہ اِسکا مرنا سکھ اور دکھ کے بیچ مین ہوگا وہی بات آگئی اشوتھاما
درجودھن کا مرنا دیکھتے ہی ارجن اور شری کرشن جی کے ڈرسے اِسطرح اپنے پران لیکر وہان سے بھاگا جسطرح سورج دیوتا شری مہادیوجی
२सुमाली کے ڈرسے بھاگے تھے اِسکا حال بشن پران مین اسطرح لکھا ہی کہ شری مہادیوجی نے سُمالی دیت کو ایک رتھ بہت اچھا اور جلد چلنے والا
بخشان دیا تھا جب سمالی دیت نے سورج کے پیچھے اپنا رتھ چلایا تب اُس رتھ کے پرکاش سے جہان سورج رات کرنے تھے وہان دن بنا رہتا تھا
سورج نے یہ حال دیکھکر بڑے کرودھ سے اُسکو مار گرایا تب سمالی نے مہادیو کی شرن پکارا اُس سمے بھولاناتھ نے سمالی کی سہایتا کرکے
लोलार्क سورج کا پیچھا کیا جب سورج دیوتا مہادیوجی کے ڈرسے بھاگے تب شوشنکر نے ترشول مارکر سورج کا رتھ کاشی جی مین گرادیا اُسی جگہ پر لولارک
تیرتھ ہوا - جب درو پدی نے اپنے بیٹون کے سر کاٹنے کا حال سُنا تب اُسنے بلاپ کرکے یہ سوگند کھائی کہ جبتک اشوتھاما نہین مارا جائیگا
تب تک مین دانا پانی نہین کرونگی جب راجا جدھشٹھر اور ارجن وغیرہ پانچون بھائی یہ حال سنکر بہت رونے لگے تب درو پدی نے ارجن سے
کہا کہ تم اشوتھاما کا مارنا اپنے ادھین سمجھو مین نے یہ سوگند صرف تمھارے بھروسے پر کھائی ہی جیسا مناسب جانو ویسا کرو یہ بات سنکر ارجن
نے درو پدی سے کہا کہ تو دھیرج دھر مین اشوتھاما کا سر کاٹ کر تجکو لائے دیتا ہون تو اُسی سر پر کھڑی ہوکر اشنان کرنا تب تیرے کلیجے
३गाण्डीव کی داہ مٹیگی اِسطرح درو پدی جی کو سمجھا کر ارجن نے ترنت گانڈیو دھنکھ ہاتھ مین اُٹھا لیا اور رتھ پر چڑھکر شری کرشن جی سے کہا کہ جلد
رتھ کو چلائیے شیام سُندر نے ارجن کا رتھ اِس جلدی سے ہانکا کہ ترنت اشوتھاما کے پاس جا پہونچا جب اشوتھاما نے رتھ کو دیکھکر
برہم استر جو برہما جی نے اُسکو دیا تھا ارجن پر چھوڑا اور وہ برہم استر آگ کے مانند جلتا ہوا ارجن کیطرف چلا تب ارجن نے مُرلی منوہر سے
پوچھا کہ یہ آگ کیسی دوڑی ہوئی ہماریطرف چلی آتی ہی تب شیام سُندر بولے کہ یہ آگ اشوتھاما کے برہم استر کی ہی تم بھی اپنا برہم استر چلاؤ کہ
دونون استر آپسمین لپٹ کر وہ آگ تمھارے پاس نہ پہونچ سکے اور اشوتھاما نے جو اپنا استر چلایا ہی وہ اسکو بلانے کی سامرتھ نہین رکھتا اور تم
چلانا اور پھیر بلا لینا دونون منتر جانتے ہو اسلیے چلاؤ یہ بات سنکر ارجن نے بھی اپنا برہم استر چلایا تب وہ دونون برہم استر لڑکر آپسمین لپٹ گئے
ارجن کا استر اشوتھاما کے استر کو نہین چھوڑتا تھا کہ وہ ارجن کے پاس پہونچ سکے جب دونون دیر تک آپسمین لپٹے رہی تب شیام سُندر نے ارجن
سے کہا کہ جلدی منتر پڑھکر دونون استرونکو اپنے پاس بلا لو نہین تو اِس آگ سے سنساری جیو جل مرینگے ارجن نے یہ بات سُنتے ہی منتر کے بل سے
دونون برہم استر اپنے پاس بلا لیا اور رتھ دوڑا کر اشوتھاما کو پکڑ لیا اور اپنے بندی مین دیا اور دھرم کی راہ سے بچار کیا کہ یہ براہمن میرے گرو کا بیٹا ہی
اسکو مارنا نہ چاہیئے ارجن نے یہ سمجھکر اسکا نہین کاٹا تب شیام سُندر نے واسطے پرچھا لینے دھرم ارجن کے کہا کہ اے ارجن اشوتھاما نے سوتے ہوئے
لڑکون کے سر کاٹے ہین اسلیے یہ اتنائی ہوا اور تمنے اسکے سر کاٹنے کا پرن کیا تھا اب اسکو مار ڈالو پیچھے درو پدی کو سنو کہو یہ بات سُنکر
ارجن نے کہا کہ اے مہاراج آپ سچ کہتے ہین لیکن براہمن کا مارنا بڑا پاپ سمجھکر ابھی اسکو مارنا نہ چاہیئے اسکو درو پدی کے پاس لیچلو جیسا وہ
کہین ویسا کرنا شیام سُندر نے یہ بات سنکر مان لیا تب ارجن ہاتھ اور پیر اشوتھاما کے باندھ کر اُسے درو پدی کے سامنے لائے جیسے درو پدی
ہر بھگت نے اشوتھاما کو بندھے ہوئے دیکھا تو اپنے دیا اور دھرم کی راہ سے رونے لگی اور سری کرشن جی سے بہت استت کرکے اور ارجن کو
بنتی کرکے بولی کہ اے سوامی تمنے میری پرتگیا پوری کی اب اِس براہمن کی جان مارنے سے میرے مرے ہوئے لڑکے نہین جی سکتے اسلیے اشوتھاما کو
چھوڑ دو یہ اپنے گرو کا دنڈ پتر سے پاویگا جسطرح مین اپنے بیٹونکے مرنے کا سوچ کرتی ہون اِسطرح کرپی نام اشوتھاما کی ماتا بھی بیٹا مرنے کا
دکھ پاویگی اسکے باپ سے آپ نے دھنکھ بدیا سیکھی ہی اسلیے اشوتھاما کو پوجا جوگ سمجھکر جلد چھوڑ دیجیے اسکو باندھ رکھنا اُچت نہین ہی

دروپدی کی یہ بات سنتے ہی راجا جدھشٹر اور نکل سہدیو نے خوش ہو کر کہا کہ دروپدی سچ کہتی ہی اشوتھاما کے مارنے سے سوای برہم ہتیا کے اور کیا ملیگا جب یہ بات دروپدی اور جدھشٹر آدک کی بھیم سین کو اچھی نہ لگی تب وہ اپنی گدا پرتھوی پر پٹک کر ارجن سے بولا کہ تمنے اشوتھاما کے سر کاٹنے کا پرن کیا تھا اپنی پرتگیا جھوٹھی کرنا نہ چاہیئے اور تم جو یہ کہتے ہو کہ اسکے مارنے سے برہم ہتیا لگیگی سو اسمین برہم انش اور برہمن کا کرم نہین رہا دھرم شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ جو کوئی شرن آئے اور سوتے ہوئے کو مارے یا لڑکا یا استری کو مار ڈالے یا متوالے یا بوڑھے یا بھگت یا پرم ہنس کو مار کر دکھ دیوے ایسے آدمیکو اتتائی سمجھکر مارنا اور ڈنڈ دینا راجونکا دھرم ہی انکے مارنے کا پاپ نہین لگتا اور چھ طرح کے اتتائی اور ہوتے ہین ایک تو تو آگ لگاوے دوسرا جو زہر دیوے تیسرا جو گرو کی آگیا نہ مانے چوتھا جو برہم انش ادھرم سے لیوے پانچوان جو براہمن یا چھتری یا بیش ہو کر شراب پیوے چھٹھوان جو جان مار کر اپنا پرو وار پالے ان لوگون کو ضرور مارنا چاہیئے جب بھیم سین کی بات سنکر ارجن بچارنے لگے کہ اب مین کیا کرون تب شری کرشن جی نے کہا کہ اے ارجن تمنے جو پرن کیا ہی اسکو پورا کرو اور بھیم سین کا بچن رکھ کر دروپدی کا کہنا مانو اور جو راجا جدھشٹر کہتے ہین انکی بھی بات پالو بید مین ایسا لکھا ہی کہ برہمن کی جان نہ مارے اور جو اتتائی ہو تو انکو مار ڈالے اسلیئے تم ایسی بات بچار کر کرو کہ جسمین بید اور شاستر کی بات جھوٹھ نہ ہو کر سب کی خوشی رہے ارجن نے یہ بات سنکر بچار کیا کہ ایسی کوئی تدبیر کرنا چاہیئے جسمین اشوتھاما کی جان بچکر وہ مرنے کے برابر ہو جاوے ارجن نے ایسا بچار کر اشوتھاما کے سر کے بال ہتیا کرنے سے اسکا بل اور تیج جاتا رہا تھا مند واڈالا اور اپنی تلوار کی نوک سے چیر کر ایک من بہت اچھا جو اسکے سر مین تھا نکال لیا اور اپنے نگر کی حد سے باہر اسکو نکلوا کر مرنے کے برابر کر کے چھوڑ دیا۔

## ادھیاے آٹھوان

جلانا لیتھ دُر جودھن اور سیرون کی جو مہابھارت مین مارے گئے تھے اور سمجھانا شری کرشن جی کا راجا جدھشٹر کو واسطے کرنے جگ اور بودھ نہ ہونا راجا کا اسلیئے لیجانا راجا جدھشٹر کو بھیشم پتامہہ کے پاس جو رن بھوم مین پڑے تھے

سوت جی نے کہا کہ اے رکھیشورو اشوتھاما کے چھوڑنے کے بعد راجا جدھشٹر اور شری کرشن مہاراج کی آگیا پاکر دُر جودھن آدک گرو اور سیرون کی لوتھ جو رن بھوم مین پڑی تھی انکے ناتے دارون نے اٹھالی اور داہ دیکر بدھ پوربک انکا کریا کرم کیا جب شیام سندر اور دھرتراشٹر اور پانچون بھائی پانڈو اور کنتی اور دروپدی اور گاندھاری آدا سنان کرنے کیواسطے گنگا کنارے گیئن تب جتنی استریان کورو اور پانڈو کے گھرانے مین بدھوا ہو گئی تھین وہ سب بڑی بلاپ سے اپنے اپنے پت کا گن کہکر رونے لگین اسوقت راجا جدھشٹر جو دھرم کا اوتار تھے بڑی سوچ مین ڈوب گئے اور اپنے اوپر دھکار دیکر کہنے لگے کہ یہ ہمارے پاپ کبھی نہین چھوٹینگے اور ہمارا کسطرح ادھار ہوگا ہمارے مہابھارت کرنے سے ہزارون استری ہمارے کل اور پرو وار کی بدھوا ہو کر روتی اور کلپتی ہین انکے رونے اور آنسو گرنے سے جتنے ذرے (کنکے) زمین کے بھگین گے اتنے برس تک مجھکو نرک مین رہنا پڑیگا میری لڑائی کرنے سے درونا چارج گرو اور بھیشم پتامہہ میرے دادا اور کرن میرا بھائی جسکے ہاتھ سے ہزارون برہمن ہمیشہ دان او ردچھنا پاتے تھے اور ہزارون آدمی میرے ناتے اور گوتے کے مارے گئے مجھ سے بڑی چوک ہوئی جو مین نے مہابھارت کیا ایسے ادھرم کا راج مجھکو کرنا نہ چاہیئے یہ بات سنکر شری کرشن جی مہاراج اور بید بیاس جی آدک رکھیشور اور براہمون نے کئی بار راجا جدھشٹر کو سمجھا کر کہا کہ اسیطرح سدا سے پچھلے راجا لوگ کرتے چلے آئے ہین پرتھوی اور راج گدی لینے کے واسطے بیٹا باپ کو اور بھائی بھائی کو مار ڈالتا ہی جسطرح وہ لوگ راجگدی پاکر اشومیدھ جگ کرکے اُن

پاپون سے چھوٹ گئے ہین اسیطرح تمھارا پاپ بھی اشومیدھ اور راجسیو جگ کرنے سے چھوٹ جائیگا یہ بات شیام سندر کی سنکر راجا جدھشٹھر بولے کہ ای جوت سوروپ یہ کہنا آپ کا کیول من سمجھانے کے واسطے ہی نہین تو جگ کرنے مین بھی پشو آدک بہت جیو ہماری ہاتھ سے مارے جاوینگے جسطرح کوئی آدمی کیچڑ سے کیچڑ کو دھویا چاہے تو نہین چھوٹتا اسیطرح ہماری جگ کرنے سے ان بدھوا استریونکی کلپنا نہین چھوٹیگی جو آپ یہ کہین کہ پہلے تمنے راج لینے کیواسطے اتنی لڑائی کی اب راج کیون نہین کرتے سو مجکو لڑائی کرنے کی اچھا نہ تھی نہین معلوم اسوقت کسنے میری مت کو پھیر کر مہابھارت کرایا اب مین سنگھاسن پر نہ بیٹھونگا مُرلی منوہر نے یہ بات سنکر جانا کہ ہمارے سمجھانے سے راجا جدھشٹھر نہین مانینگے جس سمے شیام سندر راسی بچار مین بیٹھے تھے اُس سمے براہمن اور رکھیشورون نے شری کرشن جی سے آکر کہا کہ ای تر لوکی ناتھ راجا جدھشٹھر کا راج کاج مین نہ لگ کر وہ ابھی چنتا مین رہتے ہین کہ ہمنے اپنے بھائی اور ناتے دار اور براہمنونکو مارا ہی آپ اُنکا بودھ کر دیجئے شیام سندر بولے کہ راجا ہماری سمجھانے سے نہین مانتے ہماری جان مین یہ اچھت ہی کہ انکو بھیشم پتا کے پاس جو رن بھوم مین بان سجیا پر پڑے ہوئے ہماری درشن کی اچھا رکھتے ہین لے چلین تب وہ راجا جدھشٹھر کو گیان اُپدیش دیکر دھیرج دیوینگے شیام سندر نے یہ بات کہکر راجا کو بلاکر کہا کہ ای دھرمراج تمھاری چنتا ابھی تک نہین چھوٹی اور براہمن لوگ کہتے ہین کہ اس پاپ سے چھوٹنے کیواسطے اشومیدھ جگ کرنا چاہیے اور ہمارے سمجھانے سے تمھارا بودھ نہین ہوتا اسلیے تم ہمارے ساتھ بھیشم پتامہ کے پاس جو بڑے بدھمان ہین چلو وہ جو اُپدیش دیوین سو کرو راجا جدھشٹھر نے یہ بات مانکر اپنے چارون بھائی اور دروپدی اور براہمن اور رکھیشورونکو رتھ پر بیٹھال لیا اور شیام سندر نے ساتھ جس ستھان پر بھیشم پتامہ رن بھوم مین پڑے تھے گئے براہمن لوگ دہنے اور پانڈو لوگ بائین اور شری کرشن جی بھیشم پتامہ کے سامنے بیٹھے اور شری شیام سندر دیا ساگر نے اسواسطے چرنون کے پاس بیٹھنا قبول کیا کہ بھیشم پتامہ گھائل پڑے ہوئے میری درشنونکی اچھا رکھتے ہین جو مین دوسری طرف بیٹھونگا تو اُنکو کروٹ لینے مین بہت تکلیف ہوگی اور یہ سماچار سنکر نارد جی اور بھردواج اور پرشرام رکھ بہت سے رکھیشور من بھیشم پتامہ سے گیان سننے کیواسطے وہان پر گئے اور بھیشم پتامہ نے ہانسی (یعنی من ہی من مین) پوجا شیام سندر کی کی —

## ادھیائے نوان

**سمجھانا بھیشم پتامہ کا دھرم راج نیت کا راجا جدھشٹھر کو اور بودھ کرنا دروپدی کا**

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب سب لوگ وہان بیٹھ چکے تب شری کرشن جی مہاراج بولے کہ ای بھیشم پتامہ راجا جدھشٹھر من اپنا راج کاج مین نہین لگا کر کہتے ہین ہمنے اپنے بھائی بندھون ناتے دارون اور براہمنونکو مہابھارت مین مارا ہی جبتک ان پاپون سے ہمارا اُدھار نہ ہوگا تب تک ہم راج نہ کرینگے بھیشم پتامہ نے یہ بات سنتے ہی راج دھرم اور آپت دھرم اور دان دھرم اور موکش دھرم جسکا حال شانت پرب اور شلیہ پرب مہابھارت کی پوتھی مین بستار پورک لکھا ہی راجا جدھشٹھر سے کہکر سنچھیپ مین یہ گیان بتایا کہ ای راجا تمکو بال اوستھا سے دکھ ہی ہوا لڑکپن مین تمھاری باپ مر گئے جب تمکو کچھ گیان ہوا تب کورون نے تمھاری جلانے کی تدبیر کرکے بھیم سین تمھارے بھائی کے کھانے کیواسطے زہر کا لڈو بنا کر بھیجا پھر تمھارا سب راج اور دھن چھل سے جوے مین جیت کر تیرہ برس تک تمکو بن باس دیا بن مین تمنے اپنے چارون بھائی اور دروپدی استری سمیت بہت سا دکھ اٹھایا جو تم کہو کہ سچے اور دھرماتما آدمی کو دکھ نہین ہوتا پھر تمکو جو سچ بولنے والے اور نیت جاننے والے ہو کسواسطے یہ سب دکھ پہونچے اور کہتے ہین کہ بلوان آدمی کو دکھ اور شوک نہین ملتا ہی سو تم پانچون بھائیون مین ارجن اور بھیم سین بڑے شور بیر ہین اور دروپدی ایسی پتبرتا استری تمھارے ساتھ تھی پھر انھون نے کسواسطے اتنا

دُکھ پایا سوائے اسکے جہاں شریکرشن جی کے نام کی چرچا رہتی ہی وہاں دُکھ نہیں ہوتا شریکرشن جی پربرہم کا اوتار آپ رات دن تمھاری
سہایتا کرتے تھے پھر تمنے کسواسطے اتنا دُکھ بہا اسے راجا تم اس بات کو بشواس کرکے جانو کہ سوائے اِچھا پرمیشور کے جسکو ہونہار کہتے
ہین دوسری بات نہین ہوسکتی دُکھ اور سکھ پچھلے جنم کے سنسکار سے بھوگنا ہی پڑتا ہی اور پرمیشور کی مہما اور بھید کو کوئی بھی نہین جانتا کوئی آدمی
کسی کام کیواسطے محنت کرکے اپنے منورتھ کو پہونچ جاتا ہی اور بہت آدمی عمر بھر محنت اور تدبیر کرنے سے بھی اپنے مطلب کو نہین پاتے اسلیئے
سبکا اُتم اور اَدھم پرمیشور کی اِچھا پر سمجھنا چاہیئے جو وہ چاہتے ہین وہی ہوتا ہی اسلیئے بدھمان اور گیانی اُسکو سمجھنا چاہیئے جو دُکھ اور سکھ
برابر جانکر پرمیشور کی اِچھا پر مگن رہتا ہی اور جو کوئی نارائن کی اِچھا پر سنتوکھ نہ رکھکر تھوڑی سے دُکھ پہونچنے مین رو دیتا ہی اور جب اُسکے
رونے سے کچھ نہین ہوتا تب ہار مانکر کہتا ہی کہ پرمیشور کی اِچھا یون ہی تھی اُسکو مہامورکھ جاننا چاہیئے ای راجا آدمی کی چنتا اور محنت کرنے
سے کچھ نہین ہوتا سب کام ہر اِچھا سے ہوتے ہین جسکو ہونہار کہتے ہین اور یہ سریکرشن جی ساکشات ترلوکی ناتھ اپنا روپ چھپا کر دُنیا
مین لیلا کرتے ہین اُنکے بھید کو کوئی نہین جانتا اور ارجن کو اپنا بھگت جانکر اسکے سارتھی ہوئے تھے اُنکی مہما اور بڑائی کہانتک تمسے
بَرنن کرون ای راجا جو لوگ پرمیشور کی اِچھا پر خوش رہ کر اپنا جنم بیچ تپ اور جپ اور دھیان (رکھ دان) پرمیشور کے کاٹتے ہین اُنکے نام سُنو کہ
اُن مین ایک سری سداشِو جی کیلاس پربت پر بیٹھے ہوئے سوائے تپ اور دھیان نارائن جی کے دنیا کے کسی کام سے واسطہ نہین
رکھتے دوسرے نارد جی آٹھو پہر مگن اور آنند روپ رہکر جس جگہ اُنکا من چاہتا ہی بین بجاکر جوت سروپ کا بھجن اور گن گاتے پھرتے
ہین تیسرے کپل دیو مُن دن رات دھیان اور جپ شری پربرہم کا کرکے اکیلے گنگا ساگر پر بیٹھے رہتے ہین چوتھے شکدیو جی جنم سے
سنتاری مایا موہ مین نہ پھنسکر آٹھون پہر بیکنٹھ ناتھ کی کتھا گایا کرتے ہین پانچوین راجا بل نے جب جانا کہ شیام سُندر کی اِچھا یہی ہی
کہ مین راج سنگھاسن پر نہ رہون تب سب راج اپنا باون بھگوان کو ارپن کردیا ای جدھشٹر تم جانتے ہو کہ مین نے اپنے بھائی اور ناتے
دارون اور براہمنون کو مارا ہی سو ایسا سمجھنا نہ چاہیئے تم کون ہو اور تمھارا کیا ہوا کچھ نہین ہوسکتا جو بات نارائن جی نے چاہی سو کی اور
اَب جو چاہینگے سو کرینگے - چوپائی اُما دارجوَ دکھیت کی نائین + سبے نچاوت رام گسائین + اسلیئے تم گوترہتیا کی چنتا اپنے من سے
دور کرو اور بھگوان کی اِچھا اسیطرح سمجھو اور جگ کرکے اپنا پاپ (پاربتی) چھڑاؤ اور پرجا کا پالن کرنا تمھارا دھرم ہی جو راج نہین کروگے تو تمکو
اور پاپ ہوگا اتنی کتھا سناکر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جس سمے بھیشم پتامہ یہ سب گیان اور دھرم راجا جدھشٹر
کو سمجھاتے تھے اُس سمے دروپدی وہاں بیٹھی ہوئی بھیشم پتامہ کیطرف دیکھ رہی تھی جب اُنھون نے سب دھرم کہتے سمے یہ بات
بھی کہی کہ جس سبھا مین دھرم کا جاننے والا آدمی بیٹھا ہو اور اُس جگہ کوئی دوسرا آدمی اَدھرم کی راہ سے کچھ پاپ کرنے کی اِچھا
کریسے تو اُس دھرماتما آدمی کو چاہیئے کہ دوسرے کو پاپ کرنے سے منع کرے اور جو منع کرنے کی سامرتھ نہ رکھتا ہو تو وہان سے اُٹھ جاے
اور پرمیشور کا دھیان کرے دروپدی نے یہ بات بھیشم پتامہ کی سُنتے ہی راجا جدھشٹر اور ارجن کی طرف دیکھ کر مسکرادیا پھر من
مین لجت ہوکر بچار کیا کہ دیکھو راجا دُرجودھن کی سبھا مین بھیشم پتامہ کے سامنے اَدھرم کی راہ سے میری یہ دُردشا ہوئی اور دُشاسن
نے مجکو ننگی کرنے کیواسطے میرا چیر یعنے کپڑا کھینچا اور راجا دُرجودھن نے مجھے اپنی جانگھ پر بیٹھنے کیواسطے کہا ایسی دُردشا ہونے
پر بھی میری جان نہین نکلی اور مین اپنا منھ لوگون کو دکھاتی ہون ایسے جینے سے مرجاتی تو اچھا تھا دروپدی جب یہ سمجھکر بہت
اُداس ہوکر من مین اپنے کو دھکار دینے لگی تب بھیشم پتامہ نے دروپدی کا منھ اُداس دیکھتے ہی اُسکے ہردے کی بات ۲۰

اپنے گیان سے جانکر کہا کہ اے بیٹی تم اپنے من مین کچھ شوچ مت کرو یہ سب بے چکار میری اوپر ہی کسواسطے کہ جسوقت سب اُدھرم تمھارے
اوپر ہوا تھا اُسوقت مین بھی وہان بیٹھا تھا جو مین دُرجودھن کو اِس انیت سے منع کرنا چاہتا تو اُسکی سامرتھ نہ تھی کہ ایسا اُدھرم تمھارے
ساتھ کرتا لیکن میرے من مین یہ گیان اُسوقت نہ آیا اِس سے اے بیٹی تم نِشچے کرکے جانو کہ شری شیام سُندر کی اِچّھا اِسطرح پر تھی جو بات
وہ چاہتے ہین وہی ہوتی ہی آنکی اِچّھا مین کسیکی عقل کام نہین کرتی اور اسکا ایک اور سبب ہی وہ بھی سُنو کہ جو کوئی آدمی کیساہی گیانی اور
مہاتما ہو اور وہ اُدھرمی کی سنگت مین رہی تو اُسکا گیان نشٹ ہوکر کسی پر کام نہین آتا اور جو کوئی جسکا اَنّ کھاتا ہی اُسی کے برابر اُسکی
عقل ہو جاتی ہی ہم اُن دونون راجا درجودھن اُدھرمی کا اَنّ کھاکر دِن رات اُسی کے ساتھ رہتے تھے اسلیے ہمکو اُسوقت دھرم اور
اُدھرم کا بچار نہین ہوا اب ہمکو چھپن دن دانہ پانی چھوڑ ہوا اور بان سجیا پر پڑے ہو چکے اسلیئے ہماری تن سے راجا درجودھن کے
اَنّ کا بکار اور اُسکے سنگ کا پربھاؤ نکلگیا تب ہمکو اِس بات کا گیان ہوا اور اے بیٹی اِسیطرح ایک اِتہاس مہابھارت کا کہتے ہین سو سُنو
کہ پچھلے جگ مین راجا شِو کے یہان ایک پرم ہنس مہاتما بڑے گیان وان رہتے تھے اور راجا اُنکی سیوا اچھی طرح سچی پریت سے کرتا تھا
اُس راجا کے نگر مین ایک براہمن نے اپنی بیٹی کا گہنا سُنار کو بنانے کیواسطے دیا اُس سُنار نے سونا بدلکر پیتل کا گہنا بنایا اور اُسپر سونے کا
ملمع کرکے براہمن کو دیا برہمن نے بنا جانچے وہ گہنا سُنار سے لیکر اپنی بیٹی کو پہنا دیا جب وہ لڑکی اُسکو پہنکر اپنے سُسرال مین گئی تب اُسکی
ساس نے پیتل کا گہنا دیکھ کر بہت دُکھ مانا اور اُسکو اپنے گھر سے نکالکر براہمن کے گھر بھیجدیا اور پھر اپنے یہان نہین بُلایا جب اُس براہمن نے
بہت دُکھی ہو کر راجا کے پاس نالش کی تب راجا شِو نے سُنار کا قصور سچ جانکر سب اَن اور دھن اُسکا لوٹ کر اپنے مکان مین بھجوادیا ایک
دن راج مندر مین اُسی اَنّ کی رسوئی طیار ہوئی اور اُسمین سے پرم ہنس نے بھی بھوجن کیا اسلیئے اُدھرمی سُنار کا اَنّ کھانے سے
پرم ہنس نے بچار کیا کہ کچھ اسباب راجا کا چوری کرین پرم ہنس نے یہ بچار کر رانی کا ایک جڑاؤ ہار بہت اچھا محل کے بھیتر سے کہ اُن کو
وہان جانے کیواسطے کچھ روک نہ تھی چُرالیا اور اُسکو کپڑے مین لپیٹ کر اپنے پاس رکھ لیا اور پرم ہنس تین دن تک راج مندر مین نہین گیا
جب اُپاس کرنے سے سُنار کا اَنّ پیٹ مین نہین رہا تب پرم ہنس کو ایسا گیان ہوا کہ ہمنے ہار چُرایا ہی اِس پاپ کے بدلے ہمکو نرک مین جانا
پڑیگا اِسواسطے اپنے اُدھرم کا ڈنڈ اِسی تن مین بھوگ کر لینا اُچت ہی جسمین پرلوک کا ڈر نہ رہی پرم ہنس یہ بات بچار کر وہ ہار راجا کے پاس لیگیا
اور اپنی چوری کرنیکا حال کہکر بولا کہ اے پرتھوی ناتھ اِس پاپ کے بدلے میرے دونون ہاتھ کٹوا ڈالیے کہ مین اپنے اُدھرم کا ڈنڈ اِسی جنم مین
بھوگ لون راجا نے یہ بات سُنکر اُداس ہو کر پنڈتون سے پوچھا کہ اسکا کیا کارن ہی جو پرم ہنس کا چِت اُسدن ایسا بدلگیا کہ اُنھون نے ہار
چُرالیا اور آج اُس ہار کو لیکر میری پاس آکر ایسی بات کہتے ہین براہمنون نے اپنی بدھی سے بچار کر کہا کہ اے مہاراج جسدن پرم ہنس نے چوری کی تھی
اُسدن کسی اُدھرمی کا اَنّ کھایا ہوگا راجا کو پوچھنے سے معلوم ہوا کہ اُسی سُنار پاپی کا اَنّ کھانے سے پرم ہنس کی بدھ بدلگئی تھی۔ اے دروپدی ایک
دن اُدھرمی کا اَنّ کھانے سے پرم ہنس مہاتما کا ایسا گیان جاتا رہا کہ اُسنے چوری کی اور مین راجا درجودھن اُدھرمی کا اَنّ سدا کھا کر اُسکے
ساتھ رہتا تھا مجھکو اُسوقت اِتنا گیان نہین آیا کہ درجودھن کو تیرے اوپر اپرادھ کرم کرنے سے منع کرتا تو کون بڑی بات تھی۔

## ادھیاے دسوان

### بھیشم پتامہ کا شری کرشن جی مہاراج کی اُستت کرنا اور شری شیام سُندر کے دھیان مین لین ہو کر اپنا شریر تیاگ کرنا

سُوت جی نے سونک آدِک رکھیشورون سے کہا کہ بھیشم پتامہ نے یہ سب گیان پانڈو اور دروپدی آدِک سے کہکر دھیان کیا جبکہ

پرمیشور کا ہردی مین رکھ لیا اور شری کرشن کیطرف دیکھ کر بہت استت کر کے بولا کہ ای جوت سورُوپ پربرہم آپ کیول اپنے بھگتون کی اِچھا
پوری کرنے کے واسطے اوتار دھارن کرتے ہین جسطرح آپ دَیا کی راہ سے میرے سامنے بیٹھے ہین کرپا کر کے اسیطرح بیٹھے رہیے جسمین پران
چھوٹتے سمی آپ کے چرنون کا دھیان میرے ہردی مین بنا رہی آپ سب سے پہلے تھے اور مہاپرلی ہونے پر بھی آپکا ناش نہ ہوکر آپ کی مایا سے
اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا ہوتا ہی اور آپ پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہوکر کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ادھرمی اور دشٹون کو
مارنے کیواسطے اپنی اِچھا سے اوتار لیتے ہین اور آپ کے اوتار لینے کا یہ سبب ہی کہ جسمین سنساری لوگ دھیان آپکی سانولی صورت
موہنی مورت کا جو سب گنون سے بھری ہی اپنے ہردی مین رکھین اور سب پاپون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاوین اور آپکی دیا اور کرپا اپنے
بھگتون پر اتنی ہی کہ واسطے رچھا کرنے پران ارجن اپنے بھگت کے آپ اسکے رتھوان بنکر آگے بیٹھے اور ارجن کو اپنے پیچھے بٹھلایا جسوقت
اچھے اچھے بان مین ارجن کے اوپر چلاتا تھا اُسوقت جو کال بھی اُن بانون کے سامنے ہوتا تو بھاگ جاتا آپ نے ارجن کی رچھا
کر کے اُن بانون سے بچایا اور اُن بانونکا گھاؤ اپنے بدن پر اُٹھایا میرے بانون کے گھاؤ سے آپکی سانولی صورت پر خون کی چھینٹین
مونگے کے برابر ایسی سوبھایمان دکھلائی دیتی تھین جسکی شوبھا برنن نہین ہوسکتی اور آپ ارجن کو اسواسطے دھیرج دیتے جاتے تھے جسمین اُسکا
بل کم نہ ہو اور آپ کے چندر مکھ پر ٹیڑھے ٹیڑھے گھونگھر والے بال کیسے سندر معلوم دیتے تھے جیسے کالے بھونرے کمل کے پھول کا رس چوستے ہین
اور آپ کے مکھاربند پر دھور اُڑ کر پڑنے اور پسینا ہونے سے کیسا معلوم ہوتا تھا جیسے پھول پر اوس کی بوند رہتی ہی اور وہ پسینا تم اپنے پیتامبر
سے پونچھکر دہنے ہاتھ مین کوڑا اور بائین ہاتھ مین گھوڑون کی راس لیے ہوئے رتھ کو جلدی میری طرف دوڑاتے تھے مین چاہتا ہون
کہ وہی روپ آپکا میری آنکھون مین بسا رہی اور آپ کے کمل روپی چرن میرے ہردی سے باہر نہ جاوین آپ اپنے بھگتون کا ایسا مان رکھتے
ہین کہ آپ نے مہابھارت ہونے سے پہلے پرن کیا تھا کہ ہم ہتھیار نہ چلاوینگے کیول رتھ بانی کر کے سنکھ بجاوینگے اور مین نے یہ پرن
کیا تھا کہ جو مین بھیشم پتامہ ہون تو آپکو لڑائی مین بیاکل کر کے آپ کا پرن چھوڑا کر آپ سے ہتھیار پکڑا دون آپ نے بھگت پچھ کی راہ سے
یہ بچار کیا کہ جو میرا پرن چھوٹ جائے تو کچھ ڈر نہین پر میرے بھگت کا پرن نہ چھوٹے یہ سمجھ کر جب مین نے ارجن کے رتھ کا پہیا توڑ کر
گھوڑونکو مار ڈالا اور اُسکے رتھ کی دھوجا اور دھنکھ کاٹ کر گرا دیا تب آپ کرودھ کر کے اُسی رتھ کا ٹوٹا ہوا پہیا اُٹھا کر میرے مارنے
کے واسطے دوڑے اُسوقت آپ ایسے سندر معلوم ہوتے تھے جیسے شیام گھٹا بجلی کے ساتھ بڑی دھوم دھام سے چڑھ دوڑتے وقت
آپ کا پیتامبر جو آپ اوڑھے تھے پرتھوی پر گر پڑا اُسکے گرنے کا یہ سبب ہی کہ جب آپ نے پرتگیا چھوڑ کر ہتھیار پکڑا تب پرتھوی مارے
ڈر کے کانپنے لگی کہ شام سندر نے میرا بوجھ اُتارنے کے لیے اوتار لیا ہی کہین وہ اپنا پرن بھی نہ چھوڑدین تب آپ نے پرتھوی کے ہردے
کی بات جانکر اُسکو دھیرج دینے کیواسطے اپنا پیتامبر گرا دیا کہ تو مت ڈر ہمنے اپنے بھگتون کا پرن رکھنے کے واسطے اپنا پرن چھوڑ دیا
تیرا بوجھ ہم اُتارینگے جسطرح کوئی آدمی اپنی چیز دوسرے کے دھیرج دینے کیواسطے گرو رکھ دیتا ہی اسیطرح آپ نے اپنا پیتامبر گرا کر پرتھوی
کو دھیرج دیا اور جب مین چاہتا تھا کہ پانڈون کی سب سینا مار کر ہٹا دون تب آپ میرے رتھ کے چارون طرف آکر انیک روپ اپنے
دکھلاتے تھے جسمین میرا چت گھبرا جاوے جب مین بہت روپ دیکھنے سے بیاکل ہوکر یہ نہین سمجھتا تھا کہ اسمین کون روپ سچا اور کون روپ
مایا کا ہی تب آپ پھر اپنے نج روپ سے رہ کر میری بہت تعریف کرتے تھے جب مین اُن باتونکو سمجھتا ہون تب مجکو شرم آتی ہی وہ اپنے کو
اپرادھی سمجھکر آپ کے سامنے اپنا منھ نہین دکھلا سکتا آپ دیال اپنے بھگتونکو گیان دیکر اُنکا مطلب پورا کرتے ہو اسلیے مین ایسا آپنے

مجھے جو مرنے کے نزدیک پہونچا ہون بنا بلائے آکر اپنا درشن دیا ہنین تو جری پریم من اور رکھیشور اور گیانیونکو بھی دھیان مین بھی آپکا درشن
مرتے وقت جلدی نہین ملتا کسواسطے کہ آدمی کو مرنے کے وقت اتنا دُکھ ہوتا ہی جتنا دُکھ ساٹھ ہزار بچھو کے یکبار کی ڈنک مارنے سے ہوتا ہی
اسلیے اسوقت آدمی دُکھ سے اچیت ہو کر اسکا چت ٹھکانے نہین رہتا ہی اسوقت آپکی کرپا ہونے سے جسکا گیان بنا رہتا ہی وہ آدمی آپکے
چرنون کا دھیان ہردی مین رکھ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اسلیے مین آپسے یہی چاہتا ہون کہ آپ کا یہ سوروپ میری آنکھون کے بھیتر بسکر
آپ کے چرنون مین میرا من لگا رہی بھیشم پتامہ نے یہ استت کرکے دھیان جوت سوروپ کا ہردی مین رکھکر شام سندر اور سب رکھیشورون اور
منیشورون کو ڈنڈوت کرکے اپنی آنکھ بند کر لی اور ساتھ جوگ ابھیاس کے تن اپنا چھوڑکر بیکنٹھ مین باس پایا اسوقت دیوتاؤن نے آکاش سے پھولونکی برکھا کی

## ادھیائے گیارھوان

راجا جدھشٹر کا راجگدی پر بیٹھنا اور بھیشم پتامہ کی کریا کرم کرنا اور پریچھت کے مارنے کیواسطے اشوتھاما کا برہم استر
چلانا جو اُترا نام ابھمن کی استری کے پیٹ مین تھا اور سری شیام سندر کا راجا پریچھت کی رچھا کرنا۔

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ بھیشم پتامہ کے مرنے کا سوچ پانڈو اور سری کرشن جی نے بہت کیا پھر مرلی منوہر نے
راجا جدھشٹر کو بہت سمجھایا کہ بھیشم پتامہ نے جسطرح موت دنیا مین پائی اسطرح کی موت دوسرے کو ملنا بہت مشکل ہی دنیا مین جسنے دیہہ دھارن
کی وہ ایک دن ضرور مریگا اسواسطے اُنکے مرنے کا سوچ چھوڑکر خوشی منانا چاہیئے جو کوئی آدمی کا تن پاکر سنساری مایا موہ مین پھنسا رہتا ہی وہ
پرمیشور سے بچھڑ کر جنم ہر تھا گنواتا ہی اسکے واسطے رونا البتہ واجب ہی اور بھیشم پتامہ دنیا مین بھگت اور دھرم کے ساتھ رہکر بیکنٹھ کو گئے
اسلیے اُنکے مرنے کا سوچ نہ کرنا چاہیئے راجا جدھشٹر نے یہ بات سنکر اپنے من کو دھیرج دیا اور شیام سندر کی آگیا سے بھیشم پتامہ کی کریا کرم کیا
جب مرلی منوہر اور رکھیشور اور منیشورون نے راجا جدھشٹر کو ہستناپور مین لاکر راجگدی پر بٹھلایا تب سری کرشن جی مہابھارت ہونے اور
پرتھوی کا بھار اترنے سے بہت خوش ہوکر بولے کہ اے راجا تم پرجا کا پالن کرکے اپنے کل پروار سمیت راج باشکھ بھوگو اور جو کچھ بھاری
من مین سوچ ہی اسکو چھوڑ دو مرلی منوہر نے یہ بات راجا کو سمجھا کر اُنسے اشومیدھ جگ کرائی اور کچھ دن وہان رہکر راجا جدھشٹر سے کہا
کہ اب ہم دوارکاپری کو جاوینگے جسوقت شیام سندر دوارکاپری جانے کی اِچھا رکھتے تھے اُسوقت اشوتھاما نے سر مونڈنے اور
من نکالنے کی شرم سے برہم استر واسطے جلا دینے راجا جدھشٹر آدک پانچون بھائیون کے چلایا جب وہ برہم استر اپنا پانچ منہ کرکے
پانڈوون کی طرف آیا اور ایک چھوٹا سا انگارا اُس برہم استر کا اُترا کے پیٹ مین جو گربھ سے تھی گھس گیا اور اُسکے پیٹ مین آگ
جلنے لگی تب وہ اُس جلن سے بیاکل ہوکر ننگے سر دوڑی ہوئی کنتی کے پاس چلی گئی تب کنتی نے اُسکو اپنے ساتھ لیکر شیام سندر کے
پاس لیجاکر اُسکے پیٹ مین آگ جلنے کا حال کہا تب سری دُکھ بھنجن نند نندن نے اپنے سدرشن چکر کو آگیا دی کہ تم اُترا کے پیٹ
مین جاکر برہم استر کی گرمی سے رچھا کرو اور سری کرشن جی آپ بھی انگوٹھے کے برابر اپنا روپ دھرکر اُترا کے پیٹ مین چلے گئے اور
گدا ہاتھ مین لیکر وہان گھمانے لگے پریچھت نے اُسوقت سانولی صورت موہنی مورت کا درشن پانے سے چین ہوکر اُنکو دو سر لڑکا اپنی آگے
پیٹ مین سمجھا جب اشوتھاما کا برہم استر جو واسطے جلانے راجا جدھشٹر آدک کے پانچ منہ بناکر گیا تھا شیام سندر کی بھگت رکھنے اور سدرشن چکر کے
رچھا کرنے سے ان پانچون بھائیونکو جلانے کی سامرتھ نہ رکھکر پھر آیا تب اشوتھاما نے اُس آگ کو منتر کے بل سے بجھا دیا اور اُترا راجا براٹ
کی بیٹی اپنی ذات کے ابھمان سے گھر کی بھی نہ تھی اور ہر چرنون مین اچھی طرح پریم بھی نہ رکھتی تھی اسلیے ایک انگارا برہم استر کا اُسکے پیٹ مین چلا گیا

تھا کنتی کے کہنے سے شیام سندر نے اُسکی بھی رچھا کی جب بیکنٹھ ناتھ دوارکا جانے لگے تب کنتی اور دروپدی اور راجا جدھشٹر اور ارجن اور
بھیم سین اور نکل اور سہدیو نے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای دینا ناتھ آپکے جانے سے ہملوگونکو بڑا دکھ معلوم دیتا ہی ہماری رچھا یہان کون کریگا
ہمکو جتنا سکھ آپ کے چرنون کے درشن پانے سے ملتا تھا اُتنا سکھ اِس راجگدی ملنے سے نہین ہی آپ کے دیکھے بنا ہم لوگون کو کسطرح دھیرج
ہوگا اور کنتی ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہاپربھو اب تک مین تمکو اپنے بھائی کا بیٹا سمجھکر تمھاری مہما نہین جانتی تھی اب مجکو بشواس ہی اکہ آپ پربرہم
پرمیشور کا اوتار ہوکر سنساری لوگون کی اُتپت اور پالن اور ناش کرتے ہین اور میری بیٹے نے مہابھارت مین آپ کی کرپا سے جیت پائی ہی
اور آپ سب کے کیشور اور من اپنے بھگتون کو درشن دینے اور بھوساگر پار اُتارنے اور دھرم کی رچھا کرنے کے واسطے سگن روپ دھرتے
ہین نہین تو آپ کو کیا مطلب تھا جو سب جیوون کے مالک ہوکر مچھلی اور سوَر آدک کا اوتار لیتے آپ نے بسدیو اور دیوکی کے گھر جنم لیکر
اُنکو ایکبار قید سے چھڑایا مجھپر اور میرے بیٹون پر جب جب دکھ پڑا تب تب آپ نے دیا کی راہ سے آکر ہم لوگون کا دکھ دور کیا اب
مین ایسا جانتی ہون کہ آپ ہم لوگون کو راج دیکر جاتے ہین اِس سے ہماری سُدھ آپ بھول جائینگے ہمکو راج کی اچھا نہ ہوکر پھر اسطرح
بپت اور بن باس چاہیئے جسمین آپ کا درشن سدا ہوتا تھا یہ سکھ اور راج کس کام کا ہی جہان آپ کا درشن نہ ملے دھن پانے سے ابھمان
عدد ۱۲
زیادہ ہوکر آپ کا بھجن نہین بن پڑتا اسلیے آپ دُکھی پر بہت دیا کرتے ہین آدمی کے واسطے دکھ بات اچھی ہوتی ہی جسمین پرمیشور کا دھیان
بنا رہی آدمی راج اور دولت پانے سے سنساری سکھ مین بھولکر پرمیشور کا پریم چھوڑ دیتا ہی اور آپ سب کے مالک اور ایشور ہوکر کسی کا ڈر
نہین رکھتے آپ ہی کی اگیا سے سورج اور چندرما دن رات پھرا کرتے ہین اور آپ اپنے بھگتونپر ایسی دیا اور کرپا کرتے ہین کہ جسودا جی پر
دیال ہوکر اپنی اچھا سے اُوکھل مین بندھ گئے تھے تینون لوک مین ایسا کون ہی جو آپ کی طرف آنکھ اُٹھاکر دیکھ سکے آپ سے جہان
کال آدک ڈرکر کانپتے ہین وہان آپ جسودا جی کی چھڑی سے ڈرتے تھے آپ نے اپنے بھگتون کے سکھ دینے کے واسطے سب لیلا
سنسار مین کی ہی مین چاہتی ہون کہ بیٹا اور بھائی آدسب پریوار کی پریت میرے من سے چھوٹ کر آٹھون پہر آپکے چرنون کا
دھیان میرے ہردی مین بنا رہی جسکے پربھاؤ سے بھوساگر پار اُتر جاؤن جب یہ بات کہکر کُنتی شیام سُندر کے جانے کا سوچ کرکے
بہت بلاپ سے رونے لگی تب شیام سُندر اپنی مایا پھیلا کر مسکراکر بولے کہ ہم تمکو نہین بھلاوینگے تم ہماری ماتا کی جگہ ہو ہمکو دوارکا سے آئے
بہت دن ہوگئے اب ہم دہان جاکر سبکو دیکھینگے ساتوکی اور اُدھو ہمارے ساتھی چلنے کے واسطے جلدی کرتے ہین راجا جدھشٹر نے یہ
بات سُنکر ارجن سے کہا کہ ای بھائی تم اپنی فوج اور شوربیرون کو لیکر شیام سُندر کو بڑی جتن سے دوارکا پہونچا آؤ کسواسطے کہ میرے دشمن بہت
ہین اور مُرلی منوہر مہابھارت کی لڑائی مین ہمارے سہایک تھے ایسا نہ ہو کہ کوئی ہمارا دشمن راہ مین کچھ اُپادھ کرے جب ارجن راجا جدھشٹر
کی اگیا پاکر شری کرشن جی کے ساتھ دوارکا جانے کو طیار ہوئے اور شیام سُندر سب کسی سے بدا ہوکر رتھ پر بیٹھکر چلے تب راجا جدھشٹر آدسب
ہستنا پور باسی تربھون پت کے پریم مین بلاپ کرتے ہوئے اُنکے پیچھے دوڑے اور سب استریان وہان کی روکر آپسمین کہنے لگین کہ دھن بھاگ
برج کی استریونکا ہی جو شیام سُندر تربھون پت کے ساتھ راس بلاس کرکے اپنا جنم سپھل کرتی تھین اور بڑا بھاگ رُکمنی آدک سولہ ہزار ایکسو
آٹھ استریونکا سمجھنا چاہیئے جو ایسا سُندر موہنی مورت سوامی پاکر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتی ہین ایسی ایسی باتین ایک دوسری سے
کہکر شیام سُندر پر پھول برساتی تھین اور کیشو مورت اُنکی باتین سُنکر اور سچا پریم دیکھکر اپنی ترچھی چتون سے اُنکو دیکھتے ہوئے اور سُکھ
دیتے ہوئے چلے جاتے تھے اُس دن شری کرشن جی کے بچھڑنے کا دکھ جتنا ہستنا پور باسیون کو ہوا اُسکا حال برنن نہین ہو سکتا

جب شری دینا ناتھ نے دیکھا کہ یہ سب پریم مین دور تک چلے آئے تب اپنا رتھ کھڑا کرکے سبکو دھیرج دیکر بدا کیا تب وہ پچھتاتے ہوے ہستناپور پھر گئے

## ادھیائے بارھوان

## پہونچنا سری کرشن مہاراج کا دوارکاپری مین اور خوشی منانا سب دوارکا باسیونکا

سوت جی نے کہا کہ جب سب ہستناپور کو پھر گئے تب شری شیام سندر ارجن سے بولے کہ رتھ کو جلدی چلاؤ یہ بات سنکر ارجن نے
رتھ ہانکا موہنی مورت کی فوج جب بدربھ دیش اور کندن پور اور رنتی دیش اور پنجاب اور کشمیر کی راہ سے ہوتی ہوئی چلی تب راہ مین १ विमान
سب دیش کے راجون نے آکر اپنے اپنے دیش کی سوغات برندابن بہاری کو بھینٹ دی اور راہ والے انکا درشن پاکر اسطرح انکی استت
کرتے تھے کہ دیکھو انھین پربرہم پرمیشور نے پرتھی کا بوجھ اتارنے کیواسطے سنسار مین جنم لیا ہی جنکا درشن برہما جی اور مہادیو جی ادک
دیوتونکو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا انکا درشن ہملوگونکو بڑے بھاگ سے ملا اور انھون نے کورو اور پانڈوون سے مہابھارت
کراکے پرتھوی کا بوجھ اتارا اور بہت آدمی یہ کہتے تھے کہ دھن بھاگ جدبنسیون کے ہین جو انکو اپنا ناتے دار سمجھکر دن رات انکی سیوا
مین رہتے ہین اسطرح سب چھوٹے بڑے انکی مہما اور لیلا کہکر خوش ہوتے تھے جب تیسرے دن دوارکاپری کے نزدیک پہونچکر اپنا پنچجنیہ
شنکھ بجایا تب دوارکا باسی حال آنے مرلی منوہر کا جانکر بہت خوش ہوئے سری کرشن جی سانب اپنے بیٹے اور انرودھ اپنے پوتے کو २ पंचजन्य
دوارکاپری کی رچھا کرنے کیواسطے چھوڑ گئے تھے یہ دونون شنکھ کی آواز سنتے ہی اپنی فوج اور جدبنسی اور براہمن اور رکھیشورونکو ساتھ ३ सांब
لیکر گاتے بجاتے مرلی منوہر کو آگے سے لینے کیواسطے گئے اور شہر مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ سب کوئی سڑک اور گلی اور اپنے اپنے دروازے ४ अनिरुद्ध
پر منگلاچار کرین سب دوارکا باسیون نے چندن ادک سگندھ اتر نے کیواسطے چھڑکوا دیا اور سب استریان اپنے اپنے دروازون پر
اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر آرتی لیکر شری برندابن بہاری کی پوجا کرنے کیواسطے کھڑی ہوگئین اور بہت سی استریان سولھو سنگار
کرکے اپنی اپنی کھڑکیون اور کوٹھون پر بیٹھ اور کھڑی ہوکر بانکے بہاری کی چھب دیکھنے کیواسطے اچھا کرنے لگین جسوقت وہ شیام سندر بڑی طیاری سے
دوارکاپری مین آئے اسوقت سب چھوٹے بڑون نے انکا درشن پاکر پھولون کی برکھا کی اور جسطرح مردے کے بدن مین جان آوے
اسیطرح سبھون نے نیا جنم پاکر خوشی منائی اور مرلی منوہر نے ملتے وقت بڑونکو ڈنڈوت اور برابر والون سے گلے ملکر چھوٹون کو
اسیس دی اور پرجا لوگون کی بھینٹ ہاتھ سے چھوکر انکا بھی آدر کیا اور اپنے مندر مین جاکر ماتا اور پتا کے چرنون پر سر کھا بندیا اور دیوکی
اور راجا اگرسین حال جیتنے پانڈوونکا سنکر بہت خوش ہوئے اور سب دوارکا باسیون نے دینا ناتھ سے کہا کہ مہاراج ہملوگ تمھارے
دیکھے بنا اندھی ہو رہے تھے جسطرح اندھیری رات مین بغیر چندرما کے آنکھ ہونے پر بھی کچھ دکھلائی نہین پڑتا اور آنکھ والا چندرما کو یاد
کرتا ہو وہی حال ہمارا تمھارا اور دوارکا باسی استریان شیام سندر کو دیکھکر اسطرح خوش ہوئین جسطرح چکور چندرما کو دیکھکر خوش ہوجاتا
ہی اور شیام سندر جب محل مین پہونچے تب رکمنی آدسب استریون نے اپنے اپنے محل مین کھڑے ہوکر انکا بڑا آدر کیا اور انھون نے
جو نندلال جی کے پیچھے اچھا گہنا اور کپڑا نہین پہنا تھا اسدن خوش ہوکر سبھون نے اپنا اپنا [illegible] شیام سندر
اپنے بہت سے روپ دھارن کرکے سب محلون مین گئے اور سب چھوٹے بڑے دوارکا باسیونکو سکھ دیا۔

## ادھیائے تیرھوان

## جنم لینا پریچھت کا اور خوشی منانا راجا جدھشٹر کا اور جنگل مین نکلجانا دھرتراشٹر اور کاندھاری کا اور کتھا ماندبیہ رکھیشور کی

سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو دوسرے شاستر اور پُران سننے سے بہت دنون مین پرمیشور کی بھگت ہوتی ہی اور جب کوئی شریمدبھاگوت سننے کی اچھیا کرتا ہی اُسیوقت اُسکے پاپون کے تین ٹکڑے ہو کر ایک حصہ تو سننے کی اچھیا کرتے وقت اور دوسرا جاتے وقت اور تیسرا سننے سے چھوٹ جاتا ہی اور دوسرے دھرم جگ اور برت آدک سمپورن ہونے سے اُنکے پھل ملتے ہین اور شری مدبھاگوت جتنی سنے اُتنا ہی پھل پاوی راجا جدھشٹر کو راجگدی ہستناپور کی ہونے پر بھی بنا درشن پانے شیام سُندر کے کچھ اچھا نہین لگتا تھا دن رات اُنھین کے چرنون کا دھیان اپنے ہردی مین رکھکر راج کاج کرتے تھے۔ تم لوگ اب پریچھت کے جنم لینے کا حال سُنو کہ جب پریچھت آکے پیٹ سے پیدا ہوئے تب آنکھ کھولکر چارون طرف اس اچھیا سے دیکھنے لگے کہ جو سورُوپ مین نے اپنے ماتا کے پیٹ مین دیکھا تھا وہ کہان ہی اس بھید کو کسی نے نہین جانا اور راجا جدھشٹر نے بڑی خوشی سے نانڈی مکھ شرادھ کیا اور منگلاچار منا کر براہمنون اور جاچکون کو مُنھ مانگا دان اور دچھنا دیا جب جوتشی پنڈتونکو بُلا کر جنم لگن کا حال پوچھا تب پنڈتون نے بچار کر کہا کہ یہ لڑکا پیدا ہو کر آنکھ کھولکر سبکی پریچھیا لیتا تھا اسلیے اسکا نام پریچھت رکھو یہ لڑکا بڑا پرتاپی اور بلوان اور نیت وان اور دھرماتما راجا ہوگا اور پرجا لوگ اس سے بڑا سکھ پاوینگے اور تمھارا نام اور کیرت اور جش اس لڑکے سے چارونطرف زیادہ پھیلیگا یہ لڑکا بُدھ مین برہسپت اور دھیرج مین ہماچل اور گمبھیرتا مین سمُندر اور شورتا مین پرشرام اور داتا ہونے مین مہادیو جی کے سمان اور سکھ بلاس کرنے مین اندر اور سچ بولنے والون مین تمھارے برابر ہوگا اور راج رکھنے مین اسکی گنتی ہوگی اور ادھرمی اور پاپی اور کلجگ کو ڈنڈ دیکر پرجا کو بیٹے کیطرح پالیگا اور انت سمے جب ایک لڑکا رکھیشور کا اسکو شاپ دیگا تب تچھک سانپ کے کاٹنے سے اس لڑکے کو گنگا کناری موت ہوگی راجا نے یہ بات جوتشیون سے سنکر اُداس ہو کر پوچھا کہ تم سچ بتاؤ کسی براہمن کے کرودھ سے تو نہین مریگا سانپ کے کاٹنے سے مرنا ہمارے کُل مین اچھا ہوتا ہی ایسا نہ ہو کہ کسی مہاتما براہمن یا سادھو اور سنت کے سراپ اور کرودھ سے مری جوتشیون نے کہا کہ ای جدھشٹر یہ لڑکا تمھاری کل مین ہر بھگت ہو کر سادھو اور براہمن اور مہاتماؤن کی سیوا مین رہیگا اور مرتے وقت شیام سُندر کے چرنون کا دھیان ہردی مین رکھ کر تن کو تیاگ کریگا تمھارے کل مین ایسا پرتاپی اور پرمیشور کا بھگت آجتک دوسرا اور کوئی نہین ہوا ہی تمکو بہت پڑھنے سے پرمیشور کی بھگت ہوئی تھی اور اسکو لڑکپن سے پرمیشور کے چرنون مین بھگت اور پریت رہیگی جدھشٹر آدک یہ بات سنتے ہی بہت خوش ہوئے اور جوتشیون کو دچھنا دیکر بدا کیا اور آپس مین اُنھون نے کہا کہ پرمیشور نے پانچ بھائیون مین یہ لڑکا بھاگوان دیا ہی اس سے ہمارا نام دنیا مین بنا رہیگا سب چھوٹے بڑے یہ بات سمجھکر خوش ہوئے اور راجا جدھشٹر راجگدی اور پرجا پالن اچھی طرح نیت اور دھرم کے ساتھ کرنے لگے پر من مین سنساری مایا موہ سے الگ رہ کر دن رات یہی اچھا کرتے تھے کہ پریچھت سیانا ہو جائے تو اسکو راجگدی پر بٹھا کر ہم بن مین چلے جاوین اور پرمیشور کا بھجن اور سمرن کر کے اپنا پرلوک بناوین اور دھرتراشٹر اپنے چچا اور گاندھاری اپنی چچی کو جنکے لڑکے مہابھارت مین مارے گئے تھے ادب رکھکر اُنکی آگیا کے موافق راج کاج کرتے تھے اور اُنکو دن رات اس بات کا دھیان رہتا تھا کہ دھرتراشٹر اور گاندھاری کو کسی طرح کا دُکھ نہ ہووی اُنکو دُکھ پانے سے ڈر جو دُھن اور اپنے بیٹون کے مارے جانے کا بڑا سوچ ہوگا اور دھرتراشٹر نے سیوا کرنا اور آگیا ماننا جدھشٹر کا دیکھ کر کہا کہ ای راجا مین من سے کبھی یہ بات نہین چاہتا تھا کہ تمھارے ساتھ دشمنی کرون نہین معلوم کون بیری بُدھ کو پھیر دیتا تھا راجا جدھشٹر یہ بات سنکر بولے کہ ای چچا مین دن بھر لڑائی کر کے جب اپنے ڈیرے مین جاتا تھا اُسوقت یہ بچار کرتا تھا کہ چارون کی زندگی کے واسطے اپنے بھائی اور بندھ کو مارنا واجب نہین ہی کل سے مین مہابھارت بند کرون کا نان्दीमुख

جب صبح سوکر اُٹھتا تھا تب پھر لڑائی کی طیاری کر کے جُدھ کرتا تھا اسلیے سمجھنا چاہیے کہ سب کے بھاگ مین اسیطرح موت لکھی تھی ہر اچھا مین کوئی جگت نہین چلتی جو ایشور نے چاہا سو کیا راجا جدھشٹر ایسی باتین کہکر دھرتراشٹر اور گاندھاری کا بودھ کرتے تھے اور راجا جدھشٹر کے راج مین ایسا دھرم تھا کہ شیام سُندر کی دَیا سے پرجا کی اِچھا کے موافق پانی برسے کے بے فصل کے پھل او پھول درختون مین لگے رہتے تھے اور سب چھوٹے بڑے خوشی سے رہ کر باگھ اور بکری ایک گھاٹ مین پانی پیتے تھے بدر جی انھین دنون ایک برس پیچھے تیرتھ جاترا کرتے ہوئے جمنا کے کنارے میترے رکھیشور کے استھان پر آئے تھے تب آنھون نے رکھیشور سے حال مارے جانے دُرجودھن آدکورو اور راج گدی پر بیٹھنا راجا جدھشٹر کا سنکر بڑا سوچ کیا اور بدر جی کو یہ بیان معلوم ہوا کہ راجا جدھشٹر دھرتراشٹر اور گاندھاری کو اپنے مکان پر خوشی اور آدر سے رکھتے ہین بدر جی نے یہ سماچار سنتے ہی چت مین بڑا دکھ کر کے کہا کہ دیکھو یہ بڑے آشچرج کی بات ہے کہ دھرتراشٹر کا من ایسی بپت پڑنے اور راج چھوٹنے اور سو بیٹون کے مارے جانے پر بھی ابھی تک سنساری مایا موہ سے الگ نہین ہوا اور راجا جدھشٹر کے گھر رہنے کے واسطے چاہتا ہے ہم اسلیے دھرتراشٹر کو سنساری مایا موہ چھوٹنے کی راہ دکھلاوین تو اسمین انکا بھلا ہوگا بدر جی نے جب ایسا بچار کر پرمیشور کی اِچھا پر سنتوکھ کیا اور ہستناپور مین راج مندر پر گئے تب راجا جدھشٹر نے بہت آدر سنمان کر کے ہاتھ جوڑ کر اپنے کہا کہ تمنے ہمارے کل مین شیام سُندر کے بھگت پیدا ہو کر بڑی کرپا سے اپنا درشن ہمکو دیا اور اپنے چرنون سے کہ تمھاری ہردے مین آٹھون پہر پرمیشور کا باس رہتا ہے ہمارا گھر پوتر کیا اے بدر جی تمنے ہم پانچون بھائیونکو لڑکون کے برابر پال کر بڑے دکھ مین ہماری سہایتا کی ہے جس سمے دُرجودھن اور کورودن نے ہملوگونکو لاکھ کے قلعہ مین رکھ کر چاہا تھا کہ جلا کر مار ڈالین اسوقت دیا کی راہ سے پہلے سے وہان سرنگ کھدوا کر ہماری جان بچائی بہت اچھا ہوا جو آپ آئے کہیئے کون کون تیرتھ پر گئے تھے پربھاس چھیتر مین بھی گیے ہو تو کچھ حال شیام سُندر کا بتلاؤ جب سے مجکو راج دیکے گئے ہین تب سے کچھ حال اُنکا نہین پایا بدر جی نے دوسرے تیرتھون کا حال برنن کیا پر سب جدُبنسیونکا مارا جانا اور شری کرشن جی کے انتر دھیان ہونیکا حال اسلیے نہین کہا کہ ارجن آکر سب حال کہیگا جو مین کہتا ہون تو راجا جدھشٹر کو بڑا دکھ ہوگا اچھے لوگ یہ کہ گئے ہین کہ ایسی بات کسی کے سامنے نہ کہنا چاہیے جسکے سننے سے من اُسکا دُکھت ہو جب محل مین استریون نے بدر کے آنیکا حال سُنا تب دروپدی وغیرہ نے بدر کو پرمیشور کا بھگت جانکر ڈنڈوت کی اور سب ہستناپور باسی انکے آنے سے خوش ہوگیے بدر نے جب دھرتراشٹر کے دروازے پر وہان سے جا کر انھین اور گاندھاری کو ڈنڈوت کی تب دھرتراشٹر نے بدر سے گلے ملکر رو کر کہا کہ اے بھائی تمھارے جانے کے پیچھے میرے اوپر بڑا دکھ پڑا اور میرے سب بیٹے مارے گیے راجگدی مٹ گئی بدر جی یہ بات سنکر بولے کہ اے بھائی ہرلی منوہر کی اِچھا اسیطرح پر تھی اُنھون نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا تھا اپ کہو کہ راجا جدھشٹر تمھارے ساتھ پریت اور کھانے پہننے کا سنکار طرح کرتے ہین دھرتراشٹر نے کہا کہ راجا جدھشٹر مجھ سے بڑا پریم رکھ کر مجکو اپنے باپ اور گاندھاری کو اپنی ماتا کی جگہ جانتے ہین اور ارجن بھی میرا بہت آدر کرتا ہے بھیم مین راجا جدھشٹر کے پیچھے مجکو دُربچن سُنا کر یہ کہتا ہے کہ جب تمھارا بیٹا دُرجودھن راجگدی پر قائم تھا تب تمنے زہر ملا کر لڈو میرے کھانے کے لیے بھیجا تھا اور پانچون بھائیونکو لاکھ کے قلعہ مین رکھ کر ہمکو جلا دینے کے لیے آگ لگوادی اب تم اپنی پالنا جیسے چاہتے ہو تمھاری برا کوئی دوسرا پاپی اور ادھرمی دنیا مین نہ ہوگا یہ بات بھیم نہین کی مجھ سے سہی نہین جاتی اور یہ باتین کہکر مجکو دھمکا دیتا ہے کہ جو راجا جدھشٹر سے میری چغلی کھاؤ گے تو کھانے بنا تمکو مار ڈالونگا بدر جی نے یہ بات سنکر بڑا دکھ کر کے کہا کہ دیکھو پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہے کہ اتنی دُردشا ہونے پر بھی دھرتراشٹر اور گاندھاری گھر کو نہین چھوڑتے جسطرح لالچی آدمی پرانے کپڑے کو نہین چھوڑتا وہ چیتھڑا اُسکے پاس ہمیشہ نہ رہکر ایکدن نشٹ

ہو جاتا ہی یہ تن اُنکا اِسطرح سدا نرہیگا اُنکو بڑھاپا ہونے پر بھی اپنے تن کی پریت نہین چھوٹتی اسلیے اُنکو گیان سکھلا کر سنسار کی مایا سے برکت
کر دینا چاہیے جسمین اُنکی مکت ہو بدر جی نے یہ بات بچار کر دھرتراشٹر سے کہا کہ ای بھائی یہ بات بھیم سین کی سچ جانکر اب تمکو راجا جدھشٹر کے گھر مین
کسیطرح رہنا مناسب نہین ہی تمنے اپنے راج بھوگ کرنے کے سمی ادھرم سے کیسا کیسا دکھ بھیم سین کو دیا تھا اور دُرجودھن تمھارے بیٹے نے سبھا کے
بیچ اُنکی استری درو پدی کا چیر کھینچ کر ننگی کرنا چاہا اور بھیم سین کو زہر دیکر پانچون بھائی پانڈو و نکو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوا دی اور اُنکا سب راج
اور مال چھل سے جوے مین جیت کر تیرہ برس بن باس دیا یہ بات تمکو یاد ہوگی اب تم اُنھین کے ہاتھ سے اِس شریر کو جو سدا نہ رہیگا پالتے ہو
اور تمھارا جنم سکھنا اور سنسار کی مایا موہ مین بیت گیا اب تم بوڑھے ہوئے اور سب بیٹے تمھارے مارے گئے تسپر تم راجا جدھشٹر کے گھر مین پڑے رہکر کہتے
ہو کہ راجا ہمکو اچھی طرح رکھتے ہین اور اتنا دکھ اُٹھانے پر بھی تمھارا من برکت نہین ہوتا ہی ای بھائی ہمنے سنا تھا کہ پرمیشر کی مایا بڑی پربل ہی سو تمکو
اپنی آنکھ سے دیکھا کہ سب بیٹے اور پوتے تمھارے مارے گئے راجگدی جاتی رہی اور تم بھی مرنے کے نزدیک پہونچے اور جن بھیم سین نے تمھارے
بیٹون کو مارا اُسی کے ہاتھ سے روٹی لیکر کھاتے ہو تمکو شرم نہین آتی تمھارے ایسے کھانے اور جینے پر دھکار ہی جسطرح کتا لاٹھی مارنے سے بھاگ کر
ٹکڑا روٹی کا دینے مین پھر اُسکو کھا لیتا ہی اِسیطرح تمھارا بھی حال سمجھنا چاہیے ای بھائی تمکو بڑھاپا آنے پر بھی اپنے جینے کی آسا بنی رہکر تمھارا من
سنسار سے برکت نہین ہوتا تم ہمیشہ زندہ نہین رہو گے اِسلیے تمکو یہانسے اُترا کھنڈ مین چلے جانا اُچت ہی وہان ہر چرنون مین دھیان لگا کر
اپنا شریر چھوڑ دو جسمین مکت بنے سنسار مین تو تمھاری یہ گت ہوئی اب اپنے پرلوک کو بھی کیون بگاڑتے ہو دھرتراشٹر نے یہ بات سنکر کہا کہ ای
بھائی تم سچ کہتے ہو ہمارے من مین بھی یہی اچھا ہی پر ہم دونون استری پُرش آنکھون سے اندھے لاچار ہین کسطرح اُترا کھنڈ کو جاوین تب بدر جی بولے
کہ ہم دونون آدمیونکو ہاتھ پکڑا کر اچھی طرح لیچلینگے تم ہمارے بڑے بھائی ہو تمھاری سیوا ہمکو کرنا اُچت ہی جبتک تم جیوگے تب تک ہم تمھاری
ساتھ رہکر تمھاری ٹہل اچھی طرح کرینگے بدر جی کی یہ بات دھرتراشٹر و گاندھاری مانکر دونون آدمی آدھی رات کو بدر جی کے ساتھ بغیر کہے
راجا جدھشٹر کے اُترا کھنڈ کو ہردوار کیطرف چلے گئے آگے آگے بدر جی دھرتراشٹر کا ہاتھ پکڑے اور گاندھاری اپنے پت کا ہاتھ پکڑے ہوئے چلی گئی
جب صبح ہوتے ہوئے راجا جدھشٹر اُسنان اور نت نیم کرکے ماتا پتا کو ڈنڈوت کرنے کیواسطے اُنکے مکان پر گئے تب سونا مکان پاکر بڑا
سوچ کر کے من مین بچار کیا کہ وہ لوگ اپنے بیٹونکے سوچ مین یا مجھ سے کچھ دکھت ہوکر نہ معلوم کہان چلے گئے یا میرا کچھ اپرادھ سمجھکر گنگا جی
مین ڈوب مری جب راجا جدھشٹر یہ بات کہکر رونے لگے اور سنجے سے جو وہان پر تھا پوچھا کہ ہمارے ماتا پتا آنکھون سے اندھے جنھون نے
مجھکو بڑی پریم سے پالا تھا کہان چلے گئے تم اُنکا حال کچھ جانتے ہو سنجے نے کہا کہ مین یہ نہین جانتا کہ وہ کہان کو گئے پر بدر جی اُنسے کچھ باتین کرتے
تھے اُنھین کے ساتھ وہ گئے ہین راجا جدھشٹر یہ بات سنکر راج سنگھاسن پر بڑی اُداسی سے بیٹھے تھے اُسیوقت نارد جی وہان آ پہونچے
راجا نے اُنکو ڈنڈوت کر کے بڑے آدر سے بٹھالکر پوچھا کہ مہاراج ہمارے ماتا اور پتا نہ جانے کہان چلے گئے کوئی جنگل کا جانور اُنکو کھا جائیگا
یا کہین کنوین مین گر کر مر جائینگے اُنکا حال کچھ آپکو معلوم ہو تو بتلا دیجیے کہ ہم جاکر اُنکو خوشامد کرکے پھیر لاوین وہ کھانے پینے بنا بہت دکھ پاتے
ہونگے آپ نے بڑی کرپا کی جو اِس بڑی دکھ مین ہمارے پاس آئے نارد منی یہ بات سنکر بولے کہ ای راجن یہ مایا روپی سنسار جھوٹا ہی دنیا
مین جو پیدا ہوا وہ ایکدن ضرور مریگا پرمیشور نے اِسیواسطے اُسکا نام مرت لوک رکھا ہی تم دھرتراشٹر اور گاندھاری کے جانے کا سوچ
بیفائدہ کرتے ہو دکھ اور سکھ کسی کے آدھین نہین رہتا پرمیشور کے ہاتھ مین یہ دونون چیزین ہین جسطرح کھیلنے وقت بہت سے لڑکے
ایک جگہ اکٹھا ہو کر کھیل ہو جانے کے پیچھے الگ الگ ہو جاتے ہین اِسیطرح نارائن جی جگت کو پیدا کر پھر مٹا دیتے ہین اور جو تم اُنکے کھانے او

پھرنے کا سوچ کرتے ہو یہ بھی پرمیشور کے ادھین سمجھو جب لڑکا گربھ مین رہتا ہی تب اُسکو کون کھانیکو دیتا ہی پرمیشور نے جسکے جیو کا جہان بنا
دی ہی اُسکو اُسی جگہ پہونچتی ہی اسلیئے انکی چنتا نہ کرنا چاہیئے جسطرح آدمی بَیل کو ناتھ کر جدھر چاہتا ہی اُدھر لیجاتا ہی اسکا کچھ بس نہین چلتا اسیطرح
سنساری آدمی اپنی استری اور لڑکے اور دھن کے جال مین مایا روپی رسّی سے بندھے ہین پرمیشور جسکے اوپر دیال ہوکر کسی سنت اور
مہاتما سے بھینٹ کرادیتے ہین تب وہ آدمی گیان سیکھکر اس مایا روپی پھندے سے چھوٹکر مکت پدوی پر پہونچتا ہی اے راجا تم دھرتراشٹر
اور گاندھاری کیواسطے کہ وہ بوڑھے ہوکر تھوڑی دن انکے مرنے مین رہے ہین کچھ چنتا نہ کرو وہ دونون تمھاری ماتا اور پتا بدرجی کے گیان کے پھل
سے برکت ہوکر انکے ساتھ ہماچل پہاڑ کے دکھن طرف سپت رکھیشورون کے استھان پر چلے گئے ہین وہان ہرچرنون کا دھیان کرکے آج سے
ساتوین دن اپنا بدن چھوڑ دینگے اب انھون نے سنساری مایا چھوڑکر اپنے بدن کا بھی موہ چھوڑ دیا تمکو اسوقت انکا پھیر لانا اُچت نہین ہی
سوچ تو انکے واسطے کرنا چاہیے جو ہر بھگت نہ ہون اور جو آدمی سنساری جال سے چھوٹکر پرمیشور کا دھیان کرنے لگیں انکا سوچ کرنا برتھا ہی اسلیئے تم
کچھ چنتا نہ کرو پرمیشور کو سبکا مالک جانو نارد جی یہ بات کہکر وہانسے چلے گئے اور راجا جدھشٹر کو دھرتراشٹر اور گاندھاری کے جانے کا سوچ چھوٹ گیا نارد جی کے اُپدیش
سے سنساری بیوہار جھوٹھا معلوم ہوا - اتنی کتھا سنکر رکھیشورون نے سوت جی سے پوچھا کہ بدر جی کو دھرم راج کا اوتار کہتے ہین انکی کتھا کسطرح ہے
سوت جی نے کہا کہ ہم تھوڑا سا حال بدرجی کا کہتے ہین سنو کہ کسی راجا نے مانڈیہ رکھیشور کو جھوٹی چوری لگاکر سولی دلوادی جب رکھیشور کو دھرم راج
کے پاس لیگئے تب رکھیشور نے دھرم راج سے کہا کہ ہمنے اپنی جان مین آجتک کوئی برا کرم چوری آدنہین کیا تھا کون پاپ کرنے کے بدلے ہم
سولی دیے گئے اسکا حال کہو دھرم راج نے یہ بات سنکر کہا کہ تمنے لڑکپن مین ایک ٹیڑی کو کانٹے کی نوک سے چھید کر مار ڈالا تھا اسی
پاپ کے بدلے تمکو سولی دیگئی یہ بات سنکر رکھیشور نے کہا کہ اے دھرم راج لڑکپن مین پُن اور پاپ کا گیان نہ ہوکر انجان مین بہت دھرم ہوتا ہے
اس پاپ کا ڈنڈ دینا نہ چاہیئے تمنے مجکو بیقصور سولی دلوادی اسواسطے ہم پرمیشور سے چاہتے کہ تم داسی کے پُتر ہوکر سو برس تک مرتلوک
مین رہو اسی شراپ سے دھرم راج داسی کے پُتر ہوکر سو برس تک رہا مین رہے اور دھرم راج جب تک بدر کا اوتار لیکر دنیا مین رہے
تب تک سورج دیوتا نے کام دھرم راج کا انکے بدلے کیا اسی سبب بدر جی کو پرمیشور کی بھگت بنی تھی -

| | | |
|---|---|---|
| | ادھیاے چودھوان<br>پہونچنا ارجن کا دوارکا سے اور پوچھنا جدھشٹر کا حال شیام سندر کا | |

سوت جی نے کہا کہ اے رکھیشورو نارد مُن کے کہ جانے کے سات دن پیچھے دھرتراشٹر اور گاندھاری نے تن اپنا چھوڑ دیا بدر جی انکا کریا کرم
کرکے تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے اور راجا جدھشٹر نارد مُن کے گیان سمجھانے سے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اُداس چت نیچ دھیان پرمیشور کے
رہا کرتے تھے سری کرشن جی جب انھین دونون دوارکا پڑی سے گئے لوگ کو بدچاری تب انکے چلے جانے سے راجا کو کلجگ کے چھن معلوم ہوکر
بُری بُری سپنے دکھلائی دینے لگے اور آدمیون کے سوبھاؤ مین ادھرم اور کرودھ اور لوبھ اور کپٹ ادھک ہوکر استری اور پُرش اور باپ اور بیٹے
اور بھائی بندھ مین جھگڑا ہونے لگا راجا جدھشٹر نے یہ سب چھن کلجگ کے دیکھکر بھیم سین سے کہا کہ ارجن ہمارا بھائی سات مہینے سے شیام سندر
پران پیارے کا حال لانے کیواسطے دوارکا پُری کو گیا ہی سو ابھی تک نہین آیا اسکا کچھ سبب معلوم نہین ہوتا اور نارد جی ہمسے کہ گئے ہین کہ مُرلی منوہر
نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیا تھا سو انھون نے مہابھارت کرکے پرتھوی کا بوجھ دور کیا اب انکو تھوڑا سا کام اس مرت لوک مین
رہگیا ہی اسکو کرکے پرم دھام کو جاوینگے اب مجھے دنیا مین بُرے چھن دیکھنے سے جان پڑتا ہی کہ وقت آپہونچا جن شیام سندر کی دیا سے ہمنی پنڈو نکو

ہار کر یہ سب سکھ او سدا جگدی پائی ہی اُنکے بنا مجکو دن رات نئے نئے اپسگن دکھلائی دیتے ہین کہ میری بائین بھجا اور آنکھ پھڑکتی ہی اور کبھی
کبھی میرا بدن کانپنے اور کلیجا دھڑکنے لگتا ہی من مین ڈر لگتا ہی اور صبح کیوقت سیار سورج کیطرف کھڑے ہوکر بولتے ہین اور دن کو تارے
تارے ٹوٹتے ہین اور جب مین شکار کھیلنے جاتا ہون تب سوجی میرے بائین طرف ہوکر نکلجاتے ہین اور میرے چڑھنے کے گھوڑے او ہاتھی
مجکو روتے دکھلائی دیکر دن رات کتے رویا کرتے ہین اور رات کو اُلو کی بولی سننے سے مجھے ڈر معلوم ہوکر چارونطرف اندھیرا سا دیکھ پڑتا ہی
اور ان دنون بھونچال آنے سے پرتھوی بار بار کانپتی ہی اور بغیر بادل آکاش پہ ہونے سے بجلی گرتی ہی اور آندھی چلکر آکاش سے لہو برستا ہی
اور سورج مین پرکاش کم ہوکر ندی نالے کا پانی سیدھا نہین بہتا اور جب اگن ہوتری لوگ آہت اگن مین ڈالتے ہین تو اگن دیوتا خوش
ہوکر آہت کو نہین لیتے اور بچھڑے گئون کا دودھ خوش ہوکر نہین پیتے اور گئو کی آنکھ سے آنسو بہکر سانڈون سے پریت نہین کرتی ہین اور
دیوتاؤن کی مورت سے پسینا نکلکر میری سبھا مین آدمی ضرور جھوٹھ بولتے ہین اور لوگون کے سبھاؤ مین کرودھ اور لوبھ زیادہ ہوکر کیت تارا
آکاش پر نکلتا ہی سادھو اور مہاتما کا چت ہرجن مین نہ لگکر شہر مین کسی کے گھر منگلاچار نہین ہوتا اور مجکو ہستناپور اجاڑ سا دیکھ
پڑتا ہی اور ای بھیم سین ان سب لچھنون سے جانتا ہون کہ شیام سندر پیارے ہمارے پران کی رچھا کرنے والے مرت لوک چھوڑکر بیکنٹھ کو
پدھارے راجا جدھشٹر جس سمی بیٹھے ہوئے ایسا سوچ کر رہے تھے اسی سمی ارجن دوارکا سے آکر راجا کے چرنون پر گرے اور اُنکے سامنے
اُداس چت ہاتھ جوڑکر کھڑے ہوئے اور حال ارجن کا اسطرح پر ہی کہ شری کرشن جی نے بیکنٹھ جانے کے وقت دارک سارتھی سے ارجن ١ दारुक
کو کہلا بھیجا تھا کہ تم دوارکا پری سے سب بدھوا استری اور لڑکے اور بوڑھے اور دھن اور سب چیز جادون کی ہستناپور لیجانا اسلیئی
ارجن اُن سبھونکو اسباب سمیت دوارکا پری سے اپنے ساتھ لیکر ہستناپور آتے تھے جب راہ مین ہستناپور کے نزدیک قوم بھل پہونچکر سب २ भिल्ल
مال لوٹنے لگی تب ارجن نے گانڈیو دھنکھ چڑھاکر بہت سے بان اُنکو مارے مگر اُن بانون سے کچھ کام نہ ہوا سب مال ڈاکو لوٹ لیگئے
اُسوقت ارجن نے اُداس ہوکر کہا کہ دیکھو یہ ایسا وقت ہمارا آپہونچا کہ مین نے جس دھنکھ بان سے بھیشم پتامہ اور کرن اور جیدرتھ آدیک
کتنے سور بیرونکو مارکر جیتا تھا اب بھی وہ دھنکھ بان رہنے پر بھی مین ڈاکو لوگون سے ہار گیا اس سے مجکو معلوم ہوا کہ وہ سب طاقت میری
کیول شیام سندر کی کرپا سے تھی اب وہ میری رچھا کرنے والے نہین ہین اس سے سب بل اور تیج میرا جاتا رہا یہ چنتا کرنے اور مرلی منوہر کے بیکنٹھ
جانے سے ارجن کا منھ بہت ملین ہوگیا تھا راجا جدھشٹر نے ارجن کو اُداس دیکھ کر پوچھا کہ ای ارجن سب جدونبشی اور سورسین نانا اور بسدیو
ماما اور دیوکی اور اگرسین راجا اور آکرور اور بلدیو جی اور پردمن اور انردھ اور چارودیشن سب لڑکے بالے مرلی منوہر کے اور اُدھو بھگت ३ वासुदेव
اور سب دوارکا باسی اچھی طرح ہین اور شیام سندر ہمارے پران پیارے جن آدپرش بھگوان نے سنساری جیوون کے سکھ دینے کے لیے
جدوکل مین اوتار لیا ہی وہ سدھرما سبھا مین آنند سے ہین ای ارجن تم بہت اُداس دیکھ پڑتے ہو تمکو کوئی روگ تو نہین ہوا اور تم بہت
دن تک دوارکا مین رہے ہو تمھارا کسی نے اپمان تو نہین کیا یا سبھا مین تمھارا آنادر تو نہین ہوا یا تمنے کسی کو کوئی چیز دینے کو کہی تھی
سو وہ تم نہین دے سکے کسی براہمن یا مہاتما کا اپمان تو نہین کیا یا کوئی بھوکھا تمھارے گھر آیا اُسکو بھوجن نہین دے سکے یا کوئی براہمن
یا لڑکا یا بڑھا یا روگی یا استری دشمن کے ڈر سے تمھاری شرن مین آیا اور تمنے اُسکی رچھا نہین کی اس سے تمھارا منھ ملین اور
اُداس ہی تمنے کسی رجسولا (حیض والی) استری سے بھوگ تو نہین کیا کسی چھوٹے آدمی سے لڑائی مین ہار تو نہین گئے جس سے
تمھارا تیج جاتا رہا یا اچھی چیز کھاتے وقت تمنے لڑکے یا بوڑھے دیکھنے والے کو اُسمین سے نہ دیکر اکیلے تو نہین کھالیا شیام سندر

بھاری اِمرت لوک چھوڑکر بیکنٹھ دھام کو تو نہین بدھارے اسلیے تمھاری یہ گت ہوئی ہی اسکا حال ہمسے کہو-

## ادھیاے پندرھوان

کہنا ارجن کا حال انتردھیان ہونے شری کرشن جی کا راجا جدھشٹر سے اور پریچھت کو راجگدی پر بٹھالکر چلے جانا پانچون بھائی پانڈوون کا دروپدی سمیت اُترا کھنڈ مین اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان مُرلی منوہر کے

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ ارجن راجا جدھشٹر سے یہ بات سُنکر پھر کچھ بولے اور شیام سُندر کے چرنون کا دھیان کرکے اِتنا روئے کہ اُنکی ہچکی لگ گئی بات کہنے کی سامرتھ نہ رہی تھوڑی دیر بعد ارجن نے اپنے من کو دھیرج دیکر راجا جدھشٹر سے سمجھا کہا ای پرتھوی ناتھ کیا کہون شیام سُندر ہماری ہمکو ٹھگ کر انتردھیان ہوگئے مین اُنکو بھائی ماموں کا بیٹا جانتا تھا جو لوگ اُنکو پرم برہم پرمیشور جانکر اُنکی سیوا کرتے تو بھو ساگر پار اُتر کر آواگون سے چھوٹ جاتے پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہی جسمین لپٹ کر ہم لوگون نے اُنکو نہین پہچانا جسطرح ایکبار چندرما دچھ پرجاپت کے شاپ دینے سے بہت دن تک سمندر مین جاکر رہا تھا یہ بات سب کوئی جانتا ہی کہ چندرما کے پاس امرت رہتا ہی مچھلیان پانی کے بڑی بڑی جیو اور آدمیون کے کھا جانے کے ڈر سے سدا امرت پینے کی اچھا رکھکر چاہتی ہین کہ جو ہمکو امرت ملتا تو مرنے سے بے ڈر ہوکر ہمیشہ زندہ رہتین چندرما ہزارون برس تک مچھلیون کے ساتھ سمندر مین رہا اُنھون نے جسطرح چندرما کو نہ پہچانا مگر اُسکو بھی سمندر کا ایک جیو سمجھا اُسیطرح ہم لوگون نے بھی شری کرشن جی کو پورن برہم نہ جانکر جدونشی جانا اب ہمکو وہ بات جھکر بڑا سوچ ہوتا ہی دیکھو ہم اُنھین کی سہایتا کر بڑی بڑی بیرون اور راجاؤن کو مہابھارت مین مار کر یہ سمجھے تھے کہ ہم اپنے پراکرم سے اُنکو مارتے ہین اب ہمکو اس بات کا بشواس ہوا کہ شیام سُندر کی دیا سے ہمنے اُنکو جیتا تھا جب سے وہ ہمکو یہان چھوڑکر آپ بیکنٹھ کو چلے گئے تب سے اُنکے بغیر ہمارا پراکرم کچھ کام نہین کرتا دیکھو مین وہی ارجن اور وہی دھنکھ بان اور وہی میری ہاتھ ہین جنسے مین نے شری مہادیو جی اور گندھرب اور اِندر اور بہ نام رکھپن کو لڑائی مین جیت کر بھیشم پتامہ اور کرن اور جیدرتھ اور بڑی بڑی شور بیرون کو مارا اور کیسے کیسے راجاؤن کو جیت کر جگ کرنے کیواسطے روپیہ لایا اور اشومیدھا کا من نکال لیا تھا اور اب اُن سب ہتھیارون کے ہوتے ہوئے بھی ایک شیام سُندر کے نہ ہونے سے مین راہ مین ڈاکوؤن سے ہار گیا اور وہ لوگ مجکو جیت کر سب مال اور استری آدجو دوارکا سے اپنے ساتھ لاتا تھا لوٹ لے گئے اس سے مین اُداس ہون جس استھان پر مجکو بہت بڑی بپتی آسی جگہ اُنکا سُدرشن چکر میری رچھا کرتا تھا اب مین اُنکے بنا کیونکر خوش رہون اور کورو آدی بیرون نے جب مہابھارت مین اپنے پراکرم سے مجکو مارنا چاہا تب مُرلی منوہر رتھ ہانکتے ہوئے میری آگے کھڑے ہوگئے اور مجکو اپنے پیچھے رکھ کر میری رچھا کی اور مجکو دھیرج دیکر کہتے تھے کہ تو مت ڈر بھیشم اور کرن آدک سب جو دھا مری ہوئے ہین اسطرح اُنکی کرپا سے کوئی گھاو ہتھیار وغیرہ کا میرے بدن پر نہین لگا جسطرح کوئی سادھو اور مہاتما کا بُرا چاہے تو پرمیشور کی دیا سے اُنکا کچھ نہین بگڑتا اور شیام سُندر ہماری دشمنون کی عمر اپنی چتون سے کم کرتے جاتے تھے جب مین لڑتے وقت کبھی کبھی اُنسے خفا ہوکر کہتا تھا کہ رتھ کو جلد جلد کیون نہین ہانکتے تب وہ دینا ناتھ مجکو اپنا بھگت اور لڑکا جانکر کچھ بُرا نہین مانتے تھے ای راجا مین نہین کی دیا اور کرپا سے بڑے بڑے پرتاپی راجون کے سامنے مچھلی بیدھکر دروپدی کو سوئمبر سے لایا اور تمھاری منع کرنے پر بھی اُنکا من پاکر کورون کے سامنے پرکٹ ہوا تھا اور جب دُرباسا رکھیشور نے کورون کے بھیجنے سے آدھی رات کو جنگل مین جاکر ہمسے بھوجن مانگ کر شاپ دینے کی اِچھا کی اُسوقت شری کرشن دینا ناتھ ہم لوگو نکو اپنا بھگت جانکر وہان آئے اور رکھیشور کے شاپ سے ہمکو بچا کر اُنکا اشیرباد دلایا یہ باتین یاد کرکے میری چھاتی سوچ اور چنتا سے پھٹی جاتی ہی جیسے مُردے کو کپڑا اور گہنا پہنا کر بھال دو

تیسے ہی میرا حال شیام سُندر کے چلے جانے سے سمجھنا چاہیئے ای پرتھوی ناتھ مین اُنکے ساتھ ایک تھالی مین کھانا کھاتا تھا اور ایک بچھونے
پر سوتا تھا اور وہ پربرہم نارائن ہوکر میرا اتنا ادر کرتے تھے کیئے اب اسطرح ہمارا کون کریگا اور کسکے آسرا اور بھروسہ پر ہم اتنا
گھمنڈ رکھینگے جب شری کرشن جی مہابھارت کراکے یہان سے دوارکا پوری کو گئے تب اُنھون نے من مین بچار کیا کہ یہ سب جدونشی ہماری کل مین
بڑے بلوان پیدا ہوئے ہماری جانے کے پیچھے اُپدرو کرکے دنیا کے لوگونکو برباد کردینگے اسلیئے اپنے سامنے اِن لوگون کا بھی ناش کر دینا
اُچت ہے اپنے ہاتھ انکا مارنا ادھرم سمجھکر دربا سا رکھیشور سے شاپ دلوادیا تب چھپن کروڑ جدونشی اسطرح آپسمین لڑکر مرگئے جسطرح سمندر مین
بڑے جیو چھوٹے جیونکو کھاجاتے ہین ای دھرم راج یہ بات کہتے ہوئے میری جان اسیوقت نکلجاتی ہی مگر شیام سُندر نے دارک
نام سارتھی سے یہ بات مجھے کہلا بھیجی تھی کہ تم استری اور لڑکون وغیرہ کو دوارکا سے ہستناپور کو لیجاکر ہمارے بچھڑنے کا سوچ نہ کرنا اور
ہمنے گیتا مین جو گیان تمکو تبلایا ہے اُسی کے موافق شریر کو جھوٹھا اور جیتین آتما کو سچا جانکر سنساری مایا موہ مین نہ لپٹنا مین نے وہی گیان
سمجھکر سنتوکھ کیا ہے نہین تو اب تک میرا پران نکلجاتا ای پرتھوی ناتھ اب جینے کا کچھ سکھ نہین رہا ہے مین بھلا ہی کہ ہملوگ بھی اپنا بدن
تپسیا مین گلا ڈالین جب ارجن اتنی بات کہکر بہت ملاپ کرکے رونے لگے تب راجا جدھشٹر نے بھیم سین وغیرہ اپنے بھائیون سمیت بڑی
آواز سے روکر کہا کہ ای ارجن اب ہم ہی کرکیا کرینگے اور ہمارا یہ راج پاٹ کس کام آویگا اب ہمکو یہان رہنا اُچت نہین ہی پریچھت کو
راجگدی دیکر ہم لوگ بدری کیدار مین چلکر اپنا تن تیاگ کرینگے راجا جدھشٹر کا یہ کہنا پانچون بھائی پانڈون نے مان لیا اور جب رونے کی
آواز محل مین جاکر حال اُنتردھیان ہونے شیام سُندر کا استریون نے سُنا تب کُنتی اور دروپدی آدنے رو پیٹ کرانتا سوچ کیا کہ جسکا حال
برنن نہین ہوسکتا اور کُنتی نے اُسی دُکھ مین شیام سُندر کے چرنونکا دھیان دھرکر بدن اپنا چھوڑ دیا اور راجا جدھشٹر نے پُردہت کو بلاکر
ہستناپور کی راجگدی پر پریچھت کو بٹھال دیا اور راج اندر پرستھ اور متھرا جی کا بجر نابھ نام لڑکے کو جو شیام سُندر کے کل مین بچگیا تھا دیکر ١ कृष्णस्वधा
جدھشٹر اور ارجن اور بھیم اور نکل اور سہدیو پانچو بھائی اور دروپدی اُنکی استری نے اپنا اپنا کپڑا اُتار ڈالا اور ایک ایک لنگوٹی
اور چادر پہنکر راج مندر سے باہر نکلے اُسوقت جو براہمن اور کنگال وہان پر آئے اُنکو منھ مانگا روپیہ دیکر اُترا کھنڈ کو چلے گئے اور
ارجن کو جو کچھ شری کرشن جی نے گیتا مین تبلایا تھا اُسکا چرچا آپسمین رکھکر کچھ دنون تک تپسیا اور دھیان شیام سُندر کا کرتے رہے پھر
ہمالے مین جاکر ہرچرنون کا دھیان کرتے ہوئے پہلے نکل اسکے پیچھے جدھشٹر آد چارو بھائی اور دروپدی نے اپنا تن گلادیا اور
بدر جی نے اپنا شریر پربھاس چھیتر مین تیاگ کردیا اور راجا پریچھت راجگدی پر بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگے اور
اپنے انصاف سے رعیت کو خوش رکھا اور تین مرتبہ سارسوت براہمن کو گرو بناکر اشومیدھ جگ کرکے کلجگ کو ڈنڈ دیا اور اپنا بواہ راجا ٢ सारस्वत
براٹ کی پوتی سے کیئے دان اور دھرم مین اتنا خرچ کرتے تھے کہ ایکمرتبہ جگ کرتے وقت اُنکے پاس روپیہ نہ رہا تب شیام سُندر کا دھیان
کرنے سے بہت روپیا اُنکو ملکر اچھی طرح جگ ہوئی اسیطرح تیسری اشومیدھ جگ کرنے سے پہلے راجا جدھشٹر کو روپیہ کی ضرورت ہوئی تھی
نارد مُن نے اُنکے کہنے سے مُرلی منوہر کو ہستناپور مین لاکر راجا جدھشٹر سے کہا کہ ای راجا پچھلے جگ مین راجا مرت نے ایسا جگ کیا تھا ٣ महत
کہ جسکے یہان ہر ایک براہمن کو ایک ایک تھالی اور لوٹا اور سنہری چوکی اور لاٹھی بھوجن کرتے سمے نئی دیکر پھر وہ سب جوٹھی برتن شہر کے اُتر گڑھی
مین پھنکوا دیے جاتے تھے جگ ہونے کے پیچھے جتنے برتن سونے کے نئے بچ رہے تھے وہ آجتک اُس شہر کے دکھن طرف گڑھی ہوئے ہین تم
برتنونکو منگواکر اپنی جگ کرو راجا جدھشٹر نے وہی منگواکر جگ مین خرچ کیئے شیام سُندر اپنے بھگتونکی سب اچھا پوری کرتے ہین اتنی کتھا سنکر

رکھیشوروں نے پوچھا کہ راجہ پریچھت نے کلجگ کو کسواسطے ڈنڈ دیا سوت جی نے کہا کہ جب پریچھت ساتوں دیپ کے راجونکو جیت کر اپنے بس مین کر چکا تب اُسنے بچار کیا کہ راجا جدہشٹر کے راج تک دواپر جگ تھا اور اَب کلجگ آیا ہم اپنے راج مین کلجگ کو رہنے نہ دینگے راجا پریچھت ایسا بچار کر یہ دیکھنے کیواسطے کہ ہماری راج مین کلجگ نے عمل اپنا کیا یا نہین دگ بجے کرنے نکلے جس دیش مین پہونچتے تھے وہان اُن میون کو اپنے کرم اور دھرم سے پرمیشور کی چرچا اور دھیان مین لگے ہوئے نارائن جی کا گن گاتے دیکھتے تھے کسواسطے کہ کلجگ نے تب تک وہان اپنا دخل نہین کیا تھا اور راجا سب رعیت سے کہتے تھے کہ تم لوگ اسطرح اپنے کرم اور دھرم پر بنے رہو اور جس جگہ پریچھت کی فوج پہونچتی تھی اُس دیش کے راجا اُنکا تیج اور پرتاپ دیکھ کر پہلے سے آملتے تھے اور بہت بھینٹ دیکر بنتی کرتے تھے کہ ہم لوگ راجا جدہشٹر اور ارجن کے وقت سے تمہاری اودھین ہین پریچھت یہ بات سنکر سب راجاؤنکا سنمان کر کے کسی کو دُکھ نہین دیتے تھے اور جو لوگ اُنکے بڑون کا جس گاتے تھے اُنکو خلعت دیکر بدا کرتے تھے اسطرح راجا پریچھت دگ بجے کرتے ہوئے کرچھیتر مین ندی کنارے پہونچے تو کیا دیکھا کہ ایک درخت کے نیچے ایک بیل تین پیر ٹوٹے اور ایک پیر سے کھڑا ہی اور ایک گئو دبلی پتلی روتی کانپتی ہوئی اُسکے پیچھے کھڑی ہوئی دونون آپسمین باتین کر رہی ہین راجا یہ حال بیل اور گائی کا دیکھتے ہی اپنے دھرم اور دیا سے ایک درخت کی آڑ مین کھڑے ہو کر اُنکی باتین سننے لگا پھر راجا نے یہ دیکھا کہ ایک شودر سیاہ رنگ بھیانک روپ راجا کی صورت بنائے ہوئے دور سے اُس بیل اور گائے کیطرف چلا آتا ہی

## اَدھیاے سولھوان

## بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کا آپسمین باتین کرنا اور درخت کی آڑ سے راجا پریچھت کا سننا

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ اُس بیل روپی دھرم نے گئو روپی پرتھوی سے پوچھا کہ تجھکو کیا دُکھ ملا جو روتی ہی جو تجھکو میری تینون پانون ٹوٹنے کا سوچ ہو تو اسکی وجہ یہ ہی کہ کلجگ مین بہت پاپی آدمیون نے پیدا ہو کر دھرم اور کرم اپنا چھوڑ دیا اور شبھ کرم دنیا سے اُٹھ گیا اور کلجگ باسی لوگ چاہتے ہین کہ داماد سے روپیہ لیکر اپنی لڑکی کا بواہ کرین اور بیٹے کو یہ بچار کرتے ہین پالتے کہ جوان ہو کر باپ سے جھگڑا کریگا اور برہمن لوگ بید پڑھنے مین آلس کرتے ہین اور شودر لوگ بید اور پُران پڑھنے کی اچھا کرتے ہین اور چھتریون نے براہمنون کی رچھا اور سیوا کرنا چھوڑ دیا اور راجا لوگ بھوگت (لگان) کے بدلے دونون حصہ اناج کے رعیت سے لیکر کہتے ہین کہ اپنا بیٹا یا بیٹی بیچ کر ادا کرو۔ یا اسواسطے تو روتی ہی کہ شیام سندر بہاری جو تیرے اوپر اپنا چرن کمل رکھتے تھے دنیا سے بیکنٹھ کو پدھارے اور کلجگ مین ادھرمی راجا ہو کر تیرے اوپر بھوگ کرینگے ہمسے اپنے من کا حال بتلا گئو نے یہ بات سنکر کہا کہ تم سب کچھ جان بوجھکر مجھ سے کیا پوچھتے ہو جس سبب سے تمہاری تین پانون تپ اور چھما اور دیا کے ٹوٹ کر کیول ست ایک پانون رہگیا ہی اُسی کے لیے میرا رونا بھی سمجھو کیونکہ سکھ آدمی کو دھرم اور سچائی سے ہی جب آدمی نے دھرم اور سچائی اور دیا چھوڑ دی تب وہ پرمیشور کے بھید کو کبھی نہین پہونچ سکتا اور یہ بات نہین جانتا ہی کہ دھرم کرنے سے گیان ہوتا ہی کوئی آدمی کہتے ہین کہ ہمارا من سنسار سے برکت نہین ہوتا سو بغیر گیان ہوئے سنساری موہ کا چھوٹنا بہت مشکل ہی اور مین چارون برن کے آدمی اور راجا لوگون کا سوچ کرتی ہون کہ کلجگ آنے سے سب کسی کو دُکھ ہوگا اور زیادہ رونا میرا اسواسطے ہی کہ برندابن بہاری بیکنٹھ کو پدھارے جب اُنکے چرن کمل رکھنے سے شنکھ چکر گدا پدم کے چنھ میرے اوپر پڑجاتے تھے تب مین بہت خوش ہوتی تھی ایسا کون جیو جگت مین ہی جسنے شیام سندر کے انتردھیان ہونیکا سوچ نہین کیا اور جو چھتیس ۳۶ گُن اُن مین تھے اُنکا برنن تمسے کرتی ہون کہ سچ بولنا آچار سے رہنا۔ ہر دی مین دیا رکھنا سبھاؤ مین دھیرج رکھنا چھما کرنا سنساری مایا موہ سے برکت

رہنا جو کچھ پراپت ہو اُسمین سنتوکھ رکھنا - میٹھا بچن بولنا - اِندری اور مَن کو بس مین رکھنا شبد چھوٹے بڑے سبکو برابر جانکر کسیکا اپمان نہ کرنا کسی کے برا کہنے سے برا نہ ماننا کسی کام مین جلدی نہ کرنا سُنی ہوئی بات یاد رکھنا - اپنی کہی ہوئی بات نہ بھولنا - گیان کو استھر رکھنا - مَن مین بیراگ رکھکر استری اور لڑکون سے زیادہ محبت نہ رکھنا - دولت پاکر کسی سے ابھمان کی بات نہ بولنا - زیادہ طاقت ہونے سے گھمنڈ نہ کرنا - سب سے بہتر ہونا - سب برا کو جاننا - دوسرے کا دُکھ دیکھ کر دُکھت ہونا - کسی سے نہ ڈرنا - جو کوئی اپنا دُکھ کہے اُسکو جی لگا کر سُننا - گذرا ہوا اور آنے والا اور موجود ان تینون کال کا حال جاننا - اپنے من کا حال کسی سے نہ کہکر سمدر کیطرح گمبھیر رہنا - دھرم کیطرف سے مَن کو نہ ہٹانا - دھرم اور بید کی رچھا کرنا دنیا مین ایسا کام کرنا جسمین سب کوئی اچھا کہے - آنکھون مین مُروت رکھنا - کسی جیو کو دُکھ نہ دینا - جو کوئی دُکھی ہو کر اپنا مطلب کہے اُسکا مطلب پورا کر دینا - پرمیشور کا تپ اور دھیان کرتے رہنا - سب سے ادھک بلوان ہونا - کسی شوربیر کو تینون لوک مین کچھ مال نہ سمجھنا - سادھو براہمن اور مہاتما کا آدر کرنا - پرا پکار کرنا - ای بیل روپی دھرم شیام سُندر کو ان سب گُنون کے ہونے پر بھی کچھ اہنکار نہین تھا سوای چھتیس گُنون کے اور بہت سے اچھے کرم اُنمین تھے جسوقت اُنکو یاد کرتی ہون اُسوقت میرا کلیجا پھٹا جاتا ہی دیکھو جب لچھمی کے ملنے کیواسطے سب دیوتا اور دنیا کے لوگ اتنا تپ اور جپ کرتے ہین وہی لچھمی کمل بن چھوڑ کر دن رات شیام سُندر کی سیوا مین رہتی ہی ایسے مُرلی منوہر کی مین داسی ہون جب دواپر کے آخر مین تمھاری پانون ٹوٹ گئے اور مین کنس آدک ادھرمی راجون کے ادھرم کرنے سے دُکھی ہوئی تھی تب بیکنٹھ ناتھ نے جدُکل مین اوتار لیکر ہمارا اور تمھارا دُکھ چھڑایا تھا اور اپنا جس سنسار مین پھیلایا ایسے پرا پکاری پُرش کے بجوگ کا دُکھ کون سہہ سکتا ہی گئو روپی پرتھوی بیل روپی دھرم سے یہ کہتی تھی اور راجا پریچھت کھڑے ہوئے سنتے تھے

## ادھیائے ستّرھوان

آنا کلجگ کا بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کے پاس اور بات چیت ہونا کلجگ اور راجا پریچھت سے اور جگہہ بتانا پریچھت کا کلجگ کو رہنے کے واسطے

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ اُسوقت وہ شودر رتھ پر چڑھا ہوا بہت سی فوج ساتھ لیے ہوئے راجون کیسا بھیس بنائے کالے کپڑے اور مکٹ پہنے سونٹا ہاتھ مین لیے گئو اور بیل کے پاس آکر رتھ پر سے اُتر پڑا اور گئو اور بیل کو پانون سے ٹھوکر مار کر دھمکانے لگا وہ دونون اُسکا روپ دیکھ کر ایسا ڈر گئے کہ گئو تو آنکھون سے آنسو بہانے لگی اور بیل نے ہگ اور مُوت دیا پریچھت سے جب ایسا ادھرم نہین دیکھا گیا تب راجہ نے بان نکالکر دھنکھ پر چڑھایا اور بڑا غصہ کر کے کلجگ سے کہا کہ یا تو ن دیپ کا راجا مین ہون تو کون دیش کا راجا ہی جو ہماری راج مین راجا کیصورت بنا کر میری رعیت کو دُکھ دیتا ہی راجون کا ایسا دھرم نہین ہوتا کہ کسی کو دُکھ دیوین شری کرشن مہاراج ترلوکی ناتھ دنیا سے چلے گئے اور ارجن ہمارے دادا گانڈیو دھنکھ رکھنے والے بیکنٹھ کو گئے اسلیے تو پرتھوی کو بنا راجا کے سمجھکر گئو اور بیل کو ایسا دُکھ دیتا ہی ادھرم کرنا چھوڑ دے نہین تو تجکو ابھی مار ڈالتا ہون کلجگ یہ بات سنتے ہی راجا کے ڈر کے چُپ چاپ کھڑا ہو گیا تب راجا نے بیل سے پوچھا کہ تم کون ہو اور تینون پانون تمھاری کسنے توڑے تم کوئی دیوتا ہو کر ہمکو بھرم دینے کے واسطے تو نہین آئے ہمنے اپنے راج مین تمھاری برابر کسی کو دکھی نہین دیکھا اور تم کچھ سوچ مت کرو ہمارے ملنے سے تمھارا سب ڈر چھوٹ گیا اور ہم تمھارا دُکھ دور کرینگے راجا یہ بات بیل سے کہکر پھر گئو سے بولا کہ تو مت رو مین ادھرمیون اور پاپیون کا ڈنڈ دینے والا موجود ہون راجون کا یہی دھرم ہی کہ چور اور ٹھگ اور کامی آدمیون کو ڈنڈ دیوین جس راجا کے دیش مین پرجا دُکھ پاوے اُسکے چار

گن ناش ہو جاتے ہین ایک تو کیرت اسکی نہین رہتی ہی دوسرے عمر اسکی کم ہو جاتی ہی تیسری گیان چھوٹ جاتا ہی چوتھی پرلوک بگڑ جاتا ہی راجونکو ایسا چاہئی کہ جو کوئی انکے راج مین دکھی ہو اسکا دکھ چھڑا دیا کرین راجا کو اتنا دھرم رکھنے سے پھر کچھ تپ اور جپ کرنے کی ضرورت نہین اسواسطے مین اس شودر کو مار ڈالونگا یہ ہمارے جیوونکو بہت دکھ دیتا ہی راجا نے پرتھوی سے یہ بات کہکر پھر بیل سے پوچھا کہ تمہارا پانون کسنے توڑا ہمکو جلد بتاؤ ہم اسکے ہاتھ کاٹ ڈالینگے جو ہم سری کرشن جی کے داس ہوکر تمہارا دکھ نہ چھوڑاوینگے تو ہماری کل مین دوش لگے گا اگر کوئی دیوتا بھی ہمارے راج مین آکر کسی کو دکھ دے تو ہم اسکو بھی مار ڈال سکتے ہین آدمی کی کیا طاقت ہی جو کسی کو دکھ دے سکے یہ بات سنکر بیل روپی دھرم اپنا سر جھکا کر راجا پریچھت سے بولا کہ پانڈوون کے بنش مین اسیطرح سب راجا دھرماتما ہوتے چلے آئے ہین انکے راج مین کسی نے دکھ نہین پایا ارجن تمہارے دادا ایسے دھرماتما اور پرم بھگت تھے کہ جنکے سارتھی سری کرشن جی ترلوکی ناتھ ہوئے تمکو اسیطرح اچت ہی کہ تم ہمیشہ دکھی اور غریب لوگون کا سوچ رکھا کرو اور مین بید اور شاستر کی بات سے لاچار ہوکر یہ نہین جان سکتا کہ مجکو کسنے دکھ دیا اسلیے مین کسکا نام بتلاؤن جسکا نام بتلاؤنگا تم اسکا سوچ کروگے اپنی قسمت کا پھل بھوگتا ہون یہ بات دنیا مین ظاہر ہی کہ سب کوئی اپنے ادھرم کے بدلے دکھ پاتے ہین کسی کو اپنے من کے سنکلپ بکلپ سے دکھ ہوتا ہی اور کوئی لوگ کہتے ہین کہ آدمی سب سکھ اور دکھ پرمیشور کی اچھا سے بھوگتا ہی یہ بات بچارنا چاہئیے کہ پرم ہم پرمیشور کو جنکی اچھا سے سب جیو پیدا ہوتے ہین کیا مطلب ہے کہ کسیکو دکھ دیوین نارائن جی کو اس بات کا دوش لگانا اچت نہین ہی کوئی کہتے ہین کہ آدمی ادھرم کرنے سے ڈنڈ پاتا ہی ادھرم کرنے مین بھی آدمی کا کچھ بس نہین رہتا کیسواسطے کہ آدمی کی اچھا کے موافق سب باتین نہین ہوتی ہین کوئی کہتے ہین کہ دکھ دشمن سے پہونچتا ہی دوست کسیکو دکھ نہین دیتا اسواسطے دشمن کا بھی پیدا کرنا اپنے آدھین سمجھنا چاہئیے کیسواسطے کہ جبتک آدمی ماں کے پیٹ مین رہتا ہی تب تک اسکا کوئی دشمن نہین ہوتا جب آدمی پیدا ہوکر سیانا ہوتا ہی تب لوگونسے بیرودھ کرکے اپنا دشمن آپ کھڑا کرتا ہی اس سے مین کسیکا نام نہین بتلا سکتا کہ کسنے مجکو دکھ دیا ہی تم اپنی بدھ سے جان لو جب راجا پریچھت نے یہ سب گیان بیل روپی دھرم سے سنکر سری کرشن جی کے چرنونکا دھیان کیا تب راجا کو انتہ کرن کی سدھتا سے معلوم ہوا کہ بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی اور شودر روپ راجا کلجگ ہی اور اسی شودر نے دھرم کا پانون توڑ کر پرتھوی کو دکھ دیا ہی اور اس پرتھوی کے مالک پرمیشر تھے سو وہ پرم دھام کو گئے اسی سبب سے پرتھوی چنتا کرتی ہی پاپی کا نام لینے سے پاپ اور دھرماتما کا نام لینے سے پن ہوتا ہی بیل روپی دھرم نے اسیواسطے کلجگ کو پاپی سمجھکر اسکا نام نہین بتلایا پہلے دھرم کے چارون پیر تپ ست شوچ اور دیا کے تھے کلجگ مین زیادہ پاپ ہونے سے تین پیر دھرم کے ٹوٹ گئے ان تینون پاپون کے نام جس سبب سے دھرم کے تین پیر یعنی تپ اور سوچ (طہارت) اور دیا کے ٹوٹ گئے ہین اہنکار اور پرائی استری سے بھوگ کرنا اور شراب پینا سمجھنا چاہئیے کیول ست ایک پیر دھرم کا رہگیا اسکو بھی یہ کلجگ توڑا چاہتا ہی راجا نے یہ بات من مین بچار کر بیل اور گئو کو دھیرج دیا اور کرودھ کرکے تلوار کو کالکر کلجگ پر مارنے دوڑا جب کلجگ نے دیکھا کہ یہ دھرماتما راجا غصہ سے بھرا ہو مجھے مارنا چاہتا ہی اور مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو اسکے ساتھ لڑسکون تب کلجگ ایسا بچار کر راجا کے پانون پر گر پڑا اور اپنی جان بچانے اپنے کیسواسطے بنتی کرنے لگا تب راجا نے اپنے دھرم اور دیا سے تلوار نہین چلا کر کہا کہ اے کلجگ جہان راجا جدہشٹر اور ارجن ہمارے دادا کا راج تھا وہان تجکو رہنا نہ چاہئیے تو ادھرمی پاپیون کا ساتھی ہو کر جس راجا کے دیش مین رہیگا اسکا من ادھرم کرنے کو چاہیگا تجھ مین لالچ اور اہنکار اور جھوٹھ اور کپٹ اور جھگڑا اور کام اور موہ بھرا ہوا ہی اسلیے بھرت کھنڈ مین جہانتک ہمارا راج ہی اور وہان سب کوئی اپنے

دھرم اور کرم سے ہین مت رہ آدمی لوگ اس بھرت کھنڈ مین تپ جگ دان دھرم تیرت تو جا پرمیشور کی کرنے سے راجگدی اور بہت طرح کا سکھ
پاکر مکت پدوی کو پاتے ہین اور اُنکو دکھ کبھی نہین ہوتا تو ایسی جگہہ پر گھس کر رہیگا اور تیری رہنے سے پاپ زیادہ ہوگا میرا کہنا مان نہین تو تیری جان
بچنا مشکل ہی کلجگ نے ہاتھ جوڑ کر راجا سے گڑگڑا کر بنتی کی کہ مہاراج آپ دھرماتما اور انصاف کرنے والے ہین میری عرض سنیئے کہ برہما جی نے (خلل ۱۲)
ست جگ ترتیا دواپر کلجگ چار جگونکو بنا کر اُنکی حد باندھ دی ہی ست جگ ترتیا دواپر تینون جگ اپنا اپنا راج کر چکے اور مین کلجگ ہون اب
میری بھوگ کرنیکا سمے آیا ہی اور آپ مجکو اگیا دیتے ہین کہ تو ہماری راج مین مت رہ سا تون دیپ مین آپکا راج ہی مین کہان جا کر رہون اور جو برہما
جی نے چارون جگون کی حد باندھ دی ہی وہ کسیطرح مٹ نہین سکتی اور اے پرتھوی ناتھ آپ میرے اوگنونکو دیکھتے ہین اور گنون کیطرف
دھیان نہین کرتے مجھ مین ایک بڑا گن ہی وہ آپ سے کہتا ہون کہ ست جگ کے بیچ جس راج مین ایک آدمی پاپ کرتا تھا اُس راج بھر کے
آدمی ڈنڈ پاتے تھے اور ترتیا مین ایک آدمی کے اپرادھ کرنے سے گانون بھر ڈنڈ پاتا تھا اور دواپر مین ادھرم کرنے سے پریوار بھر کو ڈنڈ
ملتا تھا اور کلجگ مین جو آدمی جس انگ سے پاپ کرتا ہی مین اُسکو پکڑ کر اُسی انگ کا ڈنڈ دیتا ہون دوسرے جگون مین آدمیکو مانسی پاپ
کرنے سے ڈنڈ ملتا تھا اور کلجگ مین مانسی پاپ نہ ہو کر مانسی پن پھل ملتا ہی راجا کو جب یہ بات سنکر بھی دیا نہ آئی تب پھر کلجگ بولا کہ اے
پرتھوی ناتھ مجھ مین ایک اور گن بہت بڑا ہی کہ ست جگ مین جو کوئی اپنا پرلوک بنانے کیواسطے دس ہزار برس تک تپ کرتا تھا تب اُسکی
اِنچھا پوری ہوتی تھی اور ترتیا مین جب آدمی لوگ بہت سا روپیہ لگا کر ہزار برس تک جگ کرتے تھے تب اُنکا مطلب پورا ہوتا تھا اور
دواپر مین سو برس تک پوجن اور دھیان نارائن جی کا کرنے سے من کی مراد ملتی تھی اور میری راج مین جو کوئی ایک ساعت بھی دھیان شیام سندر
کا اپنے سچے من سے کرے یا اُنکا نام لیوے یا کانون سے اُنکی لیلا اور کتھا سنے وہ اپنے مطلب کو پہونچکر بہت جنمون کے پاپ سے چھوٹ جاتا ہی
جب یہ گن سنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوا تب کلجگ نے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ دیا کرکے میرا جیو دان دیجیے اور جہان کہیے وہان جا کر رہون مین آپ
سے بہت ڈرتا ہون آپکے حکم مین رہونگا جب کلجگ نے ہاتھ جوڑ کر یہی کہا تب راجا نے اُسکو دین جانکر اپنا دھرم بچارا کہ شرن آئے کو کوئی نہین مارتا
ایسا سمجھکر بولا کہ اے کلجگ جس جگہہ آدمی جوا کھیلتے ہین اور جہان پینے کیواسطے شراب بکتی ہی اور جس مکان مین بیسیا (رنڈی) رہتی ہی اور جہان (عاجز ۱۲)
جیونکو جان سے مارتے ہین وہان جا کر تو رہ یہ سنکر کلجگ نے دین ہو کر راجا سے پھر کہا کہ ان چار جگہون مین میرا کل پریوار نہین سما سکتا تب راجا
نے خوش ہو کر کہا کہ جس جگہہ سوم آدمی کے پاس روپیہ پیسا سونا چاندی ہو اور وہ اُسمین سے دان اور دھرم نہ کرے وہان بھی جا کر رہ سوا ان (بخیل ۱۲)
پانچ جگہون کے اور کہین جو تو اپنا دخل کریگا تو ہم تجکو مار ڈالینگے کلجگ نے راجا کو دھرماتما اور بلوان دیکھ کر اُنکی بات مانکر اپنے من مین کہا کہ جب راجا
کا من دھرم کیطرف سے پھریگا تب ہم اوسر پا کر اپنا مطلب نکال لینگے کلجگ یہ بات بچار کر راجا سے بدا ہوا اور اُنھین پانچون جگہون مین جہان راجا
نے تبلایا تھا آکر ڈیرا کیا سوت جی نے اتنی کتھا سنا کر سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جو کوئی اپنا بھلا چاہے وہ ان پانچون باتون سے کنارہ
رکھے اور راجا کو یہ بات کبھی نہ کرنا چاہیئے کسواسطے کہ راجا کے آدھین سب رعیت رہتی ہی جب کلجگ کو جانے کے پیچھے راجا پریچھت نے
اُس بیل کے تینون پیر ٹوٹے ہوئے اپنے دھرم سے اچھی کرکے گائی کو دھیرج دیا تب وہ بیل اپنا دھرم روپ اور گئو پرتھوی روپ ہو کر اپنے
اپنے استھان کو چلے گئے اور راجا نے راجگدی پر آکر یہ حال براہمن اور رکھیشورون سے کہا وہ لوگ سنکر بولے کہ اے راجا تمنے اچھی بات کی اب کلجگ
تمھاری راج مین اپنا عمل نہین کرسکتا پھر راجا پریچھت نے اپنے دیش مین یہ ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی جیو ہنسا نہ کرے اور شراب نہ پیوے اور جوا
نہ کھیلے اور دھن پاکر جتھا شکت دان کرے اور پر استری کے ساتھ بھوگ نہ کرے جو کوئی دیوتا اور سادھو اور سنت اور براہمن اور گئو اور بید (جان مارنا ۱۲)

۵۱

اور شاستر کو نہین مانکر اِن پانچون باتون مین سے کوئی کام کریگا اُسکا ہم اَن اور دھن لوٹکر ڈنڈ دیوینگے اور پرچھت کے راج مین اُنکے
ڈر سے سب لوگون نے ادھرم کرنا چھوڑ دیا اور راجا پرچھت دھرم کو بڑھاتے ہوئے ہستناپور مین راج کاج کرنے لگے اور ہمیشہ کتھا اور
لیلا پرمیشور کی سُنکر اُنکے چرنون مین دھیان لگائے رہتے تھے اور اُنکے راج مین بھی سب رعیت اپنے دھرم سے رہ کر خوش تھی۔

## ادھیاے اٹھارھوان

جانا پرچھت کا شکار کھیلنے کیواسطے جنگل مین اور دخل کرنا کلجگ کا پرچھت کے من مین اسیلیے ڈال دینا راجا کا
مرا ہوا سانپ بِھنڈی رکھ کے گلے مین اور بھنڈی رکھ کے بیٹے شرنگی رکھ کا شاپ دینا راجا پرچھت کو

سوت جی سونک ادک رکھیشورون سے کہتے ہین کہ جبتک پرچھت نے راج کیا تب تک اُنکی نیت اور دھرم سے کلجگ نے وہان
عمل نہین پایا اور راجا پرچھت رتھ پر بیٹھکر اپنی پرجا کی رچھا کرنے کے لیے اپنی راج مین چارونطرف گھومتا اور ایک چھتر راج کرتا رہا اور
کلجگ کو کچھ مال نہ سمجھکر اُسکو پڑا رہنے دیا اتنی کتھا سُنکر سونکادک رکھیشورون نے سوت جی سے کہا کہ آپ پرمیشور کی کتھا مین بڑی جوگ
ہو کر امرت روپی رس ہملوگونکو پلاتے ہین آپکے ست سنگ سے ہمارا جنم سپھل ہوا جو آپ ایسا کہین کہ تملوگ رکھیشور ہو تمھارا جنم اسیطرح سدھر
جائیگا تو تم یہ یقین کر کے جانو کہ جو سکھ تمھاری ست سنگ سے ملتا ہے وہ سکھ سورگ اور بکنٹھ مین نہین ملتا اِسطرح راجا پرچھت نے اپنا
تن تیاگ کیا وہ حال برنن کیجیے سوت جی نے کہا کہ جب راجا پرچھت بوڑھا ہوا تب راجا نے بچار کیا کہ جیو مارنا ادھرم ہے سو تو مین نے چھوڑ دیا
اور راجونکا یہ دھرم ہے کہ جنگل مین جا کر شکار کھیلا کرین اس بہانہ سے بہت سے دیش دیکھنے مین آتے ہین جو ہرن جنگل مین بوڑھا ہو جائے سکو
ضرور مارنا چاہیے ہمیشہ سے راجا لوگ ایسا کرتے آئے ہین یہ بات بچار کر ایکدن راجا نے جنگل مین جا کر بہت سے جیو نکو شکار مین مارا پھر ایک ہرن
کے پیچھے جو گھائل ہو کر بھاگا تھا دوپہر کیوقت گھوڑا اپنا دوڑایا تو اپنے ساتھیون سے علیحدہ ہو گیا جب راجا کو گرم ہوا چلنے سے بہت پیاس لگی
اور پانی ڈھونڈھنے کیواسطے چارون طرف پھرنے لگا تو ایکجگہ بھنڈی رکھ کی کٹی دکھلائی دی اور وہ رکھیشور بڑے جوگ اور مہاتما ہمیشہ



جنگل مین رہتے تھے اور جو دودھ بچھڑے کے پیتے وقت گئو کے تھن سے ٹپکتا تھا اُسیکو پی کر پرمیشور کا بھجن کرتے تھے راجا نے کٹی کو دیکھتے
ہی وہان جا کر رکھیشور سے کہا کہ مین راجا پرچھت ابھمن کا بیٹا بہت پیاسا ہون دیا کر کے تھوڑا پانی مجکو پلاؤ اسی طرح کئی مرتبہ راجا نے

رکھیشور سے پانی مانگا اور رکھیشور مہاراج اُسوقت آنکھ بند کیے ہوئے پران اپنا برہمانڈ پر چڑھائے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین ایسے لگے
ہوئے تھے کہ اُنکو اپنے بدن کی بھی خبر نہ تھی اس سبب سے اُنھون نے راجا کی بات نہین سُنی اور نہ اُنکو کچھ جواب دیا اُسوقت جیو ہنسا کرنے سے
کلجگ نے راجا کے من مین اپنا دخل کر کے کپٹ پیدا کیا جب راجا کو دھرماتما اور ہر بھگت ہونے پر بھی زیادہ بھوکھ اور پیاس لگنے سے
غصہ پیدا ہوا تب اُسنے بچارا کہ دیکھو ہم ساتون دیپ پرتھوی کے راجا ہو کر اس براہمن کے دروازے پر پانی مانگنے آئے اور اس
رکھیشور نے ہمکو دیکھ کر جھوٹھی سمادھ لگا کر ہماری بات کا جواب بھی نہ دیا پانی کون پوچھے اس سے ہمکو کچھ ڈنڈ دینا چاہیئے پر مین
پانڈوون کے کل مین پیدا ہون براہمن کو کسطرح ڈنڈ دون جب ایسا بچار کر راجا گھوڑے پر سے اُترا تو اُسنے اسی جگہ ایک مرا ہوا سانپ پڑا
دیکھ کر من مین کہا کہ سانپ اسکے گلے مین ڈالدون تو سانپ کے ڈر سے رکھیشور اپنی آنکھ کھولدیگا ایسا بچار کر راجا نے غصہ سے اس
سانپ کو اپنے دھنکھ سے اُٹھا کر بھنڈی رکھ کے گلے مین ڈالدیا لیکن وہ رکھیشور پرمیشور کے دھیان مین ایسا ڈوبا ہوا تھا جسکو سانپ کے
ڈالنے سے بھی کچھ ڈر نہ ہوکر جیون کا تیون اپنی جگہ آنکھ بند کیے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین بیٹھا رہا اور راجا نے اپنے مکان آکر
جیسے مکٹ اپنے سر پر سے اُتارا ویسے ہی اُسکو گیان ہوا تب بڑی سوچ سے من مین کہنے لگا کہ دیکھو سونے مین کلجگ کا باس ہے سو میرے
سر پر تھا اور شکار کھیلنے سے میری بُدھ بدلگئی جو مین نے مرا ہوا سانپ رکھیشور کے گلے مین ڈالدیا اب مین سمجھا کہ کلجگ نے مجھسے اپنا
بدلا لیا اس پاپ سے میرا کیسے اُدھار ہوگا جب کوئی آدمی نارائن جی سے بمکھ ہو کر گئو اور براہمن کو دُکھ دے تو سمجھنا چاہیئے کہ اُسکے دن
بُرے آئے ہین مین نے آج براہمن کو بڑا دُکھ دیا اس سے مجکو معلوم ہوا کہ میری عمر اور دولت جاتی رہیگی یہان راجا اپنے گھر بیٹھا ہوا
اسطرح سوچ کرتا تھا اور جس مکان مین بھنڈی رکھیشور دھیان مین بیٹھے تھے وہان جب رکھیشورون کے لڑکون نے کھیلتے ہوئے یہ حال
دیکھا تب ایک لڑکے نے بھنڈی رکھیشور کے بیٹے شرنگی رکھ سے جو کوشکی ندی کے کنارے لڑکون مین کھیلتا تھا جا کر کہا کہ تمھارے باپ
کے گلے مین راجا پریچھت سانپ ڈال گیا ہے یہ بات سنتے ہی شرنگی رکھ جو برہما جی سے بردان پا کر بچن اپنا سدھ رکھتا تھا کرودھ
مین بھر گیا اور آنکھین اُسکی لال ہو کر بدن کانپنے لگا اُسیوقت شرنگی رکھ نے ندی کنارے جا کر اپنا ہاتھ اور پاؤن دھویا اور آچمن
کر کے ہاتھ مین پانی لیکر شاپ دیا کہ آج کے ساتوین دن تچھک سانپ کے کاٹنے سے راجا پریچھت مرجاتے ایسا شاپ دیکر بولا کہ جبسے
شری کرشن جی بیکنٹھ کو گئے اسلیے کلجگ باسی راجا روپیہ اور راج کے غرور مین اندھے ہو کر براہمنونکو دُکھ دیتے ہین جسطرح کوئی آدمی
دروازہ رکھانے کیواسطے کتا پالے اور وہ کتا اُسیکو کاٹ کر جگ کی تھالی مین منھ ڈالدے اسیطرح راجا لوگ نوکر کیطرح رکھیشورونکی رچھا کرنے
کیواسطے ہین اب کلجگ کے راجونکا یہ حال ہے کہ براہمنون کی کرپا اور آشیرباد سے راجگدی پا کر اُنھین کو دُکھ دیتے ہین یہ ارجن اور جدھشٹر
کے کل مین ایسا اَدھرمی راجا ہوا کہ جسنے میرے باپ کے گلے مین سانپ ڈالدیا اور راجون نے براہمنونکو کمزور جانا اسلیے ہم اُنکو اپنی سامرتھ
دکھلاتے ہین شرنگی رکھ سب لڑکون کو ایسی بات اور شاپ دینے کا حال سُنا کر بھنڈی رکھیشور کے پاس آیا اور جب اپنے باپ کو بیچ
دھیان پرمیشور کے اور مرا ہوا سانپ گلے مین پڑا دیکھا تب سانپ کو گلے سے نکالکر رونے لگا اور باپ کا نام لیکر پکارا اُسکی آواز
سنتے ہی بھنڈی رکھ نے سمادھ کھولکر اپنے بیٹے سے پوچھا کہ تو کسواسطے روتا ہے شرنگی رکھ نے کہا کہ پریچھت تمھارے گلے مین سانپ
ڈالگیا اسلیے مین روتا ہون یہ بات سنکر بھنڈی رکھ نے کہا کہ اے بیٹا تو نے کچھ شاپ تو نہین دیا شرنگی رکھ بولے کہ مین نے اس اَدھرم
کرنے کے بدلے راجا کو یہ شاپ دیا ہے کہ سات دن پیچھے تچھک سانپ کے کاٹنے سے راجا مرجاوے یہ بات سُنکر بھنڈی رکھ بہت

اُداس ہو گئے اور کرودھ کرکے اپنے بیٹے سے کہا کہ اے مورکھ تو نے بہت بُرا کام کیا جو ایسے دھرماتما راجا کو جسکے راج مین کلجگ نے دخل
نہین پایا تھا شاپ دیا دیکھ شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ نے اُسکی رچھا ماں کے پیٹ مین کی اور کورو دون اور پانڈو دون کے محل مین یہی ایک راجا
تھا جسکے راج مین ہم سب براہمن اور رکھیشور بڑی آرام اور خوشی سے رہکر کسی پشو اور پنچھی کو بھی دُکھ نہین ہی اور شیر اور بکری ایک گھاٹ
پانی پیتے ہین تو نے تھوڑی اپرادھ سے بہت ڈنڈ اسکو دیا اُسکے اوگن کو لیا اور گُن کو چھوڑ دیا پرکھیت کے مرنے کے پیچھے ادھرمی راجا ہونگے
اور اُنکے راج مین کلجگ اپنا دخل کرکے آدمیون سے پاپ کرادیگا دیکھ راجا میری استھان پر آیا تو مجھے اسکو کھانا کھلا کر آدر کرنا چاہئے
تھا یہ بڑی شرم کی بات ہوئی کہ مین نے اسکو ایک لوٹا پانی بھی نہ پلایا اور تو نے ایسا شاپ بشنو راجا کو دیکر شری کرشن جی کا اپرادھ کیا راجا کے
مرنے کے پیچھے دنیا مین سب لوگ برن سنکر ہو جاوینگے اس پاپ کی جڑ تو ہی ہوا سادھ سنتو نکا یہ دھرم ہی کہ گُن کو لیتے ہین اور اوگُن کیطرف
انک ذات ۱۲
نہین دیکھتے یہ بات بھنڈی رکھ نے اپنے بیٹے سے کہکر پرمیشور کا دھیان کرکے اُنسے بنتی کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ میرے اگیان بالک سے بڑا پاپ ہوا
اسکا اپرادھ چھما کیجیے جو راجا گئو اور براہمن کی رچھا کرتے ہین اُنکے مارنیکا پاپ دس براہمن مارنے کے برابر ہوتا ہی اور بنا راجا کے دیش مین چور
اور پاپی بہت پیدا ہوتے ہین جسنے راجا کو مارا اُسنے چور اور ادھرمیونکو بڑھایا بھنڈی رکھ نے دھیان مین پرمیشور سے ایسا کہہ من مین بچارا
کہ راجا کو اس شاپ کا حال کہلا بھیجنا چاہیئے جسمین وہ اپنے پرلوک کی تدبیر کرے سنساری لوگ یہ بات سنکر شرنگی رکھ کو بُرا کہینگے مگر ایسے
कलियुग دھرماتما راجا کی مکت ہونے کیواسطے اسکو ضرور خبر کر دینا چاہیئے بھنڈی رکھ نے ایسا بچار کر گرمکھ نام اپنے چیلے کو بلا کر کہا کہ تو راجا کے پاس جا
اور ہماری طرف سے آشیرباد دیکر کہدے شرنگی رکھ نے اسطرح تمکو شاپ دیا ہی اسلیے تمھاری اکال مرت ہوگی تم ہوشیار ہو کر اپنی مکت کی
تدبیر کرو سوت جی نے اتنی کتھا سُنا کر رکھیشورون سے کہا کہ دیکھو جو راجا پرکھیت اشوتھاما کے بجر سے بچا اور جسنے دھرم اور پرتھوی کی رچھا کرکے
کلجگ کو اپنے ادھین کیا وہی راجا ایک براہمن کے لڑکے کے شاپ دینے سے مر گیا ایسا مہاتم براہمن کا ہی اور پرکھیت کے مرنے کے پیچھے
کلجگ نے سب جگہ اپنا دخل کر لیا اور راجا پرکھیت نے کلجگ کا گن سمجھکر اسکو نہین مارا اُسکے اوگن کیطرف نہین دھیان کیا جو کہ دھرماتما
اور بھگت ہوتے ہین وہ گن کو لیکر اوگن کیطرف نہین دیکھتے اندر لوک اور سورگ اور بیکنٹھ اور دنیا مین کوئی سکھ ست سنگ کے برابر نہین ہوتا
اور پرمیشور کا بھید اور چرتر برہما جی اور شو جی آدک دیوتا بھی نہین جان سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو جان سکے سونک آدک نے یہ بات سُنکر
بہت استت کرکے اُنسے کہا کہ آپ دھن ہین جو پرمیشور کا چرتر اور امرت روپی کتھا ہملوگونکو کانونکی راہ پلا کر کرتارتھ کرتے ہین سوت جی نے یہ بات سُنکر
کہا کہ آج ہمارا جنم لینا سپھل ہوا جو آپ ایسے رکھیشور اور منیشور ہماری بڑائی کرتے ہین ہمارا جنم براہمن اور شودر سے ملکر ہوا تھا سو آپ ایسے مہاتماؤنکی
سنگت کرنے سے ہمارا سب سوچ دور ہو گیا جو کوئی آدمی کا جنم پاکر پرمیشور کی کتھا سُنے اور اُنکے نام کا اسمرن اور بھجن کرے سنسار مین اُسیکا جنم لینا
سپھل ہی دیکھو جن چرنونکا دھوون گنگا جی ہو کر تینون لوک کے جیو ونکو تارتی ہین جو اُن چرنونکی بھگت رکھکر تربھون پت کا نام لیوے اور اُنکی کتھا
کانو سے سنے اُسکی بڑائی کون کہ سکتا ہی آدمیونکا جتنا وقت پرمیشور کی کتھا سُننے اور نام جپنے مین گذرتا ہی اُتنا وقت اُنکی عمر مین کم نہین ہوتا
میری کیا سامرتھ ہی جو پرمیشور کے گن کو برنن کرسکون جسطرح آکاش مین پنچھی اپنی طاقت بھر اُڑتا ہی پر آکاش کی تھاہ نہین پاسکتا اسیطرح برہما جی
اور شو جی آدی دیوتا اور رکھیشور لوگ اپنے گیان اور سمرتھ بھر پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے ہین مگر اُنکے انت کو کوئی نہین پاسکتا ہی۔

| |
|---|
| اَدھیائے اُنیسوان معلوم ہونا راجا پرکھیت کو حال شاپ دینے شرنگی رکھ کا اور راج پاٹ چھوڑ کر جانا پرکھیت کا گنگا کنارے اور آنا شکدیو جی آدی رکھیشورون کا اُس استھان پر |

سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جسوقت راجا پریچھت شکار سے آکر اپنے ادھرم کا بچار کرکے چنتا مین بیٹھے ہوئے من
مین یہ کہتے تھے کہ ہماری پیچھے جو راجا ہونگے وہ ہماری ادھرم کرنے کا حال سنکر رکھیشورون اور براہمنونکا انادر کرکے انکا ڈر نہ مانینگے اس
پاپ کے بدلے وہ براہمن مجکو شاپ دیتا یا میرا پران نکلجاتا یا کچھ نقصان ہوجاتا تو دوسرے راجا کسی براہمن اور رکھیشور کو ڈنڈ نہ دیتے اسیوقت
گرمک نام بھنڈی رکھ کے چیلے نے وہان پہونچکر کہا کہ ای راجا بھنڈی رکھ نے تمکو آشیرباد دیکر کہا ہی کہ مین تمھاری آتے وقت پرمیشور کے
دھیان مین ایسا ڈوبا ہوا تھا کہ مجکو تمھاری آنے اور پانی مانگنے کی کچھ خبر نہین ہوئی اور تمنے کرودھ کرکے میرے گلے مین مرا ہوا سانپ
ڈال دیا مین اس سے برا نہ مانکر تمھین پانی نہ پلانے سے بہت شرمندہ ہون لیکن شرنگی رکھ میری بیٹے نے اپنے اگیان سے تمکو شاپ دیا ہی
کہ سات دن مین تم تچھک سانپ کے کاٹنے سے مرجاؤگے اسلیئے تم اپنی مکت بنانے کی تدبیر کرو جسمین کرم کی پھانسی سے چھوٹ جاؤ
راجا یہ بات سنکر بہت خوش ہو ہاتھ جوڑ کر اس چیلے سے بولا کہ شرنگی رکھ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی جو مجھے شاپ دیکر اس مایا روپی سمندر سے
کہ جسمین کام اور کرودھ کے بس ہوکر مین ڈوب رہا تھا باہر نکالا اور مجکو اتنے دن مین آجتک اس بات کا دھیان نہین ہوا کہ مایا موہ سے
الگ ہوکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرون لیکن اب اس شاپ کا ڈر مانکر میرا من برکت ہوگیا تم میری ڈنڈوت کہکر رکھیشور مہاراج سے
بنی پور بک کہ دینا کہ مین اپنی سزا کو پہونچکر بہت خوش ہوا مگر وہ دل سے میرا قصور معاف کرین راجا نے چیلے سے یہ بات کہکر بہت روپیہ اور
جواہرات دچھنا دیکر رخصت کیا مگر ایک بات کا رنج راجا کو ہوا کہ اس ادھرم کے بدلی لازم یہ تھا کہ فوراً میری جان نکلجاتی سات دن تک
اس پاپی تن کو رکھنا کیا مطلب تھا اسلیئے لازم ہی کہ سات دن جو میری مرنے مین باقی ہین انمین اس پاپی تن کو دانہ پانی نہ دون اسواسطے
کہ جس تن سے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہ ہو وہ تن کسی کام کا نہین ہوتا راجا نے ایسا بچار کر من مین سوچا کہ اب عورت اور لڑکے اور دھن
دولت کی محبت چھوڑکر پرمیشور کے دھیان مین لین ہو جانا چاہیئے اتنے دن میری اس دنیا کے مایا موہ مین بیفایدہ گذری اور من میرا برکت نہ ہوا
اور جب مین ساتوین دن سانپ کے کاٹنے سے مرجاؤنگا تب یہ راج اور دھن میرا ساتھ چھوڑ دینگے اسلیئے اچت ہی کہ مین پہلے سے ان سبکی محبت
چھوڑ دون اور گنگا جی کے کنارے جو تینون لوک کو تارتی ہین سات دن بیٹھکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنی مکت بناؤن کسواسطے کہ دنیا مین
جسنے جنم لیا وہ ایکدن ضرور مریگا اندر ادک دیوتا بھی ہمیشہ جیتے نہین رہتے آدمی جیسا کرم کرتا ہی ویسا دکھ اور سکھ پاکر چوراسی لاکھ جون مین
جنم پاتا ہی مین اس سات دن مین ایسا کرم کرون جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ کر بیکنٹھ کو جاؤن راجا نے یہ بچار کر جنمیجی[1] اپنے بڑے بیٹے کو جو چھ १जनमेजय
برس کا تھا راج گدی پر بٹھالدیا اور راج کاج کا کام وزیرونکو سونپ کر جنمیجی سے کہا کہ ای بیٹا گو اور براہمن کی رچھا کرکے پرجا کو سکھ دینا
راجا نے ایسا کہکر مین اپنا برکت کرکے سب راجسی گہنا اور کپڑا بدن سے اتار ڈالا اور ایک لنگوٹا پہنکر گنگا جی کے کنارے چلا گیا اور چلتی وقت
راجا نے بہت سا روپیہ براہمنونکو دان دیکر راج اور پریوار کی محبت اسطرح چھوڑ دی کہ جسطرح کوئی آدمی قی کرکے پھر آنکھ اٹھا کر اسکی طرف نہین دیکھتا
یہ حال سنکر سب رانی اور شہر کے مرد عورت روتے ہوئے راجا کے پیچھے گنگا کنارے پہونچے اور رانیون نے کہا کہ مہاراج تمھاری بچھڑنے کا دکھ ہم لوگون
سے نہین سہا جائیگا راجا انکو بیاکل دیکھکر بولا کہ استری کو چاہیئے کہ جس بات مین اسکے پت کا دھرم رہی وہ بات کرے اسکے دھرم مین
خلل نہ ڈالے یہ بات کہکر سبکو بدا کیا اور کسیکی طرف آنکھ اٹھا کر نہین دیکھا اور ہردوار مین گنگا کنارے جاکر بیٹھا کے کشا کے آسن پر اتر منھ بیٹھکر من
مین یہ سنکلپ کیا کہ جو سات دن کی عمر میری باقی ہی اس سات دن مین کچھ ان جل نہ کرونگا راجا کا یہ حال جسنے سنا وہ بنا روئے نہ رہا اور راجا
شری کرشن جی کے چرنونکا دھیان دھرکر بچارنے لگا کہ یہ سات دن ہر چرچا اور ست سنگ مین گذرین تو بہت اچھا ہی اور راجہ کے شاپ اور برکت

१ चवल ہونیکا حال رکھیشور اور منیشور لوگ سنکر اُداس ہو گئے اور اَتر مُن اور بشسٹھ اور چیول ارشٹ نیمی بھرگ انگرا پراشر پرشرام میدا تتھ دیول تپلائن
२ पिप्पलाद بھردواج گوتم میتری اگست بیاس نارد بشوامتر کا تیائن بامدیو اور جمدگن آدک بہت سے رکھیشور اور مہاتما لوگ راجا پریچھت کو دھرماتما سمجھکر
३ कात्यापन گنگاجی کے کنارے بھینٹ کرنے کیواسطے آئے راجانے اُنکو دیکھتے ہی ڈنڈوت اور پوجا کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالا اور سب کیسکو اسن دیکر
بولے کہ اے مہاراج مرتے سمے آپ لوگون مین سے ایک مہاتما کا بھی درشن جسکو ملے وہ آواگون سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جائے میری بڑی بھاگ
جو آپ لوگون نے کرپا اور دیا کرکے مرتے وقت مجکو درشن دیے اب اسیطرح کرپا کرکے سات دن تک یہان رہیے کہ جسمین آپ کے رہنے سے
من میرا اسنساری مایا موہ کیطرف نہ جاوے اور آپ لوگون کے ست سنگ سے آٹھون پہر چرچا نام پربرہم پرمیشور کا ہوتا رہے اور آپ
لوگ کرپا کرکے میرے بھلے کیواسطے یہان آئے ہین اور کچھ پرواہ نہین رکھتے دیا کرکے کوئی ایسی تدبیر تبلایئے کہ اس سات دن مین وہ تدبیر
کرکے آواگون سے چھوٹ جاؤن تب اُن رکھیشورون مین سے ایک نے کہا کہ تیرتھ نہانا بڑا پُن ہے دوسرے رکھیشور نے کہا کہ برہمن لوگ
اکٹھا ہوئے ہین جگ کرو جسمین تمھارا پاپ سب چھوٹ جائے تیسرے رکھیشور نے تبلایا کہ جو کچھ تمھارے پاس دولت ہو اُسے برہمن کو دان
کرو دان کے برابر دوسرا دھرم نہین ہے چوتھے رکھیشور نے کہا کہ دیوتاؤنکا پوجن کرنے اور منتر جپ کرنے سے سب پاپ مٹ جاتے ہین
اسیطرح سب رکھیشورون نے اپنے اپنے گیان کے موافق تبلایا لیکن کوئی بات پکی نہین ٹھہری کہ کون کام کرنا چاہیئے تب راجانے کہا
کہ آپ لوگون نے جو بات بچار کی وہ سب اچھی ہین مگر ان سب باتون کے سامان اکٹھا کرنیکو بہت دن چاہیئین اور میرے مرنے مین صرف سات
دن رہے ہین کوئی تدبیر ایسی تبلائیے جو اسی سات مین پوری ہو سکے اس بات کو سب مہاتما لوگ بچارنے لگے اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے
کہا کہ اے رکھیشورو جسوقت ناردجی حال شاپ دینیکا سنکر راجا پریچھت کے پاس گنگا کنارے جاتے تھے اُسوقت راہ مین شکدیوجی سے
ملاقات ہوئی تب شکدیوجی نے نارد مُن سے پوچھا کہ آپ کہان جاتے ہین نارد مُن نے اپنے جانے اور راجا پریچھت کو شاپ ہونیکا حال
سُناکر کہا کہ مہاراج جو مُن اور رکھیشور راجا کے پاس گیے ہین وہ لوگ راجا کو اچھی راہ جو مکت ہونے کی ہے نہین تبلاکر کوئی رکھ جگ اور کوئی
تپ اور کوئی دان آدک دھرم کرنے کیواسطے کہینگے لیکن تھوڑے دن رہنے سے راجا وہ کام کرنے سے بھوساگر پار نہین اُتریگا اسلیے آپ وہان
جاکر راجا کو بھگوت گُن سُنا کر بھوساگر پار اُتار دیجیے یہ بات سنکر شکدیوجی نے پہلے وہان جانے سے انکار کیا تب ناردجی نے اُنکو یہ اتہاس سُنایا کہ اے
مہاراج مین نے چلتے وقت راہ مین کیا دیکھا کہ ایک آدمی آنکھ والا کنوئین پر بیٹھا تھا اُسوقت ایک اندھا راہ بھولکر وہان چلا آیا اور اُس
کنوئین مین گرکے مرگیا اور اُس آنکھ والے آدمی نے اندھے کو دیکھنے پر بھی کنوئین کیطرف جانے سے منع نہین کیا تو اُس دیش کے راجانے یہ حال سنکر
اُس آنکھ والیکو پکڑ کر بہت ڈنڈ دیکر کہا کہ تیری آنکھ تھی تو نے اُس اندھے کو کنوئین کیطرف جانے سے کیون نہ روکا سو آپ تبلایئے کہ اُس آنکھ والے نے
اُچت کیا یا انُچت کیا یہ اتہاس سنکر شکدیوجی نے کہا کہ اے نارد مُن اُس آنکھ والے نے ادھرم اور ڈنڈ دینے جوگ کام کیا کہ اُسکے دیکھتے وہ
اندھا کنوئین مین گرکر مرگیا اسلیے وہ اُس پاپ کا بھاگی ہوا تب ناردجی نے کہا کہ اے شکدیوجی مہاراج دیکھو راجا پریچھت اپنی مکت ہونے کی راہ نہین جانتا
ہے اور آپ بھگوت بھجن کرنے کے پرتاپ سے سب راہ جانتے ہین جو اُسکو راہ نہین دکھلاؤگے تو اُسکے نرک جانے کا پاپ آپکو ہوگا اور تینون
لوک کے راجا جو پرمیشور ہین وہ تمکو اس پاپ کے بدلے ڈنڈ دینگے یا نہین یہ بات سنکر شکدیوجی لاچار ہوئے اور راجا کے پاس جانا منظور کرکے
ناردجی سے کہا کہ آپ چلین مین بھی پیچھے سے آتا ہون جسوقت رکھیشور لوگ سات دن مین راجا کے مکت ہونے کی تدبیر بچار رہے تھے اُسیوقت
شکدیوجی مہاراج پندرہ برس کی عمر بہت سُندر پرم ہنس کا روپ بنائے آنند مورت راجا کے پاس آئے اُنکے تیج کو دیکھکر سب رکھیشور اور مُن جو

بڑے مہاتما اور بوڑھے جو پہلے سے وہان بیٹھے تھے اُٹھ کھڑے ہوئے اور شکدیوجی مہاراج کو بڑے آدر بھاؤ سے بیچ مین اونچے سنگھاسن پر بٹھالا تب راجا پرکچھت کے من مین اس بات کا سندیہہ ہوا کہ دیکھو شکدیوجی کو چھوٹی عمر ہونے پر بھی بوڑھے بوڑھے رکھیشورون نے اُٹھ کر بڑی آدر بھاؤ سے بٹھالا اِنکے پرکاش سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ گُن مین سب سے زیادہ ہین ایسا بچار کر راجا پرکچھت بھی اُٹھ کھڑے ہوئے اور شکدیوجی کو ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر بڑی آدھینتائی سے بولے کہ ای کرپاندھان آپ نے بڑی دیا کرکے اسوقت مین جو مرنے کیواسطے گنگا کنارے آیا ہون مجکو درشن دیا اور آپ ایسے مہاتما پرش کا آنا میرے بھاگ سے ہوا جب شکدیوجی مہاراج سنگھاسن پر بیٹھے تب پراشر من شکدیوجی کے دادا نے راجا پرکچھت کے سندیہہ مٹانے کیواسطے کہا کہ ای راجا شکدیوجی عمر مین چھوٹے اور گیان مین سب سے بڑے ہین اور ہم لوگ اور جتنے بڑے بڑے رکھیشور اور من کو تم یہان دیکھتے ہو سبکو گیان مین اِنسے چھوٹا سمجھو اسواسطے ہملوگون نے اُٹھکر اِنکا آدر کیا ہی اور یہ تارن ترن ہین جبسے اِنھون نے جنم لیا تب سے برکت من دن رات پرمیشور کے دھیان مین رہ کر شیام سُندر کا گُنا باد گاتے ہین ای راجا تیرا کوئی بڑا پُن سہای ہوا جو اسوقت یہ یہان آئے سب کرمون سے اچھا جو دھرم تیرے بھوساگر پار اُترنے کیواسطے ہوگا وہ کہینگے جس سے تو آواگون سے چھوٹ جائیگا اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے جو پوچھا تھا کہ شکدیوجی مہاراج کو راجا پرکچھت نے کسطرح پہچانا اسکا حال تمسے برنن کیا راجا پرکچھت شکدیوجی کا حال پراشر من کی زبانی سنکر بہت خوش ہوئے اور راجا نے شکدیوجی کا چرن دھوکر بدھ پوربک پوجا کرکے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج آپ برکت رہکر سنسار سے کچھ واسطہ نہین رکھتے سریکرشن مہاراج نے مجکو پانڈوون کے بنش مین سمجھکر آپ کے من مین دیا پیدا کردی جو آپ کرپا کرکے مجکو بھوساگر پار اُتارنے کیواسطے یہان آئے اور آپکے درشن سے مین کرتارتھ ہوا جو کوئی آپ کے چرن چھولیوی وہ مُکت پدوی پاسکتا ہی اور مین دین ہوکر آپ سے بنتی کرتا ہون کہ دیوتا لوگونکی عمر کی حد ہی کہ اتنے دنون مین مرجائینگے اور اس کلجگ مین آدمی کی عمر کا ٹھکانا نہین ہی کہ کب مریگا سرنگی رکھ کے شاپ دینے سے اب میرے مرنے مین سات دن باقی ہین اور آپ اپنے من کے راجا ہین آپ کے اوپر کسیکا بس نہین چلتا جو بغیر مرضی آپ کے آپکو ایک ساعت بھی رکھ سکے اسلیے مین جلدی کرکے آپ سے پوچھتا ہون کہ مجکو بھوساگر پار اُترنے کیواسطے اِن سات دن مین کیا کرنا چاہیئے اور ہم سنساری جیو نے استری اور لڑکونکی محبت مین پھنسے رہکر کبھی اپنے من مین اس بات کا خیال نہین کیا کہ اخیر وقت کا بھی کچھ سوچ کرنا چاہیئے جسطرح قصاب بہت بکریان اپنے یہان رکھکر اُنمین سے ایک یا دو بکری ہر روز مارتا ہی اور دوسری بکریونکو اس بات کا ڈر نہین ہوتا کہ ایکدن ہماری بھی یہی گت ہوگی بڑی خوشی سے روز روزانہ گھاس پانی کھاتی پیتی ہین اسیطرح ہم سنساری لوگ اپنے ماں باپ بھائی اور لڑکونکا مرنا ہمیشہ اپنی آنکھ سے دیکھکر کبھی نہین ڈرتے کہ ہمکو بھی ایکدن مرنا ہوگا اور دھرم چھوڑکر پرمیشور کا بھجن کرین اور یہ سب حال دیکھنے پر بھی من اپنا بیچ مایا موہ استری اور پُتر آدک جھوٹے بیوہاروں کے پھنسائے رہتے ہین اب نارائن جی نے میرے اوپر کرپا کرکے مجکو مایا موہ کی نیند سے جگایا ہی کہ من بیراگ برکت ہوا جسطرح شاستر کا بچن ہی کہ جو کوئی آدمی پانچ دن کاتک کے آخیر مین یعنی اکادشی سے پورنماشی تک گنگا اشنان کری تو اُسکو مہینے بھر نہانے کا پُن ملتا ہی آپ اسیطرح کی کوئی تدبیر بتلائیے کہ سات دن مین جو میرے مرنے مین باقی ہین جلدی فائدہ کری اور جب آدمی مرنے کے نزدیک پہونچی تب اُسکو اپنی مُکت بنانے کیواسطے کیا تدبیر کرنا چاہیئے کسواسطے کہ مرتے وقت گلے مین کف اکٹھا ہونے سے پرمیشور کا نام مُنھ سے نہین نکلتا اور جمدوتون کے ڈر سے بل اور موت نکلجاتا ہی اسلیے مین آپ سے بنتی کرتا ہون کہ کوئی دھرم ایسا بتلائیے جسمین جلدی مُکت ہوجاوے اور رکھیشورون نے جو کچھ تدبیر دان اور جگ آدک کی بتلائی تھی وہ سب شکدیوجی سے کہدی شکدیوجی نے جب یہ بات سنکر مسکرا دیا اور رکھیشورونکا کہنا اچھا

نہین لگا تب راجا پرتچھت پھر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای کرپا ندھان اِسوقت آپ کے بچار مین کتھا پران سُننا یا منتر جپنا یا کسی دیوتا یا شیام سُندر کا دِھیان کرنا اُچت ہو تو تبلائیے کہ مین ویسا ہی کرون۔

## اسکندھ دوسرا

### برنن کرنا شکدیوجی کا شری مدبھاگوت اور حال اوتار لینے پر برہم پرمیشور کا

**دوہا**

| | |
|---|---|
| جاسُ کرپا تے ہوت ہی نِپٹ اَیان سیان | سو اکھن کے ہیہ لسو نندلال بھگوان |
| جو دُوِ بتیہ کے مدھ مین گوڑھ کہیو شکدیو | شیام سُندر سو کرپا کر موہہ بتاؤ بھیو |

### ادھیائے پہلا

### دِھیرج دینا شکدیوجی مہاراج کا راجا پرتچھت کو اور برنن کرنا اُستت شری مدبھاگوت کی

شکدیوجی نے راجا پرتچھت کی بات سُنکر کہا کہ ای راجا جو تمنے پوچھا کہ اخیر وقت آدمی کو اپنی مُکت بنانے کیواسطے کیا کرنا چاہیئے سو یہ بات بہت اچھّی پوچھی ہی اِسمین سب سنساری جیوونکا بھی بھلا ہوگا ای راجا جو اگیانی آدمی پرمیشور کی مہما کو نہین جانتا صرف سُکھ اور بلاس مین ڈوب کر خراب ہو رہا ہی اُسکے واسطے سب دُکھ سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ وہ لوگ سنساری بشے اور سُکھ کے سامان کی چاہنا رکھتے ہین لیکن اُنکو بناکرپا اور دیا پرمیشور کے کچھ سکھ نہین ملتا وہ اسطرح اپنی عُمر رات کو عورت کے سنگ اور دن کو روزگار اور بیاپار مین آخر کرتے ہین اُنکو آٹھ پہر مین کبھی دنیا کے کام سے چھُٹی نہین ملتی کہ کسی ساعت اسمرن اور دھیان نارائن جی کا جو اُنکو پیدا کرکے پالتے ہین کرے یہ لوگ اپنا بنا دین اور دھن اور پریوار سے اپنا بھلا چاہتے ہین دیکھو آدمی جس استری اور پُتر کے مایا موہ مین پھنسکر سب طرح کا دُکھ اُٹھاتا ہی اور جھوٹھ اور سچ بولکر روپیہ لاکر اُنکو پالتا ہی اُنکا مرنا بھی اپنی آنکھون سے دیکھ کر من کو اِس مہا جال سے الگ نہین کرتا اور مرنے کے بعد کوئی بیٹا اور بھائی بندھ اسکی مدد نہین کرسکتا اور پاپ کرنے کے بدلے نرک مین جاتا ہی۔

**کبت**

| | |
|---|---|
| کہا کو شلیس سکھ پاؤ پربھُ تنی پای کہا سکھ دیکھو ہر پلا دھو کے تات جو | کہا سکھ دیا پر بار اگھو کو دُکھت کیا کہا سکھ سکنٹھ دیا بال بلی بھرات جو |
| کہا سکھ دیکھو دھن ہیت بھو متھن سندھ کہا سکھ کورد کو دیو راج کہات جو | نج آنند کند بن لہیو سکھ لیش کن کہیو شبر سکر نندھ جھین دُکھ کو سنگھات جو |

ای راجا تمھارا جنم اس بھرت کھنڈ مین ہوا ہی جو آدمی اِس بھرت کھنڈ مین پرمیشور کا بھجن اور دھیان کرکے بیکنٹھ کا سکھ پاتے ہین انھین لوگونکا سنسار مین جنم لینا سپھل ہی دیکھو منی اور رکھیشور لوگ سنساری مایا موہ چھوڑکر بن مین جا کر شیام سندر کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنا وقت کاٹتے ہین ای راجا سُنو جسکی موت نزدیک آپہونچی ہو اسکو بھوساگر پار اُترنے کیواسطے نارائن جی کی کتھا اور اُستت سننے کے سوای دوسری کوئی تدبیر اچھی نہین ہی اور وہ آدمی من اپنا استری اور پُتر اور دھن اور سنساری مایا سے الگ رکھ کر اس بات پر ٹھہراوی کہ یہ سب بیوہار جگت کا جھوٹا ہی اور دنیا کی چیز ہمیشہ نہین رہتی اور مرنے کے بعد کوئی چیز اُسکے ساتھ نہین جاتی وہ اکیلا آپ جاتا ہی اور استری اور پُتر اور دھن لوگ سب اُسکا ساتھ چھوڑ دیتے ہین اسواسطے عقلمند آدمی کو چاہیے کہ اُنکے چھوڑنے سے پہلے آپ اُن لوگونکو چھوڑ دے اور بھگوان کی کتھا کو شدھ من سے چت لگا کر سُنے اور مُرلی منوہر کے چرنون مین دھیان لگا کر انھین پربرہم پرمیشور سے پریت رکھّے اور جو کچھ کتھا اور لیلا اُنکی سُنے اُسپر یقین رکھ کر کبھی اسکو جھوٹ نہ جانے اور اُسکو سچ جانکر کسی بات کا شُبہہ نہ کرے تب وہ مُکت پاویگا ای راجا ہم شری مدبھاگوت جو سب پُرانون مین

اُتم ہی اور اسمین لیلا اور اننت شیام سندر کی لکھی ہی اور ہمنے بیاس جی اپنے باپ سے اسکو پڑھا تھا تمکو سناتے ہین جس کسیکی یہ چاہنا ہو کہ ہم آواگون سے چھوٹ جاوین اُسکے واسطی سوای سننے کتھا شری مدبھاگوت کے دوسری تدبیر اچھی نہین ہی سب شاسترون کے سننے کا پھل شری مدبھاگوت سننے سے ملتا ہی اور سب بیدون کا خلاصہ اسکو سمجھنا چاہیے جسکو جمراج کی پھانسی سے چھوٹنا ہو وہ شری مدبھاگوت سنے اسکو پرمیشور کے چرنون مین پریت پیدا ہوگی اور جو آدمی استری اور لڑکون کے موہ مین پھنسا رہتا ہی جو وہ بھی کتھا سننے کی عادت کرلے تو ضرور من اسکا برکت ہوکر ہر چرنون مین پریت کرکے بھوساگر پار اتر جاویگا اور جس جگہ یہ کتھا ہوتی ہی اسجگہ سب تیرتھ اور دیوتا لوگ سننے کے واسطے آکر اکٹھا ہوتے ہین اور اسکے سننے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین ای راجا تم بھی اس کتھا کو سنکر مکت پدوی کو پہونچوگے جو تم یہ بات کہو کہ تمہاری آنے سے پہلے یہ سب رکھیشور جو یہان موجود ہین اُنھون نے کسواسطے ہمکو بھاگوت سننے کی صلاح نہ دی اسکا یہ سبب سمجھنا چاہیے کہ رکھیشورونکا من ابتک کسی بات پر نہین ٹھہرتا تھا کبھی جگ کبھی جپ کبھی دان کبھی پوجا کیطرف جاتا تھا اور ہم اپنا من رات دن پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لگاکر سواے پڑھنے شری مدبھاگوت کے دوسری باتون سے کچھ کام نہین رکھتے اودھوت کیطرح عمر اپنی دنیا مین کاٹ کر خوش رہتے ہین ای راجا تم یہ جانتے ہو کہ میری مرنے مین تھوڑی دن رہ گئے اس بات سے مت ڈرو تمکو ابھی مرنے مین سات دن باقی ہین شری مدبھاگوت من لگاکر پریم سے سنو تو اچھی طرح تمہاری مکت ہوگی راجا کھٹوانگ کی مکت دو گھڑی مین ہوئی تھی تمکو سات دن بہت ہین تم کیون گھبراتے ہو جو کوئی اپنے سچے من سے پرلوک بنانا چاہے تو اڑھائی گھڑی مین مکت پا سکتا ہی اور سنساری بابا موہ مین ہزار برس تک اپنی عمر بیفائدہ کھوکر مرنے کے پیچھے نرک مین جاتا ہی یہ بات سنکر راجانے ہاتھ جوڑکر کہا کہ راجا کھٹوانگ نے کس طرح دو گھڑی مین مکت پائی تھی اسکا حال بیرن کیجیے شکدیوجی نے کہا کہ ترتیا جگ کے شروع مین کھٹوانگ نام راجا ساتون دیپکا پرتاپی اور بلوان اور نیت وان اور دھرماتما اپنے دھرم اور کرم سے اجودھیاپوری مین رہتا تھا انھین دنون مین دیتون نے اندرادک دیوتاونکو لڑائی مین جیت کر اندراپُن سے باہر نکالدیا تب برہسپت اپرودھت نے دیوتاؤن سے کہا کہ جب راجا کھٹوانگ تمہاری مدد کرکے دیتون سے لڑین تب تمہاری جیت ہوگی یہ بات سنتے ہی اندر دیوتاؤن سمیت مرت لوک مین راجا کھٹوانگ کے پاس آئے اور اُنسے اپنا حال کہکر مدد چاہی تب راجانے اُنکو ڈنڈوت کرکے کہا کہ میرے بڑی بھاگ ہین جو آپ لوگ مجھ سے واسطے لڑائی دیتون کے مدد چاہتے ہین ایک دن یہ بدن ضرور مٹ جائیگا جو آپلوگون کے کام آوی اس سے اور کیا اچھا کام ہی ایسی بات کہکر راجانے اپنے ہتھیار باندھ لیے اور اندرادک کے ساتھ جاکر دیتونکے ساتھ لڑائی کی اور اُنکو جیت کر دیولوک کی راجگدی پھر اندر کو دی جب دیوتاؤن نے راجا کی مدد سے فتح پائی اور نڈر ہوکر اپنا راج کرنے لگے تب راجانے دیوتاؤن سے رخصت مانگی اُسوقت اندر نے خوش ہوکر کہا کہ ای راجا تم ہمسے کچھ بردان مانگو یہ بات سنکر راجانے بچار کیا کہ ہمنے چھوٹا ہوا راج مدد کرکے انکو دلوایا ہی اِنسے کون چیز مانگین اندرنے راجا کے من کا حال جانکر کہا کہ ای راجا دیوتاونکو گذری ہوئی اور ہونیوالی بات سب معلوم رہتی ہی لیکن ہملوگ دیتون کے فساد سے کہ وہ ہمسے زبردست ہین تکلیف مین تھے اسلیے ہم تمسے مدد چاہتے تھے راجانے یہ بات سنکر اپنا بڑھاپا سمجھکر دیوتاؤن سے پوچھا کہ پہلے تم یہ بتلاؤ کہ میری عمر مین کتنے دن باقی ہین تب مین تمسے بردان مانگون اندرنے بچار کر کہا کہ ای راجا تمہاری عمر مین چار گھڑی رہ گئی ہین یہ بات سنکر راجانے دیوتاؤن سے کہا کہ مین یہی بردان مانگتا ہون کہ مجکو اِسی ساعت اجودھیاپوری مین میرے مکان پر پہونچادو وہان میرے گرم بھوم ہی اب میرے مرنے کا وقت نزدیک پہونچا ہی وہان جاکر ایسا کرم کرون جسمین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اتر جاؤن اندرنے اُسی ساعت ایک بوان بہت جلد چلنیوالا

راجا کو دیا راجا اُسی بِوان پر چڑھ کر دو گھڑی مین اپنے مکان پر پہونچا ای راجا اُسنے بھرت کھنڈ کو دیولوک سے اچھّا جانا جو مرنے کیواسطے
اجودھیا پوری مین آیا تم سچ کرکے جانو کہ بھرت کھنڈ بہت اچھی جگہ ہی اور راجانے اجودھیاجی مین آکر اُسی دو گھڑی مین بہت سی دولت
براہمنونکو اچھا پورب دان دیکر اپنے بیٹے کو راجگدّی پر بٹھالدیا اور استری اور پُتر اور راج کا موہ اور مایا من سے دور کرکے براگ
اختیار کرکے سرجو کناری جا بیٹھا اور بھگوان کے دھیان مین لین ہوکر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بکینٹھ کو گیا ای راجا
اُسکی مکت دو گھڑی مین ہوئی تجکو ابھی سات دن بہت ہین تو من اپنا سنسار ی مایا سے توڑکر پانچ بھوت آتما اور سب اندریونکو اپنے
بس مین رکھو اور دھیان براٹ روپ پرمیشور کا کہ سب لوگ اُسی مین رہتے ہین کر ۔ ساتون لوک اوپر کے کمر کے اوپر اور ساتون لوک
نیچے کمر سے نیچے اُس آدپرش کے سمجھو اور جتنی چیزین دنیا مین تو دیکھتا ہی اُس روپ سے کچھ باہر نہین ہین یہ بات بچار کر اُس تیج سے
جسکی روشنی سے سورج اور چندرما روشن ہین دھیان لگاؤ اور سب جیوون مین اُسی کے تیج کے چمتکار جانکر سوای اُسکے سب بیوہار
جگت کا جھوٹا سمجھو اور جو کوئی اُسکو سب جگہہ پر ایک ہی طرح دیکھتا ہی اُسکو ڈر کسی دشمن کا نہین رہتا اور دوست سے بھی مدد کی اچھا
نہین رہتی سب جیوون مین اُسیکا پرکاش اُسکو دکھلائی دیتا ہی سر کرشن جی کے چرنونکا دھیان ہردی مین رکھکر شرما لگا کوت من لگا کر
تیری مکت ہوجائیگی اِن سب باتو نسے شکدیوجی کا مطلب یہ تھا کہ تچھک سانپ کا ڈر راجا کے من سے نکلجاوی اور جب راجا اپنے
من مین یقین کرلے کہ سوای پرکاش نارائن کے دوسری چیز دنیا مین ہی ہی نہین تب تچھک کا ڈر چھوڑکر یہ سمجھیگا کہ کسکو کون کاٹتا ہی
جب اسطرح کا گیان من مین آیا تب جیون مکت ہوا ۔ یہ بات سنکر راجا پریچھت نے بہت خوش ہوکر کہا کہ ای مہاراج مین کسطرح سے بیٹھکر
کون سے روپ کا دھیان کرون شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا تم کُل آسن بیٹھو اور ایک چت ہوکر اپنے ہردی مین پرمیشور کے چھوٹے روپکا دھیان
کرسکو تو سب دنیا پرمیشور کے براٹ روپ مین جانکر اُسکا دھیان لگاؤ اور براٹ روپکا حال اسطرح پر ہی کہ پاتال لوک پرمیشور کے پانون اور رساتل لوک
گھٹنا اور سُتل لوک جانگھ اور تبل اور اتل لوک چوتڑ اور پرتھوی کمر اور آکاش نابھ اور جوتش چکر جہان سورج اور چندرما رہتے ہین چھاتی اور مہرلوک گلا
اور جن لوک منھ اور تپ لوک ماتھا اور برہماجی کاست لوک سر اُس آدپرش کا ہی اندر ادک دیوتا اُسکی بانہہ اور دسون دشا کان اور اشونی کمار
ناک اور سب سگندھ ناک کا چھید اور اگن منھ اور آکاش آنکھونکے رہنے کا گڑھا اور سورج آنکھ اور دن رات پلک مارنا اور جل پانون اور دنیا
کے سب ذائقہ زبان اور جمراج دانت اور مایا اُنکی ہنسی اور لاج اوپر کا اونٹھ اور لالچ نیچے کا اونٹھ اور دھرم چھاتی اور ادھرم پیٹھ اور سب
درخت بدن کے روئین اور بادل کی گھٹا سر کے بال اور ندیان بدن کی نسین اور پربت بدن کی ہڈی اور سمندر پیٹ اور ہوا سانس اور مینہ برسنا
اور دیکھا کا پانی بیج اور صبح شام پرمیشور کا کپڑا ہی اور پرمیشور کے اس روپ مین آدمی بدھ سے اور گھوڑا گدھا خچر اونٹ ناخن سے اور ہرن
وغیرہ جانور جانگھ سے اور پنچھی وغیرہ زبان سے اور گندھرب بدیادھر چارن اپسرا سر سے اور بھیڑ یا وغیرہ پانون کی پنڈلی سے اور
جگ ادک پرمیشور کے کرم سے پیدا ہوئے ہین آدمی کے تن مین گیان رہتا ہی اور دوسرے تن یعنی پشو پنچھی وغیرہ کی جون مین گیان
نہین ہوتا ہی اسطرح جو پرمیشور کا براٹ روپ ہی اسکو تم دھیان کرو جب اسمین تمھارا من لگجاوی تب چھوٹے روپ کا دھیان کرنا

ادھیاے دوسرا ۔ بیرنن کرنا شکدیوجی کا یہ بات کہ پرمیشور نے اپنے بھگتون کے واسطے جو
اُنکے نام پر جنگل مین جاکر اُنکا بھجن کرتے ہین سب کھانے اور پہننے کا سامان طیار کر رکھا ہی

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پہلا راستہ پرمیشور کے دھیان کرنے کا یہی براٹ روپ ہی جب پہلے من اپنا سنساری مایا سے برکت کرلیوی تب

نارائن کیطرف من لگتا ہی اور پرمیشور کا دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی اور جو لوگ بدھمان اور گیانی ہین وہ آٹھون پہر چرنون مین دھیان لگا کر سنساری بیوہار سے کچھ کام نہین رکھتے جو تمکو اس بات کا سوچ ہو کہ جب کوئی آدمی گرہستھی چھوڑ کر جنگل مین جا کر تپ اور اسمرن نارائن جی کا کری تو اُسکو کھانا اور کپڑا اور برتن کے بنا دکھ ہوگا تب اُسکا من پرمیشور کے دھیان اور بھجن مین کسطرح لگیگا تو نارائن جی نے رکھیشور اور تپسیتی اپنے بھگتون کیواسطے جو لوگ برکت ہو کر انکے ملنے کے لیے تپ اور جوگ کرتے ہین پہلی سے سب سامان طیار کر رکھا ہی دنیا مین آدمی کو بڑی محنت سے سب سامان ملتا ہی پرتھوی سونے کیواسطی طیار سمجھکر وہان سکھ سے سو رہی نیند آنے کے بعد جسطرح چارپائی اور بچھونے مین سُکھ ہوتا ہی اسیطرح پرتھوی پر بھی سمجھنا چاہیئے اور تکیہ کا کام کہنی سے نکلجاتا ہی اور بہت طرح کے پھل اور پھول اور میوہ کھانے کے لیے جنگل مین لگے رہتے ہین اُنکو خوشی سے کھایا کری پیٹ بھر جائیگا تب دوسری چیز کھانے کی اِچھا نہ ہوگی اور اُنکو برتن بھی نہ چاہیئے دونون ہاتھ سے بڑھ کر دوسرا برتن نہ ہوگا جسکو چور اور ٹھگ کے لینے اور ٹوٹنے اور پرانے ہونے کا کبھی ڈر نہین ہوتا اور کپڑا پہننے کیواسطے درخت کی چھال اچھی ہی جسکے پھٹنے اور دھونیکا کچھ سوچ نہین ہوتا جو چھال سے بدن چھپایا نہ جائے اور جاڑا معلوم ہو تو شہر اور گانون کے نزدیک گھورون پر لتے اور چیتھڑے پڑے رہتے ہین اُنکو اٹھا لا کر پانی سے دھو کر بدن اپنا چھپا لیوی اور پہاڑون کے دری رہنے کیواسطی گھر سمجھی اور تالاب اور ندی وغیرہ مین پانی پیکر اُسی مین نہاوی اور جو آدمی جنگل مین جاکر پرمیشور کی شرن مین رہتا ہی تو شیر اور ریچھ وغیرہ جنگلی جانورون سے اُسکو پرمیشور بچاتے ہین اور ای راجا ہم کچھ لالچ اور اپنے مطلب کیواسطے تمھارے پاس نہین آئے نارد جی نے ہماری اوپر بوجھ ڈالدیا تھا اسلیے ہم آئے ہین اور جو آدمی پرمیشور کے بھجن اور دھیان سے بمکھ رہتا ہی اُسکو بیترنی ندی اور نرک کا دکھ ضرور اٹھانا پڑتا ہی اور جو لوگ سنساری مایا سے برکت ہو کر پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین رہتے ہین اُنکو کھانا اور کپڑا مانگنے کیواسطی گرہستھ کے پاس کہ وہ لوگ اپنے دھن کے گھمنڈ مین بیٹھے ہین جانا کیا ضرور ہی روپیہ والے لوگ ہر بھگتون کو نہین پہچان سکتے ہین ہر بھگتونکا کام پرمیشور نکال دیتے ہین آدمی کو یہ بات سمجھکر صبر کرنا چاہیئے کہ جن نارائن جی نے مجھکو پیدا کیا ہی وہی کھانا دینوالے ہین کبھی بھوکھا نہ رکھینگے جب مین مان کے پیٹ مین تھا تب بھی مجکو وہی پرمیشور کھانا پہونچاتے تھے اب مین کسطرح بھوکھا رہونگا اور انھین پرمیشور نے میرے پیدا ہونے سے پہلے میری مان کی چھاتیون مین دودھ پیدا کر رکھا تھا تھوڑا بچار کر سمجھنا چاہیئے کہ چھاتیون مین سب مانس ہی ہوتا ہی بنا دیا اور کرپا پرمیشور کے اُسمین دودھ کسطرح پیدا ہو گیا اور یہ حال دیکھنے پر بھی جو آدمی صبر نہ رکھی اور پرمیشور کو بھولکر کھانے اور پینے کا سوچ کری تو اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیئے دیکھو جو کوئی گائی بیل وغیرہ جانورونکو اپنے دروازے پر باندھتا ہی وہ اُسکے گھاس اور دانے کا سوچ رکھتا ہی تو نارائن جی جو سب جیو کا کے دینوالے ہین وہ کسطرح اپنے داس کی چنتا چھوڑ کر اُسکو بھوکھا رکھینگے اُسوقت تو پرمیشور نے تجکو نہین بھلایا جب تو ایک بوند پانی کے برابر تھا پھر پرمیشور نے اپنی مہما سے تیرے دونون کندھون پر دو ہاتھ بنائے اور اُن ہاتھون مین دس انگلیان بنائین تو پھر اب تو کسطرح جانتا ہی کہ پرمیشور مجکو بھول جاوینگے ای راجا کسکی سامرتھ ہی جو پرمیشور کے گنون کا حال جان سکے پہلی روز سوانسا کو چڑھاوی اور جوگ ابھیاس کے ساتھ پران اپنا برہمانڈ پر چڑھاوی اور بھروی کے بیچ دھیان کمل کے پھول کا جسمین ہزار پتے ہین اور منھ اُسکا نیچے ہی اپنے دھیان مین منھ اُس پھول کا اوپر کو کری یہ بات کرنے سے من اُسکا اسیطرح نرمل ہو جائیگا جسطرح مورچا لگا ہوا لوہا صیقل کرنے سے چمکنے لگتا ہی اور جب من شدھ ہو جائیگا تب اُس پھول مین اُسکو پرمیشور کا چھوٹا روپ دکھلائی دیگا ایسا سکھ ملیگا جو اُسنے کبھی نہ پایا تھا اور وہ اُس سکھ پر موہت ہو کر دوسری چیز کی چاہنا نہ رکھیگا جب وہ اُس پدوی کو پہونچا تو اچھا جوگیشور ہوا پھر اُسکو کچھ جگ اور تپ کرنیکا کام نہین رہتا

اور پرمیشور کا چمتکار سب مین برابر دیکھ کر کسی کے ساتھ دشمنی اور دوستی نہین رکھتا ہی اے راجا تم پہلے براٹ روپ کا دھیان کرو جب تمھارا من ٹھہر جاوے
تب اپنے دلمین اُسی کمل کا دھیان لگاؤ اور اُس کمل مین تمکو انگوٹھے کے برابر چتربھج روپ پرمیشور کا رنگ نیل منی کیطرح چمکتا ہوا آنکھ چکر گدا
پدم چارون ہاتھون مین لیے ہوئے کریٹ مکٹ جڑاؤ ماتھے پر اور مکراکرت کنڈل کانون مین اور بیجنتی مالا اور بنالا گلے مین اور نورتن جڑاؤ
بازو پر اور گھونگھروداکر دھنی کمر مین اور کڑے پیرون مین پہنے اور پیتامبر باندھے اور اپرنا اوڑھے اور لمبے ہاتھ بان کے نین تاپ ہارنی
چتون مند مند مسکراتے اور بھرگ لتا کا چنھ چھاتی مین تمکو دکھلائی دیگا جو تمسے سب روپ کا دھیان ایکبار نہو سکے تو پہلے چرنون سے
شروع کرکے ایک ایک انگ کو دھیان مین لاؤ دھیرے دھیرے سب روپ تمھارے دھیان مین آجائیگا جب اچھی طرح وہ روپ تمھارے
دھیان مین آجاوے تب تم سانس کھینچنے کا سادھن کرکے پران اپنا ماتھے پر چڑھا لینا جس آدمی کا پران برھمانڈ توڑکر نکلجاتا ہی وہ جیو سورج
منڈل مین ہوکر بیکنٹھ کو پہونچتا ہی پھر اسکا آواگون نہین ہوتا جو لوگ جگ تپ دان تیرتھ آدک کرکے اپنا تن تیاگ کرتے ہین وے جیو
چندر منڈل مین ہوکر دیولوک وغیرہ مین اپنے کرم کے موافق جاتے ہین اور اپنے پن کے پھل تک وہانکا سکھ بھوگ کر انکو پھر دنیا مین پیدا
ہونا پڑتا ہی آواگون سے نہین چھوٹتے اور مکر سے لیکر متھن کی سنکرات یعنی چھ مہینہ تک سورج اُترائن رہتے ہین یہ دیوتاؤن کا دن ہی اس چھ
مہینے کے مرنیوالے آدمی سورج منڈل ہوکر بیکنٹھ کو جاتے ہین اور کرک سے لیکر دھن کی سنکرانت چھ مہینے تک سورج دچھنائن رہتے
ہین یہ دیوتاؤن کی رات ہی اس چھ مہینے کے مرنے والے لوگ چندر منڈل مین ہوکر دیولوک آدک مین جیسا کرم کیا ہو جاتے ہین وہان کا
سکھ اُسکی میعاد تک کرکے وہ پھر دنیا مین پیدا ہوتے ہین ہمنے دونون طرح کی دھرم کی راہ تمسے کہدی سوا اسکے اور کوئی تیسری راہ نہین ہی
اے راجا جو کوئی آدمی کے تن مین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنی مکت نہین بناتا اُسکو پھر چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہونا پڑتا ہی جو
کوئی اس تن مین پرمیشور کو نہین پہچانتا اور اپنی عمر کھیل کود اور سنساری مایا مین پھنسکر خراب کردیتا ہی اُسکا وہ حال سمجھنا چاہیئے جیسے کوئی
آدمی بڑی محنت سے اونچے پہاڑ پر چڑھ گیا تب اُسکو تھوڑی سی محنت اپنے مطلب کے ملنے کیواسطے رہ جاتی ہی اسیطرح جب جیو نے آدمی کا تن
پایا تو وہ گویا اونچے پہاڑ پر چڑھ چکا اور جو اُسنے اس تن مین تھوڑی سی محنت سے بھجن اور اسمرن پرمیشور کا کرکے اپنا کام نہین بنایا تو
وہ اُس پہاڑ سے نیچے زمین پر گر پڑا پھر چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہو تب اس پہاڑ پر پہونچ سکتا ہی جسنے اپنی عمر بیفائدہ کھوئی وہ مرنے کے بعد
بہت پچھتا کر کہیگا کہ دیکھو مین نے بُرا کام کیا جو پرمیشور کو نہین پہچانا اور سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہوا پھر وہ بات ہاتھ سے جاتی
رہیگی اسلیے آدمی کو یہ دھیان رکھنا چاہیئے کہ ہر روز میری عمر کم ہو کر مرنے کے دن نزدیک چلے آتے ہین جو دن بیت گئے وہ پھر نہین آسکتے
اسواسطے آٹھون پہر من مین بشواش رکھکر ایکساعت بھی پرمیشور کو نہ بھولے اور پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین اپنا دن کاٹے اور جسنے آدمی
کے تن مین پرمیشور کا بھجن نہین کیا وہ جانور کے برابر ہی جسطرح اونٹ اور بیل کی پیٹھ پر بوجھ لادکر ایک وقت اُسکو دانہ اور گھاس دیتے ہین
اور وہ اُسی مین خوش رہ کر دن اپنا کاٹتا ہی اور یہ نہین جانتا کہ کہانسے سورج نکلتے ہین اور کہان جاکر ڈوبتے ہین وہی حال اُس آدمی کا
سمجھنا چاہیئے اے راجا پرمیشور تھوڑی دھیان کرنے مین آدمی سے خوش ہو کر اُسکو مکت دیتے ہین اور شری کرشن جی نے گیتا مین ارجن سے
کہا ہی کہ آدمی چار وقت ضرور میرا اسمرن کرتے ہین ایک جب آدمی روگی ہو کر دکھ پاتا ہی دوسری جسکو میرے ملنے کی اچھا ہوتی ہی
تیسرے جب کسی کا کام اٹکے یا وہ کسی چیز کے ملنے کیواسطے چاہ کرے چوتھے گیانی جو مجھے پہچانکر میرے بھید کو پہونچا ہی وہ لوگ اپنا اپنا مطلب
پورا ہونے کیواسطے میرا اسمرن اور دھیان کرتے ہین مین چارون طرح کے یاد کرنے والون سے خوش ہوتا ہون لیکن گیانی سے زیادہ کہ وہ ہمیشہ

میری دھیان مین بنا رہتا ہی راجا تو کچھ سندیہہ من مین نہ رکھ اس بات دنین ضرور تیری مکت ہوگی ہم شریمد بھاگوت امرت روپی کتھا کہتے ہین جیت لگا کر سن بھوساگر پار اتر جائیگا

## ادھیاے تیسرا۔ برنن کرنا شکدیوجی کا یہ بات کہ کس دیوتا کی ارادھنا کرنے سے کون پھل ملتا ہے

سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جب راجا پریکھت نے یہ سب حال دھیان کرنے پرمیشور کا سنا تب پھر اپنے من مین کہا کہ کسطرح یہ سروپ نارائن جی کا میری دھیان مین آویگا جب اسی سوچ مین راجا کا مکھ ملین ہوگیا تب شکدیوجی نے راجا کو اداس دیکھکر یہ بچار کیا کہ شاید راجا کے من مین کوئی اچھا رہ گئی ہی اس سے راجا کا منھ اداس ہوگیا ہی مین اپنی بات سے اسکے چت کا حال معلوم کیے لیتا ہون یہ بچار کر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جو کوئی اپنا ست بڑھایا چاہے وہ برہما جی کی پوجا کرے اور جو اپنی اندریونکو بلوان کیا چاہے وہ راجا اندر کی اور جو پرجا ادھک ہونے کی اچھا رکھے وہ دچھ پرجاپت کی اور جو دولت کی چاہنا رکھے وہ دیبی جی کی اور جو اپنے روپ کا تیج بڑھانا چاہے وہ اگنی کی اور جو اناج اور ہاتھی گھوڑا وغیرہ ملنے کی چاہ رکھے وہ آٹھون بس دیوتا کی اور جو کامدیو بڑھانا چاہے وہ ردر کی اور جو کوئی اپنے بدن مین زیادہ طاقت ہونے کی چاہ کرے وہ الادیبی کی اور جو خوبصورتی زیادہ چاہے وہ گندھربون کی اور جسکو خوبصورت عورت کی چاہ ہو وہ اربسی اپسرا کی اور جو آدمی جس ملنے کی اچھا رکھتا ہو وہ جگت بھگوان کی اور جو بڈیا چاہے وہ مہادیوجی کی اور جو اپنے پریوار کی بڑھتی چاہے وہ دیبتہ پترون کی اور جسکو اپنے کل اور پریوار کی رچھا کرنی ہو وہ پن جیون کی اور جسکو راجگدی کی چاہنا ہو وہ منو کی اور جو کوئی اپنے دشمن کا مٹ جانا چاہے وہ نرذت راچھس کی اور جو کوئی اپنے بدن مین بیرج بڑھنے کی چاہ رکھتا ہو وہ چندرما کی اور جو کوئی اپنی عمر کی زیادتی چاہے وہ اشونی کمار کی اور جو استری سندر پت چاہے وہ پاربتی جی کی اور جسکو کسی بات کی چاہ نہو وہ نارائن جی کی اور جسکو سب چیزون کی جنکا برنن اوپر ہوچکا ہی اور سوا اسکے اور جس چیز کی چاہنا ہو وہ شری نارائن جی کی پوجا کرے انکی کرپا سے سب مطلب پورے ہوتے ہین ای راجا جو لوگ اپنا پرلوک بنانے کیواسطے پرمیشور کی یاد نہین کرتے انکو کتے اور گدھا وغیرہ جانور کے برابر سمجھنا چاہیے جسطرح سور غلیظ کھاتا ہی اسیطرح شراب پینے والے کو سمجھنا چاہیے جن جینے آدمی کا تن پاکر اپنے کانون سے پرمیشور کی کتھا اور لیلا اور کیرتن نہین سنا اور لوگون کی نندا سننے مین من لگایا اسکا کان بچھو اور سانپ کے بل کے برابر ہی اور جسنے زبان سے پرمیشور کا نام نہین جپا اسکی زبان مینڈک کے برابر سمجھنا چاہیئے جو بیفائدہ برسات مین چلایا کرتا ہی اور جسکا سر دیو استھان یا براہمن یا سادھو کے آگے ڈنڈوت کرنے کے واسطے نہین جھکا اسکا سر بوجھ کے برابر بدن پر سمجھنا چاہیئے اور جسنے دولت پاکر پن یا دان نہین کیا اور ہاتھون سے شری نارائن جی کی پوجا اور سادھو اور براہمنون کی سیوا نہین کی وہ ہاتھ کاٹھ کی کرچھل کے برابر ہی اور جن پیرون سے تیرتھ جاترا اور دیوتا کے مندر اور سادھو براہمن کے درشن کرنے کو نہین گیا وہ پانون درخت کی شاخ کے برابر ہی اور جسنے آنکھون سے پرتچھ یا دھیان مین پرمیشور اور دیوتا کا درشن نہین کیا ان آنکھون کو مور پنکھ کے برابر سمجھنا چاہیئے اور جس آدمی نے پرمیشور پر چڑھی ہوئی تلسی کی پتی اور سادھو اور براہمنون کے چرنون کی دھور اپنے سر پر شردھا اور پریم سے نہین چڑھائی وہ آدمی جیتے جی مری ہوئے کے برابر ہی اور جس کسی کو پرمیشور کی کتھا اور لیلا اور بھجن سنکر دکھ کی جگہ رونا نہ آوے اسکا ہردی پتھر کے برابر سمجھنا چاہیئے۔

## ادھیاے چوتھا۔ بنتی کرنا راجا پریکھت کا شکدیوجی مہاراج سے واسطے کہنے کتھا اور کیرتن پربرہم پرمیشور کے

سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو جب راجا پریکھت کو شیام سندر کا حال اور شریمد بھاگوت کی مہاتم سنکر سب سوچ من سے دور ہوگیا تب راجا نے بہت خوش ہوکر راج اور استری اور لڑکون کی محبت چھوڑ دی اور شکدیوجی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج جو کچھ آپ نے کہا اسپر

اُسپر شواس کرکے مجکو بڑی خوشی ہوئی اور مین نے اپنا دھیان نارائن جی کے چرنون مین لگایا مجکو آج اور سات دن مین مرنا دونون برابر ہین اس بات کا ڈر میرے مَن سے جاتا رہا آپکا سب پُران اور شاستر دیکھا اور پڑھا ہوا ہی اور برہماجی اور آدپُرش کا حال آپ اچھی طرح جانتے ہین جس طرح نارائن جی اِس سنسار کو پیدا اور پالن کرکے پھر اُسکا ناش کردیتے ہین وہ حال سُنائیے اور پربرہم پرمیشور نے سگن اوتار لیکر جو لیلا اِس جگت مین کی ہین وہ برنن کیجیے یہ بات سُنتے ہی شکدیو جی نے خوش ہوکر پہلے دھیان چرن شیام سُندر کا جنکی پوجا کرنے اور نام لینے اور کتھا سننے سے آدمی پوِتر اور گیانی ہوتا ہی کرکے اسطرح پر استت کی کہ اے دینانا تھ جتنے جوگ اور جگ وغیرہ ہین وہ سب بغیر کرپا آپ کے اپنا پھل نہین دے سکتے اُس پربرہم پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون جسکے چرنون کا دھیان بڑے بڑے جوگی اور مُن اور سنکادک اور برہماجی اور مہادیو جی آدِ دیوتا دِن رات اپنے ہِردے مین رکھتے ہین اور اُنکے چرترلیلا کو نہین جانتے اور جنکی دَیا اور کرپا سے گوپیان اور رشوری اور گدِھ وغیرہ چھوٹے چھوٹے جیو مکت پدوی پر پہونچے اور جو لچھمی جی کے پت ہین اُنکو نمسکار کرتا ہون وہی پرمیشور اپنی کرپا سے میری بُدھ مین پرکاش کرکے میری بات سچ کرین اور اُنکی شکت سے مجکو اُنکا چرتر کہنے کیواسطے سامرتھ ہو پھر شکدیو جی نے بید بیاس اپنے پتا اور گرو کے چرنون کا دھیان اور ڈنڈوت کرکے کہا کہ اے راجا کتھا شری مدبھاگوت جو بیکنٹھ ناتھ جی نے برہماجی سے کہی اور برہماجی نے نارد مُن سے کہی اور نارد مُن نے بید بیاس جی کو بتائی اور بید بیاس جی ہمارے باپ نے ہمکو پڑھائی تھی وہ سب مین تمکو سُناتا ہون جو بات تم سُننا چاہتے ہو وہ سب حال اِسمین لکھا ہی مَن لگاکر سُنو۔

## اَدھیاے پانچوان شروع کرنا شکدیو جی کا کتھا شری مدبھاگوت اور سمبا د برہما اور نارد کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کسی جگ مین ایک دِن نارد مُن برہماجی اپنے پتا کے پاس ڈنڈوت کرنے کیواسطے گئے اُسوقت برہماجی پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے تھے نارد مُن نے اُنکو دیکھکر اپنے مَن مین اِس بات کا سَندیہ کیا کہ دیکھو سب دنیا پیدا کرنے پر بھی یہ کسیکا دھیان کر رہے ہین اِس دھیان کرنے سے معلوم ہوتا ہی کہ کوئی اِنکا بھی مالک ہی جسکا یہ دھیان کرتے ہین اِسکا حال پوچھنا چاہیئے یہ بات بچار کر نارد جی نے برہماجی سے دھیان چھوٹنے کے بعد پوچھا کہ آپ کہتے ہین کہ جو کچھ جسکے بھاگ مین لکھا ہی وہی ہوتا ہی اور مین دیکھتا ہون کہ آپ اِسطرح سب جگت کو رچکر پھر اُسکو ناش کردیتے ہین جسطرح مکڑی اپنے مُنھ سے ڈورا نکالکر پھر اُسکو کھا جاتی ہی آپ کے کہنے اور دھیان کرنے سے مجکو ایسا جان پڑتا ہی کہ آپ سے بھی کوئی بڑا ہی جسکا دھیان کرکے آپ اُسکی آگیا کے موافق سب سرشٹ رچنے کا کام کرتے ہین جسکا دھیان آپ کرتے ہین اُسکا نام اور گُن مجکو بھی بتا دیجیے یہ بات سنکر برہماجی نے کہا کہ اے نارد تم دھن ہو جو تمنے پرمیشور کا چرتر مجسے پوچھا پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی تم جو مجکو جگت کا کرتا کہتے ہو مین اِس بات سے بہت شرمندہ ہون اے نارد مجھ سے بڑی اور میرے مالک بھگوان ہین بہت سے برہما اور بہت سے برہمانڈ اُنسے ظاہر ہوکر سب دنیا اُنھین کی مایا سے پیدا ہوتی ہی اور مین بھی پرمیشور کی دَیا اور کرپا سے سب دنیا کو پیدا کرتا ہون دیوتا اور آدمی کو اُنھین کے پرتاپ سے بُدھ اور گیان ملتا ہی سُنو جب نارائن جی کی نابھ سے کمل کا پھول نکلا اور ہم اُس پھول سے پیدا ہوئے تب ہمنے بہت سوچ کرکے بچارا کہ ہم کہان سے پیدا ہوکر یہان آئے ہین جب ہمکو اِسکا حال نہین معلوم ہوا تب پرمیشور کا دھیان کرنے سے ہمکو گیان ہوکر یہ بات جان پڑی کہ نارائن جی نے ہمکو پیدا کیا ہی اور سورج اور چندرما اور تارا اگن ادک اُنھین کے تیج سے روشن ہین اور جتنی چیزین دنیا مین ہین سب اُنھین کی کرپا اور مایا سے ظاہر ہوئی ہین اور یہ جیو سب کے بدن مین اُنھین کا پرکاش ہی اور نارائن جی اپنے تیج سے آپ پرکاشت ہین اُن مین کسی دوسرے کا تیج نہین ہی

انکے آد اور انت اور بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا کہ حال اُس پربرہم پرمیشور کا برنن کر سکے لیکن نارائن جی کی کرپا سے جتنا مجھکو معلوم ہی وہ تمسے کہتا ہون سنو کہ جب پرمیشور کو اس بات کی چاہ ہوتی ہی کہ ہم اکیلے ہین بہت روپ ہو جاوین تب اپنی اچھا سے بہت روپ ہو جاتے ہین جب مین کمل کے پھول سے پیدا ہوا تب مجھکو نارائن جی نے یہ حکم دیا کہ تو دنیا کو پیدا کر اُسوقت مین نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ مین کسطرح دنیا کو پیدا کرون تب انھین نارائن جی کی مایا سے ستاتوک راجس تامس تین گن پیدا ہوئے اور مجھکو اپنے ہردے مین برہم کا چمتکار دکھائی دیا تب مین نے انھین تینون چیزونکی ساتھ سے سب دنیا اور پانچون تتو پیدا کر کے پرتھوی کو پیدا کیا اور مٹی اور آگ اور پانی اور ہوا اور آکاش ان پانچ تتو سے سب جیوون کا بدن بنایا اور نیز جو پرتھوی کمل کے پتے سے بنائی تھی وہ پانی پر نہین ٹھہرتی تھی ہزار برس تک برابر ہلتی رہی جب مین نے نارائن جی سے پرتھوی کے ہلنے کا حال کہا تب اسی آدپرش بھگوان نے اپنی شکت سے پرتھوی کو پانی پر ٹھہرا دیا تب ہلنا اسکا بند ہو گیا اسی شکت کو برہمانڈ اور براٹ روپ کہتے ہین اور اس روپ کے ہزار سر اور ہزار ہاتھ اور ہزار پانون اور ہزار آنکھ اور ہزار کان اور ہزار ناک بید مین لکھی ہین-

## ادھیاے چھٹوان-کہنا برہما جی کا حال براٹ روپ نارائن جی کا-

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا برہما جی نے نارد جی سے کہا کہ حال براٹ روپ نارائن جی کا اسطرح پر ہی کہ ساتون لوک اوپر کے کمر کے اوپر اور ساتون لوک نیچے کے کمر سے نیچے اُنکا بدن سمجھنا چاہیئے اور اگن منہ اور درخت بدن کے رونین اور دسون دشا کان اور سمدر پیٹ اور سورج آنکھ اور پہاڑ بدن کی ہڈی اور ندیان بدن کی نسین اور ہوا سانس اور اندر آدک دیوتا باہنہ اور اشونی کمار دیوتا ناک اور سب سگندھ ناک کا چھید اور آکاش انکھونکی گولک اور دن رات پلک مارنا اور جل پیر اور دنیا کا ذائقہ زبان اور جمراج دانت اور مایا ہنسی اور لاج اوپر کا ہونٹھ اور لالچ نیچے کا اونٹھ اور دھرم چھاتی اور ادھرم پیٹھ اور میگھ گھٹا سر کے بال اور برسات کا پانی بیج انکے براٹ روپ مین سمجھنا چاہیئے سوا اسکے اور سب بیوہار دنیا کے اسی روپ مین موجود ہین اسلیئے تپسی اور رکھیشور لوگ نارائن جی کا بدن آکاش سب جگہ برابر سمجھکر کیسکو دکھ نہین دیتے اور ہزار درخت کا سے ضرور سمجھنا چاہیئے کہ پرمیشور کو دکھ پہونچیگا جگت مین ہان لابھ جس اپجس دکھ سکھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتا ہی اور جو کچھ شرادھ آدک مین پتروں کے نام اور جگ آدک مین دیوتا آدک کے نام پر دنیا کے لوک دیتے ہین وہ سب اسی پرمیشور کو پہونچتا ہی اور جڑ اور چیتن سب جیوون کے پیدا اور پالن ناش کرنیوالے وہی ابناشی پرش ہین اُنپر کوئی دوسرا مالک نہین ہی ای نارد جب مجھکو دنیا پیدا کرنے کی آگیا ہلی تب مین نے نارائن جی کی دیا اور کرپا سے دچھ پرجاپت کو پیدا کیا اُس سے بہت آدمی پیدا ہوئے اور انھین نارائن جی کے چرنونکا دھیان اپنے ہردے مین رکھنے سے مجھکو دنیا پیدا کرنے کی سامرتھ ہی اور وہی پرمیشور آد اور مدھ اور انت مین ہمیشہ ایکطرح پر رہکر گھٹنے اور بڑھنے اور پرانے ہونے سے رہت ہین اور کوئی چیز دنیا کی انکے روپ سے باہر نہین ہی اور بدھ اتنی سامرتھ نہین رکھتی کہ انکی استت کر سکے اور نارائن جی نے اپنی اچھا سے واسطے کرنے لیلا اور بھو ساگر پار اتارنے سنساری جیوون کے دنیا مین چوبیس اوتار لیے ہین آدمی کو چاہیئے کہ ہمیشہ لیلا ان اوتارون کی آپسمین کہکر بیچ دھیان اور اشمرن نام پرمیشور کے لگا رہی تب اسکا انتہکرن شدھ اور پوتر ہو کر اُسمین پرمیشور کا چمتکار چمکے اور آواگون سے چھوٹ کر بھو ساگر پار اُتر جائے دیکھو انھین پرمیشور کا بھجن اور اشمرن کرنے کے پرتاب سے رکھیشور اور تپسی لوگ جو کچھ شاپ یا آشیرباد کسی کو دیتے ہین وہ اُسیوقت ہو جاتا ہی رکھیشور اور مہاتما لوگ مجھسے بید وغیرہ پڑھ کر دنیا مین ظاہر کرتے ہین اور پرمیشور کے بردان دینے سے میری بات جھوٹھ نہین ہوتی اور من میرا پاپ کیطرف نہین جاتا اور اندریان میری ادھرم کی چاہ نہین کرتی ہین انھین پرمیشور کا دھیان کرنے سے یہ تینون گن مجھمین ظاہر ہوئے ہین اور پرمیشور نے سب بدن آدمی کا ایک ایک دیوتا کو سونپ دیا ہی ایک روپ سب دیوتاون کا اپنے لوک مین رہکر پرکاش انکا

سُورج کیطرح جیسے پانی بھری ہتھنون مین پڑتا ہی اسیطرح سب جیون کے بدن مین سمجھنا چاہیئے اور تیسرا پرکاش اُنکا بیج مُورت دیو مندرون کے
رہتا ہی اور سُورج کی روشنی اور چندرما کی کرن پڑنے سے چاندی سونا تانبا وغیرہ کی کھان دنیا مین پیدا ہوتی ہین اور جو پاپ اور ادھرم آدمی سے
१ प्रायश्चित ہوتے ہین اُنکے پرایشچت دھرم شاستر مین لکھے ہین یہ سب حال لکھکر برھما جی نے جو چار اشلوک مول شری مدبھاگوت کے نارائن جی کے مُنھ سے
سنے تھے وہ چارون اشلوک نارد جی سے کہکر کہا کہ ای نارد وہ پربرہم پرمیشور نرنکار رُوپ کسی کے دیکھنے مین نہین آتے اور اُنکو کوئی ہاتھ سے
پکڑ نہین سکتا اور کسیکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُنکے سب اوتارون کا حال برنن کر سکے کہ سب جیوُن مین اُنھین کی جوت کا پرکاش ہی
حال چوبیسون اوتار پربرہم پرمیشور کا جو سگن رُوپ دنیا مین دھارن کیے تھے اپنی بُدھ کے موافق کہتا ہون -

## ادھیاے ساتوان - برھما جی کا نارد جی سے پرمیشور کے چوبیسون اوتارون کا حال کہنا

برھما جی نے نارد جی سے کہا کہ پہلا اوتار سنک سنندن سناتن سنت کمار کا میری ناک سے پیدا ہوا ہی کہ وہ لوگ پرمیشور کے تپ اور دھیان
مین رہ کر اُس تپ کے پرتاپ سے کئی کلپ کے گذر جانے پر بھی ہمیشہ پانچ برس کی عمر کے بنے رہتے ہین دوسرا اوتار باراہ جی کا اسواسطے لیا کہ
२ हिरण्याक्ष مجکو جب دنیا پیدا کرنے کا حکم ہوا تب مین نے نارائن جی کی کرپا سے کمل کے پتے کی پرتھوی بنائی تو اُس پرتھوی کو ہرنیاکش دیت اُٹھا کر پاتال
کو لیگیا جب مین نے بیکنٹھ ناتھ سے بنتی کیا کو بغیر زمین کے میری پیدا کیے ہوئے جیو کہان رہینگے تب اُنھون نے باراہ رُوپ رکھکر پاتال مین
جا کر ہرنیاکش دیت کو مار ڈالا اور پرتھوی کو باہر لا کر اپنی مہما سے پانی پر ٹھہرا دیا یہ پرتھوی کرمون کا پھل دینے والی اچھا بُرا جیسا کرم کوئی کرے ویسا پھل
३ हयग्रीव پاوے تیسرا اوتار جگ پُرش کا لیکر دنیا کے لوگونکو جگ کرنے کی راہ بتلا کر کرتارتھ کیا چوتھا اوتار ہی گریو کا دھارن کرکے پاتال مین جا کر مدھ کیٹبھ
४ मधुकैटभ دیت کو مار ڈالا اور جو بید وہ دیت چُرا لیگیا تھا اُسے لا کر مجھے دیا پانچوان اوتار نارائن جی کا مُورت نام کنیا دھرم رکھیشور سے لیکر اُتر کھنڈ
مین بمقام بدری کیدار بیٹھے ہوئے اسواسطے تپ کرتے ہین کہ جیسین دنیا کے لوگ مجکو تپ کرتے ہوئے دیکھ کر آپ بھی پرمیشور کا تپ اُسمین
५ दत्तात्रेय کیا کرین چھٹوان اوتار کپل دیو مُن کا لیکر دیو ہوتی اپنی ماتا کو سانکھ جوگ گیان سکھا کر مُکت دی ساتوان اوتار دتاتری کا لیکر راجا جدو کو گیان
६ ऋषभदेव سکھلایا جسکے پرتاپ سے وہ مُکت ہوا اور دتاتری نے چوبیس گرو کیے تھے اسکا حال گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی آٹھوان اوتار رکھبدیو
७ वराहमी کا لیکر سرادھیون اور جینی دھرمیونکی ذات دنیا مین ظاہر کی نوان اوتار راجا پرتھو کا لیکر بینُ اپنے باپ کو نرک جانے سے بچایا اور گئو رُوپی پرتھوی
८ प्रीनधर्मी کو دوہکر سب وکھد ودھ کیطرح اسمین سے نکالین اور پہاڑونکو جو جابجا زمین کو روکے ہوئے تھے اُٹھا کر اُترا کھنڈ مین رکھدیا اور پرتھوی کو
९ पृथु سنساری جیوُون کے رہنے کے لیے خالی کرکے اُسپر شہر اور گانون بسایا دسوان متس اوتار لیکر راجا ستیہ برت کو پرلی کا تماشا دکھلایا اور گیارھوان
१० वेणु کچھپ اوتار لیکر سمدر متھنے کیوقت مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر لیکر چودہ رتن اسمین سے نکالے بارھوان اوتار دھنونتر بید کا لیکر واسطے دور کرنے
११ मत्स्य بیماریون کے دوائین سمدر سے نکالین تیرھوان اوتار موہنی رُوپ کا رکھ کر دیتون کو اپنے رُوپ پر موہت کیا اور امرت کا کلسہ جو دیتون نے
१२ सत्यव्रत دھنونتر بید سے بغیر دینے حصہ دیوتاؤن کے چھین لیا تھا لیکر وہ امرت دیوتاؤنکو پلایا چودھوان اوتار نرسنگھ کا لیکر ہرنیہ کشپ دیت کو مارا
پندرھوان اوتار باون کا رکھکر تین قدم زمین راجا بل سے دان لیکر دیوتاؤنکو دی سولھوان اوتار ہنس کا لیکر سنت کمار کو گیان سکھلا کر غرور
اُنکا دور کیا سترھوان اوتار نارائن نام لیکر دھرو بھگت کو درشن دیا اٹھارھوان اوتار ہری نام دھرکر گجیندر کا پران گراہ سے بچایا انیسوان اوتار
پرسرام کا لیکر جو جو دُشٹ جیو ہر بھگتونکو پرتھوی پر دُکھ دیتے تھے اُنکو مار ڈالا اور اکیس مرتبہ چھتری راجاؤنکو دوسرے چھتریون سمیت مار کر زمین اُنکی
چھینکر برہمنونکو دان کردی بیسوان اوتار رگھبر رامچندر جی کا لیکر پاپی راون کو دوسرے راچھسون سمیت جو گئو اور براہمنونکو دکھ دیتے تھے مار ڈالا

اور لنکا کا راج بھبیکھن کو دیکر ہنومان جی کو جس دیا اکیسوان اوتار بید بیاس جی کا لیکر واسطی بھوساگر پار اتار نے سنساری جیوونکے چار بید اور مہابھارت اور اٹھارہ پران بناتے اور بائیسوان اوتار سری کرشن جی کا لیکر کوروون اور پانڈوون سے مہابھارت کرایا اور کنس اور کال جمن اور جرا ادک ادھرمی راجونکو مار کر پرتھوی کا بوجھ اوتارا اور دنیا مین بہت سی لیلا کی جسکا برنن دسم اسکندھ مین لکھا ہی اور تئیسوان بودھ اوتار لیکر جگ کرنا دیوتونکا بند کیا اور کلجگ کے اخیر مین چوبیسوان اوتار کلنکی دھارن کرکے تلوار ہاتھ مین لیے نیلے گھوڑے پر سوار ہوکر ادھرمی اور پاپی لوگونکو مارینگے اور ست جگ کا کرم دنیا مین ظاہر کرکے دھرم کو بڑھاوینگے اے نارد چوبیسون اوتارون کا حال ہمنے تمسے اپنی بدھ کے موافق کہا جو آدمی اگیان ہوکر پرمیشور کو اچھی طرح سے نہ جانے گا اسکو گیان اور مکت ملنی کیواسطے ان سب اوتارون کی کتھا اور لیلا ضرور سننا چاہیئے اور جس آدمی نے گیانی ہوکر سب جیوون مین پرمیشور کا پرکاش برابر دیکھا اسکو برہم گیانی جانکر جیون مکت سمجھنا چاہیئے اے نارد مین جگت کی رچنا اور وشن سب جیوونکی پالنا اور مہادیو جی سبکا ناش کرتے ہین یہ تینون بھی اوتار پرمیشور کے ہین اور سب دنیا پرمیشور کی مایا سے اپنے استری اور لڑکے اور دھن کی محبت سے مہا جال مین پھنسی رہتی ہی جس آدمی پر نارائن جی بڑی کرپا کرتے ہین وہ ست سنگ کرکے اس مایا جال سے چھوٹ سکتا ہے نہین تو سنسار روپی جال سے چھوٹنا بہت مشکل سمجھو اور اس مہا جال سے چھوٹنے کیواسطے سوائے بھجن اور اسمرن نام اور سننے کتھا اور لیلا اوتار پر برہم پرمیشور کے دوسری کوئی تدبیر نہین ہی اور اوتارونکی لیلا چارون برن کو سننا چاہیئے اور چار شلوک تتو گیان شری مدبھاگوت کے جو ہمنے نارائن جی سے سنے تھے وہ ہمنی تمسے کہے انھین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے سے تم مین بھی سب گن ظاہر ہونگے اور اے نارد کئی مرتبہ مجھ ایسے برہما اور تم ایسے نارد دنیا مین پیدا ہو چکے ہین اسکا حال سوای پربرہم پرمیشور کے دوسرا کوئی نہین جانتا ہی ہر کلپ مین سب جیو اپنے کرم کے موافق پھر جنم پاتے ہین اور جس دیش مین دیو استھان نہو کر پرمیشور کی کتھا نہین ہوتی اور جس گھر مین کوئی جگ اور ہوم نہین کرتا وہان کلجگ کا قیام زیادہ سمجھنا چاہیئے اور وہان کے آدمی کرودھ لوبھ اہنکار مین بھرے رہتے ہین اور یہی کرودھ وغیرہ پاپ کی جڑ ہوکر لوگونسے بہت طرح کے ادھرم کراتے ہین اور پرمیشور کی مایا کو تھوڑا سا مہادیو جی اور دچھ پرجاپت دیوتا اور سنکادک بھرگ کھیشور پرہلاد اور راجا بل راجا امبرکھ پراچین برکھ وغیرہ جانتے ہین اور جس جیو کو غرور نہین ہوتا وہی آدمی پرمیشور کی مایا سے چھوٹکر بھوساگر پار اتر جاتا ہی اور جو لوگ ہر بھگت ہوکر پرمیشور کی شرن مین رہتے ہین انپر مایا کا کچھ بس نہین چلتا نارد جی یہ پرتاپ نارائن جی کا سنتے ہی بہت خوش ہوکر بین بجاتے ہر گن گاتے چلے گئے ۔ वहिषद

## ادھیاے آٹھوان ۔ پوچھنا راجا پریچھت کا شکدیو جی سے حال دھرم اور بید اور پران اور جوگ ابھیاس ادک کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر من مین اس بات کا بچار کیا کہ دیکھو شکدیو جی نے نارائن جی کی کتھا کا سننا چارون برن کیواسطے کہا ہی اور مجکو انسے اتم نہین جانکر چارون برن کے برابر سمجھا یہ سندیہہ چھوڑانے کیواسطے پچھلے راجونکا حال جنھون نے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے بدن اپنا چھوڑ دیا ہی انسے پوچھنا چاہیئے ایسا بچار کر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج اوتارونکا حال سنکر من میرا بہت خوش ہوا اب مجکو یہ چاہتا ہی کہ سوای لیلا اوتار نارائن جی کے دوسرا حال نہ سنون کسواسطے کہ اس کتھا کے سننے سے انتہ کرن شدھ اور پوتر ہوکر پرمیشور کا پرکاش ہردے مین ظاہر ہوتا ہی اور اس پرکاش کے ہونیسے اس کام کرودھ لوبھ اہنکار کا بدن مین نام نہین رہتا جسطرح سنساری لوگون کے مکان مین راجا کے آنے سے گھر انکا شدھ اور پوتر ہو جاتا ہی وہ حال آپ کرپا کرکے بتلائیے کہ نارائن جی ادنکار جوت نے جو برات روپ دھارن کیا جس روپ مین سب دنیا کی چیزین ہین اور ایک سو لاکھون سو روپ بہت طرح کے ہو جاتے ہین اسکا کیا بھید ہی اور پچھلے جگون مین جن راجون نے پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لیکن کر بدن اپنا چھوڑ دیا ہی اور جتنے تتو ہین انکی گنتی اور پرمیشور کی پوجا کی بدھ اور جسطرح جوگی لوگ جوگ ابھیاس کرکے بدن اپنا چھوڑ دیتے ہین اور بکہ جیسا

دھرم اور روپ ہوا اور اتہاس اور پُران کا ماہاتم اور جسطرح جگت مین پرلی ہوتی ہی اور جسطرح جگ آدک کرتے ہین اور حال برہمانڈ رکھیشورونکا اور جسطرح جیو نرک سے نکلکر آتے ہین اور پاپ اور ادھرم کرنے والونکا مرنے کے بعد کیا حال ہوتا ہی اور جیو دنیا مین کون کرم کرنے سے مایا جال مین پھنسکر خراب ہوتا ہی اور کون کرم کرنے سے مکت ملتی ہی ان سب باتون کا حال دیا کرکے برنن کیجیے یہ بات سنکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا تجکو یہ سب حال پوچھنے سے کیا مطلب ہی راجا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج مین چاہتا ہون کہ سب لیلا اوتار پربرہم پرمیشور کی سنون اور تن اپنا نارائن جی کی چرچا اور دھیان مین چھوڑکر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سنکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا آدمی کا بدن پانا بہت مشکل ہی جو کوئی آدمی کا تن پاکر نارائن جیکی لیلا اور کتھا نہین سنتا اُسکو سوای پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگتا اور جو بات تمنے پوچھی ہی اُسکا حال سنو کہ جب پربرہم پرمیشور چاہتے ہین کہ دنیا کو پیدا کرکے جیوونکو بڑھاوین اور اپنا روپ آپ دیکھ کر موہت ہووین جسطرح آدمی اپنا مُنھ آئینہ مین دیکھتا ہی اور آئینہ اُلٹ دینی سے پھر کچھ نہین دیکھ پڑتا اسیطرح پرمیشور سب دنیا کو اپنی اچھّا سے پیدا کرکے پھر اسکا ناش کرکے اپنے روپ مین ملا لیتے ہین اسلیے دنیا مین اُسکو گیانی سمجھنا چاہیے کہ جو پرمیشور کے چوبیون اوتارونکی کتھا اور لیلا سچّے من سے سنکر اُسپر یقین کرے اور چیونٹی سے لیکر ہاتھی تک سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر جانکر کسیکو دکھ نہ دی اتنی کتھا سناکر سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سی کہا کہ جو حال پریچھت نے شکدیوجی سی پوچھا ہی یہی بات ایک مرتبہ برہم کلپ مین برہماجی نے نارائن جی سے پوچھی تھی۔

## ادھیاے نوان۔ کہنا شکدیوجی کا حال پیدا ہونے برہماجی اور چار اشلوک مول شریمد بھاگوت کا جو نارائن نے کہے تھے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جب ایک پھول کمل کا پرمیشور کی نابھ سے نکلا اور اُس پھول سے برہماجی پیدا ہوئے تب برہماجی نے یہ بات معلوم کرنا چاہا کہ مین کہانسے پیدا ہوا ہون جب بہت بچار کرنے سے بھی برہماجی کو یہ بھید نہ معلوم ہوا تب ہار مانکر اُسی پھول پر بیٹھ رہے اسلیے سمجھنا چاہیے کہ بھگوان کی مایا بڑی بلوان ہی جس مایا کی رسّی مین برہماجی بھی بندھکر اُنکا بھید نہین جان سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو پرمیشور کی لیلا اور ادی اور انت کو پہونچ سکے پھر برہماجی نے اُسی پھول پر بیٹھے ہوئے چار اشلوک مول شریمد بھاگوت کے آکاش بانی مین سنے اُسی آگیا کے موافق تپ کیا جب برہماجی کو تپ کرنے سے ہردی مین گیان ہوا تب اُس اشلوک کا مطلب جانکر دنیا کی رچنا کی اور مطلب اُن چار اشلوکون کا یہ ہی کہ ای برہما جو سب کے پہلے تھا وہ مین ہون سوای میرے دوسرا کوئی نہین ہی اور جو کچھ تم دیکھتے ہو وہ بھی مجھی کو سمجھو اور مہاپرلی ہونے کے بعد بھی سوای میری کچھ نہین رہیگا سب دنیا کی چیزونکی جڑ مین ہون جسطرح سونے کا گہنا واسطے ہاتھ اور پیر اور ناک اور کان وغیرہ سب عضو کے الگ الگ تیار کراؤ تب نام سب زیورون کا الگ الگ ہوتا ہی اور جب سب وہ گہنا توڑکر گلا ڈالو تب پھر خالص سونا رہ جاتا ہی وہی حال میرا سمجھنا چاہیے مین اکیلا رہ کر جب چاہتا ہون تب اپنی اچھّا سے بہت روپ رکھکر دنیا مین بہت نام اپنے ظاہر کرتا ہون پھر جب میری اچھا اکیلا رہنے کی ہوتی ہی تب اکیلا ہو جاتا ہون اور طاقت دیکھنے اور سننے اور بولنے کی اور بھلا برا پہچاننے کی جو سب جیوون مین ہی وہ سب میری پرتاپ کا پرکاش سمجھنا چاہیے جسطرح آکاش سبکو گھیری ہوئے ہی اُسیطرح مین سب سے زبردست ہوکر تینون لوک اور چودھون بھون کو اپنے بس مین رکھتا ہون اور سوای میرے دنیا کی سب چیزونکو اَسَت جاننا چاہیے اور پانچ تتو سے سب دنیا کے جیو پیدا ہوتے ہین جسطرح سب بیوہار دنیا کا میری براٹ روپ مین ہی اسیطرح سب کے بدن مین میری جوت کا پرکاش ہی جسکو پران کہتے ہین تم سمجھو کہ جب تک وہ چمتکار سب کے بدن مین رہتا ہی تب تک طاقت چلنی پھرنے کھانے پینے بولنے اور اندریونکا سکھ بھوگنے کی اُسکو رہتی ہی اور جب وہ پرکاش بدن سے نکلجاتا ہی تب وہ بدن مُردہ ہوکر سڑگل جاتا ہی پھر اُس بدن سے کچھ نہین ہوسکتا برہمن چھتری ویش شودر چارون برن مین میرا پرکاش برابر رہتا ہی گیان درشٹ سے ان مین کچھ بھید نہ جانکر سب جیوون مین نارائن جی کا سروپ ایک سا سمجھنا چاہیے جسطرح سورج کی چھایا سونا چاندی مٹی لوہا آدک

برتنون مین برابر پڑتی ہی اورجسطرح سونا چاندی پیتل اور کاٹھ وغیرہ بہت طرح کے دانو نکو ایک تاگے مین پرونے سے مالا ہو جاتا ہی اسیطرح میرا چمتکار سب جیوون مین تاگے کے برابر سمجھو جب وہ تاگا ٹوٹ جاتا ہی تب سب دانے بے آدر ہو جاتے ہین ای برہما اسیطرح مجکو سب جگہ جانکر جگت کی رچنا کرو سنساری مایا مین نہ پھنسکر خوشی سے رہوگے اور تپ کرنے سے تمکو میرا درشن ہوگا اور تم دیامن مین رکھ کر سب جیوونکی رچنا کرنا اور سب دنیا مین تمکو مانکر رکھیشور اور گیانی لوگ تمھاری استت کرینگے اور جگت رچنے مین تمکو کچھ محنت اور دکھ نہ معلوم ہوگا اور تم دھیان میرے چھوٹے چتربھجی سوروپکا جو مہاتما اور رکھیشور اور نند اور سنند آدو اسون کے بیچ مین براجمان ہی کرنا یہ آکاش بانی سنکر برہما جی نارائن جی کے چرن چھونے کے بعد ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای دینہ دیال مجکو یہ بردان دیجیے جسمین آپکو اپنا مالک جانتا رہون اور دنیا پیدا کرنیمین مجکو کمزوری نہ ہو یہ بات برہماجی کی سنکر پربھم پرمیشور نے انکو اچھا پورنبرکب بردان دیکر کہا کہ ای برہما تم میری آگیا مانکر سنساری بیوہار پرچھا مین کسطرح جھوٹا سمجھتے رہنا تو تمکو میری مایا نہین بیاپیگی یہ کہکر نارائن جی برہماجی کے دھیان سے گپت ہوگئی اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا مطلب چارون اشلوک شریمد بھاگوت کا یہی ہی جو مین نے تمسے کہا اور برہما جی نے اپنی دوسری بیٹونکو یہ حال نہین بتایا اور نارد جی کو گیانی سمجھکر یہ بھاگوت گیان انسے کہا تھا نارد جی نے بیدبیاس جی کو اپدیش کیا بیدبیاس جی ہماری پتانے ہمارے لیے بستار سے لکھا اور شریمد بھاگوت نام رکھکر ہمکو پڑھایا اور اسی گیان کو میتری رکھیشور نے جنا کناری بدرجی سے کہا تھا اب وہی کتھا تمکو سناتا ہون اور ای راجا جو کوئی اہنکار سے اپنے کو مین سمجھکر پرمیشور کا مہاتم نہین جانتا وہی دنیا اور نرک مین دکھ پاتا ہے

**ادھیاے دسوان - طیار ہونا بدن کا پانچ تتو سے اور باس رہنا دیوتاؤن کا سب کے انگ پر**

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا اس بھاگوت مین دس طرح کی کتھا ہین اسکا حال الگ الگ کہتا ہون من لگاکر سنو جگت کی اتپت جگت کا ناش ہونا جگت کو استھر رکھنا سب جیوونکو پالنا پرمیشور کی لیلا منونترون کا حال اشیور کی کتھا برکت مکت نارائن جی سب جگت کے مالک ہین راجا ان سب نو بھیدون کا حال سنکر ویسا ہی کرنا کیول دسوین بھید کے جاننے کیواسطے ہین جب ادپرش پرمیشور نے جو شیش ناگ کی چھاتی پر آرام کرتے ہین اپنی کو اکیلا دیکھ کر من نہ لگنے سے چاہا کہ ہم بہت طرح کے روپ دھرکر دیکھین تب انھون نے اپنی مایا کو آگیا دی کہ دنیا بڑھانے کیواسطے تدبیر کر اسیوقت اس مایا نے سورگ پاتال اور مرت لوک بنا کر راجس ستوک تامس تین گن ظاہر کیے تامس سی اہنکار اور راجس سی ہاتھ پانون اور باک اور لنگ اور گدا پانچ کرم اندری اور ستوگن سی آنکھ کان ناک جیبھ کھال پانچ گیان اندری ظاہر ہوئین سوا اسکے تموگن سے پرتھوی اکاش اگن جل بایو پانچو تتو اور ستوگن سے شبد مورت ستو اسو نگھنا بدھ سب کے بدن مین پیدا ہوئی اور دسون اندری بدن کی ایک ایک دیوتا کو سونپی گئی منھ مین اگن دیو زبان مین برن کان مین دشا ناک مین اشونی کمار ہاتھ مین اندر آنکھ مین سورج لنگ مین متر ابرن گدا مین جمراج پانون مین بشن بدھ مین برہماجی کا باس رہتا ہی سب دیوتاؤن نے چاہا کہ اپنی طاقت سی اس مورت کو جلا کر بلادین اور ہنسادین اسلیے انھون نے اپنی اپنا کرم بہت تدبیر کی جب انکی طاقت سی وہ مورت ہل بھی نہ سکی تب انھون نے ہار مانکر ہوا کیطرف جسکو شوا انسا کہتے ہین اشارہ کیا جب اس ہوا سے بھی کچھ نہ ہوسکا تب سب دیوتا دھیان دھرن نارائن جی کا جنکی کرپا سے وہ مورت تیار ہوئی بھتی کر کے بولے کہ ای جگت کے کرتا بغیر دیا اور کرپا آپ کے ہملوگونسے کچھ نہین ہوسکتا جب آدپرنکا جوت نے تھوڑا سا اپنا پرکاش اس مورت مین داخل کرکے کہا کہ تم اٹھو تب اس پرکاش کے بل سے سب دیوتاؤنکو اپنے اپنے مقام پر طاقت اٹھنے بیٹھنے بولنے وغیرہ کی ملکر وہ مورت چلنے پھرنے لگی ای راجا آدمی کے بدن کے ہر ایک عضو مین دیوتا لوگ باس کرکے یہ چاہنا رکھتے ہین کہ ہاتھ سے دان دیکر زبان سے پرمیشور کا بھجن اور کیرتن کرکے کانونسے انکی کتھا اور لیلا سنین اور پیرونسے تیرتھ اور دیو استھان پر جاکر آنکھونسے ٹھاکر دھیان مین پرمیشور کا درشن کرین جسمین ہملوگون کا بھی بھلا ہو اور آدمی کے بدن مین جوگن یا تموگن یا ستوگن ایک چیز آٹھون پہر موجود رہتی ہی

ایک گن کیوقت دوسرا گن نٹ کے کھیل کیطرح چھپ جاتا ہی اور یہ حال ہمنے تمسے ہر ہم کلپ کا کہا ہی اسیطرح سب کلپ مین دُنیا پیدا ہوتی ہی۔

## اسکندھ تیسرا

### بھینٹ ہونا بدر جی کی اُودھو بھگت سے راہ مین اور ملنا بدر جی کا میتری رکھیشور سے جمنا کنارے اور کتھا جے بجے اور کپل دیو اوتار کی

### ادھیاے پہلا

#### سمجھانا شری کرشن جی اور بدر ادک کا راجا دُر جودھن کو واسطے بانٹ دینے حصہ راجا جدھشٹر کے اور نہ ماننا اسکا کہنا کسی کا

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جو بات تمنے ہمسے پوچھی تھی اسی بات کا جواب نارائن جی نے برہما جی کو دیا تھا اور برہما جی نے شیش ناگ جی کو بتایا اور
वात्स्याय شیش جی نے بات سانکھاین رکھیشور کو سنایا اور سانکھاین نے میتری رکھیشور کو اُپدیش کیا اور میتری جی نے بدر جی سے کہا اتنی کتھا سنکر پھر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای سوامی بدر جی اور میتری رکھیشور سے کس جگہ پر بھینٹ ہوئی تھی وہ دونون آدمی گیانی اور پرمیشور کے پرم بھگت تھے اُنکے ملتے وقت بڑی خوشی ہوئی ہوگی اسکا حال سنائیے شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جسوقت راجا دھرتراشٹر نے جدھشٹر وغیرہ اپنے بھتیجونکو دوسرا جانکر دُرجودھن وغیرہ اپنے بیٹونکو پیارا سمجھا اور دُرجودھن نے ارجن وغیرہ پانچون بھائی پانڈونکو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوادی اور بھیم سین کیواسطے زہر کا لڈو بناکر بھیجا اور ادھرم سے جوا کھیلکر سب راج اور دولت اُنکی جیت لی اور دروپدی ایسی پتی برتا استری کو راج سبھا مین ننگی کرنے کیواسطے اسکا چیر دُساسن سے کھچوایا اور جدھشٹر وغیرہ پانچون بھائیونکو تیرہ برس کا بن باس دیا اور شری کرشن جی کی رچھا کرنے سے سب جگہ پر اُنکی جان بچی جب بن باس کرکے جدھشٹر وغیرہ پھر آئے تب بھی اُنکا حصہ راجا دُرجودھن نہین دیتا تھا اسلیے شری کرشن جی اور کرپا چارج اور بدر ادک سبکو دھرتراشٹر نے بلا بھیجا وہ لوگ کورو اور پانڈو کا جھگڑا چکانے کیواسطے پنچ ہوکر راجا دُرجودھن کی سبھا مین گئے اُسوقت شری کرشن جی مہاراج اور بھیشم پتاما درونا چارج نے دھرتراشٹر کو سمجھایا کہ ای راجا تمھاری بیٹون اور بھائی کے بیٹون مین کچھ بھید نہین ہی دُرجودھن وغیرہ تمکو سورگ مین نہین پہنچا سکتے ہین اور نہ جدھشٹر آدک تمکو نرک مین پہونچاوینگے اِسلیے تمکو چاہیے کہ دنیا کا بیوہار جھوٹا سمجھکر جدھشٹر وغیرہ پانچون بھائیونکے کھانے اور خرچ کرنے کیواسطے کچھ گانون اُنکو دیدو اس بات مین تمھارا جس ہوگا راجا دھرتراشٹر نے یہ بات سُنکر کچھ اُسپر دھیان نہین کیا جب بدر جی نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے دھرتراشٹر اپنے بھائی کی مت ادھرم پر دیکھی تب واجبی بات سمجھکر کہا کہ ای بھائی تم جدھشٹر آدک کا حصہ دیڈالو کیواسطے کہ وہ سادھ لچھن ہین کسی سے دشمنی نہین رکھتے سبکو اپنا دوست جانتے ہین اور جدھشٹر بھیم سین ارجن نکل سہدیو پانچون بھائیونکو ایسی طاقت ہی کہ چاہین تو اُن مین سے ایک آدمی سون دگپال کو لڑائی مین جیت لین سوا اِسکے شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ اُنکے مددگار ہین اور تم دُرجودھن اپنی بیٹے کا موہ کرکے جو سمجھتے ہو کہ میری سو لڑکے بڑے زبردست لڑنے والے ہین شیام سندر سے بمکھ رہنی سے اُنکا کیا کچھ نہین ہوسکتا ہی اس ادھرم کرنے سے تمھاری دولت اور دھرم دونون جاتے رہینگے اور دُرجودھن تمھارا بیٹا شری کرشن جی سے عداوت رکھتا ہی اسلیے اسکے ساتھ محبت کرنے اور اُسکا کہنا ماننے مین اپنی واسطے اچھا نہ سمجھو اور جدھشٹر وغیرہ پانچون بھائیونکا حصہ راج مین بانٹ دو اور دُرجودھن سے جو راج اور دولت کے نشے مین اندھا ہو رہا ہی راج سنگھاسن چھین لو اسی مین تمھاری کُل اور پریوار کا بھلا ہی نہین تو شری کرشن جی سے دشمنی کرنے مین تمھارا بنا لگنا مشکل ہی جب بدر جی کے سمجھانے پر بھی دھرتراشٹر کچھ نہین بولا تب دُرجودھن نے غصہ مین آکر حکم دیا کہ بدر جی کو میری سبھا سے باہر نکالدو یہ ہماری کُل مین داسی کا بیٹا ہوکر سب باتون مین پانڈونکی پچھ کرتا ہی اور پرورش اُسکی مین کرتا ہون اور سبھا مین ہمارے برابر بیٹھکر گیان

سکھاتا ہی یہ حکم دُرجودھن کا سُنکر جب اُسکے سپاہیون نے بِدُرجی کو سبھا سے نکالنا چاہا اور دھرتراشٹر نے دُرجودھن کو ایسی بات کہنے سے کچھ منع نہین کیا تب بِدُرجی نے سمجھا کہ اگر کوئی مجکو سبھا سے ہاتھ پکڑکر اُٹھا دیگا تو زیادہ اپمان ہوگا اسلیئے اب یہانسے آپ ہی اُٹھ جانا چاہیئے اور یہ بندرابن بہاری کوروون کا ناش کرنا چاہتے ہین اِسی سے دھرتراشٹرادِک کوروُن کے مَن مین اَدھرم سماکر اچھی بات سمجھانا اُنکو بُرا لگتا ہی ایسا بچار کر بِدُرجی وہان سے اُٹھکر دروازے پر چلے آئے اور اُنھون نے یہ سمجھکر دھنکھ بان وغیرہ ہتھیار اپنے بدن سے اُتار کر وہان رکھدیا کہ ہتھیار سمیت چلے جانے مین دُرجودھن کو اِس بات کا سندیہہ ہوگا کہ یہ پانڈوون کیطرف جاملا اور اُسی جگہ بِدُرجی نے اپنا کپڑا اُتار ڈالا صرف ایک لنگوٹی اور چادر پہنکر ہستنا پور سے اُترا کھنڈ مین تیرتھ جاترا کرنے کے لیے چلے گئے دوسرا سبب ہتھیار وغیرہ رکھ دینے کا یہ ہی کہ بِدُرجی پرم بھگت ہونہار کے جاننے والے یہ سمجھے کہ اب دُرجودھن وغیرہ کوروونکا ناش ہونیوالا ہی اور مین نے انکے کُل مین جنم لیا ہی اسلیئے مجکو پہلے سے ہتھیار رکھدینا چاہیئے جسمین لڑائی کرنا نہ پڑے بِدُرجی نے برسون تک بھرت کھنڈ مین تیرتھ جاترا کرتے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر وہان کے سب دیوتاؤنکا درشن کیا اور رکھیشور کی کُٹی کے پاس بہت دِن تک ٹِکی رہے اُنھین دنون بِدُرجی کے پیچھے ہستنا پور مین مہابھارت ہوکر دُرجودھن وغیرہ کورو مارے گئے اور راجا جدھشٹر نے شریکرشن جی سے راج گدّی پائی جب اُدّھو بھگت شیام سُندر کے بکنٹھ چلے جانے کے پیچھے دوارکا سے بدرکاشرم کو جاتے تھے تب راہ مین بِدُرجی سے بھینٹ ہوئی دونون آدمی پرمیشور کے پرم بھگت آپسمین گلے ملے اور بِدُرجی اُدّھو بھگت سے حال مارے جانے دُرجودھن وغیرہ اور راج سنگھاسن پر بیٹھنا جدھشٹر کا سُنکر پہلے پچھتائے پھر شیام سُندر کی اچّھا اسیطرح پر سمجھکر سنتوکھ کیا۔

## اَدّھیاے دوسرا۔ پوچھنا بِدُرجی کا اُدّھو بھگت سے حال شیام سُندر کا

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا بِدُرجی نے اُدّھوجی سے ملکر پوچھا کہ اے اُدّھوجی تم شریکرشن مہاراج سے ایکساعت الگ نہین ہوتے تھے آج کیا سبب ہی جو مین تمکو اکیلے دیکھتا ہون شیام سُندر میرے پران پیارے اور بلرام جی پردمن انردھ سامب سُوسین ستبدیو دیوکی اکرور وغیرہ جدُبنشی اچّھے ہین اور جدھشٹر اور ارجن وغیرہ پانڈو اور کُنتی دروپدی اور میرا بھائی دھرتراشٹر اندھا جسنے بیٹون کے موہ مین پھنسکر اپنے نرک جانے کی تدبیر کی تھی سب لوگ اچّھی طرح ہین اور مین جانتا ہون کہ شیام سُندر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اَوتار لیکر دھرتراشٹر وغیرہ کوروون کا گیان ہر لیا ہی اور جو راجا لوگ اپنے راج اور فوج اور دولت کا غرور کرکے اَدھرم کرتے ہین اُنھین لوگون کے مارنے کے واسطے شریکرشن بکنٹھ ناتھ نے اوتار لیا ہی تم شیام سُندر کا حال بتاؤ کہ اُنکی چرچا کرنے مین تیرتھ اشنان کا پھل ملتا ہی یہ بات سُنتے ہی اُدّھو بھگت آنکھون مین آنسو بھرکر رونے لگے اور کچھ جواب نہ دیا جب بِدُرجی نے انکو اُداس اور روتے دیکھکر جانا کہ شریکرشن مہاراج انتردھیان ہوگئے اسلیئے میرے پوچھنے سے اُدّھو اُنکا دھیان کرکے روتے ہین ایکساعت کے بعد اُدّھوجی نے آنکھ پونچھکر کہا کہ اے بِدُرجی تم کیشو مورت کا حال کیا پوچھتے ہو شریکرشن رُوپ سورج ڈوب کر کلجگ روپی رات نے عمل کیا ہی اپنے اور دوسرے جدُبنسیون کا ابھاگ تمسے کیا کہون کہ پربرہم پرمیشور نے اپنی اِچّھا سے بسدیوجی کے گھر جنم لیا اور بہلوگون نے اُنکا مہاتم نہ جانکر اُنکو بھی ایک جدُبنشی اپنا بھائی بندھ سمجھا تھا اب اُنکی مہما جانکر سوا پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگتا مین اُنکی بڑائی تمسے کہانتک برنن کرون کہ اُنھون نے سولہ ہزار ایکسو آٹھ استریون سے بیاہ کرکے گرہستھ آشرم کا دھرم نباہا اُنکا مطلب اوتار لینے اور لیلا کرنے سے یہ تھا کہ جسمین دنیا کے لوگ اور آدھرمی لوگ اُس لیلا اور کتھا کو آپسمین کہہ سنکر بھوساگر پار اُتر جاوین دیکھو اُنھون نے کیسے کیسے بلوان دیت اور راجاؤنکو مکت دی اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اپنی اِچّھا سے اَوتار لیکر کورو اور پانڈو سے مہابھارت کرایا اور دُرجودھن وغیرہ سب کوروون کا ناش کیا اور جدھشٹر وغیرہ پانچون بھائی پانڈو اپنے

बसुदेव

بھگتون کی رچھا کر کے اُنکو راجگدی دی اور چھپّن کروڑ جدبنشی کو دُرباسا رکھیشور سے شاپ دلوا کر آپس کی لڑائی مین مروا ڈالا یہ بات یاد کر کے
مجکو بڑا دکھ ہوتا ہی ای بدرجی تم نشچے کر کے جانو کہ جب سے شیام سُندر جدبنشیون کا ناش کر کے بیکنٹھ کو چلے گئے تب سے ست اور دھرم دنیا
سے اُٹھ گیا اور مین نے بہت بنی کر کے اُنسے کہا کہ مین تمام عمر آپ کی سیوا اور ٹہل مین رہا ہون مجکو بھی اپنے ساتھ لیچلیے لیکن مجکو اپنے ساتھ
نہ لیجا کر مجھ سے کہا کہ تو بدری کیدار مین جا کر میرا دھیان کر کے مکت ہو اور جو کچھ اُنھون نے مجکو بتایا ہی اُسکا حال گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی
اور رتنو گیان مجھ سے یہ کہا کہ ہمکو استھر جانکر سب جگت کا ناش سمجھو اور جیو آتما کہین نہین مرتا اِسلیے میرے چلے جانے کا سوچ نہ کرنا چاہیے اور
مرنا کیسا ہوتا ہی کہ جسطرح ایک کپڑے کو اُتار کر دوسرا کپڑا پہن لیوے اِسیطرح یہ جیو ایک چولا چھوڑ کر دوسرے چولے مین جاتا ہی۔

## اُدھیاے تیسرا۔ اودھو کا شیام سندر کی اُستت اور بڑائی کرنا۔

اودھو جی نے بدرجی سے کہا کہ دیکھو شیام سُندر ایسے دینِدیال تھے کہ جس پوتنا راچھسی نے اُنکو مار ڈالنے کیواسطے اپنی چھاتیون مین زہر
لگا کر دودھ پلایا اُنھون نے اُس راچھسی کو بھی مار کر بیکنٹھ کو بھیجدیا ایسے دینِدیال کا چرن چھوڑ کر دوسرے کسکی شرن مین جانا چاہیے اُن شیام سُندر
نے واسطے بوجھ اُتارنے پرتھوی کے اپنی اچھّا سے دُنیا مین اوتار لیکر بسدیو جی سے کہا کہ تم ہمکو نندجی کے گھر لیجا کر چھپا آؤ یہ سب لیلا اُنکی تھی جسمین کوئی
اُنکو نارائن جی نہ جانے نہین تو اُنکو کسکا ڈر تھا کال کو بھی ایسی سامرتھ نہ تھی جو اُنکا سامنا کر سکتا اور نندجی کے گھر جا کر کیسی کیسی لیلا کر کے برجباسیون
کو سکھ دیا نندجی کے گئو بچھڑے چرا کر جسطرح آگ لکڑی مین چھپی رہتی ہی اِسیطرح اپنے کو چھپایا اور جو دیت اور راچھس کنس کے بھیجے ہوئے اُنکے
مارنے کیواسطے آئے تھے سبکو مار کر بھوساگر پار اُتار دیا اور راندر کا غرور توڑ دیا گوپی گوالونکو بیکنٹھ کا درشن کرا کے اپنا چتربھجی روپ دکھایا نندجی کو نباتا
کے کاٹنے سے بچایا اور گوپیونکے ساتھ راس منڈل کیا تسنکھ چوڑ اور کیشی اور برکھاسر اور اگھاسر آدک دیتونکو مار کر بیکنٹھ بھیجا اور جب اکرور کے ساتھ
१ अक्रूर متھراجی کو چلے تب راہ مین نہاتے وقت جمنا جل مین اکرور کو اپنے چتربھجی روپ کا درشن دیا اور متھراجی پہونچکر راجا کنس کے دھوبی کو مارا اور بایک
२ बायुक درزی کو کپڑے پہنانے کے بدلے خوش ہو کر بیکنٹھ مین بھیجا اور سداما مالی کو خوش ہو کر ایسا بردان دیا کہ تیری دولت کبھی نہ گھٹیگی اور کبری کو چندن
لگانے کے بدلے ٹیڑھی سے سیدھی کر کے دیوکنیا کیطرح روپ دیکر اُسکی اچھا پوری کی اور شری شیوجی کا دھنک اوکھ کیطرح توڑ کر کبلیا پیڑ ہاتھی کو لڑکونکے
३ कुवलयापीड़ کھیل کیطرح مار ڈالا اور کشتی لڑ کر چانور اور مشٹک وغیرہ پہلوانون اور راجا کنس کو اُسکے آٹھ بھائیون سمیت مار کر مکت پدوی دی اور جن پرمیشور کی سیوا
مین شری برہماجی اور شری شیوجی اور کال آدک سب رہتے ہین اُن ترلوکی ناتھ نے راجا اُگرسین کو اپنا بھگت جانکر اُسکا حکم سیوکون کی طرح مانا
اور جسطرح لڑکا کھیلتے وقت چینٹی کو مار ڈالے اُسیطرح ایسے ایسے بلوان دیت اور راچھس اور راجاؤن کو مار کر آپ چلے گئے اِن سب لیلاؤن کا حال
دسوین اور گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی ای بدرجی ایسے دینِدیال جنھون نے سب لیلا سنساری لوگون کے بھوساگر پار اُتارنے کو کین اُنکے چرنونکا
دھیان چھوڑ کر میرا چت دوسری جگہ نہین جاتا ہی اور وہ سانولی صورت موہنی مورت مجھے ایک ساعت نہین بھولتی۔

## اُدھیاے چوتھا۔ اودھو جی کا بدرجی سے شیام سُندر کی اُستت اور اُنکے بجوگ کا حال برنن کرنا

اودھو جی نے شری کرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب کر کہا کہ ای بدرجی شیام سُندر کے گیان سکھانے سے سنساری مایا موہ میرا چھوٹ گیا لیکن مجکو
مُرلی منوہر کے بجوگ کا جتنا دکھ ہی وہ کہا نہین جاتا جو تمکو سننا ہو تو میترے رکھیشور سے جو اُسوقت وہان موجود تھے اور تھوڑے دنون مین یہان
آوینگے ملکر پوچھ لینا وہ سب حال تمسے کہینگے اور جسوقت مُرلی منوہر انتردھیان ہونا چاہتے تھے اُسیوقت میترے رکھیشور نے پربھاس چھیتر مین جا کر
شری کرشن جی کو ڈنڈوت کی تب شیام سُندر جی نے کہا کہ ای میترے جی ہمنے تمھارے من کا حال سب جان لیا تم دھیرج رکھو ہماری مایا تمکو نہ بیاپیگی

کسواسطے کہ تم میرے بھگت اور پچھلے جنم کے بسُو دیوتا اور اس جنم مین بید بیاس جی کے بھائی اور پراشر مُن کے پُتر ہو تمکو میری لیلا پرگٹ اور
گپت سب معلوم رہیگی اور جو بھاگوت دھرم تمکو باتسابُن کھیشور نے کہا ہی اُسکو یاد رکھنا بھو ساگر پار اُتر جاؤگے یہ بات کیشو مورت سے سُنتے ہی
میترے جی نے بہت خوش ہوکر کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ تمھاری لیلا یاد کرکے مجکو بڑا تعجب معلوم ہوتا ہی کسواسطے کہ برہما جی اور شیو جی اور کال کی ایسی
سامرتھ نہین ہی کہ آنکھ اُٹھا کر سامنے دیکھ سکین تم جراسندھ اور کال جمن کے سامنے سے پیدل بھاگتے تھے تمھاری بھید کو کوئی نہین جان سکتا اسطرح
میتری جی شری کرشن مہاراج کی بہت استت کرکے وہانسے چلے آئے وہ سب حال جانتے ہین تمسے کہینگے اور مین مُرلی منوہر کی آگیا سے بدرکا شرم کو
جاتا ہون وہان جاکر اپنا بدن چھوڑ دونگا جو تم یہ کہو کہ جب گیان آیا تو آنکھون مین آنسو بھرنے اور سوچ کرنیکا کیا سبب ہی شری کرشن جی کی دیا اور بہت
یاد کرنے سے اُنکے بجوگ کا دُکھ مجکو ایک ساعت نہین بھولتا ہی اُسی گیان کے پرتاپ سے مین ابتک جیتا ہون نہین تو شیام سُندر سے بچھڑتے وقت میرا
پران نکلجاتا اتنا حال تمسے کہتا ہون کہ شیام سُندر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے لیے اوتار لیا تھا اُنھون نے بڑے بڑے ادھرمی دیت اور راجا دنکو مار کر
کوروون اور پانڈوون سے مہابھارت کرایا اور بھیشم پتامہہ اور درونا چارج اور کرپا چارج آدِک بڑے بڑے پہلوان اور بدھمان اور گیانی اور بھگتون
کے رہنے پر بھی اُس فوج مین اٹھارہ اچھوہنی دل ناش کرکے پرتھوی کا بوجھ اُتارا ای بدرجی پرمیشور کی اچھا سب پر بلوان ہی اتنی کتھا سُنا کر
سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشور و جو لوگ پرمیشور کی کتھا اور کیرتن مین دُکھ کی جگہ رو دیتے ہین اُنکے بہت جنمون کے پاپ آنکھونکی راہ سے بہ کر
نکلجاتے ہین آدمیکو اپنے بھلے کیواسطے پرمیشور شیام سُندر کے اوتارون کی کتھا اور لیلا سننے کے برابر اور کوئی بات اچھی نہین ہوتی اور مہابھارت
ہوجانے پر بھی شری کرشن مہاراج نے پچیس برس تک دُنیا مین رہ کر راجا جدھشٹر سے دو مرتبہ جگ کراکے دنیا مین اُنکو جس دیا تھا۔

## اودھیاے پانچوان۔ رخصت ہونا بدرجی کا اودھو جی سے اور جانا بدرکا شرم مین اور بدن چھوڑنا اپنا ساتھ جوگ ابھیاس کے

سُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اودھو جی نے بدرجی سے کہا کہ اب ہمکو بدا کرو تو ہم بدرکا شرم کو جاوین بدرجی نے یہ بات اودھو جی کی سنتے ہی آنکھون
سے آنسو بہا کر کہا کہ دیکھو شیام سُندر نے چندرما کیطرح دُنیا مین روشنی ظاہر کرکے پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور دھرم اور گئو اور براہمن کی رچھا کرکے گئو
لوک کو چلے گئے اور بہلوگون نے اگیان اور ابھاگ سے اُنکا پرتاپ نہین جانا اور ای اودھو تم آٹھون پہر اُنکے پاس رہتے تھے اُنکی مایا ایسی بربل
ہی کہ تمنے بھی اُنکو نہ پہچانا اسلیے یہ بات یقین کرنا چاہیے کہ بناگر باُمرلی منوہر کے اُنکے بھید اور مہما کو کوئی نہین جان سکتا جو ہملوگ تم ایسے بھگتون
کی سیوا اور ٹہل مین رہتے تو جنم ہمارا سُپھل ہوجاتا لیکن بناگر پا اور دیا شیام سُندر بہاری کے ہر بھگتون کا ست سنگ نہین ملتا اسلیے ہم جانتے
ہین کہ ہماری پچھلے جنم کے پُن سہای ہوئے جو آپکا درشن ملا سوت جی سونک آدِک رکھیشور اور سُکدیو جی راجا پرچھیت سے کہتے ہین کہ اودھو جی یہ سب
باتین کہکر بدرجی سے بدا ہوئے اور بدرکا شرم مین جاکر شیام سُندر کے دھیان مین لو لگا کر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کردیا اور بیکنٹھ دھام کو چلے گئے
اور بدرجی سب تیرتھ جاترا کرتے میتری جی سے ملنے کی چاہنا رکھکر روتے اور سوچ کرتے ہوئے ہردوار مین آکر ٹھہرے اتنی کتھا سُنا کر سُکدیو جی نے کہا کہ ای پرچھت
اودھو جی نے سب حال انتردھیان ہونے شیام سُندر کا بدرجی سے اسواسطے نہ ظاہر کیا کہ جسمین یہ حال سُنکر بدرجی اُنکے برہ مین بدن اپنا نہ چھوڑدین۔

## اودھیاے چھٹوان۔ پوچھنا بدرجی کا یہ بات میترے رکھیشور سے کہ دنیا کس طرح پیدا ہوتی ہے

سُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا بدرجی نے جب ہردوار مین میترے رکھیشور سے بھینٹ کرکے اُنکو ڈنڈوت کی تب میتری جی نے پوچھا کہ ای بدرجی
تم بہت اُداس دکھلائی دیتے ہو اسکا کیا سبب ہی بدرجی نے حال ملنے اودھو جی اور خبر پانا انتردھیان ہونے شری کرشن جی اور ماری جانے
دُرجودھن وغیرہ کوروون کا مہابھارت مین اور ناش ہونا سب جدبنشیون کا جسطرح اودھو جی سے سُنا تھا میتری رکھیشور سے کہکر کہا کہ شیام سُندر بہاری

کے بیکنٹھ جانیکا حال سنکر ہمارا یہ حال ہوا ہی مین آپ سے یہ چاہتا ہون کہ جو کچھ گیان شری کرشن مہاراج کے منہ سے آپ نے سنا ہی وہ برنن کیجیے جسمین میرا کام پورا ہو یہ بات سنکر میتری جی نے کہا کہ جو کچھ تمکو اچھا ہو وہ بات پوچھو بدر جی نے کہا کہ آدمی ہمیشہ اپنی سکھ کیواسطے تدبیر کرتا ہی لیکن سکھ نہین پاکر اُسکے برخلاف دکھ اُٹھاتا ہی اُس دکھ کا دینیوالا کون ہی اسکا بھید کہیئی اور یہ بھی کہیے کہ پرمیشور سگن اوتار کسواسطے لیتے ہین اور اُنکو سنسار رچنے اور پھر ناش کردینے سے کیا فائدہ ہوتا ہی اور مین اپنے گیان سے یہ جانتا ہون کہ واسطے پاپ چھوٹنے اور بھوساگر پار اُترنے ہم سب جیوونکے اِس بچارسے سگن اوتار لیتے ہین جسمین آدمی اُن اوتارونکی کتھا اور لیلا آپسمین کہہ سنکر اُسکے پرتاپ سے بھوساگر پار اُتر جاوین تسپر بھی اگیانی لوگ جو پرمیشور کی کتھا اور لیلا سننے مین پریت نہ رکھین اور دن رات سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہووین تو بدنصیبی اُنکی ہی اسمین پرمیشور کو کیا دوش دینا چاہیئے اور یہ بھی تبلائیے کہ پرمیشور کسطرح برہما روپ ہوکر جگت کی اُتپت اور بشن روپ ہوکر جگت کا پالن اور شری مہادیو جی کا روپ رکھکر سب جیوونکا ناش کرتے ہین اور یہ بات بھی کہیے کہ وہ کون سی تدبیر ہی جسکے کرنے سے پرمیشور آدمی سے خوش ہوتے ہین اور اُنکے خوش ہونے سے آدمی دنیا مین اپنا مطلب پاکر مرنیکے بعد مکت ہوتا ہی اور جگت کی ریت ایسی ہی کہ جب کوئی آدمی کسی قصور کے بدلے سزا پاتا ہی تب وہ پھر جلدی ادھرم نہین کرتا اور یہ جیو برا کرم اور پاپ کرنے کے واسطے کئی جون اور نرک مین بہت دکھ پانے کے بعد تب کہین آدمی کا بدن پاتا ہی پھر یہ جیو پرمیشور کی مایا مین لپٹ کر ادھرم کو کیون نہین چھوڑتا اور سزا پانے پر بھی ایسا کام کیون نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سی چھوٹ جاوی اسکا کیا سبب ہی آپ کرپا اور دیا کرکے اِن سب باتونکا حال کہیئے کہ میرے من کا سندیہ مٹ جاے

| اَدھیاے ساتوان ۔ برنن کرنا میتری جی کا استت اور بڑائی شیام سندر کی |
|---|

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا بدر جی کی بات سنکر میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی تم آپ گیانی ہو اور تمکو لڑکپن سے ہر جونون مین بھگت پیدا ہوکر کوئی حال تمسے چھپا نہین ہی جو تمنے مجھ سے پوچھا اِس سے مین اپنی عقل کے موافق تمسے کہتا ہون جسمین دنیا کے لوگ بھی یہ حال سنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اور تم دھرم راج کا اوتار کوروون کے کل مین ہوکر پرمیشور کے سب گن جانتے ہو اور مانڈبیہ رکھیشور کے شاپ سے تمنے یہ بدن پایا ہی شری کرشن جی مہاراج سب باتون مین تمہاری صلاح لیکر کام کرتے تھے اور تمکو پرمیشور کی بھگت اور پریت ہی اسلیے ہم وہ بھاگوت دھرم تمسے کہتے ہین جو پراشر مُن اپنے باپ سے ہمنے پڑھا تھا تم من لگا کر سنو جو آدمی پرمیشور سے بیمکھ ہین وہ دکھ کے سمندر مین پڑے رہکر جنم اور مرن سے چھٹی نہین پاتے اور جو کام اپنے سکھ کیواسطے کرتے ہین اُنکو سوای دکھ کے سکھ نہین ملتا جو پرمیشور کا بھجن اور اسمرن تھوڑا تھوڑا بھی کرین تو دنیا کے دکھ سے اسطرح چھوٹ جاوین جسطرح دوا کھانے سے بیماری روز روز کم ہوتی جاتی ہی اور آدمی دنیا مین بھلا یا برا کام جیسا کرتا ہی ویسا پھل پاتا ہی اور جسطرح آدمی اپنے لڑکے لڑکی استری وغیرہ سنساری موہ مین پھنسکر اُنسے اپنا سکھ اور بھلا چاہتا ہی اور سوای دکھ کے سکھ نہین پاتا اسیطرح کنوئین کا کیڑا اپنے رہنے اور سکھ کیواسطے جالا جمع کرکے آخر کو اُسی جالا جمع کرنے سے کنوئین مین پھنسکر مر جاتا ہی اور نکل نہین سکتا وہی حال آدمی کا بھی سمجھنا چاہیئے اور بغیر کرپا پرمیشور کے اُنکی مایا سے آدمی کا چھوٹنا بہت مشکل ہی اِس مایا سے چھوٹنے کے واسطے پرمیشور کی کتھا سننا اور اُنکے نام کا اسمرن کرنا آدمی کو اُچت ہی اور دنیا کے جھوٹے بیوہار کو سچا جاننا بھی پرمیشور کی مایا ہی سمجھنا چاہیئے جب آدمی اندریونکے سُکھ کو چھوڑ کر من اپنا برکت کرکے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرہی تب اُس مایا سے چھوٹ سکتا ہی جسطرح سپنے کا دکھ جاگنے سے نہین رہتا اسیطرح لوک اور پرلوک کے دکھ ہر بھجن کرنے سے چھوٹ جاتے ہین اور جگت کی اُتپت اِسطرح پر ہی کہ جب اُس آدنرنکار جوت کو کہ وہ روپ اُنکا کوئی نہین دیکھ سکتا اِس بات کی اچھا ہوتی ہی کہ دنیا پیدا کرکے ہم اپنے روپ کو آپ دیکھین جسطرح کوئی آدمی اپنا منھ آئینے مین دیکھے تب وہ آدنرنکار پہلے

ایک جوت پرگٹ کرتے ہین جسکو آد پرش کہا جاتا ہی پھر ایک مہا تتو سبکی جڑ پیدا کرکے اُس سے تین گن ست رج تم ظاہر کرتے ہین ستوگن سے دیوتاؤن کے گن اور رجوگن سے پانچون تتو اور تموگن سے پنچ بھوت آتما پیدا کرکے اسی پانچو تتو سے اندری وغیرہ اور آدمی کا بدن طیار ہوتا ہی اور ایک ایک انگ کے ایک ایک دیوتا مالک ہوتے ہین آنکھ کے دیوتا سورج ناک کے اشونی کمار زبان کے برن اسیطرح سب انگ کے دیوتا ہین انکا حال دوسری اسکندھ کے دسوین ادھیائے مین لکھا ہی

## ادھیائے آٹھوان - استت کرنا دیوتاؤن کا نارائن جی کی -

میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی جب یہ سامان دنیا پیدا کرنیکا ظاہر ہوا تب دیوتاؤن نے دنیا پیدا کرنے کا حکم پا کر اپنا کام کیا جب وہ کام انسے پورا نہ ہوا سب دیوتاؤن نے ہار مانکر نارائن جی کا دھیان اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر اسطرح پر کہا کہ ای دنیا ناتھ جو آدمی دنیا مین آپکے تیج کا پرکاش سب جیوؤن مین سمجھکر آپ کے چرنونکا دھیان اور پوجن کرتا ہی وہ جگت کی مایا اور دکھ سے چھوٹ کر سکھ پاتا ہی اور آپ کی کتھا اور لیلا سننے سے اُسکے من مین اس بات کا یقین ہوتا ہی کہ سب سے بڑی اور کرتا دھرتا نارائن جی ہین تمھاری کرپا بنا ہم لوگونسے یہ کام دنیا پیدا کرنیکا جو بہت مشکل ہی نہین ہوسکتا ہی تب اُسی آدنرنکار نے اُنکے استت کرنے پر خوش ہوکر دیوتاؤن کیطرف جیسی کرپا درشٹ سے دیکھا ویسی ہی وہ پانچون تتو اکٹھے ہوکر ایک مانس کا پنڈ ہوگیا اُسیکا نام آدپرش ہوکر اُسکے رہنے کیواسطے پاتال لوک اور بھولوک اور بیکنٹھ لوک جسکو تینون لوک کہتے ہین نکلے اور وہی پرش آنکھ کان ہاتھ وغیرہ اندریونکا مالک ہوا اور اُسی پرش کو برات روپ کہتے ہین اور دنیا کے سب بیوہار اُسی روپ مین ہین اُس پرش کی نابھ سے ایک کمل کا پھول نکلا جس پھول مین سے برہماجی پیدا ہوئے اور اُسی آدپرش کی دیا اور کرپا سے برہماجی نے اپنے منھ سے براہمن اور ہاتھ سے چھتری اور جانگھ سے بیش اور پیر سے شودر چارون برن کو پیدا کیا -

## ادھیائے نوان - کہنا میترے رکھیشور کا اتپت سب سرشٹ کی

اتنی کتھا سنکر بدر جی نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ ای مہاراج یہ آدنار آدپرش کا ہوا اور سب دوسرے اوتارون کا حال کسطرح پر ہی وہ بھی کہیے یہ بات سنکر میترے رکھیشور نے کہا ای بدر جی جسوقت مہاپرلی ہونے سے چارونطرف جلامئی ہوکر کچھ نہ دیکھ پڑتا تھا اُسوقت وہ آدپرش جسکا حال اوپر کہہ چکا ہون شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے اُنکی نابھ سے ایک پھول کمل کا جسمین بڑا پرکاش تھا نکلا اور اُس پھول کی نال سے برہماجی پرگٹ ہوکر اُس پھول پر آبیٹھے اور بچارا کہ ہمکو کسنے پیدا کیا اور یہ کمل کا پھول کسکی قدرت سے کھڑا ہی اس چنتا مین برہماجی اُس کمل کی نال پکڑے ہوئے ہزار برس تک پانی مین تھاہ لینے کیواسطے چلے گئے جب اُس پھول کی جڑ اُنکو نہ ملی تب ہار مانکر پھر اُسی پھول پر آبیٹھے اور اسی چنتا مین بیاکل تھے اسلیے تم جانو کہ پہلے سب جیو مور کھ رہتے ہین پیچھے نارائن جی کی کرپا سے گیان ہوتا ہی جسوقت برہماجی اسی سوچ مین تھے اسیوقت یہ آکاش بانی ہوئی کہ پرمیشور کا تپ اور دھیان کرو تب تمکو گیان ملیگا یہ آکاش بانی سنکر جب برہماجی نے پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا تب برہماجی کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوکر اُنکو یہ دیکھ پڑا کہ ایک پرش شیش ناگ کی چھاتی پر شیام روپ بہت سندر چتربھج لچھمی جی سہت سوتا ہی اور اُسکی نابھ سے یہ کمل کا پھول نکلکر ہم اُس پھول سے پیدا ہوئے ہین اور اُس پرش نے دنیا پیدا کرنے کا کام ہمکو دیا ہی جب برہماجی کو سنسار کی چیزین اُسی پرش کے روپ مین دکھائی دین تب برہماجی نے ہاتھ جوڑکر یہ استت اُنکی کی کہ ای ترلوکی ناتھ جو آدمی آپ سے بیمکھ ہین اُنکو سکھ کبھی نہین ملتا وہ ہمیشہ سنساری مایا موہ مین بیاکل رہتے ہین اور رات کو سوتے وقت اُنکو بہت چنتا لگی رہتی ہی کہ کل ہمکو یہ کام کرنا ہوگا ایک کام سے فرصت پائی تو دوسرے کام کی فکر ہوتی ہی اور آپ کے نام کا اسمرن اور چرن کمل کی بھگت رکھنے والے لوگ آپکی کرپا اور دیا سے اپنے مطلب کا پھل پاکر ہمیشہ خوش رہتے ہین جو کوئی کہے کہ اچھا سادھ اور بیشنو کی کسطرح پوری ہوسکتی ہے تو جو لوگ جنگل مین جاکر آپ کا تپ اور جپ کرتے

ہین اُنکے مَن مین جسوقت اچھا اِستری اور دَھن اور دنیا کے سُکھ کی ہوتی ہی اسیوقت آپ کی کرپا سے انکو اندر لوک کے سُکھ ملجاتے ہین مین
چاہتا ہون کہ آپ کے چرنون کے ناخن جو سُورج سے زیادہ روشن ہین ہمیشہ میری ہردی مین بسے رہین جسکی روشنی سے اگیان کا اندھکار
میرے انتہکرن مین نہووے اور آپکا درشن جوگی اور رکھیشورون کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا آپنے بڑی کرپا کرکے اپنا درشن مجکو دیا یہ سب
اَستت کرکے برہماجی نے اُسی پُرش سے بنتی کیا کہ اے سُوامی آپ نے مجکو واسطے پیدا کرنے جیوون کے حکم دیا پر مجھسے بغیر شکت اور کرپا آپ کے کچھ نہین ہوسکتا
کہ دنیا کو پیدا کرون میرے اوپر دیا کیجیے تو مین وہ کام کرون پر ایسا نہ ہو کہ اہنکار کے گڑھے مین گر کر ایسا سمجھون کہ جیوون کا پیدا کرنیوالا مین ہی ہون
تب اُس پُرش نے جو شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے برہماجی کیطرف آنکھ اٹھا کر کہا کہ جیسا تو چاہتا ہی ویسا ہی ہوگا لیکن تو اپنا من پرمیشور
کے تپ اور اَسمرن مین لگائے رہ اور کام کرودھ تو بھا اہنکار سے دُور رہ او سب اندریونکو اپنے قابو مین رکھ جب یہ عادت رکھنے سے تجکو گیان
پیدا ہوگا تب مجکو اپنا مالک اور پیدا کرنیوالا جانکر سب جیوون مین میرے تیج کا پرکاش برابر دیکھیگا جسطرح آگ لکڑی مین رہتی ہی لیکن بغیر
تدبیر کیے ظاہر نہین ہوتی اسیطرح تو میرے چرنون کا دھیان لگا کر دنیا کو پیدا کر تجکو غرور نہ ہوگا دھیان کرتے وقت میرے سب انگ کا درشن
ملیگا اور بغیر پڑھے سب بدیا یاد ہو جائیگی اور تجکو اپنے پیدا کیے ہوئے کسی جیو کے مرنیکا دُکھ نہ ہوگا بے کھٹکے ہوکر دنیا کو پیدا کر۔

## ادھیاے دسوان۔ پیدا کرنا برہماجی کا دیوتا اور پانچوان تتواد ہر مہہ ادک کا نارائن جی کی کرپا سے

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی وہ پُرش برہماجی کو دھیان مین درشن اور دیکر انتردھیان ہوگئے اور برہماجی نے اس پُرش کی
کرپا درشٹ کے دیکھنے سے اپنے مین دنیا پیدا کرنے کی طاقت پاکر دنیا کا پیدا کرنا شروع کیا پہلے اُنھون نے دیوتاؤنکو پانچون تتو سمیت
جسکا برنن اوپر ہوچکا ہی پھر بہت طرح کے درخت اوکھش اور پنچھی پیدا کیے جب برہماجی دیوتا اور درخت وغیرہ کو پیدا کر چکے تب اُنھون نے کئی
آدمی جسکو دُکھ اور سکھ دونون برابر لگتے ہین اپنی اچھا سے مانسی سرشٹ پیدا کی اور کمل کے پھُول سے چودہ بھون یعنی سات لوک اوپر کے اور
سات لوک نیچے کے بنائے اِسکے بعد ست جگ تریتا دواپر کلجگ یہ چارون جگ بناکر برس مہینا گھڑی پل کا حساب کیا جسکے آخر ہونے سے
دیوتا اور آدمی اور دیت اور راچھس آدک سب جیوون کی عمر پوری ہوتی ہی اور دیوتا اور دیت اور راچھس اور آدمی کی جون آگے اور پش
اور پنچھی کی جون پیچھے بنائی اور برہماجی کی عمر کا ایکدن چودہ منونتر کا ہوتا ہی اور ایک منونتر مین اکہتر چوکڑی جگ کی گذرتی ہین جسکی
سب نوسو چورانوے چوکڑی ہوئین جب وہ آخر ہو جاوین تب برہماجی کی عمر کا ایکدن سمجھنا چاہیئے اور اسی دن کے حساب سے تیس دن کا
مہینا بارہ مہینے کا برس ہوکر سو برس برہماجی کی عمر ہی اور اُنکی رات بھی اسی دن کے برابر ہوتی ہی برہماجی دن بھر سب جیوونکو پیدا کرتے ہین اور
جب برہماجی کا ایکدن گذر کر شام ہوتی ہی تب پرلے ہوکر جگت کے سب جیو ناش ہو جاتے ہین اور جب رات ہوکر پھر صبح ہوتی ہی تب برہماجی
سب جیوونکو اُن کے کرم کے موافق ویسی ویسی جون مین پھر پیدا کرتے ہین اسطرح جب پچاس برس کی عمر برہماجی کی ہو جاتی ہی تب اُسکو آدھی پرلے
کہتے ہین اور جب سو برس کی عمر برہماجی کی پوری ہوکر اُنکا بدن چھوٹ جاتا ہی تب مہاپرلے ہوکر چارونطرف سوائے پانی کے اور کچھ نہین رہتا ایک
وہی آدپُرش ابناشی اکیلے رہجاتے ہین اور یہ حال ایک برہمانڈ کا کہا گیا اور برہمانڈونکا حال گولر کے پھل کیطرح سمجھ چاہیئے اسیطرح کے بہت برہمانڈ
ہوکر سب کے پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے آدپُرش بھگوان ہین وہ چاہین تو کئی ہزار برہمانڈ ایکساعت مین پیدا کرکے پھر اُنکا ناش کر دیوین اور
اسکا بھید کوئی نہین جان سکتا وہ نارائن جی اُسوقت تھے جب کوئی نہ تھا اور جب کچھ نہ رہیگا تب بھی وہ ابناشی پُرش بنے رہینگے اور موت
اُنکے پاس نہین آسکتی وہ ہمیشہ ایک رُوپ رکھکر گھٹنے اور بڑھنے سے کچھ کام نہین رکھتے جو کچھ اس برہمانڈ مین دیکھتے ہو سب اُنکی رچنا ہی جو کام اُتم یا

نہ ہم کسی آدمی سے ہوتا ہی سبکا حال وہ جانتے ہین اور اِن ہماندونکو اسطرح سمجھنا چاہیئے جسطرح گولر کے پھل مین چھوٹے چھوٹے مچھڑ رہکر اُس پھل کے ٹوٹنے کیوقت اڑ جاتے ہین اسیطرح برہماند مین سب جیو رہکر پرمیشور کے بھید کو کوئی نہین جانتا ہی جنکو ست سنگ کرنے سے گیان ملتا ہی وہ لوگ سنساری بیوہار اور اِنکو جھوٹا سمجھکر سب جیوؤن مین پرمیشور کا چمتکار برابر جانتے ہین وہ اَبناشی پرش گولر کے درخت کے مانند ہی جسطرح اُس درخت مین ہزارون پھل گولر کے لگے رہتے ہین اسیطرح نارائن جی کے سب رؤئین مین ہزارون برہماند بندھے رہتے ہین اِس سبب سے سب جیوؤن مین اُنھین کا پرکاش سمجھنا چاہیئے-

## ادھیاے گیارھوان- پیدا کرنا برہماجی کا سنک سنندن سناتن سنت کمار کو جو اَوتار نارائن جی کے ہین اور رُدّر کو

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی جب برہماجی کو دیوتا اور منکھ ادک جنکا برنن اوپر ہو چکا ہی پیدا کرنے پر بھی سنتوکھ نہین ہوا تب اُنھون نے سب سرشٹ بڑھنے کیواسطے سنک سنندن سناتن سنت کمار کو جو لوگ اوتار نارائن جی کے ہین اپنے ہردے سے پیدا کیا اور اُنسے کہا کہ تم لوگ بھی پرجا کو پیدا کرو اور جو بردان ہمسے مانگو وہ ہم تمکو دیوین اُنھون نے گیان کی راہ سے اپنے من مین بچار کیا کہ جو ماں باپ بھائی ہر بھجن کرنے سے منع کرین اُنکو اپنا دوست نہ سمجھنا چاہیئے ایسا بچار کر سنت کمار ادک چارون بھائیون نے برہماجی سے کہا کہ ہملوگ یہی بردان مانگتے ہین کہ ہماری عمر ہمیشہ پانچ برس کی بنی رہے اور من ہمارا کام کرودھ لوبھ موہ مین نہ پھنسکر پنچ بھوت آتما کے بس رہو اور اپنے من اور اندریون پر ہملوگ زبردست رہین اور جوانی اور بڑھاپا ہمپر دخل نہ کرے کسواسطے کہ پانچ برس کی عمر مین اندریان اپنا زور اُسپر نہین کر سکتی ہین ہملوگ ہر بھجن کرینگے ہمکو جیو پیدا کرنیکا حکم نہ دیجیے دنیا رچنے سے بھگوت بھجن مین ہرج ہوگا یہ بات سنکر برہماجی نے اُنکو ایسا بردان دیا کہ تم لوگ ہمیشہ پانچ برس کی عمر کے رہکر سب اندریونکو اپنے قابو مین رکھوگے لیکن جو تمنے میرے کہنے سے پیدا کرنا جگت کا قبول نہین کیا یہ بہت بیجا کیا برہماجی نے یہ کہکر اپنے بیٹون پر حکم نہ ماننے سے جب غصہ کیا تب اُنکی دونون بھونہہ مین سے ایک پرش سندر اور شیام رنگ کا پیدا ہوکر رونے لگا اُسکو دیکھتے ہی برہماجی نے پوچھا کہ تو کیون روتا ہی تب اُسنے جواب دیا کہ مین چاہتا ہون کہ میرا نام رکھکر مجکو کوئی کام تبلاؤ برہماجی نے کہا کہ تو نے پیدا ہوتے ہی رویا اسواسطے مین نے تیرا نام رُودّر رکھا تو جیوونکو پیدا کر تو سب دیوتاؤن سے اُتم ہوکر دنیا مین شیو سنکر بھولا ناتھ اور مہادیو ادک تیری بہت سے نام ہونگے جب رُودّر نے برہماجی کے حکم سے راچھس اور بھوت پشاچ ادک جنکے سوبھاؤ مین کام کرودھ لوبھ اَہنکار بھرا تھا نہی اچھا سے پیدا کیے تب وہ لوگ برہماجی کو اچھے نہ معلوم ہوئے تب برہماجی نے کہا کہ ای رُودّر تو کرودھ سے پیدا ہوا ہی جبتک تیری جبت مین ستوگن نہ آویگا تب تک تیری پیدا کیے ہوئے جیو ادھرمی ہونگے اِسلیے تو پہلے جاکر پرمیشور کا تپ کر جب تیرے سوبھاؤ سے تموگن دور ہوکر ستوگن آویگا تب ستوگن سے جیوونکو پیدا کرنا تپ کرنے سے تجکو پرمیشور کا درشن ملیگا یہ بات سنتے ہی رُودّر پیدا کرنا جیوون کا بند کرکے تپ کرنے کو چلے گئے-

## ادھیاے بارھوان- پیدا کرنا برہماجی کا نارد اور بششٹھ اور انگرا ادک رکھیشور اور سوامبھومنُ اور ستّ رُوپا کو

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی برہماجی نے اُسکے بعد نارد اور بششٹھ اور انگرا وغیرہ کئی رکھیشور جنکے نام آگے کہے جاینگے پیدا کرکے سرستی نام ایک لڑکی اپنے بچن سے پیدا کی وہ لڑکی بہت خوبصورت اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے ظاہر ہوئی جسکا روپ دیکھتے ہی برہماجی نے پرمیشور کی مایا سے موہت ہوکر اُسکے ساتھ بھوگ کرنا چاہا تب نارد اور انگرا وغیرہ نے یہ ادھرم دیکھکر برہماجی کو سمجھایا کہ ای پتاجی جب تم جگت گرو ہوکر ایسا پاپ کروگے تب دنیا کے لوگ بھی یہی حال سنکر پاپ کرینگے اسلیے تمکو اپنی لڑکی سے بھوگ کرنا نہ چاہیئے جب برہماجی کو اپنے لڑکون کے سمجھانے سے گیان ہوا تب اُنھون نے شرمندہ ہوکر اُسیوقت اپنا وہ بدن چھوڑ کر دوسرا بدن دھارن کیا اور برہماجی کی لاش سے ایک اندھیرا اُٹھکر وہی کہرا دنیا مین ظاہر ہوا جو صبح کیوقت دکھلائی دیتا ہی پھر برہماجی نے چارون مکھ سے چار بید پیدا کرکے بنانا مکان اور بید

اور جگ اور دان اور راگ آدک کا چار طرح کی تدیا اور چارون آشرم بنائے جب برہماجی نے دیکھا کہ اکیلے میرے پیدا کرنے سے جیو بہت نہین
१ स्वायम्भुव मनु بڑھتے تب اُنھون نے اپنے داہنے انگ سے سوایمبھومن نام ایک پُرش اور بائین انگ سے ستروپا نام استری پیدا کر کے اُن دونو کا بیواہ کردیا اور
اُنسے کہا کہ تم دونون آپسمین بھوگ بلاس کر کے آدمی پیدا کرو یہ بات سُنکر سوایمبھومن نے کہا کہ ای برہماجی مین آپکی کرپا سے بہت آدمی پیدا کرونگا لیکن اُنکے
رہنے کیواسطے جگہ چاہیئے چارونطرف پانی بھرا ہوا ہی اور وہ لوگ پانی پر نہین رہ سکتے ابھی تک آپنے جگو پیدا کیا وہ سب کمل کے پھول پر بیٹھے ہین میرے پیدا کئے
سے زیادہ ہو کر کہان رہینگے یہ بات سوایمبھومن سے سنکر برہماجی نے کہا کہ پہلے تم نارائن جی کا تپ کرو پھر آدمی پیدا کرنا مین اُنکے رہنے کیواسطے جگہ کی تدبیر کرتا ہون

## اَدھیائے تیرھوان - بنتی کرنا برہماجی کا نارائن جی سے جیوون کے رہنے کی جگہ کیواسطے اور پربرہم پرمیشور کا باراہ اوتار دھر کر لانا پرتھوی کا پاتال سے

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی جب سوایمبھومن نے پرتھوی ظاہر ہونے کیواسطے کہا تب برہماجی نے آدپُرش پرمیشور کا دھیان کر کے پرمیشور
سے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو بغیر کرپا اور دیا آپ کے اس جیو کا کوئی کام پورا نہین ہوتا یہ بہت طرح کی اچھا اور ابھلا کھا من مین کرتا ہی جبپر تم دیا کرتے
ہو وہ اپنا مطلب پاتا ہی اور مین تمھاری آگیا سے جیوونکو پیدا کرتا ہون لیکن وہ لوگ بدون آدھار کے پانی پر کسطرح رہینگے جتنے جیو ابتک پیدا ہوئے
وہ سب پھول پر بیٹھے ہین آپ جیسا حکم دیوین ویسا مین کرون نارائن جی نے یہ بات برہماجی کی سُنتے ہی اُنکو دھیان مین درشن دیکر کہا کہ تم اس بات کا
سوچ مت کرو مین ابھی اوتار دھر کر پرتھوی سب جیوونکے رہنے کیواسطے لائے دیتا ہون یہ کہکر پربرہم پرمیشور انتردھیان ہو گئے اور اُنھون نے
१ हिरण्याक्ष بچار کیا کہ پرتھوی کو ہرنیاکش دیت اُٹھا کر پاتال مین لیگیا ہی وہانسے لانا چاہیئے تب پرمیشور کی اِچھا سے برہماجی کو چھینک آئی تو اُنکے داہنے
نتھنے سے ایک شوکر بہت چھوٹا مچھڑ کے برابر جسکو باراہ کہتے ہین گر پڑا جب وہ شوکر ساعت بھر مین ہاتھی کے برابر بڑھکر اپنی بولی مین گرجنے لگا تب
برہماجی پہلے گھبرا کر کہنے لگے کہ یہ کون جیو ہی جو ایسا جلد بڑھ گیا پھر گیان کی راہ سے اُنھون نے جانا کہ میرے بنتی کرنے سے بکنٹھ ناتھ یہ روپ دھر کر
پرتھوی لانیکی تدبیر کرنے آئے ہین نہین تو دوسرے کو کیا سامرتھ ہی کہ جو ایکساعت مین اتنا بڑھ جاتا یہ بات بچار کر برہماجی نے باراہ جی سے بنتی کیا کہ ای
مہاراج آپنے باراہ روپ ایشور ہو کر اپنی بات پوری کی یہ بات برہماجی کی سنتے ہی باراہ جی پھول پر سے پانی مین کود پڑے اور پاتال مین جاکر
جب ہرنیاکش دیت کو وہان نہین دیکھا تب باراہ جی نے پرتھوی کو جو وہان پر بادن کروڑ جوجن لمبی چوڑی رکھی تھی اپنے دانتون پر اسطرح اُٹھائی
جسطرح ہاتھی اپنے دانتو پر کمل کا پھول اُٹھالے جب باراہ جی پرتھوی لیے ہوئے چلے آتے تھے تب راہ مین ہرنیاکش دیت سے جو بڑا زبردست ہو کر کوئی
دیوتا اُس سے لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا لڑائی ہوئی باراہ جی ہرنیاکش دیت کو مار کر پرتھوی کو پانی کے اوپر لائے برہماجی پرتھوی کو دیکھتے ہی
بہت خوش ہو کر پربرہم پرمیشور سے بولے کہ جسطرح آپ بڑی کرپا کر کے پرتھوی کو لائے اسیطرح دیا کر کے پرتھوی کو پانی پر رکھکر ٹھہرا دیجیے جسمین سب جیو خوشی سے
رہکر پرتھوی پر جگ اور ہوم کرین جب باراہ جی نے پرتھوی کو پانی پر رکھا اور وہ مٹی ہونے سے گلنے لگی تب پرمیشور نے کچھ اپنی شکت پرتھوی کو دیکر پانی پر
ٹھہرا دیا بشسٹھ وغیرہ جو لوگ برہماجی اور سوایمبھومن اور ستروپا سے پیدا ہوئے تھے نارائن جی کی استت کرنے لگے اور اُسپر اکبر پرمیشور کا اسمرن جگ کرم کرنے لگے

## اَدھیائے چودھوان - کہنا میترے رکھیشور کا بدرجی سے یہ بات کہ جے بجے بکنٹھ کے دوارپال[12] نے دِت کے پیٹ مین آکر گربھ باس کیا

[12] دربان

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا اتنی کتھا سُنکر بدرجی نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ نارائن جی نے واسطے مارنے ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ دیت کے آپ
کیون اوتار لیا کیا دیوتا لوگ اُنکو نہین مار سکتے تھے میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ اوتار جے بجے بکنٹھ کے دوارپالکو تھا

کشیپ ہی سوائے نارائن جی کے دوسرا کوئی اُنکو نہین مار سکتا تھا اُنکی کتھا اسطرح پر ہی کہ کشیپ برھماجی کے بیٹے دو استری رکھتے تھے ایک کا نام دت اور دوسری کا
نام ادت تھا دیوتا لوگ آدت کے بیٹے اور دیت لوگ دت کے بیٹے ہین جن دونون دیوتا لوگ اِندراسن کا راج اور سکھ بھوگ کرتے تھے اُنھین دنون دیتون
کی ماں نے اپنے بیٹونکی راجگدی چھوٹ جانے سے کشیپ اپنے خاوند کی سیوا کرنا اسلیے شروع کی کہ جسمین یہ خوش ہو کر ایسا زبردست بیٹا مجکو دیوین
جو دیوتاؤن سے راج چھینکر آپ اندراسن پر بیٹھے ایکدن دت نے اپنے خاوند کو خوش دیکھکر کہا کہ مین چاہتی ہون کہ میرے بیٹے ایسے شور بیر پیدا
ہون جو اَدت کے بیٹونکو لڑائی مین جیت کر اندراسن چھین لیوین دیوتا لوگ دھرماتما تھے اسلیے کشیپ جی کو اُنکی ہار من مین نہین بھاتی تھی لیکن
کشیپ جی نے دت اپنی استری کی سیوا کرنے سے شرمندہ اور خوش ہو کر کہا کہ تو چاہتی ہی وہی ہوگا یہ بات سُنکر دت بہت خوش ہوئی اُنھین دنون مین جب
دت استری دھرم سے شدھ ہوئی تب اُسنے شام کیوقت بھوگ کرنیکی اچھا سے کشیپ جی اپنے خاوند سے کہا کہ اسوقت مجکو کامدیو بہت دکھ دیتا
ہی اور میری سوت کے بیٹے راج سنگھاسن کا سُکھ کرتے ہین یہ دُکھ مجھ سے سہا نہین جاتا ہی میرا دُکھ دُور کیجیے یہ بات سنکر کشیپ مُن مریچ کے بیٹے نے
کہا کہ ای دت ہر وقت تیرے ساتھ بھوگ اور بلاس جو بہت بُرا کام ہی نہین کر سکتا ہون کیونکہ شام سے چار گھڑی رات گذری تک اور چار گھڑی رات
رہے سے صبح تک سوائے لینے نام اور کرنے دھیان پرمیشور کے دوسرا کام کرنا نہ چاہیے کسواسطے کہ اِن دونون وقت مین شری مہادیوجی اور
شری پاربتی جی بیل پر سوار ہو کر سب جگہ جاتے ہین اُسوقت جو آدمی جاگتا ہوا پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین دکھلائی دیتا ہی اسکو آشیرباد
دیکر اُسکی بڑائی کرتے ہین اور جو آدمی سوتا ہوا یا دُنیا کے کامون مین لگا ہوتا ہی اُسکو یہ شاپ دیتے ہین کہ تیرا کام کبھی پورا نہ ہووی - اور جو تو
یہ بات کہے کہ برھماجی کے بنش مین تم اور وہ دونون پیدا ہوئے ہو اسلیے مہادیوجی ناتے دار ہونے سے تمھارا قصور معاف کرینگے شوجی مہاراج
ہماری مالک اور ایشور کے برابر ہین دھرم کی جگہ اُنکو کسی کا سنکوچ نہین آتا اسلیے تو چار گھڑی اور دھیرج رکھ جسمین پرمیشور کے بھجن اور اسمرن کا
وقت گذر جاوے اُسوقت دت کامدیو کے نشے مین ایسی متوالی ہو رہی تھی کہ اپنے خاوند کے سمجھانے پر بھی اُسنے صبر نہین کیا اور شرم چھوڑکر
جب کشیپ جی کے بدن کا کپڑا پکڑ کر بھوگ کرنیکے واسطے ہٹھ کی تب کشیپ جی نے ہار مانکر اُسکے ساتھ بھوگ کر کے کہا کہ ای دت اسوقت جو تو نے یہ
ادھرم کیا اِس پاپ کرنے سے تیری دو بیٹے براہمن اور رکھیشور وغیرہ سب جیونکو دکھ دینوالے ایسے زبردست پیدا ہونگے کہ کوئی دیوتا یا دیت اُنسے
لڑائی مین سامنا کر کے جیت نہ سکیگا نارائن جی مہاراج آپ سگن اوتار لیکر اُنکو مارینگے دت نے یہ بات سنتے ہی بہت اُداس ہو کر اپنے خاوند سے
ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج میری اچھا یہ تھی کہ میرے بیٹے دیوتاؤنکو جیت کر امراوتی پُری کا راج کر کے سکھ پاوین میری یہ کامنا نہین ہی کہ میرے
بیٹے ادھرمی ہو کر براہمن وغیرہ سب جیونکو دکھ دیوین ایسے پاپی بیٹے لیکر مین کیا کرونگی یہ بات دت کی سُنکر اور اُسکو بہت اُداس دیکھکر کشیپ مُن نے
کہا کہ ای دت اب کیا کرنا چاہیے اسوقت بھوگ کرنیکا یہی پھل ہی اسواسطے مین منع کرتا تھا لیکن کُکرم کرنے کے پیچھے جو تو سوچ کرتی ہی اِس پچھتانے سے
ایک لڑکا تیرا ایسا پرم بھگت اور گیانی اور تپسی پیدا ہوگا جسکا نام لینے سے دنیا کے لوگ بھوساگر پار اُتر جائینگے اور سب دیوتا اور دیت اُسکا گُن
گا کر اندرجی اُسکی بڑائی اندرسبھا مین کہینگے اور پربرہم پرمیشور اوتار لیکر اُسکی رچھا کرینگے یہ بات اپنے خاوند کی سنتے ہی دت کو کچھ دھیرج ہوا -

## اُدھیائے پندرھوان - شاپ دینا سنت کمار جی کا نارائن جی کے جے بجے دوارپالکو نکو اور آنا اُن دونو کا دت کے گربھ مین

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدر جی جسوقت کشیپ مُن کا بیج دت کے پیٹ مین پڑا اُسیوقت جے بجے کے تیج سے جو گربھ مین آئے تھے مُن دیوتاؤن کا
ایسا گھبرایا کہ اُنکے ہردے مین ڈر پیدا ہو کر یہ معلوم ہونے لگا کہ کوئی دشمن ہملوگون کے مارنے کیواسطے چلا آتا ہی جب بڑی فکر ہونے سے دیوتاؤنکا
من کہین نہ لگ کر ہر روز طاقت اُنکی کم ہونے لگی تب اندر وغیرہ دیوتاؤن نے برھماجی کے پاس جا کر کہا کہ ای مہاراج آپ جگت کرتا ہو کر سب

جیوؤن کے دُکھ اور سکھ کا حال جو ہونیوالا ہی پہلے سے جانتے ہین اِن دنون ہم لوگون کا من بہت گھبرا کر ڈر سے بھرا رہتا ہی اسکا بھید بتلا دیجیے
یہ بات دیوتاؤنکی سنکر برہما جی نے کہا کہ ای اندر نارائن جی کے دوارپالک جَے بجے نے جنم لینیکے واسطے دِت کے پیٹ مین باس کیا ہی اسلیئے اُنکے تیج اور
تیج سے تمھاری طاقت کم ہوکر تم لوگونکا یہ حال ہوا یہ بات سنکر دیوتاؤن نے کہا کہ ای مہاراج ابھی اُنکے گربھ مین آنے سے ہملوگونکا یہ حال ہوا ہی
تو اُن دونون کے پیدا ہونے سے ہمارا کیا حال ہوگا اور ای مہاپربھو بیکنٹھ باسی لوگ تو جنم اور مَرن سے رہت ہین پھر اُنھون نے بیکنٹھ کا سکھ
چھوڑ کر دیت کے تن مین جنم لینا کسواسطے قبول کیا اسکا حال تبلائیے جسمین ہمارا سندیہہ چھوٹ جاے تب برہما جی نے کہا کہ اُنکا حال اسطرح پر ہی
کہ ایکدن لچھمی جی بڑی پریم سے بہت داسی موجود ہونے پر بھی نارائن جی کے بدن اور بُھجا مین اپنے ہاتھ سے چندن اور عطر لگاتی تھین اور پربرہم پرمیشور
بیکنٹھ مین جہان سب مکان سونے کے جڑاؤ بہت اچھے بنے ہین رتن سنگھاسن پر بیٹھے تھے اُسوقت جگت ماتا نے بچار کیا کہ شیام سُندر کی بھجا دیکھنے مین
بہت خوبصورت اور ملائم معلوم ہوتے ہین لیکن مین نے آجتک اِن ہاتھونکا زور کبھی نہین دیکھا نہین معلوم اِن مین کچھ زور ہی یا نہین نارائن جی
انترجامی نے اُنکے مَن کا حال جانکر اپنا زور لچھمی جی کو دکھلانیکے واسطے یہ بات بچاری کہ سوائے جے بجے کے جو ہماری دوارپالک ہین دوسرا کوئی
ایکساعت بھی ہماری بھجا کا بل نہین سہہ سکتا جو ہماری ساتھ لڑ سکے اسواسطے اُنکو دیت جون مین جو ہماری دشمن ہین پیدا کرین اور اپنے
لڑائی کرکے اپنی بھجا کا بل لچھمی جی کو دکھلادین ایسا بچار کر بیکنٹھ ناتھ نے جے اور بجے کا گیان بدل دیا اسی سبب سے اُنھون نے تین مرتبہ دیت کے
تن مین جنم لیا اُنکے پیدا ہونے کی یہ وجہ ہی کہ ایکدن سنک سنندن سناتن سنت کمار چارون بھائی جنکو کسیوقت اندر جانیکیواسطے روک ٹوک نہ
تھی نارائن جی کا درشن کرنیکے واسطے بیکنٹھ مین گئے اُسی دن پرمیشور کی اِچھا سے جسکا حال اوپر لکھا ہی جے اور بجے دوارپالک چتربھج رُوپ نے
ساتوین ڈیوڑھی پر سنت کمارادک رکھیشورونکو بھیتر جانے سے منع کرکے کہا کہ نارائن جی کے محل مین بغیر پوچھے جانا نہ چاہیئے یہ بات سنکر سنت کمار
جی نے کرودھ کرکے کہا کہ ای مُورکھو ہمکو بیکنٹھ ناتھ نے بھیتر جانیکیواسطے کبھی منع نہین کیا ہوگا کسواسطے کہ وہ ہمیشہ براہمنونکا آدر سمان و سرون سے
زیادہ کرتے ہین یہ سب تمھاری شرارت ہی جو ہمکو روکتے ہو بیکنٹھ مین کام کرودھ لوبھ موہ دخل نہین کرسکتا لیکن تمنے ہمارا اپمان کرکے ہمکو کرودھ
دلایا اسلیئے ہم پرمیشور سے چاہتے ہین کہ تم دونون مرت لوک مین جہان جیو کام کرودھ لوبھ موہ سے بھرے رہتے ہین دیت جون مین پیدا ہو
یہ شاپ سُنتے ہی جے اور بجے کا غرور جاتا رہا تب دوڑ کر سنت کمار جی کے چرنون پر گر پڑے اور روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج ہمنے جانا کہ
اب ہماری بُرے دِن آئے ہین اسلیئے ہمسے ایسا پاپ ہوا ہمارا اپرادھ چھما کرکے ایک حد بتادیجیے کہ دیت جون سے ہمارا کب اُدھار ہوگا یہ بین
سنکر سنت کمار جی نے کہا کہ ہمارا شاپ کسیطرح پھر نہین سکتا اور نہین معلوم ہی کہ کیونکر ہماری سوبھاو مین غصہ آگیا تم دونون بھائی کو تین مرتبہ
ماتا کے پیٹ سے پیدا ہوکر دیت ہونا پڑیگا اور تینون مرتبہ ترلوکی ناتھ سگن اوتار لیکر جب تمکو اپنے ہاتھ سے مارینگے تب تم اُدھار ہوکر پھر بیکنٹھ مین
اپنی جگہ پر آؤگے جسوقت سنت کمار جی جے اور بجے سے یہ کہہ رہے تھے اُسی سمے بیکنٹھ ناتھ یہ حال سُنکر سنت کمار جی کا آدر سمان کرنیکے واسطے ننگے
پانون لچھمی جی سمیت باہر نکل آئے اور سنت کمار جی کے چرنون پر گر کر کہا کہ اِن دونون دوارپالکون سے بڑا اپرادھ ہوا جو اُنھون نے آپکو روکا میری
لچھمی جی کو آپ سے کچھ پردہ نہین ہی باپ کی جگہ استری کو پردہ کرنا چاہیئے یہ ادھینتائی بیکنٹھ ناتھ کی دیکھ کر سنت کمار جی نے اپنے من مین کہا
کہ دیکھو کیسی بڑائی نارائن جی مین ہی کہ جس پربرہم پرمیشور کے چرنونکا دھیان برہما جی اور شری شِو جی آدک دیوتا اور نارد مُنی آدک رکھیشور اور گیانی
لوگ اپنے ہردے مین رکھنے سے بھوساگر پار اُتر کر کرتارتھ ہوتے ہین وہی آدپرش بھگوان تینون لوک کے پیدا اور پالن کرنیوالے جنکا بھجن اور
اسمرن کرنے سے ہمنے یہ بڑائی پائی ہماری چرنون پر گر کر اتنی ادھینتا کرتے ہین کیون نہ ہو اسواسطے یہ اپنا نام برہمنیہ دیو رکھکر براہمنونکا ستکار بڑے

پریم سے کرتے ہین نہین تو انکا کیا کام تھا جو مجھ ایسے غریب براہمن پر اتنی دیا کرتے یہ سب کے پاس ہو اسطے کرتے ہین جسمین دُنیا کے لوگ یہ حال سُنکر براہمنون کی سیوا
اور سنمان کرین ایسا بچار کر سنت کمار جی نے ترلوکی ناتھ سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے دینا ناتھ مین نے کرودھ بس ہوکر آپکے سیوکونکو شاپ دیا آپ دیا کی راہ سے
میرا اپرادھ چھما کیجیے اور اپنے چرنونکا دھیان مجکو دیجیے جسمین آپکے چرنونکا دھیان من مین رکھنے سے پھر کرودھ ہمکو نہ آوے اور کوئی جیو ہمارے ہاتھ سے دُکھ نہ پاوے

## ادھیاے سولھوان۔ سنمان کرنا نارائن جی کا سنت کمار کو اور استت کرنا سنت کمار کا نارائن جی کی

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی سنکادک کے مُنھ سے سب حال سُنکر پر برہم پرمیشور بولے کہ اے مہاراج جے بجے میرے دوار پالکون کو اپرادھ کرنے
کے بدلے جو ڈنڈ آپ نے دیا بہت اچھا کیا اور مین اس شاپ دینے سے بہت خوش ہوا کیونکہ انکے ڈنڈ پانے سے اور کوئی آدمی براہمن اور رکھیشورونکا
اپمان نہ کریگا اور آپ کے سوبھاؤ مین کرودھ نہ تھا یہ شاپ میری اچھا سے آنکو ہوا ہی آپ کسی بات کی چنتا من مین نہ کرین اور مین اسواسطے آپسے
بنتی کرتا ہون کہ یہ دونون میرے دوار پالک تھے انکے اپرادھ کرنیکا اجس میری اور ہی ہی اسلیے میرا اپرادھ چھما کیجیے دنیا مین کسیکا نوکر جو کوئی کام بُرا یا بھلا
کیا کرتا ہی تو اُسکے کرنے مین مالک کا نام رکھا جاتا ہی اور جو لوگ سادھو یا مہاتما یا براہمن کا اپمان کرتے ہین انکا بدن دُشمن ہوکر انھین نرک مین ہنا
پڑتا ہی اور نرک کو بھی ایسے آدمی کی سنگت اچھی نہین لگتی تم لوگ براہمن اور رکھیشور ہماری اشٹ دیوتا ہو تمھاری چرنونکی دھول کا ایسا پرتاپ ہی
کہ لچھمی جی چنچل سوبھاو ہونے پر بھی ہماری پاس دن رات بنی رہتی ہین اور براہمن کو ہم اپنے بدن اور لچھمی اور بیکنٹھ سے بھی ادھک پیارا اور اچھا
جانتے ہین اور دنیا مین ہم براہمن اور اگن کے مُنھ سے کھاتے ہین لیکن جیسا کہ براہمن کو اچھی چیز کھلانے سے ہم خوش ہوتے ہین ویسا اگن مین
ہوم کرنے سے خوش نہین ہوتے براہمنونکو اچھا بھوجن کھلانے سے ہمارا پیٹ تینون لوک کے جیوون سمیت بھر جاتا ہی اسلیے گرہستھ کو براہمن
کھلانا ضرور چاہیے اور ہم براہمنونکے چرنون کی دھول لچھمی جی سمیت اپنے سر پر چڑھاتے ہین اور براہمن کا اپرادھ چھما کرنیوالے لوگ ہمکو بہت پیارے لگتے ہین
یہ بات بیکنٹھ ناتھ کی سُنکر سنکادک نے کہا کہ اے مہاپربھو آپ کی لیلا اور اچھا برہما جی ہماری تیا بھی نہین جانتے ہین ہملوگونکی کیا سامرتھ ہی جو جان سکین
آپ سب جیوا اور چودھون بھون کے مالک ہین جیسی آپ کی اچھا ہوتی ہی ویسا برہما جی آدک دیوتا کرتے ہین اور آپ سے کوئی بڑا دوسرا نہین ہی
انکو بڑا بھاگ مان سمجھنا چاہیے جنکے ہردے مین آپکی بھکت اور بیکنٹھ کی چاہنا رہتی ہی اور جو لوگ ہر بھگتونسے ست سنگ رکھکر انکی سیوا کرتے
ہین انکو بیکنٹھ جانے مین کچھ سندیہ نہین رہتا اور آپکا بیکنٹھ کیسا ہی جسمین کام کرودھ لوبھ موہ کا دخل نہین ہوتا وہان بہت سے کلپ برچھ لگے ہین
جنمین بارھون مہینے ایسے پھل اور پھول لگے رہتے ہین جنکے دیکھنے سے من پرسن ہوکر سب دکھ اور سوچ دور ہو جاتا ہی اور ہنس اور مور وغیرہ اچھے
اچھے پنچھی وہان رہکر بہت طرح کی میٹھی میٹھی بولیان بولتے ہین اور بہت بڑے مکان سونے کے جواہرات سے جڑے ہوئے بنے ہین اور اسجگہ پہونچنے
سے سب کام آدمی کا پورا ہو جاتا ہی اور سب طرح کے سُکھ اور چیزین آدمی کو وہان ملتی ہین ایسا کہکر سنکادک شری نارائن جی کے رُوپ کا دھیان
لچھمی جی سمیت کرکے ایسے پریم مین ڈوب گیے کہ آنسو بے پرمان انکی آنکھون سے بہنے لگے اور نارائن جی کا سوروپ اسطرح پر ہی کہ شیام رنگ کمل نین
چتربھج موہنی مورت کریٹ مکٹ ساجی انگ انگ پر بھوکھن براجی کوستبھ منی اور بیجنتی مالا پہنے پیتامبر کی کچھنی کاچھے ریشمی اپرنا اوڑھے چارون
ہاتھ مین شنکھ چکر گدا پدم دھاری شنکھ اور چکر کے دو ہاتھ اوپر کو اُٹھائے اور گدا اور پدم کے دو ہاتھ نیچے کو لٹکائے گھونگھر والے بال مند مند
مُسکراتے تاپ ہارنی چتون اور بائین طرف لچھمی جی براجمان مہا سُندر استری رُوپ بجلی کی طرح انگ کی چمک پیتامبر پہنے کانون مین کرن پھول
ہاتھون مین کنگن اور کڑے پیرون مین پازیب اور کڑے گلے مین موتی اور رتن کے ہار سر مین جوڑا من ناک مین نتھ پہنے ہوئے ایسے لچھمی
نارائن جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہین جب ایسے رُوپ کا دھیان سنکادک نے کیا تب بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ بر دان

श्री कृष्ण चैतन्य प्रभु नित्यानन्द राधे श्याम राम हरि गोविन्द

مانگو یہ بات سنتے ہی سنکادک ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای مہاراج ہم یہی بردان مانگتے ہین کہ آپکے چرنون کی بھگت ہماری ہردی مین بنی رہکر آپکی
کتھا اور لیلا سننے مین ہمیشہ اچھا لگی رہے جب اچھا کے موافق بردان پایا تب سنکادک بکینٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کرکے بدا ہوکر چلے گئے۔

## آدھیاے سترھوان۔ جنم لینا ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ کا دِت کے پیٹ سے اور جانا ہرنیاکش کا برن دیوتا کے استھان بیچ

میترے رکھیشور نے بدر جی سے کہا کہ سنکادک کے جانے کے پیچھے جیاو بجے دوارپال اس اچھا سے بکینٹھ ناتھ کے سامنے کھڑے رہے جسمین نارائین جی
حکم دیوین تو رکھیشورون کا شاپ ہمکو بھوگنا نہ پڑے ترلوکی ناتھ انترجامی اُنکے من کا حال جانکر بولے کہ ای جے بجے مین نے اپنی اچھا سے تمہارا گیان
بدلکر یہ شاپ براہمنون سے دلوایا ہی نہین تو سنت کمار جی کے سوبھاؤ مین کرودھ نہین ہی ہونیوالی بات بغیر ہوئے نہین رہتی اور سنت کمار رکھیشور
کرودھ اپنا چھپا کرکے تمہاری اُدھار کی تدبیر تین جنم گذر جانے پہ کہہ گئے ہین سو تمکو تین مرتبہ دیت کی جون مین جنم لیکر دنیا مین ضرور رہنا ہوگا
تم اُس بدن مین ہمارا دھیان شترو بھاؤ سے کرنا ہم سگن اوتار لیکر تمکو مارینگے اور تین جنم کے بعد ہم تمکو پھر بکینٹھ مین بلا دینگے یہ کہکر جیا اور بجے
کو بکینٹھ سے گرا دیا اُنھین دونون بھائیون نے بکینٹھ سے آکر دِت کے پیٹ مین گربھ باس کیا ہی تملوگ چنتا مت کرو اُنکے پیدا ہونے سے تھوڑے
دن تک دیوتاؤنکو دکھ پہونچیگا پھر نارائین جی اوتار لیکر اُنکو مار ڈالینگے اور تم لوگو نکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُنکو مارنے اور جیتنے سکو دیوتا لوگ برہما
جی سے یہ حال سنکر اپنے اپنے مکان پر چلے گئے اور جی بجودت کے پیٹ مین پلنے لگے اور دِت ہمیشہ اِس بات کی چنتا کرکے کہتی تھی کہ ایسے ادھرمی اور
دکھدائی بیٹے کے پیدا ہونے سے مجھکو سوا دکھ کے سکھ کچھ نہین ہوگا اسواسطے یہ پیدا نہ ہوتے تو اچھا تھا پرمیشور کی اچھا سے سو برس تک وہ دونون
دِت کے پیٹ مین رہ کر پیدا ہوئے اُن دونونکے پیدا ہوتے وقت بہت سے اسگُن دنیا مین ظاہر ہوکر براہمن اور دیوتاؤنکا کلیجہ مارے ڈر کے کانپنے لگا اگن
ہوتریون کی آگ جو کئی پیڑھیون سے کنڈ مین تھی بجھ گئی اور زمین پر بھونچال آکر سب لچھن کلجگ کے دیکھ پڑنے لگے برہما جی نے اُن دونونکا نام ہرنیاکش
اور ہرنیہ کشپ رکھا ہرنیاکش کا بدن بہت لمبا چوڑا کئی جوجن کا تھا جب وہ دونون بھائی سیانے ہوئے تب برہما جی نے اُنسے کہا کہ تملوگ اپنی ماتا
کی اچھا سے جاکر راج کرو یہ بات سنتے ہی ہرنیاکش اپنے بل کے گھمنڈ مین متوالا ہوکر گدا ہاتھ مین لیے ہوئے اکیلا گھر سے نکلا اور وہ اپنے زور کے سامنے کسی کو
کچھ مال نہین گنتا تھا اِسلیے کچھ فوج بھی اپنے ساتھ نہ لیکر پہلے برن لوک مین چلا گیا اور برن دیوتا کے دروازے پر جو سمندر وغیرہ ندیون کے مالک ہین کھڑا
ہوا اور سمندر کا پانی اپنی گدا سے پیٹنے لگا اور برن دیوتا کے دوارپالون سے کہا کہ تم لوگ جاکر برن سے کہدو کہ جو وہ زور رکھتا ہو تو آکر ہمارے ساتھ
جنگ کرے یہ سندیسا ہرنیاکش کا سنتے ہی پہلے برن دیوتا کو کرودھ ہوا پھر برہما جی کی بات یاد کرکے اور اپنی دشا مدھم دیکھ کر ہرنیاکش کو یہ بات کہلا بھیجی
کہ آگے ہمنے بہت سے دیتونکو لڑائی مین مارا اور جیتا تھا اب ہم بوڑھے ہوئے اسلیے تم ایسے جوان دیت سے نہین لڑ سکتے تمھارے ساتھ لڑائی کرنیوالا
سواے نارائین جی کے دوسرا کوئی نہین ہی تھوڑے دنون مین تم ایسے پاپی اور ادھرمی کے مارنے کے واسطے بکینٹھ ناتھ اوتار لیکر تمکو ماریںگے جب ہرنیاکش
نے سنا کہ میرے ساتھ لڑنے کیواسطے پرمیشور کا اوتار ہوگا تب بہت خوش ہوکر برن کو کہلا بھیجا کہ جو تمنے ہمسے ہار مانی تو جو کچھ اچھا من اور رتن یہان تمھارے
پاس ہو وہ ہمکو بھیجدو برن نے ہار مانکر بہت سے رتن اور من ہرنیاکش کو بھیجدیے اور اُس سے کہا کہ یہ مکان تمھارا ہی چاہو تم رہو چاہو اور کسی کو
دیدو اور مجھکو جہان رہنے کا حکم دو وہان مین رہون جب ہرنیاکش نے برن کو اپنے آدھین دیکھا تب بھینٹ لیکر برن کو وہان اپنی طرف سے بسا کر
کبیر دیوتا کے مکان پر گیا کبیر دیوتا نے بھی اپنے برے دن دیکھ کر بہت سے اچھے اچھے رتن اور من اسکو بھینٹ دیکر کہا کہ جو کچھ مال میرے یہان ہی سکو
اپنا جانکر مجھکو جیسا حکم دو ویسا کرون ہرنیاکش کبیر کو بھی اپنے بس جانکر جم پری مین پہونچا جم پری کے مالک دھرم راج نے بھی برہما جی کا کہنا یاد
کرکے اُسکی بنتی کی اور بہت سی بھینٹ دیکر اُسکے ہاتھ سے اپنی جان بچائی جب ہرنیاکش نے دھرم راج کو بھی اپنے آدھین سمجھ لیا تب اندر لوک مین

جا کر لنکا راا اِندر نے ماری ڈر کے چھتر اور چنور راج سنگھاسن کا اُسکو بھینٹ دیکر اسکا حکم قبول کیا جب ہرنیاکش نے دیکھا کہ تینون لوک مین کوئی ایسا نہین ہا جو میرا سامنا کر سکے اور مین اُسکے ساتھ لڑائی لڑکے اپنی اچھا پوری کرون تب اُسنے اپنے مَن مین بچارا کہ اب اُسکو ڈھونڈھنا چاہیئے جو میری ساتھ لڑائی کری ہرنیاکش یہ بات بچار کر اپنے لڑنے والے کو ڈھونڈھتا ہوا خوشی سے چلا جاتا تھا راہ مین اُسنے اچانک نارَد جی کو دیکھ کر ڈنڈوت کر کے ہنسکر پوچھا کہ کہو مُنی ناتھ تم تینون لوک مین گھومتے رہتے ہو کوئی شور بیر ہماری ساتھ لڑائی کرنے کو بتلاؤ نہین تو ہم تمکو مار ڈالینگی نارد جی نے کہا کہ ای کشپ نندن ہم دنیا مین کسیکو نہین دیکھتے جو تمھاری ساتھ لڑ سکے لیکن نارائن جی تمھاری ساتھ لڑ سکتے ہین تب ہرنیاکش نے کہا کہ تم نارائن کا کہین پتا بتلاؤ تو مین اُنسے جا کر لڑائی کرون مین نے سُنا ہی کہ برہمن اور تلسی کے گھر مین وہ رہتے ہین مین نے وہان بھی جا کر بہت سے رکھیشورون اور جوگیشورونکو دکھ دیا لیکن میری ڈر سے وہ ظاہر نہین ہوئے یہ بات سنکر نارَد مُنی نے کہا کہ ای ہرنیاکش اسوقت نارائن جی باراہ روپ رکھ کر پرتھوی لانے کیواسطے پاتال مین گئے ہین جو تمکو لڑنا ہو تو تم وہان جاؤ وہی تمھاری ساتھ لڑینگے یہ بات کہکر نارد جی چلے گئے۔

## ادھیائے اٹھارھوان - مارنا ہرنیاکش کو باراہ بھگوان کا

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدر جی ہرنیاکش یہ حال نارَد جی سے سنتے ہی بہت خوش ہو کر گدا ہاتھ مین لیے ہوئے باراہ جی سے لڑنے کیواسطے پاتال کیطرف چلا راہ مین کیا دیکھا کہ باراہ جی پرتھوی کو اپنے دانتو پر پھول کیطرح لیے ہوئے چلے آتے ہین اُنکو دیکھتے ہی ہرنیاکش نے ہنسکر کہا کہ ای باراہ چور کہان جاتا ہی کھڑا رہ ہماری ساتھ لڑائی کر جنگل مین ہمنے باراہ کو دیکھا تھا یہ بڑی تعجب کی بات ہی کہ جو پانی مین وہ روپ دکھلائی دیا تو ہمسے نہین ڈرتا کہ ہماری برہمھو کی امانت پرتھوی جو پاتال مین رکھی تھی اُسکو چُرا کر لیے جاتا ہی ہماری ہاتھ سے تیری جان کسیطرح نہین بچیگی اور جسواسطے ہم تجھکو ڈھونڈھتے تھے وہ مطلب ہمارا پورا ہوا اور ہمنے پہچانا کہ تو نارائن ہی اسیطرح کئی باراوتار لیکر تو نے ہماری بھائی بند دیتونکو مارا ہی آج ہم تجھکو مار کر سب دیتونکی کسر لیتے ہین تجھکو مار کر پھر جوگی اور رکھیشورونکو مارینگے جنکے ہوم اور جاپ کرنے سے تجھکو طاقت ہوتی ہی یہ سب سخت باتین ہرنیاکش کی سنکر باراہ جی اسلیئے تھوڑی دیر تک نہین بولے کہ نیک آدمی کو بد بات کہنے سے بد کہنے والے کی عمر اور تیج اور بل کم ہو جاتا ہی جب باراہ جی نے جانا کہ بری بات کے کہنے سے تیج اور بل ہرنیاکش کا جاتا رہا تب پرتھوی کو اپنی مایا سے پانی پر رکھ کر ہرنیاکش سے کہا کہ ای کشپ نندن ہم ہی مین پانی کا سؤر ہو کر تجھ ایسے گانون کے کُتے کو جو اپنے کو شیر کیطرح سمجھتا ہی ڈھونڈھتا پھرتا ہون اور جسکی موت نزدیک پہونچتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا بچار نہین رہتا ہو اور یہ پرتھوی تیرے برہمھو کی امانت مین تیری سامنے جو تو اپنے کو بڑا شور بیر جانتا ہی لا کر سامنے کھڑا ہون پہلے تو اپنی گدا جو ہاتھ مین لیے ہوئے ہی میری اوپر چلاؤ جب تیری گدا کچھ کام نہ کریگی تب مین اپنی گدا تجھپر چلاؤنگا اور یہ تو نے سچ کہا کہ ہمنے ہزارون مرتبہ اوتار لیکر دیتونکو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتارا ہی وہی حال تیرا بھی ہوگا یہ بات سنتے ہی ہرنیاکش نے بڑی کرودھ سے باراہ بھگوان پر اپنی گدا چلائی باراہ جی نے اُسکی گدا روک کر اپنی گدا اُسپر چلائی اسیطرح دونون طرف سے گدا جدھ ہونے لگا جب لڑتے لڑتے تھوڑا دن رہگیا تب برہما جی نے آکر باراہ جی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ ہرنیاکش کے مارنے مین کسواسطے دیر کر کے اسکو کھیل کھلاتے ہین اس اَدھرمی کو مار کر دیوتاؤنکا ڈر چھڑا دیجیے سِوائے آپکے دوسرا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو اسکو مار سکے یہ بات برہما جی کی سنتے ہی باراہ جی نے ایک گدا ہرنیاکش کے ایسی ماری کہ وہ گر پڑا جب پھر اُسنے اُٹھکر اپنی مایا سے اندھیارا پیدا کیا تب باراہ جی نے سُدرشن چکر کو جسمین ہزار سورج کے برابر روشنی ہی بلا کر اُسکی مایا ہرلی جب ہرنیاکش نے ترشول چلایا تب سُدرشن چکر نے ترشول اُسکا کاٹ ڈالا پھر باراہ جی نے ایک طمانچہ ہرنیاکش کو ایسا مارا کہ وہ مر کر گر پڑا اُسکے مرنے سے دیوتاؤن نے خوش ہو کر باراہ جی پر پھول برسلائے اور اپنا منورتھ سدھ پا کر باجے بجائے۔

## ادھیاے انیسوان - آنا برھماجی کا دیوتاؤن سمیت باراہ بھگوان کے پاس اور استت کرنا اُنکی

میترے جی نے کہا کہ ای بدُر جی جب ہرنیاکش مارا گیا تب برھماجی نے دیوتاؤن سمیت باراہ جی کے پاس آکر اسطرح استت کی کہ ای پربرہم پرمیشور آپ نے واسطی رچھا کرنے دیوتا اور براہمن کے جگیہ اوتار لیکر ہرنیاکش اَدھرمی دُکھ دینوالے کو مار ڈالا اور پرتھوی کو پاتال سے لاکر پانی پر ٹھہرایا اب آپکی کرپا سے اس پرتھوی پر سب جیو آنند سے رہکر جگت پوجا دان اَدک کرینگے ہرنیاکش کے وقت مین دیوتا اور پترونکا بھاگ نہین ملتا تھا اَب وہ لوگ جگ اور ہوم اپنا اپنا حصہ پاکر خوشی سے آپکا اسمرن کرینگے جب دیوتا لوگ استت کر چکے تب پرتھوی استری روپ ہوکر باراہ جی کے سامنے آئی اور اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جوت سُوروپ آپنے دَیا کرکے مجھکو پاتال سے لاکر پانی پر قائم کیا دُنیا کے سب چھوٹے بڑے جیو اپنا پانون میری اوپر رکھتے ہین اور آپنے آدر کرکے مجھکو اپنے دانتو نپر اُٹھایا اسلیے مین نے اپنے کو کرتارتھ جانا کسواسطی کہ آپکے چرنون کی چھایا سب دنیا پر پڑتی ہے اور میری چھایا آپکے سر پر پڑی لیکن مین ایک بات سے بہت ڈرتی ہون کہ کلجگ باسی آدمی بڑے پاپی ہوکر اپنا کرم اور دہرم چھوڑ کر برا کام کرینگے اور ہر بھکتو نسے دشمنی رکھکر آپ کی بھکت سے بکھ رہینگے اور اپنے ماتا پتا بھائی بندہ سے جھگڑا کرکے سالے اور سسری سے محبت رکھینگے اور استری اپنے پت سے پریت نہ رکھکر دوسرے آدمی کو چاہیگی اور آدمی اپنی استریکا پالن نہ کرکے بیشیا سے پریت کریگا اور بیٹا اپنے باپ کا مرنا بچار کر یہ چاہیگا کہ کب یہ مری کب مال ہماری ہاتھ لگ کر بیشیا گمن کرنا اور جوا کھیلنے کا آرام ہو اور راجا لوگ اپنا دھرم کرم چھوڑ کر پرجا کا مال لیکر پرجا کو دُکھ دینگے اور سب آدمی اپنے کھانے اور پہننے اور اندریونکو سکھ دینے کی اچھا رکھکر اپنے مطلب کی دوستی رکھینگے اسلیے کلجگ باسیونکو آپس کے بَیر و دہ سے بڑا دکھ ہوگا جب ایسے اَدھرمی میرے اوپر اپنا پانون رکھینگے تب مین بہت دُکھی ہونگی اسواسطی میری رچھا آپکو کرنا چاہیے یہ بات سنکر باراہ جی نے کہا کہ ای پرتھوی تو انسے مت ڈر جب اَدھرمیونکے پیدا ہونے سے تجھکو دُکھ ہوگا تب ہم سگن اوتار لیکر اَدھرمیونکو مار کر تجھے سکھ دینگے یہ کہکر باراہ جی بیکنٹھ کو چلے گئے اور سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو گئے۔

## ادھیاے بیسوان - کہنا میترے رکھیشور کا بدُر جی سے پیدایش دُنیا کی

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سنکر سوت جی سے پوچھا کہ جب باراہ جی پرتھویکو پانی پر رکھکر بیکنٹھ کو گئے تو اسکے بعد پھر کسطرح جگت کی اُتپت ہوئی اور میترے رکھیشور اور بدُر جی سے کیا باتین ہوئین سوت جی نے کہا کہ جب بدُر جی باراہ اوتار کی لیلا سنکر بہت خوش ہوئے تب اُنھون نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ ای مہاراج پرتھوی قائم ہونے کے بعد برھماجی نے سنساری جیوونکو کسطرح پیدا کیا میترے جی نے کہا جب پرتھوی قائم ہو چکی تب اَدِ نرنکار کی مایا اور اچھا سے جو پہلی تتو ظاہر ہو کر ایک پُرش جچھہ نام پیدا ہوا جب اسکو بھوکھ اور پیاس لگی تب وہ کچھ چیز کھانے

२ यज्ञ کو نہ پاکر برھماجی کو کھانے کیواسطی چلا برھماجی نے کرودھ کرکے اُسکو اپنے کھانے سے منع کیا تب برھماجی کے کرودھ کرنے سے ایک پُرش تمو گُنی رَچھہ نام

२ यक्ष رچھس پیدا ہوا برھماجی نے اُن دونونکو دیکھتے ہی کچھ ڈر مانکر پیدا کرنا جیوونکا بند کر دیا اور اپنے من مین یہ بچار کیا کہ ہماری اس بدن سے جگتے سرشٹ رچنے مین اَدھرمی لوگ پیدا ہونگے جب مین دوسرا بدن رکھکر ستوگن سے جیوونکو پیدا کرونگا تب گیانی اور دھرماتما لوگ پیدا ہونگے ایسا بچار کر برھماجی نے وہ بدن اپنا چھوڑ کر دوسرا بدن رکھ لیا اور اپنے پہلے شریر کے داہنے انگ سے سوایمبھو من نام ایک پُرش اور بائین آدھے بدن سے شت روپا نام استری پیدا کرکے دونونکا بیاہ کر دیا جب سوایمبھو من نے برھماجی سے کہا کہ مہاراج مجکو کیا حکم ہوتا ہے تب برھما جی نے بچارا کہ جبتک ان سے سوایمبھو من اور ست روپا پیدا ہوئے ہین اُس بدن سے پرمیشور کا تپ اور اسمرن نہین کیا بنا ہر بھجن کے دھرماتما اور گیانی آدمی ایسے نہین پیدا ہونگے یہ بات سوچکر برھماجی نے سوایمبھو من اور ست روپا سے کہا کہ پہلے تم پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرو تب سنساری جیوونکو پیدا کرو جسمین دھرماتما آدمی پیدا ہون اُسوقت سوایمبھو من اور ست روپا برھماجی کی آگیا سے بن مین تپ کرنے چلے گئے اُنکے جانے کے بعد

برھما جی نے نارائن جی کا دھیان کرکے اُنسے کہا کہ اے دیندیال میرا پرادھ چھما کیجئے اور مجھسے سرشٹ رچنے مین بھول ہو کر یہ مشکل کام نہین بن پڑتا ہی آپ اسکے پیدا کرنیکی سامرتھ جسکو دیجئے کہ آپکی آگیا کے موافق جیو پیدا ہوں یہ بات سنکر برھما جی کو دھیان مین نارائن جی نے ایسا اُپدیش کیا اے برھما اب تمھارا بدن شدھ ہوا تم جگت کی رچنا کرو دھرماتما اور گیانی آدمی پیدا ہونگے یہ بات بکنٹھ ناتھ کی سنکر برھما جی نے خوش ہوکر نارائن جی کی کرپا سے مریچ کشیپ اترا انگرا پلست کرت بھرگ بششٹھ دچھ نارد دس بیٹے پیدا کئے اُن دسون نے برھما جی سے پوچھا کہ ہمکو جو حکم ہو وہ کرین برھما جی نے کہا کہ تملوگ پہلے پرمیشور کا تپ کرو پیچھے سنساری جیو پیدا کرو اس بات مین نارائن جی اور ہماری دونونکی خوشی ہی یہ بات برھما جی کی سنکر نارد اور انگرا اور کرت تین آدمیون نے کچھ جواب نہین دیا اور بھرگ وغیرہ سات بیٹے خوش ہوکر دسون آدمی پرمیشور کا تپ کرنیکے لیے بن مین چلے گئے اور برھما جی کے جسم ن سے سوامبھومن اور ست روپا پیدا ہوئے تھے اس تن کی ہڈی اور چمڑا جو پڑا تھا اسمین سے اندھیارا پیدا ہوا اور اس اندھیاری کو مچھ اور رچھ نے جو پہلے برھما جی سے پیدا ہوئے تھی استری سمجھکر لے لیا۔

## ادھیاے اکیسوان۔ درشن دیکر بردان دینا نارائن جی کا سوامبھومن اور ست روپا اور کردم رکھیشور کو

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی جب سوامبھومن اور ست روپا نے جنگل مین جاکر دس ہزار برس تک پرمیشور کا دھیان اور تپ کیا تب بکنٹھ ناتھ نے درشن دیکر اُنسے کہا کہ ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ بردان مانگو سوامبھومن اور ست روپا نے پربرہم پرمیشور کا درشن پاتے ہی بہت استت اور پوجا کرکے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے دینا ناتھ انترجامی ہمنے دنیا پیدا کرکے اور راجگدی کا سکھ پانے کے واسطے تپ کیا سو ہم بھول گئے کہ راج کی اچھا سے تپ کیا مکت ملنے کیواسطے تپ اور اسمرن کرنا چاہیئے تھا نارائن جی نے یہ بات سنکر کہا کہ اے سوامبھومن جس مطلب کے ملنے کیواسطے تمنے تپ کیا ہی وہ بھی اور سوائے اسکے اور جس چیز کی چاہنا ہو وہ بھی بردان ہمسے مانگو ہم تمکو دینگے جب ایسی کرپا اور دیا بکنٹھ ناتھ کی سوامبھومن اور ست روپا نے اپنے اوپر دیکھی تب ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہم چاہتے ہین کہ آپ ایسا بیٹا ہماری بیدا ہو یہ بات سنکر پربرہم پرمیشور نے کہا کہ ہم ایسا کوئی دوسرا نہین ہی جو تمھارے یہان پیدا ہو کر تم لوگون کی کامنا پوری کرے اسلیے ہم آپ ہی اوتار لیکر تمھاری نائی ہو وینگے یہ کہکر نارائن جی انتر دھیان ہو گئے اور سوامبھومن اور ست روپا نے برھما جی کے پاس آکر ڈنڈوت کی اور سوامبھومن اپنے پتا کے حکم سے سب پتھوی کا راج کرنے لگے اور سوامبھومن اور ست روپا سے دو بیٹے اتان پاد اور پریبرت اور تین لڑکیان اکوتی دیوہوتی اور پرسوتی نام پیدا ہوئین اتان پاد کے دھرو نام بیٹا پیدا ہوا اور پریبرت پہلے نارد جی کے گیان سکھلانے سے برکت ہو گئے تھے پھر اُنھون نے برھما جی کے سمجھانے سے ساتو دیپ کا راج کیا اور سوامبھومن نے اکوتی کا بواہ رچ نام رکھیشور سے کر دیا اور کردم رکھیشور برھما جی کے بیٹے نے اپنے باپ کے حکم سے دس ہزار برس پرمیشور کا تپ کیا جب بھگوان نے پرشن ہو کر درشن دیکر اُنسے کہا کہ تم بردان مانگو تب کردم رکھیشور نے ڈنڈوت اور پوجا اور استت کرکے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے جوت سروپ انترجامی مین نے دنیا پیدا کرنے کے واسطے تپ کیا ہی یہ بات سنکر بکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ہمکو پہلے سے تمھارے من کا حال معلوم تھا ہمنے تمکو اچھا پورا بر دان دیا اسکے سوائے اور جو کچھ تم چاہو گے وہ بھی تمکو ملیگا اور آج کے دوسرے دن سوامبھومن تمھارے پاس آکر دیوہوتی اپنی بیٹی کو تمکو بواہ دینگے اور ہم تمھارے یہان اوتار لینگے تم بواہ کرنے سے انکار نہ کرنا یہ کہکر بکنٹھ ناتھ کی آنکھون سے یہ سمجھکر آنسو بہنے لگے کہ دیکھو کردم رکھیشور نے بواہ ہونے کے واسطے جو ہمیشہ قائم نہین رہتا دس ہزار برس تپ کیا ہی یہ پچھتاوا کرنے سے جس جگہ پرمیشور کے آنسو گرے تھے وہان بندسر نام تیرتھ ظاہر ہوا اور یہ تالاب آجتک کرچھیتر کے پاس موجود ہی آنسو گرنے کے پیچھے بکنٹھ ناتھ نے کہا کہ جو کوئی اس تیرتھ مین نہاویگا اُسکے سب پاپ چھوٹ کر دھرم کیطرف من اُسکا لگیگا یہ بات کہکر پربرہم پرمیشور بکنٹھ کو چلے گئے اور کردم اُنکے آنے کی آسا کرنے لگے تیسرے دن راجا سوامبھومن ست روپا اپنی استری اور دیوہوتی اپنی لڑکی سمیت جڑاؤ رتھ پر چڑھ کر پہلے بندسر تیرتھ مین گئے وہان نہاکر پھر کردم رکھیشور کے مکان پر جاکر ? बिन्दु सर

ڈنڈوت کی کردم جی بڑے آدر بھاؤ سے اُنکو بٹھالکر اُنکی بڑائی کرنے لگے اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ سوایمبھومن اور
ست رُوپا کا من کردم جی کا مکان دیکھنے سے خوش ہوا جب سوایمبھومن اور ست رُوپا نے اپنے من کردم کو دیوہوتی اپنی بیٹی بیاہنے کیواسطے بچار کیا
تب سوایمبھومن کردم رکھیشور کے سامنے ہوکر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای مہاراج جب نارد جی کے مُنہ سے آپکا گن سنکر دیوہوتی میری لڑکی کو آپکے ساتھ بواہ
کرنیکی چاہنا ہوئی تب اُسنے اپنی ماتا سے یہ حال کہا اور مین اپنی استری سے اُسکا منورتھ سنکر دیوہوتی سمیت آپکے پاس آیا ہون میری لڑکی آپکی سیوا
مین رہیگی یہ بات سنتے ہی کردم جی بہت خوش ہوکر بولے کہ ای راجا تمھارا کہنا مجکو منظور ہی جو کوئی آدمی اپنی خوشی سے کسیکو کوئی چیز دیوی تو ضرور لینا
چاہئیے نہین تو پیچھے سے دُکھ ہوتا ہی اسلیے مین آپکے حکم سے باہر نہین ہون لیکن اس شرط پر کہ جب تمھاری لڑکی کے اولاد ہوگی تب مین گرہستی چھوڑ کر
ہر بھجن کرنے چلا جاؤنگا سوایمبھومن نے کہنا رکھیشور کا مان لیا اور دیوہوتی ایسی سُندر تھی کہ جسپر دت کا مدیہ کی استری نچھاور کر ڈالے۔

## ادھیاے بائیسوان۔ بواہ کر دینا سوایمبھومن کا دیوہوتی اپنی لڑکی کا کردم رکھیشور سے

میترے جی نے بدر جی سے کہا کہ کردم رکھیشور نے دیوہوتی کے ساتھ اپنا بواہ کرنا قبول کیا تب سوایمبھومن نے دیوہوتی کا بواہ کردم جی سے
بدھ پوربک کر کے کہا کہ مہاراج آپکو فوج اور دولت جس چیز کی چاہنا ہو وہ مین آپکے یہان پہونچا دُون کسواسطے کہ سب راج اور دھن میرا براہمنون اور رکھیشورون کا
ہی یہ بات سنکر کردم جی نے کہا کہ ای راجا ہمکو فوج اور دولت کچھ نہ چاہیئے جب سوایمبھومن اور ست رُوپا اپنی لڑکی کو کردم جی کے پاس چھوڑ کر
راج مندر پر جانے لگے اُسوقت دیوہوتی بہت روئی راجا اور رانی اُسکو دھیرج دیکر کردم جی سے بدا ہوے اور دیوہوتی کردم جی کی سیوا
२वर्हिष्म तीपुरी مین رہکر سب کام اُنکا پہلے سے بنا کہے کر دیتی تھی جسمین کسی بات کیواسطے اُنکو کہنا نہ پڑی اور راجا سوایمبھومن نے برہشمتی پوری مین جہان باراہ جی کے
روئین گرنے اور کُشا اُگئے اور رکھیشورون کے منتر پڑھنے سے دیت نہین رہ سکتے تھے اپنی راجگدی پر جاکر بچار کیا کہ ہمارے پاس راج اور دولت بہت ہی اور
دنیا مین آدمی زیادہ دولت ہونے سے اُسکو بفائدہ اپنے سکھ کے واسطے جو ہمیشہ نہین رہتا خرچ کرتے ہین اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتے اسلیے آدمی کو چاہیئے
کہ جسکو پرمیشور دولت دیوی وہ اُس دولت کو نارائن جی کے نام پر اچھے کام مین خرچ کری یہ بات بچار کر سوایمبھومن نے ہر سال بدھ پوربک جگ کرنا
اور ہر روز صبح کے وقت بہت گئو اور سونا وغیرہ براہمنونکو دان دینا شروع کیا جب نت نیم سے چھٹی پاوے تب پرمیشور کی کتھا اور لیلا مہاتما اور
رکھیشورون سے سُنا کری اور جسوقت کوئی مہا پُرش اور برہمن نہ ہو اُسوقت آپ کتھا اور کیرتن نارائن جی کی کہکر ہر چرنونکا دھیان من مین
رکھے اسیطرح اکہتر چوکڑی جگ تک اُنھون نے راج کیا اور ہر بھجن کے پرتاب سے مرتے وقت تک اُنکی طاقت جیوون کی تیون بنی رہی کوئی ساعت
اُنکی بغیر یاد اور چرچا پرمیشور کے نہین گذرتی تھی اُنکے راج مین جب پرجا لوگ چاہتے تھے تب ہر اچھا سے پانی برس کر بارہون مہینے سب طرح کے
پھول اور پھل درختون مین لگے رہتے تھے سب رعیت خوش رہکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کیا کرتی تھی سپنے مین بھی کسیکو دُکھ نہ ہوتا تھا۔

## ادھیاے تیئیسوان کردم جی کا اپنے جوگ بل سے ایک بوان بہت اچھا پیدا کرنا اور اُسی مین رہکر دیوہوتی کے ساتھ بہار کرنا۔

میترے رکھیشور نے کہا ای بدر جی دیوہوتی اپنے پت کی سیوا اور ٹہل مین ہر روز رہا کری ایکدن اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہوئی اور دیوہوتی
کے من مین گرہستی کا سکھ اور بلاس کرنے کیواسطے کچھ چاہنا ہوئی تب رکھیشور نے جو اُسکی سیوا اور پت برتا دھرم سے بہت خوش رہتے تھے
اپنے تپ کے پرتاپ سے جان لیا کہ میری استری کو سنساری سکھ بھوگ کرنے کی اچھا ہوئی ہی یہ حال جانکر من مین بچارا کہ دیکھو اُسنے راجا کی بیٹی ہوکر
آجتک کبھی اپنے واسطے کچھ گہنا اور کپڑا نہین مانگا اسلیے اب چاہنا اسکی پوری کرنا چاہیئے ایسا سمجھکر کردم رکھیشور نے کہا کہ ای راجا کی بیٹی مین

تجھ سے بہت خوش ہون تجھکو جو چاہنا ہو وہ بردان مانگ لے اِس بات کا سندیہہ مت کر کہ یہ کہان سے لاکر مجھکو دینگے نارائن جی کی کرپا سے ہم سب
دے سکتے ہین یہ بات سنتے ہی دیوہوتی نے ہنسکر کہا کہ اے سوامی آپ لوک اور پرلوک دونون جگہ کے سُکھ دینےوالے ہین جب مین نے آپ ایسا مہاتما پایا
تب مجھکو کس چیز کی کمی ہے میرے باپ نے آپکو ایسا مہاتما اور گُن وان جانکر مجھکو آپ کے حوالہ کیا تھا مجھکو آپ کے ساتھ ایک مرتبہ گرہستی کا سنجوگ
ہونا بہت ہے ہمیشہ بھوگ بلاس کی چاہنا کرنا اچھا نہین ہوتا یہ بات سُنکر کردم جی نے کہا کہ تو سنتوکھ رکھ مین تیری اچھا پوری کرونگا دیوہوتی
یہ بات اپنے پت کی سنتے ہی من مین اِس بات کا سوچ کرنے لگی کہ دیکھو میرے پاس کچھ گہنا کپڑا اور مکان وغیرہ سنساری سکھ بھوگ کرنے کے لائق
نہین بدن بھی دھول اور مٹی سے بھرا ہے کسطرح بھوگ اور بلاس ہوگا کردم رکھیشور انترجامی نے اسکے من کا حال جانکر اسیوقت ایک
بوان سنہرا جڑاؤ بہت لمبا اور چوڑا جسمین چارونطرف موتیون کی جھالر بندھی اور مخملی بچھونے بچھے اور جھاڑ اور فانوس لگے تھے اپنے جوگ بل
سے پیدا کیا اور اُس بوان مین بہت طرح کے مکان علیحدہ علیحدہ اندرپری کے برابر بنے تھے اور بہت طرح کے پھل اور پھول وہان درختون مین
لگے تھے جنپر طرح طرح کے پنچھی اُس بوان مین اچھی اچھی بولی بولتے تھے اور اچھے اچھے تالاب اور باؤلی بنے تھے اور سب سامان دنیا کے
سُکھون کا اسمین رکھا تھا دیوہوتی نے اُس بوان کی شوبھا دیکھکر من مین ایسا بچار کیا کہ دھول بھرا میرا بدن اِس بوان پر بیٹھنے کے لائق
نہین ہے یہ سندیہہ دیوہوتی کے من کا جانکر اسیوقت کردم جی نے اپنے جوگ کے بل سے ایک نارائن کنڈ جسمین عمدہ بہت صاف پانی
بھرا ہوا تھا اور کنول کے پھولون پر بھونرے گونج رہے تھے پیدا کرکے دیوہوتی سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی تو اِس کنڈ مین نہالے جب رکھیشور کے حکم سے
دیوہوتی نے اُس کنڈ مین نہایا تب وہ دِبیہ روپ بہت سُندر دیو کنیا کے برابر بارہ برس کی عمر کی ہوکر جڑاؤ گہنا اور کپڑا بہت اچھا پہنے اسمین سے
باہر نکل آئی اور اسکے ساتھ ہزار داسی بہت سندر بارہ برس کی گہنا اور کپڑا بہت اچھا پہنے اپنے اپنے ہاتھون مین جنیو اور عطردان وغیرہ سب سامان لیے
ہوئے کنڈ سے باہر نکلکر بولین کہ اے راجا کی بیٹی ہمکو جو حکم ہو وہ ہم کرین اُسوقت راجا کی بیٹی ایسی سندر معلوم ہوتی تھی کہ جسپر دیوت کا دیو کی استری
کو نچھاور کرڈالیے جب کردم رکھیشور نے اُس چندرمکھی کا مُنہ دیکھا تب اپنے بدن کو دیکھکر من مین بچار کیا کہ مجھکو بھی چاہیئے کہ اپنا بدن دیوہوتی کے
لائق بناؤن ایسا بچار کرکے کردم رکھیشور نے اُس کنڈ مین نہایا تو وہ بھی دِبیہ روپ اشونی کمار کے برابر خوبصورت سولہ برس کی عمر کے ہوگئے جب
نارائن جی کی کرپا سے دونون آدمی جوان ہوگئے تب کردم جی دیوہوتی کا ہاتھ بڑے پریم سے پکڑکر اِس بوان پر چڑھ گئے اور سب داسی
بھی اُس بوان مین جاکر اپنا اپنا کام کرنے لگین جو سامان سُکھ اور بلاس کے بیکنٹھ اور اندرلوک مین رہتے ہین وہ سب سامان پرمیشور کی دیا سے
اُس بوان مین کردم رکھیشور اور دیوہوتی کے واسطے موجود تھے اُس بوان پر کردم جی اور دیوہوتی نے بہت دنون تک رہکر گرہستی کا سکھ اٹھایا
جسوقت من انکا کہین جانے کیواسطے چاہتا تھا اسیوقت وہ بوان ہوا کیطرح اُڑتا ہوا بیچ اندرلوک اور برن لوک اور کبیر لوک اور گندھرب
لوک وغیرہ اور سمیر اچل پہاڑ پر ایکساعت مین چلا جاتا تھا اور دونون کے بہار کرتے وقت دیوتاؤن کی کنیا اور دیوتا لوگ اُس بوان کی
خوبصورتی اور کاریگری دیکھکر کردم جی اور دیوہوتی کے بھاگ کی بڑائی کیا کرتے تھے جب اسطرح کردم رکھیشور کو دیوہوتی سے بھوگ
اور بلاس کرتے ہوئے عرصہ گذرا اور نو لڑکیان پیدا ہوئین تب کردم جی نے چاہا کہ سنساری بھوگ اور بلاس چھوڑکر پھر نارائن کا تپ
اور دھیان کرون ایسا بچار کر دیوہوتی سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی جو تم کہو تو مین پرمیشور کا بھجن کرنے چلا جاؤن اب میرا من گرہستی مین نہین
لگتا ہے یہ بات سنکر دیوہوتی ہاتھ جوڑکر بولی کہ مہاراج ہر بھجن کرنا بہت اچھی بات ہے اور مین بھی آجتک سکھ اور بلاس سنساری جھوٹھے
بیوہار مین بھولکر تمہاری سیوا اور ٹہل کرنے سے بچ رہی مجھکو چاہیئے تھا کہ آپ کے چرنون کا دھیان رکھکر مکت یانی سنساری سکھ

بھوگ کرنے سے نو لڑکیان جو پیدا ہوئی ہین اُنکے بواہ کرنے کا سوچ مجھکو ہو رہا ہی انھین بواہ کر مین بھی بندھن سے چھوٹتی تو آپکے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کیواسطے چلتی اِن سب لڑکیون کا بواہ کر دیجیے تب مجکو بھی اپنے ساتھ لیچل کر جنگل مین ہر بھجن کیجیے آپ کے چلے جانے کے پیچھے مین اُنکا بواہ کرنے کیواسطے کہان لڑکا پاؤنگی ابتک مین نے اپنا سکھ اور بلاس سمجھکر آپکی سیوا کی جو آپکو پرمیشور بھاؤ جانکر سیوا کرتی تو اپنا پرلوک بناکر آواگون سے چھوٹ جاتی مین نے اپنے باپ کے گھر یہ بات سُنی تھی کہ جسنے آدمی کا بدن پاکر ہر بھجن اور ست سنگ اور تیرتھ جاترا کی اُسکا اُس جون مین جنم لینا سپھل ہی اور جو کوئی آدمی کا بدن پاکر سنساری مایا موہ مین پھنسکر خراب ہوا اسکا جنم لینا برتھا ہی پرمیشور کی مایا نے مجھے ٹھگ لیا جو آپ ایسے پت مہاپرش پانے پر بھی ہر بھجن نہین کیا دُنیا مین جو آدمی سالگرام اور ٹھاکر جی کا بھوگ لگائے بنا بھوجن کرتے ہین اُنکو جیتے ہوئے مُردے کے برابر سمجھنا چاہیے یہ بات سنکر کردم رکھیشور نے من مین بچار کیا کہ پرمیشور نے میرے یہان اوتار لینے کیواسطے مجھے بردان دیا تھا سو اب تک پیدا نہین ہوئے گرہستی چھوڑ دینے مین یہ بات رہ جاے گی کردم رکھیشور نے یہ بات پرمیشور کی یاد کرکے اپنی استری سے کہا کہ ای راجا کی بیٹی اپنے من مین کسی بات کی چنتا مت کر تیرے پیٹ سے نارائن اوتار لینگے ایسا کہکر کردم رکھیشور نے دیو ہوتی سے بھوگ کیا ہر اچھا سے اُسکے اُسی سمی گربھ رہا

## ادھیاے چوبیسوان - اوتار لینا کپل دیو مُن کا دیو ہوتی کے پیٹ سے اور چلے جانا کردم رکھیشور کا جنگل مین تپ کرنے کیواسطے

میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی جب دیو ہوتی کے پیٹ مین کپل دیو مُن نے گربھ باس کیا تب کردم رکھیشور نے اسکے مُنہ کا پرکاش چمکتا ہوا دیکھ کر کہا کہ ای راجا کی بیٹی تیرے پیٹ مین پرمیشور اوتار لینے کیواسطے آئے ہین اب تو کسی بات کی چنتا مت کر اب ہم تپ کرنے کیواسطے جائینگے تو میری پریت کم کر دے یہ بات سُنتے ہی دیو ہوتی نے خوش ہوکر کہا کہ ای پران ناتھ مین اس بات کا کسطرح یقین کرون جسوقت دیو ہوتی اپنے پت سے یہ کہ رہی تھی اُسوقت برہما جی وغیرہ دیوتاؤن نے وہان آکر دیو ہوتی کو یقین کرانے کیواسطے کہا کہ ای راجا کی بیٹی تیرا جپ اور تپ اور نیم اور دھرم سب سپھل ہوا اب تیرے پیٹ سے پربرہم پرمیشور کپل دیو مُن نام اوتار لیکر تیرا جس اور کیرت دُنیا مین بڑھاوینگے اور اُنکے پیدا ہونے سے تیرا نام دُنیا مین ہمیشہ بنا رہیگا اور تیرے من مین جو اگیان کی گانٹھ پڑی ہی وہ اُسکو گیان روپی آگ سے جلاوینگے تو اُنکو اپنا بیٹا مت سمجھنا وہ آچارجون کو سُونکھیہ جوگ گیان سکھانے کے لیے اوتار لیتے ہین جب دھرم جاتا رہتا ہی تب وہ دُنیا مین اوتار لیکر دھرم کی بڑھتی اور پاپ کا ناش کرتے ہین یہ بات کہکر دیوتا لوگ کردم اور دیو ہوتی کی پرکرما کر اپنے اپنے لوک مین چلے گئے اور دیو ہوتی کو ہر مندر سمجھکر اُسکے درشن کرنے سے بہت خوش ہوتے جب دس مہینے کے پیچھے کپل دیو مُن نے اوتار لیا تب کردم رکھیشور سب لچھن پرمیشور کے اُنکے بدن مین دیکھ کر بہت خوش ہوئے اُسوقت دیوتاؤن نے آنند کے باجے بجاکر آکاش سے پھول برسائے اور گندھربون نے نارائن جی کا جس گایا اور اپسرا لوگ آکاش پر آکر اپنے اپنے بواؤ سے ناچنے لگین اور تینون لوک مین منگلاچار ہوکر چارون طرف پرکاش ہوگیا جب کردم رکھیشور نے اُنکو پورن پربرہم جانا تب اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر اسطرح پر استت کی کہ ای آدپرش بھگوان تمھارا نام لینے اور درشن کرنے سے دُنیا کے جیو بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور آپکا درشن بڑی بڑی جوگی اور رکھیشورونکو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا میرا بڑا بھاگ تھا جو آپنے بیٹا ہوکر میری یہان اوتار لیا جو اب بھی مین مکت پدوی کو نہ پہونچون تو مجھکو بڑا ابھاگی سمجھنا چاہیے اور مین نے دیوتاؤن کے مُنہ سے سُنا تھا کہ آپ نے گیان اُپدیش کرنیکے واسطے اوتار لیا ہی آپ دیا کرکے مجھکو ایسا گیان سکھلائیے کہ جس گیان کے پرتاپ سے یہ بدن جو مٹی کا پتلا ہی چھوڑکر بھوساگر پار اُتر جاؤن جسوقت کردم جی یہ استت کر رہے تھے اُسوقت پھر برہما جی اور سنک سنندن سناتن سنت کمار نے وہان آکر کپل دیو مُن سے ہاتھ جوڑکر بنتی کی کہ ای مہاراج جو بات آپ نے اپنے مُنہ سے کہی تھی وہی کرکے ہملوگونکو اپنا درشن دیا دنیا مین کپل دیو مُن آپکا نام کہا جائیگا پھر برہما جی نے کردم جی سے کہا کہ تم اپنی نو لڑکیونکا بواہ نو رکھیشورون سے کردو کردم جی اور دیو ہوتی نے برہما جی کی آگیا سے کلا نام لڑکی کی شادی مریچ رکھیشور سے کردی اور انسویا

کی شادی اترمن سے اور سردھا کی شادی انگرا رکھیشور سے اور ھب کا بواہ پلست سے اور گتی نام لڑکی کی شادی پلہہ رکھیشور سے اور جوگیہ کا بواہ کرت رکھیشور سے اور کھیات نام لڑکی کی شادی بھرگ رکھیشور سے اور ارندھتی کا بواہ بششٹھ رکھیشور سے اور شانت نام لڑکی کی شادی اتھربن رکھیشور سے کردی سب جگ کی کریا اتھربن بید کے موافق ہوتی ہی بواہ کرکے سب رکھیشور لوگ اپنی اپنی استری سمیت کردم جی اور دیوہوتی سے بدا ہوکر خوشی سے اپنے اپنے گھر گئے اور برہما جی اور سنکادک رکھیشور بھی کپل دیومن کو ڈنڈوت کرکے چلے گئے اور کردم جی نے اپنی لڑکیونکو بدا کرکے کپل دیومن سے کہا کہ اے مہاپربھو دنیا مین یہ جیو بار بار پیدا ہوتے اور مرنے مین پھنسا رہکر مکت ہونے کی اچھا نہین رکھتا اور بہت طرح کا دکھ اٹھاکر اس ادھرم دکھ دینوالے کو نہین چھوڑتا اسکا کیا بھید ہی اور مین یہ بھی آپ سے پوچھتا ہون کہ کون تدبیر کرنے سے یہ من جو بیچ مایا موہ کل پروار اور سنساری سکھ کے پھنسکر خراب ہوتا ہی اس مایا روپی جال سے چھوٹ سکتا ہی یہ بات کردم جی کی سنکر کپل دیومن نے کہا کہ اے رکھیشور تمھاری اچھا پوری ہوئی جب آدمی دنیا مین پیدا ہوتا ہی تب اسپر تین فرض یعنی دیورن رکھیرن پترن عائد ہوتے ہین تم جگ کرکے دیورن اور بید پڑھکر رکھیرن اور اولاد پیدا کرکے پترن سے ارن ہو پھر بھجن کرنا تمھارے واسطے بہت اچھی بات ہی اور جو تم اپنا من دنیا سے الگ کیا چاہتے ہو تو دھیرے دھیرے سادھن کرنے سے سنساری پریت چھوٹ جاتی ہی تم اس بدن کو جھوٹھا جانو جس طرح پانی مین بلبلا اٹھتا ہی اور اسمین مٹی اور پانی اور آگ اور ہوا اور آکاش کوئی چیز نہین ہوتی اسیطرح اس بدن کو ناقص سمجھکر اسکا غرور مت کرو کسواسطے کہ پران نکلنے کے پیچھے یہ بدن کسی کام کا نہین رہتا اسلیے اس بدن سے محبت کرنا نہ چاہیئے محبت اس چیز سے کرنا چاہیئے جو ہمیشہ بنی رہے اور کبھی اسکا ناش نہ ہو اور جسکے پرکاش ہنی سے اس بدن مین چلنے سننے بولنے دیکھنے کھانے پینے کی سامرتھ ہی اسکا دھیان کرو اور وہ چمتکار سب جیوون کے بدن مین میری شکت سمجھکر کسی چیز سے دل نہ لگاؤ اور میرے پرکاش کو ہر روز اپنے بدن مین دھیان دھرکے دیکھو تب تمھارا چت شدھ ہو جائیگا اور اے پتا یہ سب گیان سنساری جیو بھولکر فقط اپنے بدن اور دولت اور پروار پر گھمنڈ کرتے ہین اسلیے مین نے دھرم اور گیان ظاہر کرنے کے لیے یہ اوتار لیا ہی اور اے رکھیشور کام کرودھ لوبھ موہ مد متسر چھے دشمن آدمی کے بدن مین رہکر یہی سب سنساری جیوونکو بھلاوا دیکر خراب کرتے ہین انھین کے نشے مین آدمی اندھا ہوکر ادھرم کرتا ہی اور جو انکے بس مین نہوکر انکو اپنے آدھین رکھے وہ آدمی چاہے جنگل مین رہے چاہے گھر مین رہے اسکو جیون مکت سمجھنا چاہیئے اور جبتک آدمی اپنے بدن اور استری اور بیٹے اور اپنے پروار کو اپنا جانتا ہی تب تک اسکو موت اور سب کسی سے ڈر ہی اور جب اسکو میری اگیا سے گیان ملتا ہی تب وہ کال وغیرہ سب سے بے ڈر رہتا ہی اتنی کتھا سناکر میترے رکھیشور نے بدر جی سے کہا کہ کردم جی نے یہ گیان سنتے ہی اپنا من برکت کرکے کپل دیوجی سے بنتی کیا کہ اے مہاراج اب کہئے تو مین جنگل مین جاکر آپ کے چرنونکا دھیان کرون یہان رہنے سے میرا من سنساری مایا موہ مین پھنسا رہیگا اور آپ بھی اپنی ماتا کو گیان سناکر بھوساگر پار اتار دیجیے گا یہ بات سنکر کپل دیومن نے کہا کہ اے پتا جی تم جنگل مین جاکر ہمارے سوروپ کا دھیان کرو اور ان سادھو اور مہاتماؤنکی سنگت کرو جنکی منڈلی مین ہمیشہ میری کتھا اور کیرتن کا اسمرن اور چرچا رہتا ہی انکے ست سنگ اور میرے دھیان کے پرتاپ سے پھر من تمھارا اسنساری مایا کیطرف نہین دوڑیگا۔

## ادھیاے پچیسوان - جانا کردم جی کا جنگل مین اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان پرمیشور کے

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی یہ بات کپل دیومن کی سنتے ہی کردم رکھیشور انکو ڈنڈوت اور پرکرما کرکے جنگل مین چلے گئے اور جاتے وقت دیوہوتی سے کہا کہ تجکو جس بات کا سندیہہ ہو کپل دیومن سے پوچھ لینا یہ بات سنکر دیوہوتی کردم رکھیشور کے چرن پر گرکر ہاتھ جوڑکر بولی کہ آپ نے مجھکو کپل دیومن کو سونپ دیا اسلیے مین چلنے سے لاچار ہون اور کردم جی جنگل مین جاکر نارائن جی کے دھیان اور تپ مین لگ گئے اور

سب جیو اور سنساری چیزون مین پرمیشور کا پرکاش اُو کھ کے رس کیطرح کہ کوئی گانٹھ مٹھائی اور رس سے خالی نہین ہوتی برابر سمجھکر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن
اپنا تیاگ کر دیا اور اُنکے جانے سے دیو ہوتی کو بڑا سوچ اور دُکھ ہوا لیکن برھما جی کی بات یاد کرکے گیان کی درشٹ سے چت کو دھیرج دیا اور کپلدیو جی کے
سامنے ہاتھ جوڑکر بولی کہ مین نے دیوتاؤن سے سُنا تھا کہ آپ آدپرش بھگوان ہو کر یہ سنسار روپی برچھ جو مایا اور موہ کے پھول اور پھل سے لدا ہوا ہی
اسکے کاٹنے والے ہین اب مجھکو راجسی کی چاہنا نہین رہی اسلیئے مجھکو اپنی شرن مین جانکر دیا اور کرپا سے ایسا گیان سکھلایئے جسمین میری اگیانتا
چھوٹ جاوے دنیا مین اگیان اندھیرے کیطرح ہی جسطرح آدمی اندھیارے مین راہ بھولکر ٹھوکر لگنے سے گڑھے مین گرکر چوٹ کھا جاتا ہی اسیطرح اگیانی
آدمی سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہو جاتا ہی اور گیان کا دیپک ہاتھ مین رکھنے والا آدمی اچھی طرح اپنے مطلب کی جگہ پر پہونچکر بھوساگر
پار اُتر جاتا ہی اور کام کرودھ لوبھ اہنکار کے گڑھے مین نہین گرتا اسلیئے مین چاہتی ہون کہ آپ اس پرکرت کا حال جس سے سب دنیا پیدا ہوتی
ہی اور جسطرح پرکاش پرماتما پرش کا سب جیوؤنکے تن مین رہتا ہی کرپا کرکے برنن کیجیے یہ بچن سنکر کپل دیو من بولے کہ ای ماتا مین یہ حال پوچھنے
سے بہت خوش ہوا ایسی بات سننے کی اچھا مجھ سے جوگی اور رکھیشور لوگ رکھتے ہین اور سنساری مایا جال سے چھوٹنے کیواسطے آدمی کو سوائے
گیان ملنے کے دوسری بات اُتم نہین ہی اور ماتا اور پتا اور بھائی اور بیٹا اور مترا اسکو کہنا اور سمجھنا چاہیئے جو گیان کی بات تبلا دے اور جو ماتا اور
پتا آدک اپنے پریوار کو گیان نہین سکھلاتے اُنکو دوست نہ جانکر دشمن جاننا چاہیئے تم تو آپ گیانی ہو تمھاری بھوساگر پار اُترنے مین کچھ سندیہ
نہین ہی لیکن تم یہ بات نسچے کرکے جانو کہ میری کرپا اور دیا ہوئے بغیر کسی کو گیان نہین ملتا نہین تو جو کوئی چاہتا وہ گیانی ہو جاتا اور ہم گیان کا
حال تمسے کہینگے اُسکو جو آدمی پریت سے سُنیگا وہ کرتارتھ ہو کر بھوساگر پار اُتر جائیگا سنسار مین گیانی لوگ مُکت پانے اور اگیانی آدمی مُکت
پدوی کو نہین پہونچتا اور ای ماتا جو کوئی کام کرودھ لوبھ اہنکار مدمتسر کے بس ہوکر سنساری مایا موہ مین پھنس جاتا ہی اسکو نرک ضرور بھوگنا
پڑتا ہی اور یہ من اُنکی سنگت پاکر اشبھ کرم کرنے سے چوراسی لاکھ جون مین جنم لیکر بہت طرح کا دُکھ اُٹھاتا ہی اور جو آدمی اُنکو اپنے بس مین رکھے وہ اپنے
تن سے آتمپرش کو الگ دیکھ سکتا ہی اور گیان پراپت ہوئے بغیر کام کرودھ وغیرہ بس مین نہین ہو سکتے اور جو لوگ برکت ہو کر بیراگ دھارن
کرکے جوگ کا ابھیاس رکھتے ہین اُنکے بس مین بھی کام کرودھ وغیرہ ہو جاتے ہین اور جو لوگ میری چرنونکا دھیان سچے من سے کرتے ہین اُنکی مکت
ہونے کیواسطے وہ آنند کی راہ ہی اب تم اپنے پت اور لڑکیون کے جانے کی کچھ چنتا مت کرو گرہستھی مین من لگانا ہی سنسار کی پھانسی ہی جو آدمی
جتنی پریت کل پریوار اور دھن آدک جھوٹھے بیوہار سے کرتا ہی وہ اُتنی پریت سادھو اور مہاتما سے کرے تو مکت پدوی پر وہ پہونچ جاوے اور اے
ماتا منکھ کا تن کچھ دیوتا سے کم نہین ہوتا ہی لیکن گیان ہونا چاہیئے گیانوان آدمی دیوتاؤن سے اچھے ہوتے ہین اُنکی برابری دیوتا نہین کرسکتے
اور بھکت جوگ کی پدوی جگ دان تیرتھ برت وغیرہ سب دھرمون سے اُتم سمجھنا چاہیئے جبتک سنساری ترشنا نہین چھوٹتی تب تک
بھگت جوگ ملنا کٹھن ہی اور گیان ملنے کیواسطے ست سنگ چاہیئے سو بنا کرپا میرے سنت اور مہاتما کی سنگت نہین ملتی یہ بات سنتے ہی دیو ہوتی
خوش ہو کر اس اچھا سے چارونطرف دیکھنے لگی کہ وہ سادھو اور سنت کیسے ہوتے ہین مجکو ملین تو مین اُنکا ست سنگ کرکے بھوساگر پار اُتر جاؤن
کپل دیو جی نے یہ حال اُسکا دیکھ کر کہا کہ ای ماتا سادھو اور سنت اور گیانی کے لچھن ہم تمسے کہتے ہین سُنو- اُنکو کسی کے بُرا کہنے سے کرودھ نہین
ہوتا نندا اور استت کرنا دونون اُنکے نزدیک برابر ہین کسواسطے کہ وہ سب تن مین پرمیشور کا پرکاش ایک سا دیکھتے ہین اور دُکھی آدمی کو
دیکھ کر ہردے مین دیا آتی ہی اور سب جیوؤن کے ساتھ محبت رکھ کر کسی سے دشمنی نہین رکھتے اور دن رات ہر چرنون مین اپنا دھیان لگا کر
ہری کتھا اور کیرتن سننے کا پریم اُنکو آٹھون پہر بنا رہتا ہی کھانے پہرنے آدک سنساری کامونکو اپنا کیا نہین سمجھتے سب بات بھلی اور بُری

پرمیشور کی اچّھا پرمانتے ہین اور سُکھ اور دُکھ کو برابر سمجھکر میرے ملنے کی اِچّھا سے اپنا گھر دوار کل پَرِوار چھوڑکر جس جگہ میری کتھا اور کیرتن کا
سُمرن اور چرچا رہتا ہی وہان بڑی آنند سے رہتے ہین اور کتھا سننے سے اُنکو گیان پراپت ہوکر بھگت پیدا ہوتی ہی اور بھگت ہونے سے مَن اُنکا
سنسار کی مایا موہ سے الگ ہوکر اُنکو میرا سوروپ اپنے ہردے مین گیان کی آنکھ سے دکھائی دیتا ہی اور اُنکا مَن میری چرنون مین لگا رہنے سے
برسات اور دھوپ اور جاڑا اُنکو کچھ ستا نہین سکتا ایسے سنتون سے سَت سنگ کرنے کیواسطے مجکو ہمیشہ اِچّھا بنی رہتی ہی لیکن وہ سادھ اور سنت
ایسے سم درشی ہودین جو پش اور پنچھی وغیرہ سب جیوُون مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر بھیتر اور باہر اپنا ایک طرح پر رکھین ایسے گیانیونکی مُکت
ہوتی ہی اور کال سُورج چندرما جمراج آگ پانی ہوا وغیرہ سب میری آدھین رہ کر بنا اگیا میرے کچھ کام نہین کر سکتے اور جو کوئی میری شرن مین
آتا ہو اُسکے اوپر کیسکا کچھ بس نہین چلتا یہ بچن کپل دیومنُ کا سنکر دیوہوتی نے کہا کہ اے مہاراج مجھ استری کو یہ گیان پراپت ہونا بہت کٹھن ہی
اپنی بھگت اور پوجا کی سہج راہ تبلاکر پرکرت کا حال کہیے یہ بات سُنتے ہی کپل دیومنُ بولے کہ اے ماتا تم پہلے پرکرت کا حال جو شریر کہلاتا ہی
سنو کہ وہی ستوگن اور رجوگن اور تموگن تینون ملکر جو ایک جگہ رہتے ہین اُسی کو پرکرت کی جڑ جانکر مایا کو اُس جڑ کی ڈالیان سمجھنا چاہیے اور چوبیس
تتو اُن ڈالیون کے پتے ہین اُسی سے سب جیوُونکا شریر بنکر سنسار کی اُتپت ہوتی ہی اور تم آتما کو جسے بولتا پرش کہتے ہو اِن چوبیس تتون سے
الگ جانو کیونکہ وہ آتما سدا ایک روپ رکھکر گھٹنے اور بڑھنے اور مرنے اور پیدا ہونے سے رہت ہی اور چوبیس تتو جس سے بدن طیار ہوتا ہی
ہمیشہ بنتے اور بگڑتے رہتے ہین جو آدمی اپنے تن اور اندریون کے سُکھ کو اپنا جانکر اُس سے پریت رکھتا ہو اُسکو اگیانی اور جو آدمی اپنے شریر مین آتما کو
شریر سے ہمیشہ الگ جانتا ہی اُسکو گیانی سمجھنا چاہیے اور انھین چوبیس تتو سے دیوتا اور آدمی اور جڑ اور جتنے سب جیوُونکی اُتپت ہوتی ہی اسواسطے
پرمیشور کو ماالک اور پیدا کرنیوالا جانتے رہنا اُچت ہی اے ماتا اپنے تن مین آتما کو چوبیس تتو سے الگ جانو تب تمکو گیان پراپت ہوگا ۔

## ادھیائے چھبیسوان ۔ کہنا کپل دیومنُ کا حال پرکرت کا جس سے سب جیوُون کا تن بنتا ہے

کپل دیومنُ نے کہا کہ اے ماتا مین چوبیسون تتو کا کتھن تمسے الگ الگ کہتا ہون جسکے جاننے سے آتما اور شریر کا بھید الگ الگ معلوم ہو سنو
کہ جو پرکاش نارائن جی کا سب جیوُون کے تن مین رہتا ہی اُسکو آتما اور بولتا پرش کہتے ہین اُسکا ناش کبھی نہین ہوتا ہی اور وہی پرش سب
جیوُونکا پالن کرتا ہی اُسکا چمتکار جیوُون کے تن مین کسطرح پر ہی جسطرح کئی برتن پانی سے بھرکر دھوپ مین رکھدو تو اُن برتنون مین سُورج کی
چھایا پڑنے سے دوسری سُورج دکھلائی دیتے ہین اور جب اُس برتن کو توڑ ڈالو تو پھر وہ سُورج اسمین دکھلائی نہین دیتے اور اس برتن کے ٹوٹنے
سے سُورج کا ناش نہ ہوکر وہ پرکاش پھر سُورج مین ملجاتا ہی اسیطرح آتما کا بھی حال سمجھنا چاہیے جسکو ایسا گیان پراپت ہوتا ہی وہ آدمی سنساری
مایا مین نہین پھنستا سوای اسکے جسطرح لکڑی مین آگ اور تل مین تیل اور دودھ مین گھی ہوکر دکھائی نہین دیتا اسیطرح آتما بھی تن مین ہوکر دکھائی
نہین دیتا لیکن گیان کی راہ سے اُسکو الگ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ جب تک وہ بولتا پرش بدن مین رہتا ہی تب تک اُسکا سنگ پاکر یہ شریر
اُسی کی سامرتھ سے جتنے کرم چلنے اور بولنے اور کھانے اور پینے اور اندریون کے سکھ بھوگنے کے ہین سب کام کرتا ہی لیکن اُس سُکھ کا بھوگ
کرنے والا اُسی آتما پرش کو جو چھوٹا روپ پرمیشور کے پرکاش کا انگوٹھے کے برابر سب کے شریر مین رہتا ہی سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ جب وہ آتما
پرش شریر سے باہر نکلکر الگ ہوجاتا ہی تب وہ بدن مُردہ ہوکر سوای گلجانے اور سڑجانے کے پھر اُس بدن سے کچھ کام نہین ہوسکتا اسی بات کو جو ظاہر
ہی بچار کر چوبیس تتو سے آتما کو الگ جاننا چاہیے اسلیے جو لوگ گیانی ہین وہ آتما پرش کو ابناشی اور شریر کو ناش ہونے والا جانکر اس شریر
سے پریت نہین کرتے اور پرکرت کا روپ پہلے اچھی طرح معلوم نہین ہوتا ستوگن اور رجوگن اور تموگن اُسی مین ملجاتے ہین تب اُسکا سوروپ

پرگٹ ہوتا ہی اور پرمیشور کا چھوٹا رُوپ شریر مین رہنے والا بغیر جوگ ابھیاس کیے اور گیان پراپت ہوئے کیکو دکھائی نہین دیتا اور وہی
پرش دوسرا رُوپ کال بنکر باہر رہتا ہی اُسی کے جاننے کیواسطے جگ اور تپ اور دان اور دھرم ادک سب شُبھ کرم سنسار مین بنے ہین ای
ماتا جسنے اس پرش کو پہچانکر اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانا وہ سب جگ اور تپ آدک شبھ کرم کرچکا بغیر اُسکے جانے سب سُکرم برتھا ہوتے ہین
اسکا جاننا کچھ کٹھن نہین ہی وہ سہج مین بھکت اور پریم کرنے سے پہچانا جاتا ہی سو تم بھکت کرکے اس پرش کو جانو پھر تمکو کوئی دوسری بات
کرنے کیواسطے کچھ کام نہ رہ کر سنساری سوچ تمھارا چھوٹ جائیگا مین چار طرح کی بھکت ساتوکی راجسی تامسی نودھا تمسے کہتا ہون اُسکا حال
من لگا کر سنو کہ پرمیشور کے ملنے کیواسطے ساتوکی بھکت جل کے سمان نرمل ہی جسمین سوای مکت پانے کے دوسری کامنا نہین رہتی اور راجسی
بھکت استری اور دھن اور پتر ادک سنساری سکھ ملنے کیواسطے سمجھو اور تامسی بھکت اسواسطے ہی کہ میرا دشمن مرجائے اور نودھا بھکت
کرنے والے سنساری سکھ اور مکت وغیرہ کسی چیز کی چاہنا نہین رکھتے اسطرح کی بھکت مجھکو بہت پیاری معلوم ہوتی ہی اور بھکت اسکو کہتے
ہین کہ میرے چرن کمل کا دھیان جو بہت سندر اور اَت کومل ہی بڑی پریت اور سچے من سے اپنے ہردے مین رکھے اور آٹھ پہر میرے نام کا
اسمرن کرے اور کسی وقت مجھکو نہ بھلا کر ہاتھون سے میری سیوا اور پوجا اور پیرون سے تیرتھ جاترا کرے اور جو لوگ ساتوکی اور
راجسی اور تامسی بھکت کرتے ہین اُنکی اچھا اور کامنا بھی پوری کر دیتا ہون جسمین محنت اُنکی بیکار نہ جاوے لیکن جو آدمی بغیر کسی اچھا کے نودھا
بھکت میری کرتے ہین اُنسے مین بہت شرمندہ اور خوش رہتا ہون کہ کون چیز اُنکو دیکر اُنکے بدلے سے اُرن ہو جاؤن ای ماتا تم نودھا بھکت
میری کرو تو مکت پدوی پر پہونچوگی پر جو تم اپنے من مین یہ جانتی ہو کہ مین راجا سوایمبھو منُ اور ستروپا کی بیٹی اور کردم جی کی استری
اور راجا اتان پاد اور پریہ برت کی بہن ہون یہ شریر کا سب ناتا جھوٹھا جانکر بھکت اور سادھ اور سنتون سے ناتا لگاؤ اور سب اندریون کا
جو سواد اور سکھ ہی اُسکی چاہنا پرمیشور کو ارپن کیے بنا مت کرو جب اسطرح تم سادھن کروگی تب تمھارے ہردے مین اُس آدپرش کا
رُوپ تمکو آپسے دکھائی دیگا اور ای ماتا یہ گیان اُس آدمی کو ملسکتا ہی جو اپنے دھرم اور کرم پر ٹھہر کر گیانیونکا ست سنگ رکھے اور جس کام کا
پھل برا ہی وہ کام نہ کرے اور جو کچھ اُسکو پرالبدھ کے موافق ملے اسپر سنتوکھ رکھکر زیادہ لالچ نہ بڑھاوے اور پیٹ بھر نہ کھاوے جسمین پرمیشور کا
بھجن اور اسمرن کرتے وقت آلس نہ آوے اور جس جگہ تیرتھ استھان اور گیانیونکا ست سنگ اچھا ہو وہان رہے اور جہان ست سنگ اچھا نہ
ہو وہان نہ رہے اور پرماتما کو اپنے شریر اور سب جیوون مین برابر دیکھکر بھوکھ پیاس اور دکھ سکھ کو برابر سمجھے ایسے آدمیکو جیون مکت کہتے ہین اور جب
تک ایسا گیان پراپت نہ ہو تب تک اپنے برن اور آشرم کے موافق کرم اور دھرم کرتا رہے اسکے کرنے سے دھیرے دھیرے گیان پراپت ہوجاتا ہی

## ادھیاے تائیسوان - کہنا کپل دیو جی کا سانکھیہ جوگ گیان دیو ہوتی سے

کپل دیو جی بولے کہ ای دیوہوتی اب مین سانکھیہ جوگ گیان تمسے کہتا ہون چت لگا کر سنو لیکن تم اس گیان کو بہت اچھا جانکر ہر کسی سے
مت کہنا یہ گیان جلدی سب آدمی کو نہین ملتا اور سنساری بیوہار تم جھوٹھا جانکر کبھی سچ مت سمجھنا جو تمکو یہ سندیہ ہو کہ جو سنساری بیوہار سب
جھوٹھا ہی تو سنسار مین جو جگ اور تپ آدک دھرم اور پاپ آدک کی بات لوگ کرتے ہین وہ بھی جھوٹھ ہوگی سو وہ پن اور پاپ کی بات سچ
مانکر جھوٹھ کبھی مت سمجھو جسطرح کوئی آدمی کسی استری سے جاگتے وقت ملنے کی چاہنا رکھکر اسی دھیان مین سو جاوے اور سپنے مین اسی استری
سے بھوگ کرکے بیج اسکا گرپڑے تو بھوگ کرنا اسکا جھوٹھا اور بیج گرنا سچ ہوتا ہی اسیطرح یہ سنسار جھوٹھا ہو کر جو پاپ اور پن آدمی کرتے
ہین اُسکے بدلے دکھ سکھ ضرور بھوگنا پڑتا ہی اس بات کا ایک اتہاس کہتا ہون سنو کہ ایک آدمی جنگل سے لکڑی کا بوجھ کاٹ کر اپنے سر پر

رکھ کر بیچنے کیواسطے لیے جاتا تھا جب وہ دھوپ کی گرمی سے راہ مین تھک گیا تب ایک درخت کے سایہ مین آکر بوجھا سر پر سے اوتار کے ایک
کنوئین کی جگت پر بیٹھکر پانی پی کر سستانے لگا اُسوقت کیا دیکھا کہ ایک سوار گھوڑا دوڑائے ہوئے اس کنوئین پر پانی پینے کیواسطے چلا آتا ہی اسکو
دیکھ کر لکڑی بیچنے والے نے اپنے من مین کہا کہ جو ہمکو بھی گھوڑا ملتا تو ہم بھی سوار ہو کر چلتے بوجھ اُٹھانے اور پیدل چلنے سے پیر جلتے ہین
اسی بچار مین وہ کنوئین کی جگت پر سو گیا تو سپنے مین اُسکو گھوڑا ملا جب وہ گھوڑے پر سوار ہو کر اُسکو کودانے لگا تب گھوڑی پر سے گر پڑا
اسی سوپن اوستھا مین وہ سوتا ہوا اُچھلا تو کنوئین مین جا تا رہا اور کنوئین مین گرنے سے ہاتھ پانون اُسکے ٹوٹ گئے ای ماتا اسکو گھوڑا ملنا
تو جھوٹھا اور کنوئین مین گرنے سے چوٹ لگنی سچّی ہوئی اسیطرح سنساری سکھ جھوٹھا سمجھو اور پاپ کرنے کا ڈنڈ ضرور ملتا ہی جب اس لکڑی والے
کو نکلنے کیواسطے لوگون نے تدبیر کی تب اُسنے کنوئین مین سے کہا کہ مین سپنے مین گھوڑی پر چڑھا اُسکا یہ پھل پایا اور جو لوگ ہمیشہ گھوڑی پر
چڑھتے ہین وہ نہ معلوم کیسے گہرے کنوئین مین گر کر کیا سزا پاوینگے ای دیوہوتی جو آدمی سنسار مین سواری اور گہنا اور کپڑا اور عورت اور مکان
وغیرہ کا سکھ پاکر یہ سمجھتا ہی کہ یہ سب سُکھ مین اپنے پرا کرم اور اپنی کمائی سے بھوگ کرتا ہون پرمیشور کی دیا اور کرپا سے اِس سکھ کا ملنا نہین سمجھتا
اُسکو ضرور دُکھ بھوگنا پڑیگا اور جو آدمی اِس سُکھ کا ملنا پرمیشور کی دیا اور کرپا سے جانکر اُسمین زیادہ محبّت نہین رکھتا ہی اور اپنے بدن اور شریر کا
دھرم سمجھکر اِس دولت کے غرور مین کسی جیو کو دُکھ نہین دیتا اُسکو ڈنڈ نہین ملتا یہ گیان سُنکر دیوہوتی بولی کہ ای مہاراج آپ کہتے ہین کہ اِس
شریر سے آدپرش کو الگ سمجھو سو یہ بات بہت مشکل ہی بغیر آنکھ کے دیکھے اِس پرش کو پرکرت سے کسطرح الگ جانون وہ پرش تو اس شریر
سے اِسطرح ملا ہوا ہی جسطرح دودھ مین گھی اور اگن مین پرکاش رہتا ہی اسکا حال الگ کرکے کہئے یہ بات سنکر کپل دیو مُن بولے کہ ای ماتا یہ
گیان کی راہ اور آنکھون سے بھی دیکھ کر بچار کرنا چاہیئے کسواسطے کہ جب آدمی مر جاتا ہی تب ہاتھ پانون وغیرہ سب اندریان اِسکی تبھی رہتی
ہین لیکن اُس آتما پرش پرمیشور کا چمتکار بدن سے نکلجانے پر پھر اِس بدن سے کچھ کام نہین ہو سکتا یہ بات ظاہر مین آنکھون سے دیکھ کر جاننا
چاہیے کہ اِس آتما پرش کے نہ رہنے سے یہ حال بدن کا ہو جاتا ہی سو تم یہ حال آدمی کا دیکھ کر اس شریر سے آتما کو الگ سمجھو اور جسطرح بیٹیا
بشئی آدمی کے پاس دولت دیکھ کر بہت طرح سے اُسکا دھن اور دھرم دونون لیتی ہی اِسیطرح میری مایا دھرماتما پرش کے پاس جاکر بہت
طرح سے اُسکو چھلتی ہی اور جو لوگ میرے چرنونکی شرن مین رہتے ہین اُنپر اِس مایا کا بس کچھ نہین چلتا کسواسطے کہ گنگا جی میری چرنون کا
دھوون ہین اُنمین اسنان کرنے سے سب پاپ آدمی کے چھوٹ کر من اُسکا شدھ ہو جاتا ہی اور جو لوگ ساکشات میری چرنونکا دھیان اپنے انتہ
کرن مین رکھتے ہین وہ لوگ پھر سنساری مایا موہ مین نہین پھنستے ہین جسنے پارس پتھر پایا ہی وہ کانچ کے جھوٹھے نگ کی چاہ نہین کرتا اور
دنیا مین اُسکی سب کامنا اور اچھّا پوری ہو کر مرنے کے بعد پرلوک کا سُکھ ملتا ہی جسطرح بیٹے کے بھوجن کرنے سے باپ کا پیٹ نہین بھرتا
اور دولت دوسرے کے پاس رکھی ہوئی وقت پر کام نہین آتی اسیطرح شریر کو آتما سے الگ جانے بنا گیان نہین پراپت ہوتا اور ایسا گیان
رکھنے والے جیون مکت ہوتے ہین یہ سب گیان سنکر دیوہوتی بولی کہ ای مہا پربھو مین نے آپکے گیان سکھلانے کے موافق آتما کو پرکرت سے
الگ سمجھا لیکن جلدی اِس من کا سنساری جال سے چھوٹنا اور نارائن جی کے چرنونکا دھیان لگانا بہت کٹھن ہی جس دن سے تمھارے
پتا تپ کرنے کے واسطے گئے ہین اُس دن سے ایک ساعت مجھکو نہین بھولکر من میرا اُنکی یاد اور دھیان مین لگا رہتا ہی کوئی ایسی تدبیر بتلائیے
کہ جس سے سہج مین گیان اور مکت ملجاے یہ بات سنکر کپل دیو مُن بولے کہ ای ماتا ہم سہج راہ بھگت جوگ کی تمسے کہتے ہین سنو کہ جو کوئی
پرمیشور کے ملنے کیواسطے دھیرے دھیرے من اپنا لگاتا ہی تو اُسکی مکت بھی ہو جاتی ہی جسطرح کوئی آدمی جگناتھ جی یا متھرا جی یا کسی دوسرے

تیرتھ کے جانے کی اِچھا کرکے گھر سے باہر نکلکر ایک ایک قدم بھی ہر روز راستہ چلی تو وہ ایکدن ٹھکانے پر پہونچ جاتا ہی اور جو راستہ ہی نہ چلی
تو کسطرح پہونچیگا اور راہ چلتے وقت مسافر تھک کر کسی سے پوچھی کہ ٹکنے کا ٹھکانہ کتنی دور ہی جو وہ ٹکنے کی جگہ نزدیک بتادی تو مسافر کو تھکنی
پر بھی چلنے کی سامرتھ ہوکر ٹھکانے پر پہونچ جاتا ہی اور ٹکنے کی جگہ دور بتانے سے آگے نہین جاسکتا ہی اُسی جگہ ٹِک رہتا ہی اسطرح ہم تمسے کہتے ہین
کہ بھگت جوگ پوجا پاٹھ برت نیم پرمیشور کی کتھا اور کیرتن سننا سہج راہ ہی جو لوگ چت لگا کر یہ سب کام کرین وہ بھی مُکت پاسکتے ہین لیکن
پوجا کئی طرح پر ہی ایک تامسی پوجا ہی جس سی یہ مطلب رکھتے ہین کہ دشمن ہمارا مر جاے اور بہت آدمی لوگونکے دکھلانے کیواسطے دیر تک مالا پھیر کر
پوجا کرتے ہین اسواسطے کہ سنساری لوگ دیکھ کر ہمارا اشواس کرین دوسری راجسی پوجا ہی جسمین نارائن جی کے نام پر آدمی سے کپڑا اور روپیہ
اور مٹھائی اور سگندھ آدک لیکر اسکو اپنے خرچ مین لاتے اور سالگرام اور کبھی نارائن جی کی مورت کو سنساری سُکھ ملنے کیواسطے پوجتے ہین اور دوسرے
کے گھر جو سالگرام اور ٹھاکر جی ہوتے ہین اُنسے بھگت اور پریت نہین رکھتے اور تیسری ساتوکی پوجا اور بھگت مُکت چاہنے کیواسطے کرتے ہین
چوتھی نرگن پوجا وہ ہی کہ جسمین مُکت کی بھی اِچھا نہ رکھین اور جو جگ اور پوجا اور دان اور برت آدک شبھ کرم کرے پرمیشور کے نام ارپن
کردے اور اُسکے بدلے مین کوئی کامنا نہ چاہی اور میری کتھا اور کیرتن سنتے وقت رونے کی جگہ پر رو دیوے اور خوشی کی جگہ پر خوش ہوکر
میرے دھیان مین مگن رہی ایسے بھگتو نسے مین بہت شرمندہ ہوکر یہ بچار کرتا ہون کہ کونسی چیز اُنکو دون جسمین یے مجھ سے خوش ہووین اور مین
انکی سیوا کے بدلے سے اُرن ہو جاؤن اسطرح بھگت میری جیون مُکت ہین اور چارون برن مین بیدپڑھا ہوا براہمن مجھکو بہت پیارا معلوم ہوتا
ہی لیکن جو براہمن پرمیشور سے پریم نہین رکھتا اس براہمن سے شودر بھگت اور سادھ مجھن والے کو مین بہت پیار کرتا ہون اے ماتا تم میری چرنون مین
دھیان لگا کر نارائن کا نام اسمرن کرو تو بھوساگر پار اُتر کر آواگمن سے چھوٹ جادیگی اور جو کوئی پرمیشور کی بھگت اور پوجا سے بمکھ رہکر اُنکا نام کبھی نہین لیتا
وہ مرنے کے بعد بہت دنون تک نرک مین دُکھ پاکر پشو آدک کی جون مین جنم پاتا ہی اور بہت دن تک اُس جون مین رہکر پھر آدمی کا تن اسکو ملتا ہی اے ماتا
پرمیشور کی بھگت اور تپ اور جپ کرنے اور گیان پراپت اور بھوساگر پار اُترنے کیواسطے کیول آدمی کا چولا ہی جسنے اس تن مین پرمیشور کو نہین جانا وہ پیچھے بہت پچھتاویگا

## ادھیاے اٹھائیسوان ۲۸ - کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے پیدائش آدمی کی جس دن سے گربھ مین آکر پھر مرتا ہی

میتری جی نے کہا کہ اے بدر جی اتنی کتھا سنکر دیوہوتی نے کہا کہ اے مہاراج جو آدمی پرمیشور سے بمکھ ہین اُنکا مرنے کے بعد کیا حال ہوگا کپل دیوجی بولے
کہ اے ماتا سنساری لوگ کل پروار دھن دولت گھربار کے جال مین پھنسکر عمر اپنی بیفایدہ کھودیتے ہین اور آدمی جوانی مین کمائی کرکے لوگونکو کھلاتا پلاتا
ہی وہی لوگ بڑھاپے مین دشمن ہوکر اُسکو دُکھ دیتے ہین تین حال پیدا ہونے آدمی کا جنم سے لیکر مرنے تک تمسے کہتا ہون سنو کہ جس دن استری کو
پرمیشور کی کرپا سے گربھ رہنا ہوتا ہی اُسدن بھوگ کرنے کے سمے استری اور پرش دونونکا بیج ملکر کھولتا ہی پانچوین دن اُسمین بلے کیطرح اُٹھکر دسوین
دن بیر کے برابر گانٹھ بندھ جاتی ہی پندرھوین دن وہ گانٹھ ماس کا پنڈ بنکر کچھ گولے کیطرح لمبا سا ہو جاتا ہی ایک مہینے مین ہاتھ اور پیر اور سر کا نشان
بنتا ہی اور دوسری مہینے مین اُنگلیان اور تیسری مہینے مین چمڑا اور ہڈی اور چوتھے مہینے مین بدن پر رُوئین اور آنکھ کان وغیرہ سب اندریونکی صورت
بنجاتی ہین اور پانچوین مہینے نارائن جی کی کرپا سے جیو آتما کا پرکاش اُسمین ہوکر اُسکو بھوکھ اور پیاس لگتی ہی اور چھٹے مہینے مین سر نیچے
اور پانؤن اوپر رہنے کے سبب سے جی اُسکا گھبراتا ہی اور ساتوین مہینے مین اُسکو اپنے کئی جنم اور آٹھوین مہینے سو جنم پیچھے کا حال یاد ہوکر گیان پراپت
ہونے سے وہ جانتا ہی کہ مین نے پچھلے جنم مین جیسا کرم کیا تھا ویسا سُکھ اور دُکھ پایا تھا یہ بات سمجھ کر وہ پرمیشور کا دھیان کرکے اُنسے بنتی کرتا ہی
کہ اے مہاراج مین نے پہلے جنم مین سنساری سُکھ اور بلاس اور استری اور پتر کے موہ مین پھنسے رہنے سے خراب ہوکر جنم اور مرن سے چھٹی نہین پائی

اور سنت اور مہاتما کا ست سنگ نہین کیا اسلیئے اُلٹا لٹک کر دُکھ پاتا ہون اسوقت میرا اوپر سہا تیا اور کرپا کر کے اس نرک کنڈ سے مجکو باہر نکا لیے تو اب مین تن اور من سے آپکے تپ اور شیوا مین مستعد و مصروف ہونگا لیکن ایسی دیا کیجیے کہ یہ گیان مجھکو نہ بھولے اور دنیا مین ایسا کام کرون جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاؤن جب نوان یا دسوان مہینا ہوا تب بایو جسکو پرسوت کہتے ہین زور کر کے اُسکو باہر گرا دیتی ہی اور گربھ مین لڑکی بائین طرف اور لڑکا داہنی طرف کوکھ مین رہکر جب پرتھوی پر گر کر روتا ہی تب پرمیشور کی مایا سے پچھلے جنمونکا گیان اُسکو بھول جاتا ہی وہ چھوٹا لڑکا بھوکھ اور پیاس لگنے سے دُکھ پاکر سوای رونے کے اور کچھ بول نہین سکتا اور بچھونے پر مل اور موتر کرنے سے جبتک کوئی اُسکو نہین اُٹھاتا تب تک اسمین پڑا رہ کر دُکھ پاتا ہی اور ماتا اور پتا اُسکے مل اور موتر کو لتّا یا پانی سے پونچھنے اور دھونے کے بعد اُسکو گود مین لیکر خوش ہوتے ہین جب اِس عمر سے سیانا ہو کر پانچ برس کا ہوتا ہی تب اسکے ماتا پتا بدیا سیکھنے کیواسطے اُسکو گرو کو سونپ دیتے ہین وہان بھی بدیا سیکھنے مین مار پیٹ کھانے سے دُکھ پاکر اپنے من کے موافق کھیلنے نہین پاتا جب سولہ برس کی عمر مین جوان ہو کر اچھا گہنا اور کپڑا پہنتا ہی تب ابھمان سے کام کرودھ موہ مین پھنسکر اپنے برابر دوسرے کو نہین سمجھتا ہی اور جو دردری اور کنگال ہوا تو دوسرونکو اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اور اچھی چیز کھاتے دیکھ کر ڈاہ کی راہ سے سوچ کرتا ہی اور بواہ ہونے کے پیچھے استری گھر مین آنے کھانے اور کمانے کی فکر مین دن رات دُکھی رہکر جنم اپنا برتھا کھوتا ہی اور جو آدمی پہلے جنم مین کچھ دان اور دھرم نہین کیے ہوتا ہی وہ آدمی زیادہ کنگال ہو کر آٹھون پہر پیٹ بھرنے کی چنتا اور دُکھ اُٹھاتا ہی جب لڑکے بالے پیدا ہوتے ہین تب اُنکی مہبت مین پھنسکر بہت طرح کے جھوٹھ اور پیچ بولنے سے کمائی کر کے اُنکا پالن کرتا ہی اور جب تک سامرتھ رہتی ہی تب تک استری اور لڑکون کو اپنا سمجھکر اُنکے پالن کرنے کے لیے اپنی جان پر سب طرح کے دُکھ اُٹھاتا ہی اور اپنے کل اور پریوار مین کسی آدمی کے مرنے سے اتنا روتا ہی کہ جسکا برنن نہین ہو سکتا اور اپنی استری کے بس مین رہکر اپنے ماتا اور پتا کو کٹھور بچن کہنے سے دُکھ دیتا ہی اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتا اور جیسا آدمی استری کے موہ مین پھنسکر خراب ہوتا ہی ویسی دوسرے راہ اسکے پرلوک بگڑنے کے واسطے نہین ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | اہ بکھ تو کاٹے چڑھے یہ چیتوت چڑھ جانے<br>ناری ای سین مین بھوگت اَت سکھ پاے | گیان دھیان اور دھرم کو جڑ امول سے کھاے<br>دھرم اور کام گنواے کے آپ رہی کھیاے |

اسلیے جو آدمی اپنا بھلا چاہے تو استری کے مہنہ مین نہ پھنسے ای ماتا تم بھی استری ہو میری کہنے سے برا نہ ماننا دھرم شاستر کے موافق یہ گیان تمسے کہتا ہون اور جب جوانی گذر کر بڑھاپا آتا ہی تب آنکھون سے کم دیکھ کر کانون سے سنائی نہین دیتا اور کمانے کی طاقت نہین رہتی ہی تب گھر مین پڑا ہوا لمبی لمبی سانسین لیکر پچھتاتا اور کہتا ہی کہ اب مین کسطرح اپنے لڑکونکو پالن کرونگا اور جو کنگال اور دردری ہوا تو وہ اسوقت کھانے اور پہنے بغیر بہت دُکھ پاتا ہی اور جسکے بیٹے جوان کمانے والے ہوئے تو وہ اپنی استری سمیت اس بوڑھے کو دشمن برابر سمجھتے ہین اس عمر مین وہ بوڑھا جب اپنے کام اور ٹہل کو کسی سے کچھ کہتا ہی تب وہ اسکو گھڑک کے دُربچن کہتے ہین تو وہ اُسوقت بڑا دُکھ کر کے کہتا ہی کہ دیکھو اب مین بوڑھا ہو کر کمانے کے لائق نہین رہا اس سبب سے یے لوگ جنکو مین نے جنم بھر پالا مجھکو بے آدر جانکر کھانے اور پینے کی خبر بھی وقت پر نہین لیتے جسطرح جب بیل بوڑھا ہو کر بوجھ اٹھانے کی سامرتھ نہین رکھتا ہی تب بنیے لوگ ناتھ اُسکی کاٹکر جنگل مین چھوڑ دیتے ہین۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | دانت گھسانے گھر گھسے بیٹھ بوجھ نا سے | ایسے بوڑھے بیل کو باندھے بھس کو دے |

ای ماتا اسوقت وہ بوڑھا یہ سب دُکھ دیکھ کر بڑے درسے اپنی موت مانگتا ہی لیکن عمر پوری ہوئے بغیر موت بھی نہین آتی ہی اور اُسکا بیٹا اور بہو

پتو وہ پہلے آپ بھوجن کرکے پیچھے بکھایہ یون کیطرح کچھ اُسکو بھی کھانے کیواسطے دیتے ہین جب بڑھاپے کیوقت مین کچھ بیماری وغیرہ اُسے ہوتی ہی تب کوئی گھروالا آدمی اُسکی سیوا نہ کرکے دو گھڑی بھی اُسکے پاس بیٹھنے کا ساتھی نہین ہوتا اور وہ بیچارا اکیلا پڑا رہ کر جب کیسیکو کھانا یا پانی مانگنے کیواسطے بلاتا ہی تب جان بوجھکر چپ ہو جاتے ہین اور اُسکی بات کا جواب نہ دیکر دُرجن اُسکو کہتے ہین یہ سب تکلیف اور رنج اُٹھاکر جب اُسکے مرنیکا وقت نزدیک آپہونچتا ہی تب کف اور پت اور بات سے گلا اُسکا بند ہو کر سیدھی سانس بھی اُسکی نہین نکلتی اُسوقت اَدھرم اور پاپ کرنیوالونکو جم دُوت کہتے ہین کہ جنکے لیے تونے یہ سب پاپ بٹورا تھا اُنکو اب اپنی رچھا کرنیکے واسطے بلاؤ جب وہ بول بند ہو جانے سے اُسکا جواب دینے اور کیسیکو بلا نہین سکتا تب اپنی کرنی یاد کرکے آنکھونسے سبکو دیکھکر رو دیتا ہی جب جم دُوت اپنا بھیانک رُوپ اُسے دکھلا کر دھمکاتے ہین تب اُنکے ڈر سے اُسکا مل اور موتر نکلجاتا ہی لیکن سواے اُسکے دوسرے کیو وہ دُوت دکھلائی نہین دیتے اُسوقت کل پروار والے اپنی جھوٹھی پریت جگت کے دکھلانے کو ظاہر مین روتے ہین اسلیے من اُسکا اور زیادہ گھبراتا ہی اور اُس رونے اور پیٹنے کی آواز سنکر جم دُوت اُسکو بہت دُکھ دیتے ہین اُسوقت پرمیشور کا نام اور کتھا اور کیرتن اُسکو سنانا اور گنگا جل اور تلسی دل اور سالگرام جی کا چرنامرت اُسکے منھ مین ڈالنا اور سادھو اور پرمیشور کے چرنونکی دھور اُسکے بدن پر لگانا اُچت ہی سو وہ بھی کسی سے نہین ہو سکتا صرف جھل و مکر کا رونا چاہتے ہین

| |
|---|
| ادھیاے انیتسوان لیجانا جم دوتون کا اَدھرمی جیو کو جمراج کے پاس • |

میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی اتنی کتھا سنکر دیو ہوتی نے پوچھا کہ ای مہاپربھو اس ادھرمی کا مرنے کے پیچھے کیا حال ہوتا ہی وہ بھی کہیئے کپل دیو جی بولے کہ ای ماتا یہ سب کچھ اُٹھانیکے پیچھے جم دُوت لوگ اُس جیو کو مرنے کے بعد انگوٹھے کے برابر بدن اُسکا بنا ہو کر سب اندریونکی شکت اُسمین ہوتی ہی اپنی پھانسی سے باندھ کر لوہے کے مگدرون سے مارتے ہوئے جم پُری مین جو مرت لوک سے ننانوے ہزار جوجن پر ہی جمراج کے پاس لیجاتے ہین اُسوقت وہ جیو راہ مین بھوکھ اور پیاس لگنے اور دانہ پانی نہ ملنے سے اپنے کیے ہوئے پاپونکو یاد کرکے بہت پچھتاتا ہی اور راستے مین زمین آگ کے برابر جلتی ہوئی ملتی ہی جب وہ اُس زمین پر ننگے پیر اور ننگے سر اور ننگے بدن چلنے سے تھک کر کہین بیٹھا نے کو چاہتا ہے یا راہ مین اندھکار رہنے سے چل نہین سکتا تب جم دُوت اُسکو مگدرونسے مارکر دم نہین لینے دیتے اُسوقت وہ مُردے کیطرح بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑتا ہی جسطرح یہان دُنیا مین راجا لوگ بُرا کرم کرنے والونکو ڈنڈ دیتے ہین اسیطرح وہان بھی پاپ کرنے والا آدمی راہ مین تکلیف پاکر پرمیشور کی مایا سے اُس انگوٹھے برابر شریر کو اپنا پہلا بدن سمجھتا ہی اور اُسوقت بہت دُکھی ہو کر کوئی اپنے کل اور پروار والا دکھائی نہین دیتا تب وہ پھر کر دیکھتا ہی کہ اس بڑے دُکھ مین کوئی میری مدد کرنیکے واسطے آتا ہی یا نہین جب اُسکو وہان پر کوئی کل اور پروار والا آدمی دکھائی نہین دیتا تب وہ بہت پچھتانے اور رونے کے بعد کہتا ہی کہ دیکھو جنکے پالنے کیواسطے مین یہ سب پاپ بٹورتا تھا اُن مین سے کوئی اُسوقت میری مدد نہین کرتا یہ بات یاد کرکے اُس جیو کو بڑا دُکھ ہوتا ہی لیکن اُسوقت سواے پچھتانے کے کچھ اور نہین ہو سکتا اور راہ مین سانپ اور بچھو وغیرہ بہت طرح کے جیو رہکر اُسکو کاٹتے ہین جب اسیطرح بہت دُکھ دیتے ہوئے جم دُوت لوگ اُس آدھرمی کو بیترنی ندی مین جہان مل موتر لہو پیپ اور کیڑے اور ناخن اور ہڈی اور سڑا ہوا مانس بھرا ہوا چار کوس کا پاٹ بہتا ہی چار گھڑی مین لیجا کر ڈال دیتے ہین تب وہ جیو اُس ندی مین کیڑون کے کاٹنے اور ٹھوکر مارنے اور گدھون کے مانس نوچنے سے بہت دُکھ پاکر اَتی بلاپ کرکے کہتا ہی کہ جو کوئی مجھکو اس ندی سے پار کردیتا اُسکا مین بڑا جس مانتا یہ بات سنکر جم دُوت لوگ اُسکو اپنی گدا سے مارتے ہین یہ سب دُکھ اُٹھانے کے پیچھے وہ جیو بیترنی پار اُتر کر جب چار گھڑی مین جمراج کے پاس پہونچتا ہی تب جمراج کی آگیا سے چترگپت جی اُسکے کرمونکا کاغذ

دیکھ کر جتنے دن جس نرک مین رہنے کا ڈنڈ دینا اُچت ہوتا ہی وہان اُسکو بھیج دیتے ہین اُس نرک مین جاکر وہ بہت دُکھ پاتا ہی اور میعاد پوری ہو جانے کے بعد وہ جیو نرک سے نکلکر پھر اشُدھ اور کروپ جیو کی جون مین جنم پاتا ہی اور ہمیشہ روگی رہکر کبھی سُکھ نہین پاتا اسیطرح چوراسی لاکھ جون مین بھرم کر پھر اُسکو آدمی کا تن ملتا ہی ماتا یہ جتنے جو لا آدمی کا ملنا سہج نہین ہوتا اور رُدر آدک اٹھائیس نرک ہین اُنکا حال پانچوین اسکندھ مین آویگا۔

## ادھیائے تیسوان - کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے کہ یہ پاپ کرنے سے مرنے کے بعد یہ ڈنڈ ملتا ہی

کپل دیوجی بولے کہ ای ماتا جو پاپ کرنے سے آدمی جم پُری مین جاکر نرک بھوگتا ہی اُن پاپونکے ڈنڈ ملنے کا حال تمسے الگ الگ کہتا ہون سنو کہ جو کوئی کسیکا مال زبردستی سے لیتا ہی اسکو جم دُوت بہت اونچے پہاڑ پر چڑھا کر نیچے پتھر کی چٹان پر گرادیتے ہین تو اُسکا انگ ٹوٹ جاتا ہی اور بڑی بڑی گِدھ اُسکا مانس کھاتے ہین اور رودر نام جیو جو کون کیطرح تو ہوتی کر اس سے کہتے ہین کہ جتنا دھن تمنے دوسرونکا لیا ہی اُتنے کلپ بھر تک تمھارا یہی حال ہوگا یہ بات سنکر وہ جیو دُکھ پانے سے بہت پچھتا کر سوچ کرتا ہی لیکن جان اسکی نہین نکلتی اور جو آدمی اچھا کھانا اور کپڑا اپنا کر صرف آپ ہی کھاتا اور پہنتا ہی اور اپنے پریوار اور ساتھ والونکو نہ دیکر سادھو سنت کی سیوا نہین کرتا اُسکو وہان بڑی بھوک معلوم ہوتی ہی تب جم دوت اُسی کے تن کا مانس نوچ کر اُسے کھانے کے واسطے دیکر کہتے ہین کہ جس تن کا تمنے پالن کیا تھا اُسیکو کھاؤ اور جو کوئی سنت اور مہاتما کو دُرجن کہکر اُنکو ٹیڑھی آنکھ سے دیکھتا ہی اُسکی آنکھین گِدھ اپنی چونچ سے پھوڑ کر نکال لیتے ہین اور اُسکا مانس اور سر کا گودا ٹھوکر ونسے نکال لیتے ہین اور جو آدمی یا حاکم بنا اپرادھ کسیکو ڈنڈ دیتا ہی اُسکو جم دُوت پتھر کی چٹان پر رکھ کر کولھو کیطرح پیرتے ہین اور جو کوئی کھانے مین زہر ملاکر کسیکو دیتا ہی یا آگ لگا دیتا ہی اُسکو بہت اونچے درخت پر جسمین تلوار کیطرح پتّے ہین چڑھا کر اوپر سے چھوڑ دیتے ہین تب بدن اُسکا کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہی اور جو آدمی پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی اُسکے بدن سے لوہے کی استری بنوا کر آگ مین لال کر کے لپٹا دیتے ہین اور جو کوئی دوسرے کی امانت بے ایمانی سے لے لیتا ہی اُسکو آگ کیطرح جلتی ہوئی زمین پر لوٹا کر اور گرم گرم تیل بدن پر چھڑکنے کے بعد جلتے ہوئے تیل کے کڑاہ مین ڈال دیتے ہین تسپر بھی جان اُسکی نہین نکلتی ہی اور جو آدمی مچھر وغیرہ جیوون کو مار ڈالتے ہین اُنکو لالا بھچھ نام نرک مین جو پیپ اور منھ کی لار سے بھرا ہی ڈالکر پانی کی جگہ وہی پلاتے ہین اور جو کوئی نیاؤ اور پنچایت اور گواہی مین پچھ کر کے جھوٹ بولتا ہی اُسکو بہت گہرے اور اندھیارے کنوین مین جو سانپ اور بچھو سے بھرا رہتا ہی بار بار ڈالتے اور نکالتے ہین تب وہ سانپ اور بچھو کے کاٹنے سے بہت دُکھ پاتا ہی ای ماتا اسیطرح جو جیسا پاپ کرتا ہی اُسکو ویسا ڈنڈ وہان ملتا ہی۔

## ادھیائے اکتیسوان - کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے یہ بات کہ نرک بھوگنے کے پیچھے جیو کا کیا حال ہوتا ہی

کپل دیوجی نے کہا کہ ای ماتا جو لوگ کبھی پرمیشور کا نام نہ لیکر بُرے کرم کے سوا اچھا کام نہین کرتے اُنھین لوگونکی یہ گت ہو کر پھر وہ جیو پشو پنچھی وغیرہ کا بدن پاتے ہین اسیطرح چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر پھر آدمی کا تن ملتا ہی لیکن وہ لوگ کانے کبڑے اندھے روگی کروپ اور دردری کنگال ہوکر دنیا مین سب طرح کا دُکھ اُٹھاتے ہین جو آدمی دنیا مین خوبصورت اور دھرماتما ہر بھگت نیت وان دھنی پاتر دکھلائی دے اُسکو یہ جانو کہ اُسنے سورگ سے آکر سنسار مین جنم لیا ہی ای ماتا یہ دونون باتین پرتچھ دیکھو کر سورگ اور نرک کے آنیوالون کا حال اچھی طرح دنیا مین گیانی آدمی کو معلوم ہوسکتا ہی جس آدمی کا پاپ اور پُن دونون رہتا ہی وہ جیو اپنے ادھرم کا ڈنڈ بھوگ کر پھر آدمی کا تن پاتا ہی اور جسکا صرف پُن ہوکر پاپ نہین رہتا وہ جیو مرنے کے بعد دیوتا اور گندھرب کا تن پاکر دیولوک اور سورگ مین سکھ بھوگ کرتا ہی ای ماتا یہ جیو دیوتا آدمی یا کتا یا بلی یا سور وغیرہ جس جون مین جنم پاتا ہی پرمیشور کی مایا سے اسی جون مین ہمیشہ رہنے کی اچھا رکھکر خوش رہتا ہی اور مَن اُسکا بغیر ۳۹

دِیا اور کرپا پرمیشور کے سنسار سے برکت نہین ہوتا اور جس بدن کو اپنا جانکر پالتا ہی وہ بدن اُسکا قائم نہین رہتا ستوگن اور رجوگن اور تموگن تین
طرح کا سوبھاؤ ہوتا ہی جسکو رجوگن زیادہ ہوتا ہی وہ راجسی کرم کرکے ست لوک مین جاتا ہی اور تموگن زیادہ رہنے سے پاپ کرنے والا آدمی
پاتال مین بیچ نرک کے پڑتا ہی اور ستوگن کی راہ سے شبھ کرم کرنیوالا دیولوک مین پہونچتا ہی اور ای ماتا سب جیوؤن کی گت تین طرح پر جانکر
جب تپ دان اَدِک جو اچھے کرم ہین اسکو بھی راجسی اور تامسی اور ستوگنی سمجھو جسکا جیسا سوبھاؤ ہوتا ہی اُسکا من اُسی بات مین لگ کر وہی
کام وہ کرتا ہی اور یہ جیو اپنے سوبھاؤ کے موافق کرم کرکے باربار سنسار مین جنم لیکر دُکھ بھوگتا ہی اور آواگون سے نہین چھوٹتا جسطرح کنوین سے
پانی بھرنے کیواسطے ایک رہٹ چرخی کا بنا کر اُسمین مٹیون کا ہار اوپر سے پانی تک پہنا کر اُس رہٹ کو گھماتے ہین اُسمین اوپر کی مٹیا پانی گرجانے
سے خالی ہوکر دوسرے مٹیون مین نیچے پانی بھرجاتا ہی اسیطرح اِس جیو کی گت سمجھنا چاہیئے کہ ایک تن سے نکلکر بہت کرمون کا پھل شبھ یا اشبھ جیسا
کیا ہو بھوگنے کے پیچھے دوسری شریر مین جاتا ہی اور جس تن مین جیسا کرم کری اُسی کے موافق دوسرا تن پاتا ہی یہ بات سنکر دیو ہوتی نے کہا کہ
ای مہاراج جو یہی حال ہی تو جیو کا چھٹکارا اِس دنیا سے کبھی نہین ہوسکتا تب کپل دیوجی بولے کہ ای ماتا جنم اور مرن سے چھوٹنے کی تدبیر ہم تمسی
کہتے ہین سُنو کہ سچ بولنا آچار سے رہنا سب جیوؤنکی رچھّا کرنا بہمطلب بہت نہ بکنا بدھ کو نہ بگاڑنا بُری سنگت اور بُری کام سے الگ رہنا
سدا ایرسَن چِت رہنا جتنا پرمیشور دیوی اُسپر سنتوکھ رکھنا کسی کے پاس دولت دیکھکر ڈاہ نہ کرنا شبھ کرم کرکے دُنیا مین نیکنام ہونا کسی بات کی
بدنامی نہ لینا کسی پر غصہ نہ کرنا دھرم سے کمائی کرکے اپنے دن کاٹنا پرمیشور کے چرنون مین پریت رکھنا پرمیشور کو اپنا مالک اور پیدا کرنیوالا
اور روزی رزق دینیوالا جانے رہنا کسی جیو کو مارکر دُکھ نہ دینا پرناری سے پرسنگ نہ کرنا سادھ سنت براہمن کی سیوا کرتے رہنا پرمیشور
کی کتھا اور کیرتن سُننا پرمیشور کے نام کا بھجن کرنا بڑونکی سیوا مین رہ کر کبھی اُنکا انادر نہ کرنا بُری اور بھلی سب باتونکو پرمیشور کی اچھا پر سمجھنا
اپنے کرم اور دھرم مین لگے رہنا۔ ای ماتا جو جیو آدمی کا تن پاکر اسطرح کے کرم کرتا ہی وہ جیو آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی لیکن یہ
سب گیان بغیر ست سنگ کیے اور بغیر کتھا پُران سنے نہین ملتا ہی اسواسطے آدمی کو مہاتما اور گیانی لوگون سے پریم رکھنا بہت ضروری ہی
جتنا زیادہ بہت ست سنگ کریگا اُتنا ہی زیادہ فائدہ اُسکو ہوگا آدھرمی لوگونکی سنگت کرنے مین جو پہلے سے کوئی گن اُسمین ہوگا وہ بھی
جاتا رہیگا اور جگت مین پراستری گامی اور جواری اور لوبھی اور چور اور شراب پینے والا اور چغلخور اور جھوٹھ بولنے والے اور اپنا شریر پالنے والے
ہوکر جو سکھ کے واسطے اپنا دھرم چھوڑدیتے ہین ایسے لوگون کی سنگت کبھی نہ کرنا چاہیئے ایسے لوگون سے ایکساعت سنگت کرنے مین بھی عقل
خراب ہوجاتی ہی چت کا تھنبا بہت مشکل ہوکر خراب ہونے مین دیر نہین لگتی اور جو لوگ پرائی استری سے بھوگ کرتے ہین اُنکا گیان اور دھرم
دونون خراب ہوجاتے ہین اسلیے اپنی بیٹی اور بہن کے پاس بھی اکیلے مین بیٹھنا نہ چاہیئے کسواسطے کہ آدمی کا دل ہرساعت ایکطرح پر نہین رہتا اور
کامدیو ایسا جبرا ہی کہ آدمی کا گیان لیکر اُس سے بہت پاپ کراتا ہی ایک سمی برہماجی جو سب جگت اور چارون بید کے پیدا کرنیوالے اور ہمیشہ گیانی رہکر
بید کے موافق دھرم اور اَدھرم کا بچار رکھنیوالے ہین سرسوتی نام اپنی بیٹی کے پاس اکیلے بیٹھے تھے پرمیشور کی مایا سے اُس لڑکی کی خوبصورتی دیکھکر
برہماجی کے من مین پاپ سمایا جب برہماجی کامدیو کے نشے سے متوالے ہوکر اپنی بیٹی کے ساتھ بھوگ کرنیکے واسطے چلے تب وہ لڑکی دھرم روپی
انکا یہ حال دیکھتے ہی بہت شرمندہ ہوکر ہرنی کا روپ لیکر وہانسے بھاگی اور برہماجی ہرن کا روپ لیکر اُسکے پیچھے دوڑے اُسوقت سنکادک
اُنکے بیٹون نے جو پرمیشور کا اوتار ہین وہان پر آکر برہماجی کو بہت سمجھایا تب برہماجی نے گیان پراپت ہونے سے بہت شرمندہ ہوکر وہ
تن اپنا چھوڑکر دوسرا تن دھر لیا ای ماتا دیکھو برہماجی جنکے بنائے ہوئے رکھیشور اور منُ اور پرجاآدک سب سنساری جیو ہین کامدیو کے بس ہوکر اُنکی

یہ دُردشا ہوئی تو سنساری جیو جو ہمیشہ اگیان سے بھرے رہتے ہین اُنکی کیا سامرتھ ہی جو کامدیو کے زور کو روک سکین جسطرح آندھی کے چلنے سے درخت کے پتے اور گھاس اور تنکے اُڑتے اور ہلنے لگتے ہین اسیطرح جب کامدیو پرمیشور کی مایا سے اپنا زور کرتا ہی تب جوگی اور رکھیشور وغیرہ سب کیسیکا من چلائمان ہوے بغیر نہین رہ سکتا ہی اور میری مایا دو روپ رکھکر سنسار مین گھستی ہی ایک تو جڑ روپ دولت اور دوسرا چیتن روپ استری انھین دونون روپ مین سنساری لوگ لپٹ کر خراب ہوتے ہین چیتن روپ مایا تو چھوٹ بھی سکتی ہی پر جڑ روپ مایا نہین چھوٹ سکتی ہی اسکے موہ مین سب آدمی پھنسے رہتے ہین جو کوئی پوچھے کہ آدمی چیتن جو الا ہو کر جڑ روپ مین کیون پھنستا ہی اسکا جواب یہ ہی کہ جسطرح اچھا گانیوالا تال اور سُر کا جاننے والا جنگل مین جب الغوزہ بجا کر گاتا ہی تب ہرن وغیرہ جنگلی جانور اُس آواز پر فریفتہ ہو کر اُس گانے والے کے پاس آکر کھڑے ہو جاتے ہین تب وہ اُنکو پکڑ کر بہت دُکھ دیتا ہی اسیطرح دنیا کے لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن جو سُکھ کی کھان ہمیشہ کیواسطے چھوڑ کر جڑ روپی مایا سے اپنا سُکھ چارون کی زندگی کا اچھا جانتے ہین اور مایا روپی جال مین لپٹنے سے بہت دُکھ پا کر پیچھے پچھتاتے ہین۔

## ادھیاے بتیسوان گیان سمجھانا کپل دیوجی کا دیوہوتی کو تین طرح سے

کپل دیوجی بولے کہ اے ماتا ہمنے تمسے استری اور دولت دونون کو برا کہا تمھارے من مین اس بات کا سندیہ ہوا ہوگا کہ دنیا مین سب جیو استری سے پیدا ہوتے ہین اور دولت سے سب طرح کا سُکھ ملتا ہی جو ان دونونکو چھوڑ دی تو دنیا کا کام کسطرح چلے اسکا حال مین تمسے کہتا ہون سنو کہ ہمنے دولت اور استری کو چھوڑ دینا گرہستھ آشرم کیواسطے نہین کہا ہی بلکہ جو لوگ گرہستی چھوڑ کر پرمیشور کے نام پر سادھ اور بیراگی اور سنیاسی ہو کر بن یا تیرتھون مین رہ کر جنم اپنا پرمیشور کے دھیان اور یاد مین گذرانتے ہین اُن لوگونکو دولت اور استری کی سنگت کرنا نہ چاہیئے اور جو آدمی گرہستھ آشرم اور اپنے برن مین رہکر پرمیشور کا بھجن کر کے بھوساگر پار اُترا چاہے وہ اپنی بیاہتا استری سے خوبصورت یا بدصورت جیسی ہو اُسی سے پریت رکھے کر دوسری استری کا پرسنگ نہ کرے اور دوسری استری ملنے کیواسطے چاہنا نہ رکھے کر جتنا دھن تھوڑا یا بہت پرمیشور اُسکو دیوے اُتنے مین اپنا پروار پالن کرے کے ادھرم اور پاپ کی اچھا نہ رکھے اور گرہستھ آشرم کو اُچت ہی کہ ہر روز دیو کرم اور پتر کرم اور ٹھاکر جی کی پوجا اور سیوا کر کے اُنکو بھوگ لگا کر بھوجن کیا کرے اور پرمیشور کے اوتار لینے کی کتھا اور لیلا اور کیرتن سُنکر اُسمین اپنا دھیان لگائے رہے اور اپنے مقدور کے موافق سادھ سنت بیراگی اور براہمن کے کھلانے اور کپڑے کی خبر لیا کرے اور جگ اور تپ اور دان اور برت وغیرہ جو کچھ اُتم کرم کرے اُسکا پھل پرمیشور کے نام پر ارپن کر دے اور اپنے کل اور پروار کے لوگونکو ایسا جانتا رہے کہ یہ سب میری واسطے دنیا مین پانونکی بیڑی ہین مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُنکے پھندے سے چھوٹ سکون اس جال سے چھوڑانے والے نارائن ہی ہین اسطرح کا بچار اپنے من مین رکھکر اوپر من سے اُنکی پالنا کیا کرے گرہستھ کو اپنا من برکت رکھنا چاہیئے اور بیراگی اور سنیاسی کو سنساری سکھ کا چھوڑ دینا اُچت ہی اور بھکت گرہستھ کے لچھن ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ جسطرح پانی مین کمل کا پھول پانی سے الگ رہتا ہی اسیطرح ہر بھکت گرہستھ بھی ظاہر مین گرہستی مین رہ کر من اپنا سنساری مایا سے دور رکھے اور من اپنا پرمیشور کے دھیان مین لگائے رہے تو ایسا گرہستھ بھی مرنے کے بعد سورج منڈل مین ہو کر بیکنٹھ کو جاتا ہی۔ اب اگیان گرہستھون کے لچھن سنو کہ وہ لوگ دیوتا اور پتر اور پوجا اور سیوا اور دان اور پُن کچھ نہ جانکر پرمیشور کے بھجن اور اسمرن اور کتھا اور کیرتن مین پریت نہین رکھتے صرف اپنا پروار پالنے اور اندریونکو سکھ دینے مین جنم اپنا گنواتے ہین لیکن بغیر گیان اور بھجن اور بھکت پرمیشور کے اُنکو کچھ سکھ اور آنند نہین ملتا وہ لوگ مرنے کے پیچھے چندر منڈل مین ہو کر پترلوک کو جاتے ہین کچھ دن وہان رہکر پھر سنسار مین جنم لیکر اپنے کرمونکا پھل پاتے ہین اور اترائن سورج کے شکل پچھ مین دن کے وقت مرنیوالا آدمی سورج منڈل مین ہو کر بیکنٹھ کو جاتا ہے اور

دچھناین سورج کے کرشن پچھ مین رات کے وقت مرنے والے آدمی چندر منڈل کی راہ سے دیولوک مین جاتے ہین اور وہان کا سکھ اپنے کرم کے موافق بھوگ کر اُنکو پھر دُنیا مین جنم لینا پڑتا ہی اور پاپی آدمی نرک مین رہنے کے بعد چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر دُکھ بھوگتا ہی جبتک آدمی خواہش اور اندریونکا سکھ نہین چھوڑتا تب تک اُسکا شریر انگوٹھے کے برابر بار بار آواگون مین پھنسا رہتا ہی اور مکت ہوجانے سے وہ شریر اُسکا چھوٹ کر پھر سنسار مین جنم نہین پاتا ہی اور اسی ماتا سواہی اسکے اور ایک حال مکت ہونیکا کہتا ہون سنو کہ میری راجسی بھگت کرنے والے آدمی کئی جنم مین مکت ہوتے ہین اور ساتوکی بھگت کرنے والے مرنے کے بعد پہلے برہم لوک مین جاتے ہین اور میعاد ختم ہوجانے کے بعد وہان سے گر کر دوسری جنم مین مکت پاتے ہین اور نرگن بھگت کرنیوالے آدمی شریر چھوڑنے کے پیچھے سیدھی بیکنٹھ کو چلے جاتے ہین سوا اسکے اور مین راہ مکت کی ہین وہ بھی سنو۔ ایک وہ آدمی جو اپنے برن[ذات] کے موافق جیسا بید اور شاستر مین سب برنونکا دھرم لکھا ہی کرم کرکے بُری کرم سے بچا رہتا ہی دوسری جو کوئی پرمیشور کی پوجا اور اُسمرن[یاد] پریم کے ساتھ کرتا ہی تیسری وہ آدمی جو پرمیشور کا چمتکار سب جیوون مین برابر دیکھکر کسی سے دشمنی نہین رکھتا ہی ایسے لوگ بھی مکت پدوی پر پہونچتے ہین جسطرح اُدکھ کے رس سے مصری اور شکر اور گڑ بنتا ہی تو جڑ ان تینون کی اُدکھ ہی ہی اسیطرح بھگت اور پوجا اور جوگ آدمی کی الگ الگ راہ ہو کر ٹھکانا پہونچنے سب راہو نکا نارائن جی کے چرن ہی ہین اے ماتا گرہستہ یا برہم چاری یا بان پرستھ یا سنیاسی یا جوگی یا جتی کوئی ہو جسکو پرمیشور کے چرنون مین پریت ہی وہ مکت کو پاتا ہی اور جو آدمی پرمیشور سے پریم نہین رکھتا ہی اسکے پچھلے جنمون کے پاپ اُدی ہوئے جانو کہ امرت کو چھوڑ کر کھاری پانی سمندر کا پی کر اُسمین میٹھا سواد ڈھونڈھتا ہی جس طرح سور کو کبھی شکر کھلاؤ تو اُسکو اچھا نہین لگتا ہی بشٹا ہی اچھی لگتی ہی اسیطرح جس جگہ پرمیشور کی کتھا اور کیرتن ہر بھگت لوگ کہتے ہین ہیجہ سے وہ اُدھر مے اُٹھ جاتا ہی اور جہان راگ اور رنگ اور چغلی اور بُری کرم کرنے والونکی سنگت رہتی ہی وہان خوشی سے من لگا کر بیٹھتا ہی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | تلسی پچھلے پاپ سے ہر چرچا نہ سہائے | | جیسے جُر[تپ] کے جور سے بھوجن کی رُچ جائے | |

اے ماتا میری چرنون مین پریت کرنیوالے کا چت دُنیا کے بُری کامون سے جلد الگ ہوکر اپنا بھلا اور بُرا اُسکو دکھلائی دیتا ہی اور مین نے یہ سب گیان جو تمسے کہا اُسکو اچھی طرح یاد رکھو کر کبھی نہ بھولنا اُس گیان کو یاد رکھنے سے تمکو یہ بوان چھوڑنے اور کردم جی اور میری بچھڑنے کا دُکھ نہ جان پڑیگا اور کلجگ باسی یہ گیان سنکر اسی کے موافق کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاوینگے اور اس گیان کے پرتاپ سے تم بھی مکت پدوی پر پہونچوگی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | یہی گیان اُپدیش کو کہے سُنے چت لائے | | بھوساگر سے پار ہو انت ملین ھرد رائے | |

**اُدھیائے تینتیسوان[۳۳] ۔ جانا کپل دیو جی کا پورب کی دشا مین اور مکت ہونا دیوہوتی کا سرسوتی کے کناری بیٹھکر**

میتری رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی یہ سب گیان دیوہوتی نے سنکر کپل دیو جی کو ڈنڈوت کرکے بنتی کی کہ اے دینا ناتھ تمھاری گیان اُپدیش کے پرتاپ سے مجھکو سنساری مایا اور موہ کردم جی کے بجوگ کا دُکھ سب چھوٹ گیا اور آپ ایسے جگت کے کرتا تر لوکی ناتھ نارائن جی نے میری گربھ مین باس کیا اسلیے میرا اگیان چھوٹ کر اب مجھکو گرہستی کی اچھا نہین رہی مہا پرلی ہونے کے وقت برہما وک دیوتا آپ کی مایا مین سما کر ناش ہوجاتے ہین اور وہ مایا تمھاری روپ مین ملکر رہتی ہی اور آپ ابناشی پُرش بالک روپ انگوٹھے کے برابر ہوکر اکیلے برگد کے پتے پر چھیر سمدر مین شین کرتے ہین اور اوتار دھارن کرنا آپکا کیول اپنی اچھا ہی سے ہی آپ جسوقت جیسا روپ چاہتے ہین ویسا ہی دھارن کر لیتے ہین جسطرح پہلے آپ نے باراہ اور مچھ اور کچھ اور نرسنگھ اور باون آدک اوتار اپنی اچھا سے دھارن کیا اور اپنا سوروپ اور لیلا ہر بھگتونکو دکھلانے اور سکھ دینے کے پیچھے بیکنٹھ کو چلے گئے تھے اسیطرح اب بھی آپ نے کرپا اور دیا کرکے میری گربھ سے پرگٹ ہوکر مجھکو گیان سکھلایا اور گیان رچی

دوا دیکر سنسار روپی بھاری روگ میرا چھوڑا دیا اپنی کتھا سناکر میتری رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی یہ سب ہست دیوہوتی کی سنکر کپل دیوجی بولے کہ ای ماتا تم اس طرح روپی گیان کو بہت اچھا جانکر ہر کسی سے مت کہنا اور ہمیشہ یاد رکھنا جسطرح سورج کے پرکاش سے اندھکار ہٹ جاتا ہی اسیطرح یہ گیان یاد رکھنے سے آدمی کی اگیانتا ہٹ جاتی ہی اور گرو اور براہمن اور سادھو اور بشنو اور ہر بھگتونکو یہ گیان سنانا اور ادھرمی اور مورکھ اور چور اور لالچی اور جھوٹے اور چھلیہ سے مت کہنا اور جو آدمی گرو اور بشنو سے بیمکھ رہکر دوسرے کا اپکار نہ مانے اور گرو کی بات کا یقین نہ کرے اسکو بھی یہ گیان نہ سنانا ادھرمی اور مورکھ لوگوں کو گیان سکھلانا کیسا ہوتا ہی جیسے کوئی رسائن یعنی سونا بنانے کی راکھ پانی مین ڈالدے یہ بات کہکر کپل دیوجی بولے کہ ای ماتا اب مین گنگا ساگر کو جاتا ہون تمکو جس چیز کی چاہنا ہو مانگ لو یہ بات سنکر دیوہوتی نے کہا کہ ای مہاراج جسکے تمہارے برابر بیٹا پیدا ہوا اسکو پھر کس چیز کی چاہ رہیگی یہ بات اپنی ماتا سے سنکر کپل دیوجی پورب دشا کو چلے گئے اور دیوہوتی نے من اپنا سنساری مایا سے پرکت کرکے بوان وغیرہ کو اسی جگہ چھوڑدیا اور سرسوتی کناری بیٹھکر نارائن جی کے چرنون کا دھیان اور انکے نام کا سمرن اپنے سچے من سے کرنے لگی دھیان کرتے کرتے بدن اسکا پانی کیطرح بہکر سرسوتی ندی مین ملگیا اور جیتین آتما مکت پدوی پر پہونچا اور جب کپل دیوجی سمدر کنارے گنگا ساگر پر پہونچے تب سمدر نے پدھ کے ساتھ انکی پوجا اور پرکرما اور استت کرکے انکو بیٹھنے کیواسطے آسن دیا تب وہ اسواسطے وہان بیٹھکر جوگ ابھیاس کرنے لگے جسمین کلجگ باسی لوگونکو جو جوگ اور تپ نہین کرسکینگے میری درشن سے جوگ ابھیاس کا پھل ملے سو یہ استھان کپل دیومن کے بیٹھنے کا کلکتہ شہر کے پاس گنگا ساگر مین ابتک موجود ہی بہت لوگ انکے درشن کیواسطے کلکتہ کی راہ سے وہان جاتے ہین اور کپل دیوجی نے وہان بیٹھکر سنک نام رکھیشور ادک سانکھیہ جوگ گیان پڑھایا تھا اپنی کتھا سناکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جو سانکھیہ جوگ گیان کپل دیوجی نے دیوہوتی سے برنن کیا تھا وہی گیان مین نے تمکو سنایا اور سانکھیہ جوگ کا تتو (سار) یہی ہی کہ آتما کو ابناشی اور اپنے شریر کا ناش سمجھکر من اپنا سنساری مایا مین نہ لگادے اور میتریے جی نے بدرجی سے کہا کہ مین نے کپل دیو اوتار کی کتھا تمکو سنائی جو کوئی اسکو سچے من سے کہی یا سنے وہ آدمی دنیا مین چاہا ہوا پھل پاکرانت سمے مکت پدوی کو پاویگا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | اگردم ہوتے ات سرس کرت جیو ابھان | | تجت نہ ٹوٹی جھوپڑی کردم تجے بوان | |

# اسکندھ چوتھا

## دچھ پرجاپت کی جگ مین ستی جی کا تن تیاگ کرنا اور ہماچل پربت کے یہان پاربتی نام سے جنم لینا اور دھرو بھگت اور راجا پرتھو کی کتھا

### ادھیاے پہلا

### پیدا ہونا اور تپ کرنا اترمن کا اور جنم لینا چندرما اور دتاتریے اور دُرباسا رکھ کا اترمن کے یہان

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | نرنارائن کرایت بیاس دیو شک دیو | بار بار ہو ون تھین ہردر بھن بدھ دیو | |

میتریے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی اب ہم سنسار پیدا ہونے کا حال کہتے ہین سنو کہ برہماجی سے مریچ نام بیٹا پیدا ہوا اس سے کشپ اور کلا نام دو بیٹے پیدا ہوکر اس سے آگے بہت سنتان ہوئی جسکا حال چھٹے اسکندھ مین آویگا اب مین سوائمبھومن کی اولاد کا حال کہتا ہون سنو کہ راجا سوائمبھومن کے دیوہوتی وغیرہ تین بیٹی اور اتان پاد اور پریہ برت نام دو بیٹے پیدا ہوئے دیوہوتی کا بواہ کردم رکھیشور سے ہوا

جسکے یہان کپل دیو بھگوان نے اوتار لیا تھا اُنکا حال مین کہہ چکا اب دونون بیٹیونکا حال سنو کہ ایک بیٹی کا بواہ دچھ پرجاپت سے اور دوسری لڑکی کی شادی رُچ پرجاپت سے جب سوایمبھومن نے کردی تب رُچ پرجاپت کے اُس استری سے اتر نام بیٹا پیدا ہوا اور اُسکے تین بیٹے ہوے اتنی کتھا سنکر بدر جی نے میترے رکھیشور سے کہا کہ اے مہاراج اتر کے بیٹونکے پیدا ہونے کا حال کہیئے تب میتری جی نے کہا کہ اے بدر جی اترِنے بھی برھما جی کی اگیا سے دُنیا پیدا کرنے کی اچھا کرکے من مین ایسا بچار کیا کہ میرے لڑکے کو بھی سنساری جیو پیدا کرنے ہونگے سو اپنے پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرون جسمین اولاد دھرماتما ہو ایسا بچار کرکے اتر من اپنی استری ان سوا ہمیت تپ کرنے لگے لیکن کسی دیوتا کا نام نہ لیکر کرتا کہکر تپ کرنے لگے جب سولہ برس تپ کرتے ہوئے بیت گئے تب برھما اور بشن اور مہادیو جی تینون دیوتاؤن نے آکر اتر من کو درشن دیا اتر من نے تینون دیوتاؤن کی پوجا اور استت کرکے کہا کہ اے مہاراج مین نے تو ایک دیوتا کا تپ کیا تھا آپ تینون دیوتاؤن نے کسواسطے مجکو درشن دیا اب مین اپنی کامنا کس سے مانگون یہ بات سنکر بشن جی نے اتر من کو یہ جواب دیا کہ تم تپ کرتے وقت کرتا کا نام لیتے تھے سو ہم تینون کرتا ہین ایک ایک کام اُتپت اور پالن اور ناش دُنیا کا کرتے ہین اور ہم لوگون نے آد نرنکار جوت کی اچھا سے جنم لیا ہے اور وہ نرگن نرنکار کچھ روپ اور ریکھا نہ رکھکر کسیکو اپنا درشن نہین دیتے اور اُنکو کوئی آنکھ سے دیکھ نہین سکتا لیکن سب کام دنیا کا اُنکی اگیا سے ہوکر ہم لوگ اپنے اپنے کام پر جسکا برنن اوپر ہوچکا ہے اُنکی طرف سے موجود ہین جو تمکو اچھا ہو ہم لوگون سے بردان مانگ لو ہم تمکو دینگے یہ بات سُنتے ہی اتر من نے ڈنڈوت کرکے اُنسے کہا کہ اے مہاراج مین بھاگوان اور دھرماتما سنتان چاہتا ہون تب برھما اور بشن اور مہادیو اتر من کو اُنکی اچھا کے موافق بردان دیکر اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور اتر من کے یہان تینون دیوتا کے اوتار ہوے تو بشن بھگوان کی کرپا سے اور دُرباسا شری مہادیو جی کے اَنش سے اور چندرما برھما جی کی دیا سے ان تینون نے جنم لیا اُن مین دُرباسا بڑے کرودھی آنکھ کھولے ہوئے پیدا ہوئے پھر دُرباسا اور دتاتریہ اور چندرما سے بہت اولاد ہوئی اُنکے نام سنسکرت بھاگوت مین لکھے ہین اتنی کتھا سناکر میتری رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی یہ سوایمبھومن کی دوسری لڑکی جو رُچ پرجاپت کے ساتھ بیاہی گئی تھی اُسکی سنتان کا حال تمکو سنایا اب تیسری لڑکی جو دچھ پرجاپت کے ساتھ بیاہی گئی تھی اُسکی سنتان کا حال سُنو کہ دچھ پرجاپت کی اس استری سے ساٹھ لڑکیان پیدا ہوکر اُن مین ستی نام لڑکی کا بواہ شری مہادیو جی سے ہوا تھا

## ادھیاے دوسرا - برا ماننا دچھ پرجاپت کا مہادیو جی سے اور شاپ دینا شری مہادیو جی کو

بدر جی نے اتنی کتھا سنکر میتری رکھیشور سے پوچھا کہ اے مہاراج ستی جی نے اپنا تن کسطرح تیاگ دیا تھا اسکا حال برنن کیجیے میتری رکھیشور نے کہا کہ ستی جی کا بواہ ہونے کے بعد ایکدن مہادیو جی بہت دیوتا اور رکھیشورون سمیت برھما جی کی جگ کرنے کی سبھا مین بیٹھے تھے اُسوقت دچھ پرجاپت وہان آئے تو سب نے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے بٹھلا لیکن اُسوقت مہادیو جی جو اپنی آنکھ بند کیے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین ڈوبے ہوئے تھے نہین اُٹھے اور مہادیو جی نے دچھ پرجاپت کو ڈنڈوت بھی نہ کی اسلیے دچھ نے کرودھ کرکے کہا کہ اُنکو لوگ گیانی اور تپسی اور ست بادی جو کہتے ہین سو جھوٹھ ہی اُنکا نام دیوتاؤن نے بڑا مہادیو رکھا ہے مینے بھولکر برھما جی کے کہنے سے اپنی بیٹی کا بواہ مہادیو جی سے جو ایک لوکپال کے برابر ہین کیا یہ اس بواہ کے لائق نہ تھے میری لڑکی بیاہنے سے دیوتاؤن مین اُنکی عزت بڑھ گئی اس سے اُنکو ایسا غرور پیدا ہوا کہ میرے داماد ہوکر مجھے ڈنڈوت بھی نہین کرتے مین نے ستی ایسی لڑکی مہاسندری اور مرگ نینی مہادیو ایسے بھوتون کے راجا کو جو دن رات مرگھٹ پر بیٹھے رہتے ہین بیاہ دی جسطرح کوئی آدمی شودر کو بید پڑھا دیوے دچھ نے کہنے کے پیچھے دچھ پرجاپت نے اسی سبھا مین کھڑے ہوکر برھما جی وغیرہ دیوتا اور رکھیشورون کے سامنے مہادیو جی کو یہ شاپ دیا کہ آج سے کوئی جگت مین مہادیو جی کا حصہ نہ نکالے شری مہادیو جی

یہ شاپ سننے پر بھی کچھ جواب نہ دیکر اُسیطرح چُپ چاپ پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے رہے جب دچھ پرجاپت ایسا شاپ دیکر اپنے گھر چلا گیا تب
نندی گن نے بچار کیا کہ دیکھو اس براہمن نے ہماری سوامی شیو شنکر بھولا ناتھ کو بے اَپرادھ ہی شاپ دیا ہی اس سے مین بھی براہمن کو شاپ
دونگا ایسا بچار کر نندی گن نے سب سبھا والونکو سنا کر کہا کہ ای دچھ مین تجکو اور سب براہمنونکو یہ شاپ دیتا ہون کہ یہ براہمن لوگ بید اور پران
پڑھنے پر بھی اپنے پرلوک کا سوچ نہ رکھین اور اپنا جپ تپ پوجا پاٹھ کا پھل آدمی کے ہاتھ بیچا او روپیہ لیکر بیچین اور بغیر پالا گن کے
جنکو بیس دیوین اور سب جگہ بھوجن کرین دھرم اَدھرم کا بچار نہ کرین یہ شاپ نندی گن کا سنکر بھرگ رکھیشور نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے کہا
کہ ای نندی گن تمنے دچھ پرجاپت نام ایک براہمن کے اپرادھ کہنے کے بدلے مین سب براہمنونکو برتھا شاپ دیا اسلیے مین بھی مہادیو
کے بھگت اور سیوکونکو شاپ دیتا ہون کہ وہ لوگ شراب پی کر پرلوک کا ڈر نہ رکھین اور اپنے بدن مین راکھ ملکر کانون مین بڑا بڑا چھید
کرین اور مہادیوجی کیطرح جوگیونکا بھیس بناوین اور پوجا اور پاٹھ کرنے کا پھل اُنکو نہ ملے جب شاپ ہو چکا تب دچھ پرجاپت اپنے
مکان پر آئے اور مہادیوجی بھی یہ جھگڑا نندی گن اور بھرگ رکھیشور کا دیکھتے ہی نندی بیل پر چڑھ کر کیلاس کو چلے گئے اور سمادھ لگا کر
پرمیشور کا دھیان کرنے لگے اور سب دیوتا اور رکھیشور آدک بھی یہ حال دیکھنے سے اُداس اور دُکھت ہو کر اپنے اپنے گھر چلے گئے اور دچھ
پرجاپت نے اپنے گھر پہونچکر یہ بچار کیا کہ مین نے دیوتا اور رکھیشورون کی سبھا مین ایسا شاپ دیا کہ کوئی مہادیوجی کا بھاگ جگت مین
نکالے لیکن اس بات کو پہلے مجھی کو شروع کرنا چاہیئے جب مین اپنے گھر جگت کرکے سب دیوتا اور رکھیشورون اور براہمنونکو بُلا کر مہادیو کا
بھاگ جگ مین نہ دونگا تب زیادہ اپمان ہو کر کوئی آدمی بھی اُنکا بھاگ جگ مین نہ نکالیگا ایسا بچار کر دچھ پرجاپت نے اپنا تیج اور پرکاش
بڑھنے کیواسطے جگ کی تیاری کرکے سب دیوتا اور دیت اور رکھیشور اور رشی اور گندھرب اور کنر وغیرہ کو نیوتا بھیجدیا۔

| | |
|---|---|
| ادھیاے تیسرا۔ جانا سب دیوتا اور گندھرب آدک کا اپنے اپنے بوانون پہ چڑھ کر دچھ پرجاپت کی جگت مین اور دیکھنا ستی جی کا کیلاس پر بہت سے | |

بستر جی بولے کہ ای بدرجی جب دچھ پرجاپت کے نیوتا بھیجنے سے سب دیوتا اور دیت رکھیشور منیشور براہمن گندھرب کنر وغیرہ سب
اپنی اپنی استریون سمیت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اور تیاری کرنے کے بعد اچھے اچھے بوانون پہ چڑھ کر ہنستے کھیلتے گاتے بجاتے دچھ کے جگ
مین نیوتا کھانے چلے تب ستی جی نے کیلاس پر بہت پر مہادیوجی کے پاس بیٹھے ہوئے اُنکے جانے کی آواز سنکر لوگون سے پوچھا کہ آج آکاش مارگ مین
بھیڑ دکھلائی دینے کا کیا سبب ہی یہ بات سنکر مہادیوجی کے گن بولے کہ تمھارے پتا دچھ پرجاپت کے یہان جگت ہی اس سے سب دیوتا
اور رکھیشور آدک اپنی اپنی استریون سمیت وہان نیوتا کھانے جاتے ہین یہ سنتے ہی ستی جی نے من مین اُداس ہو کر کہا کہ دیکھو میری باپنے
اپنی جگ مین اور سب لوگون کو نیوتا بھیجا اور مجکو اور مہادیو سوامی کو نہین بلا کر میرا اپمان کیا جو کام کاج کی بھیڑ مین وہ بھول گیے ہونگے
تو ماتا اور پتا اور گرو اور متر کے گھر اُتسو ہونے پر بنا بلائے بھی جا کر کام اور ٹہل کرنا چاہیئے اسمین کچھ اپمان نہ ہوگا اسلیے وہان جا کر سب
سے مل بھینٹ کر آنند دیکھنا چاہیئے اور میرے نہ جانے سے دیوتا آدک کی استریان وہان اکٹھی ہو کر آپسمین کہینگی کہ کیا بھید ہی جو دچھ پرجاپت
نے ستی جی کو نہین بلایا اسمین میری ماتا پتا کی نام دھرائی ہوگی اور میرا اپمان ہو کر مرتے دم تک اس بات کا پچھتاوا من مین رہیگا
ایسا بچار کر ستی جی نے مہادیوجی سے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو میرے پتا کی جگ مین سب دیوتا آدک اپنی اپنی استری ساتھ لیکر نیوتا کھانے جاتے
ہین جو میرے ماتا اور پتانے کام کاج کی بھیڑ مین بھولکر آپکو اور مجکو نہین بُلایا تو میرا اور اُنکا ایک واسطہ ہی بنا بلائے جانے مین کچھ لاج

نہین ہی سُسر کو باپ اور گرُو کے برابر جانکر بغیر بلانے بھی اُس جگ مین جانا اُچت ہی وہان میری سب بہن اپنے اپنے پت کے ساتھ آوینگی مجکو بہت دنون سے یہ اُبھلا کھا تھی کہ کوئی کام خوشی کا میری باپ کے گھر ہو تو مین بھی وہان تمھاری ساتھ جاؤن آپ دیا کرکے مجکو اپنے ساتھ لیکر وہان چلیے سب سے بھینٹ ہوکر بڑا آنند دکھلائی دیگا یہ بات ستی جی کی سنتے ہی مہادیو جی نے پرجاپت کی دشمنی کا سب حال سُناکر کہا کہ ای ستی جی تمھارا باپ ہمسے دشمنی رکھتا ہی جو وہ ہمسے بُرا نہ مانتا تو بغیر بلائے بھی ہم چلے جاتے اور جو بغیر بلاتے اُسکے یہان جاوین اور وہ ہمکو دیکھ کر آدر نہ کرے یا اپنا مُنھ پھیر لیوے یا کوئی کھوٹے بچن کہے تو اُسمین اچھا نہ ہوگا کسواسطے کہ تیر اور تلوار کے گھاؤ تو مرہم سے بھی اچھے ہو جاتے ہین مگر زبان کا گھاؤ جو کسی کے دُربچن کہنے سے کلیجے مین پڑجاتا ہی وہ کسی طرح اچھا نہین ہوتا اُسکا علاج ملنا مشکل ہی اسلیے ہم تمھاری پتا کی جگیہ مین نہین جاوینگے جب مہادیو جی نے جانا منظور نہین کیا تب ستی جی منتی کرکے بولین کہ اگر آپ نہین چلتے تو مجکو آگیا دیجیے مجکو اپنے ماتا اور پتا کے گھر بغیر بلائے جانے مین کچھ شرم نہین ہی یہ بات سنکر مہادیو جی نے کہا کہ ای ستی جی دچھ پرجاپت اپنے راج اور دولت کے غرور مین بھرا ہوا ہی ہماری دشمنی سے تمھارا بھی اپمان کریگا تب تم بہت دُکھ اُٹھاؤگی اور تمھارا انرادر ہونے سے ہمکو بھی کرودھ پیدا ہوگا ہماری جان مین تمھارا جانا کسیطرح اچھا نہین ہی پرمیشور کی اچھا سے ستی جی نے اُنکے سمجھانے پر بھی نہ مانکر پھر مہادیو جی سے کہا کہ میرے وہان نہ جانے سے میری ساتھ بہنون کے نزدیک میرا اَنادر ہوگا اور وہ مجکو طعنہ مارینگی اسلیے میرے بغیر گئے بات نہین بنتی ہی مجکو آگیا دیجیے کہ مین جلد جاؤن شیو جی نے یہ بات سنتے ہی اپنے من مین بچار کیا کہ دیکھو آجتک ستی جی نے کوئی کام ہماری آگیا کے بغیر نہین کیا تھا اور آج یہ جانے کیواسطے ایسی ہٹھ کرکے ہمارا کہنا نہین مانتی ہین اِس سے ہمکو جان پڑتا ہی کہ اُنکے وہان جانے مین اچھا نہ ہوگا ہونہار پربل ہوکر پرمیشور کی اچھا مین کسیکا کچھ بس نہین چلتا یہ پرکھ مہادیو جی نے ستی جی سے کہا کہ تم چاہو چلی جاؤ تمھاری خوشی مگر اسکا پھل دیکھوگی۔

## ادھیاے چوتھا۔ جانا ستی جی کا اپنے پتا کے گھر اور تن تیاگ کرنا اپنا اُسی جگ مین۔

میترے جی بولے کہ ای بدر جی جب شیو جی کے منع کرنے پر بھی ستی جی اپنے پتا کے گھر چلنے لگین تب مہادیو جی نے کئی گن اپنے اِس بچار سے اُنکے ساتھ کردیے کہ دیکھین وہان کیا دشا ہوتی ہی اور ستی جی کے جو کھلونے اور پٹاری وغیرہ تھین اُسے بھی گنون کے ہاتھ بھیجدیا جسمین ستی جی کے تن تیاگ کرنیکے بعد وہ سب چیزین دیکھ کر ہمکو سوچ نہ ہو۔ جب ستی جی دچھ پرجاپت کی جگ مین پہونچین تب دچھ پرجاپت ستی جی کو دیکھتے ہی مُنھ اپنا پھیر کر اُنسے کچھ نہ بولا یہ دشا اپنے باپ کی دیکھ کر ستی جی بڑی سوچ سے اپنے من مین کہنے لگین کہ دیکھو مین نے یہ اکام کیا جو مہادیو سوامی کی آگیا بنا یہان چلی آئی جیسا اپنے پت کا کہنا نہ مانا ویسا پھل آنکھون سے دیکھا اب کوئی ایسا بہانہ اور سبب ہو جائے جسمین جلد یہان سے بھسم شیو جی کے پاس چلی جاؤن سوای ستی جی کی ماتا کے اور جتنی استریان اُس جگ استھان مین آئی تھین دچھ پرجاپت کے بُرا ماننے کے ڈر سے کوئی ستی جی کے ساتھ پریت پوربک نہین بولین ستی جی یہ حال دیکھ کر دُکھ کے سمندر مین ڈوبی ہوئی جگ شالا مین بیٹھی تھین جب آہت دینے کا وقت آیا اور جگ کرانے والون نے دچھ سے مہادیو جی کے نام پر آہت دینے کیواسطے پوچھا تب دچھ پرجاپت نے شیو جی کو دُربچن کہکر اُنسے کہا کہ ہمنے دیوتا اور رکھیشورون کی سبھا مین مہادیو کو شاپ دیا ہی کہ کوئی جگ مین اُنکا بھاگ نہ نکالے اسلیے تم مہادیو جی کے نام پر آہت مت دو ستی جی یہ دربچن سنکر اور شیو جی کا بھاگ نہ دیکھنے سے جگ شالا کے دکھن طرف مین بیٹھی ہوئی کرودھ سے بھر گئین جب اُنکی وہ کرودھ رُوکا نہین گیا تب اُنھون نے دچھ سے کہا کہ ای پتا آگیان تم شیو جی کی بڑائی اور مہما نہین جانتے وہ سب دیوتاؤن سے بڑے ہین کسی کے ساتھ دشمنی نہین کرتے تم بڑھاپنی آگیانتا سے بغیر سمجھے اُنکے ساتھ بیر رکھتے ہو مہاتما لوگ گن کو لیتے ہین اوگن کیطرف نہین دیکھتے

اور شوجی سب گنون سے بھری ہوئے صرف دنیا کے لوگونکو دکھلانے کیواسطے اپنا روپ بھیانک بنائے رہتے ہین اُسکو تمنے دیکھا اور اُنکے گنونکو نہین جانا سنک ادک اور نارد ادک اُنکے چرنونکا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین تمھاری بدھی ایسی نہین ہی جو تم اُنسے برابری کرسکو تم اُنکو جو تینون لوک کے جیوون مین سریشٹھ ہین سبھا مین بیٹھکر دُربچن کہکر اُنادر کرتے ہو ایسا نہ چاہیئے اور تمھین کیا کہون تم میرے پتا ہو لیکن مین تمھاری آگے کرودھ مین یہ تن اپنا چھوڑے دیتی ہون جسمین تم ایسے اُدھرمی اور اگیانی کے ساتھ شوجی کا ناتا نہ رہے تکو اُنکے ساتھ ناحق دشمنی کرنے کا حال جان پڑیگا یہ بات کہکر ستی جی نے اُسیجگہ اُتر منھ بیٹھکر تن اپنا جوگ ابھیاس کی آگ سے جلادیا جب شوجی کے گنون نے جو ساتھ آئے تھے یہ حال ستی جی کا دیکھا تب کرودھ کرکے اپنے اپنے ہتھیار لیکر چاہا کہ جو لوگ یہان ہین اُن کو مارپیٹ کرکے دچھ پرجاپت کی جگت کو بگاڑ ڈالین اُسوقت بھرگ رکھیشور نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے اُن گنونکی اچھا جانکر جگت کی رچھا کرنے کیواسطے کچھ منتر پڑھکر اگن کنڈ مین جیسے اہت ڈالی ویسے ہی اگن مین سے پُرش اور بیتال اور بیر بھدر تین شخص اُس کنڈ سے نکلکر بولے کہ ای رکھیشور ہمکو جو اگیا ہو وہ کرین تب بھرگ رکھیشور نے کہا کہ مہادیوجی کے گن یہ جگ مٹانا چاہتے ہین تملوگ اُنکو باہر نکال دیو یہ بات سنتے ہی اُن تینون نے مہادیوجی کے گنونکو دھکا دیکر جگ شالا سے باہر نکالدیا۔

## اُدھیاے پانچوان۔ مہادیوجی کے پاس ناردمنی کا آنا اور ستی جی کے تن چھوڑنے اور گنونکے نکالے جانے کا حال کہنا

میترےجی نے بدرجی سے کہا کہ جسوقت ستی جی نے تن اپنا تیاگ کیا اور مہادیوجی کے گن سبھا سے نکالے گئے اُسیوقت ناردمنی یہ سب حال دیکھکر شوجی کے پاس کیلاس پربت پر پہونچے شوجی نے ناردمنی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کرکے بڑے آدر بھاو سے بٹھاکر پوچھا کہو منی ناتھ کہان سے آنا ہوا ناردجی نے کہا کہ ای مہاراج آپکو یہ بات معلوم ہی یا نہین کہ آج ستی جی نے دچھ پرجاپت کی جگت مین آپ کی نندا سننے سے تن اپنا تیاگ کردیا اور بھرگ رکھیشور کے منتر پڑھنے سے آپکے گن لوگ بھی نرادر ہوکر اُس سبھا سے نکالے گئے اِسکی کچھ تدبیر کرنا چاہیئے ایسا کہکر ناردمنی چلے گئے اور شوجی نے ستی جی کا مرنا سنتے ہی کرودھ کرکے اپنی جٹا کا بال نوچکر جیسے پرتھوی پر پٹکا ویسے ہی ایک شخص بیربھدر نام مہابلی اُس جٹا سے پیدا ہوکر ہاتھ جوڑکر بولا کہ مجھے جو اگیا ہو سو کرون شوجی نے ہمکو دیکھکر کہا کہ تو ابھی بہت جلد دچھ پرجاپت کی جگ مین چلا جا اور سر اسکا کاٹ کر اگن کنڈ مین ڈالدے اور جو لوگ اُس سبھا مین بیٹھے ہون اُن سب کو وہان سے باہر نکالدے یہ بات سنتے ہی بیربھدر جسکا بدن پہاڑ کیطرح بڑا تھا ترشول باندھی ہوئے بھوت پریت کی فوج ساتھ لیکر وہان سے چلا اور ساعت بھر مین جگ شالا مین پہونچ گیا اور دچھ پرجاپت کا سر کاٹ کر اگن کنڈ مین ڈالدیا اور بھرگ رکھیشور کی داڑھی نوچ ڈالی اور اور دیوتا اور رکھیشور اور گندھرب اور کنر اور براہمن لوگ جو اُس سبھا مین تھے اُنکو مارپیٹ کر سب کا انگ بھنگ کرڈالا اور وہان سے سب لوگونکو باہر نکالکر جگ شالا کا مکان توڑکر سامگری ہوم وغیرہ جگ کا سب سامان پھینکدیا جب سر کاٹنے پر بھی دچھ پرجاپت کا پران نہین نکلا تب اُسکے ہرن کے آسے مارڈالا اُسوقت جتنے استری پُرش دچھ کے یہان نیوتا کھانے آئے تھے سب گھبراکر باہر نکل بھاگے اور آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو دچھ مہاموکھ نے مہادیوجی مہاتما پُرش کا جو سب دیوتاؤن مین سریشٹھ ہین جیسا اپمان کیا ویسا پھل پایا اسیطرح سب چھوٹے اور بڑے دکھ پاکر دچھ کو گالیان دینے لگے اور جب بیربھدر نے سب جگ کو بدھونس کرکے شوجی کے پاس آکر سب حال کہا تب بھولاناتھ نے ستی جی کا مرنا پرمیشور کی اچھا پر سمجھکر کرودھ اپنا چھما کیا اور وہ آنند مورت پھر پرسن چت بیٹھکر اپنے چیلون کو گیان سکھلانے لگے اور وشن بھگوان اور برھماجی انترجامی پہلے سے جگ بدھونس ہونے کا حال جانتے تھے اسلیے دونون وہان نہین گئے تھے۔

## ادھیائے چھٹواں - جانا بھرگ آدِ رکھیشور اور دیوتاؤن کا برہماجی کے پاس اور کہنا حال بیربھدر کا

بشتری رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی جب بیربھدر نے بھرگ اور دیوتا ادِک کو مار پیٹ کرکے جگیہ شالا سے باہر نکالدیا تب سب کسی نے روتے ہوئے برہماجی کے پاس جاکر اپنا اپنا حال اُنسے کہا برہماجی اُنکا حال سُنکر بولے کہ تملوگون نے بہت بُرا کام کیا جو جگ مین بیٹھکر شوجی کی نندا اپنے کانون سے سنتے رہی اور مہادیوجی کا بھاگ جگ مین سے بند کرکے اپنا اپنا انش تم لوگون نے لیا ایسا ادھرم کرنا تمکو مناسب نہ تھا جیسا کچھ اپرادھ شوجی کا تمنے کیا ویسا پھل پایا سنو مہادیوجی سب دیوتا بلکہ تینون لوک کے جیودن مین سریشٹھ اور پرمیشور کے برابر ہین مین اُنکا کچھ نہین کرسکتا تم سب کوئی میرے ساتھ اُنہین کے شرن مین چلو کہ مین بنتی اور استت کرکے تمہارا اپرادھ اُنسے چھما کراؤن یہ بات کہکر برہماجی سب دیوتا اور رکھیشورونکو ساتھ لیکر کیلاس پربت پر پہنچگئے اُس پہاڑ پر پتھر کی جگہ لعل و ہیرا اور پنا وغیرہ بہت طرح کے رتن ہو کر وہ پہاڑ سولہ کوس اونچا اور بارہ کوس کے گھیر مین ہی اور وہان برگد وغیرہ بہت سے درخت لگے ہونے سے دھوپ کا پرکاش نہین ہوتا ہی اور ہمیشہ ٹھنڈی ہوا بہتی ہی اور بہت طرح کے پھول ایسے لگے ہین جنکی خوشبو کوسون تک اُڑتی ہی اور بہت طرح کے پھل بارھون مہینے لگے رہتے ہین جواہرات کا سواد دیتے ہین اور وہان پر تالاب اور باولی اور نہر اور جھرنے پانی کے ایسے نرمل بھرے ہین جنکے دیکھنے سے آنکھون مین طراوٹ آتی ہی اور تالاب اور باولی کے کنارے اچھے اچھے پنچھی مہا سندر میٹھی میٹھی بولی بولنے والے طوطا مینا کوکلا مور وغیرہ بیٹھے ہوئے چہچہے مچاتے ہین اور اُسجگہ دیو کنّا اور گندھرب وغیرہ آکر جس چیز کی اِچّھا کرتے ہین وہ مطلب اُنکا پورا ہوجاتا ہی اور وہان کی شوبھا دیکھ کر من اُنکا موہت ہوجاتا ہی اور وہ لوگ سیت گنگا مین جو دھارا ہماچل پہاڑ سے گر کر وہان آئی ہی اشنان کرکے خوش ہوجاتے ہین اُسی پہاڑ پر ایک درخت برگد کا جو چوراسی کوس اونچا اور تین کوس چوڑا ہی اُسکے نیچے شری مہادیوجی جسوقت مرگ چھالا پر بیٹھے تھے نارد مُن اور سنکادک اپنے اپنے چیلون سمیت پرمیشور کے گُن برنن کر رہے تھے اور جوگ اور تپ اور بید اپنا اپنا روپ دھارن کیے ہوئے شوجی کے سامنے رہکر کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا تھا کہ دم مارسکی اُسیوقت برہماجی سب رکھیشور اور دیوتاؤن سمیت وہان پر جا پہونچے شری مہادیوجی نے برہماجی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کرکے بڑی آدر بھاؤ سے جب اُنکو اپنے پاس بیٹھالا تب برہماجی شری مہادیوجی کو نمسکار کرکے اُنکے سامنے بیٹھے اور دیوتا ادِک جو برہماجی کے ساتھ گئے تھے شوجی کو ڈنڈوت کرکے جتھا جوگ استھان پر چارونطرف بیٹھ گئے مہادیوجی مہاتما کے من مین پرجاپت کی دشمنی کا کچھ سوچ اور ستی جی کے تن تیاگ کرنے کا کچھ دُکھ نہ تھا وہ سب باتونکو پرمیشور کی اِچھا سمجھکر اُسوقت برہم بچار مین مگن تھے کہ اُنکو اِس بات کا کچھ دھیان بھی نہ ہوا کہ برہماجی دیوتا ادک کا اپرادھ چھما کرانے کیواسطے آئے ہین اور بیربھدر نے رکھیشور اور دیوتاؤنکو بھی مارا پیٹا ہی اسواسطے شری مہادیوجی برہماجی کے آنے پر بھی سب کسی کے ہرچند تسبی کہتے رہے تب برہماجی نے شری مہادیوجی کی بہت استت کرکے اُنسے بنے کیا کہ آپ سب دیوتاؤن کے مالک ہین اِس سے آپکا نام مہادیو ہوا دچھنے آپ کی پربھتائی نہ جانکر جیسا اپمان آپ کا کیا ویسا پھل پایا اُسکے نرادر کرنے سے کچھ آپ کی بڑائی کم نہین ہوگئی جسطرح کوئی آدمی چندرما پر تھوکے تو وہ تھوک چندرما پر نہین پڑتا اُسی تھوکنے والے کے مُنھ پر گرتا ہی وہی حال دچھ کا ہوا اب آپ میری بنتی کرنے سے دیال ہو کر دچھ کا اپرادھ چھما کیجیے اور دیوتا اور رکھیشور ادک جو اِس سبھا مین تھے اُنکو آپکے بیٹے بیربھدر نے بہت دُکھ دیا کسی کا ہاتھ کسی کا پانون توڑ کر کتنون کی آنکھ پھوڑ ڈالی ہی وہ لوگ بھی آپکے ڈر سے گھبرا رہے ہین اسلیے اُنکو دھیرج دیکر ایسا آشیرباد دیجیے کہ جسمین اُن کا گھائل بدن اچھا ہو کر وہ لوگ جیون کے تیون ہوجاوین اور دچھ پرجاپت جو مرگیا ہی پھر آپ کی کرپا سے جی اُٹھے اور اپنی جگ بدھ کے موافق پوری کرے اور سب دیوتا اور رکھیشور لوگ بھی وہان آکر اپنا اپنا بھاگ جگ مین پاوین اور آپ بھی میرے ساتھ وہان چلیے مین

نارائن جی کو بھی بنتی کرکے وہان لے آونگا اور جگ کرنے مین جو ساکل بیچ رہتی ہی وہی ساکل آپ کا بھاگ ہوگا یہ سب بات برہماجی کی سُنکر شوجی نے کہا کہ مین کسی سے دُشمنی نہین رکھتا اور اگیانی کے کہنے کا کچھ بُرا نہین مانتا ستی جی کے پران دینے کا حال سنکر مجکو بظاہر غصہ آگیا تھا دچھ پرجاپت اپنی کرنی کو پہونچا اور ستی جی کے نصیب مین اسیطرح تن تیاگ کرنا لکھا تھا جو کچھ اچھا پرمیشور کی تھی وہ ہوئی اب جو کچھ آگیا دو وہ مین کرون کیونکہ جو کوئی بڑون کا کہنا نہین مانتا ہی وہ پیچھے سے دُکھ پاتا ہی۔

## ادھیاے ساتوان - جانا مہادیو جی اور برہماجی وغیرہ دیوتاؤن کا دچھہ پرجاپت کی جگ شالا مین

میترے جی بولے کہ ای بدر جی جب کیلاس پربت سے مہادیو جی اور برہماجی سب دیوتا اور رکھیشورونکو ساتھ لے کر دچھہ پرجاپت کے جگ شالا مین گئے اور جو دیوتا وغیرہ بیربھدر کے ڈر سے بھاگ گئے تھے وہ بھی وہان پھر آئے تب شری شوشنکر بھولا ناتھ نے جن دیوتا اور رکھیشورون کا بدن بیربھدر کی مار پیٹ سے گھائل ہوگیا تھا اُنکا بدن اپنی کرپادرشٹ سے اچھا کردیا اور بھرگ رکھیشور کی داڑھی کے بال بکرے کی داڑھی لگانے سے پھر اسیطرح پر ہوآئی اُسوقت برہماجی نے شوجی سے کہا کہ ای مہاراج دچھہ پرجاپت کی لوتھ جو پڑی ہی اسکو بھی جلا دیجیے تب مہادیو جی بولے کہ دچھہ پرجاپت کا سر تو اگن کنڈ مین جلگیا وہ اب نہین بن سکتا کہو تو جگ کے بکرے کا سر دچھہ پرجاپت کے دھڑ سے لگا کر اسکو جلا دیوین جب برہماجی نے اس بات کو مان لیا تب شری مہادیو جی نے بکری کا سر دچھہ پرجاپت کے دھڑ سے لگا کر اسکو جلا دیا اور شری مہادیو جی کی کرپا سے جگ کا مکان بھی جیونکا تیون درست ہوگیا اور دچھہ پرجاپت نے شری مہادیو جی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر بڑی آدھینتائی سے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو مین نے آپ کی بُرائی اور مہاتم کو نہین جانا جیسی کرنی آپ کے ساتھ کی ویسا پھل پایا اور آپ اپنی بڑائی سمجھکر کرپا کر کے یہان آئے اور مجکو اپنی پربھتائی سے پھر جلا دیا اور مجھ اگیانی کا اپرادھ چھما کیا سچ ہی جسکو پرمیشور نے بڑائی دی ہی وہ چھوٹون کو اور مورکھ آدمیونکی بات پر کچھ دھیان نہین کرتے اور جتنے دیوتا اور رکھیشور اور گندھرب اور کنر وغیرہ استری اور پُرش دچھہ کے یہان نیوتا کھانے آئے تھے وہ لوگ بھی مہادیو جی کی یہ مہما دیکھ کر اسیطرح اُنکی استت کرنے لگے جب مہادیو جی کی آگیا سے دچھہ پرجاپت پھر جگ کرنے بیٹھے تب برہماجی اور مہادیو جی اور بشن بھگوان نے سب دیوتا اور رکھیشور سمیت اُس سبھا مین بیٹھکر شاستر کے موافق دچھہ سے اُس جگ کو پھر شروع کرایا جگ پوری ہوتے ہی اُس اگن کنڈ سے جگ بھگوان نے چتربھجی مورت دھارن کیے اور بیجنتی مالا اور کوستبھ من اور پھولونکے ہار گلے مین پہنے گرڑ پر سوار پرگٹ ہوکر درشن دیا اُنکو دیکھتے ہی جتنے چھوٹے بڑے وہان بیٹھے تھے اُٹھ کھڑے ہوئے اور سبھون نے اُس پرش کو شاشٹانگ ڈنڈوت کی اور دچھہ پرجاپت ہاتھ جوڑ کر جگ بھگوان سے بولا کہ ای بیکنٹھ ناتھ اس جگ کے شروع مین مجھ سے مہادیو جی کا اپمان ہوا تھا اس سے یہ جگ میری بگڑ گئی تھی اور اب میرا بھاگ اُدے ہوا جو آپنے مجکو درشن دیکر کرتارتھ کیا اور آپکی کرپا سے میری جگ اسیطرح پوری ہوئی اب دیا کرکے ایسا بردان دیجیے کہ جس سے مجکو پھر دُربدھ نہ بیاپے پھر بھرگ رکھیشور بولے کہ ای دینا ناتھ ہمنے تپسی اور براہمن ہونے پر بھی اپنے کرودھ کو بس نہین کیا اس سبب سے مجکو یہ ڈنڈ ملا آپ دیال ہوکر ایسا آشیرباد دیجیے کہ جسمین کرودھ میرا چھوٹ جائے کسواسطے کہ جبتک کام کرودھ لوبھ موہ اپنے بس نہین ہوتا تب تک آپکی بھگت نہین ملتی ہی جب اسیطرح برہماجی اور مہادیو جی اور اندر اور گندھرب اور لوکپال اور کنر وغیرہ سب دیوتا اور رکھیشورون نے اُن کی بہت استت کی تب جگ بھگوان نے دچھہ سے کہا کہ تمنے بہت بُرا کیا جو مہادیو جی کا اپمان کیا سنو برہما اور بشن اور مہادیو جی تینون دیوتاؤنکو تم برابر جانو اور جس آدپرش نرنکار کا نام لوگ جپ کرکے اُنکو اپنا مالک اور پیدا کرنیوالا جانتے ہین اُسی کے دھیان مین تم بھی لگے رہو

تب تمکو گیان پراپت ہوگا جسوقت یہ بات جگت پرش نے کہی اُسوقت آکاش سے اُپر پھولونکی برکھا ہوئی اور سب لوگون نے جےجے کار کیا تب جگت پرش سبکو من مانا بردان دیکر بکنیٹھ کو پدھارے اور برہما دک دیوتا اور رکھیشور اپنے اپنے استھان کو گئے اور دچھ پرجاپت اسی دن سے شوجی کو اپنا ایشور جانکر اُنکی سیوا کرنے لگا اتنی کتھا سنا کر میترے جی بولے کہ ای بدر جی دھرم مرکھیا नाम استری سے کرودھ اور لوبھ اور مرت آدک بہت لوگ پیدا ہوئے انکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی جو کوئی اس ادھیائی کو چت لگا کر کہے اور سنے وہ سب پاپونسے چھوٹ کر پرم پد پاویگا۔ ١ मरिय्या ٢ मृत्यु

## ادھیاے آٹھوان۔ جنم لینا ستی جی کا ہماچل کے یہان پاربتی نام سے اور بواہ ہونا انکا مہادیوجی کے ساتھ

میتری رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی اب ہم ستی جی کی کتھا جسطرح وہ دوسرا جنم پاربتی کا لیکر مہادیوجی کو ملی تھین برنن کرتے ہین سنو کہ ستی جی نے تن تیاگ کرنے کے سمی مہادیوجی کے چرنونکا دھیان اپنے ہردی مین رکھکر یہ پرن کیا تھا کہ اب میرا پھر جنم ہو تو مین شوجی کی سیوا مین ہر ایک ساعت انکا ساتھ نہ چھوڑونگی اُنھون نے تن چھوڑنے کے پیچھے ہماچل پربت کے یہان پاربتی نام سے جنم لیا جب وہ سیانی ہوئین تب ہماچل نے پاربتی جی سے پوچھا کہ تیرا بواہ کسکے ساتھ کرون پاربتی جی کو اپنی پچھلے جنم کا حال یاد تھا اسلیے وہ ہماچل سے بولین کہ میرا بواہ مہادیوجی کے ساتھ کردو تب ہماچل نے کہا کہ مہادیوجی سب دیوتاؤنکے مالک ہین وہ میری کنیا کو کیون لیوینگے تب پاربتی جی نے جواب دیا کہ مین سوای مہادیوجی کے دوسری سے بواہ نہین کرونگی وہ مجکو قبول کرین تو میری پت ہووین نہین تو مین جنگل مین جاکر تپ کرکے اپنا تن تیاگ کردونگی یہ کہکر پاربتی جی نے اس اچھا سے کہ مہادیوجی کے ساتھ میرا بواہ ہو تپ کرنا شروع کیا ایکدن نارد جی نے پاربتی کی پریت کی پریچھا لینے کیواسطے وہان جاکر پوچھا کہ ای گرراج کماری تم اس جنگل مین کس چاہنا سے تپ کرکے دکھ اٹھاتی ہو پاربتی جی نے نارد جی کو پرمیشور کا پرم بھگت جانکر ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای من ناتھ مہادیوجی کے ساتھ بواہ ہونیکی اچھا سے تپ کرتی ہون یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ ای پاربتی تم بڑی اگیان اور مورکھ ہو مہادیوجی اپنے بدن مین راکھ اور دھول لگائے سانپ اور بچھو لپیٹے مونڈون کی مالا گلے مین ڈالے بھوت پلیت اپنے ساتھ رکھتے ہین انکو تو سب لوگ دیکھ کر باری ڈرکے بھاگ جاتے ہین تم انسے بواہ ہونے کی اچھا کیون رکھتی ہو یہ بات سنکر پاربتی نے کہا کہ وہ چاہین جلنے اوگنونسے بھری ہون لیکن میرا چت انھین سے پرسن ہی یہ سنکر پھر نارد جی بولے کہ ای پاربتی اندر اور گندھرب اور کبیر اور برن آدک اچھے اچھے دیوتاؤنکو تم کیون نہین چاہتی ہو یہ بات سنکر پاربتی جی نے ہنسکر کہا کہ ای من ناتھ من تو ایک ہی ہی دو چار نہین ہوتے سو وہ من میرا شیوجی کے چرنون مین جالگا وہانسے وہ نکل نہین سکتا جو دوسرے کیطرف لگاؤن اب میری اچھا شوجی ہی پوری کرینگے دوسری کی چاہنا مجکو نہین ہی یہ بات سنکر نارد جی بہت خوش ہوئے اور پاربتی جی کو آشیرباد دیکر بولے کہ تمکو مہادیوجی ضرور ملینگے تم کسی کے کہنے اور بہلاوا دینے مین مت آنا جب نارد جی نے سچی پریت پاربتی جی کی دیکھی تب اسیوقت شوجی کے پاس جاکر پاربتی جی کا منورتھ اور پریم برنن کیا جب مہادیوجی نے سنا کہ ستی جی ہماچل کے گھر جنم لیکر ہماری ساتھ بواہ ہونیکے لیے تپ کرتی ہین تب انکو پریت دن گنی زیادہ ہوگئی اسلیے مہادیوجی نے ہماچل سے کہا کہ تم اپنی لڑکی کا بواہ ہماری ساتھ کردو ہماچل نے یہ بات سنتے ہی بڑی خوشی سے مان لیا اور یہ سندیسا پاربتی جی سے جہان وہ بیٹھی تپ کرتی تھین جاکر کہا یہ بات سنکر پاربتی جی بہت خوش ہوئین اسیوقت ہماچل نے پاربتی جی کو جنگل سے بلاکر بدھ کے موافق شوجی کے ساتھ بواہ کردیا اور بہت سا رتن آدک سامان جہیز مین دیکر برادر کنیا کو بدا کیا تب سے پاربتی جی ایکساعت مہادیوجی سے الگ نہوکر انکی اردھنگی بنی رہتی ہین۔

## ادھیاے نوان۔ راجا اُتّان پاد کے بیٹے دھروجی کا تپ کرنے کے لیے بن کو چلے جانا

میترے جی بولے کہ ای بدرجی راجا سوایمبھو منُ کی تینون لڑکیون کا حال مین نے تمسے کہا اب انکے لڑکون کا حال کہتا ہون سنو کہ سوایمبھو منُ کے

دو بیٹے اُتان پاد اور پریہ برت پیدا ہوئی پریہ برت کے سنتان کی کتھا پانچوین اسکندھ مین آویگی اور اُتان پاد کے بیٹون کی کتھا اِسطرح پر ہے کہ
سوامبھومن کے تن تیاگ کرنے کے بعد اُنکا بیٹا اُتان پاد راجا ہوا جو کوئی اِس بات کا سندیہہ کرے کہ سوامبھومن کی راجگدی پر پریہ برت نے راج کیا
اُتان پاد کسطرح راجا ہوا اُسکا حال اِسطرح پر ہی کہ پریہ برت راجا سوامبھومن کی رنج راجگدی پر بیٹھا اور اُتان پاد اُنھین کے دیش مین دوسری نگر کا
راجا ہوا تھا اور اُسکے دو استری سینت اور سُرچ نام تھین راجا کو دونون استریون سے اولاد پیدا ہو کر بڑی رانی کے بیٹے کا نام دھرو اور چھوٹی
رانی کے بیٹے کا نام اُتم تھا راجا چھوٹی رانی اور اسکے بیٹے سے بہت پریت اور بڑی رانی اور اُسکے بیٹے سے کم پریت رکھتا تھا ایکدن راجا اپنی
چھوٹی رانی سمیت راج سنگھاسن پر بیٹھا ہوا اُتم اُسکے بیٹے کو گود مین لیے پیار کرتا تھا اُسیوقت بڑی رانی کا بیٹا دھرو جو پانچ برس کا تھا
کھیلتا ہوا وہان پہونچا اور اُسنے چاہا کہ ہم بھی راجا کی گود مین بیٹھکر اُتم اپنے بھائی کے برابر بیٹھین راجا نے دھرو کی باتا پر کم پریت کے کھنے اور چھوٹی
رانی کے ڈر سے کہ وہ اُسوقت وہان بیٹھی تھی دھرو کو اپنے پاس نہین بٹھالا یہ دیکھکر چھوٹی رانی نے دھرو سے کہا کہ تونے پچھلے جنم مین تپ اور اسمرن
نارائن جی کا نہین کیا اِس سے تو ابھاگی پیدا ہوا جو تو پچھلے جنم مین تپ کرتا تو میرے پیٹ سے پیدا ہو کر راجا کی گود مین بیٹھنے کے لائق
ہوتا تجکو اِس جنم مین راج سنگھاسن پر بیٹھنا بہت مشکل ہی اَب بھی تو جا کر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کر جب تیرا بھاگ اُدی ہو تب میرے
پیٹ سے پیدا ہو کر راجا کی گود مین بیٹھنا کسواسطے کہ مین پٹ رانی ہون سوای میرے بیٹے کے دوسری رانی کا بیٹا راج سنگھاسن پر نہین
بیٹھ سکتا راجا اُتان پاد نے بھی جب یہ بات رانی کی سُنکر دھرو کا کچھ آدر نہین کیا تب دھرو کو یہ بات سوتیلی ماتا کی تیر کے برابر کلیجے مین لگی اِسیلیے
دھرو روتے ہوئے اپنی ماتا کے پاس آئے سینت اُنکی ماتا نے دھرو کو روتے دیکھ کر اپنی گود مین اُٹھا لیا اور کہنے لگی کہ اے بیٹا تجھے کسنے
مارا جو تو اِتنا روتا ہی دھرو کو زیادہ رونے سے ایسی ہچکی لگی تھی کہ تھوڑی دیر تک اُس سے بولا نہین گیا جب اُسکا رونا کم ہوا تب دھرو اپنی
ماتا سے بولا کہ اِسوقت ہم راجا کے پاس گئے تو وہ اُتم ہمارے بھائی کو گود مین لیے ہوی بیٹھے تھے ہمنے بھی چاہا کہ ہم بھی اُنکی گود مین جا کر بیٹھین
لیکن راجا نے ہمکو اپنی گود مین نہین بٹھالا تب اُتم کی ماتا نے ہمسے کہا کہ تونے پچھلے جنم مین پرمیشور کا تپ بھجن اور اسمرن نہین کیا اِس سے تو
کم نصیب پیدا ہو کر راجا کی گود مین بیٹھنے کے لائق نہین ہی اَب بھی تو جا کر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کر کے میری پیٹ سے پیدا ہو تب راجا
کی گود مین بیٹھنا سینت یہ بات سنکر بولی کہ اے بیٹا راجا کی چھوٹی رانی سچ کہتی ہی جو تو پچھلے جنم مین پرمیشور کا تپ کیے ہوتا تو میری پیٹ سے
جنم نہ لیتا اِسلیے اَب بھی تو نارائن جی کا تپ اور اسمرن کر کے اُنکی شرن مین جا تو تیرا منورتھ پورا ہوگا پہلے برہماجی تیری پردادا سے بھی کٹھن کام
دُنیا پیدا کرنے کا نہین ہو سکتا تھا جب اُنھون نے نارائن جی کا تپ اور دھیان کیا تب پرمیشور کی کرپا سے اُنکو گیان پراپت ہوا اور
گیان کے پرتاپ سے برہماجی نے جگت کو پیدا کیا اور سوامبھومن تیری دادا نے پرمیشور کا تپ کر کے دھرماتما سنتان پایا سو سب منورتھ آدمی کا
پرمیشور کی کرپا سے پورا ہوتا ہی پرمیشور کا تپ کرنے سے تیری منو کامنا بھی پوری ہوگی راجا مجکو اپنی داسی کے برابر بھی نہین سمجھتے جو بات میری
سوت کہتی ہی وہی کرتے ہین مین جانتی ہون کہ راجا کے نہ رہنے کے بعد میری سوت مجکو دیش سے نکالدیگی یہ بات سنتے ہی دھرو نے بہت شرمندہ
ہو کر پرمیشور کے کھوج مین گھر سے نکلکر جنگل کا راستہ لیا لیکن وہ من مین اِس بات کا سوچ اور بچار کرتا جاتا تھا کہ مین اگیان بالک ہون
پرمیشور کا پتا کسطرح پاؤن جو اُنکی شرن مین جا کر اپنے منورتھ کو پاؤن اُسیوقت راہ مین ناردجی نے آگے سے آکر من مین یہ بچار کیا کہ یہ لڑکا
تھوڑی سی بات پر اپنی ماتا کے کہنے سے دُکھی ہو کر پرمیشور کو ڈھونڈھنے نکلا ہی ہم اِسکی پریچھا لیوین کہ یہ اپنے ارادے پر مضبوط ہی یا نہین
ایسا بچار کر ناردجی بولے کہ اے راجکمار اگیان تو کسواسطے اپنے گھر سے نکل آیا لڑکپن مین تجکو ایسا کرودھ کرنا نہ چاہیئے بالک کو کوئی درپمن

کہکر بھر پیار سے بلادی تو وہ اُسکے پاس چلا جاتا ہی تو نے لڑکون کا سوبھاؤ چھوڑ کر جنگل کا راستہ لیا ایسی بات کرنا اُچت نہین ہی ہم تجکو تیری باپ کے پاس لیے چلتے ہین راجگدی یا جس چیز کی تجکو اچھّا ہو وہ ہم دلا دینگے اور جو تو پرمیشور کو ڈھونڈھتا ہی سو اُنکا ملنا تو سہج نہ سمجھنا بہت سے جوگیشور اور تپسی لوگون نے پرمیشور کے کھوج مین تپ اور جپ کرکے بدن اپنا جلادیا تسپر بھی اُنکو نہین پایا تو بہ تھا اُنکو ڈھونڈھنے کیون جاتا ہی اور ہم نارد مُن پرمیشور کے بھگت اور سیوک ہین تجکو تیرے باپ کے پاس لیجاکر جو کچھ ہم کہینگے وہ سب بات ہماری تیرا باپ مانیگا دھرو جی نے یہ بات نارد مُن کی سُنکر بچار کیا کہ مین نے سُنا تھا کہ نارد جی پرم بھگت پرمیشور کے ہین دیکھو مین ابھی پرمیشور کے کھوج مین گھر سے نکلا ہون سو ایسے مہاتما اور ہر بھگت کا درشن پایا جب مین پرمیشور کے تپ اور اسمرن مین لین ہونگا تب نہ معلوم مجکو کیسے اچھے پدارتھ ملینگے یہ بات بچار کر دھرو جی نے نارد مُن کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے مہاراج آپ پرمیشور کے پرم بھگت ہین اسلیئے میری سہایتا کیجیے جسمین پرمیشور کے چرنون تک جلد پہونچ جاؤن آپکو پرمیشور کی راہ پر جانے سے مجھے پھیرنا اُچت نہین ہی جو راستہ پرمیشور کے ملنے کا ہو وہ مجکو دکھلا دیجیے اور مین چھتری کا بیٹا ہون اب بنا درشن کیے پرمیشور کے اپنے گھر نہ جاؤنگا جب نارد جی نے دیکھا کہ یہ لڑکا پرمیشور کی بھگت مین سچّا اور گیان سکھلانے جوگ ہی تب نارد مُن نے دھرو جی سے کہا کہ اے بیٹا تجکو اور تیرے گیان کو دھن ہی ہم تیری پریچھا لیتے تھے اب تجکو پرمیشور کے ملنے کی راہ دکھلاتے ہین سُن تو یہانسے متھراپوری جاکر جمنا کنارے جہان شری کرشن جی ترلوکی ناتھ آٹھو پہر رہتے ہین کُشا کا آسن بچھا کر اُتر مُنھ بیٹھ۔ جمنا جی کی مہما اور بڑائی بیکنٹھ سے زیادہ ہی اس سے تو ہر روز جمنا جی مین تینون وقت اسنان کرنا وہان نہانے سے تیرے سب پاپ جنم جنمانتر کے چھوٹ جائینگے اور نارائن جی کے دھیان مین ہر وقت لین رہنا اور سورُوپ اُنکا اِسطرح پر ہی کہ شیام رنگ کمل نین چتربھج جڑاؤ مکٹ پہنے مکراکرت کنڈل پہنے چندرما کیطرح شوبھائمان بیجنتی مالا اور کوستبھ من گلے مین ڈالے مند مند مُسکراتے ہین سو تو ہر روز اسنان کرکے آسن پر بیٹھکر ایسے روپ کا دھیان من لگاکر کرنا اور پھل یا دوب یا جل جو کچھ ملے اُسی سے دھوپ دیپ آدک پرمیشور کو کر دینا اور بارہ اچھر کا منتر نارد مُن نے دھرو جی کو اپدیش کرکے کہا کہ اسی منتر کو جپنا اور بھوجن کم کرکے پانی بھی کم پینا شری نارائن جی دیال ہوکر تجکو درشن دینگے اور تیری کامنا پوری کرکے بڑی پدوی پر پہونچا دینگے ہر بھجن کرنے سے سنسار اور پرلوک دونون جگہ کا سُکھ ملتا ہی دھرو جی نے نارائن جی کا سورُوپ اور دھیان اور منتر جپنے کی ریت نارد مُن سے سُنکر بہت خوش ہوکر کہا کہ آپ نے بڑی دیا کرکے پرمیشور کے ملنے کا سہج راستہ مجھے دکھلا دیا مین تو جانتا تھا کہ نارائن جی کا گھر کسی شہر یا گاؤن مین نہ معلوم کتنی دور ہوگا وہان جاکر ڈھونڈھتا سو آپنے اسمرن اور دھیان کرنا اُنکا میرے ہردے مین تبلادیا اب مین تمھاری آگیا کے موافق جپ اور دھیان کرکے پرمیشور کو پاؤنگا دھرو جی یہ بات کہکر نارد مُن کو ڈنڈوت کرکے متھراپوری کو چلے گئے اور نارد جی نے وہانسے چلکر راجا اُتانپاد کے پاس آکر کیا دیکھا کہ راجا اور دھرو جی کی ماتا دونون روتے اور چنتا کرتے ہین کہ ہم لوگون نے اپنے پانچ برس کے بیٹے کو جو کچھ گیان نہین رکھتا تھا تپ کرنیکا اپدیش دیکر جنگل مین بھیجدیا نہ معلوم وہ بچارا کہان گیا اور اسکی کیا گت ہوئی ہوگی بڑے بڑے جوگیشور اور گیانیونکو پرمیشور کا ملنا کٹھن ہی اُس اگیان کو بھگوان کسطرح ملینگے اور راجا اپنی چھوٹی رانی پر کرودھ کرکے کہتا تھا کہ تو نے کٹھور بچن کہکر میرے بیٹے کو بن باس دیا اتنے مین نارد جی وہان پہونچے راجا نے ڈنڈوت کرکے بڑے آدر سے اُنکو بیٹھا لکر پوچھا کہ اے مہاراج آپ کہانسے آتے ہین نارد مُن نے کہا کہ ہم اپنا حال پیچھے کہینگے لیکن اسوقت تمکو ہم بہت چنتا اور اُداسی مین دیکھتے ہین اسکا کارن کہو راجا بولا کہ اے مُن ناتھ میری چھوٹی رانی نے میرے بیٹے دھرو کو جو مہا اگیان بالک تھا ایسی لگتی بات کہی کہ وہ دکھت ہوکر نہ معلوم کہان نکلگیا مین اُسی کے سوچ مین بیاکل ہون نہ معلوم اُس بالک کی کیا دشا ہوئی ہوگی شیر اور بگھیڑ وغیرہ اُسکو کھا لینگے مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو استری کے بس ہوکر اُسکا نرادر کیا یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ اے راجا تم چیت اپنا

اُداس مت کرو تمھارا بیٹا مجکو راہ مین ملا تھا مین نے اُس سے بہت کہا اور سمجھایا کہ تو اپنے گھر میری ساتھ پھر چل لیکن اُسنے نہین مانا جب مین نے دیکھا
کہ پرمیشور کے تپ اور اسمرن مین اُسکا پریم سچا ہی تب مین نے اُسکو نارائن جی کے ملنے کا اُپای تبلا کر متھراپُری کیطرف بھیجدیا اُسکی تم کچھ چنتا مت کرو وہ
ایسی پدوی کو پہونچیگا کہ آج تک تمھاری پرکھون کو نہین ملی ہی اور دھرو نے نارائن جی کی شرن لی ہی اب اُسکو کوئی دُکھ نہین دے سکتا اور
تمنے اپنی اگیانتا سے استری کے بس ہوکر لڑکے کا نرادر کیا نارد جی یہ بات کہکر برہم لوک کو گئے اور راجا کو نارد مُن کے کہنے سے دھیرج ہوا لیکن مَن
اُسکا دھرو کیطرف لگا رہتا تھا راج کاج مین نہین لگتا تھا اور دھرو جی متھرا جی مین جاکر جمنا کناری کُشا کے آسن پر بیٹھے اور نارد جی کے اُپدیش
کے موافق پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے پہلے دھرو جی تیسری دن ایک وقت بھوجن کرتے تھے ایک مہینے تک اسیطرح نیم رکھ کر پھر ساتوین
دن تھوڑا سا کھانے لگے پھر تین مہینے تک درخت کی پتی کھا کر رہے چوتھے مہینے پتی کھانا بھی چھوڑ کر پانی ہی پی کر رہے پانچوین مہینے پانی پینا بھی
چھوڑ کر جتنی ہوا مُنھ مین جاتی تھی اُسکے آہار پر رہی اور پانچ مہینے تک ایک پیر سے کھڑی رہکر اُسی منتر کو جپ کر نارائن جی کے سوروپ کا دھیان کرتے
رہے دھرو جی کا بدن لکڑی کیطرح سوکھ گیا لیکن مُنھ اُنکا سورج کیطرح چمکنے لگا چھٹھوین مہینے دھرو جی پرمیشور کے دھیان مین مُنھ اپنا بند کر کے ایسے
لولین ہوئے کہ اُنتھکرن اُنکا شیام سُندر کے سوروپ سے بھر کر سانس لینے کی بھی جگہہ نہ رہی جب دھرو جی نے اسطرح تپ کر کے اپنی سانس کو روک لیا
تب تینون لوک مین ہوا کا چلنا بند ہو گیا جب ہوا نہ چلنے سے سب جیو دُکھی ہوئے تب برھما جی نے سب دیوتاؤن سمیت نارائن جی کے پاس جاکر بنتی کیا کہ ای
ترلوکی ناتھ ہوا بند ہونیکا کیا کارن ہی شیام سُندر بولے کہ دھرو جی نے اپنے تپ کے بل سی ہوا کو باندھ لیا اسلیے یہ دشا ہوئی ہی ہم جا کر دھرو کو درشن دیکر ہوا کو چلا دیتے ہین

| اُدھیائے دسوان - درشن دینا شیام سُندر کا دھرو جی کو نارائن روپ دھارن کر کے |
|---|

بھیتری جی نے کہا کہ ای بدر جی پرمیشور یہ بات دیوتاؤن سے کہکر جس روپ کا دھیان دھرو جی کرتے تھے اُسی روپ سے گرڑ پر سوار دھرو جی کے سامنے
آکر ساعت بھر کھڑی رہے لیکن دھرو جی اسوقت اپنی آنکھ بند کیے پرمیشور کے دھیان مین ایسے لین تھے کہ پرمیشور کے آنیکا حال نہ جانکر اپنی آنکھ
نہین کھولی تب شیام سُندر نے اپنا سوروپ دھرو جی کے انتھکرن اور دھیان مین سے باہر کھینچ لیا جب دھرو جی نے پرمیشور کا روپ اپنی ہردی مین نہ
دیکھا تب گھبرا کر آنکھ کھولدی تو کیا دیکھا کہ جس روپ کا دھیان مین ہردی مین کرتا تھا وہی روپ سانولی صورت موہنی مورت میری سامنے کھڑا ہی تب دھرو جی
نے اُس پر برہم پرمیشور کی پرکرما کر کے ڈنڈوت کی اور اُنکے چرنون پر سر رکھ کر چاہتے تھے کہ پرمیشور کی استت کرین پھر من مین بچار کیا کہ جنکی مہما برھما جی اور
شیش جی اور گنیش جی نہین کہہ سکتے ہین مین اگیان بالک کسطرح اُنکی استت کرون یہی بچار مین دھرو جی چپ چاپ ہاتھ جوڑی پرمیشور کے سامنے کھڑے
رہے اور نگاہ بند اُنکا بڑی پریم سے دیکھنے لگے تب نارائن جی نے جانا کہ ابھی تک دھرو کو اتنا گیان نہین ہی کہ جو میری استت کر سکے یہ بچار کر ترلوکی ناتھ نے کرپا
اور دیا کی راہ سے جب اپنا سنکھ دھرو جی کے مُنھ اور کانون سے چھوا دیا تو اُسکے چھواتے ہی دھرو جی کے ہردی مین گیان اور بدھ کا پرکاش ہو کر سب آ گئی
تب دھرو جی نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ جبتک آپکی کرپا اور دیا نہ ہو تب تک کوئی آپکے چرنون کا درشن نہین پا سکتا برھما دک دیوتاؤنکو بھی یہ سامرتھ
نہین ہی جو آپکا گُن برنن کر سکین اور آپ استت کرانے کی کچھ اچھا نہ رکھکر اپنی مایا سے اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا کرتے ہین اور سب جیو سے برھما
لیکر چینٹی تک آپکی مایا سے تینون لوک مین پیدا ہوی لیکن سبکے مالک پربرہم ترلوکی ناتھ آپ ہین برھما جی بھی آپکے بھید کو نہین پہونچ سکتے جو کچھ استت آپکی
کر سکین اور دنیا مین استری اور پُتر اور موہ پھوال کا دُکھ ہی اور آپ کے چرنونکی بھگت کلپ برچھ کے برابر سمجھنا چاہیئے جس سے سبکا منا آدمی کی پوری ہوتی
ہین اور مین ماتا اور پتا سے دُکھت ہو کر اپنے ارتھ کیواسطے آپ کی شرن مین آیا تھا سو آپنے دیال ہو کر اپنا درشن دیکر کرتارتھ کیا بڑا بھاگ اُن لوگونکا
ہی جو بنہ کامنا آپکا جپ اور تپ کرتے ہین اور بنا دی آپ کے اُنکو گیان نہین ملتا جب اسطرح دھرو جی نے بہت استت نارائن جی کی تب شیام سُندر بولا کہ ای دھرو ہم تمسے

بہت خوش ہوئے کچھ بردان مانگو یہ بات سنکر دھروجی نے کہا کہ ای دینبدیال جب آپکی چرنونکا درشن مینے پایا تب دوسری کون چیز مجکو مانگنے کو باقی رہی کیول آپکے چرنونکی بھگت اور پریم چاہتا ہون یہ بات سنکر نارائن جی انترجامی نے کہا کہ تمنے راجگدی ملنے کیواسطے میرا جو تپ کیا ہی سو ہمنے راج سنگھاسن تمکو دیا اب تم ہماری آگیا سے اپنے نگر مین جاؤ اور جسنے تمکو طعنہ مارا تھا اُسکے سامنے چھتیس ہزار برس تک راج کرو تمکو ابھاگی کہتی تھی وہ اور اُتم اُسکا بیٹا جسکے پاس تمکو راجا نے گود مین نہین بٹھلایا تھا تمہاری سیوا کرینگے اور تمہارا باپ تمکو راجگدی پر بٹھا کر تپ کرنے کیواسطے جنگل مین چلا جائیگا اور اُتم تمہارے بھائی کو شکار کھیلتے وقت جنگل مین ایک جچھ کبیر دیوتا کا نوکر مار ڈالیگا اُسی چنتا مین اُتم کی ماتا بھی جنگل مین جلکر مرجائیگی اور جب تم اپنا شریر چھوڑوگے تب ہم برہم لوک سے بھی اونچے دھرو لوک مین تمکو رہنے کیواسطے استھان دینگے وہان تم مہاپرلی تک استھر ہوگے اور چندرما اور سورج اور سب تارے تمہاری پرکرما کیا کرینگے اور مہاپرلی کے انت مین تمہاری مکت ہوگی اور میری بھگتونکی کوئی برابری نہین کرسکتا اور اُنکی کوئی اچھا بھی باقی نہین رہتی اور تم ہمیشہ کتھا سنکر پچھلے دھرماتما راجونکا حال جاننا جس سمی بھگوان نے یہ بردان دیا اُسوقت دیوتا لوگون نے خوش ہوکر نارائن جی اور دھروجی کے اوپر پھول برسائے اور دھروجی کے بھاگ کی بڑائی کی جب نارائن جی یہ بردان دیکر برہم لوک کو سدھارے تب پھر ہوا چلنے لگی اور تینون لوک کے جیوون نے ہوا چلنے سے سکھ پایا اور دھروجی وہانسے گھر کو چلے لیکن راہ مین یہ چنتا اور بچار کرتے تھے کہ دیکھو مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو نارائن جی کا درشن پاکر پھر مینے راجگدی قبول کی مجکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ دیوتاؤن نے بھلا دیکر میرا گیان ہر لیا جسمین یہ برکت ہوکر نارائن جی کی سُرت مین نہ رہی یا پتروں نے بھی یہی بات سمجھی ہو کسواسطے کہ یہ بات دنیا مین ظاہر ہی کہ جب کوئی آدمی پرمیشور کی دھیان مین لین ہوتا ہی تب اندر اور کئی دیوتا اُسکے بھجن اور اسمرن مین بگھن ڈالتے ہین اسطرح چنتا کرتے ہوئے دھروجی اپنے نگر کے پاس ایک باغ مین پہونچکر ٹھہرے تو وہانکے مالی نے جاکر راجا سے کہا۔ راجا اُسکے کہنے کا بشواس نہ کرکے بولا کہ دھرو بہت اُداس ہوکر پرمیشور کا تپ کرنے کیواسطے گھر سے باہر نکلا تھا وہ کیونکر آیا ہوگا کہ اتنے مین ناردجی نے وہان آکر کہا کہ ای راجا دھرو تمہارا بیٹا نارائن جی کا درشن پاکر اپنے منورتھ کو پہونچگیا تمکو یہان بیٹھے رہنا اُچت نہین ہی چلو سکو آدر بھاؤ سے لے آوین نارد منی کے کہنے سے راجا کو بشواس ہوکر بڑا آنند ہوا اور راجانے ایک ہار رتنونکا مالی کو دیکر اُسیوقت اُتم اپنے بیٹے اور دونون رانی اور ناردجی سمیت باغ مین جانے کی تیاری کی اور خوشی کے باجے بجواتے ہوئے بڑی دھوم دھام سے دھروجی کے پاس چلے جب نگر کے لوگون نے سُنا کہ دھروجی پرمیشور سے مل آئے اُنکا درشن کرنا بڑا پُن ہی تب اُس نگر کے استری پُرش چھوٹے بڑے اپنی اپنی تیاری کرکے گاتے بجاتے ہوئے دھروجی کے درشن کو چلے جب سب لوگ وہان پہونچے تب اُنھون نے سواریون سے اُترکر دھروجی کا درشن جو اپنے بدن اور سر کے بالون مین راکھ اور دھور لگائے جٹا بڑھائے بیٹھے تھے کیا جب دھروجی نے اُن لوگونکو دیکھا تب نارد منی اور راجا کے چرنون پر گرکر ڈنڈوت کی اور راجانے بڑی پریم سے دھروجی کو گود مین اُٹھاکر چھاتی سے لگایا اور اپنی آنسوؤن سے اُنکے مکھ کو دھویا پھر دھروجی نے پہلے چھوٹی رانی کے پاس جسنے اُنکو طعنہ دیا تھا جاکر اشٹانگ ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای ماتا تمہارے اُپدیش سے مین نکلگیا تھا سو نارائن جی کے درشن ملنے سے سبھی منورتھ میرے پورن ہوئے پھر دھروجی نے سنیت اپنی ماتا کو ڈنڈوت کرکے جتنے چھوٹے بڑے پرباسی اُنکے درشن کیواسطے آئے تھے جتھا جوگ سبکا شِشٹاچار کیا پھر راجا اُتانپاد دھروجی کو اپنے ساتھ ہاتھی پر بٹھا کر براہمن اور جاچکون کو دان اور دچھنا دیتے اور روپیہ لٹاتے ہوئے راج مندر مین لے آئے اور حجامت بنوا کر اسنان کراکر بہت اچھے گہنے اور کپڑے اُنکو پہنائے اور ناردجی وہانسے برہم لوک کو گئے اور راجانے لاکھون براہمن کھلا کر بڑی خوشی منائی اور پرباسیون نے اپنے اپنے گھر آنند مچایا اور سُنیت دھرو کی ماتا کو بڑا آنند ہوا اتنی کتھا سُنا کر میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی جسکے اوپر پرمیشور خوش ہوتے ہین اُس سے سب خوش رہتے ہین اور شیام سُندر سے بیمکھ ہونے مین باپ اور بھائی دشمن ہوجاتے ہین اور دھروجی کا چِت دھرم مین لگا دیکھ کر راجا اُسے بہت خوش رہتا تھا کچھ دن بعد راجانے

ہردے مین بچارا کہ دھرو اب راج کرنے جوگ ہوا آب اُسکو راجگدی دیکر مین پرمیشور کا تپ کرتا تو میرا پرلوک بنتا ایسا بچار کر راجا نے اپنے منتریونسے پوچھا جب سبکو یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب راجا نے اچھی مہورت پوچھکر دھروجی کو راج سنگھاسن پر بٹھالدیا اور سب راج کاج اُنکو سونپ کر بن مین جاکر نارائن جی کا تپ اور دھیان کرنے لگا اور دھروجی نے راجگدی پر بیٹھکر ساتون دیپ کا ایسا راج کیا جسکے دھرم اور انصاف سے سب پرجا آنند مین رہکر شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے اور کوئی اُنکے راج مین دکھی اور دلدری نہ ہوکر پرجا کے مانگنے کے وقت پانی برستا تھا اور دھروجی نے اُتم اپنے بھائی کو راج کاج کا ادھکار دیا تھا اور اُتم بھی دھروجی کی آگیا کے موافق سب کام کرکے بڑے پریم سے اُنکی سیوا کرتا تھا ایکدن اُتم دھروجی سے آگیا لیکر جنگل مین شکار کھیلنے گیا جب ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑاتا ہوا کبیر دیوتا کے بہار کی جگہ پر جا پہونچا اور اُسکے ساتھیون نے وہ جگہ مل اور موتر کرکے خراب کردی تب جچھ لوگ کبیر دیوتا کے نوکر بولے کہ تم سنساری منکھ ہوکر دیو لوک مین کسواسطے آتے ہو اسی بات پر اُتم بھی اپنے راج کے ابھمان سے کچھ دربچن بولا اسواسطے ایک جچھ نے جو بلوان تھا اُتم کو مار ڈالا جب اُسکے ساتھیون نے آکر حال دھرو سے کہا تب دھروجی کرودھ مین آکر اپنی فوج لیکر جچھ سے لڑنے چلے اور سرچ اُتم کی ماتا یہ حال سنکر روتی اور بلاپ کرتی اُسکی لوتھ ڈھونڈھنے کو جنگل مین گئی سو وہ آگ لگنے سے جلمری اور جسوقت راجا دھرو اپنی فوج سمیت جچھون کے جنگل مین پہونچا اُسوقت کبیر دیوتا کے نوکر ایک لاکھ تیس ہزار جچھ اپنے اپنے ہتھیار لیکر دھروجی سے لڑنے کو آئے تب راجانے سیناپتیون سے کہا کہ تملوگ پہلے الگ کھڑے ہوکر لڑائی کا تماشا دیکھو ہمکو لڑنے دو ایسا کہکر دھروجی اپنا رتھ جچھون کے سامنے لیگئے تب جچھون نے راجا کو دیکھکر اپنے اپنے ہتھیار اُنپر چلائے دھروجی نے اُنکا سب وار بچایا اور اپنا دھنکھ چڑھاکر ایسے بان جچھونکو مارے کہ اُن مین سے کچھ مارے گئے اور باقی گھائل ہوکر گر پڑے اور فتح راجا دھرو کی ہوئی یہ حال جچھونکا دیکھکر ایک جچھ نے کبیر سے جاکر سب حال کہا جب کبیر نے اپنے نوکرونکے گھائل ہونے اور مارے جانیکا حال سُنا تب اپنی فوج ساتھ لیکر لڑنے کیواسطے سنگرام بھوم مین آیا اور کبیر نے دھروجی سے کہا کہ تم آدمی ہوکر دیوتاؤن کو دکھ دیتے ہو مین تمکو ابھی مار ڈالونگا دھروجی بولے کہ مین کیول پرمیشور کو دیوتا اور مالک جانتا ہون جسکے بنائے ہوئے دیوتا اور آدمی سب جیو ہین دوسریکو کچھ مال نہین سمجھتا پھر کبیر نے بہت سے بان دھروجی کو مارے دھروجی نے ان سب بانونکو اپنی بانون سے کاٹ ڈالا تب کبیر نے دھروجی سے کہا کہ تمھارا گرو دھن ہے جسنے تمکو ایسی بدیا پڑھائی تم بتاؤ کہ تم کسکے چیلے ہو دھروجی نے کہا کہ جسکے پرتاپ سے تم دیوتا ہوئے ہو وہی میرے گرو اور مالک ہین یہ بات سنتے ہی جب کبیر نے کرودھ کرکے نارائن استر دھروجی کو مارنے کے واسطے کالا اور دھروجی نے بھی نارائن استر اُٹھایا تب برھماجی نے بچار کیا کہ نارائن استر چلنے سے بڑا انرتھ ہوکر سنساری جیو مارے جاوینگے اور دھروجی پرمیشور کے بھگت کبیر جی دیوتا ہین ان دونون مین کوئی نہین مرسکتا ایسا بچار کر برھماجی نے سوائمبھو منُ دھروجی کے دادا اور نارد جی سے کہا کہ تم لوگ جاکر کبیر دیوتا اور دھروجی کو سمجھاکر ان دونون مین صلح کرادو اُسی ساعت وہ رن بھوم مین جہان دھروجی لڑتے تھے جاکر اُنکو پریم سے پکارنے لگے جب دھروجی نے دیکھا کہ سوائمبھو منُ ہمارے دادا آئے تب سب لڑائی چھوڑکر رتھ پرسے اُتر پڑے اور سوائمبھو منُ کو شاشٹانگ ڈنڈوت کی۔

## ادھیاے گیارھوان۔ ملاپ کرلینا دھروجی کا کبیر دیوتا سے اور اپنے بیٹے کو راج دیکر جنگل مین تپ کرنیکو چلے جانا

میتری جی نے بدرجی سے کہا کہ جب دھروجی نے سوائمبھو منُ کو ڈنڈوت کی تب سوائمبھو منُ بولے کہ اے دھرو تم بشنو اور پرمیشور کے بھگت ہو اور ہر بھگتونکو کرودھ کرنا نہ چاہیے کرودھ کرنیوالے آدمی اپنے کو جو سادھو اور بشنو کہین تو یہ کہنا اُنکا جھوٹھا سمجھو کرودھ کرنے سے بہت پاپ ہوتا ہے اے دھرو تمنے بشنو اور راجا ہونے پر بھی کچھ نیاو نہین کیا کیونکہ اُتم تمھارے بھائی کو کہ اُسکی موت ہی آئی تھی ایک جچھ نے مار ڈالا اُسکے بدلے تمنے ایک لاکھ تیس ہزار جچھونکو گھائل کرکے دکھ دیا اُن مین کتنے لوگ مر بھی گئے یہ بات تمنے اچھی نہین کی راجا کو نیاو نکرنے سے ادھرم ہوتا ہے

اور سب کوئی اپنی موت سے مرتے ہین ایک بہانہ اور اجس دہرمکو ہوتا ہی اسکا ایک اتہاس ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ سارستوت ادکلپ مین
سنساری جیو بہت پیدا ہوی اور تب تک موت نہین پیدا ہوئی تہی اسلیے جب پرتھوی سنساری جیونکے بوجھ سے پانی مین ڈوبنے لگی تب برہماجی
نے ایک کنیا نام موت پیدا کرکے اسکو سمجھا کر کہا کہ تو دنیا مین جاکر بوڑھی اور روگی آدمی کو مار ڈال لیکن وہ لڑکی یہ بات قبول نہ کرکے پرمیشور کا تپ
کرنے لگی تب نارائن جی نے اس مرت روپی لڑکی سے کہا دنیا مین جاکر عمر آخر ہونے پر سب جیونکو مار تجکو کچہ اجس نہ ہوگا کوئی کہیگا کہ تپ ادک روگ
سے مرا کوئی کہیگا کہ سانپ کے کاٹنے سے مر گیا ایسے ہی سبطرحسے دوسرونکو دوش لگا دینگے یہ بات نارائن جی کی سنتے ہی جب اس لڑکی نے دنیا مین آکر
لوگونکو مارنا شروع کیا تب پرتھوی کا بوجھ ہلکا ہوا تمنے پرمیشور کا بھجن کیا ہی پہر انکی سرشٹ کو مار کر کیون اپرادھ لیتے ہو دہروجی نے یہ بات
سنتے ہی شرمندہ ہوکر لڑائی بند کرکے سوامبہومن سے بنے کیا کہ ای مہاراج مجھسے اپرادھ ہوا یہ بات سنکر سوامبہومن بولے کہ ای دہرو اب تم اس بات
کی چنتا مت کرو ان لوگونکو اسیطرح مرنا اور دکھ پانا لکھا تہا ہونی پربل ہوکر پرمیشور کی اچھا کے موافق سب بات ہوتی ہی اور ناردمن نے
کبیر کو سمجھایا کہ دیکھو دہروجی نے سوامبہومن کے کہنے سے لڑائی کرنا چھوڑ دیا تم بھی اپنا کرودھ چھماکرو سو کبیر نے بھی لڑنا بند کردیا پہر سوامبہومن اور
ناردمن نے کبیر سے کہا کہ پہلے تمہاری نوکرون نے دہروجی کے بھائی اتم کو ناحق مارا تہا اسلیے تم اپنے سیوکونکا اپرادھ انسے چھماکراؤ کبیر نے یہ بات
سنکر بنتی کرکے دہروجی سے کہا کہ ای راجا ہماری نوکرون سے اپرادھ ہوا جو تمہارے بھائی کو مارا اسکے بدلے جو چاہو ہمسے ڈنڈ لیکر اپرادھ انکا
چھماکرو دہروجی نے کہا کہ آپ دیوتا ہین ہمکو ایسا آشیرباد دیجیے جسمین ہمکو کرودھ نہ ہوکر پرمیشور کے چرنون مین بھگت بنی رہی اتم کے نصیب مین
اسیطرح مرنا لکھا تہا کبیر نے دہروجی کو اچھا پورنک بردان دیکر آپسمین ملاپ کر لیا اور سوامبہومن اور ناردجی ان دونون مین ملاپ کراکے جہان سے
آئے تھے وہان چلے گئے اور کبیر جی اپنے استہانکو گئے اور دہروجی نے اپنے گھر آکر بچار کیا کہ یہ راج اور دہن اور استری اور پتر سنساری بیوہار
سپنے کیطرح جھوٹہا ہی اور راجگدی پر رہنی سے کام کرودھ لوبھ موہ سمیت پانچ سو بہاؤ مین گھس آتے ہین اسلیے ان سب سے الگ رہکر ہر بھجن کرنا اچہت ہی
१उत्काल
२ढुला
ایسا بچار کرکے دہروجی نے اتکل اپنے بیٹے کو جو الانام استری سے بہت سندر پیدا ہوا تہا راجگدی پر بیٹہال دیا اور اپنی استری سمیت بدرکاشرم
مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دہیان مین لین ہوئے اتنی کتہا سنکر سکدیو جی نے کہا کہ ای پرکہت راجا جدہشٹر تمہارے دادا کی جگت مین کسی برہمن نے
سونے کا تہال چرایا تہا لوگون نے کہا کہ اس برہمن کا ہاتھ کاٹ ڈالو یہ بات سنکر راجا جدہشٹر نے اس برہمن کو راجا بل کے پاس نیای کرنے کیواسطے
بہیجدیا تب راجا بل نے کہا کہ جس راجا کے دیش مین یہ برہمن رہتا ہی اس راجاکو ڈنڈ دینا چاہیے کیونکہ راجا نے اس برہمن کو کسواسطے اتنا دان نہین
دیا جسمین اسکو چوری کرنے کی اچھا نہ ہوتی ای پرکہت راجونکو اسیطرح پر دہرم رکھنا چاہیے اس برہمن کا حال مہابھارت مین بدہور بک لکھا ہی

## ادھیاے بارھوان-جانا دہروجی کا اپنی دونون ماتا سمیت دہرولوک مین

میترے جی نے بدرجی سے کہا کہ جب دہروجی کے تن تیاگ کرنے کا سمے آپہونچا تب شری نارائن جی کے گنون نے ایک بمان بہت اچھا
لاکر دہروجی سے کہا کہ شری نارائن جی نے یہ بمان تمہاری واسطے بھیجا ہی اسپر بیٹہکر دہرولوک مین چلو یہ بات سنکر دہروجی نے بچار کیا کہ سچ میری
چھوٹی ماتا جسکے طعنہ مارنے سے مین پرمیشور کا تپ کرکے اس پدی پر پہونچا وہ گرو کے برابر ہوئی اور مجکو کٹھور بچن کہنے سے نرک بھوگتی ہی وہان مجکو
اکیلے جانے سے کیا دہرم ہوگا کہ مین سکھ کرون اور میری ماتا دکھ بھوگے دہروجی اسی سوچ مین تھے کہ گن لوگ انکے من کا حال جانکر بولے کہ تم جسکا چنتا
مین ہو دہروجی نے کہا کہ جس ماتا کے طعنہ مارنے سے مین نے یہ پدوی پائی ہی مین چاہتا ہون کہ نارائن جی سے کہکر اسکی مکت کراؤن گن لوگ
بولے کہ بھگوان نے آگیا دی ہی کہ دہروجی کو انکی دونون ماتا سمیت بمان پر بیٹھا لیکر آؤ وہ دونون تمسے پہلے وہان پہونچنگی یہ بات سنتے ہی دہروجی

بہت خوشی سے اپنی استری سمیت دبیہ ہوکر بمان پر چڑھکر دھرو لوک مین چلے گئے یہ حال دیکھ کر دیوتاؤن نے دھرو جی کے اوپر پھولونکی برکھا کی اور
نارد جی اُس سمی پراچین برہش پرچیتون کے باپ کو جگ کراتے تھے سو وہ دھرو جی کا بمان دیکھکر ماری خوشی کے ناچنے لگے پھر نارد جی نے جگ کرانے १ प्राचीन २ बर्हिष
کے بعد دھرو لوک مین جاکر کہا کہ ای دھرو تیرا سب منورتھ پورا ہوا دھرو جی نے نارد جی کے چرنونپر گرکر ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مُن ناتھ یہ سب بڑائی مجکو آپکی ३ प्रचेता
دیا اور کرپا سے ملی تب نارد مُن بولے کہ جیسی کرپا تجھپر نارائن جی نے کی ایسی اچل پدوی دوسرے کو ملنا مشکل ہے یہ بات کہکر نارد جی برہم لوک کو چلے گئے اور
دھرو جی خوشی اور آنند سے رہکر وہان سکھ بھوگنے لگے اتنی کتھا سنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ یہ پرچیتا لوگ کون تھے اُنکا حال بھی برنن
کیجیے تب شکدیو جی بولے کہ ای راجا جب دھرو جی بدرکاشرم کو گئے تب اُتکل اُنکے بیٹے نے بہت دنون تک ساتون دیپ کا راج کرکے سب پرجا کو
خوش رکھا پھر اُنھون نے بھی ایسا بچار کیا کہ راج اور دھن اور کل اور پریوار اور سنساری سکھ سپنے کے برابر ہین جسطرح راجا دھرو میرا باپ بھگت
ہوکر نارائن جی کی شرن مین جاکر کرتارتھ ہوا اسیطرح مین بھی اس مایا جال سے چھوٹکر پرمیشور کا بھجن کرتا تو کیا اچھی بات تھی لیکن گھر والے بیراگ
لینے اور گھر چھوڑنے کے وقت منع کرینگے اسلیے بہتر یہی ہے کہ مین اپنے کو شری دیوانہ بناؤن جب سب لوگ یہ جانینگے کہ یہ راج کرنے کے لائق نہین
ہے تب اُنکے ہاتھ سے [illegible] اپنا چھوڑا کر مین پرمیشور کا تپ اور اسمرن اچھی طرح کرونگا ایسا بچار کر راجا اُتکل نے اپنے کو باؤلا بنالیا اور بری بران باتین کہنے
لگا یہ حال اُسکا دیکھ کر گھر والے اور کاردارون نے جانا کہ یہ دیوانہ ہوگیا ہے راج کرنے کے لائق نہین رہا تب سب کسی نے صلاح کرکے بتسر نام چھوٹے ४ वत्सर
بھائی کو جو دھرو جی کی دوسری استری سے پیدا ہوا تھا راج سنگھاسن پر بیٹھالا اور اُتکل بورہون کیطرح گھر مین رہنے لگا کچھ دن اسیطرح پر بیتے جب اُتکل
نے دیکھا کہ اب راجگدی کا کام چل نکلا تب اُسنے ایکدن بغیر کہے گھر سے نکلکر جنگل کا راستہ لیا اور جنگل مین جاکر پرمیشور کا دھیان کرکے تن اپنا تیاگ کردیا

## ادھیاے تیرھوان پیدا ہونا بین کا راجا انگ کے یہان دھرو جی کے کل مین

५ वेन ६ अंग

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ اب ہم دھرو جی کے بنش کا حال جو اُنکے راجا ہوے کہتے ہین سنو کہ دھرو جی کے بنس مین کئی پیڑھی کے
بعد جنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہے انگ نام راجا ہوا اُسکے کوئی بیٹا نہ تھا اسلیے اُسنے دکھت ہوکر براہمن اور رکھیشورون سے کہا کہ کوئی ایسا اپای کرو
جسمین میرے لڑکا پیدا ہو رکھیشورون نے راجا سے جگ کرا کے پرساد اُسکا راجا کو دیکر کہا کہ تم پرساد اپنی استری کو کھلاؤ راجا نے سنیتھا اپنی رانی کو کھلادیا ७ सुनीथा
اُسی پرساد کے پرتاپ سے اُسکے گھر لڑکا پیدا ہوا اُسکا نام براہمنون نے بین رکھا جب راجا نے اُس بالک کو بہت بدصورت شودر کیطرح دیکھا اور گرہ اُسکے
برے معلوم ہوے تب براہمنو سے پوچھا کہ آجتک ہمارے کل مین کوئی لڑکا ایسا نہین پیدا ہوا ہے سب دھرماتما اور سندر ہوتے آئے ہین کیا سبب ہے کہ یہ لڑکا ایسا
بدصورت پیدا ہوا براہمن بولے کہ جگ کا پرساد بھوجن کرتے سمی تمھاری استری نے مرت نام اپنی ماتا اور ادھرم نام اپنے پتا کو یاد کیا تھا اسسے یہ لڑکا اپنے
نانا اور نانی کے سوبھاو پر بدصورت اور بدنصیب پیدا ہوا ہے یہ بات سنکر راجا کو چنتا ہوئی لیکن پرمیشور کی اچھا اسیطرح پر سمجھکر اُس بالک کو پالنے لگا جب بین سیانا
ہوا تب شکار کھیلنے کیواسطے بن مین جاکر اُن جانورونکو جنکا مارنا ادھرم ہے راجا کے منع کرنے پر بھی مارنے لگا اور شہر کے لڑکونکو اپنے ساتھ نہانے کیواسطے
ندی کنارے لیجاکر پانی مین ڈوباکر مار ڈالتا اور کبھی جنگل مین لیجاکر گھونسا اور لات مار مار کر اُنکی جان لے لیتا تھا جب وہ ایسا ادھرم کرنے لگا تب وہانکی
رعیت نے جاکر یہ حال راجا سے کہا کہ راجکمار نے ہمارے لڑکونکو بنا اپرادھ مار ڈالا راجا نے کئی مرتبہ رعیت کو سمجھا بجھا کر بدا کردیا اور بین اپنے
بیٹے کو بہت طرح سے سمجھایا لیکن وہ راجا کا کہنا نہ مانکر اور زیادہ اپدرو کرنے لگا تب ایکدن پھر اُس نگر کی رعیت نے جاکر راجا سے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ ہم
ایسی انیت ہونیسے آپکے دیش مین نہین رہ سکتے جب راجا نے پرجا کو بہت دکھی دیکھا تب بین کو بہت ڈانٹ کے سمجھایا کہ تو پرجا کو دکھ مت دے وہ تو پھر
نہ مانکر روتا ہوا اپنی ماتا کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ راجا مجکو ناحق دھمکاتا ہے میرا کچھ قصور نہین کرتا ہے مین گھر سے باہر نکلجاؤنگا سنیتھا اُسکی ماتا بھی

آپ اسکو اُٹھا کر ایکطرف رکھ دیجیے تو بہت سی جگہ خالی ہو جاے اور بہت سی جگہ اونچی نیچی گڑھے کی طرح ہو رہی ہی اسکو پاٹ کر برابر کر دیجیے تب
میرے اوپر سب جیو آرام سے رہکر کھیتی وغیرہ بیاپار کرکے بڑا سکھ پاوینگے اور کسیکو دُکھ نہ ہوگا اور برسات گذر جانے کے پیچھے سب جیوون کے پلنے
اور کھیت وغیرہ سینچنے کے لیے سب جگہ پانی بنا رہیگا راجا پرتھو نے یہ بات سُنتے ہی اپنی کمان کی نوک سے پہاڑ انکو جو بیچ مین جگہ رو‌دگے
تھے اُٹھا کر اُتر دِشا مین رکھدیا سو پرتھوی تین طرف خالی ہوگئی اور جس جگہ گڑھے تھے وہان چھوٹے چھوٹے پہاڑون کو رکھ کر اپنی کمان سے
ٹھونک دیا جب سب زمین برابر ہوگئی تب راجا پرتھو نے بہت جگہ شہر اور قلعہ اور گانون جہان جیسا مناسب جانا تیار کرا کے وہان رعیت کو
بسایا اور جہان کہین کنوان اور باؤلی اور تالاب وغیرہ کا کام تھا بنوا دیا جسمین سب جیو انکو سکھ ملے تب گئو روپی پرتھوی نے خوش ہو کر
کہا کہ اے پرتھوی ناتھ اب مجھے دُہو لیکن دُہنے کا برتن اور بچھڑے کی صورت بہت چیزون کے نکالنے کے لیے الگ الگ بناؤ جسمین
سب پدارتھ مجھ مین سے نکلین پہلے بھر گئے اور دُر باسا آدِک رکھیشورون نے گئو روپی پرتھوی کو دُہا تو اُسمین سے بید نکلا تو براہمنون نے
خوش ہو کر کہا کہ ہم لوگون کو یہی چاہیے پھر دیوتا اور گندھرب اور دَیت اور راجا پرتھو وغیرہ نے اُس گئو کو دُہکر بہت طرح کے پھل اور اناج
اور اَوکھد وغیرہ سب چیزین مطلب کی اُسمین سے باہر نکالین لیکن دُہنے کا برتن اور بچھڑے کا روپ الگ الگ بناتھا اے بدُرجی
پرتھوی کامدھین کے برابر ہی اسلیے سب کسی نے اپنی اپنی اِچھا کے موافق گئو روپی پرتھوی کو دُہکر سب طرح کی چیزین نکال لین اور دیوتا اور
رکھیشورون نے پرتھوی کو آشیرباد دیا کہ پہاڑ اور سمندر وغیرہ کا بوجھا تجکو کچھ نہ معلوم ہوگا لیکن اَدھرمی اور پاپی لوگ سادھ اور براہمن کو
دُکھ دینے والے جب تیرے اوپر اپنے چرن رکھینگے تب تو اُنکے بوجھ سے دُکھی ہوگی اُس سمے نارائین جی اوتار لیکر اَدھرمیون کو مار کر تیرا بوجھ
دور کرینگے یہ بر دان دیوتا اور رکھیشورون کا سُنکر پرتھوی اپنا نج روپ دھر کر راجا پرتھو کو آشیرباد دیکر اپنے استھان کو چلی گئی اور سنسار کے جیو
اناج اور پھل پیدا ہونے سے خوش ہو کر اپنے دھرم اور کرم مین لین ہوے اور شہر اور گانون مین سُکھ کے ساتھ رہکر راجا پرتھو کو آشیرباد
دینے لگے۔

## اودھیاے اُنیسوان۔ ننانوے اشومیدھ جگ کرنا راجہ پرتھو کا

میترے جی نے بدُرجی سے کہا کہ جب سب پرجا راجا پرتھو کی آنند اور خوش ہوئی تب راجا نے رکھیشورون اور براہمنو نکو بُلا کر سنکلپ سَو
اشومیدھ جگ کیا اور برہماورت مین سُوامبھومَن کے استھان پر نِشکام جگ کرنے لگا راجا پرتھو کے نیت اور دھرم کرنے سے گھی اور دودھ
اور دہی کی ندی سنسار مین پرگٹ ہو کر بہنے لگی اور رتن اور موتی اور سونا اور چاندی اور تانبا وغیرہ کی کھان سمندر اور پہاڑون سے بغیر کھودے
پرگٹ ہوگئین اسلیے اُنکے راج مین کوئی دَرِدری اور دُکھی نہ تھا جب راجا نے شاستر کے موافق شیام کرن گھوڑا چھوڑ کر اپنی فوج اُسکے ساتھ
کر دی تب وہ گھوڑا سات دیپ مین پھر کر چلا آیا کسی دوسرے راجا کو ایسی سامرتھ نہ ہوئی جو راجا پرتھو کا گھوڑا باندھ سکے سب راجا اُسکے
ادھین ہو کر اپنے اپنے دیش کا پیسا اُسکو دیتے تھے جب اسطرح راجا نے ننانوے جگ پوری کر کے سَوین جگ شروع کر کے شیام کرن
گھوڑا چھوڑا تب اِندر نے چنتا کر کے بچار کیا کہ سَوین جگ پوری ہو جانے پر راجا پرتھو میرا اِندراسن چھین لیگا اسلیے یہ گھوڑا لینا چاہیے
جسمین سَو جگ پوری نہ ہونے پاوین ایسا بچار کر اِندر اپنے بیٹے سے بولا کہ تو جا کر یہ گھوڑا کسیطرح پکڑ کر ہمارے پاس لے آ جب اِندر کا
بیٹا گھوڑا پکڑنے کے واسطے آیا تب اُسکے ساتھ بڑے بڑے جودھا دیکھ کر مارے ڈر کے گھوڑے کو نہ پکڑ سکا اور اِندر کے پاس جا کر کہا کہ میری
سامرتھ نہین ہی جو اُس گھوڑے کو پکڑ سکون تمکو سامرتھ ہو تو پکڑ لاؤ یہ بات سُنکر اِندر نے بچار کیا کہ راجا پرتھو بڑے دھرماتما اور بلوان

ہین اُنسے سنگھ لڑائی کرکے ہم گھوڑا نہین لا سکتے کچھ چھل کرکے گھوڑا لانا چاہیئے ایسا بچار کر راجا اِندر جوگی کا رُوپ بنکر گھوڑی کے پاس گئے
جب راجا کے نوکرون نے جوگی سمجھکر اُنکو وہان جانے سے منع نہین کیا تب اِندر اُس گھوڑی کی باگ پکڑکر آکاش کی راہ سے اپنے لوک کو
لیچلے جب راجا کے نوکرون نے جو اُڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے تھے یہ حال دیکھا تب راجا سے کہا کہ اے مہاراج ایک آدمی جوگی کا رُوپ بنکر
گھوڑی کو آکاش مین اُڑا لیگیا یہ بات سُنتے ہی راجا نے براہمنو نسے پوچھا کہ تم لوگ اپنی گیان درشٹ سے بچارو کہ یہ جوگی کون تھا
جو گھوڑا ہمارا لیگیا براہمنون نے دیو درشٹ سے دیکھ کر کہا ای راجا گھوڑا تمھارا راجا اِندر اِس ڈر سے اپنے لوک مین لیے جاتے ہین کہ
سَو جگ پوری ہو جانے سے اِندراسن میرا لے لیگا یہ بات سنکر راجا پرتھو بولے کہ مین اِندر لوک لینے کی کچھ اچھا نہین رکھتا لیکن اِندر جو
ہماری جگ بند کرنا چاہتا ہی اسلیے اُس گھوڑے کو ضرور منگوانا چاہیئے یہ بات براہمنو نسے کہکر راجا نے بجیتاشو اپنے بیٹے کو آگیا دی ۱بجिताश्व
کہ تو ابھی جا کر گھوڑے کو لے آ- اور اَترِمنِ کو اُسکے ساتھ کر دیا جب وہ دونون وہانسے اُڑتے ہوئے اِندر لوک کے پاس پہونچے
تب رکھیشور نے گھوڑا لیے جاتے ہوئے دیکھ کر بجیتاشو کو دکھلا دیا راجکمار نے اِندر کو گھوڑی سمیت دیکھتے ہی سَروَنت نام بان دھنکھ پر چڑھا کر ۲सरवन्त
جیسے چاہا کہ اِندر کی چھاتی مین مارین ویسے ہی اِندر اپنے پران کے ڈر سے گھوڑا وہان چھوڑکر انتردھیان ہو گئے اور بجیتاشو نے گھوڑے کو راجا
پرتھو کے پاس لاکر حال بھاگ جانے اِندر کا کہدیا جب اِندر گھوڑا چھن جانے سے بہت شرمندہ ہوتے تب اپنی مایا سے اندھیالا پیدا کرکے
کئی مرتبہ دھوکھا دیکر گھوڑا چرا لیگئے لیکن راجہ پرتھو کا بیٹا بجیتاشو جا کر چھین چھین لایا جب اِندر نے کئی مرتبہ گھوڑا چھن جانے پر بھی چرانا
اُسکا نہ چھوڑا تب راجا پرتھو نے کرودھ کرکے دھنکھ بان اِندر کے مارنے کو اُٹھایا اُسوقت جگ کرانے والے رکھیشورون نے راجا کو
سمجھایا کہ ای پرتھوی ناتھ آپ نے شواشومیدھ جگ کا سنکلپ کیا ہی کرودھ کرنے سے سنکلپ مین بگھن ہوگا اور اِندر امرت پینے سے
کسیطرح مر نہین سکتا جب رکھیشورون کے سمجھانے سے راجا کا کرودھ شانت ہوا تب برھماجی نے نارَدمنِ سمیت جگ شالا مین آکر
کہا کہ ای راجا تم اِندر کے مارنے کی اچھا مت کرو تمھارے ہاتھ اُسکی موت نہین ہی جو تمکو اِندراسن لینے کی اچھا ہو تو اُسکو اِندر پدی سے نکالکر
وہانکا راج کرو اور جو مکت کی اچھا رکھتے ہو تو سَوین جگ مت کرو جتنی جگ تمنے کی ہین اُنھین جگ کے کرنے سے پرمیشور تمکو درشن دیکر
مکت پدوی دینگے اور تمھاری جگ کرنے کا حال سنساری لوگ سُنکر شُبھ کرم کرینگے اور اِندر کے بھلاوا دینے کا حال سُنکر کلجگ پاسی
پاکھنڈ چین گے جب برھماجی کے سمجھانے سے راجا پرتھو نے اپنا کرودھ چھوڑا کیا تب برھماجی نارَد مُنِ سمیت اپنے لوک کو گئے تب
راجا پرتھو براہمنو نسے بولا کہ مین اِندر لوک کی کچھ اچھا نہین رکھتا ننانوے جگ اچھی طرح سمپورن ہوئین ایک جگ جو باقی ہی وہ مین نہین
کرونگا ابھی پُورن آہُتِ اگن کنڈ مین ڈالدو جیسے رکھیشورون نے منتر پڑھ کر پُورن آہُتِ کیا ویسے ہی برھماجی نے نارائن جی کے
پاس جا کر کہا کہ ای مہاراج ایک راجا اِندر کے سامنے دوسرا کوئی سَو جگ نہین کر سکتا اور راجا پرتھو پرم بھگت کا سنکلپ جھوٹھ نہ ہونا چاہیئے
اور آپ سب باتونکے مالک ہین جیسا اُچت ہو وہ کیجیے یہ بات سُنتے ہی پرمیشور ترلوکی ناتھ برھماجی اور اِندر کو اپنے ساتھ گرُڑ پر بٹھالکر
پُورن آہُتِ ڈالنے کے سمے اُس جگ شالا مین آپہونچے اُنکو دیکھتے ہی راجا پرتھو اور سب براہمن اور رکھیشور کھڑے ہوکر بیکُنٹھ ناتھ کو
ڈنڈوت کرکے اُستتِ کرنے لگے-

اُدھیائے بیسوان- بُلانا راجا پرتھو کا سب راجونکو اپنے مکان پر

تسکے پیچھے نے کہا کہ ای راجا پرتھو بہت نارائن جی نے راجا پرتھو کی اُستتِ کرنے سے بہت خوش ہوکر کہا کہ ای راجا تمھاری سَو جگ سمپورن

ہوئین ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ بردان مانگو اور تم اندر کا اپرادھ چھما کر کے اُس سے کسی بات کا بر وہ نرکھو کسواسطے کہ آتما کو آتما سے دشمنی کرنا نہ چاہیئے سب چھوٹے بڑے جیوؤن مین آتما ایک ہو کر شبھ اور اشبھ کرم کرنے سے بھلا اور برا کہلاتا ہی سو تم دیا اور دھرم سے پرجا کا پالن کرو تمکو سنکادک رکھیشور آکر گیان اُپدیش کرینگے یہ بات ترلوکی ناتھ کی سُنکر راجا پرتھ نے بدھ پُوربک اُنکی پوجا کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دیندیال مین کسی کے ساتھ دشمنی نہین رکھتا اور راندر لوک یا کسی دوسری جیب کے لینے کی کچھ چاہنا نہین رکھتا کیول یہی چاہتا ہون کہ آپ کے چرنون کی بھگت اور پریت میرے ہردی مین بنی رہے اور آپ کا جس اور گُن مجکو دس ہزار کانون کے برابر سُن پڑے اور آپ شری لچھمی جی سے بھی ادھک پیارا اپنے بھگتونکو جانتے ہین جسنے آپ کی بھگت کا سُکھ پایا وہ آدمی موہ جال مین نہین پھنسا مجکو آپکے چرنون کی بھگت اور پریت چاہیئے یہ بات سُنتے ہی نارایں جی خوش ہو کر بولے کہ اے راجا تم میرے پرم بھگت ہو تمھاری سب اِچھا پوری ہو گی جب ترلوکی ناتھ ایسا کہکر بیکنٹھ کو پدھارے اور برھما جی بھی اپنے استھان کو گئے اور راجا کی جگت سمپورن ہوئی تب براہمن اور رکھیشورونکو بہت دان اور دچھنا دیکر بدا کیا اور راندر سے پریت رکھ کر دھرم کے ساتھ پرجا کو پالنے اور راج کرنے لگے انکے راج مین براہمن اور رکھیشورون نے کبھی کسی پر کرودھ نہین کیا اور سب چھوٹے اور بڑے خوش اور چین سے رہنے لگے کچھ دن گئے راجا نے بچار کیا کہ ہماری راج بھر مین سب چھوٹے بڑے چارون برن پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے اور ہر کتھا سُنتے اور ہر کرمون سے بچکر سادھ اور براہمن کی سیوا کرتے تو بہت اچھا ہوتا ایسا بچار کر راجا نے ساتون دیپ کے راجا اور رکھیشور اور براہمن اور مہاتما اور چارون برن کے لوگونکو نیوتا بھیجدیا سو تھوڑے دنون مین سب راجا پرتھ کے یہان آکر اکٹھا ہوئے راجا نے اُنکا ایسا ادرستمان کیا کہ سب خوش ہو گئے۔

## ادھیاے اکیسوان- کہنا راجا پرتھ کا سب راجون سے واسطے پھیلانے بھگوت بھجن کے اپنے راج مین

میترے جی نے بدر جی سے کہا کہ جب راجا پرتھ سب راجونکا سستا چار کھلانے پلانے ناچ رنگ دکھلانے سے کر چکے تب سب راجا اور پرجا اور رکھیشورونکو سبھا مین بٹھلا کر بولا کہ ایک چیز ہم تم لوگون سے مانگتے ہین لیکن دباؤ ڈالکر نہین مانگتے تملوگ دیا کر کے اپنی خوشی سے ہمکو دو تو تمھارا بڑا احسان ہو گا یہ بات سُنکر سب راجون نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے پرتھوی ناتھ ہمارا تن دھن استری پتر سب آپکے اوپر نچھاور ہین جو اگیا دیجیے وہ کرین تب راجا پرتھ بولے کہ ہم چاہتے ہین کہ ساتون دیپ مین جتنے چھوٹے بڑے پُرش اور استری چارون برن کے ہین وہ سب نارایں جی کی بھگت پوجا جپ تپ نام کا اسمرن کیا کرین جس راجا کے دیش مین پرجا لوگ جو کچھ پُن یا پاپ کرتے ہین اسکا چھٹوان حصہ راجا کو پہونچتا ہی پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنا اور اُنکے چرنون مین بھگت اور پریت رکھنا اور اوتارون کی کتھا اور لیلا سُننا چارون برنونکو ضرور چاہیئے ہر بھجن اور بھگت کرنا کسی خاص برن کے واسطے الگ کر کے نہین بنایا گیا ہی چارون برنون مین سے جو کوئی سچے من سے اسمرن اور بھگت کرتا ہی اُسپر پرمیشور دیال ہو کر ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ اسکو دیتے ہین دیکھو شوری بھلنی کا جوٹھا بیر دیا ہوا پرمیشر نے بڑی پریم سے کھایا تھا اسیطرح بہت آدمی ہر بھگت پدوی کو پہونچے ہین دوسرے راجون کے وقت مین برن اور آشرم کے اور اور دھرم پرسدھ تھے اور ہماری یہ اِچھا ہی کہ ہماری وقت مین پرمیشور کا نام لینا اور اُنکی بھگت کرنا رائج ہو جاوے سو تم لوگ اپنی اپنی پرجا کو اسی دھرم کا اُپدیش کرو جو اناج کھیت مین پیدا ہوتا ہی اسکا چھٹوان حصہ راجا کو پرجا سے لینا چاہیئے سو وہ ہمنے اپنا چھٹوان حصہ پرجا کو چھوڑ دیا اسی مین سب لوگ ہوم اور دان کیا کرین سواے اسکے اور کسی کو جس چیز یا روپیہ کی چاہنا ہو وہ ہماری یہان سے

ایسا کہ شبھ کرم مین خرچ کیا کرے ہم اسمین بہت خوش ہین جو دھن دھرم مین خرچ ہو یا دوسرے کے کام آدمی اسیکو سپھل جاننا چاہیئے
اور پرمیشور کی بھگت کرنے سے آدمی کی سب کامنا پوری ہو کر مرنے کے بعد بیکنٹھ کا سکھ ملتا ہی جسطرح آگ لکڑی مین رہ کر آپا ہی کیئے
بنا نہین نکلتی اسیطرح پرمیشور سبکے ہردی مین رہ کر بنا بھگت کیے اور گیان پراپت ہوئے دکھلائی نہین دیتے اور پرمیشور کا جڑ مکھ
اگن اور جیتے مکھ براہمن ہی پرمیشور جتنا براہمن کو کھلانے سے خوش ہوتے ہین اتنا اگن مین جگت ہوم کرنے سے خوش نہین ہوتے
سو مین انھین براہمنون کے چرنون کی دھول اپنے ماتھے پر چڑھاتا ہون جنکی سیوا کرنے سے آدمی جلد اپنا منورتھ پاتا ہی جب
آدمی سے براہمن خوش ہو اسکو سمجھنا چاہیئے کہ پرمیشور اس سے خوش ہین اور جسپر براہمن کرودھ کرے اسکو پرمیشور کا دشمن جاننا چاہیئے یہ
بات سنتے ہی سب براہمن اور رکھیشورون نے راجا کو آشیرباد دیکر کہا کہ جب ایسا دھرماتما راجا ہملوگون نے پایا تب سب دکھ ہمارے
چھوٹ گئے تب تو سب راجون نے اپنے اپنے دیش مین آکر راجا پرتھ کی آگیا کے موافق دھرم کا رواج کر دیا جب راجا پرتھ کے اپدیش
سے سب لوگ سنساری ساتون دیپ مین پرمیشور کے چرنون کی بھگت اور انکے نام کا اسمرن کرنے لگے تب دیولوک مین یہ سماچار سنکر
ایکدن سنکادک رکھیشورون نے برہماجی کی سبھا مین کہا کہ مرت لوک مین راجا پرتھ ایسا دھرماتما پیدا ہوا ہی کہ جسکے اپدیش سے ہر جن آدر
بھگوت دھرم کرکے سب لوگ کرتارتھ ہونگے سو ہم بھی راجا کو دیکھنے جاتے ہین ایسا کہکر وہ چارون بھائی راجا پرتھ سے ملنے کیواسطے
راج مندر پر آئے ان سبکو آکاش کی راہ سے سورج کیطرح آتے دیکھ کر راجا اپنی سبھا سمیت اٹھ کھڑا ہوا اور ڈنڈوت کرکے بڑی خوشی اور
آدر سے سنگھاسن پر بٹھا کر چرن انکا دھویا اور بدھ پوربک پوجا کرکے اور چرنامرت لینے کے پیچھے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مہاراج میرے
پچھلے جنم کا پن ادے ہوا جو آپ نے بنا بلائے اپنا درشن دیکر مجھے کرتارتھ کیا یہ دین بچن سنکر سنت کمار جی بولے کہ ای راجا پرمیشور مین
تیری بھگت سنکر ہم تجکو دیکھنے آئے ہین راجا نے بہت دیا انکی اپنے اوپر دیکھ کر پوچھا کہ ای دین بندھ سنساری آدمی جنم اور مرن سے کسطرح
چھوٹتے ہین سنت کمار جی نے کہا کہ ای راجا تمنے سنسار کا بھلا کرنے کیواسطے یہ بات پوچھی ہی سو اسکی تدبیر ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ جو
کوئی آدمی کاتن پاکر انتہ کرن سے شیام سندر کے چرن اور سوروپ کا دھیان اور زبان سے انکا اسمرن اور ہر چہ چار رکھ کر کانون سے
انکی کتھا اور لیلا پریت کے ساتھ سنا کرتا ہی وہ آدمی جنم مرن سے چھوٹ جاتا ہی اور پریت پرمیشور مین ڈرھ ہو جانے سے پھر کم نہین ہو جاتی
اور سادھ اور مہاتما کے ملنے مین دونونکو لابھ ہوتا ہی اور دنیا مین اپنے شریر اور گھر اور استری اور پترونکو اپنا سمجھکر انسے پریت رکھنا
یہی دکھ کی جڑ جانو اور پرمیشور کے چرنون کا دھیان کرنے سے گیان پراپت ہوتا ہی اور کام کرودھ لوبھ موہ مین چت لگانے سے
گیان نہین رہتا یہ بات بچار کر آدمی کو واجب ہی کہ بری سنگت سے الگ رہکر سنت اور مہاتما کی سیوا کیا کرے جسمین اسکا بھلا ہو سوای
اسکے دوسری کوئی تدبیر مکت ہونے کے واسطے نہین ہی یہ گیان سنکر راجا نے بنتی کیا کہ ای تارن ترن مہاراج جسطرح کرپا کرکے
آپ یہان آئے ہین اسیطرح دیال ہو کر ایسا آشیرباد دیجیے جسمین سب پرجا میری ہر بھگت ہو جاوی اور یہ گیان جو آپ نے مجکو
اپدیش کیا اسکے بدلے مین آپ کو کونسی چیز دون جو مین اپنا سر دون تو اس گیان کی برابری نہین رکھتا اور جب مین نے سر جھکا کر
آپ کو ڈنڈوت کی تب سر دینے مین کچھ باقی نہ رہا اور سب دھن اور راج اپنا مین براہمن اور بشنو کا سمجھکر ان لوگون سے جو بچا
ہی اسکو اپنے کام مین لاتا ہون اسلیے آپ کو کچھ نہین دے سکتا آپ کا رنی (قرضدار) ہون آپ دیا کرکے کوئی ایسی تدبیر کیجیے
جسمین اس رن سے مین ادرن ہو جاؤن سنت کمار جی نے کہا کہ ای راجا جسطرح کوئی کسی کا رنیا ہو اور پانے والا رن کلکھے

کہ ہمنے اپنا رن تجکو چھوڑ دیا تو وہ اُرن ہو جاتا ہی اسیطرح ہمنے بھی رِن چھوڑ کر اُرِن کر دیا سنکادِک یہ کہکر برہم لوک کو چلے گئے۔

## ادھیاے بائیسواں - جانا راجا پرتھہ کا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین ارچ اپنی استری سمیت

میترے جی نے کہا کہ ای بدرجی سنکادِک کے جانے کے پیچھے راجا پرتھہ نے اسیطرح دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ بہت دنوں تک راج کیا لیکن وہ سدا سادھہ اور براہمن کی سیوا اور ہر بھجن کرکے نارائن جی کی کتھا اور کیرتن سنا کرتا تھا اور ساتو دیپ مین بھگوت بھجن ہوتا تھا جب راجا کے ارچ نام استری سے بجتاشو ادک پانچ بیٹے پیدا ہوئے تب راجا نے کچھ دن پیچھے بچار کیا کہ دیکھو یہ راج اور دھن سدا اپنا نہ رہکر مرنے کے پیچھے ساتھ نہین جاتا اسلیے اتم ہی کہ مین اس سے الگ ہوکر جنگل مین جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرون جسمین میرا پرلوک بنے راجا پرتھہ نے یہ بات بچار کر راجگدی اپنے بڑے بیٹے بجتاشو کو جو چھتیس گن ندھان تھا دیدی اور من اپنا سنساری مایا سے پرکٹ کرکے ارچ اپنی استری سمیت جنگل مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا راجا پرتھہ کے چلے جانے سے سب پرجا نے دکھ بہت کیا۔



## ادھیاے تیئیسواں [۲۳] - تن تیاگ کرنا راجا پرتھہ کا ساتھ جوگ ابھیاس کے اور ستی ہونا ارچ انکی استری کا

میترے جی بولے کہ ای بدرجی راجا پرتھہ نے جنگل مین جاکر گرمی مین پنچ اگن تاپا اور برسات مین میدان مین بیٹھے رہے اور جاڑے مین پانی کے بھیتر کھڑے رہکر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کیا جب اسیطرح استری سمیت تپ کرتے ہوئے کچھ دن بیت گئے تب ایکدن راجا نے بچار کیا کہ اب یہ تن چھوڑکر بیکنٹھ مین جانا چاہیئے یہ بات ٹھان کر دھیان سے راجا پرتھہ نے اُن نرنکار جوت کے دھیان مین جوگ ابھیاس کے ساتھ بیٹھکر برہمانڈ کی راہ سے پران اپنا نکالدیا تب ارچ انکی استری نے یہ حال راجا کا دیکھکر پہلے بہت سوچ کیا پھر من کو دھیرج دیکر اٹھی اور جنگل سے لکڑی بٹورکر چتا بنائی اور اسپر راجا کی لوتھ رکھکر آگ لگادی اور اپنے پت کے چرن دیکھتے ہوئی سات پرکرما اس چتا کی دی اور ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہاراج مین تمھاری بنا دوسری جگہ نہین رہ سکتی مجکو اکیلے چھوڑکر کہان چلے جہان آپ جاتے ہین وہان مجکو بھی اپنے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کو لے چلیے جسمین آپ کی سیوا کرنے سے میرا پرلوک بنے یہ بات کہکر رانی بھی اس چتا مین کود کر راجا کے ساتھ ستی ہوگئی اسوقت ایک بمان بہت اچھا جڑاؤ جسمین مخملی بچھونا بچھا تھا اور موتیون کی جھالر لگی تھی بیکنٹھ سے وہان پر آیا راجا پرتھہ اپنی استری سمیت اسپر بیٹھکر بیکنٹھ کو چلے گئے۔

## ادھیاے چوبیسواں - استت کرنا دیوتاؤن کا راجا پرتھہ کی اور راج کرنا بجتاشو کا ساتھ دھرم کے

میترے جی بولے کہ ای بدرجی جسوقت راجا پرتھہ اپنی استری سمیت بمان پر بیٹھکر بیکنٹھ مین پہونچا اسوقت دیوتاؤن نے انکی استت کی اور آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو آجتک اسطرح کا راج اور پرجا پالن اور تپسیا کسی راجا نے نہین کی اور ایسی پت برتا استری ارچ کیطرح دوسری نہ ہوگی اور راجا نے اپنی راجگدی کے سمے ایسا دھرم بڑھایا کہ ساتون دیپ مین سنساری لوگ ہر بھگت ہوگئے اور وہ اسلیے راج کاج کرتے تے جسمین ادھری اور پاپیون کو ڈنڈ دینے سے پن پراپت ہو اور راجا پرتھہ جو نارائن جی کا اوتار تھے سنساری راجون کو دھرم اپدیش کرنے اور پرتھوی پر نگر اور گانون ادک بساکر جیو ونکو سکھ دینے کے واسطے منکھ کا شریر دھارن کیا تھا اتنی کتھا سناکر میترے جی بولے کہ ای بدرجی جب راجا پرتھہ کا بڑا بیٹا بجتاشو راجگدی پر بیٹھا تب اسنے اپنے چارون بھائیون کو چارون دِشا کا راج بانٹدیا اور راجگدی پر آپ بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگا اسکے راج مین بھی سب رعیت خوش رہتی تھی اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت ایکبار بششٹھ جی نے تین طرح کی اگن کو ایک جسمین براہمن لوگ ہون کرتے ہین دوسری سوگن

بنانے کی تیسری جو لکڑی مین رہتی ہی شاپ دیا تھا کہ تم مرت لوک مین جاکر آدمی کے تن مین جنم لو اُس شاپ سے تینون اگن تِسنسار مین
آکر راجا بجتاشو کے یہان شکھنڈنی نام استری سے جنم لیا راجا نے اُنکا نام پاوک اور پومان اور شُچ رکھا وہ لوگ تھوڑے دن دنیا مین
رہ کر تن تیاگ کرنے کے پیچھے پھر اگن دیوتا ہو گئے اور راجا بجتاشو کی پرسوت نام دوسری استری سے ہبردھان نام بیٹا پیدا ہوا جسکا
بواہ ہبردھانی نام اگن کی کنیا سے ہوا ہبردھان کو اُسی استری سے پراچین برکھ وغیرہ چھ بیٹے پیدا ہوے پراچین برکھ کے یہان سترُتی
نام استری سے جو بہت سُندر تھی دس لڑکے ایک صورت کے جنکو پرچیتا کہتے ہین پیدا ہوئے بدن اُنکا دسون لڑکون کیطرح الگ الگ تھا
پر روپ اور گیان سبکا ایک تھا اسواسطے دسون کا نام پرچیتا رکھا جو ایک کو بلاؤ تو دسون بولین اور اُن مین جو ایک کام کرے وہی سون
کرین ایک کے بیمار ہونے سے دسون بیمار ہو جاوین دیکھنے مین وہ دسون الگ الگ تھے پر بدھ اور پراربدھ اور کرم اور موت اور جینا سب کا
ایک ساتھ تھا جب اُنھون نے اپنے باپ کی آگیا سے بن مین جاکر دس ہزار برس پرمیشور کی تپسیا کی تب مہادیوجی اور اُنسے بہت گیان چرچا ہوئی۔

## ادھیاے چپیسوان۔ شری مہادیوجی اور پرچیتون کی بات چیت ہونا

بدرجی نے اتنی کتھا سُنکر میترے رکھیشور سے پوچھا کہ جو کچھ گیان چرچا شری مہادیوجی اور پرچیتون سے ہوئی تھی وہ برنن کیجیے میتری جی نے
کہا کہ جب پرچیتا لوگ پیدا ہوئے تب پراچین برکھ نے اُن دسون لڑکون کو آگیا دی کہ پہلے تم لوگ جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ کرو
بھگوان کا درشن ہونے کے پیچھے نارائنی سرشٹ دنیا مین پیدا کرنا پرچیتا لوگ یہ بات سُنتے ہی گھر سے نکلکر پچھم طرف سمندر کے نزدیک
چلے گئے اُنکو وہان ایک استھان بہت رمنیک تالاب کے کنارے دکھلائی دیا اُنھون نے وہان بیٹھکر آپسمین بچار کیا کہ ہم نہین جانتے
کہ نارائن جی کون ہین اور کسطرح اُنکا تپ اور اسمرن کرنا چاہیے وہ لوگ اسی چنتا مین بیٹھے تھے کہ اُسی سمے کچھ بولی آدمی کی سنائی دی
تب اُنھون نے آپسمین کہا کہ یہان کوئی دکھلائی نہین دیتا یہ کون بولتا ہی یہی کہہ رہے تھے کہ اتنے مین شری مہادیوجی اُسی تالاب سے
نکلکر وہان آئے اُنکے ساتھ دیوتا لوگ استت کرتے اور گندھرب لوگ گاتے تھے جب پرچیتا لوگ اُنکو پہچانکر اسیطرح بیٹھے رہے
تب شری مہادیوجی نے کہا کہ اے پرچیتا ہم مہادیوجی ہین تم لوگونکو گیان سکھلانے کے واسطے یہان آئے ہین کہ تم لوگ نارائن جی کا بھجن
اور اسمرن اسطرح سے کرو کہ جسمین تمکو اُنکا درشن ملے اور جسطرح نارائن جی مجکو پیارے ہین اُسیطرح نارائن کے بھگت مجکو پیارے ہین
مین تمکو ہر بھگت سمجھکر گیان سکھلانے آیا ہون یہ بات سُنکر پرچیتون نے بڑی خوشی سے کھڑے ہو کر شری مہادیوجی کو ڈنڈوت کی
اور بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھا لکر بنیے پور بک اُنکی استت کرنے لگے تب شری مہادیوجی نے ہنس گُہج استوتر نارائن استت کا پرچیتون
کو سکھلا کر کہا کہ تم لوگ نت پراتہ کال اور سندھیا سمے اشنان کرکے یہ استت پڑھکر نارائن جی کے چتربھجی روپ کا دھیان
کیا کرو پرمیشور تمکو جلد ملینگے اے پرچیتا مین دن رات یہی کام رکھکر بھگت اور گیانیون کا درشن کیا کرتا ہون اور جو لوگ اپنے
اگیان سے پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین چاہنا نہین رکھتے اُنکو گیان سکھلا کر کرتارتھ کر دیتا ہون سو جنم تک جو کوئی اپنے برن
اور آشرم کے دھرم مین جیسا کہ براہمن اور چھتری اور بیش اور شودر کے واسطے بید اور شاستر مین لکھا ہی ڈرہ رہکر اُسی کے موافق کرم
کرتا رہتا ہی اور پاپ اور ادھرم کے پاس نہین جاتا ہی وہ آدمی سو برس تک مہادیو رہکر پھر چتربھجی روپ پرمیشور کا پاتا ہی
اس طرح کا دھرم اور ہر بھگت کرنے والا آدمی دوسری بات سے کچھ پریوجن نہین رکھتا شری مہادیوجی یہ گیان پرچیتون کو
سکھلا کر کیلاس پربت کو چلے گئے۔

१ शिखंडिनी
२ पावक
३ पवमान
४ शुचि
५ प्रसूति
६ हविर्धान
७ हविर्धानी
८ प्राचीन-बर्हिष
९ हंस गुह्य

## ادھیاے چھبیسوان ۲۶ - بھینٹ کرنا نارد جی کا پرچیتون کے باپ پراچین برہکھ سے

| دوہا | سادھن جگت انیک سے سرے نہ ایکو کام | بنا بھگت بھگونت کے جیو نہ لہے بشرام |
| --- | --- | --- |

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی پرچیتا لوگ سادھو در بشنو کی بڑائی اور پرمیشور کے ملنے کی تدبیر سنکر مہادیو جی سے سنکر استوتر پڑھنے لگے اور نارائن جی کے دھیان کرنے مین لین ہوئے جب انکو دس ہزار برس ہر بھجن کرتے بیت گئے تب پرمیشور نے پرسن ہو کر اور درشن دیکر بڑی خوشی سے انکو بردان دیا تسپر بھی وہ لوگ سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اسیطرح پرمیشور کا تپ اور دھیان کرتے رہے اور پراچین برہکھ انکے باپ نے بہت دنون تک سنساری شکھ اور راج بھوگ کر یہ بات بچار کی کہ راج اور دھن بھگوان کی کرپا سے پاکر سنساری شکھ مین خرچ کرنا اچھا نہین ہوتا اسکو دان اور جگت ادک مین خرچ کرکے اپنا پرلوک بنانا چاہیئے ایسا بچار کر راجا نے اتنا دان اور جگت کرنا شروع کیا کہ شاستر کے موافق بھرت کھنڈ کے دیش مین جس جس جگہ جگت کرنا اچت تھا کوئی جگہ جگت کرنے سے باقی نہین رہی لیکن راجا کا من پرکت نہوکر سورگ اور اندر لوک کے شکھ کی چاہ بنی رہی یہ حال اسکا دیکھ کر نارد جی نے بچار کیا کہ دیکھو راجا کی عمر صرف جگت ہی کرتے کرتے بیتی جاتی ہی اور کیول جگت کرنے سے اسکا پرلوک نہین بنے گا راجا دھرماتما کے کل مین یہ پیدا ہوا ہی اسواسطے اسکو کچھ گیان سکھلا کر بھوساگر پار اتار دینا چاہیئے یہ بات بچار کر نارد منی مرت لوک مین راجا کے پاس آئے راجا نے انکو دیکھتے ہی بڑی خوشی سے ڈنڈوت کرکے بڑی آدر بھاؤ سے بٹھالکر ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج میرا بڑا بھاگ اُدے ہوا جو آپ ایسے مہاتما پرش نے کرپا کرکے مجکو درشن دیا نارد جی ہنسکر بولے کہ اے راجا سچ بات ہی تیرا بڑا بھاگ تھا جو تو آدمی کا تن پاکر بھرت کھنڈ کی پرجا کا راجا ہوا اور تونے اس بھرت کھنڈ مین جو کرم بھوم ہی جگت وغیرہ بہت سے دھرم اور کرم کیے پر جہان پہونچنے کی اچھا کرکے راستہ چلے تو اس ٹھکانے پر پہونچنا چاہیئے اور جو چلتے ہی چلتے راہ مین عمر پوری ہو جائے اور اس ٹھکانے پر نہ پہونچے تو اس راہ چلنے سے سوائے تھکنے کے اور کیا لابھ ہوگا یہ بات نارد منی کی سنکر راجا نے بڑا اچرج مانکر من مین کہا کہ دیکھو بید اور پران مین جگت اور دان کرنے کا بڑا پن کہا ہی اس سے بڑھ کر دوسرا دھرم نہین لکھا ہی اور نارد جی ایسا کہتے ہین اسکا کیا بھید ہی - راجا یہ بات بچار کر چنتا کرنے لگا -

## ادھیاے ستائیسوان ۲۷ - دیکھنا راجا پراچین برہکھ کا ان جیوونکا سوروپ جنکو مار کر جگت مین ہون کر دیا تھا

نارد جی نے راجا کے من کی بات اپنے گیان سے جانکر بچارا کہ جب تک کچھ ڈر راجا کو نہ دکھلاونگا تب تک من اسکا جگت کرنے سے نہین پھریگا ایسا بچار کر نارد منی نے اپنے جوگ بل سے جتنے جانور راجا نے جگت مین مارے تھے ان سبکو آکاش مین راجا کے سامنے لاکر کھڑا کر دیا جب وہ سب جیو راجا کو گھورنے لگے تب نارد جی بولے کہ اے راجا یہ سب جانور تمکو دیکھ رہے ہین جیسے راجا نے آکاش کیطرف آنکھ اٹھاکر انکو کرودھ سے اپنی طرف گھورتے دیکھا ویسے مارے ڈر کے کانپتا ہوا نارد جی سے بولا کہ اے منی ناتھ مین نے ان سب جانورونکو مار کر اپنے جگت مین ہون کر دیا تھا سو یہ سب مجکو کس واسطے کرودھ سے دیکھتے ہین آپ کرپا کرکے اسکا کارن برنن کیجیے جسمین میرا ڈر اور سندیہ چھوٹ جاے یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ اے راجا جسطرح تمنے ان جیوونکو مار کر جگت مین ہون کیا تھا اسیطرح تمکو بھی یہ سب جانور ایک ایک جنم مین مار کر بدلا لیوینگے یہ بات سنتے ہی راجا کو بڑا سوچ اس بات کا ہوا کہ جتنے جیو مین نے مارے ہین اتنے ہی جنم مجکو لینے پڑینگے تب مین انکے بدلے سے اُرن ہونگا مجھ سے بڑی چوک ہوئی جو اتنے جیوونکو مار کر ہون کیا ایسا بچار کر راجا بولا کہ اے مہاراج جتنے پنڈت اور پروہت اور منتری میرے یہان ہین ان سبھون نے مجکو یہ مت دی تھی کہ جگت کرنے سے بڑھ کر دوسرا

ادھرم نہین ہی اور آپ مجکو اسمین ڈرھ بتلاتے ہین اسکا کارن کیئے اسوقت راجا کے نزدیک ایک پنجڑا مینا کا اور ایک پنجڑا طوطے کا رکھا ہوا
نارد جی نے دیکھکر کہا کہ ای راجا یہ طوطا اس مینا سے بار بار کہتا ہی کہ جو تو مجکو اس پنجڑے سے نکالدی تو مین قید سے چھوٹکر جنگل مین تیرے سنگ
ساتھ بہار کرون اور مینا کہتی ہی کہ ای طوطے مین بھی چاہتی ہون کہ کوئی مجکو اس پنجڑے سے باہر نکال دیتا تو اپنے ساتھیون مین جاکر
خوشی مناتی دونون آپسمین ایک دوسرے سے کہتے ہین کہ پہلے تم اڑو لیکن اڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے جو دوسرے کو پنجڑے سے
باہر نکال سکے یہ بات سُنکر راجا بولا کہ ای مُنی ناتھ یہ دونون آپ پنجڑے مین بند ہین کسطرح ایک دوسرے کو نکال سکے جب ان مین سے
ایک پنجڑے سے باہر ہو تب دوسرے کے نکالنے کی تدبیر کری نارد جی بولے کہ ای راجا اسیطرح تمھاری پنڈت اور پروہت اور منتری لوگ
بھی سنسار روپی مایا جال کے پنجڑے مین پڑی رہکر کیا سامرتھ رکھتے ہین جو تمکو اس سنسار روپی جال سے باہر کرسکین یہ بات سُنکر راجا سمجھا کہ
آجتک ایسا گیانی مجکو کوئی نہین ملا جسکا بچن سُننے سے مجکو گیان پراپت ہوتا ایسا بچار کر راجانے بنتی کیا کہ ای مہاراج کوئی تدبیر آپ تبلایئے
جس سی ان جیوون کے ہاتھ سے بچکر مُکت پدوی کو پاؤن یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ ای مہاراج ایک اتہاس ہم کہتے ہین سُنو کہ
ایک پرنجن نام راجا اگیات اپنی متر سے بڑی پریت رکھتا تھا اور کسی دوسری کو یہ بات معلوم نہ تھی اور اگیات سبطرح سے راجا کے کھانے ١ पुरंजन
اور پہرنے اور سُکھ اور آرام کی سُدھ لیتا تھا ایک سمے راجا پرنجن اپنی اچھا سے اگیات کا ساتھ چھوڑکر کسی دوسری جگہ جانے کیواسطے ٢ अविज्ञात
اچھا کرکے چلا سو وہ پورب اور پچھم اور اُتر تینون دشاؤن مین ڈھونڈھتا اور گھومتا ہوا بہت دنون تک بیاکل رہا اچھا پورب کوئی
جگہ رہنے کے لائق اسکو نہ ملی جب وہ دکھن دشا مین پہونچا تب ایک مکان قلعہ کے برابر بہت اچھا نو دروازی کا دکھلائی دیا اسکے چارون
طرف نہر اور باغ اور پھل اور پھول اور میوؤن کے درخت تھے جنپر بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولی بولنے والے بیٹھے ہوئے چہچہا رہے تھے
وہان سبطرح کا سُکھ دیکھکر راجا پرنجن اس مکان مین رہنے کیواسطے اچھا کرکے بھیتر چلا تو دروازی پر پہونچکر کیا دیکھا کہ ایک جوان استری بہت
سُندر طرح طرح کے گہنے اور کپڑی پہنی ہوئے وہان ٹہل رہی ہی اور دس سہیلیان اسکے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کیواسطے موجود ہین اور اس سے
تھوڑی دور آگے ایک سانپ پانچ پھن کا دروازی پر بیٹھا ہوا دکھلائی دیا راجا پرنجن اس استری کو دیکھتے ہی اسکے روپ پر موہت ہوگیا

| ادھیاے اٹھائیسوان - بواہ کرکے سُکھ اور بلاس کرنا راجا پرنجن کا اس استری سے |
|---|

نارد جی بولے کہ ای پراچین برکھ جب راجا پرنجن کا چت اس استری پر موہت ہوگیا تب اسکے پاس جاکر پریم سے پوچھا کہ ای سُندری
تم دیوکنیا اور لکھمی جی کے برابر سُندر کسکی بیٹی اور کسکی استری ہو اور کس اچھا سے یہان ٹہلتی ہو تمھاری آنکھون کے بان سے پرشون کا من
گھایل ہو جاتا ہی اور یہ مکان کسنے بنایا ہی اور اسمین کون رہتا ہی یہ میٹھے بچن سنکر وہ استری مُسکراکر بولی کہ ای راجا مین اپنی ماتا
اور پتا کا نام نہین جانتی کہ مین کسکی بیٹی ہون اور ابھی تک میرا بواہ نہین ہوا اسلیے مجکو بواہ کرنے کی اچھا ہی اور یہ نہین معلوم کہ یہ مکان
کسنے بنایا ہی لیکن مین یہان رہتی ہون جو کوئی میری ساتھ بواہ کرے وہ بھی اس قلعہ مین رہی اور یہ سانپ میری دروازی پر رچھا کرنے کیواسطے رہتا ہی
یہ بات سُنتے ہی راجا پرنجن نے بہت خوش ہوکر کہا کہ ای پران پیاری تم مجکو قبول کرو تو مین تجسے بواہ کرنے مین بہت خوش ہون تمھارے
ساتھ بواہ کرکے مین اسی مکان مین رہکر بھوگ اور بلاس کرونگا تب وہ سُندری ہنسکر بولی کہ ای راجا تمھارا ایسا سندر روپ دیکھکر
کون استری موہت نہین ہوگی جب اسطرح دونون سے بات چیت ہوئی تب راجا پرنجن اسکے ساتھ قلعہ مین جاکر گندھرب بواہ
اسکے ساتھ کرکے بھوگ اور بلاس کرنے لگا اور راجا اسکے بس ایسا ہوگیا کہ دن رات اسکی آگیا مین رہکر بنا پوچھے اسکے کوئی کام

کام نہین کرتا تھا جب پُرنجن کے اُس استری سے بہت بیٹے اور بیٹی پیدا ہوئے تب راجا اُنکا بواہ کرکے ایکدن بنا پوچھے اُس استری
کے رتھ پر سوار ہوکر شکار کھیلنے کیواسطے جنگل مین جاکر بہت سے پشو مارے اسلیے رانی کرودھ مین بھرکر میلی دھوتی پہنکر کوپ بھون مین پڑی
رہی جب راجا شکار مین دوڑ دھوپ کرنے سے پیاسا ہوکر اپنے مکان پر آیا تب اُسنے پانی پی کر داسیونسے رانی کا حال پوچھا تو اُنھون نے
کہا کہ نہ معلوم کونسا دُکھ رانی کو آج پیدا ہوا جو گہنا اور کپڑا اُوتار کر پرتھوی پر پڑی ہے یہ بات سُنتے ہی راجا بڑی ڈر اور سوچ مین ہوکر
رانی کے پاس دوڑا ہوا گیا اور پاس جاکر بڑی پریم سے پکارا جب وہ ماری کرودھ کے کچھ نہ بولی تب راجا بڑی بنتی سے اُسکے چرن
داب کر کہنے لگا کہ ای پران پیاری تم کسواسطے مجھ سے نہین بولتی ہو مین نے کونسی چیز تمکو نہین دی اور کس بات مین تمھارا کہنا نہین مانا جو
تم اتنا دُکھ اُٹھاتی ہو تمھاری یہ دشا دیکھنے سے میرا کلیجا پھٹا جاتا ہی تمکو میری سوگند ہی جلد سچ سچ کہدو جو تمکو کسی نے دُربچن کہا ہو
تو مین اُسکو بھی ڈنڈ دون یہ بات سُنتے ہی رانی کرودھ سے بولی کہ یہ سب تمھارا قصور ہی جو تم بغیر پوچھے شکار کھیلنے چلے گئے تھے اسی
سے مین اُداس ہون تب راجا پُرنجن رانی کے پانون پر گرکر ہاتھ جوڑکر بولا کہ مجھ سے قصور ہوا جو بغیر پوچھے چلا گیا اب تمھاری اگیا
بغیر کہین نہ جاؤنگا مجھے اپنا داس سمجھکر اس مرتبہ میرا قصور معاف کرو مین تمھارا ہو ادھینا رہوتا ہون تم اپنے ہاتھ سے مجکو باندھکر
جو چاہو سو ڈنڈ دو جب ایسی بنتی کرنے سے رانی اُٹھی تب راجانے اپنے ہاتھ سے منھ اُسکا دھوکر بدن کی دھور جھاڑ دی اور اُسکو
گہنا اور کپڑا پہنا کر بہت دن تک اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا لیکن من مین مایا روپی جگت سے برکت نہین ہوا جسطرح تجکو سنساری
چاہنا بنی ہی اسیطرح راجا پُرنجن کو بڑھاپا آنے اور اندریان شتھل ہونے پر بھی سنسار کا موہ لگا تھا اتنا حال راجا پرنجن کا سُنا کر ناردمن بولے
کہ اے پراچین برہکھ مرت نام کال کی بیٹی اپنا پت ڈھونڈھنے کے واسطے سب جگہ جاتی تھی لیکن اُسکو موت جانکر کوئی قبول نہین
کرتا تھا سو وہ ایک دن میرے پاس آکر کہنے لگی کہ تم میرے ساتھ اپنا بواہ کرو جب مین نے نہین مانا تب اُسنے کرودھ کرکے مجکو
یہ شاپ دیا کہ تم ایک مہورت سے زیادہ کسی جگہ نہ رہکر دن رات پھرتے گھومتے رہو تم اڑھائی گھڑی سے سوائے کہین ٹھہروگے تو
?मज्वार تمھارا اہر دیکھے گا جب اُسنے مجکو ایسا شاپ دیا تب مین نے اُسکو یہ تدبیر تبلائی کہ تو جاکر پرجوار نام گندھرب کی بہن ہو جا اُسکی فوج
بہت ہی وہ ہر روز ایک پُرش پکڑ کر تجھے بھوگ کرنے کے واسطے دیا کریگا یہ بات سُنتے ہی وہ مرت پرجوار گندھرب کے پاس جاکر بولی
کہ مین تمھاری بہن ہونے کے واسطے آئی ہون گندھرب بولا کہ بہت اچھا تم یہان رہو پرجوار نے جرا نام کنّیا کو بلاکر کہا کہ تو اُسکے
واسطے ایک آدمی جوان اور خوبصورت ٹھہرادے تو ہم اسکی شادی اُسکے ساتھ کردین اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا جو کوئی
کسی کو کچھ چیز اپنی خوشی سے دیوے اور وہ نہ لیوے یا دھن پاکر دان اور پُن نہ کرے تو وہ آدمی پیچھے سے دُکھ پاتا ہی اور پرمیشور نے اسواسطے
موت کی حد نہین رکھی کہ جو آدمی کو اپنی موت کا حال معلوم ہو جاے گا تو وہ ادھرم کرنا چھوڑکر برکت ہو جاے گا اس لیے
اپنی مایا سے یہ بات پرمیشور نے گپت رکھی ہے۔

## ادھیاے انتیسوان ۲۹ ۔ جانا پرجوار کا اپنی فوج لیکر پرنجن کے مارنے کیواسطے

ناردجی بولے کہ ای راجا جب جرا نام کنّیا نے جاکر پرجوار گندھرب سے کہا کہ راجا پرنجن اسکے بواہ کرنے جوگ ہی تب پرجوار
نے تین سو ساٹھ گندھرب اور تین سو ساٹھ گندھربی اپنی فوج کو ساتھ لیکر راجا پرنجن سے لڑنے کے واسطے جاکر اُسکا قلعہ گھیر لیا
تب وہ سانپ جو پانچ پھن کا دروازی پر رہتا تھا گندھربو نسے لڑائی کرنے لگا اور اُسکو بھیتر جانے نہین دیا جب وہ سانپ اکیلے

لڑتے لڑتے تھک گیا تب اُداس ہو کر کہنے لگا کہ دیکھو مین اِتنے دنون تک دشمن سے لڑا لیکن میرا مالک بھوگ اور بلاس مین ایسا بیہوش ہی
کہ جسنے کچھ بھی میری مدد نہ کی جب اِسطرح سوچ کرنے سے وہ سانپ تھک گیا تب ایک کھوکھلے درخت مین جا چھپا تب پرجوار گندھرب
اُس قلعہ مین آگ لگا کر بھیتر چلا گیا جب آگ لگنے سے پرنجن بیاکل ہو کر اپنا پران بچا نہ سکا تب اپنے کُٹمب کی رچھا کیونکر کریگا اُس وقت
پرنجن نے اُداس ہو کر بچار کیا کہ کسیطرح میرا پران بچتا تو اچھا تھا پرنجنی کا بچنا تو بہت مشکل ہی اِسی چنتا مین راجا پرنجن جلکر مرگیا سو دوسرے[١] ۱ मलय
دیش مین راجا بدر[٢]بھ کی بیٹی ہوا اور کارن استری ہونے کا یہ ہی کہ مرتے وقت پرنجنی مین اُسکا دھیان لگا تھا اسلیے استری کا تن ۲ विदर्भ
پایا اور پانچال[٣] دیش مین ملے دھوج[٤] راجا کے ساتھ جو بڑا دھرماتما تھا اُسکا بیاہ ہوا سو اُسنے بہت دنون تک گرہستی کا سکھ اُٹھایا اور ۳ पाञ्चाल
سات بیٹے اور کئی پوتے پیدا ہوئے۔ ۴ मलयध्वज

## ادھیاے تیئسوان۔ مرنا راجا ملے دھوج کا اور بھینٹ ہونا پرنجن کا اَگیات اپنے مِتر سے

نارد جی نے کہا کہ ای پراچین برہکھ بہت دنون تک راجہ ملے دھوج راج کر کے اگست مُن سے گیان سیکھ کر سنساری مایا سے برکت
ہو گیا اور راجگدی اپنے بیٹے کو دیدی اور استری سمیت جنگل مین جا کر بہت دنون تک ہر بھجن کر کے جب تن اپنا تیاگ کیا تب رانی چتا بنا کر
اور راجا کی لوتھ اُسپر رکھ کر جلانے کیواسطے تیار ہوئی لیکن موہ کے بس ہو کر آگ نہین لگا کر بہت بلاپ کرنے لگی تب اَگیات اُسکے پرانے
مِتر نے وہان آکر اُسکو پہچانا کہ وہی پرنجن ہی جسنے میرا ساتھ چھوڑ کر پرش سے استری کا تن پایا یہ دشا اُسکی دیکھ کر اَگیات نے دیا کر کے جب
استری روپ پرنجن سے پوچھا کہ تو کسواسطے اِتنا روتی ہی اور یہ تیرا کون تھا جو مرگیا مجکو تو نے پہچانا یا نہین تب رانی بولی کہ مین تمکو
نہین پہچانتی ہون اور یہ میرا پت مرگیا ہی جسکے سوچ سے مین روتی ہون یہ بات سنکر اَگیات نے کہا کہ تو پہلے جنم مین پرنجن پرش تھا
اور مین اَگیات نام تیرا مِتر ہون تو میرا ساتھ چھوڑ کر گھر سے نکل آیا اور ایک استری کے ساتھ بھوگ اور بلاس سنساری سکھ مین لپٹکر
مجھے بھول گیا اِسلیے تو نے استری کا تن پایا اِسکے مرنے کا سوچ چھوڑ کر پرش کا تن ملنے کی تدبیر کرنا چاہیئے اور ہم اور تم دونون ہنس یعنی
جیوآتما اور پرماتما مان سرور کناری کے رہنے والے ہین سو تم سنساری موہ مین پھنسکر خراب ہو گئے یہ جیو میری مایا سے چوراسی لاکھ
جُون مین بہت طرح کا تن پاتا ہی یہ بات سُنتے ہی جب استری روپ پرنجن کو گیان ہوا تب اُسنے پت کا سوچ چھوڑ کر لوتھ اسکی جلادی
اور اَگیات کی آگیا کے موافق ہر بھجن مین لین ہو کر اور وہ تن چھوڑ کر پرش کا تن پایا اور اَگیات اپنے مِتر سے جا ملا اتنی کتھا سنکر
پراچین برہکھ نے نارد جی سے پوچھا کہ ای مہاراج مین سنساری جیو اِتنا گیان نہین رکھتا جو اِس کتھا کا ارتھ سمجھ سکون آپ دیال ہو کر
بستار پوربک اسکا حال برنن کیجیے تب میری سمجھ مین آوے یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ ای راجا وہ پرنجن جیو ہی اور اَگیات نام مِتر
پرمیشور کو سمجھنا چاہیئے جو اِس جیو کی رچھا سب جگہ نرک اور گربھ ادک مین کرتے ہین لیکن کسیکو دکھلائی نہین دیتے اور یہ جیو پرمیشور کا
اسمرن اور دھیان چھوڑ کر سنساری سکھ مین پھنستا ہی اور اپنے اگیان سے جیسا جیسا کرم کرتا ہی ویسا ویسا جنم چوراسی لاکھ جُون
مین پاکر مت مانا سکھ اُس تن مین نہین پاتا ہی اسیطرح پرنجن بھی اَگیات کا ساتھ چھوڑ کر چوراسی لاکھ جُون مین بہت دنون تک بھرمتا رہا
جسطرح یہ جیو آدمی کا تن پاکر خوش ہوتا ہی اسیطرح پرنجن بھی اُس قلعہ کو دیکھ کر بہت خوشش ہوا تھا اور جیسے اُس قلعہ مین نو دروازے
تھے ویسے آدمی کے تن مین ناک اور کان آدک نو چھید اندریون کے ہین اور تن آدمی کا رتھ کیطرح ہی جسپر پرنجن بیٹھکر شکار
کھیلنے گیا تھا اُس رتھ کے گھوڑے اندریون کو سمجھنا چاہیئے جسطرف من وغیرہ اندریان چاہتی ہین وہی کام آدمی کرتا ہی اور

آدمی کے اہنکار کو وہ سانپ جو پرنجن کے قلعہ کے دروازے پر دیکھا تھا سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ آدمی بڑھاپے کے وقت بھی اپنا اہنکار نہ چھوڑ کر کہتا ہی کہ ہم مرتے دم تک بھی اپنے لڑکے بالونکو پالینگے اور یہ بات نہین جانتا کہ سب کے پالنے والے پرمیشور ہین اور آدمی کی بُدھ کو وہ استری جسپر پرنجن موہت ہوا تھا سمجھنا چاہیئے جسطرح مرتے دم تک بدھ آدمی کے ساتھ رہ کر اپنی اِچھا کے موافق اُس سے کام کراتی ہی اُسیطرح پرنجن نے بھی اُس استری کے بس ہو کر عمر اپنی گذران دی اور جسطرح اگیانی آدمی اپنی بدھ اور کرتب کے برابر کسیکو نہ سمجھکر پرمیشور تر لوکی ناتھ پیدا اور پالن کرنے والے کو بھولکر اور بُرا ان کی باتو نپر بسواس نہ رکھنے سے آخر کو دُکھ پاتا ہی ویسے ہی پرنجن بھی اگیات اپنے متر کا ساتھ چھوڑنے اور بدھ روپی استری کا سنگ کرنے سے بہت دُکھی ہوا تھا اور جسطرح آدمی محنت کرنے پر بھی اپنے منورتھ کو نہ پا کر پچھتاتا ہی اُسیطرح پرنجن نے بھی جلنے اور مرنے کے سمے چنتا کی تھی اور آدمی کے بدن مین کام کرودھ لوبھ موہ آدک جو بھرا رہتا ہی اسکو پروار پرنجن کا سمجھنا چاہیئے جسطرح بڑھاپا مرنے والے کی خبر کال کے یہان جا کر دیتا ہی کہ اُسکو مار لو اسیطرح جرا نام کنیا نے بھی پرنجن کا بڑھاپا دیکھ کر پرجوار گندھرب سے اُسکے مارنے کے واسطے کہا تھا اور وہ کال کی بیٹی موت ہو کر پرجوار گندھرب کو انت سمے کا بھم جور جاننا چاہیئے اور اُسکے ساتھ جو تین سو ساٹھ گندھرب تھے انکو دن اور گندھربیون کو رات جانکر یہی کال کی فوج سمجھو جسن دن رات کے گذرنے سے عمر پوری ہونے کے بعد کال مار لیتا ہی اور جس بڑھاپے کے وقت اِندریون مین سامرتھ نہ رہکر لہو اور مانس بدن کا سوکھ جاتا ہی اُسیطرح پرجوار گندھرب کی سینا نے جا کر پرنجن کا قلعہ جلا دیا تھا اور مرتے وقت جس چیز مین دھیان آدمی کا لگا رہتا ہی مرنے کے بعد وہی تن پاتا ہی پرنجن کا چت مرتے وقت پرنجنی مین لگا تھا اسلیے وہ استری ہوا سو وہ استری ہونے سے اپنے پت کی آگیا مین رہ کر دن کاٹنے پڑتے ہین اور جبتک اس جیو کی مکت نہین ہوتی تب تک اسیطرح چوراسی لاکھ جونِ مین جنم پا کر دکھ سے نہین چھوٹتا وہ اگیات نام متر جو پرمیشور ہی دیا کر کے آدمی کے تن مین کسی سادھ اور مہاتما سے بھینٹ کرا دی اور اُس مہاتما کے اُپدیش کرنے سے آدمی ہر کتھا اور کیرتن سُنکر اگیان چھوڑ کر ہر چرنون مین پریت کرے تب ایشور کا بھجن اور اسمرن کر کے جنم اور مرن سے چھوٹے جسطرح پرنجن اگیات متر کی کرپا سے اپنا پہلا تن پا کر مکت ہوا تھا ای راجا بغیر دیا پرمیشور کے سادھ اور مہاتما کا درشن اور ست سنگ ملنا کٹھن ہی اور آدمی بنا ست سنگ اور سیوا کرنے ہر بھگتون کے سنساری جال سے نکل نہین سکتا سو تمنے بہت دنون تک راجگدی پر بیٹھکر سنساری سُکھ بھوگا اور بہت جگّت اور دان کر کے جس پایا اب تمکو اُچت ہی کہ من اپنا برکت کر کے ہر چرنون مین پریت لگا کر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرو جسمین تمھارا پرلوک بنے اور جب تک سنساری موہ چھوڑ کر ہر چرنون مین پریت نہ کرو گے تب تک آواگون سے چھوٹنا بہت مشکل ہی جب تم پرمیشور کی کتھا اور لیلا سُنکر سادھ اور مہاتما سے ست سنگ کرو گے تب تمھارا انتہ کرن شدھ ہو گا اور اس دان اور جگّت کرنے سے سنساری لوگ تھوڑے دن دیو لوک مین رہ کر سکھ بھوگ کر پھر جنم لینے سے دکھ پاتے ہین اور برکت ہونے اور ہر بھگت کرنے سے بیکنٹھ کا سُکھ ملتا ہی سو تمکو بھگت کرنا چاہیئے یہ بات سنکر راجا نے ہاتھ جوڑ کر نارد جی سے کہا کہ ای مہاراج آپ نے یہ گیان بہت اچھا تبلایا لیکن ابھی تک ہمارے بزرگ جو تپ کرنے کو گئے ہین نہین پھرے وہ لوگ آوین تب راجگدی دیکر مین جنگل مین جا کر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرون

ادھیاے اکتیسوان سو کھلانا نارد مُنی کا ایک ہرا باغ ہرن سمیت اپنے جوگ بل سے پراچین برہکھ کو

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدر جی نارد مُنی نے یہ بات سُنکر آپ جی انکو پکارا کہ دیکھو مین نے اتنا گیان راجا کو سکھلایا لیکن برکت نہ ہو کر

ابھی تک اسکو راجگدی کا موہ لگا ہی ایسا بچار کر نارد مُن اپنے جوگ بل سے ایک باغ آکاش مین تیار کر کے بولے کہ ای راجا ہمکو ایک باغ اچھا معلوم ہوتا ہی ذرا اُوپر تو دیکھو جیسے راجا نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا تو اکاش کیطرف ایک باغ بہت اچھا پھل اور پھول لگا ہوا چارون دروازے کا دکھائی دیا اور ایک ہرن جنگلی ہریالی دیکھ کر کودتا اور چوکڑی بھرتا ہوا جب اُس باغ مین آ کر پھل اور گھاس کھانے لگا تب ایک بہیلیا سب سامان شکار کا ساتھ لیے اُس ہرن کو پکڑنے کے واسطے باغ مین پہونچا اور اُسنے ایک دروازے پر جال لگا کر دوسرے دروازے پر کتے کو للکارا اور تیسرے دروازے پر آگ لگا کر چوتھے دروازے مین آپ دھنکھ اور بان سادھ کر کھڑا ہوا اور وہ ہرن یہ حالت دیکھنے پر بھی کچھ ڈر نہ مانکر خوشی سے تیتی اور پھل کھاتا تھا راجا اُس باغ اور بہیلیا اور ہرن کو دیکھ کر بولا کہ ای مُن ناتھ ایک بات بڑے آشچرج کی دکھلائی دیتی ہی کہ چارون دروازون پر اس ہرن کے مرنے کا سامان نزدیک آ پہونچا ہی تسپر بھی یہ ہرن مرنے کا ڈر نہ مانکر بڑے آنند سے چر رہا ہی اس چرنے سے اسکو کیا فائدہ ہوگا یہ بات سنتے ہی نارد مُن مسکرا کر بولے کہ ای راجا تیرا بھی یہی حال ہی بُڑھاپا آنے سے تیری سب اندریون کی سامرتھ جاتی رہی اور مرنے کا وقت نزدیک آ پہونچا اور پہلے جو کچھ تجکو جوانی سے اُمید تھی وہ نہ ملکر اب بڑھاپا زیادہ ہونے سے دن رات تیری بدن کا لہو اور مانس اسطرح سوکھتا جاتا ہی جسطرح پانی آگ کی گرمی سے جلکر کچھ باقی نہین رہتا اور موت تجکو پیچھے سے کتے کیطرح رپیٹے آتی ہی اور مرنے کا دن شکاری کیطرح دھنکھ بان لیے ہوئے تیری سامنے کھڑا ہی اسکے ہاتھ سے تیرا بچاو نہین ہو سکتا اور تو سنساری مایا موہ کے جال مین ایسا بندھا ہی کہ یہ سب حال آنکھون سے دیکھنے پر بھی تجھے اپنے مرنے کا ڈر کچھ نہین ہوتا اور سنساری سکھ اور راجگدی کی ہوس تجکو ابتک بنی ہی یہ گیان سنتے ہی جب راجا کے رُونگٹے کھڑے ہوگئے تب وہ ڈر مانکر ایسا سمجھا کہ میرا بدن جلا جاتا ہی یہ دشا اپنی دیکھتے ہی نارد مُن کے چرنون پر گرکر بولا کہ ای مہاراج آپ نے بڑی کرپا کر کے مجکو سنساری پھندے سے باہر نکالا نہین تو مین اس مایا موہ کے مہا جال مین پھنسا رہتا یہ بات کہہ کر راجا نے بدھ کے ساتھ نارد جی کی پوجا کی اور اُسی جگہ سے سنساری موہ چھوڑ کر بدری کیدار کیطرف چلا گیا اور ہر بھجن کر کے مکت پدوی کو پہونچا اور نارد مُن وہانسے چلے گئے اسکے بہت دنون بعد نارائن جی پرچیتون کے تپ اور اُستُت کرنے سے خوش ہوئے تب اپنے چتربھجی روپ کا درشن دیکر اُنسے کہا کہ تم لوگ بردان مانگو تب پرچیتون نے ڈنڈوت اور اُستُت کر کے کہا کہ ای مہاراج ہم یہ بردان مانگتے ہین کہ ہم لوگ سنساری مایا مین نہ پھنسین اور سادھو اور مہاتماؤن کا ست سنگ رہ کر آپ کے چرنون مین ہماری بھگت بنی رہے شیام سندر ترلوکی ناتھ نے اچھا پورنگ بردان دیکر کہا کہ تم لوگ گرہست ہو کر انت سمی مکت پدوی کو پاؤ گے جب ایسا بردان پاکر وہ اپنے گھر کو چلے تب راستے مین کیا دیکھا کہ جو نگر اور گانون بسا تھا وہ سب اُجڑ کر جنگل ہوگیا یہ حال دیکھ کر پرچیتون نے کہا کہ جنگل کے دیوتون نے ہمارا راج اور دیش اُجاڑ دیا سو جوگ کی آگ سے اُنکو جلا دینا چاہیئے جسمین اپنے کیے کا پھل پاوین یہ بچار کر جب پرچیتاؤن نے جنگل کیطرف کرودھ سے دیکھا تب وہ جنگل جلنے لگا اور وہان کے دیوتا اپنا پران لیکر بھاگے اور برہما جی کے پاس جا کر یہ حال کہا تب چندرما برہما جی کی آگیا سے پرچیتون کے پاس آ کر بولے کہ تم لوگون نے ہر بھگت ہو کر دس ہزار برس تک پرمیشور کا تپ کیا ہی تمکو یہ قصور ایسا غصہ کرنا نہ چاہیئے ان جنگل سے سب رکھیشور اور منیشور اور پشو اور پنچھیون کو بھوجن ملکر بہت سے جیوون کی رچھیا ہوتی ہے اسکے جلانے سے تمکو بڑا پاپ ہوگا اور تمنے سنسار پیدا کرنے کی اچھا سے پرمیشور کا تپ کیا ہی سو تم لوگ پرملوچا نام کنیا سے جو درختون کی بیٹی ہی اپنی شادی کر دو اس سے تمھارے بہت سنتان ہوگی یہ بچن چندرما کا سنتے ہی جنگل کے دیوتا وہ لڑکی پرچیتون کے پاس لے آئے اور چندرما کے سمجھانے سے پرچیتون نے کرودھ اپنا چھا کیا اور آگ جنگل کی بجھا دی تب

प्रम्लोचा

२ माहिष्मती

پرچیتا لوگ اُس لڑکی سے گندھرب بواہ کرکے استری سمیت ماہشمتی اپنے باپ کی نگری مین پہونچے اور راج کاج کرنے لگے اور چندرما خوش ہوکر اپنے لوک مین گئے سو اُسی لڑکی سے پرچیتونکے دچھ نام بیٹا پیدا ہوا جسنے پرمیشور کا تپ کرکے متھن دھرم کرنے سے بہت سے جیو پیدا کیے جب کچھ دنون بعد پرچیتا لوگ اپنے بیٹے کو راج دیکر پرمیشور کا تپ کرنے کیواسطے پچھم طرف چلے گئے تب راہ مین اُنکو نارد جی ملے سو اُنکے اُپدیش سے پرچیتا لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کرکے گئو لوک مین پہونچے اتنی کتھا بدرجی میترے رکھیشور سے سنکر ہستناپور کو چلے گئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | پت کی نندا سنت ہی تجی ستیتی نج دیہہ<br>جو چوتھے اسکندھ کو کہے سنے چت لاے | | لاکھن کاری دیت اب بت کو تیاگ سنیہہ<br>لہے گیان سکھ سمپدا پاپ پہاڑ بلاے |

## پانچوان اسکندھ

### راجہ پریہ برت اور جڑ بھرت کی کتھا اور ساتو دیپ اور نو کھنڈ اور چودھون بھون اور سب نرکون کا حال.

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | شیش شاردا نیز گرگو بند پد سر دھار | | یہ پنچم اسکندھ کی کتھا کہون بستار |

### کبت

| | |
|---|---|
| چڑھکر راج جتر ننگی سماج سنگ جیت جہت پال پرل سون سجت ہین<br>تین کال مین تہای اندریونکو بس لای کر بن باس کبھو باسنا تجت ہین | بدیا پار پڑھ تیرتھ انیک کر جگت اور دان بہہ بھانت سون کرت ہین<br>جوگ اور جگت جب تپ نانا اینک کری بنا بھگونت بھگت بھونا ترت ہین |

### ادھیاے پہلا۔ پوچھنا راجہ پریچھت کا شکدیو جی سے حال راجا پریہ برت کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر شکدیو جی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ نے تیسرے اسکندھ مین کہا ہی کہ پریہ برت سوایمبھومن کے بیٹے نے نارد جی کے اپدیش سے لڑکپن مین برکت ہوکر جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ کیا تھا پھر گرہستھ ہوکر راج بھوگ کرنے کے بعد تپ کرکے مکت پدوی پائی ای برہم مورت گیان پراپت ہونے پر پھر وہ کسواسطے گرہستھی مین پھنسا جب تک آدمی سنساری موہ مین پھنسا رہ کر استری اور پتر اور دھن کو اپنا جانتا ہی تب تک وہ گیانی نہین ہوتا اور جسکے گیان پراپت ہونے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی وہ پھر کسواسطے جان بوجھ کر مایا جال مین پھنسیگا یہ سندیہہ میرا مٹا دیجیے شکدیو جی ہر چرنون کا دھیان کرکے بولے کہ ای راجا تمنے بہت اچھی بات پوچھی حال اسکا اسطرح پر ہے کہ راجا پریہ برت گیانی ہونے پر بھی پچھلے جنم کے سنسکار سے دیکھنے مین راج کاج کرتا رہا لیکن وہ گرہستھ آشرم مین بھی برکت رہ کر راج اور دھن اور استری اور پتر ادک کے موہ مین نہین پھنسا کچھ دنون کے بعد راجگدی چھوڑ کر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور جب پہلے نارد جی کے اپدیش سے پریہ برت گیانی ہوکر مندراچل پہاڑ پر تپ کرنے کو چلا گیا تھا تب راجا سوایمبھومن نے وہان جاکر پریہ برت سے کہا کہ ای بیٹا تو راج اور بواہ کرکے اولاد پیدا کر۔ اُسنے جواب دیا کہ ای پتا بواہ کرنے اور اولاد پیدا ہونے سے آدمی دھن اور پریوار کے موہ مین پھنسکر نرک مین پڑتا ہی اسلیے مین راجگدی اور سنساری سکھ نہین چاہتا مجکو پرمیشور کا اسمرن اور دھیان اچھا معلوم ہوتا ہی جب پریہ برت نے سوایمبھومن کا کہنا نہین مانا تب وے اداس ہوکر بیٹھے تھے کہ اسیوقت برہما جی سنکادک رکھیشور اور دیوتاؤن کو ساتھ لیے ہوئے ہنس پر سوار ہوکر وہان آئے جب سوایمبھومن اور پریہ برت نے اُنکو

ڈنڈوت کرکے آدرسمیت بیٹھالا تب برھماجی نے کہا کہ ای پریہ برت تم بواہ کرنا اور راجگدی پر بیٹھنا کیون نہین قبول کرتے نارائن جی کی اگیا
اسطرح پر ہی کہ چھتری لوگ راج کرین سو تمکو اُنکی اگیا مانکر سنساری جیوونکو بڑھانا چاہیئے جسطرح ہم ناراین جی کی اگیا کے موافق سنسار کو پیدا
کرتے ہین اسیطرح تم بھی اُنکی اگیا مانکر راجگدی پر بیٹھو اور بواہ کرکے چھتریونکو پیدا کرو ہم دیکھتے ہین کہ کوئی جیو اُنکی اگیا سے باہر نہین
رہتا ہی جو کچھ جسکے نصیب مین لکھا ہی وہی ہوتا ہی شیام سندر نے جسے جو کام سونپا ہی اُسکے سوا دوسرا کام وہ نہین کرسکتا ہی جسطرح
بیل کی ناک مین رسی ناتھ کر جدھر چاہتے ہین اُدھر لیجاتے ہین اُسکا کچھ بس نہین چلتا اسیطرح جڑ اور چیتن سب جیوون کی گت سمجھنا چاہیئے
کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ جو پرمیشور کی اگیا مین تل بھر گھٹا بڑھا سکے اسلیئے بید کی اگیا کے موافق سب کام کرنا اُچت ہی اور ای
پریہ برت گرہستھ آشرم کچھ بُرا نہین ہوتا جو آدمی کام کرودھ لوبھ موہ اہنکار اور من اور اندریونکو اپنے آدھین رکھکر اُنکے بس مین
نہین ہوجاتا اُسکو جنگل اور گرہستھی دونون جگہہ کا رہنا برابر ہے اور جسنے اُنکو اپنے بس نہین کیا اُسکو گرہستھی چھوڑ کر جنگل مین جا
بیٹھنے سے کیا لابھ ہوگا کیونکہ دشمن زبردست تو اپنے ساتھ ہی رکھتا ہی جب تک آدمی کام کرودھ آدک کو اپنے بس نہین کرتا تب
تک پرمیشور اُسکو نہین ملتے اور آدمی کے اوپر تین رن یعنے پترگھ رن دیو رن اور پتر رن رہتے ہین جب تک ان تینون رن سے
اُرن نہ ہو تب تک اُسکو برکت نہ ہونا چاہیئے اور جب آدمی سنساری سکھ بھوگ کر اُسکا سواد دیکھ لیتا ہی تب پھر وہ اُس سکھ
کی چاہنا نہین رکھتا سو تم پہلے راج کرکے پھر بیراگ دھارن کرنا جب اسطرح سمجھانے سے پریہ برت نے بواہ کرنا اور راجگدی پر
بیٹھنا قبول کیا تب برھماجی اور سوایمبھو منو نے بڑی خوشی سے پریہ برت کو اگھتی مین لاکر راجگدی دی شکدیوجی نے کہا کہ ای پریچھت
اسطرح پریہ برت راج سنگھاسن پر بیٹھکر ہرچرنون مین دھیان لگاکر راج کرنے لگا جب اُسنے اپنا بواہ بشوکرما کی بیٹی برہکھمتی سے
کیا تب اُس استری سے اگنی دھر آدک بیٹے اور جس وتی نام بیٹی ہوئی اُن مین تین لڑکے بال جتی ہوگئے بید پڑھکر برہم نشٹھون کا
ست سنگ رکھا اور دوسری استری شانتنی نام جو دیوتاؤن نے لاکر راجا پریہ برت کو دی تھی اُس سے اُتم اور تامس اور ١ शान्तनी
ریوت نام تین لڑکے پیدا ہوکر چودھون منونترون مین اُنکی گنتی ہوئی راجا پریہ برت نے ہزارون برس تک دھرم اور پرجا
پالن کے ساتھ راج بھوگ کر پرجا کو پتر کیطرح سکھ دیا اور رہا اچھا سے اُنکی اندریون کا پراکرم کم نہین ہوا کچھ دن بیتے راجا نے بچار کیا
کہ سورج کا رتھ آٹھون پہر پھرنے سے دن اور رات ہوتی ہو سمیر پربت کی آوٹ مین جانے سے رات ہوجاتی ہی اور رات کو سندھیا پوجا
ترپن تپ وآن آدک اچھے کرم کرنے مین کٹھن ہوتا ہی اور اندھیارے مین بُرا کرم کرنے سے پاپ ہوتا ہی اسلیئے ہمارے راج مین آٹھون
پہر دن کے برابر پرکاش بنا رہکر رات نہ ہوتی تو اچھا تھا یہ بات بچار کر راجا پریہ برت نے ایسا رتھ ایک پہیئے کا سورج کیطرح پرکاش والا بنوایا
جس رتھ کے پرکاش سے آٹھون پہر اُنکے راج مین اُجیالا رہکر رات ہونا بند ہوگیا اور راجا پریہ برت ایسے پرتاپی ہونے پر بھی آٹھون پہر
نارائن جی کے چرنون مین چت لگائے رہتا تھا جب راجا نے اُس رتھ پر بیٹھکر پرتھوی کے چارونطرف سات بار پرکرما کرکے ایک چھتر
راج کیا تب اُس رتھ کے گھومنے سے جو ایک پہیئے کا تھا پرتھوی پر ساتون سمدر ساتون دیپ پرگٹ ہوگئے پہلے جمبو دیپ ایک
لاکھ جوجن کے گھیر مین ہوا اور ایک جوجن چار کوس کا سمجھنا چاہیئے اور بھرت کھنڈ آدک اسی دیپ مین ہین اس دیپ کے چارون
طرف کھاری پانی کا سمدر ہی۔ دوسرا پاکر دیپ دو لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف اُوکھ کے رس کا سمدر ہی تیسرا
شالمل دیپ چار لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اسکے چارون طرف مدرا کا سمدر بھرا ہوا ہی چوتھا کش دیپ آٹھ لاکھ جوجن کے گھیر ٢ शाल्मलि
شراب

مین ہی اُسکے چارون طرف گھی کا سمدر بھرا ہوا ہی پانچوان کرونچ دیپ سولہ[۱۶] لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارونطرف دودھ کا سمدر
ہی چھٹھوان شاک دیپ بتیس[۳۲] لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارونطرف مٹھئے کا سمدر ہی ساتوان پشکر دیپ چونسٹھ لاکھ جوجن کے
گھیر مین ہی اُسکے چارونطرف میٹھے پانی کا سمدر بھرا ہوا ہی دیکھو پرمیشور کی مہما سے اتنی بڑی لمبائی اور چوڑائی اس پرتھوی کی ہی اگیان
آدمی کیا سامرتھ رکھتا ہی جو اُنکی انت کر سکے سو راجا پریہ برت نے ایک ایک دیپ کا راج اپنے بیٹونکو بانٹ کر جسوتی نام اپنی
لڑکی کا بواہ شکر آچارج سے کردیا جسکے پیٹ سے دیو جانی نام لڑکی پیدا ہوئی جبکہ رات ہونا اُسکے راج مین بند ہوگیا تب
سوامبھو من اور برہما جی نے راجا پریہ برت کو سمجھایا کہ جو بات پرمیشور کی مرجاد سے بنائی گئی ہی اُسکو مٹانا نہ چاہیئے تب راجا پریہ برت
نے رتھ کا پھرانا بند کردیا اتنی کتھا کہکر شکدیوجی بولے کہ ای پرچھت اِن ساتون دیپ کا راجا اور مالک پریہ برت تھا اُسنے اتنے
بڑے راج کو جھوٹھا سمجھکر ایکدن برہشمتی نام اپنی استری کو رتھ پر بٹھالکر کہا کہ ایک اتہاس ہم تُمسے کہتے ہین سُنو کہ ایک لڑکا اگیان
درودری اپنے گھر سے نکلکر کسی رکھیشور کے استھان پر گیا اُس رکھیشور نے دیا کی راہ سے اُس لڑکے کو ایسی بدیا پڑھائی کہ جسکو دیو درشٹ
ہوکر پرتھوی کا گڑا ہوا دھن اور سو کوس کے جیو دکھلائی دینے لگے کچھ دن کے بعد اُس لڑکے کے ماں باپ اُسکو ڈھونڈھتے ہوئے وہان پہنچکر
جب اُسکو پکڑ کر گھر لانے لگے تب وہ سمجھا کہ گھر جانے سے یہ گن میرا جاتا رہیگا ایسا بچار کروہ اپنے گھر نہین جاتا تھا لیکن اُسکے ماں باپ نے
ہٹھ کر کے گھر پر لاکر اُسکا بواہ کردیا تب وہ لڑکا سب گن اپنا بھولکر سنساری جال مین پھنسنے سے ایسا خراب ہوا کہ بوجھا ڈھو کر پیٹ
اپنا پالنے لگا اتنی کتھا سنکر برہشمتی بولی کہ وہ اپنا ایسا گن چھوڑ کر گرہستی کے جال مین کیون پھنسا تب پریہ برت نے کہا کہ یہی حال میرا بھی ہی
کہ نارد مُنِ کا گیان چھوڑ کر سنساری جال مین پھنسا ہون یہ بات سُنکر برہشمتی بولی کہ مہاراج اب برکت ہونا چاہیئے پریہ برت نے جیسی
یہ بات اپنی استری سے سُنی ویسے ہی راج اپنا سب بیٹونکو دیکر سنساری مایا چھوڑدی اور استری سمیت بن مین جاکر ہربھجن کرکے مکت
ہوا جو لوگ اپنے کو نارائن جی کی شرن مین لیجاتے ہین اُنکو سُکھ ہی ہوتا ہی۔

## ادھیاے دوسرا — پریہ برت کے بیٹے اگنی دھر کا راجا ہونا اور بواہ اپنا پورب چتی اپسرا سے کرنا۔

شکدیوجی نے کہا کہ ای پرچھت جب راجا پریہ برت تپ کرنے کیواسطے جنگل مین چلا گیا تب اگنی دھر اُسکے بڑے بیٹے نے راجگدی پر
بیٹھکر بچارا کہ پہلے پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرکے پیچھے سے بواہ کرون جسمین سنتان دھرماتما پیدا ہو اور بید اور شاستر مین بھی ایسا لکھا ہی
کہ چوبیس برس کی عمر تک استری سے بھوگ کرنا نہ چاہیئے ایسا بچار کر وہ گھر سے باہر نکل کھڑا ہوا اور مندراچل پہاڑ پر جاکر ایک اچھی
جگہ پر بیٹھکر پرمیشور کا تپ کرنے لگا جب بہت دن اُسکو تپ کرتے گذری تب راجا اندر نے اپنا راج سنگھاسن چھین جانے کے ڈر سے
پورب چتی نام اپسرا کو جو بہت سُندر تھی اُسکا تپ بھنگ کرنے کو بھیجا جب وہ اپسرا اپنا ساج سماج لیے ہوئے جس جگہ پر اگنی دھر بیٹھا
ہوا تپ کرتا تھا جاکر ناچنے اور گانے لگی اور اُسکے گانے اور ناچنے کی آواز سنتے ہی اگنی دھر کا دھیان چھوٹ کر آنکھ کھل گئی تب
اُسکے روپ پر موہت ہو کر دیوانہ کیطرح اُس سے پوچھنے لگا کہ ای مُنِ تم کس جنگل مین تپ کرتے ہو اور وہان پر کیسے پھول اور پھل ہوتے
ہین تمھارے سر کے بال بہت سُندر ہین اور تمھاری چھاتی پر دو انار ایسے اونچے اونچے یہ کیا دکھلائی دیتے ہین پورب چتی جو اپنے بالون
مین پھول گندھے تھی اُس سگندھ پر بھونرے گونجتے ہوئے دیکھ کر راجا بولا کہ یہ سب تمھارے چیلے بید پڑھنے کے واسطے آئے ہین
اور ناچتے وقت گھونگھرو کی جھنکار سنکر کہنے لگا کہ تم بیدون کا سُر بہت اچھا اُچارن کرتے ہو اور اُس اپسرا کے بدن مین اگر اور ? स्वर

چندن آدک سُگندھ لگی دیکھ کر بولا کہ تمھاری بتُو بن مین ندی کی مٹّی اسطرح ہوتی ہی جو تم اپنے بدن مین لگائے ہو جسکی مہک سے میرا
سب آشتھان بھر گیا اور اُس جنگل مین اسی رُوپ کے سب رِکھ اور مُن رہتے ہین مجکو تمھاری استھان دیکھنے کی ابھلا کھا ہی سو کرپا کر کے مجکو
دِکھلا دو اور میری جان مین تم مجھی پانارائن جی کی مایا ہو جو یہان آکر اپنی آنکھون کا بان چلا کر مجھ ایسے ہرن کو مارا چاہتی ہو پرمیشور نے
بڑی کرپا کر کے تمھارا درشن دیا تمھارا موہنی رُوپ مجکو بہت پیارا معلوم ہوتا ہی مین تمھارا پیچھا نہین چھوڑونگا جب یہ بات راجہ کی
سُنکر پُورب چِتّی نے جانا کہ راجہ میرے اوپر بہت موہت ہوا ہی تب وہ مُسکرا کر بولی کہ او راجا ہمارے بتُو بن مین اسی رُوپ کے
سب رِکھ اور مُن رہتے ہین اور وہان ایسے کند مُول ہوتے ہین کہ جنکے کھانے سے آدمی ہمیشہ جوان اور رُوپ وان اور کومل بنا
رہتا ہی جب تم اپنی راجگدّی پر چلکر کچھ دن میرے ساتھ رہوگے تب مین اپنا استھان تمکو دِکھلاؤنگی یہان پہاڑ پر تمھارے ساتھ مین
نہین رہ سکتی یہ بات سُنتے ہی راجا پرمیشور کا تپ اور دھیان چھوڑ کر اُس اپسرا سمیت اپنے راج مندر پر چلا آیا اور اُسکے ساتھ بیواہ کر کے
دس ہزار برس تک بھوگ اور بلاس اور دھرم کے ساتھ راج کاج کرتا رہا جب راجا کو اُس پُورب چِتّی اپسرا سے نابھ اور الابرت وغیرہ
نو بیٹے پیدا ہوتے ہی اپنی ماتا کے آشیرباد سے جوان اور تیج وان اور بلوان ہوگئے تب پُورب چِتّی اُنکا بیواہ کر کے اِندر لوک کو چلی
گئی اور راجا نے اِس جمبُو دیپ کے نو حصّے کر کے ایک ایک حصہ جسکو نو کھنڈ کہتے ہین اپنے نو بیٹون کو بانٹ دیا اور آپ جنگل مین جا کر
پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا بھرت کھنڈ جسمین بہت سے دیش اور نگر ہین نابھ بڑے بیٹے نے پایا اور راجا کو پُورب چِتّی کے بچھڑنے کا
ایسا سوچ ہوا کہ اُسی مین اپنا تن تیاگ کر دیا اور گندھرب کا تن پا کر اُس سے جا ملا۔

## ادھیائے تیسرا۔ اوتار لینا رِکھبھ دیو جی کا راجا نابھ کے یہان

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت جب راجا اگنی دھر تپ کرنے کو جنگل مین چلا گیا تب نابھ آدک اُسکے بیٹے اپنے اپنے کھنڈ مین ساتھ دھرم
اور پرجا پالن کے راج کرنے لگے کچھ دن کے بعد راجا نابھ بڑے بیٹے نے میرودیبی اپنی استری سمیت سنتان کی اِچھا سے جنگل مین جا کر بہت ١ मेरुदेवी
دن تک پرمیشور کا تپ کیا پھر رانی سمیت اپنے گھر آکر براہمن اور رکھیشورونکو بُلا کر جگت کرنے لگا جب جگت اچھی طرح سمپورن ہوئی تب
نارائن جی سانولی صورت موہنی مُورت نے سنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے کریٹ مکٹ کُنڈل بیجنتی مالا پہنے ہوئے ناپ ہاری چِتون
مند مند مُسکراتے ہوئے اگنی کُنڈ سے نکلکر درشن دیا اُنھین دیکھتے ہی راجا نابھ اور رکھیشور آدک جتنے آدمی جگت شالا مین بیٹھے تھے
ڈنڈوت کر کے کھڑے ہو کر اُنکی استُتِ کرنے لگے اور دیوتاؤن نے آکاش سے اُنپر پھول برسائے اور راجا نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ
اے ترلوکی ناتھ آپ نے مجھ غریب کی اِچھا پُوری کرنے کیواسطے دیال ہو کر درشن دیا کسکی ایسی سامرتھ ہی جو تمھاری مہما برنن کر سکے ہر جنون
مین بھگتِ کرنے والونکو چارون پدارتھ ملتے ہین سو مجکو ایسا بردان دیجیے کہ جسمین تم سا بیٹا میرے یہان پیدا ہو یہ بات سُنتے ہی
جگت بھگوان خوش ہو کر بولے کہ اے راجا تمنے مجھ ایسا بیٹا پیدا ہونے کیواسطے چاہنا رکھکر تپ اور جگت کی ہی سو ہم تمھارے گھر اوتار
لینگے یہ کہکر بھگوان بکنٹھ کو پدھارے اور راجا نے براہمن اور رکھیشورونکو دچھنا دیکر بدا کیا اور جیسے جگ پرساد جگت میرودیبی ٢ यज्ञ
اپنی رانی کو کھلایا ویسے ہی اُسکے گربھ رہا تب برھما جی نے دیوتاؤن سمیت گربھ استُتِ کرنے کے لیے راج مندر پر آکر کہا
کہ اے راجا تیرا بھاگ اُدی ہوا جو ادپرش بھگوان تیرے یہان پُتر ہو کر اوتار لینگے جب برھما جی وغیرہ سب دیوتا گربھ استُت
کر کے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے تب دسوین مہینے پربرہم پرمیشور نے رانی کے گربھ سے اوتار لیکر جیسے ہی اپنی سانولی صورت

چتر بھجی مورت کریٹ کنڈل تلک ساجی نورتن بھُج بند اور بن مالا براجی کو سُنبھہ سن بھجنتی مالا گلے مین پہنے راجا نابھ اور میرو دیبی کو درشن دیا تب وہ بڑی آنند مین ہوکر ڈنڈوت کرکے اُنکی اُستُت کرنے لگے اور دیوتاؤن نے اپنے بانون پر بیٹھکر آکاش سے اُپر پھول برسائے اور اپسراؤن نے ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سُنایا اور برھماجی نے آکر رکھبھ دیوجی اُنکا نام رکھا جب برھماجی وغیرہ سب دیوتا ڈنڈوت اور اُستُت کرکے وہانسے چلے گئے تب پربرہم پرمیشور بالک روپ ہوکر رُدن کرنے لگے -

## ادھیاے چوتھا - راجا نابھ کا اپنی استری سمیت بن مین جاکر تپ کرنا اور رکھبھ دیوجی کا راجگدی پر بیٹھنا

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرچھت رکھبھ دیوجی چھتیس گن ندھان آدپرش بھگوان نے راجا نابھ کے یہان جنم لیا تب راجا نے اُنکو پرمیشور کا اوتار سمجھکر بڑی خوشی سے براہمنون اور جاچکون کو اتنا دان اور دچھنا دیا کہ اُسکے راج مین کوئی آدمی کنگال نہ رہکر سب دھن وان ہوگئے اور راجا اور رانی رکھبھ دیوجی کی بال لیلا کا سُکھ دیکھنے سے اپنا جنم سُپھل جانکر ماری خوشی کے جامہ مین نہین سماتے تھے جب رکھبھ دیوجی سیانے ہوکر راجگدی پر بیٹھنے کے قابل ہوئے تب راجا نے اپنے منتری اور پرجا کو اُنسے خوش دیکھکر بچار کیا کہ اب اُنکو راجگدی پر بیٹھالکر مجکو پرمیشور کا بھجن کرنا چاہیئے ایسا بچارتے ہی راجا نے جوتشیون سے اچھی ساعت پوچھکر رکھبھ دیوجی کو راجگدی پر بیٹھال دیا اور آپ استری سمیت بدری کیدار مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا کچھ دن بعد جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بیکنٹھ کو پار اُتر گیا اور رکھبھ دیوجی نے دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ ایسا راج کیا کہ جنکے راج مین باگھ اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے اور کوئی رعیت کنگال اور دکھی نہ تھی اُنکی اُستُت دیولوک مین دیوتا کیا کرتے تھے جب اندر نے سب چھوٹون اور بڑون کے مُنہ سے اُنکا جس اور پرتاپ سُنا تب ڈاہ سے اُنکے راج یعنی بھرت کھنڈ مین پانی نہین برسایا جب رکھبھ دیوجی کو یہ حال معلوم ہوا تب اُنھون نے اندر کے اگیان پر ہنسکر اپنے جوگ بل سے ایسا کردیا کہ اُنکے راج مین پرجا لوگ جسوقت پانی چاہتے تھے اُسیوقت نارائن جی کی کرپا سے پانی برستا تھا جب اندر نے
१ जयन्ती یہ مہما اور پرتاپ رکھبھ دیوجی کا دیکھا تب اُنکو پرمیشور کا اوتار جانکر اپنا اپرادھ چھما کرانے کیواسطے جینتی نام اپنی بیٹی اُنکو بواہ دی تب رکھبھ دیوجی کے اُسی استری سے سَو لڑکے پیدا ہوکر اُنمین سے نو بیٹے برکت ہوگئے اور جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے اُنھین کو نو جوگیشور کہتے ہین جنھون نے راجا جنک کو گیان اُپدیش کیا تھا اُسکی کتھا گیارھوین اسکندھ مین آویگی اور نو بیٹے نو کھنڈ کے راجا ہوئے بھرت نام اُنکا بڑا بیٹا اپنے باپ کی خاص راجگدی پر بیٹھا اور اکیاسی بیٹے براہمنون کے سمان بید پڑھنے اور تپ کرنے لگے ایک سمے رکھبھ دیوجی نے سب پرجا کو جگ مین بیٹھالکر اپنے بیٹونکو یہ گیان اُپدیش کیا کہ ای بیٹے دُنیا مین جتنے جیو جڑ اور چیتن دیکھتے ہو ایکدن سب کا ناش ہوکر کیول نارائن جی ابناشی پرش استھر رہینگے اور اُنھین کی سنگت ستر مین رہنے سے سب جیو چلتے پھرتے ہین سو تم لوگ اُسی پرمیشور کا دھیان ہردے مین رکھکر سنساری جیوون سے موہ توڑکر گیانی اور مہاتما لوگونکا ست سنگ رکھو جسمین تمھاری گت ہو بُری سنگت کرنے سے آدمی جلدی خراب ہوجاتا ہی اس سے بُری سنگت مت کرو آدمی جبتک سنساری سُکھ سپنے کیطرح جھوٹھا نہین سمجھتا تب تک اُسکو سُکھ ملنا کٹھن ہی دنیا مین دربیہ اور استری دو رسی مایا روپی ایسی پھیلی ہین جسمین سب دنیا بندھ کر خراب ہوتی ہی جو آدمی ان دونون سے الگ رہی وہ اس مایا جال سے چھوٹ سکتا ہی لیکن ان دونون سے بچنا اور سنساری مایا چھوڑکر پرمیشور مین چت لگانا سہج نہین ہوتا لیکن اسکی ایک تدبیر ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ سنت اور مہاتما کی سنگت کرنا ہی اسکی جڑ ہی بغیر ست سنگ کے گیان ملنا اور سنسار کو جھوٹھا جاننا اور پرمیشور کے چرنون مین پریت ہوتا بہت کٹھن ہو سادھو اور مہاتماؤن کی سنگت کرنے سے دھیرے دھیرے

آدمی کا من برکت ہو کر پرمیشور کیطرف لگجاتا ہی سوای اسکے ایک بات کہتا ہون اسکو تم بشواس کر کے جانو کہ دنیا مین نرک اور موکش کے دو دروازہ ہین سنت اور مہاتما کی سنگت اور سیوا کرنا موکش کا دروازہ ہی اور پرائی استری سے بھوگ کرنا اور چور اور جواری اور بشئی اور شراب پینے والے کا سنگ کرنا نرک کا دروازہ ہی-

## ادھیائے پانچوان - رکھبھ دیوجی کا اپنے بیٹونکو گیان سکھلانا اور سنت اور مہاتماؤن کے لچھن کہنا

رکھبھ دیوجی نے کہا کہ ای بیٹا جن سنت اور مہاتماؤنکی سنگت اور سیوا کرنے سے موکش کا دروازہ کھلجاتا ہی اسکے لچھن سنو کہ من انکا سدا ایک رس رہتا کسی کے دربچن کہنے سے انکو کرودھ نہین ہوتا بھیتر اور باہر انکا ہمیشہ برابر رہکر ہردی مین کپٹ نہین رہتا اور ہر بھگتو نسے بہت پریت رکھتے ہین رات دن ہر کتھا اور چرچا کہنے اور سننے مین انکو سنتوکھ نہ ہو کر آلس نہین آتا ہی اپنے گھر اور پدارمین اتیتھ کیطرح رہ کر کیول اپنا پیٹ بھرنے اور ارتھ نکال لینے سے کام رکھتے ہین لابھ اور ہان ہونے سے کچھ خوشی اور فکر نہین کرتے اتیتھ کا ایک لچھن یہ ہی کہ جسطرح کوئی کنگال پردیسی دوسرے شہر یا گانون مین پہونچے اور ایکدن کسی کے گھر بھوجن کر کے دوسرے دن وہان سے چلا جائے تو بھوجن دینے والے سے اسکو کچھ موہ پیدا نہین ہوتا دوسرا لچھن اتیتھ کا یہ ہی کہ جیسے کوئی پنچھی کسی مکان مین گھوسلا بنا کر دانہ پانی کھا کر وہان رہتا ہی لیکن اس گھر کے گرنے اور بننے اور جل جانے کا کچھ سوچ اسکو نہین ہوتا ہی تیسرا لچھن اتیتھ کا یہ ہی کہ جس طرح کھیرے کا پھل اوپر سے ایک ہو کر اسکے بھیتر تین چار پھانک الگ الگ ہوتی ہین اسیطرح اتیتھ گیان والا گرہستھ بھی دیکھنے مین استری اور پتر کا موہ رکھ کر انتہ کرن سے انکو دشمن اپنا جانتا ہی ایسے برکت گرہستھ کو بھی جو کسی جیو کو دکھ نہین دیتا سادھ اور مہاتما سمجھنا چاہیئے سو تم براہمن کو بہت بڑا اور اتم جانکر دیا پوربک پرجا کو پالن کرو اسطرح کا گیان رکھنے والا جم دوتون کی پھانسی مین نہین باندھا جاتا رکھبھ دیوجی نے یہ گیان اپنے بیٹونکو سکھلا کر کچھ دن کے بعد بچار کیا کہ انت سمی یہ راج اور پدار میرے ساتھ نہ جا کر سب میرا ساتھ چھوڑ دینگے اسلیے پہلے ہی سے انکا ساتھ چھوڑ دینا چاہیئے ایسا بچار کر بھرت نام اپنے بڑے بیٹے کو راجگدی پر بیٹھالدیا اور آپ برکت ہو کر جٹا بھرت کا روپ بنالیا اور پہاڑ پر جا کر پرمیشور کا تپ اور بھجن کرنے لگے لچھن جٹا بھرت کا یہ ہی کہ مل اور موتر کرنے پر بھی نیم اور آچار اشنان ادک کا کچھ نہ رکھے اور بھوجن اور بستر کا اپاے چھوڑ دیوے کبھی جو کوئی کچھ کھلادے تو کھالیوے نہین تو بیفکر بیٹھے رہ کر اپنی کپڑے کی بھی خبر نہ رکھے سو رکھبھ دیوجی نے یہی لچھن رکھکر اشنان اور پوجا ادک سب چھوڑ دی تسپر بھی انکا روپ دیکھ کر دیوکنیا موہت ہوجاتی تھین اور چالیس کوس تک انکے مل اور موتر کی سگندھ پہونچتی تھی اسی سمی اشٹ سدھیون نے انکے پاس آکر اپنے گنونکو برنن کیا لیکن رکھبھ دیوجی نے انکیطرف آنکھ اٹھا کر بھی نہین دیکھا-

## ادھیائے چھٹوان - برکت کرنا آدمیون کا سراوگی دھرم رکھبھ دیوجی کا چلن دیکھکر

راجا پریچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ ای مُن ناتھ رکھبھ دیوجی جو نارائن کا اوتار تھے انھون نے آٹھو سدھیونکا من اپنی طرف کھینچکر انکو برکت کیون نہین کر دیا جو آدمی کرودھ لوبھ موہ من اور اندریونکو اپنے بس مین نہ رکھتا ہو اسکو اشٹ سدھ کیطرف دیکھنے سے ڈر اور کھٹکا ہی سو رکھبھ دیوجی تو ان سبکو اپنے بس مین کیے تھے انھون نے کسواسطے اشٹ سدھ کی طرف نہین دیکھا یہ بات سنکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا یہ من چنچل ہی اور کام کرودھ ادک بہت بلوان ہین بری سنگت پانے سے بس مین نہین رہتا ان مین ایک کامدیو ایسا زبردست ہی کہ جسکے نشہ مین آدمی اندھا ہو کر اپنا بھلا اور برا نہین سمجھتا اور یہی کامدیو بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورونکے تپ

اور دھیان مین بگھن ڈالکر ہزارون برس کا تپ ایک ساعت مین بگاڑ دیتا ہی یہ مَن چنچل بجلی اور پارے کی طرح کبھی ایک ٹھکانے پر
نہین رہتا اِسلیے اِس مَن کا بشواس نہ رکھنا چاہیئے جس طرح بدکار عورت اپنے خاوند کو بھلا وا دیکر دوسرے مَرد کے پاس جاتی ہی اسی
طرح مَن اور اِندریان آٹھ سدھیون کا سنگ پانے سے چتین ہوکر بُرا کرم کرنے کی اچھا کرتی ہین یہ بچار کر آنکیطرف رکھبھ دیوجی نے
نہین دیکھا جسمین کامدیو کو روکنا نہ پڑے جڑ بھرت روپ رہنے مین شاستر کے موافق دھرم رکھنے اور کھٹ کرم کرنے کا کچھ کام نہین رہتا
१ओसवाल اسلیے بہت آدمیون نے رکھبھ دیوجی کے چلن دیکھکر اشنان کرنا اور بید پڑھنا چھوڑ دیا اُسوقت سے اُس ڈال اور سراؤگی کا مت جو لوگ
بید اور شاستر کو نہین مانتے دنیا مین پھیل گیا وہی لوگ جین دھرمی کہلاکر مرنے کے پیچھے ضرور نرک بھوگتے ہین سو رکھبھ دیوجی
آگ لگنے سے جلکر اُسی اوستھا مین پرم دھام کو گئے ۔

## ادھیاے ساتوان ۔ رکھبھ دیوجی کے بیٹے بھرت جی کا راجا ہونا اور پھر جنگل مین تپ کرنے کے واسطے جانا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت رکھبھ دیوجی کے بڑے بیٹے بھرت اُنکی جگہ پر راجا ہوئے اور اُنھون نے دھرم کے ساتھ راج کرکے
२पंचजनी پرجا کو بیٹے کیطرح جانا اور بواہ اپنا پنچ جنی نام بشوروپ کی بیٹی سے کیا اور راجا بھرت کو اُسی استری سے دھومرکیت وغیرہ پانچ بیٹے بہت
३धूम्रकेतु سُندر اور پرتاپی پیدا ہوئے جب راجا نے بہت سی جگ کرکے پھل اُسکا پرمیشور کو اَرپن کر دیا تب اُنکو پرمیشور کی چتربھج مورت کا درشن دھیان مین ہونے
لگا اِسیطرح دس ہزار برس تک راج اور سکھ بھوگ کر سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھا اور برکت ہوکر راجگدی بیٹون کو سونپ دی اور آپ جنگل مین
४पुलहाश्रम جاکر پلہا شرم نام ندی کے کنارے جہان نارائن جی شالگرام سوروپ سے رہتے ہین بیٹھکر بھگوت بھجن کرنے لگے وہ پتون کی کُٹی مین کند
مُول کھاکر جیسے آنند مین رہتے تھے ویسا سکھ اُنکو راجگدی مین نہین ملتا تھا بید کی آگیا کے موافق برہمن چھتری کو شالگرام جی کی پوجا ہر روز
کرنا واجب ہی ایکدن راجا بھرت دوپہر کے وقت ندی کے کنارے بیٹھے ہوئے سورج دیوتا کا دھیان کر رہے تھے اُسوقت ایک ہرنی گربھونتی
اپنے غول سے پھوٹ کر جیسے وہان پانی پینے لگی ویسے ہی ایک سنہ گرجا ہرنی اُسکی آواز سنتے ہی بھاگی تو ندی کا سوتا پھاندتے وقت بچہ
اُسکا پیٹ سے گر پڑا سو وہ بچہ اپنا جیتا ہوا چھوڑکر اُسیجگہ مرگئی راجا بھرت نے یہ حال دیکھ کر بچار کیا کہ یہ بچہ وہان پڑا رہنے سے کوئی جانور
اُسکو کھالے یا ماری بھوکھ پیاس کے مرجاے تو مجکو پاپ ہوگا اُسکا بوجھ میرے اوپر ڈال دیا اِسلیے مجکو اسکی رچھا کرنا چاہیئے ایسا بچار کر
راجا دھرم اور دیا کی راہ سے اُس بچہ کو اُٹھا لایا اور پانی سے دھوکر اپنی کُٹی مین رکھا اور گئو کا دودھ پلاکر اُسکو پلنے لگا ۔

## ادھیاے آٹھوان ۔ کھو جانا اُس بچے کا اور تن تیاگ کرنا راجا بھرت کا اُسی سوچ مین

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب اُس بچے کو پالنے سے بھرت جی کو بہت موہ پیدا ہوا تب وہ اپنے ہاتھ سے ہری ہری گھاس
چھیلکر اُسکو کھلانے اور اپنے پاس سُلانے لگے جب دِسا پھرنے اور اشنان کرنیکے واسطے کہین باہر جاتے تھے تب اُسکو اپنے ساتھ رکھتے
تھے اور پوجا اور جپ کرتے وقت بھی اُسکو اپنے پاس بیٹھائے رہتے تھے ہر روز بھرت جی نے اتنی پریت اُس بچے سے بڑھائی کہ اُنکے
جپ اور دھیان مین بادھا ہونے لگی جب وہ بچہ کہین چلا جاتا تھا تب وہ اُسکے سوچ مین بہت اُداس ہوتے تھے ایک دن وہ
بچہ چھوٹ کر جنگل مین چلا گیا اور اپنے غول مین ملجانے سے پھر کُٹی پر نہ آیا جب راجا بھرت نے بہت ڈھونڈھنے پر بھی نہ پایا تب وہ
سوچ کرکے کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی چوک ہوئی جو مین نے اُسکو اکیلا چھوڑ دیا اِسی سے وہ بھاگ گیا جو مین ایسا جانتا کہ وہ بچہ
میرا چلا جائیگا تو کسواسطے اسکو اکیلا چھوڑ دیتا پرمیشور مجھپر دیال ہوکر میرا بھاگ اُدے کرین جسمین وہ بچہ میرا پھر میرے پاس چلا آوے

وہ بچہ ڈانٹے سے منیشوروں کے بالک کے سمان ڈرتا تھا اور اے پرتھوی تو اسکو اکیلا دیکھہ کر اُٹھا لیگئی ہی سو تو میرے بچے کو تبلادے جب سوچ اور بلاپ کرتے رات ہوگئی تب کہا کہ اے چندرما تم اُس بچے کو ضرور دیکھتے ہو گے جہان میرا بچہ ہو تم کرپا کرکے بتلا دو جسمین وہ ملجائے نہین تو میرا پران نکلا چاہتا ہی جیسا سوچ کوئی اپنے بیٹے کے مرنے کا کرتا ہی ویسا ہی سوچ بھرت جی نے اُس بچے کے واسطے کرکے اُسدن اسنان اور پوجا اور بھوجن کچھہ نہین کیا اور اُسی سوچ مین اپنا تن تیاگ کردیا سو مرتے وقت دھیان اور پران اُنکا اُس بچے مین لگا تھا اس سبب سے وہ تن چھوڑکر ہرن کا تن پایا۔

## ادھیائے نوان۔ تیاگ کرنا بھرت جی کا ہرن کے تن کو اور پیدا ہونا ایک براہمن کے گھر

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت بھرت جی ہرن کا جنم پاکر جنگل مین رہنے لگے لیکن ہر بھجن کے پرتاپ سے وہ اپنے پورب جنم کا حال جانتے تھے اسلیے اپنی اگیانتا سمجھکر من مین کہا کہ دیکھو مین نے ہر چرنون کا دھیان چھوڑکر جیسی پریت اُس بچے سے کی ویسی اپنی استری اور پتر کی کبھی نہین کی تھی اور اُسکے موہ مین پھنسکر ایسا خراب ہوا کہ آدمی سے ہرن کا تن پایا بھرت جی پچھلی بات سوچکر کسی ہرنی وغیرہ سے کچھ پریت نہ رکھو کر کہتے تھے کہ نہ معلوم اُنکی سنگت کرنے سے پھر میری کیا گت ہوگی یہ بات سمجھکر بھرت جی نے کسی جیو کو دُکھ دینا اور ہری گھاس کھانا چھوڑ دیا جو پھل اور پتا سوکھ کر گر پڑتا تھا اُسیکو کھا کر ہرن کے تن مین بھی پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے تھے اتنی کتھا سنا کر شُکدیو جی بولے کہ راجا موت سے ہر ساعت آدمی کو ڈرنا چاہیئے نہ جانے کسوقت موت آجاوے اور ایک ہرن کے بچے سے موہ کرنے سے ایسے مہاتما کی یہ گت ہوئی تو دوسرا کون گنتی مین ہی جو پرمیشور کا دھیان چھوڑکر مایا روپی جال مین پھنسے گا اُسکی یہی گت ہوگی سو بھرت جی اُسی تن مین دن رات اِس بات کا سوچ کرتے تھے کہ جلدی یہ شریر میرا چھوٹے تو آدمی کا شریر پاکر پرمیشور کا بھجن کرون اسطرح کچھہ دن بسر کرکے ایکدن ندی کے کنارے پر جاکر پار جانا چاہا تو سوکھے پتے کھانے سے بدن مین کچھ طاقت نہ رہی تھی اِس سے سوتا پھاندتے وقت پُلہا شرم ندی مین ڈوب کر مرگئے تو وہ تن چھوڑکر ہر بھجن کرنے کے پرتاپ سے کر چھیتر مین آکر اتھربن بید پڑھنے والے براہمن کے بیٹے ہوئے اور نام اُنکا بھرت ہوا جب سیانے ہوئے تب پہلے جنم کا حال یاد کرکے سنساری موہ مین نہین پھنسے اور دن رات پرمیشور مین دھیان لگائے رہے اپنے باپ کے ڈانٹنے پر بھی پڑھنے مین جی نہین لگاتے تھے تب اُس براہمن نے انت سمے دوسرے بیٹون سے جو پڑھے تھے کہا کہ اے بیٹا مین نے بہت چاہا کہ بھرت تمھارا بھائی کچھ پڑھے لیکن اُسنے پڑھنے مین چت نہین لگایا اِس کارن مور کھہ بنا رہا سو تم لوگ میرے انت سمے کی بات مانکر ایسی تدبیر کرنا جسمین وہ پڑھکر ہوشیار ہوجائے جب وہ براہمن یہ کہکر مرگیا تب اُسکے بیٹون نے بھرت جی کے پڑھنے کے واسطے بہت اُپای کیے لیکن بھرت جی کچھ نہ پڑھے اور جڑ بھرت روپ بنکر ایسا چلن پکڑا کہ جب کوئی کچھ کھلادے تو کھالیوین اور پلادے تو پی لیوین نہین تو کچھ سوچ نہ رکھ کر دن رات پرمیشور کے دھیان مین مگن رہین۔ اِس سمے مین بھی ایسا چلن رکھنے سے جڑ بھرت کہلاتے ہین بھرت جی کے بھائیون نے یہ حال دیکھ کر اُنسے من اپنا ہٹا لیا لیکن کبھی کبھی بھوجن اُنکو دیدیا کرتے تھے جب اُنھون نے دیکھا کہ یہ کوئی کام گھر گرہستی کا نہین کرتا ہی مفت مین کھاتا ہی تب اُنھون نے اپنا کھیت رکھانے کے واسطے بٹھا لکر کہا کہ تم دیکھا کرو جسمین کوئی اِس کھیت کا اناج نہ لیجانے پاوے اور پشو پنچھی بھی نہ کھانے پاوین جڑ بھرت نے کچھ رکھواری اُسکی نہ کی وہان آنند سے بیٹھکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرنے لگے بھلون کا ایک راجا جو اُس دیش مین رہتا تھا اُسنے یہ منت مانی کہ اے بھدرکالی جو میرے بیٹا ہو تو مین تمکو آدمی کا بلدان چڑھاؤن جب بھدرکالی کی کرپا سے

اُسکے پیدا ہوا تب اُسنے ایک بالک بلدان دینیکے واسطے مول لیکر پالا جب وہ لڑکا اپنے بلدان دیے جانیکا حال سُنکر بھاگ گیا تب راجا
اپنے نوکرون سے بولا کہ کچھ روپیہ دیکر ایک آدمی بلدان دینے کے واسطے ڈھونڈھ لاؤ جب وہ لوگ ڈھونڈھتے ہوئے رات کے
وقت اُس کھیت پر پہونچے تب اُنھون نے وہان جڑبھرت کو موٹا تازہ دیکھ کر بلدان دینے کے واسطے پکڑلیا اور رسّی گلے مین باندھکر
راجا کے مندر پر لیگیے وہ راجا جڑبھرت کو موٹا تازہ دیکھ کر خوشی سے بولا کہ تم ایسا اچھا آدمی بلدان دیے کیواسطے لائے ہو کہ جو اپنے مرنے کا
کچھ ڈر نہ رکھ کر آنند مورت دکھلائی دیتا ہی بھدرکالی اسکا بلدان پاکر بہت خوش ہوگی اور راجا کے پروہت اور برہمن جو مورکھ
بید اور شاستر کا حال کچھ نہ جانتے تھے کہ برہمن کا بلدان دیا جاتا ہی یا نہین سو راجا نے اس بات کا بچار نہ کرکے جڑبھرت کی حجامت
بنوائی اور اُبٹن اور پھلیل لگا کر اشنان کرایا اور بلدان دینے کے واسطے اُسکو نیا کپڑا اور گہنا پہنایا اور عطر اور چندن بدن مین ملکر بہت
اچھا بھوجن اُسکو کھلایا اُسوقت جڑبھرت نے خوش ہوکر اپنے من مین کہا کہ جب سے میری ماتا اور پتا مرے ہین تب سے مجھے
کسی نے ایسا بھوجن نہین کھلایا تھا آج مجکو بہت اچھا کھانا یہ لوگ بڑے پیار سے کھلاتے ہین جب بھوجن کرانے کے پیچھے جڑبھرت
کے گلے مین اچھا پھولون کا ہار پہنا کر اُسکو بھدرکالی کے سامنے لاکر کھڑا کیا تب برہمنون نے راجا کے ہاتھ مین ننگی تلوار دیکر کہا کہ
اسکو مارو جیسے راجا نے تلوار مارنے کو ہاتھ اُٹھایا ویسے جڑبھرت نے یہ بات بچار کر سر اپنا اُسکے سامنے جھکا دیا کہ پوری اور مٹھائی کھانے
کے وقت مین نے اپنا منھ پھیلایا تھا اب تلوار کھانے کے وقت گردن سامنے سے ہٹانا اُچت نہین ہی بھدرکالی نے اُسکو سر جھکاتے دیکھ کر
بچار کیا کہ یہ سب براہمن ایسا گیان نہین رکھتے جو راجا کو بلدان کرنے سے منع کرین اور اس براہمن ہر بھگت کے دُکھ دینے مین ایسا نہ ہو کہ
نارائن جی مجکو ڈنڈ دیوین جو مین اسکی رچھا نہین کرونگی تو مجکو پاپ ہوگا کسواسطے کہ جو کوئی آدمی اپنے سامنے کسیکو بنا اپرادھ دُکھ دیوے
تو اُسکی رچھا کرنی چاہیئے نہین تو دیکھنے والے کو پاپ لگتا ہی ایسا بچار کر بھدرکالی نے بڑا کرودھ کیا اور تلوار اور کھپر ہاتھ مین لیے ہوئے
چلّا کر ایسا ڈپٹا کہ راجا وہ آواز سنتے ہی اپنے پروہت سمیت بہرا ہو کر ایسا بیہوش ہوگیا کہ تلوار ہاتھ سے گر پڑی تب بھدرکالی نے
اُسی تلوار سے راجا اور پروہت کا سر کاٹ لیا اور دونون کا سر گیند کیطرح اچھالکر اس اچھا سے ناچنے لگی کہ جسمین جڑبھرت خوش ہوکر
مجکو کرپا اور دیا کی درشٹ سے دیکھے تو میرا بھلا ہو اور اُنکے دُکھی رہنے سے میرا بھلا نہ ہوگا جب بھدرکالی کے ناچنے پر بھی وہ اُسیطرح
سر جھکائے کھڑے رہے تب بھدرکالی نے استت کرکے اُنسے کہا کہ ای برہم دیو آپ کرپا کرکے میرا اپرادھ چھما کرین کسواسطے کہ جب کسی کا
بھگت یا سیوک دوسرے کا اپرادھ کرتا ہی تب اُسکے مالک کا نام دھرا جاتا ہی سو آپ ایسا نہ سمجھین کہ یہ راجا بھدرکالی کا بھگت تھا
یہ میرا بڑا دشمن تھا جسنے آپ ایسے مہاتما کو دُکھ دینا چاہا اور راج اور دھن کے نشے مین اندھا ہو کر تمکو نہین پہچانا جڑبھرت نے یہ
بات سنتے ہی مسکرا کر کہا کہ آتما کا ناش کبھی نہین ہوتا اسلیئے مین اپنا سر کٹنے سے نہین ڈرتا لیکن تیرا بھگت اس پاپ کے بدلے نرک
بھوگے گا یہ سوچ مجکو ہی جڑبھرت یہ کہکر وہانسے چلا آیا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا تم سچ کرکے جانو کہ جو آدمی من اپنا
پرمیشور مین لگائے رہتا ہی اُسکو کوئی دُکھ نہین دے سکتا -

| | |
|---|---|
| اُدھیاے دسوان | راجا رگھوگن کا جڑبھرت کو پکڑ کر اپنے سکھپال مین لگانا |

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا دوسرا حال جڑبھرت کا سنو کہ راجا رگھوگن[1] سندھ سبیر[2] اپنے نگر سے پالکی پر چڑھ کر کپل دیو جی کے
پاس گیان سیکھنے جاتا تھا راہ مین ایک کہار اُسکی سواری کا بیمار ہوگیا اُسیطرف کہین جڑبھرت بھی پرمیشور کے دھیان مین آنند سے

१ रघूगण
२ सिंधुसुवीर

بیٹھے تھے دوسرے کہارون نے جڑبھرت کو موٹا تازہ دیکھ کر پکڑ لیا اور پالکی مین لگا دیا جڑبھرت خوشی سے راجا کی پالکی اُٹھاتے چلے جاتے تھے اور اپنے اس آپان کا کچھ سوچ اُنکو نہ تھا لیکن زمین کو دیکھتے ہوئے چینٹی وغیرہ جیوون کو دبنے سے بچاتے ہوئے پانوٴن رکھتے تھے اس سبب سے جب کئی مرتبہ پالکی ہلی تب راجا نے کرودھ کرکے کہارون کیطرف دیکھ کر کہا کہ تم لوگ پالکی کیون ہلاتے ہو کہار بولے کہ اے مہاراج ہمارا کچھ قصور نہین یہ نیا کہار پالکی ہلاتا ہے یہ بات سنکر راجا نے جڑبھرت سے کہا کہ اے کہار تو اتنا موٹا تازہ دیکھ پڑتا ہے ابھی اتنا راستہ نہین چلا جو تھک گیا اپنے پران کا ڈر نہ رکھ کر مرنے کی اچھیا رکھتا ہے جو پالکی ہلاتا ہے اچھی طرح نہین لے چلتا جڑبھرت یہ بات سنکر چپ ہو رہے اور کچھ جواب راجہ کو نہ دیکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو اس شریر کو کرم کے موافق سکھ دُکھ ملتا ہے اور پرماتما ان دونون سے الگ رہ کر ہمیشہ ایکطرح پر رہتا ہے جب جڑبھرت چپ ہوئے تب راجا پھر کرودھ کرکے بولا کہ اے کہار تو ہماری بات کا جواب کیون نہین دیتا یہ بات سنکر جڑبھرت نے بچار کیا کہ یہ اپنے کو بڑا گیانی سمجھتا ہے اسلیے اسکا ابھمان توڑنا چاہیئے ایسا بچار کر جڑبھرت ہنسکر بولے کہ اے راجا تمنے کہا کہ تو بہت راہ نہین چلا اور تھک گیا جو آدمی بنفائدہ پھرتا ہے وہ تکلیف پانے سے ضرور ماندہ ہوگا کیون ایسا کرم نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جائے اور تمنے کہا کہ تو دُبلا نہ ہوکر موٹا تازہ دکھلائی دیتا ہے سوا اے راجا پرماتما جسکو جیو کہتے ہین وہ ہر ساعت چین رہ کر نہ موٹا ہی ہوتا ہے نہ دُبلا ہی ہوتا ہے ہمیشہ برابر رہتا ہے جو اُسکو دُبلا کہو تو وہ ایسا باریک ہے کہ کسی کو دکھلائی نہین دیتا اور جو اُسے موٹا سمجھو تو اُسکے براٹ رُوپ مین سارا سنسار اور چودھون لوک موجود ہین اور یہ شریر ناش ہونے والا کبھی موٹا اور کبھی دُبلا رہتا ہے جسنے اس انت شریر مین پریت لگائی اُسکو ان باتونکا بچار کرنا چاہیئے اور جو تمنے کہا کہ تو مرنے کی اچھیا رکھتا ہے سو میرے نزدیک جینا اور مرنا دونون برابر ہین بے موت آئے کوئی نہین مرتا اور اے راجا پرمیشور کا پرکاش میرے اور تمھارے اور سب جیوون کے تن مین برابر ہے اس سے مین سوامی اور سیوک کو برابر جانتا ہون اور تم ابھی شریر تک راجا ہو مرنے کے بعد ہم اور تم دونون برابر ہو جائینگے اسلیے تمکو یہ سامرتھ نہین ہے کہ جو آتما ابناشی پرش کو دُکھ دے سکو اس جھوٹھی کایا کو جو چاہو سو ڈنڈ دو دکھ اور سکھ اور خوشی اور رنج شریر کو ہوتا ہے اور پرماتما شریر مین الگ رہ کر دُکھ اور سکھ سے کچھ کام نہین رکھتا یہ بات سُنکر جب راجا کو گیان پراپت ہوا تب وہ پالکی سے اُتر پڑا اور جڑبھرت کو ڈنڈوت کرکے بولا کہ اے مہاراج مین نے سنساری جال مین پھنسے رہنے سے تمکو نہین پہچانا سچ کہو تم کوئی رکھیشور یا مہاپرش کا اوتار ہو کر اودھوتون کیطرح اپنا بھیس بدلے پھرتے ہو کرپا کرکے اپنا بھید بتلاؤ اور مجکو گیان سکھلا کر بھوساگر پار اُوتارو مین شیو مہادیو جی کے ترشول اور جمراج اور چندرما اور سورج اور اگن وغیرہ کسی دیوتا سے اتنا نہین ڈرتا جتنا براہمن کے شاپ سے ڈرتا ہون سو اپرادھ میرا چھما کرو یہ بات سنکر جڑبھرت نے کہا کہ اے راجا یہ جیو اپنی کرنی سے کبھی دیوتا ہوتا ہے کبھی آدمی اور آدمی کے تن مین کبھی راجا کبھی بھکھاری ہوتا ہے پہ گت اس شریر کی سمجھکر پرماتما کو جسے جیو کہتے ہین ان سب سے الگ جاننا چاہیئے اتنا گیان کہنے کے پیچھے جڑبھرت نے سب حال اپنے پورب جنم کا راجا رگھوگن سے برنن کیا۔

## ادھیائے گیارھوان۔ گیان اپدیش کرنا جڑبھرت کا راجا رگھوگن کو

جڑبھرت نے کہا کہ اے راجا تم آدمی کے اگیانتا کو دیکھو کہ وہ اپنے کانون سے جن استری اور پتر آدک کا دُرجن سنکر دُکھ پاتا ہے اُنکی طرف سے اُسکا چت پھیر بھی نہین ہٹتا اور جھوٹھ اور سچ بولکر کیطرح دس روپیہ کما کر اُنھین لوگونکو پالتا ہے اور چھ چور اور ٹھگ اُنھو پہر آدمی کے ساتھ رہ کر اسطرح اُسکے اچھے کرمونکو چرا لیتے ہین جسطرح راہ مین چور اور ٹھگ دولتمند کے ساتھ لگ کر

اُوسر پاکر اُسکو لوٹ لیتے ہین اور چوہا گھر مین رہنے سے کھانے پینے پر بھی کپڑا وغیرہ کاٹ ڈالتا ہی اور جسکے گھر مین چوہا ہو اُسکی چیز خراب نہین ہوتی ہی۔ اُن چھوون مین سے ایک چور مَن کو سمجھو جسکے چلائمان ہونے سے آدمی بُرا کرم کرکے خراب ہوتا ہی اور دوسرے پانچ جور اور ٹھگ کام کرودھ لوبھ موہ اور اندریان ہین جنکے بس ہوکر بُرا کرم کرنے سے آدمی کا دھرم جاتا رہتا ہی اسلیے آدمی کو چاہیے کہ اِن چھوون چور اور ٹھگ کو اپنے بس رکھ کر آپ انکے بس نہ ہو جای جب جڑ بھرت نے یہ بات راجا رگھوگن سے کہی تب راجانے پھر اُنکو ڈنڈوت کی

## اُدھیاے بارھوان۔ تعریف کرنا راجا رگھوگن کا منکھ تن کی

راجا رگھوگن نے جڑ بھرت سے اتنا گیان سنکر پھر کہا کہ ای مہاراج منکھ تن سے بڑھ کر دوسرا چولا اُتم نہین ہوتا جس سے تم ایسے گیانی اور مہاتما کا درشن مجکو ملا اور منکھ کا جنم دیوتاؤن سے بھی اچھا سمجھنا چاہیے جو دیوتا پرمیشور کا تپ کرین تو سوای مکت کے دوسرا منورتھ اُسکو نہین ملسکتا اور بھرت کھنڈ کا آدمی جس مطلب کیواسطے ہر بھجن کرے وہی پھل اُسکو پراپت ہوتا ہی اسلیے مین منکھ تن کو دیوتاؤن سے اُتم جانکر ڈنڈوت کرتا ہون جڑ بھرت یہ بات سنکر بولا کہ ای راجا یہ سب بات مین نے تجھ سے کہی اسکا ارتھ تو نے سمجھا یا نہین راجا بولا کہ ای مہاراج مین سنساری جیو بہت مورکھ اور اگیان ہون اس سے یہ گیان اچھی طرح نہین سمجھا آپ دیال ہوکر بتا رہو پرکھ کیسے تب مین سمجھ سکتا ہون یہ بات سنکر جڑ بھرت ہنسکر بولا کہ ای راجا یہ بات مشکل ہی ایسا گیان جگ اور پوجا اور تپ کرنے اور برکت ہونے اور بن باس کرنے اور پنچ اگن تاپنے اور جل مین بیٹھنے اور دان دینے سے بھی نہین ملتا ہی بلکہ اِن سب کرمون کے کرنے سے آدمی کو اس بات کا اہنکار رہوتا ہی کہ مین نے ایسے اچھے کام کیے ہین میرے برابر دوسرا کون ہوگا شُبھ کرم کرنے سے بھی وہ اہنکار کرنے سے خراب ہوجاتا ہی اور جب تک اہنکار چھوڑ کر سنت اور مہاتما کے چرنون کی دھور اپنے ماتھے پر نہین لگاتا تب تک یہ گیان اُسکو نہین ملتا اور مہاتما کا درشن دُرلبھ ہی اور ای رگھوگن تم سمجھو کہ مین راجا ہون سو مین بھی پچھلے جنم مین بھرت نام ساتون دیپ کا راجا تھا لیکن وہان رہتے مین اپنا بھلا نہ سمجھکر راجگدی چھوڑ دی اور بن مین جاکر نراین جی کی شرن مین ہوکر ہر بھجن کرنے لگا سو تمکو ابھی تک اپنی راجگدی کا ابھمان بنا ہی اس سے دوسرے جیو ویسا نہین رکھتے جسطرح پرکاش پرمیشور کا تمھارے تن مین ہی اسیطرح پرمیشور کا پرکاش اِن کہارون مین بھی سمجھنا چاہیے اور گیان کی درشٹ سے یہ لوگ اور سب جیو پرمیشور کے تمھارے برابر ہین سو تم اپنے شریر کے سُکھ کیواسطے اُنکو دُکھ دیتے ہو سو بہت نامناسب ہی یہ گیان سُنتے ہی راجا رگھوگن مارے ڈر کے کانپنے لگا اور جڑ بھرت سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہاراج مین برہمن کے شاپ سے بہت ڈرتا ہون ایسا نہ ہو کہ آپ کرودھ کرکے مجکو کچھ شاپ دین۔

## اُدھیاے تیرھوان۔ کہنا جڑ بھرت کا ایک دھنی بنیے کا حال راجا رگھوگن سے

راجا رگھوگن کی بات سنکر جڑ بھرت نے کہا کہ ای راجا تو مت ڈر مین تجکو شاپ نہین دونگا سُن گیانی اور مہاتما لوگ سنساری سُکھ سپنے کی طرح جھوٹا سمجھکر اس شریر سے پریت نہین رکھتے اور پرماتما شریر سے اسطرح الگ ہی جسطرح پنچھی برچھ پر بیٹھا ہو اور اُس برچھ کے کاٹنے سے پنچھی کو دُکھ نہین ہوتا جو پنچھی بیفائدہ اُس درخت کو اپنا جانکر روے تو سوچ کرنا بیکار ہی جو کوئی اُس شریر کو اپنا سمجھکر سنساری سُکھ مین مَن لگاتا ہی اُسکو سوای دُکھ کے سُکھ نہین ہوتا جب وہ برکت ہوکر پرمیشور مین دھیان لگاتا ہی تب اُسکو سُکھ ملتا ہی اور پرمیشور کی بھگت کرنے سے ہردے مین گیان کا دیپک روشن ہوکر کام اور کرودھ کا اندھیارا اُسکے بھیتر سے ہٹ جاتا ہی یہ گیان سُنکر راجا رگھوگن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج مین نے آپ کو پہچانا کہ آپ برہمن ہین جسطرح روگی کا دُکھ امرت پینے سے چھوٹ جاتا ہی اُسی طرح آپ سنساری منکھون کو جو مایا اور موہ مین پھنسکر خراب ہو رہے ہین اپنا درشن دیکر کرتارتھ کرتے ہین سو مجکو بھی اپنا داس سمجھ کر

ورشن دیا یہ بات سنکر جڑبھرت بولے کہ ای راجا مین ایک اتہاس کہتا ہون تو اُسکے سننے سے بھو ساگر پار اُتر جائیگا سُن - ایک بنیا
بہت دھن والا بہت سی چیزین بیاپار کی اپنے ساتھ لے کر کسی دِساور کو چلا اور اُسنے مارے کنجوسی کے مال کی نگہبانی کے واسطے کوئی
نوکر اپنے ساتھ نہ رکھا اِسلیے چھ چور اُسکے ساتھ ہو گیے اور اُن چورون کے مددگار اور بھی اُسکے پیچھے پیچھے چلے جاتے تھے تھوڑی دور
شہر سے باہر جاکر وہ بنیا راہ بھولکر ایسے جنگل مین پہونچا جہان کوسون تک بستی نہ تھی جب جنگل مین شیر اور ریچھ اور کٹیلے درخت اور
ندی نالے بہت ہونے سے اُسکو راہ چلنا مشکل ہو گیا تب وہ بنیا مارے ڈر کے اُس جنگل سے پار ہونے کے لیے شام تک برابر چلا گیا
لیکن بستی نہ ملی اور اُسی جنگل مین رات ہو گئی جب بنیا رات کو ایک نالے مین اپنے مال سمیت پہونچا تب وہی چھ چور اور اُنکے حمایتی مددگار
سب مال اُسکا لوٹنے لگے اُس وقت اُس بنیے نے رو کر اپنے من مین کہا کہ اگر کچھ بھی مال بچ جاتا تو اُسکو بیچکر پھر بیاپار کرتے وہ بنیا
ایسا بچار کر جس چیز کا بچاؤ کرتا تھا اُسکو وہ سب چور لوٹتے تھے جب سب مال اُسکا چور لوٹ لیگئے تب وہ بنیا گھبرا کر اُس جنگل مین
اپنے ٹکنے کی جگہ ڈھونڈھنے لگا لیکن کوئی جگہ اُسکو رہنے کیواسطے نہ ملی اور وہ شیر اور ہاتھی وغیرہ کی بولی سُنکر ڈر سے کانپتا ہوا راہ چلا جاتا
تھا جب کہین زمین پر سانپ اور بچھو دیکھتا تھا تب ٹھوکر کھا کر گر پڑتا تھا اور کہین پیر مین کانٹے چبھنے سے دُکھ پاتا تھا اگر کسی درخت کے
نیچے سُستانے لگتا تھا تو درخت پر اُلو کی آواز سنکر وہانسے بھی بھاگ جاتا تھا کبھی جنگل مین آگ لگی دیکھ کر اُسکے ڈر سے دوسری طرف دوڑتا
پھرتا تھا اسی بپت مین بھاگتا ہوا ایک سوکھی کنوین مین گر پڑا اُس کنوین پر ایک برگد کا درخت تھا ایک ڈالی اُسکی اُس کنوین مین لٹکتی تھی
جب وہ بنیا آدھے کنوین مین پہونچا تب وہ ڈالی اُسکے ہاتھ لگی اُسکو پکڑ کر لٹک گیا اور اُس کنوین مین ایک سانپ نیچے بیٹھا تھا اور اندھیاری
رات مین بجلی چمکنے سے اُسنے دیکھا کہ کنوین مین ایک سانپ پھن نکالے بیٹھا ہی اور جس ڈالی کو وہ پکڑے تھا اُس ڈالی کو اوپر سے دو چوہے
سیاہ اور سفید رنگ کے کاٹ رہے تھے تب بنیے نے بچارا کہ جو مین کنوین مین کودپڑون تو سانپ کے کاٹنے سے مر جاؤنگا اور جو نہین
کودتا تو ڈالی کے کٹ جانے سے گر کر سانپ کے مُنھ مین جا پڑونگا یہی سوچ اور بچار بنیا کر رہا تھا اور اُسی برگد کے درخت مین ایک شہد کا
چھتا لگا تھا ڈالی ہلنے سے ایک ایک بوند شہد کی ٹپک کر جو اُس بنیے کے مُنھ مین گرتی تھی تو وہ بنیا ایسی بپت مین بھی وہ شہد چاٹ کر
بہت خوش ہوتا تھا اسیطرح اُس بنیے کی عمر اُس کنوین مین لٹکتے ہوئے بیت گئی اور کوئی اُسکو نکالنے والا وہان نہین پہونچا جب ایک
دن اُن دونون چوہون نے اوپر سے ڈالی کاٹ دی تب وہ بنیا اُسی کنوین مین گر کر سانپ کے کاٹنے سے مر گیا اِتنی کتھا سنکر راجا نے
جڑبھرت سے کہا کہ ای مہاراج مجکو بڑا اَشچرج معلوم ہوتا ہی کہ وہ بنیا ایک بوند شہد کھا کر خوش رہا اور ڈالی پکڑ کر اوپر کیون نہین چڑھ
آیا یہ بات سنکر جڑبھرت بولے کہ اے راجا ایسا ہی حال تمھارا اور سب سنساری لوگونکا ہی کہ سب لوگ بہت طرح کا اُدم کر کے
اپنے کُٹمب کو پالتے ہین لیکن گھر والونکو کسیطرح کا سُنتوکھ نہ ہوکر ہر روز اور لالچ بڑھتا جاتا ہی اور اپنے اُدم سے اُنکو ایکساعت بھی
چھٹی نہین ملتی جو دو گھڑی اپنے پیدا اور پالن کرنے والے پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرین جب کوئی اُنسے ہر بھجن کرنے کا ذکر کرتا ہی تب
وہ کہتے ہین کہ ہمکو اپنے اُدم سے چھٹی نہین ملتی کسوقت پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرین سو ای راجا اِس جیو کو بنیا سمجھو اور کام کرودھ لوبھ
موہ مد اور پانچ اندریان یہی چھ چور آٹھون پہر آدمی کے ساتھ رہتے ہین اور پریوار والونکو اِن چھوون کا حمایتی سمجھو اور جیو کو اسلیے
بنیا کہا کہ اپنے دھرم اور گیان بڑھانے کے لیے اِس بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پایا ہی جسطرح یہ جیو پیدا ہو کر سادھ مہاتما کا ست
سنگ اور ہر بھجن نہ کر کے سنساری مایا جال مین پھنس گیا اِس کارن اُسکے پورب جنم کا دھرم جو کچھ تھا وہ بھی پریوار والون نے چرا لیا

اسیطرح بنیے نے اپنے مال کی رچھا کرنے کیواسطے نوکر نہین رکھا اسیلیے چورون نے اُسکو لوٹ لیا جو وہ جیو بھرت کھنڈ مین جنم لیکر سادھ اور مہاتما کا ست سنگ کرکے گیان سیکھتا تو کسواسطے بنیے کیطرح مایا جال مین پھنسکر خراب ہوتا جیسے وہ بنیا اپنے ٹکنے کے واسطے جگہ ڈھونڈھتی وقت شیر وغیرہ کے ڈر سے بھاگا تھا ویسے ہی سنساری سکھ چاہنے والے دُکھ بھوگتے ہین اور آدمی اپنے کٹمب کی بیماری اور مرنا دیکھنے اور اپنے شریر کے روگ سے اور کبھی دھن ملنے کیواسطے دُکھ پاکر آٹھون پہر جنتا مین پھنسا رہتا ہی جسطرح الّو اور باگھ وغیرہ بنیے کو ڈراتے تھے اسیطرح جب پروار والے جھگڑا کرکے گھُرکتے ہین تب آدمی بڑا دکھ پاتا ہی اور استری کی سنگت اندھ کار سمجھنا چاہیئے جہان گیان اور بید پران کا بچن سب بھول جاتا ہی اور جب آدمی بوڑھا ہو کر کچھ کمائی نہین کر سکتا تب پروار والے اُسکو دربچن کہکر کھانے اور کپڑے کا دُکھ دیتے ہین اور کچھ اُسکا آدر نہین کرتے جسطرح آدمی بہت دُکھ پانے مین بھی مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھ کر دن رات کمانے کا سوچ کیا کرتا ہی اسیطرح وہ بنیا کنوین مین سانپ اور چوہے دیکھنے پر بھی مرنے کا ڈر نہین رکھتا تھا سو آدمی کے واسطے سنسار اور پروار مین رہنا اندھیارا کنوان سمجھو اور جیسے کرم پچھلے جنم مین کیے ہین اُسکو برگد کی جڑ سمجھو جسکو پکڑ کر جیتا ہی اور دو چوہے کالے اور سفید جو جڑ کاٹتے تھے وہی دن اور رات ہین جنکے بیتنے سے عمر گھٹتی ہے اور بنیے نے جو سانپ کنوین مین دیکھا تھا اُسکو کال سمجھو اور جسطرح ایک بوند شہد چاٹ کر بنیا خوش ہوتا تھا اُسیطرح اگیان آدمی بڑھاپا اور سبطرح کا دُکھ ہونے پر بھی اپنے کٹمب مین بیٹھکر خوش ہوتا ہی وہی شہد کی بوند سمجھو ای راجا دنیا کو وہی بن دُکھ دینے والا جانو سنساری مایا جال مین پھنسنے والا اُسی بنیے کے برابر دُکھ پاکر خراب ہوگا جسطرح تو جگت کی مایا مین لپٹا ہی اسیطرح وہ بنیا استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر خراب ہوا تھا جو کوئی بید اور شاستر کے موافق چلے وہ اپنا منورتھ پا سکتا ہی نہین تو سب چھوٹے بڑے اسی مایا روپی جنگل مین بھولے ہوئے خراب ہو رہے ہین بغیر ست سنگ کیے اس موہ روپی جنگل سے باہر نکلنا بہت مشکل ہی۔

## ادھیاے چودھوان ۔ خوش ہونا راجا رگھوگن کا یہ گیان سنکر اور چلے جانا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین

جڑ بھرت نے جب اسطرح کا گیان راجا رگھوگن کو بتلایا تب راجا خوش ہو کر جڑ بھرت کے چرنو پر سر رکھ کر بنتی کرکے بولا کہ آپ نے بڑی دیا کرکے مجکو جو مایا مین بھول رہا تھا یہ گیان روپی راہ دکھلائی یہ بات سنکر جڑ بھرت بولے کہ تم اس گیان کے پرکاش سے سنساری جال مین نہ پھنسوگے یہ بات سنتے ہی راجا نے برکت ہو کر اُسی جگہ پالکی چھوڑ دی اور جنگل مین جا کر ہر بھجن کرکے مکت ہوا اور جڑ بھرت اپنا شریر جوگ ابھیاس کے ساتھ تیاگ کر پرم دھام کو چلے گئے اور جڑ بھرت کے بیٹے سُمت نے راجگدی پر بیٹھکر جین دھرم کا مت سنسار مین پھیلایا اُنکے بنش مین بہت ہار ادِک پیدا ہو کر شبھ کرم کرکے پرم پد کو پہونچے

## ادھیاے پندرھوان ۔ کہنا شکدیو جی کا راجا پرچھت سے بستار پرتھوی آدِک کا

راجا پرچھت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ ای سوامی آپ دیال ہو کر پرتھوی اور سورج وغیرہ لوکونکا حال بستار پوربک برنن کیجیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا پہلے حال ساتون دیپ کا سنچھیپ سے کہا ہی اب بستار کرکے کہتے ہین سنو کہ اس پرتھوی کے سات دیپ ہین اور ساتون دیپون کی پرتھوی الگ الگ بنی ہی اسمین جمبو دیپ لاکھ جوجن کا ہی اور سب پرتھوی ساتون دیپ کی پچاس کروڑ جوجن ہی اُسسے چوتھائی پرتھوی کو کالوک پربت کے نیچے دبی ہی تین حصہ مین ساتون دیپ اور سمدر ہین راجا پریہ برت ان ساتون دیپ کے مالک نے ایک ایک دیپ اپنے ساتون بیٹون کو بانٹ دیا اور آپ بن مین جا کر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور پریہ برت کے

اگنی دھر بیٹے نے جمبو دیپ کے نو کھنڈ کرکے ایک ایک کھنڈ اپنے نو بیٹون کو بانٹ دیا اور جو جو نام اُنکے بیٹون کے تھے وہی نام اُن کھنڈونکے رکھے گئے پہلا الاورت کھنڈ دوسرا ہرن مے کھنڈ تیسرا بھدراشو کھنڈ چوتھا کیت مال کھنڈ پانچوان الاورت کھنڈ ہی اس کھنڈ کے بیچ مین ایک سونے کا پہاڑ سمیر نام لاکھ جوجن اونچا اور سولہ ہزار جوجن لمبا اور آٹھ ہزار جوجن چوڑا اور تینتیس ہزار جوجن کے گھیر مین ہی چھٹوان نابھ کھنڈ ساتوان کِم پُرش کھنڈ آٹھوان بھرت کھنڈ نوان نرہر کھنڈ ہی اور برھمانڈ کمل کے پھول کیطرح گول ہی ایک ایک پہاڑ نوون کھنڈون کے سِوانے پر برتمان ہی اور سمیر پربت کے چارون طرف چار پہاڑون پر دودھ اور شہد اور پانی اور رس کا کنڈ بھرا ہی اور کبیر اور مہا دیو جی اور آنند اور برن دیوتاون کے چار باغ بہت اچھے پھل اور پھول لگے ہوئے وہان ایسے بنے ہوئے ہین کہ جہان جانے اور اشنان کرنے سے دیوتاون کی استریان جوان ہوجاتی ہین اور سمیر پربت کی چوٹی پر برہم پُری دس ہزار جوجن لمبی اور چوڑی جڑاؤ بنی ہی وہان پر طرح طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیان بولتے ہین ای راجا وہان کی شوبھا ہم تمسے کہان تک کہین دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی۔

## ادھیاے سولھوان - کہنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے کتھا لوکالوک کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اسطرح جمبو دیپ مین نو کھنڈ ہو کر ہر ایک کھنڈ کے رہنے والے سب اوتار ونکی پوجا الگ الگ کرتے ہین اور ان ساتون دیپ کے باہر لوکالوک پربت ہی اُسکے اُسطرف اندھیالا رہتا ہی سورج اور چندرما کا پرکاش وہان نہین پہونچتا ہی وہان پر جوگی لوگ جا سکتے ہین اور سنساری لوگ وہان جانے کی سامرتھ نہین رکھتے اور آٹھ ہاتھی بڑے بلوان جنکو دگپال کہتے ہین سب پرتھوی کے آٹھون طرف رہ کر پرتھوی کو اپنے نیچے ایسا دبائے ہین کہ ہلنے نہین دیتے اور سمیر پربت پر چار پُری کبیر پُری اِندر پُری برن پُری جم پُری ہین اور سورج کا رتھ دن دوپہر پیچھے ان چارون پُری مین صبح اور دوپہر اور شام اور آدھی رات کیوقت ایک ایک جگہ پہونچتا ہی اور برھما جی کی پُری سے گنگا جی نکلکر سمیر پربت کے نیچے ہو کر گنگوتری مین آئی ہین۔

## ادھیاے سترھوان - کہنا شکدیو جی کا مہاتم شری گنگا جی کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اب مین شری گنگا جی کی اُتپت بستار کرکے کہتا ہون سنو کہ جب نارائن جی نے باون اوتار لیکر تین پگ پرتھوی راجا بل سے دان لی تب براٹ روپ دھر کے ایک پگ مین ساتون لوک نیچے کے اور دوسرے پگ مین ساتون لوک اوپر کے ناپ لیے تب برھما جی داہنا چرن پرمیشور کا اپنی پُری مین پہونچتے ہی ترِبکرم اوتار ہوا جانکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور برھما جی کے کمنڈل مین سے پانی بہ جاندی کا جو پربرہم پرمیشور کے آنسو گرنے سے بیکنٹھ مین پرکٹ ہوئی تھی لیکر اُن چرنونکو دھویا اور چرنامرت لیکر وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگایا اور وہ چرن دھونے وقت جو پانی سمیر پربت پر گرا تھا وہ نیچے آکر مندراچل پہاڑ کے سِوانے پر تھم رہا پھر وہانسے وہ جل چار دھارا ہو کر بہا تو ایک دھارا سمیر کے پچھم اور دوسری سمیر کے دکھن اور تیسری سمیر کے اُتر دشا بہکر سمدر مین لگگئی چوتھی دھارا جو پورب کو بہی تھی وہ بھاگیرتھ کے تپوبل سے الاورت کھنڈ کو بائین طرف چھوڑتی ہوئی نرنارائن پربت سے اُتر کر گنگوتری سے ہو کر بھرت کھنڈ مین آئی اسی دھارا کا نام سنسار مین گنگا جی پرکٹ ہوا اور مہاتم گنگا جی کا اسطرح پر ہی کہ جو کوئی گنگا اشنان یا جل پان یا درشن کرنے کے واسطے اپنے گھر سے جانے کی اِچھا کرتا ہی اُسکے کروڑون جنم کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اور وہ آدمی اس اِچھا سے جتنے قدم چلکر گنگا جی تک پہونچتا ہی ایک ایک قدم رکھنے کے بدلے اُسکو سو سو راجسو یگ اور اشومید جگ کے پھل ملتے ہین یہ بات سنکر راجا پریچھت نے سندیہہ مانکر شکدیو جی سے پوچھا کہ ای مہاراج جب آدمی کو گنگا اشنان کرنے

کے لیے صرف جانے سے جگونکے پھل ملتے ہین تو جدھشٹھر ہمارے دادا نے کسواسطے اتنا روپیہ خرچ کرکے جگت کیا تھا اور دوسرے راجا لوگ
کیون جگت کرتے ہین یہ بات سنکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا ہم ایک اتہاس کہتے ہین سنو کہ ایک سمے شری مہادیو سوامی شری پاربتی جی
کو ساتھ لیکر مکر مہینے مین گنگا اسنان کرنے کے واسطے پریاگ راج کو جاتے تھے جب راہ مین شری پاربتی جی نے بہت لوگون کو
جاتے ہوئے دیکھکر شری مہادیو جی سے گنگا اسنان کا ماہاتم پوچھا تب شری مہادیوجی نے کہا کہ اے پاربتی جی جو کوئی گنگا اسنان کرنے کو
اپنے گھر سے چلتا ہے اسکو ایک ایک قدم چلنے مین سو اشومیدھ جگت کا پھل ملکر کرورون جنم کے پاپ چھوٹ جانے سے وہ منکھ
دیوتاؤن کے برابر ہو جاتا ہے یہ بات سنکر اور جاتریون کو دیکھکر پاربتی جی نے یہ سندیہ کیا کہ دیکھو لاکھون آدمی نیچ ذات گنگا جی سے نہا
نہا کر چلے جاتے ہین مگر ان لوگون کی بدصورتی تک گنگا نہانے سے نہین مٹی تو پھر دیوتا کیسے ہو جائینگے اور مہادیو جی ایسا کہتے ہین اتنے
جاتریونکو ایسا پھل کسطرح ملیگا ایسی شنکا مانکر پاربتی جی پھر شری پوربک بولین کہ اے مہاراج آپ نے گنگا اسنان کا ماہاتم اسطرح برنن کیا
اور ان اسنان کرنے والونکا روپ دیکھنے سے مجھے اس بات کی پرتیت نہین ہوتی ہے مہادیوجی بولے کہ اسکا بھید ہم تمسے کیا کہین چلو آنکھ
سے دکھلا دیوین ایسا کہکر جب مہادیوجی گنگا جی کے نکٹ جس راہ پر جاتری لوگ چلے جاتے تھے پہونچے تب وہان کوڑھی کا روپ
بنکر بیٹھ گئے اور پاربتی جی سے کہا تم دبیہ روپ بہت سندر ہوکر میرے بدن کی مکھیان اڑاؤ اور جو کوئی اسنان کرنیوالا تمسے پوچھے
تو اس سے یہ بات کہنا کہ یہ ہمارا پت کوڑھی ہو گیا ہے اور ایک پنڈت نے کرم بپاک کی پوتھی دیکھکر بتلایا ہے کہ جس کسی نے سو اشومیدھ
جگت کی ہون وہ انکو اپنے ہاتھ سے چھووے تو انکا کوڑھ چھوٹ جاے یہان لاکھون آدمی نہانے کے لیے آتے ہین اسواسطے انکو یہان لاکر
بیٹھی ہون کہ جنہنے سو جگ کی ہون وہ انکو چھووے تو یہ تن انکا اچھا ہو جاے جب پاربتی جی دیوکنیان کے برابر بنکر مکھی اڑانے اور یہ بات
کہنے لگین تب بہت سے جاتری انکا روپ دیکھکر موہت ہوکر انکے چاروطرف ہو گئے ان مین کوئی پاربتی جی کو اپنے ساتھ چلنے کے
واسطے کہتا تھا کوئی انسے ہنسی ٹھٹھا کرتا تھا کوئی بہت طرح کا ڈر اور لالچ انکو دکھلاتا تھا اور گیانی لوگ کہتے تھے کہ یہ استری دھن
ہے جو ایسی دشا مین بھی اپنے پت کی سیوا نہین چھوڑتی ہے جو استری اپنے پت کو کانا کبڑا لنگڑا اندھا کوڑھی دردری بدصورت کیسا
ہی ہو پرمیشور کے برابر جانکر آنند پوربک اسکی سیوا کرے اور پرائے پرش کو کبھاؤ سے نہ دیکھے اسے پت برتا کہنا چاہیے۔ اسی سمے
ایک کنگال برہمن دربل انکو دیکھتے ہی پاس آکر ڈنڈوت کرکے پاربتی سے بولا کہ اے ماتا تم کسواسطے بھیڑ مین یہان بیٹھی ہو کہین ایکانت
مین لیجاکر اپنے پت کی سیوا کرو جسمین مکھی وغیرہ بیٹھنے سے یے دکھ نہ پاوین یہ سنکر پاربتی جی بولین کہ میرے پت کے کرم بپاک مین ایسا
نکلا ہے کہ جنہنے سو اشومیدھ جگت کی ہون انکو چھو دیوے تو انکا بدن اچھا ہو جاے اسی اچھا سے مین انکو یہان لاکر بیٹھی ہون کہ
اس پرب مین لاکھون آدمی آوینگے کسی نے تو سو اشومیدھ جگت کی ہونگی جسکے چھونے سے ہمارے سوامی کے بدن کا روگ چھوٹ
جاے یہ بات سنکر وہ براہمن بولا کہ یہ کون بڑی بات ہے تم تو صرف سو اشومیدھ جگت کرنے والے کو ڈھونڈھتی ہو اور مین نے لاکھون
اشومیدھ جگت کی ہین جنکی گنتی تم بھی نہین کرسکتی ہو یہ بات سنتے ہی پاربتی جی نے پوربک بولین کہ اے مہاراج آپ دیا کرکے
انکو چھو دیجیے جیسے اس براہمن نے شری شیوجی کے بدن سے اپنا ہاتھ لگایا ویسے ہی مہادیوجی دبیہ روپ اشونی کمار کے برابر ہو گئے
یہ حال دیکھکر پاربتی جی اور سب جاتریونکو اس بات کا سندیہ ہوا کہ یہ برہمن تیس برس کا اور کنگال ہے اور سو اشومیدھ جگ کرنے
مین سو برس اور بہت سا روپیہ اور سونا دوسرے راجونکو جیتنے کے واسطے چاہیے اسنے سو جگت کسطرح کی ہونگی شیوجی انترجامی نے

اُنکا سندیہ مٹانے کیواسطے جاتریون کے سامنے اُس براہمن سے پوچھا کہ ای مہاراج تمنے اتنی عمر مین لاکھون جگ کسطرح کی ہونگی تب وہ براہمن بولا کہ سنیئے مہاراج جگ کی بدھ اور اُسکا پھل شاستر کے موافق ہوتا ہی اور اُسی شاستر مین گنگا اَسنان کا پھل ایسا لکھا ہی کہ جو کوئی گنگا اَسنان کرنیکو اپنی گھر سے چلتا ہی اُسکو ایک ایک قدم چلنے مین سو گھوشومیدھ جگ کا پھل ملتا ہی سو مین اپنی گھر سے ہر روز گنگا اَسنان کرنیکو کوس بھر ہزارون قدم چلکر آتا ہون لاکھونکی کون گنتی ہی کئی کڑور اشومیدھ جگ مین کر چکا ہونگا اسلیئے آپ اَشچرج کیا ہی یہ بات سنکر شری شوجی نے پاربتی جی اور جاتریونسے کہا کہ یہ براہمن سچ کہتا ہی ایسا کہکر شری شوجی اپنے اَستھانکو چلے اور راہ مین پاربتی سے بولی کہ دیکھو تمکو جو سندیہ تھا سو وہ ہماری کہے پرمان اِس براہمن کو گنگا اسنان کے پھل ملتے ہین اور سب جاتری لوگ بید کے بچن پر بشواس نہین رکھتے اِس سے وہ پھل اُنکو نہین ملسکتا اسیواسطے بید اور شاستر سنکر اُسپر بشواس کرنا چاہیئے جسکے سننے اور پڑھنے سے آدمی کو شبھ اور اَشبھ کرم کا گیان ہوتا ہی ای پرچھیت راجا جدھشٹر تمھاری دادا کو بید اور شاستر سنکر اُسپر بشواس تھا لیکن اُنکو بہت روپیہ ہونے سے یہ اچھا ہوئی کہ اپنی بھائی شالیم سندر کو اپنے یہان رکھکر رکھیشورون اور منیشورونکا ست سنگ کرون اور روپیہ میرا اچھے کرم مین خرچ ہو کر مجکو جس ملے اِس کارن جگت کی تھی۔

## ادھیاے اٹھارھوان۔ کہنا شکدیوجی کا یہ بات کہ کون کون کھنڈ مین کس کس اوتار کی پوجا ہوتی ہی

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرچھیت ہمنی نو کھنڈ کی کتھا تمسے برنن کی اب پرمیشور کے اوتارونکا حال جس جس کھنڈ مین جو جو اوتار نارائن جی نے لیئے تھے اور وہانکے سب لوگ اوتار پر بہت پریت رکھکر اُنکی پوجا کرتے ہین سنو کہ بھدراشو کھنڈ مین بھدرشروا نام راجا تھا وہان پرمیشور نے ہیگریو اوتار دھارن کیا تھا سو اُس کھنڈ مین راجا اور پرجا سب اُسی روپ کی پوجا اور اُسی کا منتر پڑھ کر استت کرتے ہین اور نرہر کھنڈ مین نرسنگھ اوتار نارائن جی نے لیا تھا وہان نرہر نرکھ نام راجا اپنی پرجا سمیت اُس روپ کی پوجا کرتا ہی اور پرہلاد بھگت اُنکے پوجاری نے منتر سمیت استت کرکے نرسنگھ جی سے یہ بردان مانگا کہ ای مہاراج آپ اپنے جیوونکو چاہے جس جون مین جنم دین پر اُنپر ایسی کرپا رکھین کہ اُنکو اُسی جون مین آپکے چرنونکا دھیان نہ رہی یہ بات سنکر نرسنگھ جی بولے کہ ای پرہلاد تم اپنے واسطے جو چاہو سو مانگ لو لیکن سنساری جیوون کیواسطے جو مایا موہ مین پھنسے ہین ایسا بردان مت مانگو تب پرہلاد جی ہاتھ جوڑکر پھر بولے کہ ای مہاراج جو لوگ دنیا مین برے کرم کرتے ہین اُنکے ادھرم اپنی دیا سے مٹا دیجیے اور اپنے چرنونکی بھگت دیکر اُنکو بیکنٹھ مین بلا لیجیے یہ بات سنکر نرسنگھ جی نے کہا کہ ای پرہلاد سب جیوونکو بیکنٹھ کی چاہ نہین ہوتی جسکو ست سنگ پیارا ہوتا ہی اُسیکو گیان ملتا ہی اور کلجگ باسیونکو ست سنگ اچھا نہین لگتا وہ سنساری مایا مین پھنسے رہتے ہین اور جو پرمیشور کی بھگت رکھتا ہی اُسکے پاس سب گن آپ سے آپ اسطرح آجاتے ہین جسطرح نیچی زمین پر پانی بہکر اکٹھا ہو جاتا ہی یہ بات سنکر پرہلاد جی نے کہا کہ ای مہاراج دنیا مین کوئی آدمی ایسا بھی مورکھ ہوگا جسکو بیکنٹھ جانے کی چاہ نہ ہوگی آپ بیکنٹھ اپنا کیسکو دینا نہین چاہتے ہین لالچ کرتے ہین مجھے اِس بات مین شرم آتی ہی کہ سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ پرہلاد کے سوامی لالچی ہین یہ بات سنکر نرسنگھ جی ہنسکر بولے کہ ای پرہلاد تم شہر مین جاکر جسکو بہت دکھی پاؤ اُسے بیکنٹھ چلنے کیواسطے کہو دیکھو وہ کیا کہتا ہی جب نرسنگھ جی کے کہنے سے پرہلاد جی شہر مین آکر کسی دکھی جیو کو ڈھونڈھنے لگے تب اُنکو ایک شوکر بہت روگی کیچڑ مین پھنسا ہوا دیکھ پڑا اُسکو بہت دکھی دیکھ کر پرہلاد جی نے کہا کہ تو یہان رہ کر اتنا دکھ کیون اٹھاتا ہی بیکنٹھ کو چل وہان تجکو بڑا سکھ ملیگا مین نرسنگھ جی کی آگیا سے تجکو بلانے آیا ہون یہ بات سنکر شوکر نے پوچھا کہ بیکنٹھ مین کیا سکھ ہی جب پرہلاد جی نے بیکنٹھ کا سکھ تبلایا تب وہ شوکر بولا کہ مین اکیلا نہین جاسکتا کٹمب سمیت کہو تو چلون تم نرسنگھ جی سے پوچھ آؤ یہ بات پرہلاد جی نے جاکر نرسنگھ جی سے پوچھا تو نرسنگھ جی بولے کہ

بہت اچھا سکو لے او جب پرہلاد جی نے آکر اُس شوکر سے پروار سمیت چلنے کیواسطے کہا تب اُس شوکر کی استری نے پوچھا کہ بیکنٹھ مین بشٹا غلیظ
ہمارے کھانے کیواسطے ہی یا نہین پرہلاد جی نے کہا کہ وہان نرک نہین ہی اور سب اچھے پدارتھ بھوجن کرنے کیواسطے موجود ہین تب شوکر اور
شوکری آپسمین صلاح کرکے بولے کہ ہمکو یہان بڑا سکھ ہی ہملوگ بیکنٹھ مین نہ جاوینگے یہ بات سنکر پرہلاد جی نے کہا کہ تم بڑے مورکھ ہو جو
بیکنٹھ مین نہین چلتے جب یہ بات سنکر وہ شوکر پرہلاد جی کی طرف گھورنے لگا تب پرہلاد جی دوسرا جیو بیکنٹھ مین جانے کے واسطے تلاش کرنے
لگے ایک بوڑھے آدمی کے پاس جاکر کہنے لگے کہ اب تم بوڑھے ہوئے بیکنٹھ مین چلکر وہانکا سکھ بھوگو یہ بات سنکر وہ بولا کہ ابھی مجکو دنیا
مین جی کر اپنے بیٹونکا مونڈن اور بواہ کرکے ناتی اور پوتے دیکھنے ہین تمہارے کہنے سے ابھی مرجاؤن تم یہانسے چلے جاؤ ہمارے
بیٹونکے سامنے جو ایسی بات کہتے تو وہ تمکو ڈنڈ دیتے جب پرہلاد جی نے اُس بوڑھے کی بات سنکر ہار مانی تب نرسنگھ جی کے پاس جاکر بنتی کیا
کہ ای مہاراج دنیا مین سب چھوٹے اور بڑے اپنے اگیان سے مایا موہ کے جال مین پھنس رہے ہین اسلیے کوئی آدمی بیکنٹھ مین جانے کی
چاہ نہین کرتا یہ بات سنکو نرسنگھ جی بولے کہ ای پرہلاد جگت مین جس جیو نے جو تن پایا ہی وہ اُس تن مین خوش رہتا ہی اور اچھا اُسکی کسی
طرح پوری نہین ہوتی آنکھ کان وغیرہ سب اندریان سِتھل ہو جاتی ہین لیکن من اُسکا سنسار چھوڑنے کیواسطے نہین چاہتا یہ بات سنکر
پرہلاد جی نے نرسنگھ جی کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای مہاراج یہ سب آپکی مایا ہی جسکو آپ دیا کرکے گیان دیتے ہین وہ آدمی بیکنٹھ جانے کی چاہ رکھتا
ہی نہین تو سب کیسکو گیان ملنا بہت کٹھن ہی اور کیت مال کھنڈ مین کامدیو بھگوان نے اوتار لیا تھا وہان پرجاپتی جی پرجا سمیت منتر پڑھ کر اُن کی
استت اور پوجا کرتی ہین اور رمنک کھنڈ مین پرمیشور نے متس اوتار دھارن کیا تھا وہان رمنک نام راجا اپنی پرجا سمیت متس روپ کی پوجا
کرتا ہی اور ہرنیہ مے کھنڈ مین کچھپ اوتار نارائن نے لیا تھا وہان ہرنیہ مے نام راجا اپنی پرجا سمیت اُسی روپ کی پوجا اور استت منتر
پڑھکر کرتا ہی اور کرُ کھنڈ مین بھگوان نے باراہ اوتار دھارن کیا تھا وہان کرُ نام راجا اپنی پرجا سمیت اُسی روپ کی پوجا منتر پڑھکر
کرتا ہی اور پرتھوی وہان پوجاری ہوکر کہتی ہی کہ آپ ہرنیاکش دیت کو مارکر مجھے پاتال لوک سے لے آئے ہین۔

## ادھیاے اُنیسوان۔ کہنا شکدیو جی کا حال باقی کھنڈون کا راجا پرکچھت سے

شکدیو جی بولے کہ ای راجا کم پرش کھنڈ مین شری رامچندر جی براجتے ہین اور ہنومان جی وہان پر پوجاری ہوکر رگھناتھ جی کے منتر سے
اُنکی پوجا اور استت کرکے کہتے ہین کہ آپ نے کیول سنساری جیوونکو شُبھ مارگ دکھلانے اور کرتارتھ کرنے کیواسطے نرتن دھارن کیا ہی کچھ
راون آدک کے مارنے کو اوتار نہین لیا ہی آپ چاہتے تو اپنی اچھا سے راچھسونکو مار ڈالتے اور آپ نے جنگل مین شری جانکی جی مہارانی
کے بجوگ مین بلاپ کیا تھا سو وہ سنساری جیوونکو یہ دکھلایا ہی کہ جب مجھ ایسے پربرہم پرمیشور کو گرہستی کرنے مین دکھ ہوا تو دنیا مین جتنے جیو ہین
سبکو استری اور پتر آدک سے دکھ ملیگا اور آپ نے نرتن اسواسطے دھارن کیا کہ جسمین آپ کی شرن آنے والا ایسا سندر روپ چھوڑکر دوسریکو
کسواسطے بھجے گا اور پرمیشور نے بھرت کھنڈ مین یہ بات بچارکر نرنارائن کا اوتار لیا کہ اس کھنڈ کے پرجا لوگ کلجگ مین تپ اور جپ نہین
کرسکینگے اسواسطے مین تپسی روپ ہوکر بدری کیدار مین بیٹھا رہون جو کوئی میرا درشن کریگا اُسکو اپنے درشن سے تپ کا پھل دے کر
اور پوتر کرکے مکت پدوی دونگا اسلیے آجتک بدرکا شرم مین بیٹھے ہوئے تپ کرتے ہین اور وہان نارد جی پوجاری سانکھیہ جوگ سے
منتر پڑھ کر پوجا اور استت کرکے کہتے ہین کہ ای دینا ناتھ سب جگت کی اُتپت اور پالن اور ناش کرنے والے آپ ہی ہین اور ساتون
دیپ مین بھرت کھنڈ مدھ دیش سب پرتھوی کی جڑ اور بہت پوتر ہی اس کھنڈ مین جو جیو جیسا کرم کرتا ہی ویسا پھل دوسرے لوک مین

جاکر بھوگتا ہی اسلیئے بھرت کھنڈ کرم بھوم کا کیا ہوا پاپ اور پن کھیت کیطرح بڑھتا ہی اور سوای بھرت کھنڈ کے دوسری جو آٹھ کھنڈ ہین وہان
ہمیشہ تریتا جگ کے برابر رہ کر کلجگ اپنا پرویش نہین کر سکتا وہانکے رہنے والے دیوتاؤن کیطرح اپنی استریونکو ساتھ لیکر بھوگ اور بلاس کیا
کرتے ہین وہان سدا بسنت رت اور اندر لوک کے برابر سکھ بنا رہ کر کسی بات کا دُکھ نہین ہوتا ہی اور چارون برن کا بچار کیول بھرت
کھنڈ ہی مین ہی پر دوسرے کھنڈ کے لوگ اتنا سکھ ہونے پر بھی بھرت کھنڈ کے لوگونکو اپنے سے اچھا اور بھاگمان جانتے ہین بھرت کھنڈ
کے جیو تھوڑا اسمرن اور بھجن نارائن جی کا کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور دوسری کھنڈ اور دیپون مین یہ بات پراپت نہین ہی
آپ نے بڑی کرپا کر کے کلجگ باسیونکو اپنا درشن دینے کیواسطے اس کھنڈ مین اوتار لیا ہی تسپر بھی کلجگ کے آدمی ایسے کپٹ اور آلس اور اگیان
مین بھرے رہینگے کہ انکو سنساری مایا مین پھنسے رہنے سے آپکے درشن کرنے کی چھٹی نہین ملیگی جسپر آپ کرپا کرینگے وہی آپکے چرنونکو آکر دیکھے گا
ای پریچھت جب دیوتا لوگ سورگ سے اپنے اپنے بھاگون مین بیٹھکر مندراچل پربت پر بہار کرنے کیواسطے آتے ہین تب بھرت کھنڈ کے آدمیونکو
دیکھکر اپنے کو تچھ سمجھکر کہتے ہین کہ ہملوگونکو یہ سامرتھ نہین ہی جو اس سے اُتم پدوی کو پہونچ سکین اور بھرت کھنڈ کے جیو شبھ کرم کرنے سے
جتنی بڑی پدوی کو چاہین پہونچ سکتے ہین سوای راجا جسنے بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پاکر جنم اپنا سنساری مایا موہ مین کھو دیا اور ہر بھجن نہین کیا اسکا
جنم لینا اکارتھ اُس آدمی کی وہ گت سمجھنا چاہیئے جیسے کوئی دولت ملنے کے واسطے بڑی بڑی محنتونسے بڑے اونچے پہاڑ پر چڑھ کر دولت
کے پاس پہونچ جائے اور پھر بغیر ملنے دولت کے پہاڑ سے نیچے اپنے کو گرا دی تو سب محنت اُسکی اکارتھ ہوکر ہاتھ پانون بھی اُسکے ٹوٹ جاوین
تب سوای پچھتانے کے پھر اُس بونا سے بھینٹ نہین ہوتی ہی اسلیئے اچت ہی کہ جو بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پاوی وہ ہر بھجن کرکے بھوساگر
پار اُتر جاوی اور جو کوئی اپنے اگیان سے ایسا نہین کرتا ہی وہ پیچھے سے بہت دُکھ پاتا ہی اس بھرت کھنڈ مین چترکوٹ اور گوبردھن آدک بہت سے
پربت اور کوشکی اور سرسوتی وغیرہ ندیان بھی بہت ایسی ہین کہ جنکا نام لینے اور درشن کرنے اور نہانے سے سب پاپ آدمی کا چھوٹ کر کایا
اُسکی شدھ ہو جاتی ہی اس کارن دیوتا لوگ کہتے ہین کہ بھرت کھنڈ کے جیوون نے پچھلے جنم کے پن سے یہان جنم پایا جس کھنڈ مین جنم
لینے اور پرمیشور کا بھجن کرنے سے آدمی جلد مکت ہو جاتا ہی اور الابرت کھنڈ کی کتھا نوین اسکندھ مین آویگی اُس کھنڈ مین شری مہادیو جی
شری پاربتی جی کو ساتھ لیکر سولہ ہزار سہیلیون سمیت ہمیشہ بہار کرکے شیش بھگوان کی پوجا اور ستت منتر پڑھکر کرتے ہین اور نابھ کھنڈ بھرت کھنڈ مین تمام ہی

## ادھیاے انیسوان - کہنا شکدیوجی کا بستار پوربک کتھا ساتون دیپ کی راجا پریچھت سے

شکدیوجی بولے کہ ای راجا نو کھنڈون کی کتھا ہمنے تمسے برنن کی اب ساتون دیپ کا حال سنو کہ جمبو دیپ مین نو کھنڈ ہین اور اس دیپ مین
ایکدرخت جامن کا بڑا لاکھ جوجن اونچا ہی اس سی اسکا نام جمبو دیپ ہوا اور اس درخت کا سایہ لاکھ جوجن کے گھیر مین پڑتا ہی اور اسکے پھل کالے
ہاتھی کے برابر بڑے ہوتے ہین اور اُسکا پھل زمین پر گرنے سے سورج کا تیج پاکر سونا ہو جاتا ہی اور اس دیپ کے چارونطرف کھاری پانی
کا سمدر ہی اور نو کھنڈ کے جو راجا تھے اُنھون نے ایک ایک کھنڈ کے کئی کئی حصے کرکے اپنے اپنے بیٹون کو بانٹ دیا اور نوو کھنڈ
کی حد پر ایک ایک پہاڑ بیچ مین ہوکر سمیر پربت کے نیچے رس اور شہد اور گھی کی تین ندیان بہتی ہین دیوتا اور گندھرب آدک کی
استریان اُن ندیون مین جاکر اسنان کرکے وہ رس پیتی ہین تو اُنکو کم طاقتی اور بڑھاپا نہین ہوتا اور جمبو دیپ مین راجا سگر کے
ساٹھ ہزار بیٹون نے شیام کرن گھوڑا جگ کا ڈھونڈھنے کیواسطے جو زمین کھودی تھی اُس کھودنے سے سنگھل دیپ وغیرہ سات
ٹاپو اور بر کٹ ہوئے - دوسرا پاکر دیپ ہی اسمین ایکدرخت پاکر کا دو لاکھ جوجن اونچا اور اُسکے پھل بڑے ہوکر اُسکی چھایا اور

دو لاکھ جوجن کے گھیر مین پڑتی ہی اس سے اسکا نام پاکر دیپ ہوا اسکے چارونطرف رس کا سمدر بھرا ہی جو کوئی اس درخت کے نیچے جاکر گہنا اور کپڑا اور کھانا وغیرہ جس چیز کی اچھا کرتا ہی وہ چیز اسکو اس درخت سے اسیوقت ملتی ہی اور اس دیپ مین امرت نام وغیرہ سات کھنڈ ہین تیسرا شالمل دیپ ہی وہان سیمل کا درخت چار لاکھ جوجن اونچا ہوکر اتنے ہی گھیر مین اسکی چھایا پڑتی ہی اس کارن اسکا نام شالمل دیپ ہوا ہی اس دیپکے چارونطرف کناری کناری آٹھ پہاڑ ہین ان پہاڑونپر جچھ اور گندھرب وغیرہ جاکر گاتے اور بجاتے ہین اور وہان پر تالاب اور باغ اور مکان بہت اچھے اچھے بہار کرنے کیواسطے نبے ہین اور سورج نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین اسکے چارون طرف شراب کا سمدر بھرا ہی چوتھا کش دیپ ہی وہان کشا کا برچھ آٹھ لاکھ جوجن اونچا ہی اور اتنے ہی گھیر مین اسکی چھایا پڑتی ہی اسلیے اسکا نام کش دیپ ہوا اسکے چارونطرف گھی کا سمدر بھرا ہی اس درخت کے نیچے کنڈ اور تالاب ایسے نبے ہین کہ جنمین اشنان کرنے اور پانی پینے سے بھوکھ اور پیاس سب مٹ جاتی ہی اور جو بوڑھا اور روگی اسمین اشنان کرتا ہی تو روگ اسکا چھوٹ جاتا ہی اور موٹا تازہ ہوجاتا ہی اور سکت نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین پانچوان کرونچ دیپ ہی جسمین کرونچ نام پربت سو لکھ جوجن اونچا ہی اسلیے اسکا نام کرونچ دیپ ہوا اس پہاڑ پر گرڑجی بیٹھکر وہان سے سب دیونکو دیکھ کر خوش ہوتے ہین اور اسکے چارونطرف دودھ کا سمدر بھرا ہی اور بیاس نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین۔ چھٹوان شاک دیپ ہی وہان شاک کا برچھ تیئیس لاکھ جوجن اونچا ہی اور اتنے ہی گھیر مین اسکی چھایا پڑتی ہی اس دیپ کے چارون طرف میٹھے کا سمدر ہی دیوورج نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین سدھ اور تپسی لوگ اس درخت کے نیچے بیٹھکر ہربھجن کرتے ہین اور اس درخت کا گرا ہوا پتا کھانے سے انکا پیٹ بھر رہکر بھوکھ اور پیاس نہین لگتی ہی ساتوان پشکر دیپ ہی وہان ایکدرخت کمل کا چونسٹھ لاکھ جوجن اونچا اور اتنے ہی گھیر مین اسکی چھایا ہی اور زعفران کی خوشبو آتی ہی اسکے چارونطرف میٹھے پانی کا سمدر ہی اس درخت کے نیچے مان سرور تالاب ہی وہان ہنس پنچھی رہکر موتی چگتے ہین اور کرات وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین ای پریچھت راجا یہ برت نے ان ساتون دیپونکا راج جھوٹھا سمجھکر چھوڑ دیا اور ہربھجن کرکے مکت پائی۔

ادھیاے اکیسوان۔ کہنا شکدیوجی کا بستار آکاش اور سورج ادک کا راجا پریچھت سے

شکدیوجی بولے کہ ای راجا جتنا بستار ساتون دیپونکا ہمنے تمسے کہا اتنا آکاش بھی لمبا اور چوڑا ہی جسطرح چنے دو دال اوپر اور نیچے ہوتی ہی اسیطرح آکاش اور پرتھوی کو سمجھنا چاہیے اور سورج نکلنے سے تینون لوک مین پرکاش ہوکر چھ مہینے سورج اترائن اور چھ مہینے دچھنائن رہتے ہین اور سمیر پربت سے ہوکر تین راستے سورج کے رتھ جانے کیواسطے نبے ہین اترائن مین اونچے راستے سے ہوکر رتھ انکا جانے سے پرکاش جگت مین زیادہ ہوتا ہی اور دچھنائن مین نیچے کی راہ سے ہوکر جانے اور تارا گنون کی اوٹ پڑنے سے تیج انکا کم ہوجاتا ہی اور مکر سے لیکر متھن تک سورج اترائن اور کرک سے لیکر دھن کی سنکرانت تک دچھنائن رہتے ہین اترائن سورج مین دن بڑھ کر رات گھٹتی ہی اور دچھنائن مین دن چھوٹا ہوکر رات بڑھتی ہی اور سورج ایکراس پر مہینے بھر رہتے ہین اور ایک دن اور رات مین نو کروڑ ڈیڑھ لاکھ جوجن سورج کا رتھ سمیر پربت کے چارون طرف پھرتا ہی اور سمیر پربت کے پورب طرف اندرپوری اور دکھن طرف جم پوری اور پچھم طرف برن پوری اور اتر طرف کبیر پوری ہی اور سورج اپنے نکلنے کے استھان سے اسی کے سامنے ڈوبتے ہین اور ایک پہیا انکے رتھ کا چلکر دوسرے پہیے کی دھری سمیر پربت پر دھرلوک سے دبی ہی اور سورج کا رتھ چھتیس لاکھ جوجن کے بستار مین ہی اور سات گھوڑے ایک طرف اور ایک گھوڑا ایک طرف جوتا رہتا ہی اور جچھ لوگ اس رتھ کو پیچھے سے ڈھکیلتے ہین اور رسی کی جگہ پر سانپون سے دھری وغیرہ

اُس رتھ کی بندھی ہین یا اُرن سارتھی ہانکتا ہی اور بال کھلیا وغیرہ ساٹھ ہزار رکھیشور جنکا بدن انگوٹھے کے برابر ہی اُس رتھ کے آگے سورج کیطرف مُنھ کیے ہوئے اُستت کرتے ہوئے پچھلے پاؤن دوڑتے چلے جاتے ہین۔

## ادھیاے بائیسوان۔ کہنا شکدیوجی کا حال چندرما اور منگل وغیرہ گرہون کا راجہ پرچھیت سے

راجہ پرچھیت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای من ناتھ آپ نے کہا کہ سورج کا رتھ سمیر پربت اور دھرولوک کے چارونطرف پھرتا ہی اور چندرما اور دوسرے گرہون کا حال نہین کہا سو اُسکو بھی دیا کرکے کہیے شکدیوجی بولے کہ ای راجا چندرما کا رتھ گیارہ لاکھ جوجن لمبا اور چوڑا سورج کے رتھ سے لاکھ جوجن اونچا ہی جتنا رتھ سورج کا ایک مہینے مین پھرتا ہی اتنا رتھ چندرما کا اڑھائی دن مین پھرتا ہی اور چندرما کے رتھ سے لاکھ جوجن اونچا منگل کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اوپر برہسپت کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اونچا شکر کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اوپر سنیچر کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اونچا راہ کا رتھ سترہ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی سب نچھتونکی دھری دھرولوک مین لگی رہتی ہی اور راہ کا رتھ چندرما اور سورج کے برابر آجانے سے گرہن لگتا ہی اور سورج کا رتھ سمیر پربت پر کہین کہین رُک جانے سے تیسرے برس ایک مہینا ملماس کا زیادہ ہوکر سنکرانت برابر رہتی ہی پانچ طرح کے برس ہوتے ہین ایک سنکرانت کی گنتی سے سورج کا برس دوسرا شکل پچھ کی دوج سے چندرما کا برس تیسرا چیت شکل پریوا سے سمبت کا برس چوتھا نچھترونکی گنتی سے پانچوان برہسپت کی گت سے جو دوسری راس پر بدل جاتے ہین سمجھنا چاہیے اور سورج چھتری اور برہسپت اور چندرما برہمن اور منگل بیش اور بدھ شودر برن اور راہ ملیچھ کیواسطے شبھ کاری اور اچھے ہوتے ہین اور شکر جیسے استھان پر پڑتے ہین ویسا پھل چارون برن کو دیکر کسی سے دوستی یا دشمنی نہین رکھتے اور سنیچر اور راہ اور کیت چارون برن کو دُکھ دیتے ہین

## ادھیاے تیئیسوان۔ کہنا شکدیوجی کا حال دُھرولوک کا راجہ پرچھیت سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا سمیر پربت سے تیرہ لاکھ جوجن اُونچا دھرولوک ہی وہان پر ہمیشہ دُھروجی سپت رکھیون سمیت سکھ اور آنند سے رہتے ہین اور ششٹھ بھرگ کشیپ انگرا اگست اترا اور ٹلبہ یہی رکھیشور تاری روپ سے دن رات دُھروجی کی پرکرما کرکے اسطرح نہین ہلتے جسطرح تیل نکالتے وقت بیل چارونطرف گھومتا ہی اور کولھو نہین ہلتا اور دھرولوک کے نیچے کا چکر پھر کر اشونی وغیرہ ستائیس نچھتر دھرولوک کے آس پاس بنا آشری صرف ہوا کے سہارے پر اسطرح چلتے ہین جسطرح میگھ بادل آکاش مین ہوا کے موافق چلتے ہین اسواسطے دھرولوک کو سونس کے نشان ہونے سے ششمار چکر بھی کہتے ہین جسطرح بیٹھے سمے سونس کمہار کے چاک برابر ہوجاتا ہی وہی روپ دُھرولوک کا سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ چودہ نچھتر اُسکے داہنے اور چودہ نچھتر اُسکے بائین طرف ہوکر اُس چاک کے گھومتے وقت وہ سب اُسی کے آسرے سے گھومتے ہین اُسی کی پونچھ مین پرجاپت اگن اندر اور دھرم اور پونچھ کی جڑ مین دھاتا بدھاتا اور کمر مین سپت رکھیشور اور اوپر کے ہونٹھ مین اگست جی اور نیچے کی ہونٹھ مین جمراج جی اور مُنھ مین منگل اور موتر استھان مین سنیچر اور کاندھے پر برہسپت اور آنکھون مین سورج اور ہردے مین پرمیشور اور من مین چندرما اور ناپھ مین شکر اور دونون چھاتیون مین اشونی کمار اور سوانس مین بدھ اور گلے مین راہ اور کیت اور سب تارا اُسکے بدن کے روئین مین ہوکر وہ ششمار چکر نارائن جی کا سروپ ہی اسلیے سب دیوتا اور برہمانڈ کو اسی روپ مین سمجھنا چاہیے جو کوئی صبح اور شام کے وقت یہ کتھا پڑھکر دھیان اس روپ کا کریگا اُسکے سب پاپ چھوٹ کر اشبھ کرم کے پھل اُسکو نہ ہونگے۔

## ادھیاے چوبیسوان۔ کہنا شکدیوجی کا حال چودھون لوک کا

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرچھیت کسی پُران مین ایسا بھی لکھا ہی کہ سورج سے دس ہزار جوجن نیچے راہ کا رتھ ہوتا ہی جب اُسکے

اُسکے سامنے سورج اور چندرما کا رتھ آجاتا ہی تب گرہن لگ کر سورج اور چندرما کو بہت دُر ملتا ہی جبکی کتھا بستار کے ساتھ آٹھوین اسکندھ
مین آویگی لیکن سُدرشن چکر کی رچھّا سے راہو اُنکا کچھ نہین کرسکتا اسکے بارہ جوجن نیچے سدھ اور چارن اور بدّیادھر وغیرہ دیوتاؤن کے
رہنے کا استھان ہی اسکے بارہ لاکھ جوجن نیچے جچھ اور راچھس اور پشاچ لوگ رہتے ہین اسکے سو جوجن نیچے مرت لوک کی پرتھوی ہی اور ہنس اور
باز اور گِدھ وغیرہ بڑی بڑی اڑنے والے پنچھی بارہ جوجن سے زیادہ اوپر جانے کی طاقت نہین رکھتے اور ساتون لوک اوپر کے ایسے ہین جیسے
سات کھنڈ کا گھر ہوتا ہی اور نیچے کے ساتون لوک اُسی کے برابر ہین جنکا نام اَتل بِتل سُتل تلاتل مہاتل رساتل پاتال ہی ہر ایک دس
دس ہزار جوجن کے بستار مین ہین اور ساتون لوک اوپر کے نام بھور لوک بھوہ لوک سور لوک مہر لوک جن لوک تپ لوک ست لوک
ہی جتنا سکھ کھانے اور کپڑے اور بھوگ ادِک کا وہان رہتا ہی اس سے زیادہ نیچے کے لوکون مین سمجھنا چاہیئے اتل لوک مین مُر نام دیت رہکر
مایا اور اندرجال کی بدیا بہت جانتا ہی دیت لوگ اُس سے وہ بدیا پڑھ کر کسیکو کچھ مال نہین سمجھتے اور اُس لوک کے رہنے والے سب دیت اور
دانو اپنی اپنی استریون سمیت امرت پی کر آنند سے بھوگ اور بلاس کرتے ہین امرت پینے سے اُنکو مرنے اور بوڑھا ہونے کا ڈر نہین رہتا ہی اور
اچھی اچھی اوکھد کھانے سے اُنکو کوئی روگ نہین ہوتا اور اُنکی عمر کی کچھ گنتی نہین ہی جب بہت دیت پیدا ہونے سے وہان جگہ نہین رہتی
ہی تب ہر اچھا سے سُدرشن چکر وہان جاکر کچھ دیتونکو مار ڈالتا ہی تب وہ سمانے جوگ بچکر آنند سے وہان رہتے ہین اُسکے نیچے بتل
لوک مین مُر دانونکا بیٹا اسربلوان جسنے چھیانوے مایا اندرجال کی بنائی ہین رہتا ہی اور بہان متی وغیرہ اُسی منتر کے سیکھنے سے ایک
ساعت مین درخت پھل سمیت لگا کر دکھلا دیتی ہین یہ سب اندرجال کی بدیا سمجھنا چاہیئے اور جمہائی لینے کے وقت اسربلوان کے مُنہ سے
پُنسچلی یعنے زناکار عورتین بہت خوبصورت نکلکر تینون لوک مین پھرتی ہین اور اپنے من کے موافق ایک پُرش کو اٹھالیجا کر اُسی اوکھد کے
کُنڈ مین ڈال دیتی ہین جب وہ کُنڈ مین اسنان کرنے سے خوبصورت ہوجاتا ہی اور دس ہزار ہاتھی کا بل اور کامدیو مین بڑا اقتور ہوجاتا ہی
تب وہ اپنی پچھلی حالت کو بھولکر اپنے کو بڑا بلوان اور بھوگی ایشور کے برابر سمجھکر اُن تینون پُنسچلیون سے بھوگ اور بلاس کرتا ہی اور اُسی بتل لوک
مین ہاٹکیشور مہادیو رہتے ہین جنکا بیج اگِن نے مُنہ سے کھا کر گنگا کی راہ سے باہر نکال دیا تھا اُسی سے بہت اچھا سونا پیدا ہوا جس سونیکا
گہنا دیوتاؤن کی استریان پہنتی ہین اور مرت لوک کا سونا اُسکی برابری نہین کرسکتا ہی اسکے نیچے تیسرے سُتل لوک مین راجا بل دیت
ہرن کا بیٹا راج کرتا ہی جس بل کو باون بھگوان نے اندر وغیرہ دیوتاؤن کے بھلے کیواسطے وہان بھیجدیا تھا سو وہ اپنے گرو اور کل پریوار
سمیت وہان رہ کر آٹھون پہر پرمیشور کا درشن پانے سے اپنا جنم سپھل جانتا ہی دیکھو راجا بل نے شکراچارج گرو کے منع کرنے پر بھی باون بھگوان
پرتھوی دان بھگوان کو دان دیدی اسی کارن نارائن جی ترلوکی ناتھ آٹھون پہر اسکے دروازے پر گدا لیے ہوئے بنے رہتے ہین اور
اِس سُتل لوک مین بکنٹھ کے برابر سکھ رہتا ہی اور اُسی مین یگ پرتھوی دان دینے کے پرتاپ سے راجا بل اگلے منونتر مین اندر پدی کا
راج پاویگا دان دینا ایسا اچھا ہوتا ہی اسکے نیچے چوتھے تلاتل لوک مین ترپُر بلی دانو شری مہادیوجی کا پرم بھگت رہ کر وہان راج کرتا ہی
اور شری مہادیوجی کی کرپا سے اُسکو کچھ مرنے کا ڈر نہین رہتا ہی اسکے نیچے پانچوین مہاتل لوک مین گدرو اور تچھک اور کالی وغیرہ بڑے
بڑے سانپ اپنے کٹمب سمیت جنکے بہت سر اور پھن ہین رہکر وہان کا راج کرتے ہین اور وے لوگ موت کا ڈر رکھکر گرڑ جی
سے ڈرا کرتے ہین اسکے نیچے چھٹے رساتل لوک مین ہراٹ کچھ دانو اپنے کُل پریوار سمیت رہ کر آنند سے وہان کا راج کرتا
ہی اسکے نیچے ساتوین پاتال لوک مین باسُک وغیرہ بہت بڑے ناگ رہتے ہین اور شیش جی ہزار سروالے بہت تیجوان وہان

رہتے ہین جنکے ایک سر پر پرتھوی ایک سرسون کے برابر رکھی ہی اور ہزارون ناگ کنیا بہت سندری دن رات اُنکی سیوا کیا کرتی ہین اور شیش جی آٹھون پہر پرمیشور کے گُن ہزار منھ اور دو ہزار زبان سے گایا کرتے ہین تسپر بھی اُنکے بھید اور آدِ انت کو نہین پہونچتے ہین اور شیش جی کے بدن پر ایک شنکھ بہت سندر بھی ہوتی ہی اُسپر چھتر بھی رُوپ بھگوان جگت کو سُکھ دینے والے تمیس ہزار جوجن کے بدن سے بھی جی سمیت شین کرتے ہین اور نیچے کے ساتون لوک مین سورج اور چندرما کا پرکاش نہین جاتا ہی وہان پر من اور رتن وغیرہ ایسے ہین کہ جنکے تیج سے دن رات اُجیالا بنا رہتا ہی اور وہان سُدرشن چکر کی تڑپ سے استریون کا گربھ گر جاتا ہی اسلیے وہان کے لوگ بہت نہین ہوتے ہین اور دیوتاؤن کیطرح سُکھ بھوگتے ہین اور بوڑھے اور دُبلے نہین ہوتے ہین۔

## اُدھیائے پچیسوان - کہنا شکدیو جی کا مہاتم شیش ناگ جی کی

شکدیو مُن نے کہا کہ شیش ناگ جی بھی گیارھون رُدر مین شنکرکھن نام ایک رُدر ہین مہاپرلے مین اُنکے منھ سے آگ نکلکر تینون لوک کو جلا دیتی ہی اور چودھون بھون اُنکے ایک پھن پر رکھا ہی اور اُنکو کچھ بوجھ نہین معلوم ہوتا ہی اور ہر روز ہزارون دیوتا اور ناگون کی کنیا اُنکی پوجا اور سیوا مین بنی رہتی ہین تسپر بھی شیش جی کو کچھ کامدیو نہین ستا سکتا ہی وہ کیول سنسار کے بھلے کیواسطے کام کرودھ لوبھ موہ من اور اندری کو اپنے بس مین رکھکر آپ اُنکے بس نہین ہوتے ہین اور بڑی بڑی جوگی اور مُن اُنکے چرنونکا دھیان اور اسمرن آٹھون پہر کیا کرتے ہین اور شیش جی دن رات بیکنٹھ ناتھ کی کتھا اور کیرتن کہنے کے سوای اور دوسرا کام نہین کرتے ہین جو کوئی مُکت کی چاہنا رکھتا ہو وہ شیش بھگوان کا دھیان اور اسمرن کرکے اُنکی شرن پکڑے تو دنیا مین من مانا پھل پاکر بھوساگر پار اُتر جائے شیش جی سے زیادہ کسی دوسرے دیوتا کی پوجا پرمیشور کے ملنے کیواسطے اُتم نہین ہی کہانتک اُنکی استُت تمسے کہین اُنکا کچھ انت نہین ہی ای راجا جہانتک اِن جیوون کے رہنے اور جانے کی گت ہی وہ تمسے کہی سوائے اِسکے اور کہین یہ جیو جانے اور جنم لینے نہین سکتا ہی۔

## اُدھیائے چھبیسوان - کہنا شکدیو جی کا حال اور نام نرکون کا۔

راجا پریچھت اپنی کتھا سنکر بولے کہ ای شکدیو سوامی آپ نے کئی جگہ کہا ہی کہ پاپ کرنے والے نرک مین جاکر بڑا دکھ پاتے ہین اور شبھ کرم کرنے والے سورگ لوک آدک کا سُکھ بھوگتے ہین اور چودھون لوک کی کتھا کہنے پر بھی آپ نے کسی جگہہ نرک کا حال نہین برنن کیا اس سے مجکو نرک کا نام کیول ڈر دکھانے کیواسطے معلوم ہوتا ہی مجھسے اپنی تمام عمر مین ایک یہی اپرادھ ہوا جو برہمن کے گلے مین مرا ہوا سانپ ڈالدیا اس پاپ کے بدلے مجکو نرک مین جانے کا ڈر لگا ہوا ہی سو نرک کا کوئی الگ لوک پرتھوی پر ہی یا پانی پر ہی اُسکے نام مین کچھ بھید تو نہین ہی اسکا حال برنن کیجیے یہ بات سُنکر شکدیو جی ہنسکر بولے کہ ای راجا تو نرک مین جانے کے لائق نہین ہی اسلیے وہانکا حال تجھ سے نہین کہا اب پوچھنے پر کہتے ہین سُن۔ نرک سمیر پربت سے ننانوے ۹۹ جوجن دکھن طرف زمین کے نیچے اور پانی کے اوپر ہی شو دھرت پرستھ وغیرہ چار وَرن کے دیوتا پتر اس نرک کا دکھ دیکھکر اپنے کل اور پریوار والونکو منع کرنے کیواسطے اُسکے دروازے پر بنے رہتے ہین جسمین کوئی ہماری پریوار کا ایسا کرم نہ کرے کہ اُسکو نرک مین آنا پڑے اور سورج کے بیٹے جمراج جی جم پری کے راجا ہین اور تمام شہر اور دو نام نرک اٹھائیس نرک ہین اُسکے دکھن طرف سنجمنی نام ایک پوری بھی نرک کے برابر ہی سو جمراج جی جنکو دھرم راج بھی کہتے ہین مرنے کے بعد پاپی کو نرک اور دھرماتما کو سورگ مین بھیجدیتے ہین اور وہ جیو اپنے کرم کے موافق دکھ اور سُکھ بھوگ کر پھر سنسار مین جنم پاتا ہی اور بہت دکھ پانے پر بھی نرک مین پران نہین نکلتا اب جس پاپ کرنے سے جس نرک مین وہ لوگ جاتے ہین اُسکا حال سنو کہ جو آدمی

دوسرے کا دھن اور استری چھل اور بل سے لے لیتا ہی اُسکو جم دوت باندھکر مگدرون سے مارتے ہوئے تامسر نام نرک مہا اندھکار
مین ڈالدیتے ہین وہان اسکو کچھ کھانا اور پانی نہین ملتا ہی جو کوئی کسی استری کے پت یا رچھک کو کسی بہانہ سے باہر بھیجکر اسکے ساتھ بھوگ
کرتا ہی اُسکی آنکھین پھوٹ جاتی ہین اور مرنے کے بعد اسکو جم دوت مگدرون سے مارتے ہوئے لیجاکر اُسکے عضو عضو کا ٹکڑا اندھ تامسر نام نرک
مین ڈالدیتے ہین۔ جو آدمی ادھرم کی کمائی سے اپنا پریوار پالن کرکے ابھمان سے کہتا ہی کہ مین انکو بھوجن دیتا ہون اُسکو جم دوت
رورو نام نرک مین ڈالکر سانپون سے کٹواتے ہین۔ جو کوئی کسی آدمی یا پشو یا پنچھی کو اپنے کھانے کے واسطے یا دشمنی سے مارتا ہی اسکو
جم دوت مہارورو نرک مین ڈالدیتے ہین تب وہ بڑی بڑی سانپون کے کاٹنے سے بہت دکھ پاتا ہی۔ جو آدمی کیول اپنے تن سے پریت
رکھکر اسکو سکھ دینے کیواسطے اپنا دھرم اور کرم چھوڑکر براہمن اور بید اور شاستر کو نہین مانتا ہی اُسکو جم دوت کال سوتر نام نرک مین جسمین سڑا ہوا
مانس بھرا ہی ڈالکر اسکا مانس بڑی بڑی گدھونکو کھلاتے ہین۔ جو کوئی ہرن یا پنچھی وغیرہ کو باندھکر یا پنجڑے مین بند رکھتا ہی اسکو جم دوت
لوگ کمبھی پاک نام نرک مین جو پیب سے بھرا ہی ڈالکر گرم گرم تیل اُسکے بدن پر چھڑکتے ہین۔ جو کوئی آدمی اپنے ماتا اور پتا کو درشن
کئے بغیر کھانے اور کپڑے کا دکھ دیتا ہی اسکو جم دوت لیجاکر ایک پٹ پر جہان دس ہزار جوجن لمبی زمین تانبے کے برابر تپی ہوئی آگ کیطرح
جلتی ہی ننگے پاؤن دوڑاتے ہین جب وہ پاؤن جلنے اور بھوکھ اور پیاس سے وہان دکھ پاکر کچھ دانہ اور پانی نہین پاتا ہی تب اچیت
ہوکر گرپڑتا ہی اور جتنے روئین پشو کے انگ پر ہوتے ہین اُتنے ہزار برس تک اُس جلتی ہوئی زمین پر وہ تڑپتا ہی۔ جو کوئی شاستر کی راہ کو
چھوڑکر اپنے من سے یا کسی کو دیکھکر بری راہ چلتا ہی اُسکو جم دوت اسی پتر نام نرک مین جہان درختون مین تلوار کیطرح پتے لگے ہین لیجاکر
جب درختونپر چڑھاکر نیچے گرادیتے ہین تب بدن کٹ جانے سے اسکو بڑا دکھ ہوتا ہی۔ جو راجا کسیکو بغیر کسی قصور کے سزا دیکر براہمن کو پھانسی دیتا
ہی اسکو جم دوت سوکر مکھ نام نرک مین لیجاکر تل کیطرح پیرتے ہین تب وہ جیو کولھو مین پڑنے اور سور ایسے جانورون کے کاٹنے سے
بڑا دکھ پاتا ہی۔ جو کوئی اپنی کمائی مین دیوتا اور پتر کا بھاگ نہ دیکر کیول اپنا پیٹ اور پریوار کو پالتا ہی اسکو جم دوت اندھ کوپ نام نرک
مین ڈالدیتے ہین وہان وہ سانپ اور بچھو اور جونک وغیرہ کے کاٹنے سے بہت دکھی ہوتا ہی جو کوئی آدمی اچھی چیز اکیلے ہی کھاکر اپنے
ساتھی اور دیکھنے والونکو نہین دیتا ہی اُسکو جم دوت کرم بھوجن نام نرک ہزار جوجن کے کنڈ مین جو کیڑون سے بھرا ہوا ہی ڈالکر وہی
کیڑے اسکو کھلاتے ہین۔ جو کوئی کسی براہمن کا دھن اور کھیت چراکر یا زبردستی سے لے لیتا ہی اسکو جم دوت سندنش نام نرک مین
جہان بچھو بھرے ہین ڈالکر لوہے کا گز لال کرکے اسکا بدن داغتے ہین۔ جو کوئی پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی یا جو استری اپنا
پت چھوڑکر دوسرے مرد کے پاس جاتی ہی جم دوت انکے بدن مین لوہے کی مورت جلتی ہوئی لپٹاکر بہت طرح دکھ دیتے ہین۔ جو
کوئی نیچ اونچ کا بچار نہ کرکے ہر استری گمن کرتا ہی اسکو جم دوت بجر کنٹک اور شالمل نام نرک مین ڈالکر بڑا بڑا کانٹا لوہے کا اسکے بدن
مین چبھوتے ہین۔ جو آدمی راجا یا مالدار ہوکر کسیکا دھرم زبردستی بگاڑ دیتا ہی اسکو جم دوت بیترنی ندی مین جہان لوہو اور پیب اور مل اور موتر
اور ک بھرا ہی ڈالکر بھوجن کی جگہ وہی کھلاتے ہین تب پاپی جیو اپنے کرمونکو سمجھکر وہان بہت پچھتاتا ہی۔ جو کوئی لونڈی پالکر اس سے
بھوگ کرتا ہی اسکو لالا بھچھ نام نرک مین ڈالکر جم دوت منھ کی لار اور پیب پلاتے ہین۔ جو کوئی راجا یا بڑا آدمی شکار کھیل کر پشو یا پنچھی
کو مارتا ہی اسکو جم دوت دس ہزار جوجن اونچے پر لیجاکر وہان سے پتھر کی چٹان پر گرادیتے ہین۔ جو کوئی آدمی دیبی دیوتا وغیرہ کا نام
لےکر اپنے کھانے کے واسطے کسی جیو کو مار ڈالتا ہی اسکو جم دوت بشواسن نام نرک مین ڈالکر مگدرون سے اسطرح کوستے ہین

جس طرح اُوکھلی مین دھان کوٹا جاتا ہی۔ آگ لگانے والے کو جم دُوت سارمے یاؤن نام نرک مین ڈالکر ہزارون کُتّون سے کٹواتے ہین جو کوئی کسی سے زر لیکر جھوٹھا نیاؤ کرتا ہی یا جھوٹھی گواہی دیتا ہی اُسکو جم دُوت دس ہزار جوجن اُونچا لیجاکر سر نیچے اور پانون اوپر کرکے اپیشواسن نام نرک مین جو لوہو سے بھرا ہوا ہی گرا دیتے ہین اور اُسکو سوکھی زمین پر پانی بھرا ہوا دکھلائی دیتا ہی اور پانی بھرا ہوا سوکھا دکھلائی دیتا ہی جو براہمن اور چھتری اور بیش بید کا ادھکاری ہوکر دیوتاؤن کے بہانہ اپنے سُکھ کے واسطے شراب پیتا ہی اُسکو جم دُوت پچھاڑ کر دم نام نرک مین جو لونا مٹی سے بھرا ہوا ہی ڈالکر گلایا ہوا سیسا پلاتے ہین جو براہمن اور چھتری اور بیش بنا پرشاد جگت کے ایش کا مانس کھاتا ہی تو وہی جیو گِدھ روپ ہوکر اُسکا مانس کھاتے ہین اور اُسکو سواے خون کے پانی پینے کیواسطے نہین ملتا ہی۔ جو کوئی کسی سادھ یا سنت یا کنگال یا اپنے سیوک کو بنا اپرادھ دُربچن کہکر ستاتا ہی اور اندھے آدمی کو پوچھنے پر بھی راہ نہین تبلاتا ہی اُسکو جم دُوت رچھوگن بھوجن نام نرک مین جہان راچھس کاٹتے ہین ڈالکر پانچ پانچ سات سات مُنہہ کے سانپون سے کٹاتے ہین جو کوئی آدمی بھکھاری یا بیراگی کو بھیکھ مانگنے کیوقت ٹیڑھی آنکھ دکھلا کر جھڑک دیتا ہی اُسکو جم دُوت شول پروت نام نرک مین ڈالکر ہڈی گِدھ اور سانپون سے کٹاتے ہین اور کچھ کھانا اور پانی نہین دیتے۔ اتنی کتھا سُناکر شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جو کوئی آدمی بید اور شاستر سے بےمکھ رہکر تھوڑا یا بہت بُرا کرم کرتا ہی اور پرمیشور کی کتھا اور اسمرن مین پریت نہین رکھتا ہی وہ آدمی ضرور نرک مین جاکر اپنے کرم کے موافق دُکھ پاتا ہی آدمی کا تن بید اور شاستر سے برخلاف چلنے کیواسطے نہین ہوتا ہی اپنے تن کو دوسرے جیون والے بھی پال سکتے ہین اسلیے آدمی کو سنت اور مہاتما کی سیوا اور سنگت کرکے گیان سیکھنا چاہیے اور گیانی ہونے پر بھی سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر دوسرے جیوون کی رچھا اور پراُپکار کرنا اُچت ہی جسمین پرلوک بنے اور اگیان جبتک کتھا اور پران نہ سُنے اور انجان مین اُس سے نرک بھوگنے جوگ کوئی پاپ بھی ہو جاے اور گیان پراپت ہونے پر پھر وہ بُرا کرم کرنا چھوڑکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرے تو نارائن جی دینیال سب اپرادھ اُسکا چھما کرکے اُسکو دیولوک اور بیکنٹھ کا سُکھ دیتے ہین اور پہلے پاپ کرنے کے کارن سے وہ نرک مین نہین جاتا ہی اے راجا تم مت ڈرو اس بھاگوت سُننے کے پرتاپ سے تمھارا اپرادھ براہمن کے گلے مین سانپ ڈالنے کا چھوٹ گیا اب تمکو مکت پراپت ہوکر بیکنٹھ کا سُکھ ملیگا اور جو کوئی اس اسکندھ کی کتھا سچے من سے سُنیگا اور پڑھیگا وہ سب پاپون سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جائیگا۔

## چھٹھوان اسکندھ

## مکت ہونا اجامل براہمن ادھرمی کا اور کتھا دیوتاؤن اور دیتون کی

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | لکھون بڑائی نام کی جا کو وار نہ پار | جہہ سمرے سے ہوت ہین کوٹن جیو نستار |

### ادھیاے پہلا۔ کتھا اجامل براہمن کی

اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے شُکدیوجی سے کہا کہ اے مہاراج آپ نے دوسرے اسکندھ مین آدمی کے بیکنٹھ جانے کے واسطے پربرت مارگ اور نربرت مارگ دو راہ تبلاکر یہ کہا تھا کہ جو مم ہنس اور گیانی لوگ نربرت مارگ سے سورج منڈل ہوکر پہلے برہم لوک مین جاتے ہین کچھ دن وہان رہکر برہماجی کے ساتھ اُنکی مکت ہوتی ہی اور جو جیو مایا کے گُنون سے بار بار جیتے اور مرتے ہین وہ جیو پربرت مارگ سے پہلے چندرمنڈل مین جاکر اپنے کرم کے موافق سورگ آدک کا سُکھ بھوگ کر پھر دُنیا مین پیدا ہوتے ہین اور آپ نے کتھا چودھون لوک اور سورگ اور نرک اور دھرم اور ادھرم کرنے والون کی گت جو پاپ کے بدلے نرک کا دُکھ اور پُنّ کے بدلے سورگ کا سُکھ پاتے ہین سُنائی اور سب

حال راجا سوائمبھومن اور پریہ برت اور اُتان پاد اور دیوہوتی اور دھرو اُدِک اُنکے بیٹے اور ساتون دیپ اور نو کھنڈ اور ساتون سمدر
اور پرتھوی کا بستار اور بھومنڈل ادِک کا برنن کیا اب مین ایسی تدبیر سُننا چاہتا ہون کہ جس دھرم کرنے سے پاپی اور ادھرمی لوگ بھی
پوِتر ہوکر سورگ کا سُکھ پاوین آپ دیا کرکے بتلائیے جسمین کوئی نرک مین نہ جاوے یہ بات سُنکر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جو لوگ منسا
باچا کرمنا سے جان بوجھکر پاپ کرینگے اُنکو اُس ادھرم کے بدلے اُن نرکون کا دُکھ جو مین نے کہا ہے ضرور بھوگنا پڑیگا اسواسطے آدمی کو
چاہیئے کہ یہ تن پاکر ہر ساعت اپنی مُکت ہونے کی تدبیر کرتا رہے جو کوئی اس تن مین اسکا سوچ نہین کرتا ہے وہ اپنا جنم اکارتھ کھو کر
پیچھے بہت پچھتاتا ہے آدمی سے کوئی پاپ چھوٹا یا بڑا کسیطرح کا ہوجاوے تو اُسکا پرائشچت [کفارہ ۱۲] تھوڑا یا بہت شاستر کے موافق کرڈالے جسطرح
روگ بنا اوکھد کھائے نہین جاتا اسیطرح پاپ بھی بنا پرائشچت کیے نہین چھوٹتا یہ بات سُنکر راجا پریچھت نے بنے کیا کہ اے مہاراج جان بوجھکر
پاپ کرنے والا جو ایک مرتبہ پرائشچت کرنے سے شُدھ ہوکر پھر پاپ کریگا تو اُسکا اُدھار پرائشچت کرنے سے کسطرح ہوسکتا ہے یہ بات
سنکر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پاپ اور پُن دونون ایک ایک کرم ہین اچھا کرم کرنے سے پاپ چھوٹتا ہے لیکن پھر پاپ نہ کرے
جس طرح روگ چھوٹنے کیواسطے دوا کھاکر پرہیز نہین کرتا یا تھوڑے دن پرہیز کرکے پھر کھٹا میٹھا کھانے لگتا ہے تو وہ اکا کھانا اور نہ کھانا دونون
برابر ہوکر روگ اُسکا نہین چھوٹتا ہے بلکہ اور زیادہ ہوجاتا ہے جس طرح ہاتھی نہاکر پھر مٹی اُٹھاکر اپنے سر پر ڈال لیوے تو اُسکو نہلانے سے کیا
فائدہ ہوگا اور جیسا اُدھار گیان ملنے سے ہوتا ہے ویسا اچھا کرم کرنے سے جلدی پاپ نہین چھوٹتا لیکن پرہیز کرنے والے کا روگ نہین
بڑھتا اسلیے اچھا کرم کرنا اچھا ہے کچھ دن کے بعد اسکا بھلا ہوجاتا ہے سوائے اسکے پاپونکو ناش کرنے کیواسطے برہمچرج اور برت رکھکر دھرم
اور تپ کرنا اور اِندریونکو اپنے قابو مین رکھنا اور من کو سنساری مایا موہ سے برکت رکھکر سچ بولنا اور منسا باچا کرمنا سے کسی کا برا نہ چاہکر
جہان تک ہوسکے پراپکار کرنا اور کسی جیو کو دُکھ نہ دینا اُچت ہے یہ سب تدبیر کرنے سے بھی پاپ کٹ جاتے ہین لیکن جیسا پرمیشور
کے چرنون مین بھکتِ اور پریت رکھنے اور اُنکا نام جپنے اور کتھا اور کیرتن سُننے سے بہت جنم کے پاپ چھوٹ کر آدمی جلد مُکت ہوتا ہے
ویسا تپ وغیرہ کے کرنے سے شُدھ نہین ہوتا جسطرح صبح کے وقت کُہرے کا اندھیرا سورج دیوتا کے پرکاش سے دُور ہوجاتا ہے اسیطرح
باسدیو اور شری کرشن جی کا نام لینے سے بہت جنمون کے بڑے بڑے پاپ نہ معلوم کہان بھاگ جاتے ہین جیسے زمین پر درخت اور
پھل وغیرہ اُگتے ہین ویسے ہی آدمی پرمیشور کا بھجن اور بھکت کرنے سے من بانچھت پھل پاتا ہے اسلیے آدمی کو دُنیا مین پرمیشور کی پریت
پیدا ہونے کیواسطے سوائے ست سنگ اور سیوا کرنے سادھو اور مہاتما کے دوسری [خاطر خواہ ۱۲] راہ اچھی نہین ہوتی اور اُنکے ست سنگ اور سیوا
کرنے سے بہت جلد من آدمی کا سنسار سے برکت ہوکر مُکت پاتا ہے اور جو لوگ پرمیشور سے بیمکھ ہین وہ پرائشچت کرنے سے بھی کسیطرح
شُدھ نہین ہوتے جسطرح شراب کا گھڑا گنگا جل سے دھونے پر بھی پوِتر نہین ہوسکتا ہے جسنے ایک مرتبہ بھی اپنا چِت شری کرشن جی کے چرنون
مین لگایا وہ سپنے مین بھی جمراج اور جم دوتون کو نہین دیکھتا تم جانو کہ وہ سب پرائشچت کرچکا ہم ایک کتھا نارائن نام کے مہاتم کی
جسمین بشن بھگوان اور جم دوتون کا سنمباد ہے کہتے ہین سنو کہ پچھلے جگ مین اجامل نام ایک براہمن رہنے والا قنوج کا ایک لونڈی
سے محبت رکھکر چوری اور ٹھگی اور جوا اور پھانسی کا کام کرتا تھا اُس لونڈی سے دس لڑکے پیدا ہوئے اُسکو اپنے چھوٹے بیٹے
نارائن نام سے بڑی پریت تھی اسلیے کھانے پینے اُٹھتے بیٹھتے پھرتے اُسکی یاد من مین رکھتا تھا جب اسی چلن اور بیوہار سے اجامل
کی عمر اٹھاسی [۸۸] برس کی ہوئی اور اُسکے مرنے کا وقت آپہونچا تب تین جم دوت بھیانک روپ کے اور پھانسی لیے ہوئے اُسکی جان

نکالنے کے واسطے آئے اور گلے مین پھانسی ڈالکر کھینچنے لگے تب اجامل نے اُنکا بھیانک رُوپ دیکھتے ہی گھبراکر جیسے نارائن نام اپنے بیٹے کو چلاکر پکارا ویسے ہی اَنت سمے نام لینے کے پرتاپ سے بشن بھگوان کی آگیا سے چار دُوت شیام رنگ چترنبھج رُوپ شنکھ چکر گدا پدم لیے ہوئے تیجوان سونے کی چھڑی لیے ہوئے اُسکے پاس پہونچکر جم دوتون سے کہنے لگے کہ تم ہمارے سامنے اُسکو دُکھ دیکر جمراج کے پاس نہین لیجا سکتے یہ بات سُنکر جم دُوتون نے کہا کہ سُنو مِتر اِس براہمن نے دنیا مین بہت پاپ کیے ہین اور پاپی کو ڈنڈ جمراج جی دیا کرتے ہین اسلیے ہم اُنکے حکم کے مُوافق اُسکو نرک مین لیجاوینگے تمھین نارائن جی کے دُوت ہوکر ایسے اَدھرمی کے پاس آنا اور ہمکو لیجانے سے منع کرنا نہ چاہیئے یہ بات سنکر بشن بھگوان کے دوتون نے کہا کہ تم دھرم راج کے دوت ہونے پر بھی یہ نہین جانتے کہ کس آدمی کو سُکھ دینا چاہیئے اسلیے تم ہمکو دھرم اور اَدھرم کا حال تبلاؤ کہ کس پاپ کرنے والے کو ڈنڈ دینا چاہیئے اور کون کرم کرنے والے کو سُکھ دینا چاہیئے جم دُوتون نے کہا کہ جو بات بید اور شاستر مین اَچھی لکھی ہی اُسکو دھرم اور جو کرم بُرا لکھا ہی اُسکو اَدھرم سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ بید اور شاستر کی بات نارائن جی کی آگیا سے ہوتی ہی اور پاپ اور پُن کرنے کے گواہ سُورج اور چندرما اور اگن اور دن اور رات اور دِشا اور بایو آدِک دیوتا ہین انھین لوگو نسے دھرم اور اَدھرم کا حال پوچھکر لوگونکو دُکھ دیا جاتا ہی ایسا کوئی جیو دنیا مین نہ ہوگا کہ جس سے چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے پاپ اور پُن نہ ہو یہ اجامل براہمن کے گھر پیدا ہوکر بید پڑھکر شاستر کے مُوافق گرو اور ماں اور باپ اور اگن اور سورج اور بشن بھگوان کی بھگتی رکھکر اپنے دھرم اور کرم سے رہتا تھا ایک دن اپنے باپ کی آگیا کے مُوافق جنگل سے لکڑی اور پتا اور پھول وغیرہ توڑکر لیے چلا آتا تھا راہ مین کیا دیکھا کہ ایک بھیل اپنی اپسچتی بیشیا کو ساتھ لیے ہوئے دونون متوالے ہوکر آپسمین ہنستے اور کلول کرتے ہین اس براہمن کو دیکھتے ہی وہ بیشیا متوالی کامدیو کے بس ہوکر اُسکے گلے مین لپٹ گئی تب یہ براہمن بھی کامدیو کے بس ہوکر اُس سے بھوگ کرکے اُسکو اپنے گھر لے آیا اور اپنی ماں اور باپ اور جوان استری اور گرو اور دھرم اور کرم سبکو چھوڑ دیا اور اُسکے ساتھ رہکر ماس اور مدرا کھانے پینے لگا تھوڑے دنون مین سب مال باپ کا پھونکدیا پھر چوری ٹھگی جوا پھانسی کا پیشہ کرکے اپنا کُٹمب پالنے لگا اسواسطے ایسے مہاپاپی کو ہم جمراج کے یہان لیجانے آئے جسمین یہ اپنے کرمونکا ڈنڈ وہان پاکر شدھ ہو جاے

## اَدھیاے دوسرا ۔ کہنا بشن بھگوان کے دوتون کا مہما پرمیشور کے نام کی ۔

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جم دوتون سے اجامل کے اَدھرم کرنے کا حال سُنکر بشن بھگوان کے دُوت بولے کہ دھرم راج کے یہان بڑا اندھیر ہی کچھ انصاف نہین ہوتا کسواسطے کہ اُنکے دوت بنا اپرادھ سادھ لوگونکو بھی دُکھ دیتے ہین جب دھرم راج سب پاپ اور پُن جاننے پر بھی ایسی ناانصافی کرینگے تو سنسار کا کام جسمین کوئی اپنے دھرم اور ادھرم کا حال نہین جانتا ہی کسطرح چلیگا جو کوئی کسی کے اعتبار پر گود مین سر رکھکر سووے اور وہی اُسکا سر کاٹ لیوے یا ماں باپ اپنے بیٹے کو زہر دیوین تو اُسکی رچھا کون کرسکتا ہی تم لوگون نے نارائن نام کی مہما نہین سُنی ۔ جو آدمی جانکر یا دھوکھے سے یا ڈر سے یا ہنسی سے بھی پرمیشور کا نام لیتا ہی اُسکے سب بڑے بڑے پاپ بھی مثلاً سونا چرانے اور گئو اور براہمن اور تپسی اور ماں باپ کے مارڈالنے اور گرو کی استری سے بھوگ کرنے اور گرو کو بُری بات کہنے اور شراب پینے وغیرہ کے اَنت سمے پرمیشور کا نام لینے سے چھوٹ جاتے ہین اس براہمن نے مرتے وقت نارائن کا نام اپنے مُنھ سے نکالا اگرچہ اُسکے بیٹے کا نام تھا تو کیا سندیہ ہی اُسی نام لینے کے پرتاپ سے بہت جنمونکے پاپ چھوٹ کر یہ براہمن بیکنٹھ مین جانے کے لائق ہوگیا اس نام لینے اور پاپ چھوٹنے کے پیچھے پھر اِسنے کوئی پاپ نہین کیا جو ڈنڈ دینے کے لائق ہو اور نارائن نام لینے سے زیادہ اور کوئی پرائشچت پاپونکا چھڑانے والا دنیا

مین نہین ہی کبھی جگت یا تپ وغیرہ مین کچھ بھول ہوئے تو رام اور کرشن کا نام لینے سے وہ سدھ ہو جاتا ہی کوئی تیرتھ برت نیم تپ جپ
جگت ہوم دان دھرم رام نام لینے کے برابر نہین ہو سکتا جو آدمی ناراین نام چار اچھر کا اپنے منھ سے نکالتا ہی اسکو پرمیشور ارتھ دھرم
کام موکش چارون پدارتھ دیتے ہین بڑے بڑے جوگی اور منیشورون نے پرمیشور کے نام کا ماہاتم سب سے بڑا لکھا ہی انکا نام لینے اور انکی کتھا
سننے اور انکی بھگت کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین جسطرح دنیا مین دس بیس آدمی ایک جگہ بیٹھے ہون اور ان مین سے
کسی کا نام لیکر کوئی پکارے تو وہ آدمی آنکھ اٹھا کر اسکی طرف ضرور دیکھتا ہی اسیطرح پرمیشور ترلوکی ناتھ نے اجامل کے ناراین نام لینے سے
آنکھ اٹھا کر دیکھا تھا جسطرح آدمی کا روگ دوا جانکر اور انجان مین دونون طرح کھانے سے چھوٹ جاتا ہی اور ایک چنگاری آگ کی روئی
اور لکڑی کے بڑے ڈھیر کو ساعت بھر مین جلا دیتی ہی اسیطرح ایک مرتبہ ناراین نام لینے سے بہت سے پاپ روئی اور لکڑی کیطرح جل کر
مٹجاتے ہین اور پرمیشور نے بید مین ایسا کہا ہی کہ جو کوئی میرا نام لیوے اسکو مین کرتارتھ کر دیتا ہون جسطرح جنگل مین شیر کی آواز سنکر ہرن بھاگ
جاتے ہین اسیطرح رام نام منھ سے نکلتے ہی پاپ بدن سے نکلکر مارے ڈر کے بھاگ جاتے ہین جب بشن بھگوان کے دونون نے ایسی
ایسی باتین کہکر جم دوتونکو وہان سے نکالدیا اور چار بھجا والے دونون کا درشن کرنے سے اجامل کو گیان اور براگ ہوا تب وہ پرمیشور
کے نام کی مہما سنکر اور سمجھکر بہت پچھتا کر کہنے لگا کہ دیکھو مین نے براہمن کے گھر جنم پاکر اپنا کرم اور دھرم چھوڑ دیا اور لونڈی کے ساتھ رہ کر
اپنی عمر بھر کے کرم مین کھو دی ان سادھون کے آنے سے میری جان بچی نہین تو جم دوت نہ معلوم کیا کیا دکھ مجکو دیتے جس نارایین نام
لینے کے پرتاپ سے میرا بھلا ہوا اب عمر بھر پرمیشور کا نام جپ کر اپنا جنم سدھارونگا جب اجامل اسطرح پچھتانے لگا اور بشن بھگوان کے پارکھد
وہانسے انتردھان ہو گئے تب اجامل نے اسیوقت اپنا چت سنساری مایا موہ سے برکت کر لیا اور پارکھدون کا درشن کرنے کے پرتاپ سے
ایک برس اور عمر اسکو ملی تب وہ ہردوار مین جا کر اپنے سچے من سے پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرنے لگا جب اسکو وہان ایک برس
دھیان اور بھگت کرتے ہوئے گذرا تب بکنٹھ سے بہت اچھا بمان اسکے پاس آکر اترا تب وہ اس بمان پر چڑھ کر گاتا بجاتا ہوا بیکنٹھ کو
چلا گیا اور چتربھجی روپ ہو کر وہان رہنے لگا یہ حال دیوتا اور رکھیشورون نے دیکھ کر اسکی بڑائی کی- اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی نے کہا
کہ ای راجا دیکھو ایسے مہاپاپی نے اپنے بیٹے کے دھوکھے سے نارائن جی کا نام اپنے منھ سے لیا تھا وہ ایسی پدوی کو پہونچا تو پھر جو کوئی
سنسار سے برکت ہو کر بھجن کرتا ہی اسکی گت کیا کہنا چاہیئے انکا بھگت نرک مین نہین جاتا ہی-

## ادھیاے تیسرا- کہنا جم دوتون کا حال اجامل کا جمراج جی سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر شکدیوجی سے پوچھا کہ ای مہاراج جم دوتون نے اجامل کے پاس سے جا کر جمراج جی سے کیا کہا اور
جمراج جی نے کیا جواب دیا سو بھی دیا کر کے کہیے شکدیوجی بولے کہ ای راجا جم دوتون نے جمراج جی سے جا کر کہا کہ دنیا مین بہت سے انصاف
کرنیوالے ہمکو دکھلائی دیتے ہین جب بہت لوگ انصاف کرینگے تب آپس کے جھگڑے سے کوئی پاپی کو بیکنٹھ مین اور کوئی دھرماتما کو
نرک مین بھیجدیگا ہملوگ آج تک کیول آپ ہی کو انصاف کرنے والا جانکر آپ کے حکم سے سب جیوونکو لاتے تھے اور کرم کے موافق
انکو پھل ملتا تھا آج ہملوگ آپ کے حکم سے اجامل پاپی کو لینے گئے تھے جیسے اسنے ہمکو دیکھ کر نارایین اپنے بیٹے کو پکارا ویسے ہی چار
پارکھد شام چتربھج روپ نے آکر اس پاپی کو ہمسے چھین لیا اسلیے ہم کہے دیتے ہین کہ اسکی تدبیر کرو جسمین ہمارا اپمان نہ ہو یہ بات سنکر
جمراج جی نے برہم روپ بھگوان کا دھیان کر کے دوتون سے کہا کہ تم لوگ نارایین نام کی مہما نہین جانتے ہو اس نام کا ماہاتم بڑا ہی

اور اندر آدک اٹھارہ دیوتا اور بھرگ ادک رکھیشور بھی اچھی طرح نہین جانتے اور ہم برھما جی اور راجا جنک اور منو اور بھیشم پتامہ اور پرہلاد اور راجا بل اور شکدیو جی اور نارد جی اور شری مہادیو جی اور کپل دیو جی اور سنکادک چارون بھائی خاص خاص بھگت اُنکے اچھی طرح جانتے ہین دیکھو اس نام کا پرتاب ایسا ہی کہ اجامل ایسا مہا پاپی اپنے بیٹے کے دھوکھے سے نارائن نام لیکر تمھاری پھانسی سے چھوٹ گیا ہم اور برھما جی اور شری مہادیو جی اور اندر وغیرہ سب دیوتا پرمیشور کی سیوا مین رہ کر اُنکے حکم کے موافق سب کام کرتے ہین اور بھگوان کی اچھا سے سب اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا ایک ساعت مین ہو کر اُنکی مایا مین سب جگت بندھا رہتا ہی اور اُنکے دوت سب جگہ رہ کر بھگتونکی رچھا کرتے ہین لیکن کسی دیوتا اور منشیہ کو دکھلائی نہین دیتے جنھون نے اجامل کو تمسے چھوڑا دیا تم اس بات مین کچھ دُکھ نہ مانکر اپنا بڑا بھاگ سمجھو جو تمکو اُنکا درشن ملا اُنکا درشن دیوتا اور رکھیشورون کو بھی جلد ہی نہین ملتا جم دوتون نے یہ مہاتم نارائن نام کا سنکر جمراج جی سے کہا کہ جبکہ پرمیشور کے نام ہی لینے سے ایسا پھل ہوتا ہی تو پھر بید اور شاستر مین پاپ چھوڑانے کے واسطے تپ آدک کٹھن کٹھن پرایشچت کیون کہا ہی جمراج نے کہا کہ جو آدمی نام کی مہما نہین جانتے اُنکے واسطے تپ اور جگت ادک سب کہا ہی جسمین آدمی کا من پرمیشور کی بھگت اور پوجا مین لگے نہین تو نارائن نام لینے سے بڑھ کر کوئی دوسرا شبھ کرم نہین ہی جگت اور تپ وغیرہ کے کرنے سے ایک ہی پاپ چھوٹتا ہی اور پرمیشور کا نام لینے سے بہت سے پاپ چھوٹ جاتے ہین بھگوان نے کلجگ باسیونکو کیول ڈر دکھانے کیواسطے جگت اور تپ آدک کٹھن کٹھن پرایشچت بنا دیے ہین جسمین دنیا کے لوگ اس ڈر سے پاپ نہ کرین نہین تو آدمی بے ڈر ہو کر ایسا بچار ناکہ پہلے دنیا کے سکھ کرینگے واسطے پاپ کر لیوین پیچھے سے پرمیشور کا نام لیکر شدھ ہو جائینگے یہ بات سنکر جم دوتون نے کہا کہ ای مہاراج جو ایسا ہی ہی تو آپ ہملوگونکو کسواسطے بھیجتے ہین تب جمراج جی نے کہا کہ ہم تمکو اُس آدمی کے لانے کیواسطے کہتے ہین جسنے اپنی تمام عمر مین کبھی پرمیشور کا نام نہ لیا ہو یا کبھی پرمیشور کی لیلا اور کتھا نہ سُنی ہو ایسے آدمی کو بڑا پاپی سمجھنا چاہیئے اور جو نارائن جی کی شرن مین جاتا ہی اُس سے پاپ نہین ہوتا پرمیشور اُسکو بُری کامونسے بچائے رکھتے ہین تملوگ آج سے ایسے پاپی کو بچار کر لایا کرو جو پرمیشور سے بیمکھ ہوا اور جو لوگ ہر بھجن مین رہکر شالگرام کا چرنامرت ہر روز لیتے ہین اُنکے پاس کبھی مت جانا وہ لوگ کندن کیطرح شدھ ہو کر مکت پاتے ہین ایسا کہکر دھرم راج جی نے پرمیشور کا دھیان کرکے اپنے دوتونکا اپرادھ اُنسے چھما کرایا اور جم دوتون نے یہ بات سنکر ڈر مان کر آپسمین یہ صلاح کی کہ آج سے کبھی اُس آدمی کے پاس جو ہر چرچا رکھتا ہو نہ جانا چاہیئے اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے کہا کہ اے مہاراج اجامل بڑی پاپی کے مُنھ سے مرتے وقت نارائن کا نام کسطرح نکلا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایکدن چار سادھو تیرتھ جاترا کرتے ہوئے اجامل کے گانون مین شام کیوقت پہونچے اُنھون نے اپنے ٹکنے کیواسطے کسی ہر بھگت کا گھر لوگون سے پوچھا تب گانون کے لوگون نے ہنسی سے اجامل ادھرمی کا گھر بتلا دیا جب سادھو لوگ وہان گئے تب اجامل کی استریانے اُن سادھوونکو اچھا گھر ٹکنے کے واسطے دیکر دھوتی اور پانی سے اُنکی خدمت کی صبح کو چلتے وقت سادھوون نے اُس استری سے جو حاملہ تھی کہا کہ تیرے بیٹا ہو تو اُسکا نارائن نام رکھیو اُنکے حکم کے موافق اجامل نے اُس بیٹے کا نام نارائن رکھا اُن سادھوون کی کرپا سے مرتے وقت اجامل کے مُنھ سے نارائن نام نکلا تھا دیکھو سنت مہاتما کی خدمت بیکار نہین جاتی جو لوگ سادھ اور بیشنو کی سنگت اور ٹہل کرتے ہین اُنکو کوئی دُکھ نہین دے سکتا یہ سنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوئے اور شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا یہ کتھا پہلے اگست منی سے سُنی تھی سو وہ تمکو سنائی راجا پریچھت نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپ نے بڑی دیا اور کرپا کرکے نارائن نام کا مہاتم مجھکو سنایا ۔

## ادھیاے چوتھا - پیدا ہونا دچھ کا پرچیتون کے یہان

راجہ پریچھت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ ای مہاراج آپ نے دیوتا اور دیت وغیرہ کی پیدا ایش تھوڑی سی کہی اب مین اسکو بستار پورک سُنناچاہتا ہون یہ سنکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پراچین برہکے دس بیٹے پرچیتا نام سمدر کے کنارے جاکر شری مہادیوجی کے گیان سکھلانے سے پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے اور انکے چلے جانے کے پیچھے ناردمن کے کہنے سے پراچین برہکہ راج گدی کو خالی چھوڑ کر جنگل مین ہربھجن کرنے کو چلے گئے تب انکا بہت سا راج راجا لوگون نے دبا لیا اور بہت شہر اور گانون اجڑ کر جنگل ہوگئے جب پرچیتونکو ہربھجن کے پرتاپ سے پرمیشور کا درشن مل چکا تب ناردمن نے ایکدن گھومتے ہوئے جاکر حال اجڑنے شہر اور ہوجانے جنگل اور دبالینے دوسرے راجونکا انسے کہدیا یہ بات سنتے ہی مارے غصہ کے آگ کیطرح سانس انکی ناک سے نکلی کہ جسکی لو (شعلہ) سے جنگل جلنے لگا یہ حال دیکھتے ہی چندرما نے پرملوچا نام لڑکی جو بشوامتر اور مینکا اپسرا کے سنجوگ سے پیدا ہوئی تھی لاکر پرچیتون سے اسکا بیواہ کردیا جیسے پرچیتون نے آنکھ اٹھاکر لڑکی کو دیکھا ویسے ہی ان کا چھا سے گربھ رہگیا دسوین مہینے دچھ نام بیٹا پیدا ہوا تب پرچیتون نے اپنے باپ کا دیش لبانے اور سرشٹ بڑھانے کی اسکو آگیا دی تب دچھ نے مانسی سرشٹ سے بہت آدمی پیدا کیے یے لوگ استری اور پرش کے بھوگ نہ کرنے سے زیادہ نہین ہوتے تھے اسلیے دچھ نے مانسی سرشٹ بڑھانے کے لیے مندراچل پہاڑ پہ جاکر کچھ دن تپ اور دھیان پرمیشور کا کرکے اسطرح ہنس گہج نام استوتر سے انکی استت کی کہ مین اس پرش کو نمسکار کرتا ہون جسکا بیج کبھی نہین گھٹتا اور مایا کے گنون مین وہ بیج بڑھکر جگت کو چیتن کرتا ہی اور اس جیو آتما سے اسنیہہ رکھکر سب اندریونکا حال جانتا ہو اور اندریان اسکا بھید نہین جان سکتی ہین اس پربرہم پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون جسکی کرپا سے شریر اور پران اور من اور بدھ یہ سب اپنا اپنا کرم کرتی ہین اور گیانی لوگ جنکے چرنونکا دھیان اٹھون پہر ہردی مین رکھکر انکو پرنام کرتے ہین اور اس اناشی پرش کا چرن پکڑتا ہون کہ جس سے یہ سب جگت پیدا ہوا ہی اور اسیکا روپ ہوکر اسکے آشرے پر استھت ہی اور جو اس جگت سے الگ رہکر اپنی مایا کا دخل انمین رکھتا ہی ایسے ایشور کو مین ڈنڈوت کرتا ہون جب دچھ نے ایسی استت کرکے نارائن جی کو خوش کیا تب وہ سانولی صورت اشٹ بھجی مورت شنکھ چکر گدا پدم لیے تاپ ہارنی چتون بتجوان پیتامبر دھارن کیے کریٹ مکٹ کنڈل ساجے بیجینتی مالا اور بن مالا برابر جے کو ستبھ من پہنے گرڑ پر سوار ناردجی وغیرہ بھگت سولہ پارکھد سنگ لیے مند مند مسکراتے ہوئے دچھ کے سامنے آئے ایسا روپ دیکھتے جب دچھ نے بڑی خوشی سے ساشٹانگ ڈنڈوت کی تب بھگوان جی اسکو اپنا بھگت جانکر بولے کہ ای پرچیتا کے لڑکے تو اپنی تپسیا سے سدھ ہوا اور ہم تیرے استت کرنے سے بہت خوش ہوئے اور برہماجی اور مہادیوجی آدک جو میرے بھگت ہین انکو مین اپنا متر جانتا ہون اور تپ میرا ہردی اور جگ میرا بدن اور دھرم میری آتما اور دیوتا میرے پران ہین اس جگت کا پیدا کرنے والا مین ہی ہون اور برہما بھی تپ ہی کے پرتاپ سے اس جگت کی رچنا کی ہی تم بھی اسکی نام لڑکی پنچ جنیہ پرجاپت سے بیواہ کرکے میتھن کرنے سے دنیا پیدا کرو مانسی سرشٹ برکت ہوکر تپ کرنے کیواسطے چلی جاتی ہی اسکو کسی سے پریت نہین ہوتی ہی استری پرش کے بھوگ کرنے سے موہنی سرشٹ بہت پیدا ہوکر سنساری مایا مین اسطرح پیٹے رہینگے جسطرح گڑ مین چینٹا لپٹا رہتا ہی اور آج سے سب میتھن کرنے دنیا مین پیدا ہوکر اپنے اپنے کرمون کا پھل پاوینگے یہ کہکر نارائن جی وہانسے انتردھیان ہوگئے اور دچھ اس لڑکی سے بیواہ کرکے گھر آکر راج کرنے لگا -

## ادھیائے پانچوان - پیدا ہونا دس ہزار لڑکون کا اُسی استری سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب دچھ کو اُسی استری سے اُتپن کرکے دس ہزار لڑکے پیدا ہوئے تب دچھ نے سب کا نام ہرجشو رکھ کر اُنسے
کہا کہ پہلے تم لوگ پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرو یہ بات سُنتے ہی وہ دس ہزار لڑکے پچھم طرف نارائن سر نام تیرتھ پر جا کر
جب پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے تب نارد مُن نے دیا کی راہ سے اُن لوگونکو بھوساگر پار اُتارنا بچار کر اُنسے کہا کہ تم لوگ جانتے ہو
کہ سب سنسار کا پیدا کرنیوالا ایک پُرش ہی اُسکے برابر دوسرا نہین ہوسکتا اور سب جیوون مین اُسیکے تیج کا پرکاش رہتا ہی اُسکی شکت سے
سب جیوونکو چلنے پھرنے کی سامرتھ ہوتی ہی اور مہا پرلے ہونے پر بھی کیول وہی اَبِناشی پُرش بنا رہتا ہی تم لوگ جگت کو کس طرح پیدا
کروگے ابھی تم لڑکے ہو پرتھوی کا انت اور ایک پُرش اور اُس استھان کو جہان کا گیا ہوا کوئی نہین پھرتا تمنے نہین دیکھا اور بہو روپنی
استری کو جو نت نئے پُرش کی چاہنا کرتی ہی تمنے نہ جانا اور بِبھچارنی استری کے پت کو بھی نہین پہچانا اور ایک ندی مین دونو طرف دھارا
چلتی ہی اُسکو بھی تم نہین جانتے اور پچیس چیزونسے بنا ہوا گھر اور ایک ہنس جو ہی اُسکو بھی تمنے نہین دیکھا اور جو کبھی دھار کے چکر کو بھی تم نہین
جانتے ہو اسلیے ان سب باتونکو بچار کر دنیا کو پیدا کرنا اور اپنے باپ کے حکم کو بھی رکھنا نارد جی جب یہ گیان پہیلی کیطرح تبلا کر چلے گیے
تب اُن لڑکون نے آپس مین بیٹھکر اپنے گیان سے ان سب باتون کا مطلب یہ بچارا کہ پرتھوی جیو ہی اور اُسکا انت موکش ہی جبتک
ہم اُسکو نہ جان لینگے تب تک سرشٹ کیا بڑھاوینگے اور وہ پُرش نارائن جی کو سمجھنا چاہیئے اُنکی کرپا اور اُنکے درشن ہوئے بغیر ہم
کیا کر سکتے ہین اور وہ استھان بیکنٹھ ہی جہان کا گیا ہوا پھر دنیا مین پیدا نہین ہوتا بغیر اُسکے دیکھے ہمسے کیا ہوسکتا ہی اور بہو روپنی
استری بدھ کو سمجھو بغیر ایک چت کیے ہم سنساری جیوون کو کسطرح پیدا کرینگے اور بِبھچارنی استری کا پُرش جیو ہی وہ سنساری مایا مین
پھنس گیا ہی اُسکو بدون علیحدہ کیے دنیا ہمسے پیدا نہین ہوگی اور دونو طرف بہنے والی ندی مایا کو سمجھنا چاہیئے دیکھو دنیا مین
ایک گھر مین ڈھول بجا کر خوشی سے گانا ہوتا ہی اور دوسرے گھر مین شوک اور بلاپ ہوتا ہی جب تک ہمکو اس مایا کا بھید نہ معلوم
ہوگا تب تک ہمسے دنیا پیدا نہ ہوسکیگی اور پچیس تتّون سے بنا ہوا یہ بدن ہی اسمین پرمیشور کا پرکاش ہی بغیر دیکھے اور جانے اس
پرمیشور کے ہمارا کیا کچھ نہ ہوگا اور ہنس بید اور شاستر کو سمجھو جسکا بچن بندھ اور موکش کا بتانے والا ہی بغیر اُسکے جانے ہم دنیا کو پیدا
نہین کر سکتے اور جو کبھی دھار کا چکر موت کو جاننا چاہیئے جو سب جگت کا ناش کرتی ہی بغیر اُسکے جانے ہمکو دنیا کے بڑھانے کی سامرتھ
نہ ہوگی ان سب باتونکو بچار کر اُنھون نے دنیا کا پیدا کرنا اچھا نہین جانا جب گیان ملجانے سے انتہکرن اُنکا شدھ ہوگیا تب وہ
لوگ پھر کر اپنے گھر نہین آئے پرم ہنس ہوکر جیون مکت ہوگئے جب بہت دن گذر جانے پر بھی وہ پھر کر نہین آئے تب دچھ نے جانا کہ
نارد مُن نے گیان سکھلا کر اُنکو برکت کر دیا ہی ایسا بچار کر دچھ نے ہزار بیٹے اور اُسی استری سے پیدا کرکے سبل نام رکھ کر اُنسے کہا
کہ تم لوگ پہلے پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرو جب وہ لوگ بھی اُسیجگہ جہان اُنکے بھائی گئے تھے جا کر پہنچے تب نارد مُن
نے وہان آکر اُنکو ایسا گیان تبلایا کہ وہ بھی سنساری مایا چھوڑ کر پرم ہنس ہوگئے یہ حال سُنکر دچھ غصہ مین آکر کہنے لگا کہ دیکھو ہمارے گیارہ
ہزار لڑکون کو نارد مُن نے گیان سکھلا کر برکت کر دیا دنیا مین آدمی کسطرح بڑھینگے دچھ ابھی غصہ مین بیٹھا تھا کہ نارد جی اُسیوقت بین بجاتے
ہرگن گاتے ہوئے وہان آئے اُنکو دیکھتے ہی دچھ نے بنا ڈنڈوت کیے ہوئے کہا کہ اے نارد مُن تمنے ہمارے اگیان بالکون کو بہکا کر برکت
کر دیا تمکو بہکاؤ تو مین جانون کہ تم بڑے گیانی ہو پرمیشور کے پارکھدون مین ہوکر تمکو ہمارے ساتھ دشمنی کرنا نہ چاہیئے تم کیول جپتی اور

اور ست بادی ہی ہو دھرم اور بید اور شاستر کو نہین جانتے آدمی کو دیو رن اور رکھ رن اور پتر رن سے اُرن ہونا ضرور چاہیے
میرے لڑکے ابھی تک اِن تینون رِن سے نہین چھوٹے تمنے اُنکو کسواسطے گیان سکھلا کر برکت کر دیا کیا تم استری اور پتر وغیرہ
گرہستھ آشرم مین رہنا اچھا نہین جانتے ہو گرہستھ آدمی شاستر کے موافق اپنا کرم اور دھرم رکھتے وہ ضرور جوگی اور پرم ہنس کی گت
کو پہونچتا ہی تمنے بید اور شاستر کا دھرم برا جانا اِسلیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تم دو گھڑی سے زیادہ ایک جگہ نہ رہو اور جو
رہو تو تمھارا سر دُکھے دچھ نے ایسا شاپ نارد جی کو دیا اور نارد جی کو بھی شاپ دینے کی سامرتھ تھی پر اُنھون نے دچھ کو ہر بھگت جانکر
کچھ شاپ اُسکو نہین دیا اور خوشی سے وہانسے چلے گئے تب دچھ نے برہما جی سے جا کر کہا کہ نارد مُنی تمھارا بیٹا ہماری بیٹون کو گیان سکھلا کر
برکت کر دیتا ہی دنیا کی پیدایش کسطرح بڑھیگی برہما جی نے یہ سُنکر کہا کہ تم لڑکیان پیدا کرو اُنکو گھر مین رہنے سے نارد گیان اُپدیش نکر سکینگے
اور استری کو جلدی گیان نہین ہوتا ہی وہ اپنے مطلب کو اچھا جانتی ہین اُنسے دُنیا کے جیو بہت پیدا ہونگے۔

## ادھیاے۔ چھٹوان۔ پیدا کرنا دچھ کا ساٹھ لڑکیان اُسی استری سے

سُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا دچھ نے برہما جی کی آگیا سے اُسی اُسکی نام استری سے ساٹھ لڑکیان پیدا کین اُن مین دس لڑکیان
دھرم کو اور ستائیس چندرما کو اور تیرہ کشیپ کو اور دو بہوت کو اور دو انگرا رکھیشور کو اور دو کرشاشو پرجاپت کو بیاہ دین اُنھین سب
لڑکیون سے بہت جیو دیوتا اور آدمی اور دیت اور دانو اور پشو اور پنچھی پیدا ہوئے اب ہم اُن سب لڑکیون اور سنتان کے تھوڑے سے
نام کہتے ہین سُنو کہ دھرم کی دس استریون کے نام بھان لمبا ککوب جامی بشوا سادھیا مرتوتی بسو مہورتا اور سنکلپا تھا بھان کا
بیٹا رکھہ اُنسے اندرسین۔ لمبا کا بیٹا بدیوت اُنسے میگھ ککوب کا بیٹا سنکٹ اُنسے کٹ ہو کیکٹ سے گنگ دیو پیدا ہوئے۔ جامی کا بیٹا
سورگ اُنسے نندپ جنما۔ بشوا کا بیٹا بشودیوا۔ سادھیا کا بیٹا سادھ گن اُنسے ارتھ سدھ ہوا۔ مرتوتی کے بیٹے اندر اور اُپنیندر
ہوئے۔ بس کے آٹھ بس دیوتا ہوئے۔ مہورتا کے دیوتا سنکلپا کا بیٹا سنکلپ اُس سے کام نام بیٹا پیدا ہوا۔ سُورُوپا نام بھوت
کی ایک استری سے گرڑ اور رُدر پیدا ہوئے اُن مین گیارہ رُدر مکھیا ہین ریوت اج بھو بھیم بام اُگر برکھاکپ اجیکپاد اہربدھنیہ
بہُروپ مہان۔ انگرا کی سُدھا نام استری سے پتر لوگ پیدا ہوئے۔ کرشاشو پرجاپت کی ارچ نام استری سے دھومرکیت
نام لڑکا ہوا۔ چندرما کی استریون کے نام اشونی بھرنی کرتکا روہنی مرگشرا آردرا پنربس پکھ اشلیکھا مگھا پوربا پھالگنی
اُترا پھالگنی ہست چترا سواتی بشاکھا انورادھا جیشٹھا مول پوربا کھاڑھ اُترا کھاڑھ شرون دھنشٹھا شتبھکھ پوربا بھادرپد
اُترا بھادرپد ریوتی یے ستائیس نچھتر ہین۔ دچھ کے شاپ دینے سے چندرما کے چھئی روگ ہو گیا تھا اِسلیے اُنسے سنتان
نہین رہا۔ راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ دچھ نے چندرما اپنے داماد کو کسواسطے شاپ دیکر لڑکیون کے بنش کی ہان کی
سو کہیے سُکدیو جی نے کہا کہ ایک سمے کرتکا نے اپنے باپ سے جا کر کہا کہ چندرما ہمکو نہین چاہتا ہی اور ہماری بہن روہنی کو
بہت پیار کرتا ہی یہ بات سنتے ہی دچھ نے چندرما کو شاپ دیا کہ چندرما کو چھئی کا روگ ہو جائے اُسی سبب سے چندرما ہزار
برس تک سمندر مین پڑا رہا جب چندرما نے دچھ کی بہت استت کی تب دچھ نے خوش ہو کر اشیرباد دیا کہ یہ روگ تیرا چھوٹکر پندرہ
دن تک کلا تیری بڑھا کریگا اور پندرہ دن تک گھٹا کریگا اسی سبب سے چندرما کی کلا گھٹتی بڑھتی ہی۔ اور کشیپ کی بنتا نام استری سے
گرڑ اور ارن اور کدرو سے سانپ وغیرہ اور پتنگی سے پنچھی وغیرہ اور جامنی سے ٹڈی وغیرہ اور تمی سے جل کے جیو اور سرما سے

وغیرہ پانچ ناخن والے جیو اور تامرہ سے گدھ اور باز وغیرہ اور کرودھ بتا سے بچھو وغیرہ اور منی سے اپسرا اور اِلا سے درخت وغیرہ اور سرسا
سے راچھس وغیرہ اور آرشٹا سے گندھرب وغیرہ اور کاشٹا سے گھوڑے وغیرہ سب کھُر والے پشُ اور دنُ سے دانو وغیرہ اور دِت سے
ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دیت اور ادِت سے سورج اور توشٹا ادک دیوتا پیدا ہوئے اور سوائے ان ستر استریون کے دو استری اُنکی
اور پلوما اور کالکا نام تھین پلوما سے پلوما دک راچھس اور کالکا سے کالے کالے دیتون نے جنم پایا اور ہرنیہ کشی دانو کے سنگھکا نام استری
سے راہُ نام دیت پیدا ہوا جس راہ کا سر نارائن جی نے سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالا تھا اور سورج سے شرادھ دیوا اور دھرم راج دو لڑکے
اور جمنا نام لڑکی سبرنا استری سے جو بشوکرما کی بیٹی تھی پیدا ہوئی اور جب وہی سبرنا نام استری اپنی چھایا مایا روپی چھوڑ کر چلی گئی
اور آپ گھوڑی کی صورت بنگئی تب سورج کو اُس چھایا کے پیٹ سے سنیچر اور ساورن منُ دو لڑکے اور پیدا ہوئے اور جب سورج نے اپنی
سبرنا استری گھوڑی صورت سے جاکر بھوگ کیا تب اُس سے اشونی کمار پیدا ہوئے اور توشٹا دیوتا کا بیاہ رچنا نام کنیا دیت کی
بیٹی سے ہوا تھا سو اُس سے ایک بیٹی اور بشو نام بیٹا پیدا ہوا جس بشو کو اندر وغیرہ دیوتاؤں نے برہسپت کے روٹھ جانے سے اپنا
پُروہت بنایا تھا۔ اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج سبرنا اپنی چھایا چھوڑ کر کسطرح چلی گئی تھی اسکا حال کہیئے شکدیو جی نے
کہا کہ اے راجا سبرنا اپنے پتی سورج دیوتا کا تیج نہین سہہ سکتی تھی اسلیئے اُسنے اپنی چھایا کو منتر کے پرتاپ سے استری بناکر اُس سے کہا کہ
مین اپنے باپ کے گھر جاتی ہون تو میرے بدلے یہان رہا کر لیکن یہ بھید میری پتی سے نہ کہنا اُسنے جواب دیا کہ جبتک میرے سر کے
بال پکڑ کر سورج دیوتا مجکو نہ مارینگے تب تک مین نہین کہونگی جب سبرنا یہ بات مایا روپی استری سے سمجھا کر آپ اپنے باپ کے گھر آئی تب
بشوکرما نے کرودھ کرکے کہا کہ تو بنا اگیا اپنے پتی کے چلی آئی ہے اسلیئے مین تجکو نہین رکھونگا جب سبرنا نے یہ بات اپنے باپ کی سُنی تب نراش
ہوکر کر چھیتر مین چلی گئی اور گھوڑی کی صورت ہوکر وہان رہنے لگی اور مایا روپی سبرنا کے سنیچر اور ساورن نام دو لڑکے پیدا ہوئے وہ
اپنے بیٹون سے زیادہ محبت رکھکر دھرم راج اور شرادھ دیوتا سبرنا کے بیٹونکو کم چاہتی تھی ایکدن چھایا نے دھرم راج کو لات ماری جب سورج
دیوتا نے یہ بات سُنکر چھایا کے سر کے بال پکڑ کر اُسکو مارا تب اُسنے سبرنا کے چلے جانے کا حال کہدیا یہ حال سُنکر جب سورج دیوتا سبرنا کو ڈھونڈھتے
ہوئے کر چھیتر مین پہنچے اور گھوڑا بنکر اُس سے بھوگ کرنا چاہا تب سبرنا گھوڑی روپ نے منہ اپنا پھیر لیا اسلیئے اُنکا بیج گھوڑی کی گردن اور
ناک پر گرا گردن کے بال سے اشونی اور ناک سے کمار پیدا ہوئے اے راجا سبرنا اسطرح اپنی چھایا چھوڑ گئی تھی یہ کتھا سنکر راجا پریچھت بہت پرسن ہوا

## ادھیاے ساتوان - روٹھنا برہسپت پُروہت کا اندرادک دیوتاؤن سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ اے مُن ناتھ اندر نے برہسپت کو کسواسطے ناراض کرکے بشوروپ کو اپنا پروہت بنایا تھا اسکا سب
حال کہیئے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایکدن اندر بڑے غرور سے راجگدی پر بیٹھے تھے اور بہت سے دیوتا رکھیشور گندھرب کنر وغیرہ اس
سبھا مین موجود تھے اُسوقت برہسپت جی وہان آئے راجا اندر ہمیشہ آدر کرکے اُنکو اپنی گدی پر بٹھا لیتے تھے مگر اُسدن غرور سے اُنکا آدر نہین کیا
اس سے برہسپت جی روٹھکر اپنے گھر چلے گئے تب اندر نے بڑا سوچ کرکے کہا کہ دیکھو مجھ سے بڑی چوک ہوئی کہ مین نے راج اور دولت کے غرور سے
اُنکا آدر نہین کیا جنکے آشیرباد اور کرپا سے مجکو یہ سب سُکھ ملا اُنکا کرودھ کرنے سے یہ سب جاتا رہیگا اسلیئے اُنکے پاس جاکر بنتی کرکے اپنا قصور
معاف کرانا چاہیئے جسمین میرا بھلا ہو ایسا بچار کر اندر اُسیوقت اُنکے گھر گئے جب برہسپت جی نے اپنے جوگ بل سے جانا کہ اندر یہان آتا
ہو تب غصہ کے سبب ملاقات کرنا اچھا نہ جانکر انتردھیان ہوگئے جب اندر نے برہسپت کو گھر پر نہین پایا تب وہانسے اُداس ہوکر پھر آئے جب

دیتون نے یہ حال سُنا تب برکھ پربا دیتون کے راجا نے شکر جی کے حکم سے اپنی فوج لیکر اندرپری کو گھیر لیا جب لڑتے وقت دیوتاؤن کو
برہسپت جی کے روٹھ جانے کے سبب سے ہار معلوم ہوئی تب اُنھون نے برہماجی کے پاس جاکر سب حال کہا برہماجی نے کہا کہ تمنے بڑا قصور کیا جو تمنے
برہسپت اپنے پروہت کا اپمان کیا اب تمھارا اسی مین بھلا ہی کہ توشٹا براہمن کا بیٹا بشورُوپ نام بڑا تپسی اور گیانی ہی اُسکو اپنا پروہت
بناؤ تب تمھارے واسطے اچھا ہوگا یہ بات سُنتے ہی اندر نے توشٹا کے پاس جاکر ہاتھ جوڑکر کہا کہ مین آپ کے پاس بھیکھ مانگنے آیا ہون آپ
دیال ہوکر میرے پروہت ہوجیے اور ایسی تدبیر کیجیے کہ جسمین میرا راج بنا رہے توشٹا نے جواب دیا کہ پروہت ہونے سے تپوبل گھٹ جاتا ہی
پر تم بہت بنتی کرتے ہو اسلیے بشورُوپ ہمارا بیٹا پروہت ہوکر تمھاری مدد کریگا تب بشورُوپ نے اپنے باپ کے حکم کے موافق پروہت بنکر
ایسی تدبیر کی کہ ہر اچھا سے اندر برکھ پربا کو لڑائی مین جیت کر اپنے اندراسن پر بنے رہے۔

## ادھیاے آٹھوان - کہنا شکدیوجی کا ماہاتم اُس کوچ کا جسکے پرتاپ سے اندر نے دیتونکو جیتا تھا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اے شکدیو سوامی۔ بشورُوپ کی تھوڑی کرپا کرنے سے اندر نے کسطرح دیتونکو جیت کر اپنا راج
استھر رکھا۔ شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا بشورُوپ نے ایسا نارائن کوچ اندر کو سکھلا دیا کہ جس کوچ کا منتر پڑھکر بدن پر پھونک دینے اور وہ کوچ
لکھ کر بازو پر باندھنے سے کسی دشمن کا گھاؤ نہین لگتا ہی جسطرح شور بیر اپنے بدن کی حفاظت کیواسطے زرہ اور بکتر پہن لیتے ہین اسیطرح کوچ
کو سمجھنا چاہیے اے پریچھت اندر وہی منتر پڑھ کر اپنے بدن پر پھونک کر لڑنے کیواسطے چڑھے تھے اُسی کے پرتاپ سے دیتونکو جیتا یہ سنکر راجا
پریچھت نے کہا کہ اے مہاراج جس کوچ مین ایسا گن اور پرتاپ ہی اُسکا حال برنن کیجیے شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جب کسی آدمی کو کچھ ڈر ہو تب
وہ ہاتھ پانون دھوکر آچمن کرکے اُتر منھ بیٹھے اور اشٹ اچھر کے منتر سے انگ نیاس کرکے بارہ اچھر کا منتر پڑھ کر یون کہے کہ جل مین متس
اوتار سے رچھا کرکے پاتال مین باون اوتار سے رچھک ہو اور جہان پر قلعہ اور جنگل ہی وہان پر نرسنگھ اوتار سے رچھا کرکے راہ مین جگیہ بھگوان
رچھا کرین سفر اور پہاڑ مین شری پرسرام جی رچھک ہوکر جوگ مارگ سے دتاتری جی رچھا کرین دیوتا کے اپرادھ سے سنت کمار جی
رچھک ہوکر پوجا کے بگھن مین ناردجی سہایک ہون بری راہ سے دھنونتر بید رچھا کرکے اگیان سے بید بیاس جی اور ادھرم سے کلکی بھگوان
سہایتا کرین اور بشن گوبند نارائن بلبھدر مدھوسودن ہرکھی کیش پدم نابھ گوپی ناتھ دامودر اُپیشور پرمیشور جو بھگوان کے نام ہین وہ آٹھون پہر
سب انگ اور اندریون کی رچھا کرین اور بیکنٹھ ناتھ کا شنکھ چکر گدا پدم اور گرڑ جی اینک بھے سے رچھا کرین یہی کوچ بشورُوپ نے اندر کو
بتلا کر کہا کہ اے اندر اس نارائن کوچ دھارن کرنے والے آدمی کا سب ڈر چھوٹ جاتا ہی یہی کوچ پڑھ کر گرڑ جی بیکنٹھ ناتھ کو اپنے اوپر بٹھا کر
اُڑتے ہین جسکے پرتاپ سے کوئی انکو نہین جیت سکتا ہی ایک سمے کوشک نام براہمن اس کوچ کا ہر روز پڑھنے والا مرنام دیش مین مرگیا
ہڈی اُسکی وہان پڑی تھی ایکدن چترتھ نام گندھرب کا بمان اُڑتا ہوا چلا جاتا تھا جیسے بمان کی چھایا اُس ہڈی پر پہنچی ویسے ہی وہ
بمان اُلٹ گیا جب بال کھلیا رکھیشور کے بتلانے سے اس گندھرب نے اُن ہڈیونکو سرشوتی ندی مین بہادیا تب اُسکا بمان پھر اُڑنے لگا۔
اے راجا ایسا نارائن کوچ ہمنے تمکو سنایا جو کوئی اس کوچ کو پڑھا کرے اُسکے سامنے لڑائی مین کوئی نہین ٹھہر سکتا۔

## ادھیاے نوان - مارنا اندر کا بشورُوپ اپنے پروہت کو

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا بشورُوپ کے تین منھ تھے اسلیے وہ ایک منھ سے سوم بلی کتا کا رس جگ مین ملاکر پیتا تھا اور دوسرے
منھ سے شراب پیکر تیسرے منھ سے اناج وغیرہ بھوجن کرتا تھا اندر نے راج پر بیٹھکر کچھ دن جانے کے پیچھے بشورُوپ سے کہا کہ مین آپکی دیا سے

جنگ کرنا چاہتا ہون جب بشوروپ کی اگیا سے جنگ شروع ہوئی تب ایکدن کسی دیت نے بشوروپ کے پاس جاکر کہا کہ تمھاری ماتا بھی
دیت کی لڑکی ہی اس سبب سے ہماری بہتری کے واسطے ایک آہت دیتونکے نام پر بھی جگ مین دیا کرتے تو اچھا ہوتا جب بشوروپ کہنا اُس
دیت کا مانکر آہت دیتے وقت دیتون کا نام بھی دھیرے سے لینے لگا اور اسی سبب سے دیوتاؤنکا تیج جنگ کرنے سے نہین بڑھا تب اندر نے
یہ حال جانتے ہی غصہ مین ہوکر تینون سر بشوروپ کے کاٹ ڈالے شراب کے پینے والا سر بھونرا اور سوم لتی پینے والا سر کبوتر اور اناج
کھانیوالا سر تیتر نام پنچھی دنیا مین پیدا ہوا اور بشوروپ کے مرتے ہی اندر کی صورت برہم ہتیا کے گھیر لینے سے بدلگئی جب دیوتاؤن
نے برس دن تک پرشچرن کرنے پر بھی وہ بڑا پاپ برہم ہتیا کا نہین چھوٹا تب اندر وغیرہ دیوتاؤن کے بنتی کرنے سے برہما جی نے
اُس برہم ہتیا کے چار ٹکڑے کرکے ایک ٹکڑا زمین کو دیا اسی سبب سے زمین کہین کہین اوسر ہوتی ہی وہان پوجا اور پاٹھ نہ کرنا
چاہیئے اور یہ بردان زمین کو دیا کہ جہان گڑھا ہو کچھ دن مین وہ آپ سے بھر جاوی دوسرا ٹکڑا درختونکو دیا جس سے کوئی درخت
گوند اور لاہی لگ کر سوکھ جاتے ہین سوائے گوگل کے اور سب گوند اشدھ ہین اور یہ آشیرباد دیا کہ درخت کاٹ ڈالنے پر بھی جڑ بنی رہنے
سے پھر طیار ہو جائے اور تیسرا ٹکڑا استریون کو دیا اسی سبب سے استری مہینے مہینے رجسولا ہو کر پہلے دن چانڈالی دوسرے دن برہم گھاتنی
تیسرے دن دھوبن کے برابر ہو کر چوتھے دن شدھ ہوتی ہی اور یہ بردان استریونکو دیا کہ ہمیشہ (حمل سے) انکا کام دیو بنا رہے اسلیئے گربھ وتی استری کا
بھی من بھوگ کرنے کیواسطے چاہتا ہی اور چوتھا حصہ پانی کو دیا کہ جس سے پانی پر کائی اور بھینا اور بلا وغیرہ ہوتا ہی اور پانی کو یہ بردان
دیا کہ جسمین پانی کو ڈالدیوین وہ چیز زیادہ ہو جاوی اندر چارون جگہ ہتیا بٹ جانے سے شدھ ہو کر اپنا راج کرنے لگے جب توشٹا
کو بشوروپ کے مارے جانے کا حال معلوم ہوا تب اُسنے بڑا کرودھ کرکے ایسا منتر پڑھکر ہوم کیا کہ جس سے ایک پرش اندر کا مارنے والا
پیدا ہو پر ایشور کی اچھا سے سرسوتی نے اُس منتر کا مطلب اسطرح پر اُلٹ دیا کہ اندر اُسکا مارنیوالا ہو ہوم پورا ہو چکنے کے بعد اگن کنڈ سے
ایک دیت بڑا بلوان پہاڑ کیطرح کالا رنگ گدا اور کھڑگ ہاتھ مین لیے ہوئے نکلا جتنی دور ایک تیر جاتا ہی اتنا بدن اُس دیت کا ہر روز بڑھتا
تھا اسیواسطے توشٹا نے اُسکا نام برتراسر رکھا اور اُس سے کہا کہ اندر نے تیرے بھائی کو مارا ہی تو جا کر اپنے بھائی کا بدلا لے
جیسے یہ بات توشٹا کے منہ سے نکلی ویسے برتراسر نے ایکساعت مین اندر کے پاس پہونچکر للکارا اُسکا بھیانک روپ دیکھنے اور
للکار سننے سے سب دیوتا گھبرا گئے جب برتراسر نے چاہا کہ اندر کو اپنے منہ مین ڈالکر نگلجاؤن تب اندر وغیرہ سب دیوتاؤن نے اُسکے
سامنے آکر اپنے اپنے ہتھیار اُسپر چلائے جب برتراسر اُن سب کے ہتھیار نگل گیا تب اندر دیوتاؤن سمیت وہان سے بھاگے اور نارائن
جی کی شرن مین جاکر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ مین آپ کی شرن آیا ہون میرا پران اس دیت کے ہاتھ سے بچایئے ہم لوگون کا کیا
کچھ نہین ہو سکتا جسطرح ساؤن مین کتے کی پونچھ پکڑکر آدمی گنگا پار نہین جا سکتا اسیطرح ہمارا بھجن اور اسمرن کرنے سے کوئی بھو ساگر
پار نہین اُترتا یہ استت سنتے ہی پرمیشور دینیال نے اندر آدک دیوتاؤنکو اپنا بھگت جانکر سولہ پارکھد ساتھ لیے ہوئے چتربھج
روپ سے اُنکو درشن دیا اندر آدک دیوتاؤن نے بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای مہاراج یہ جو روپ آپ کا ہی
اسکو ہم نمسکار کرتے ہین بید اور شاستر آپ کی بشواس سے پیدا ہو کر آپ کے آدی اور انت کو نہین جان سکتے ہم لوگ نارائن
باسدیو روپ کو ڈنڈوت کرتے ہین اور جو چرن کمل آپ کا بڑے بڑے جوگی اور پرم ہنسون کے ہردے مین آٹھون پہر رہتا ہی
اس چرن کو ہماری ڈنڈوت قبول ہو- ای بھگوان دینا ناتھ سب دیوتا اور آدمی آپکے بنائے ہوئے ہین برتراسر کے مارے جانے کی

کوئی تدبیر کیجیے نہین تو وہ دیوتا اور رشی مُنی آدک سب جیوونکو مار ڈالیگا ہملوگ آپکے داس ہوکر ایسے دُکھی ہین کہ برترا سُر کے ڈر کے مارے اچھی
طرح نیند نہین آتی ہی اور اپنے وقت پر سب آپ کی کرپا سے بڑھتے ہین اسواسطے دیوتاؤن کو بڑھانا چاہیئے سو برخلاف اُسکے برترا سُر بڑھا
ہی اسلیے ہمکو دُکھی اور دین جانکر دیال ہوجیئے یہ بات سُنکر نارائن جی نے کہا کہ ای اندر تُمنے اُگیا نتا سے براہمن کو جو مارا تھا اُسیکا یہ سب پھل ہی
برترا سُر کے بدن پر کوئی ہتھیار نہین لگ سکتا ہی اسلیے تم ددھیچ رکھیشور کی ہڈی جنہنے بہت تپ کیا ہی مانگ کر اُس ہڈی کا بجر بناؤ تب
اُسکے تپ کے پرتاپ سے وہ بجر برترا سُر کے بدن کو کاٹے گا ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ انتردھیان ہوگئے۔

## ادھیاے دسوان۔ جانا اندر آدک دیوتاؤن کا ددھیچ رکھیشور کے پاس ہڈی مانگنے کیواسطے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت نارائن جی کی یہ بات سُنتے ہی راجا اندر سب دیوتاؤن سمیت ددھیچ رکھیشور کے وہان گئے اور
ڈنڈوت کر کے کہا کہ ہملوگ آپکے پاس بھیکھ مانگنے کیواسطے آکر اپنی بھلائی کے واسطے آپ کے بدن کی ہڈی چاہتے ہین یہ بات سُنتے رکھیشور نے
کہا کہ ای اندر تم اپنے من مین بچار کرو کہ تھوڑا دُکھ بدن پر پہونچنے سے کیسا دُکھ ہوتا ہی اسلیے تمکو اپنے بدن کے برابر دوسرے کا بدن بھی سمجھنا
چاہیئے جسطرح سب لوگ اپنا بدن پیارا جانکر اُسکو سُکھ دینے اور موٹا کرنے کیواسطے تدبیرین کرتے ہین اسیطرح مجکو بھی اپنا بدن پیارا ہی تم مجکو
کسواسطے ایسا دُکھ دینے آئے ہو اندر نے جواب دیا کہ آپ یہ بات سچ کہتے ہین لیکن مین نارائن جی کی اگیا سے ہڈی مانگنے کیواسطے آیا ہون
جسطرح ہرا درخت اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے پشُ پنچھی وغیرہ سب جیوونکو سُکھ دیتا ہی اور کسی کی ڈالی کاٹنے پر بھی دُکھ نہین مانتا
اُسیطرح بیشنو اور رکھیشور بھی بدن اپنا پر اُپکار کیواسطے سمجھتے ہین اُنکا بدن اگر دوسرے کے کام آوے تو دینے سے انکار نہین کرتے جب
اندر نے ایسا گیان کہکر بہت بنتی کی تب رکھیشور نے کہا کہ ای اندر یہ بدن نارائن جی نے دیا ہی جو وہ آپ کر ایسا کہتے تو بھی مین اپنی خوشی سے
نہ مانتا پر ایسا سمجھکر تمھارا کہنا مانتا ہون کہ یہ بدن ہمیشہ نہین بنا رہیگا ایکدن ضرور نشٹ جائیگا اس سے کیا بہتر ہی جو تمھارے کام آوے
مین جوگ ابھیاس کر کے پرمیشور کے دھیان مین بیٹھتا ہون تم ایک گئو بلا کر میرا بدن چٹاؤ جب سب مانس بدن کا چاٹ کر ہڈی رہ جاوے
تب اُس ہڈی کو لیکر اپنا کام کرنا لیکن مجکو تیرتھ اشنان کرنے کی چاہ ہی تم کہو تو تیرتھ اشنان کر آؤن تب ہڈی میرے بدن کی لینا دیوتاؤن نے
کہا کہ ہم اسی جگہ سب تیرتھونکا جل لائے دیتے ہین آپ اشنان کر لیجیے رکھیشور نے کہا کہ بہت اچھا تب دیوتاؤن نے ساعت بھر مین سب
تیرتھون کا جل وہان لادیا جب رکھیشور اشنان کر کے جوگ ابھیاس سے پران اپنا برہمانڈ مین چڑھا کر پرمیشور کے دھیان مین لگے تب
اندر نے ایک گئو منگا کر نمک لگا کر اُنکا بدن چٹوایا جب اُس گئو نے سب ماس چاٹ لیا اور ہڈی باقی رہ گئی تب اندر نے وہ ہڈی لیکر
بسوکرما کو ہتھیار بنانے کیواسطے دی اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا دیکھو ددھیچ رکھیشور کو داتا سمجھکر راجا اندر بھکھاری ہو گیا
اسلیے داتا کا نام سب لوگ لیتے ہین اور سوم اور لالچی کا نام کوئی نہین لیتا دینا بہت اچھا ہوتا ہی جب بسوکرما نے اُس ہڈی کا بجر نام ہتھیار
بہت اچھا بنا دیا تب اندر وہ بجر لیکر برترا سُر سے لڑنے کے واسطے آئے تو وہ دیت اندر کو دیکھ کر بولا کہ یہ تو میرے سامنے سے بھاگ گیا تھا آج معلوم
کس سبب سے پھر لڑنے آیا ہی ایسا بچار کر برترا سُر نے نموچی اور دومور دھا اور بیرچتی وغیرہ دیتون کو اپنے ساتھ لیکر دیوتاؤن سے بڑی بھاری لڑائی
کی جب گدا اور تیر اور تلوار اور ترشول اور بھُسنڈی وغیرہ سب ہتھیار دیتون کے ٹوٹ گئے تب وہ لوگ پہاڑ اور درخت اُکھاڑ کر لڑنے لگے لیکن
ایشور کی دیا سے دیوتاؤن نے دیتونکو مار کر ہٹا دیا جب برترا سُر کے ساتھی ہار مانکر بھاگے اور دیوتاؤن نے اُنکا پیچھا کیا برترا سُر نے دیتونکو بھاگتے
دیکھ کر کہا کہ تم لوگ لڑائی سے نہ بھاگو ایکدن ضرور مرنا ہی موت کے ہاتھ سے کوئی نہین بچیگا گھر مین مرنا اچھا نہین دو طرح کی موت اچھی سمجھنا چاہیئے

ایک جوگ ابھیاس کرکے بدن چھوڑنا دوسرے لڑائی مین سنمکھ مارا جانا اسلیے تم لوگ پھر کر لڑائی کرو بھاگنا اچھا نہین ہی-

## ادھیاے گیارھوان - جدھ ہونا اندر اور برتراسر سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جب برتراسر کے سمجھانے پر بھی کوئی دیت نہین پھرا سب بھاگ گئے تب برتراسر نے بڑے غصہ سے للکار کر کہا کہ ای اندر بھاگے ہوئے کو مارنا کچھ بہادری نہین ہوتی پہلے مین نے سب دیوتاؤنکو جیت کر بھگا دیا تھا اب کیا ہوا جو میرے ساتھی بھاگے جاتے ہین تم سب کھڑے رہو مین اکیلا سبکو مارڈالونگا جب سب دیوتا اُسکی للکار سنکر ڈر سے زمین پر گر پڑے تب برتراسر نے سبکو لاتون سے اسطرح روند ڈالا جسطرح کمل بن کو ہاتھی روند ڈالتا ہی اندر نے یہ حال دیوتاؤنکا دیکھکر جیسے اپنی گدا اُسپر چلائی ویسے برتراسر نے وہ گدا چھین کر ایراوت ہاتھی کے سرپر ایسی ماری کہ ہاتھی ساٹھ قدم پیچھے کو ہٹ گیا تب اندر نے امرت لگا کر زخم اسکا اچھا کر دیا جب اندر پھر اپنے کو سنبھالکر برتراسر کے سامنے آئے تب برتراسر نے کہا کہ آج بہت اچھا دن ہی جو تو اپنے بھائی اور گرو اور براہمن کا مارنے والا ہتیارا میرے سامنے ہوا سب کے بدلے آج تجکو دیوتاؤن سمیت اپنے ترشول سے مار کر بھوت ناتھ کے نام کی جگت کرونگا اب تو میرے سامنے سے جیتا پھر کر نہین جا سکتا جو تجکو اپنی رانی اور راج پیارا ہو تو میرے سامنے سے بھاگ جا مین اپنے بھائی کا بدلا لینے آیا ہون تیرے مارنے سے مجکو دنیا مین کیا نام ہوگا اور جو تو نے مجکو مار لیا تو مین ترنت پرمیشور کے چرنون کے پاس پہونچکر یہان کے راج سے بڑھ کر وہان کا سکھ پاؤنگا جسطرح چڑیا کا بچہ بغیر پر کے اڑ نہین سکتا اپنے ماں باپ کے سہارے پر دانہ پانی پاتا ہی اور دودھ پینے والا لڑکا اور بچھڑا اپنی ماں کے بھروسے پر رہتا ہی اور پتی برتا استری اپنے سوامی کی چاہ رکھتی ہی اسیطرح شیام سندر کے چرنونکا دھیان مین رکھتا ہون اسلیے مجکو اندراسن لینے اور راج کرنے سے مارے جانے مین بہت خوشی ہی جو لوگ اپنے کو بلوان اور گیانی جانتے ہین انکو مورکھ سمجھنا چاہیے پرمیشور سب باتون کے مالک ہین یہ بات کہکر برتراسر الیشور کے چرنون کا دھیان کرنے لگا اور اندر اپنی گدا چھن جانے سے بہت شرمندہ ہوئے-

## ادھیاے بارھوان - مارا جانا برتراسر کا بجر سے جو ددھیچ رکھیشور کی ہڈی سے بنا تھا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا یہ سب گیان کہکر برتراسر نے غصہ سے ترشول اپنا اندر پر چلایا اندر نے اسکا وار بچا کر وہی بجر جو ہڈی سے بنا تھا ایسا مارا کہ برتراسر کی داہنی بانہ کٹ کر گر پڑی تب اسنے بائین ہاتھ سے پرگھ نام ہتھیار مار کر وہ بجر اندر کے ہاتھ سے گرا دیا جب اندر ڈر کے مارے وہ بجر زمین پر سے نہین اٹھا سکے اور کھڑے رہ گئے تب برتراسر نے کہا کہ ای اندر مت ڈر مجہ سے شور بیرون کیطرح لڑائی کر جو مین نے تجکو مار لیا تو اندرپری کا راج کرونگا اور جو مین تیرے ہاتھ سے مارا گیا تو بیکنٹھ مین جا کر سکھ پاؤنگا اسلیے مین مرنے سے نہین ڈر کر دونون بات مین خوش ہون مارنا اور مرنا میرے اور تیرے بس نہین ہان اور یہ سب سنساری جیوون کا پرمیشور کی اگیا کے موافق نٹ کے کھیل کیطرح ہوتا ہی نٹ جس طرح چاہیے اسیطرح کلا بازی کرے تو خوشی سے بجر اٹھا کر مجکو مار جسمین ترنت پرمیشور کے چرنون کے پاس پہونچ جاؤن اندر نے یہ بات سنکر بہت خوشی سے کہا کہ اے برتراسر تیری بدھ دھنی ہی جب اندر نے ایسا کہکر اسی بجر سے اسکی بائین ہاتھ بھی کاٹ ڈالی تب برتراسر دوڑکر اندر کو ہاتھی سمیت نگل گیا لیکن نارائن کوچ کے پرتاپ سے اندر نہین مرے اور بجر سے کوکھ اسکی چیر کر باہر نکل آئے اور پرمیشور کی کرپا سے کچھ دکھ اندر کو اور ہاتھی کو نہین پہونچا جب پھر اندر نے اسی بجر سے سو برس مین گلا کاٹ کر برتراسر کو مار ڈالا تب اسکے بدن سے ایک تیج سا نکلکر بیکنٹھ مین چلا گیا سب دیوتا اسکے مارے جانے سے خوش ہوئے لیکن اندر خوش نہین ہوئے-

## اَدّھیاے تیرھوان - بھاگنا اندر کا برہم ہتیا کے ڈر سے

راجا پریچھت نے اِتنی کتھا سُنکر کہا کہ ای مُن ناتھ اندر ایسے زبردست دشمن کو مار کر کیون نہین خوش ہوئے شُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا برتراسُر دیت کو توشٹا براہمن نے پیدا کیا تھا اِسلیے برتراسُر کے مرتے ہی بہ دھارُوپ برہم ہتیا نے جسکی مُنہ سے خون بہتا ہوا اور بدن سے سڑی مچھلی کیطرح بدبو آتی تھی لوہے کا گہنا پہنے ہوئے اندر کے پاس آکر اندر کو نگلنا چاہا تب اندر اُسکے ڈر سے بھاگے اور بہ دھارُوپ ہتیا نے اندر کا پیچھا کیا جب اندر نے اُسکے ہاتھ سے اپنا بچاؤ نہین دیکھا تب وہ پُورب اور اُتّر کے کونے بر مان سرور تالاب مین جاکر کمل نال مین چھپ رہے اور وہ ہتیا بھونرا کی صورت ہوکر اُس پھُول کے چارون طرف گونجنے لگی اِس سبب سے اندر اُسکے ڈر سے باہر نہین نکل سکتے تھے جب اندر بھوکھ اور پیاس سے بہت دُکھ پانے لگے تب شری لچھمی جی نے اُنکا پالن کیا جب اندر کے چھپ جانے سے اندراسن خالی ہوگیا تب رکھیشورون نے وہانکا راجا نہکھ کو جو بڑا دھرماتما پرتاپی تھا دنیا بچار کر اُس سے کہا کہ ہملوگ تمکو اندراسن پر بیٹھالنا چاہتے ہین راجا نے کہا کہ مجکو دیولوک مین راج کرنے کی سامرتھ نہین ہی یہ بات سُنکر رکھیشورون نے کہا کہ ہملوگ اپنے تپ اور جپ کا بل تمکو دینگے تب تم وہان کا راج کرنے کے لائق ہوجاؤگے جب رکھیشورون نے تھوڑا تھوڑا پُن اپنے اپنے تپ کا پھل راجا نہکھ کو دیکر اسکو اندراسن پر بیٹھالدیا تب اُسنے اندرانی پر موہت ہوکر کہلا بھیجا کہ اب مین اندر کی جگہ پر راجا ہون تو میرے پاس کیون نہین آتی یہ بات سُنتے ہی اندرانی پت برتا نے جو سواے اپنے پتی کے دوسرے کو نہین چاہتی تھی نہکھ کے ڈر سے برہسپت گُرو کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج راجا نہکھ آدمی ہوکر مجکو بھوگ کرنے کیواسطے بُلاتا ہی جسمین میرا پتی برتا دھرم بچے وہ تدبیر کیجیے برہسپت جی نے کہا کہ تو راجا نہکھ سے کچھ دن کا وعدہ کر مین اندر کو پھر گدی پر بیٹھالنے کی تدبیر کرتا ہون اندرانی نے برہسپت کی اگیا سے کچھ دن کا وعدہ کرکے اُسکو خوش کیا اور برہسپت نے اگن کو اندر کا پتا لگانے کے واسطے بھیجا اگن دیوتا نے برہسپت سے آکر کہا کہ اندر برہم ہتیا کے ڈر سے مان سرور تالاب مین چھپے ہین جب اندر کا حال معلوم ہونے تک میعاد کے دن پورے ہوگئے اور نہکھ کا آدمی اندرانی کو بلانے گیا تب اُسنے برہسپت جی کی اگیا سے راجا سے کہلا بھیجا کہ آدمی سوجگت راجسُوے اور اشومیدھ کرنے سے اندر ہوتا ہی تم بغیر جگت کیے ہوئے دیولوک کا راج کرتے ہو اسلیے تم سکھپال مین بیٹھکر براہمنون کے کندھے پر میرے یہان آؤ تب مین تمھارے پاس ہونگی راجا نے کام کے بس ہوکر کچھ پاپ اور پُن کا بچار نہین کیا اور بہت سے رکھیشور اور براہمنونکو زبردستی سے اپنے سکھپال مین لگاکر اندرانی کے مکان پر چلا - براہمنون نے کبھی بوجھا اُٹھایا نہ تھا اسلیے جلدی نہین چل سکتے تھے جب راجا نے کام کے نشے مین اندھے ہوکر رکھیشورونکو پانون سے ٹھوکر مار کر کہا کہ جلدی جلدی چلو تب رکھیشورون نے اُسکا اَدھرم دیکھ کر راجا کو شاپ دیا کہ تو سانپ ہوجا یہ بات اُنکے مُنہ سے نکلتے ہی سانپ ہوکر زمین پر گر پڑا اور اندرانی کا پت برتا دھرم پرمیشور نے بچالیا تب برہسپت جی نے مان سرور تالاب پر جاکر کہا کہ ای اندر تم کمل نال سے باہر آؤ اندر نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای مہاراج مین برہم ہتیا کے ڈر سے باہر نہین آسکتا یہ بات سُنکر برہسپت نے کہا کہ تو مت ڈر اشومیدھ جگت کرنے سے جگت پُرش سب طرح کے پاپ چھڑا دیتے ہین مین ابھی جگت کراکے تیرا پاپ چھڑا دونگا جب اندر نے برہسپت جی کی اگیا سے تالاب سے نکلکر اشومیدھ جگت کیا تب وہ برہم ہتیا چھوٹنے سے پھر دِبیہ رُوپ ہوکر دیولوک کا راج کرنے لگے -

## اَدّھیاے چودھوان - کہنا شُکدیوجی کا برتراسُر کے پُورب جنم کی کتھا

راجا پریچھت نے اِتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ ای شُکدیو سوامی سادھ اور مہنو البتہ پرمیشور کے بھگت ہوتے ہین اور برتراسُر تو دیت تھا اور توشٹا براہمن کے غصے سے پیدا ہوا تھا لڑائی مین مرتے وقت اُسکو کسطرح ایسا گیان ہوا تھا کہ سب سُکھ اور دُکھ نارائن جی کی اِچھا سے

ہوتا ہی شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جس سبب سے برتراسُر کو انت سمے گیان پیدا ہوا وہ حال سنو کہ اگلے جنم مین برتراسُر چترکیت نام ساتون دیپ کا راجا تھا دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرتا تھا اور سب چھوٹے بڑے اُسکے راج مین اپنے دھرم اور کرم سے رہکر خوش تھے لیکن راجا کے کروڑ استری ہونے پر بھی کوئی لڑکا نہ تھا اِس سے وہ آٹھون پہر سوچ مین رہتا تھا ایکدن انگرا رکھیشور اپنی خوشی سے راج مندر پر آئے اور راجا نے بڑے آدر سنمان سے بیٹھا کر اُنکی پوجا کی جب رکھیشور نے راجا کو اُداس دیکھ کر پوچھا کہ تم اتنے بڑے دھرماتما اور پرتاپی ہو کر ملین روپ کیون دکھلائی دیتے ہو تب راجا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج آپ کے آشیرباد سے سب سُکھ مجکو ہی لیکن اولاد نہونے سے دُکھی رہتا ہون جسطرح بھوکھے اور پیاسے آدمی کے بدن مین چندن وغیرہ لگاؤ تو خوشبو سونگھنے سے اُسکی بھوکھ اور پیاس نہین جاتی اسطرح بغیر اولاد کے یہ ساتون دیپ کا راج اور سُکھ مجکو اچھا نہین لگتا جیسے آپ دیال ہو کر یہان آئے ہین ویسے ہی یہ سوچ میرا دور کیجیے یہ بات سُنکر رکھیشور نے کہا کہ ای راجا تمھاری قسمت مین اولاد نہین لکھی ہی تم کسواسطے اتنا سوچ کرتے ہو ہم تمھارے بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر بتلائے دیتے ہین تم پرمیشور کا بھجن کرو جسمین تمھاری مکت ہو راجا نے کہا کہ ای مہاراج مجکو بغیر اولاد کے گیان اور دھیان کچھ اچھا نہین لگتا انگرا رکھیشور نے راجا کو بہت ہوس لڑکے کی دیکھ کر کہا کہ ای راجا جو تم ایسی ہٹھ کرتے ہو تو تمھارے ایک لڑکا ہوگا اُسکے ہونے سے تمکو پہلے بڑی خوشی اور پیچھے سے رنج ہوگا راجا نے کہا کہ ای مہاراج پہلے ایک مرتبہ بیٹے کا سکھ دکھلا دیجیے پھر جو چاہے وہ ہو یہ بات سُنکر انگرا رکھیشور نے لڑکا ہونیکے واسطے راجا سے جگ کرائی اور پورن آہت اگن کنڈ مین ڈالکر جو کچھ ساکل بچی وہ پرساد راجا کو دیکر کہا کہ اسکو تو اپنی ایک رانی کو کھلا دے جیسے راجا نے وہ ساکل اپنی بڑی رانی کرت دُتی نام کو کھلا دیا ویسے ہی اچّھا سے رانی کے گربھ رہ کر دسوین مہینے بیٹا پیدا ہوا راجا نے بڑی خوشی سے چھ ارب گئو بدھ کے ساتھ براہمنونکو دان دین اور سب منگتا نکی چھوٹے بڑے کو منھ مانگی دولت دیکر اسطرح خوش کیا کہ جسطرح ساون بھادون مین پانی برس کر خلقت کو خوش کر دیتا ہی اور راجا چترکیت کو اُس لڑکے سے اتنی محبت ہوئی کہ جسکے پیار مین راجا بڑی رانی کے محل مین دن رات لڑکے کے پاس بیٹھنے لگا جب دوسری رانیون نے دیکھا کہ راجا لڑکے کی محبت سے آٹھون پہر ہماری سَوت کے پاس رہتا ہی اور ہم لوگون کو آنکھ اُٹھا کر بھی نہین دیکھتا اور اُسکے قابو مین رہکر ہمکو اپنی لونڈی کے برابر بھی نہین سمجھتا تب سوتیا ڈاہ سے سب رانیون نے آپسمین یہ صلاح کی کہ اِس لڑکے کو مار ڈالو تو راجا ہم لوگون کو بھی پیار کرنے لگے ایسا بچار کر راجا کی کسی رانی نے اُس لڑکے کو ایک دن اکیلا پا کر زہر کھلا دیا جس سے وہ لڑکا مر گیا جب کرت دُتی رانی اُسکو سوتا ہوا جانکر جگانے کو آئی تب اُسکو مرا دیکھکر بہت بلاپ کرنے لگی جب راجا نے یہ حال سُنا تب روتا پیٹتا ہوا وہان جا کر زمین پر گر پڑا اور بارہ پہر تک ایسا بیہوش رہا کہ جسکو اپنے بدن کی خبر نہ رہی جب راجکمار کا مرنا اور راجا کے بیہوش ہونیکا حال سُنکر شہر مین ہاہاکار مچ گیا تب سب چھوٹے اور بڑے روتے ہوئے راج مندر پر آئے اُس لڑکے کے مرنے کا سوچ جیسا راجا اور بڑی رانی اور داس اور داسی اور نگر باسیونکو ہوا ویسا برنن نہین ہو سکتا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا استری اپنے کُل اور پت کا بھلا نہ چاہکر اپنے ہی شریر کا سُکھ چاہتی ہی اسلیے گیانی آدمی کو استری کی بات پر بشواس اور بھروسا کرنا اور اُسکے قابو مین ہو جانا اچھا نہین ہی۔

## ادھیاے پندرھوان۔ آنا نارد جی اور انگرا آدِ رکھیشورون کا راجا کے مکان پر

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب چترکیت کے بیہوش ہونیکا حال چارون طرف پھیلا تب نارد مُن اور انگرا وغیرہ رکھیشور یہ سُنکر راجا کو سمجھانے آئے انھون نے چترکیت کو اُٹھا کر کہا کہ ای راجا تو کسواسطے اتنا دُکھ کرتا ہی وہ لڑکا تجھسے کیا کام رکھتا تھا یہ سب سنساری جیو اپنے
۱۲ پہلے جنم کا بدلا لینے کے واسطے دنیا مین آکر جمع ہوتے ہین جب اُس پھل کا بدلا ملکر انت سمے آن پہونچا تب پھر وہ لوگ علحدہ ہو جاتے ہین

اسلیے مرنے کا سوچ نہ رکھکر سب باتون کو پچھلے جنم کے سنسکار سے جاننا چاہیئے اور سنسار سپنے کے برابر ہی جسطرح آدمی کو سپنے مین بہت طرح کی
چیزین دکھلائی دیکر جاگنے پر کچھ نہین ملتی ہین تب وہ جانتا ہی کہ یہ سب سپنے کی بات جھوٹھی تھی اسیطرح جبتک دنیا مین آدمی کو گیان نہین ہوتا
تب تک وہ اگیان روپی نیند مین بیہوش رہتا ہی تم اس بات کو سمجھکر سوچ اپنا چھوڑدو اسوقت راجا لڑکے کے غم مین ایسا ڈوبا ہوا تھا
کہ رکھیشور کو نہین پہچانکر ان لوگون سے پوچھا کہ تم لوگ کون ہو تب انگرا رکھیشور نے نارد من وغیرہ رکھیشورون کا نام تبلا کر راجا سے کہا کہ مین
وہی انگرا رکھیشور ہون جسنے تیرے یہان لڑکا پیدا ہونے کی تدبیر کر کے پہلے تجھسے کہدیا تھا کہ بیٹا پیدا ہونے مین تجھکو خوشی اور رنج دونون ہونگے
اب تو اپنے من کو دھیرج دیکر میری بات کو سچ مان کہ سب ہان اور لابھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتی ہی اسمین کوئی تل بھر بھی گھٹا بڑھا نہین سکتا
اسلیے تو ہرچرنون مین دھیان لگا کر اپنی مکت کی تدبیر کر اور اس جگت کی جھوٹھی مایا کو چھوڑدے جسمین تیرا بھلا ہو اور نارد جی نے بھی اسیطرح
بہت گیان سمجھا کر کہا کہ ای راجا ہم تجھکو ایک منتر تبلائے دیتے ہین اسکو تو سات دن تک جپنے سے شیش بھگوان کا درشن پاویگا۔

## ادھیائے سولھوان - گیان پانا راجا چترکیت کا نارد من کے اپدیش سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت راجا چترکیت اپنی بڑی رانی سمیت اس لڑکے کے سوچ مین ایسا بیاکل تھا کہ رکھیشورون کے سمجھانے پر بھی
اسکا سوچ نہین مٹا جب اسنے آنکھ کھولکر انگرا اور نارد من کو پہچانا تب انکا چرن اپنے آنسوؤن سے دھوکر کہا کہ ای مہاراج ایکبار تو کسیطرح
اس لڑکے کو جلا دیجیے تو مجکو دھیرج ہو یہ بات سنتے ہی نارد من نے اپنے جوگ بل سے اس لڑکے کے جیو آتما کو بلا کر آکاش مین کھڑا کردیا اور راجا
اور رانی کے سامنے اس سے کہا کہ تم بدن مین آکر ماں باپ کا سوچ دور کر کے انکو سکھ دیو اور ساتون دیپ کا راج کرو تب وہ جیو آتما چترکیت
کو گالی دیکر بولا کہ یہ میرے کس جنم کے ماں باپ ہین مین کون جنم کا بیٹا ہون جگت کا بیوہار ہمیشہ سے یون ہی چلا آتا ہی جسطرح آدمی روپیہ
اور اشرفی کو ہاتھ مین رہنے سے اپنا جانتا ہی لیکن وہ کسیکا نہین ہو جاتا اسطرح جیو آتما بھی چوراسی لاکھ جون مین پھرتا ہی اور وہ کسی کا
نہین ہوتا اسلیے میرا اور انکا کچھ ناتا نہ سمجھنا چاہیئے پہلے جنم مین مین اور چترکیت دونون آدمی راجا ہو کر آپسمین لڑتے تھے جب مین اپنی فوج
کٹ جانے سے بھاگ کر بھر بھنڈ نام جنگل مین جاکر چھپا تب اسنے وہان جاکر میرا سر کاٹ لیا تھا اسی سبب سے مین نے اس جنم مین بیٹا ہو کر اسکو
دکھ دیا اور چترکیت کی یہ سب رانیان پچھلے جنم مین کروڑ چنٹیان ہو کر ایک ماند مین رہتی تھین مین نے داتون کرتے وقت اس بل
مین پانی ڈال دیا تو وہ سب مرگئین اس سبب سے انھون نے آپسمین صلاح کر کے اس جنم مین مجکو زہر دیکر اپنا بدلا لیا اسیطرح سب جیو
دنیا مین پیدا ہو کر ایک دوسرے سے بدلا لیتے ہین ایسا کہکر وہ جیو آتما چلا گیا اور یہ بات اس سے سنتے ہی جب راجا اور رانی کا
سب سوچ مٹ گیا تب انھون نے کہا کہ آدمی کا جنم پاکر اچھا کرم کرنا چاہیئے یہ لڑکا میرا دشمن تھا اب مجکو اسکے مرنے کا کچھ سوچ نہین ہو
اور راجا کی دوسری رانی جسنے اسکو زہر دیا تھا یہ حال دیکھ کر بہت پچھتائی اور نارد جی اور انگرا رکھیشور سے پوچھکر شاستر کے موافق
پرایشچت کیا اور راجا چترکیت اسیوقت راج گھر چھوڑکر جنگل مین چلا گیا جسطرح ہاتھی چہلے کا پھنسا ہوا نکلجاتا ہی جب راجا جمنا
کنارے جاکر نارد جی کا تبلایا ہوا منتر جپنے لگا اور اس منتر کے پرتاپ سے ساتوین دن شیش جی نے اسکو درشن دیا اور راجا نے
شیش جی کو ڈنڈوت کر کے بدھ سے انکی پوجا اور استت کی تب شیش بھگوان نے خوش ہو کر چترکیت کو اسی بدن سے بدیادھرون کا راجا
بنا کر یہ بردان دیا کہ تجکو ہمیشہ ہرچرنون کی بھگت بنی رہے اور ایک دیبہ بمان ساعت بھر مین سب جگہ پہونچنے والا اسکو دیکر شیش جی انتردھیان
ہوگئے اور چترکیت بدیادھرونکا راجا ہو کر اپنی استریون سمیت بمان پر بیٹھکر سیر کیا کرتا تھا۔

## ادھیاے سترھوان - شاپ دینا پاربتی جی کا راجا چترکیت کو

شنکدیوجی نے کہا کہ ای پریچھت ایک دن راجا چترکیت اپنی استریون سمیت بمان پر بیٹھکر سیر کرنے کو نکلا تو کیلاس پہ جہان شری مہادیوجی شری پاربتی کو جانگھ پر بٹھیالے ہوئے بھرگ آدک رکھیشورونکو گیان سکھلا رہے تھے جا پہونچا اور اُن دونونکو نمسکار کرکے ہنسکر کہنے لگا کہ دیکھو انھون نے تپسی اور برہم گیانی اور جگت گرو ہونے پر بھی ایسی شرم چھوڑ دی کہ بشئی آدمیون کیطرح استری کو سبھا مین جانگھ پر بٹھیالے ہین سنساری جیو بھی اپنی استری کو اکیلے مین لیکر بیٹھتے ہین ایسی بات سُننے پر بھی مہادیوجی ہنسکر چپ ہو رہے لیکن پاربتی جی اُسکو ہنستے دیکھ کر یہ بات سُنکر کرودھ کرکے بولین کہ ہم ایسے بے شرمونکا سمجھانے والا یہ تمرا دھر پیدا ہوا ہی جنکو برھما جی اور سنت کماری اور شنکدیوجی بھی اُپدیش نہین کر سکتے اُنکو یہ ناردکا منتر سنکر غرور سے گیان بتلاتا ہی ایسے مورکھ کو نارائن جی کی سیوا مین نہ رہنا چاہیئے یہ کہکر پاربتی جی نے چترکیت سے کہا کہ ای بیٹا اب تم کچھ دن دیت جون مین جنم لیکر اِس ہنسنے کا پھل بھوگو یہ بات سُنتے ہی چترکیت نے اُس شاپ کو اپنے سر پر چڑھا لیا اور بمان پر سے اُترکر پاربتی جی کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای ماتا تمھارا شاپ مین نے خوشی سے قبول کیا پرمیشور کی اِچھا اسیطرح پر تھی دنیا مین آدمی سُکھ اور دُکھ دونون پاتا ہی اسلیے مین شاپ اور بردان اور سورگ اور نرک دونون کو برابر جانتا ہون مجکو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ شری مہادیو سوامی کو گیان سکھلاؤن مین نے اسواسطے اتنا کہا کہ جسمین دنیا کے لوگ یہ حال سُنکر ایسے بے شرم نہو جائین چترکیت یہ کہکر ہونا اِس شاپ کا ہر اچھا سے جانکر خوشی سے چلا گیا تب مہادیو سوامی نے کہا کہ ای پاربتی جی تمنے پرمیشور کے بھگتونکا ماہاتم اور سوبھاؤ دیکھا کہ اتنا بڑا شاپ سُنکر بھی دُکھی نہ ہوئے مجکو ہر بھگتون کے برابر کوئی دوسرا پیارا نہین لگتا اتنی کتھا سُناکر شنکدیوجی نے کہا کہ ای راجا وہی چترکیت پاربتی جی کے شاپ سے برترا سُر دیت ہوا اِسواسطے پرمیشور نے اُسکو اپنا بھگت جانکر مرتے وقت گیان دیا تھا وہ راچھس کا بدن چھوڑکر بیکنٹھ مین جاکر پرمیشور کی سیوا کرنے لگا ای راجا یہ کتھا چترکیت کی جو کوئی کہی یا سُنے وہ دُکھ ساگر پار اُتر جاتا ہے

## ادھیاے اٹھارھوان - کہنا شنکدیوجی کا کتھا سوتا دیوتا وغیرہ کی

شنکدیوجی نے کہا کہ ای پریچھت اب مین سوتا دیوتا آدک کے سنتان کی کتھا کہتا ہون سُنو کہ سوتا دیوتا کے پرشنی نام استری سے اگنہوتر وغیرہ تین بیٹے اور ساوتری آدک تین لڑکیان اور بھگ دیوتا کے سدھی نام استری سے دو لڑکے اور ایک لڑکی اور دھاتا دیوتا کے یہان اُرگادک چار بیٹی اور پورنماس آدک چار بیٹے اور اگن دیوتا کے کرتکا نام استری سے پریکھ آدک بیٹے اور برن دیوتا کے چرشنی نام استری سے بالمیک آدک رکھیشور دو لڑکے پیدا ہوئے اور متر اور برن دیوتا کا بیج اُربشی اپسرا کو دیکھ کر گر پڑا تھا سو وہ بیج گھڑے مین رکھنے سے اگست اور بششٹھ جی پیدا ہوئے اور اندر کی پلوما نام استری سے جینت آدک تین لڑکے اور باون بھگوان کی کیرت نام استری سے سبھگ نام لڑکا اور کشیپ کی دِت نام استری سے ہرنیہ کشیپ اور ہرنیاکش دو لڑکے اور ہرنیہ کشیپ کی کایا دھوم نام استری سے سنگھکا نام لڑکی اور سنگھلاد اور پرہلاد اور اہلاد چار سنتان پیدا ہوئے وہ لڑکی بپرچتی دیت کو بیاہی گئی جس سے راہ پیدا ہوا سنگھلاد کا بیٹا پنچ جن ہوا اور پرہلاد کا بیٹا باتاپی دانو ہوا جسکو اگست جی نے مارا اور اہلاد کے مہکھا سُر اور باشکل دو بیٹے ہوکر پرہلاد سے برو چن پیدا ہوا برو چن کی دیوی نام استری سے راجا بل ہوکر اُس سے بانا سُر اور سو بیٹے ہوئے اور کشیپ کی دِت استری سے مرت گن نام اُنچاس لڑکے پیدا ہوئے جو اندر کے برابر دیوتا ہو گئے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج دِت کے بیٹے دیت لوگ کسطرح دیوتا ہو گئے یہ سنکر شنکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جب پرمیشور نے باراہ اور نرسنگھ اوتار لیکر ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دِت کے دونون لڑکون کو مار ڈالا تب دِت نے بہت اُداس ہوکر کہا کہ دیکھو میرے دونون لڑکے اندر نے مروا ڈالے اب مین ایسی تدبیر کرون جسمین اندر کا مارنے والا بیٹا میرے پیدا ہوا ایسی چاہ سے

دِت اپنے مالک کی سیوا پریم سے کرنے لگی ایک دِن کشّپ جی نے خوش ہو کر اُس سے پوچھا کہ ای دِت مین تجھ سے بہت خوش ہون تجکو جو چاہنا ہو وہ بر دان مانگ لے تب دِت ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ای مہاراج جو تم خوش ہو کر مجھے بر دان دینے کے واسطے کہتے ہو تو مجکو ایک بیٹا ایسا دو جو اندر کو مار کر ہمیشہ زندہ رہے یہ بات سُنتے ہی کشّپ جی نے اُداس ہو کر مَن مین بچارا کہ دیکھو مین بر دان دے چکا ہون اَب کیا کرون اندر پرمیشور کا بھگت ہی اُسکا پران لینا نہ چاہیئے اور میری بات بھی جھوٹھی نہین ہو سکتی اسطرح بہت سوچ کر کے کشّپ جی نے کہا ای دِت تو اگہن مہینے کا برت کرے تو تیرے ایسا بیٹا پیدا ہو یہ سُنکر دِت نے کہا کہ ای مہاراج مجکو اسکی بدھ بتلا دیجیے مین یہ برت کرونگی تب کشّپ جی نے کہا کہ اس برت اگہن مہینے مین شکل پچھ سے اس برت کو شروع کرے اور ہر روز برہم چرج رہے اور اِس برت مین دن کو سونا اور ننگے سر اسنان کرنا اور نیچ ذات سے بولنا اور سر کے بال کھلے رکھنا جھوٹھ بولنا منع ہی اور آٹھون پہر شُدھ رہے اور لچھمی نارائن اور ساوتری استریون کی پوجا نِت بدھ پور بک برس دِن تک کرنا اور برت رکھنا اُچت ہی تو بھی ایسا برت کرے تو تیرے ایسا بیٹا پیدا ہو جو اندر کو مار کر اَمر رہے لیکن جو نارائن جی نہ چاہینگے تو تیرے برت مین بگھن ہو جائیگا یہ بات سُنتے ہی دِت بہت خوش ہو کر اُسیطرح برت رکھنے لگی اندر نے یہ حال سُنتے ہی بہت ڈر مانکر مَن مین کہا کہ اَب میرے مرنے کا سنجوگ ہوا کسیطرح نہین بچ سکتا ایسا بچار کر اندر براہمن کا روپ بنکر جس جگہ دِت یہ برت کرتی تھی وہان چلا گیا اور دن رات اُسکی سیوا کرنے لگا تب دِت اُسکی سیوا سے خوش رہنے لگی لیکن جیون جیون برت پورے ہونیکے دِن نزدیک آتے جاتے تھے تیون تیون اندر بہت سوچ کرتا تھا جب اُس برت پورے ہونے مین چار پانچ دِن باقی رہ گئے تب پرمیشور کی اِچھا سے ایکدن دِت سر کے بال کھلے چھوڑ کر جوٹھے منھ سو گئی یہ دونون بات برت مین اشُدھ جانکر اندر اپنا چھوٹا روپ بنا کر تجربے لیے ہوئے دِت کے پیٹ مین گھس گیا اور وہان جا کر گربھ مین جو لڑکا تھا اُسکو سات ٹکڑے کر ڈالا تب وہ ساتون ٹکڑے رونے لگے پھر اندر نے ایک ایک کے سات ٹکڑے کیے لیکن نارائن جی کی اِچھا سے کوئی بھی نہین مرا اور اُن ساتون کے اُنچاس لڑکے ہو کر رو کر بولے کہ ای اندر تم ہمکو مت مارو ہم تمھاری مدد کرینگے یہ حال دیکھکر اندر اُن لڑکون سے بولا کہ ای بھائی مت ڈرو تم مرت نام ہو کر میرے ساتھ رہو گے پھر اندر اُنچاس لڑکون سمیت گربھ کی راہ سے باہر نکلکر اندر روپ ہو گیا جب دِت نے جاگ کر اندر کو اُنچاس لڑکون سمیت کھڑے ہوئے دیکھا تب اُس سے پوچھا کہ ای اندر مین نے ایک لڑکا پیدا ہونیکے واسطے سنکلپ کیا تھا اُنچاس لڑکے کسطرح پیدا ہوئے یہ بات سُنکر اندر ڈرتا اور کانپتا ہوا بولا کہ ای ماتا جب مین نے تمکو جھوٹھے منھ اور کھلے بال سو جانے مین برت مین اشُدھ دیکھا تب اپنا پران بچانے کیواسطے تمھاری بالک کو مارنا بچار کر کے پیٹ مین گھس گیا اور مین نے اپنے بجر سے اُس بالک کے اُنچاس ٹکڑے کیے لیکن تمھارے برت اور پوجا کے پرتاپ سے وہ اُنچاسون اَمر ہو کر جیتے رہے سو مین اَب اِن لڑکون کے ساتھ تمھارے گربھ سے نکلا اِس سبب سے یہ سب میرے بھائی ہو کر اندر پدوی مین میرے ساتھ رہینگے یہ بات سُنکر دِت بہت خوش ہو کر بولی کہ ای اندر تو نے براہمن کا روپ رکھکر میری بڑی سیوا کی اسلیے اَب مجکو تیرے مرنے کی اِچھا نہین ہی اور یہ لوگ بھائی کیطرح تیرے ساتھ رہکر وقت پر کام آوینگے جب یہ بات سُنکر اندر کو اپنے مرنیکا ڈر چھوٹ گیا تب وہ بڑی خوشی سے دِت کو شاشٹانگ ڈنڈوت کر کے اُنچاسون لڑکون سمیت اندر لوک مین جا کر راج کرنے لگا ای راجا اسطرح دِت کے بیٹے دیوتا ہو گئے تھے یہ کتھا سُنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوا۔

## اُدھیائے اُنیسوان - کہنا شکدیو جی کا بدھ اُس برت کی

راجا پریچھت نے اِتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ ای مہاراج جس برت مین ایسا پرتاپ ہی اُسکی بدھ بتلائیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو استری اِس برت کو رکھا چاہے وہ اپنے سوامی سے آگیا لیکر اگہن بدی اماوس کو نہا کر پہلے مرت دیوتا کی کتھا سُنے پھر سُور کی کھودی ہوئی مٹی بدن مین ملکر اشنان کر کے اور اگہن سُدی پریوا سے برت رکھنا شروع کر کے برہم چرج رہے اور شاستر کے موافق ہر روز لچھمی نارائن جی کی پوجا کرنیکے پیچھے ہاتھ جوڑ کر منھ سے اُنکی

پھر ساوِتری استری کو پوجکر کھیر کی اَہُت اگن میں دیوے اور پہلے برہمن کو کھیر کھلا کر پیچھے آپ ہی کھیر جو اہُت دینے سے بچ جاوے کھا لیوے اسطرح برس دن تک ہر روز برابر برت اور پوجا کرکے کاتک شکل پورنماسی کو بدھ پورب اُدیاپن اسکا کری اور برہمن اور کنگالونکو ایسا بھوجن کرادے کہ کوئی خالی نہ پھر جاوے اور اُدیاپن کرانیوالے آچارج کو سجیا دان اور روپیہ غیرہ دیکر خوش کرے یہ برت کرنے والی استری دیوتا کے برابر بیٹا پاکر ساوِتری رہتی ہی اور سنسار میں اپنا منورتھ پاکر مرنیکے بعد مکت پاتی ہی اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا ہمنے پنسون نام برت اور مرتونکے جنم کی کتھا سنائی یہ مہاتم برت کا سنکر راجا پرچھت بہت خوش ہوئے १पुंसवन

| | | |
|---|---|---|
| | ساتواں اسکندھ<br>مار نا نرسنگھ بھگوان کا ہرنیہ کشپ کو | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | لکھوں کتھا پرہلاد کی جاکی بھگت اپار | | واکی رچھا کے لیے بھئے نرہر اوتار | |

| |
|---|
| ادھیاے پہلا - کہنا شکدیو جی کا کتھا جے اور بجے کی |

راجا پرچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ اے شکدیو سوامی پرمیشور کے نزدیک تو دیت اور دیوتا دونوں برابر ہیں پھر کسواسطے نارائن جی دیوتاؤنکی سہایتا کرکے دیتونکو مارتے ہیں اس بات کا مجکو نرگن کے گنوں میں سندیہ ہی سو آپ چھڑا دیجیے جسطرح کسی کے دو بیٹے ہوں تو وہ دونوں پر برابر پریت رکھتا ہی اسیطرح دیوتا اور دیت پرمیشور کی اچھا سے پیدا ہوکر دونوں برابر ہیں کس سبب سے نارائن جی دیوتاؤں پر دیا رکھکر دیتونکا آدر نہیں کرتے یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا تمنے یہ بات اچھی بات بھگوان کی بھگت بڑھانیوالی پوچھی ہی جو کتھا میں نے نارد منی اور رکھیشوروں سے سنی تھی وہ تمسے کہتا ہوں سنو کہ پرمیشور نرگن روپ کو سب سے نیارا سمجھنا چاہیے لیکن انکی مایا سے ستوگن رجوگن تموگن یہ تین گن پرگٹ ہوئے اسلیے ستوگن کی باری میں دیوتاؤنکو بڑھاتے ہیں اور رجوگن کی باری میں دیتونکا پرتاپ بڑھاتے ہیں اور تموگن کی باری میں آدمیونکا بھاگ ادے ہوتا ہی ایک سمے راجا جدھشٹر نے ششپال کی مکت راجسوے جگت میں دیکھ کر نارد جی سے پوچھا کہ اے مہاراج جس ششپال نے سری کرشن جی ترلوکی ناتھ کو دربچن کہا اسکی زبان کے سو ٹکڑے ہونا چاہیے تھا سو اسنے مکت پائی یہ بات بڑے آشچرج کی ہی تب نارد منی بولے کہ اے راجا پرمیشور سبکو برابر جانتے ہیں جو آدمی من اپنا کام کرودھ لوبھ موہ کسیطرح سے اُن میں لگا دیوے وہ انہیں کا روپ اسطرح ہو جاتا ہی جسطرح بھرنگی نام کیڑے کو دیکھ کر دوسرا کیڑا بھی اسیکا روپ ہو جاتا ہی دیکھو گوپیوں نے نارائن جیکو اپنا پت جانکر پریت کی اور ششپال اور راون آدک نے دشمن جانا اور جدونبنسیوں نے بھائی بندھ اور جدھشٹر آدک پانڈووں نے ناتے دار اور بہلوگوں نے ایشور جانکر ان میں چت لگایا اور انکی کرپا سے سب کرتارتھ ہو گئے ایک ششپال کی مکت ہونے میں کیا آشچرج ہی اور یہ دونوں ششپال اور دنت بکر تمہاری موسی کے بیٹے جے اور بجے نام دوار پال تھے برہمن کے شاپ سے انہوں نے بیکنٹھ سے گر کر دیت جون میں جنم پایا اور تینوں جنموں میں پرمیشور سے دشمنی رکھنے میں نارائن جی کے ہاتھ سے مارے جاکر اب تیسرے جنم میں مکت ہوئے یہ سنکر راجا جدھشٹر بولے کہ اے منی ناتھ بیکنٹھ میں رہنے والوں کا بدن اور پران سنساری آدمیوں کیطرح نہ ہوکر انکا چیتن روپ ہوتا ہی اور بیکنٹھ باسی پاپ نہیں کرتے پھر انہوں نے بنا اپرادھ کیے کسواسطے دیت کا تن پایا اور ہرنیہ کشپ دیت کے گھر پرہلاد ایسا پرم بھگت کسطرح پیدا ہوا اسکا حال کہیے نارد منی بولے کہ اے راجا ایک دن سنکادک پرمیشور کا درشن کرنے کے واسطے بیکنٹھ میں جاتے تھے تو جے اور بجے نے پرمیشور کی اگیا کے موافق انکو بھیتر جانے نہیں دیا اور پانچ پانچ برس کے لڑکے جانکر اپمان کیا تب انہوں نے کرودھ کرکے جے بجے کو شاپ دیکر کہا کہ ہملوگ نارائن جی کا درشن کرنے آئے تھے سو تمہارے روک دینے سے ہمیں درشن ملنے میں حرج ہوا اسلیے تم دونوں یہاں رہنے کے قابل نہیں ہو بیکنٹھ سے گر کر دیت کی جون میں جنم لیو تیسرے جنم میں ادھار ہوکر پھر بیکنٹھ میں آؤگے سواے جدھشٹر وہی دونوں بھائی شاپ کے مارے ہرنیاکش اور ہرن کشپ نام

84

دیت دیت سے پیدا ہوئے ہرنیاکش نے جوان ہو کر ایسا بچار کیا کہ دیوتا لوگ پرتھوی پر جگت اور ہوم ہونے سے اپنا بھاگ پاکر بلوان ہوتے ہین سو مین پرتھوی کو اُٹھا کر پاتال مین لیجاؤن تب کسطرح کوئی جگت کریگا جگت کا بھاگ نہ پانے سے سب دیوتا بھوجن بنا ڈبلے ہو کر مر جائینگے جب ہرنیاکش یہ بچار کر پرتھوی کو پاتال مین لیگیا تب نارائن جی برہما جی کے نہی کرنے سے باراہ اوتار لیکر پاتال مین چلے گئے اور ہرنیاکش کو مار کر پرتھوی کو لا کر پھر جیون کی تیون استھر کر دیا اور نرسنگھ اوتار لیکر پرہلاد بھگت کا پران بچانے کیواسطے ہرنیہ کشپ کو مارا جب اُن دونون نے دہ تن چھوڑ کر بشرو امن کے گھر کیشنی نام استری سے جنم پایا اور راون اور کمبھ کرن کہلائے تب نارائن جی نے شری رامچندر جی اور لچھمن جی کا اوتار لیکر انکو مارا اب انھون نے چھتری برن ہو کر تمہارے جنم تمہاری موسی کے گھر لیا ہی اسی پرودہ سے ششپال کرودھ روپ ہو کر پرمیشور کا بھجن کرتا تھا اب شری کرشن جی نے سدرشن چکر سے مار کر اسکو مکت کر دیا سو وہ دونون بھائی ششپال اور دنت بکر شری شیام سندر کے ہاتھ سے مارے جاکر بیکنٹھ مین اپنی جگہ پر پہونچے اتنی کتھا سنکر راجا جدھشٹھر نے نارد منی سے پوچھا کہ ای مہاراج پرہلاد ایسے پرم بھگت اور گن وان سے ہرنیہ کشپ نے کسواسطے دشمنی کری انکو دکھ دیا کہ جس سبب سے وہ مارا گیا اور پرہلاد ایسے پرم بھگت دیت کل مین کسطرح پیدا ہوئے یہ تبلائیے۔

रविश्रवा

## ادھیاے دوسرا۔ کہنا نارد جی کا کتھا ہرنیہ کشپ کی

نارد جی جدھشٹھر کی بات سنکر بولے کہ ای راجا جب ہرنیاکش دیت باراہ جی کے ہاتھ سے مارا گیا تب ہرنیہ کشپ کرودھ کر کے اپنے ساتھ کے دیتون سے بولا کہ ای بپرچتی اور رشت باہو ادک میرا بچن سنو کہ دیوتاؤن نے جو ہمسے چھوٹے ہین بشن بھگوان کو پھسلا کر میرے بھائی ہرنیاکش کو مروا ڈالا نارائن جی لڑکون کیطرح بڑے اگیانی ہین جو کوئی اُنکی بنتی کرتا ہی اُسکی سہایتا کرتے ہین اسلیے مین ابھی ہرنیاکش کے نام پر پانی نہ دے کر بشن بھگوان کو اپنے ترشول سے مارونگا اور اُنہین کے خون سے اپنے بھائی کو تلا نجلی دونگا دربل دیوتاؤن کو کیا مارون جب مین نارائن جی اپنے بڑے بھاری دشمن کو جو سب دیوتاؤن کی جڑ ہین مار لونگا تب سب دیوتا بغیر مارے آپ مر جائینگے اس سے تم لوگ اس جڑ اُکھاڑنے کی یہ تدبیر کرو کہ جس جگہ براہمن اور کھیشترون کو جگت اور ہوم کرتے دیکھو تو جگت اُنکی بگاڑ ڈالو اور جہان گئو اور براہمن کو پاؤ مار ڈالو اور دنیا مین کسیکو جگت اور تپ اور جپ اور ہر بھجن کرنے مت دیو یہ بات سنتے ہی دیت لوگ سب جگہ ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر گئو اور براہمن اور کھیشترون کو مارنے لگے جب ہرنیاکش کی ماتا اور استری اور بیٹون نے اُسکے مرنے کا بہت سوچ کیا تب ہرنیہ کشپ نے اسطرح اُنکو سمجھایا کہ میرا بھائی دشمن کے سامنے لڑائی مین مارا گیا اسلئے تمکو اُسکا سوچ نہ کرنا چاہیئے جیو کبھی نہین مرتا اور شریر کسی کا سدا بنا نہین رہتا اسلیے مرنے کا سوچ اگیان آدمی کرتے ہین اسکا ایک اتہاس کہتا ہون سنو کہ اُتر دیش مین سجگ نام ایک راجا رہتا تھا جب وہ بھی اسیطرح لڑائی مین مارا گیا تب اُسکی رانیون نے مارے موہ کے اُسکے پاس بیٹھکر ایسا بلاپ کیا کہ سورج ڈوبنے پر بھی لوتھ اُسکی نہین جلائی تب جمراج جی پانچ برس کے بالک بنکر وہان آئے اور راجا کے ذات بھائیو اور رانیون کو سمجھا کر کہا کہ بڑا آشچرج ہی جو تم لوگ گیانی ہو کر اتنا دکھ کرتے ہو سنسار کی گت دیکھو جہان سے جیو آیا تھا وہان چلا گیا اور تم لوگ بھی ضرور اُسیجگہ جاؤگے پھر رونا تمہارا بیکار ہی جسکے واسطے تم روتے ہو وہ بدن جیو نکا تیون یہان پڑا ہی اور جو اس کایا مین بولنے اور کھانے پینے والا سامرتھی پرش تھا اُسکو تمنے کبھی آنکھ سے نہین دیکھا پھر کیون سوچ کرتے ہو سب جیوونکی رچھا پراربدھ کے آدھین سمجھنا چاہیئے دیکھو مین پانچ برس کا لڑکا اکیلا جنگل مین پھرتا ہون بے موت آئے نہین مرتا اور میرے ماں اور باپ نے مجھے چھوڑ دیا اسلیے مجکو کسی کی پرواہ نہین ہی جسنے گربھ مین میرا پالن کیا تھا وہی اب بھی رچھا کریگا جسطرح درخت لگانے والا اپنے درخت کو سینچکر اُسکی رچھا کرتا ہی اور درخت اپنی رچھا آپ نہین کر سکتا اسیطرح نارائن جی سب جیوونکا پالن اور رچھا کرتے ہین جو تم لوگ ایسا کہو کہ جا

جولڑائی مین نہ جاتا تو کیون مرتا سو یہ بات یقین کرکے جانو کہ جب موت آتی ہی تب آدمی لوہے کے قلعہ مین بند رکھنے سے بھی نہین بچتا جس طرح گھر کچھ
دن پیچھے پھر گر پڑتا ہی اسیطرح شریر کا دھرم بنتا اور بگڑتا ہو کر سدا استھر نہین رہتا اور جیو سدا امر ہوکر آکاش کے برابر رہتا ہی جسطرح دس برتن پانی سے
بھر کر دھوپ مین رکھدیو تب سورج کی چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور جب وہ برتن توڑ ڈالو تب پھر وہ پرکاش سورج مین ملجانے
سے اُس برتن مین دیکھ نہین پڑتا جسطرح اُس برتن کے ٹوٹ جانے سے سورج کا ناش نہین ہوتا اسیطرح اس جیو کو بھی سمجھو جیسے آگ لکڑی مین
دکھلائی نہین دیتی اسیطرح یہ جیو بولتا پرش بدن مین رہ کر دکھلائی نہین دیتا جبتک وہ جیو آتما بدن مین تھا تب تک راجا جیتا رہا اب تم
جتنا چاہو آنسو گرا دو پران بھی دے ڈالو لیکن اُس سے بھینٹ نہین ہوسکتی کرمون کے پھل سے وہ جیو نہ معلوم کہان چلا گیا جو تم روتے روتے
مرجاؤ تو آکال مرت ہو کر نرک مین دکھ بھوگنا پڑیگا جیسے کرنگ[1] پنچھی بچون کے موہ سے جال مین پھنسکر خراب ہوا تھا وہی گت تمھاری بھی ہوگی جب ایسا ١ कुरङ्ग
گیان سنکر رانیونکا سوچ مٹا تب اُنھون نے لوتھ کو جلایا اور جمراج جی بالک روپ ہا نسے انتردھیان ہو گئے سو تم لوگ بھی یہی گیان سمجھکر ہرنیاکش ٢ रुषाभान
کے مرنے کا سوچ مت کرو یہ بات ہرنیہ کشپ سے سنکر دت ہرنیاکش کی ماتا اور رُدھابھان[2] استری اور شکن[3] وغیرہ اُسکے بیٹون نے دھیرج دھرا۔ ٣ शकुन

## ادھیاے تیسرا۔ تپ کرنا ہرنیہ کشپ کا مندراچل پربت پر جاکر

ناردجی بولے کہ ای جدھشٹھر جب ہرنیہ کشپ کے سمجھانے سے اُسکا شوک کم ہوا تب دت نے کہا کہ ای بیٹا نارائن جی نے دیوتاؤنکی مدد کرکے
تیرے بھائی کو مارا ہی سو تو بھی دیوتاؤنکو مارکر اپنے بھائی کا بدلا لے ہرنیہ کشپ بولا کہ ای ماتا ہرنیاکش کو پرمیشور نے مارا تھا اسلیے مین اُنکو مارکر اپنے
بھائی کا بدلا لونگا لیکن مین نے یہ اُپای سوچا ہی کہ پہلے برہماجی کا تپ کرکے اُنسے ایسا بر دان لون کہ جس سے مین کبھی نہ مرون تب نارائن جی
کا سامنا کرکے اُنکو ماڑون یہ کہکر ہرنیہ کشپ اپنی ماتا سے بدا ہوا اور مندراچل پربت پر جاکر تپ کرنے لگا۔




جب کئی سو برس تک ہاتھ اُٹھائے اور ایک پاؤنکے انگوٹھے سے کھڑا رہکر برہماجی کا تپ کیا اور تپ کرتے وقت بدن اپنا نہین ہلا کر سورج بھگوان
کو دیکھتا رہا تب اُسکے سب تن پر مٹی جمع ہو جانے اور گھاس اُگنے سے سانپ اور بچھو نے اپنا بل بنالیا اور تپ کے پرتاپ سے اُسکا تیج ایسا بڑھا
کہ ندی اور پہاڑ اور سمندر سب جلنے لگے جب دیوتاؤنکو اُسکی جوالا پہونچی تب اُنھون نے برہماجی کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج ہرنیہ کشپ کے تپ بل سے
ہمکو بہت دکھ ہوتا ہی سو آپ جاکر اُسکو بردان دیکر تپ کرنا اُسکا چھڑا دیجیے نہین تو ہرنیہ کشپ آپکے پیدا کیے ہوئے جیوونکو اپنے تیج سے جلا کر دوسری
سرشٹ بنایا چاہتا ہی یہ بات دیوتاؤنکی سنتے ہی برہماجی بھرگ آدک رکھیشورونکو اپنے ساتھ لیکر ہرنیہ کشپ کے پاس گئے اور اُسکا تپ
۱۸ دیکھکر برہماجی نے کہا کہ ای کشپ نندن تو نے بڑا بھاری تپ کرکے مجکو بہت خوش کیا ایسا دوسرے سے نہین ہوسکتا جو سو برس تک بنا ان جل

کیسے جلتیار ہے اب تجکو جس بردان کی اچھا ہو وہ مانگ یہ کہکر جیسے برھماجی نے اپنے کمنڈل کا جل اُسپر چھڑک دیا ویسے اُسکے بدن کا ماس جو دیمک لگنے سے کیول ہڈی رہ گئی تھی جیون کا یون بلوان اور موٹا ہو گیا اور سونے کیطرح چمکنے لگا تب ہرنیہ کشپ نے ڈنڈوت اور اُستت کرکے برھماجی سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہاراج تم جگت گرو ہو کر سب جڑ اور چیتن کی اُتپت کرتے ہو تم جگون کا بدھان اور دھرمونکی رچھا کرنیوالے نرگن روپ ہو یہ سوروپ اپنا کیول جگت کی رچنا کرنے کیواسطے دھارن کرتے ہو جو آپ دیال ہو کر مجکو بردان دینے کیواسطے کہتے ہین تو مجکو ایسا بردان دیجیے جسمین آپکا کیا ہوا کوئی جیو جڑ چیتن دیوتا دیت منکھ آدک مجھے نہ مار سکے اور مین نہ دنکو مرون نہ رات کو اور نہ پرتھوی پر مرون اور نہ آکاش مین مرون اور کوئی ہتھیار مجھے نہ کاٹ سکے اور لڑائی مین کوئی میرا سامنا نہ کر سکے اور جوگ اور تپ کرنے سے جو سدھ ہوتے ہین وہ سدھتا مجکو ہو جائے اور مین دیوتا اور دیت اور منکھ آدک سب جیوون کا راجا ہو کر میرے جوگ اور تپ کی سامرتھ کبھی نہ گھٹے۔

## ادھیاے چوتھا۔ بردان دینا برھماجی کا ہرنیہ کشپ کو

ناردجی بولے کہ اے جدھشٹھر برھماجی نے ہرنیہ کشپ کی بات سنکر بچارا کہ اس ادھرمی کو ایسا بردان دینا نہ چاہیے اور جو مین نہین دیتا ہون تو وہ تپ کرنا نہ چھوڑیگا اسلیے بردان دیتا ہون پھر نارائن جی کی دیا سے یہ مارا جائیگا ایسا بچار کر برھماجی نے کہا کہ اے ہرنیہ کشپ تونے بہت کٹھن بردان مانگا لیکن مین نے تیرے تپ کے پرتاپ سے یہ بردان تجکو دیا اب تو ساتون دیپ کا راجا ہوگا یہ کہکر برھماجی اپنے لوک کو چلے گئے اور ہرنیہ کشپ بہت خوش ہو کر اپنی ماتا کے پاس آیا اور بردان پانیکا حال اُس سے کہکر بولا کہ اب مین سب دیوتاؤنکو مار کر تینون لوک کا راج کرونگا دِت یہ بردان پانیکا حال سنکر بہت خوش ہوئی اور ہرنیہ کشپ اپنی تپجا کے بل سے سب دیوتا دیت گندھرب سدھ چارن کنر رکھیشور تپسی بھوت پریت پشاچ برجا بہت من اور ساتون دیپ کے راجونکو جیت کر تینون لوک کا راج کرنے لگا جب اسکو یہ اچھا ہوئی کہ کوئی شور بیر ملے تو اُس سے لڑون تب سب دیوتا اُسکے ڈر سے بھاگے اور برھماجی کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج ہرنیہ کشپ نے سب راج دیولوک کا چھین لیا تسپر بھی ہماری پران کا گاہک ہے اب ہملوگ کیا کرین برھماجی نے جواب دیا کہ ان دنون دیتون کی دشا اچھی ہے اور تمھارے دن کھوٹے آئے ہین اسلیے تملوگ کسی پہاڑ کی کھوہ مین چھپکر ہرچرنونکا دھیان اور اسمرن کرو جب تمھارے دن اچھے آوینگے تب وہ اپنی کرنی کو پہونچیگا پھر تمھارا راج ہوگا یہ بات سنکر دیوتا لوگ کسی پہاڑ کی کھوہ مین جاکر چھپ رہے اور اپنے دن کاٹکر پرمیشور کا دھیان کرنے لگے جب وہان رہنے سے دیوتا لوگ بہت دکھی ہوئے تب چھیر سمدر کے کنارے جاکر بہت عاجزی سے نارائن جی کی استت کی اُس سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ ہرنیہ کشپ دھرم اور بید اور تمسے برودھ کرچکا جب پرہلاد بھگت کو بہت دکھ دیگا تب مین اسکو مارونگا یہ بات سنکر دیوتا لوگ پھر اُسی کھوہ مین آکر ہربھجن کرنے لگے اور ہرنیہ کشپ آپ اندراسن پر بیٹھکر اندرپری اور سورگ وغیرہ کا سکھ بھوگتا تھا اور اندر کی اپسرا اپنا ناچ اسکو دکھلا کر گندھرب لوگ گانا سناتے تھے اور رکھیشور اور تپسی لوگ اسکے بس مین ہو کر زمین اور سمدر اور پہاڑ اور درخت وغیرہ سے بہت طرح کے رتن اور پھل اور پھول ہرنیہ کشپ کو بھینٹ دیتے تھے اُسکے پرتاپ اور ڈر سے بارھون مہینے درخت وغیرہ مین پھل اور پھول لگے رہتے تھے اور گھی اور دودھ کی ندیان بہتی تھین اور ہرنیہ کشپ اپنی مایا سے برن اور کبیر وغیرہ دسون دگپال کا روپ رکھکر شراب پیکر اپسراؤن سے بھوگ اور بلاس کرتا تھا اور رکھیشور اور منی اور گئو اور براہمن اسکے ہاتھ سے بہت دکھ پاتے تھے جب اسیطرح ہرنیہ کشپ کو کچھ دن گذری تب چار بیٹے اُسکے پیدا ہوئے اُن مین تین لڑکے دیتونکا کام کرتے تھے اور چوتھا لڑکا پرہلاد نام سب سے چھوٹا اپنا سوبھاؤ اور چلن دیوتاؤن کیطرح رکھکر آٹھون پہر سنت اور مہاتماؤنکی سیوا اور ہربھجن مین رہتا تھا اور سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر جانکر کسی جیو کو دکھ نہین دیتا تھا اور اندری جیت اور ست بادی گرجنونکو بیٹون کے برابر اور بڑونکو باپ اور ایشور کے برابر جانتا

تھا اور لڑکون کے ساتھ نہین کھیلتا تھا ست سنگ مین بہت پریت رکھتا تھا اسلیئے مہاتما لوگ اسکی بڑائی کرتے تھے ایسے لڑکے سے ہرنیہ کشپ کو برودھ
ہوگیا اتنی کتھا سنکر جدھشٹھر نے پوچھا کہ ای منی ناتھ پوت کپوت ہوتے ہین تو بھی ماں باپ اپنی بیٹے کا برا نہین چاہتے اِس ہر پریت کا کارن تبلایئے ۔

## ادھیائے پانچوان ۔ بٹھالنا ہرنیہ کشپ کا پرہلاد جی کو پڑھنے کے واسطے

نارد جی نے کہا کہ ای راجا جدھشٹھر شکر آچارج کے بیٹے سنڈا اور مرک نام براہمن ہرنیہ کشپ وغیرہ دیتون کے لڑکون کو پڑھایا کرتے تھے جب ١ सराडा
پرہلاد جی پانچ برس کے ہوئے تب ہرنیہ کشپ نے انکو سنڈا اور مرکا کو سونپ کر کہا کہ ہمنے تمھارے باپ سے پڑھا تھا پرہلاد کو تم ہمارا دھرم سکھاؤ جب २ मर्क
پرہلاد جی وہان اور لڑکون کے ساتھ پڑھنے بیٹھے تب سنڈا اور مرک نے ہرنیہ کشپ کی آگیا کے موافق پرہلاد جی سے کہا کہ تو ہرنیہ کشپ کا نام جپا کر جب پرہلاد جی
نے گرو کے سمجھانے اور ڈانٹنے پر سوای لینے نام رام اور نارائن اوشن بھگوان کے ہرنیہ کشپ کا نام منھ سے نہین لیا تب گرو نے انکے باپ کے پاس



جا کر سب حال کہدیا اسلیئے ہرنیہ کشپ نے ایکدن پرہلاد جی کو اپنی گود مین بیٹھا کر پوچھا کہ ای بیٹا جو تمنے اپنے گرو سے آجتک پڑھا وہ ہمکو سناؤ پرہلاد
جی بولے کہ ای پتا مین نے سوائے رام نام کے جنکا بھجن اور چرچا آٹھون پہر کرنا چاہیئے اور کچھ نہین پڑھا ہی میری جان مین سادھو اور مہاتماؤنکا ست سنگ
اچھا ہی اور مین پرمیشور کی نَو دھا بھکت اچھی طرح جانتا ہون اور نو دھا بھگت اسکو کہتے ہین کہ شروَن یعنی پرمیشور کی کتھا سننا ۔ کیرتن یعنی پرمیشور کے
گُن اور جس گانا ۔ اسمرن یعنی بھگوان کا نام جپنا ۔ پاد سیون یعنی پرمیشور کے چرنونکی سیوا اور پوجا کرنا ۔ ارچن ٹھاکر جی کی مورت کو بدھ پوربک
پوجکر بھوگ لگانا ۔ بندن یعنی پرمیشور کو باربار ڈنڈوت کرنا ۔ داسیہ یعنی اپنے کو داس سمجھکر پرمیشور کی بھگت اور سیوا کرنا ۔ سکھیتہ یعنی پرمیشور سے سکھا بھاؤ ३ दास्य
یعنی دوستی رکھنا ۔ آتم نیویدن یعنی اپنا تن من دھن سب بھگوان کو ارپن کرکے سادھ سنت مہاتماؤن کی سنگت اور سیوا کرنا یہ سب ४ सख्य
بید اور شاستر کا نچوڑ یہی ہی جو مین نے تمسے کہا اور گرہستھی مین رہنے سے سوائے دکھ کے سکھ نہین ہوتا جنگل مین جاکر ہر بھجن کرنا سب
باتون سے اچھا ہی پرہلاد جی کی یہ بات سنتے ہی ہرنیہ کشپ کرودھ کرکے بولا کہ ای مہا مورکھ تو نہین جانتا ہی کہ نارائن نے باراہ اوتار دھر کے
ہرنیاکش میرے بھائی کو مار ڈالا تھا سو تو میرے دشمن کا نام لیکر اسکی استت کرتا ہی ابھی تو اگیان بالک ہی کر میرا کہنا نہین مانتا ایسا نہو یہ
تیری کیا دشا ہوگی ای بیٹا اپنا دھرم چھوڑکر دوسرے کا دھرم کرنا اور بالکونکو سادھ سنت کی سنگت کرنا اچھا نہین ہوتا اسلیئے تم سادھ بیراگی کا کہنا
نہ مانکر اپنے گرو کے کہنے کے موافق پڑھا کرو یہ سنکر پرہلاد جی نے کہا کہ مین اُس پرمیشور کو نمسکار کرتا ہون جسکی مایا سے تم اپنے اور دوسرون مین بھید
جانتے ہو جبتک پاپ اور دیا پرمیشور کے کسیکو گیان نہین ملتا جو کوئی شاستر پڑھکر پرمیشور کی بھگت نہ رکھتا ہو اسکا پڑھنا بیفایدہ ہی یہ بات گیان
بھری سنتے ہی ہرنیہ کشپ نے کرودھ کرکے کئی دیتون کو بلا کر کہا کہ وشن بھگوان دیت کُل کے واسطے کلھاڑا ہین اور پرہلاد میرا بیٹا اُس

کلھاڑے کا بینٹ پیدا ہوکر میرا کہنا نہیں مانتا اور میرے دشمن کا نام جپ کر اسکی بڑائی کرتا ہے اور بڑے لوگ پہلے سے کہہ گئے ہین کہ جس انگ مین روگ ہونے سے دوسرے انگونکا کھٹکا ہو تو اُس انگ کو کاٹ ڈالنا چاہیئے ہواسطے ایسے کپوت کو مارنا اُچم جانکر تملوگ اسکو مار ڈالو یہ بات سنتے ہی دیت لوگ پرہلاد جی کو وہانسے کھینچتے ہوئے باہر لیجا کر تلوار ترشول اور گدا سے مارنے لگے اور پرہلاد جی آنکھ اپنی بند کیے ہر چرنون مین من لگائے چُپ چاپ بیٹھے رہے جب پرمیشور کی کرپا سے کسی ہتھیار کا گھاؤ پرہلاد جی کے بدن پر نہین لگا تب دیتون نے پرہلاد جی کو پہاڑ کے اوپر لیجا کر وہان سے نیچے کو ڈھکیل دیا تسپر بھی اُنکے بدن مین کچھ چوٹ نہین لگی پھر دیتون نے پرہلاد جی کو بہت سی لکڑیون مین بیٹھا کر آگ لگادی جب لکڑیان جلکر راکھ ہوگئین اور شیام سندر کی کرپا سے پرہلاد جی جیون کے تیون نارائن جی کے دھیان مین مگن بیٹھے رہے تب ہرنیکشپ نے یہ تماشا دیکھکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو بڑا اچرج ہے کہ پرہلاد ایسے اپاے کرنے سے بھی نہین مرتا اسلیے اب مین نے بھی پرہلاد سے پکی دشمنی ٹھہرائی اسلیے نارائن جی اُسکی رچھا کرنے کیواسطے ضرور آوینگے تب مین اُنکو مارکر ہرنیاکش کا بدلا لونگا ایسا بچار کر ہرنیکشپ نے سنڈ امرک سے کہا کہ ہمنے پرہلاد کو بہت ڈنڈ دیا اب تمھاری اگیا کے موافق پڑھیگا یہ بات سنتے ہی پرہلاد جی نے من مین خوش ہوکر کہا کہ اب مین پاٹھشالا کے لڑکونکو گیان سکھلاؤنگا جب گرو ہرنیکشپ کی اگیا سے پرہلاد جی کو پاٹھشالا مین لے آیا تب اُسنے پوچھا کہ ای پرہلاد تجکو بن مین جاکر بھجن کرنا کسی نے بتایا ہے یا تونے اپنے من سے یہ بات کہی تھی پرہلاد جی بولے کہ ای گرو جی جو لوگ مایا روپی گرہستھی کے اندھیاری کنوین مین پڑے ہین اگر پرمیشور سے بیمکھ ہین اُنکو گیان پراپت ہوکر ہر چرنونکی بھگتی نہین ملتی اُنکو گدہا اور کتا وغیرہ جانور کے برابر سمجھنا چاہیئے جبتک سنساری آدمی سنت اور مہاتما کے چرنونپر سر رکھکر اُنکی سیوا انسار جاکر مٹا نہین کرتا اور پرمیشور کی کتھا اور کیرتن نہین سنتا تب تک اُسکو گیان نہین ملتا ہے بغیر کرپا اور دیا پرمیشور کے گیان ملنا بہت کٹھن ہے سو مین نے شیام سندر کی دیا سے گیان پاکر یہ بات کہی تھی اتنی کتھا سنا کر نارد جی بولے کہ جدھشٹھر دیکھو سنڈ او امرک شکراچارج مہاتما کے بیٹے گیانی اور پنڈت ہوکر دیتون کی سنگت کرنے اور اُنکا اناج کھانے سے نارائن جی کی مہما کو بھول گئے تھے پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہے جب تک گرو پاٹھشالا مین بیٹھتے تھے تب تک پرہلاد جی من مین بچار کرتے تھے کہ جب گرو یہاسے اٹھکر کہین باہر جاوین تب مین پاٹھشالا کے سب لڑکونکو گیان سکھلاؤن جب گرو وہاسے اٹھکر کہین باہر گئے تب پرہلاد جی نے لڑکونکی طرف دیکھکر یہ بچار کیا کہ ابھی لڑکپن ہونے سے ان لڑکونکو کام کرودھ لوبھ موہ نہین ہوا ہے اسوقت انکو سمجھانا گیان کا جلدی اثر کریگا اتنی کتھا سنا کر نارد جی نے راجا جدھشٹھر سے کہا کہ جو کوئی پوچھے کہ پرہلاد جی کو انھین گیان سکھلانیسے کیا کام تھا تو جواب اسکا یہ ہے کہ پرہلاد جی اپنے ہردے مین دیا اور دھرم رکھکر پرپکار کے کارن یہ چاہتے تھے کہ جسمین یہ لوگ بھی گیانی ہوکر ہری سنگت سے بھوساگر پار اُتر جاوین یہ بچار کر جب پرہلاد جی نے لڑکونکو اپنے پاس بلایا تب سب لڑکے اُنکو راجا کا بیٹا جانکر اُنکے پاس چلے آئے۔

## آدھیاے چھٹواں - گیان سکھلانا پرہلاد جی کا پاٹھشالا کے لڑکون کو

پرہلاد جی نے سب لڑکونکو اپنے پاس بٹھا کر کہا کہ تملوگ ابھی تک لڑکپن ہونے سے تمکو کرودھ لوبھ موہ نہین بیاپا ہے اور من تمھارا سنساری جال مین نہین پھنسا اسلیے تم جس بات مین چت اپنا لگاؤ وہ تمکو جلدی ملسکتی ہے سومین تمھارے بھلے کیواسطے ایک اپاے بتلاتا ہون جسکو کبھی من اپنا پرمیشور کے دھیان مین لگاؤ اور اس بات کا بشواس رکھو کہ آدمی دنیا کی ہوس رکھنے اور استری اور پتر اور دھن کا موہ کرنے سے سدا دکھی رہکر جنم اور مرن سے نہین چھوٹتا اور اسی کارن سے ہر چرنون مین پریم نہین ہوتا اور پرمیشور سے بیمکھ رہنے والا اور جنم اپنا برتھا کھونے والا آدمی ضرور نرک بھوگتا ہے اسلیے تمکو بھجن اور سمرن کرنا اُچت ہے کر سنساری جال مین پھنسانہ چاہیئے پرمیشور کو پہچاننے اور بھجن کرنے اور نارائن نام لینے اور بھوساگر پار اُترنے کیواسطے ہی جیتن چولا سمجھو اور کتے اور بلی وغیرہ پسُو جون مین یہ پراپت نہ ہوکر کیول پیٹ بھرنے اور بھوگ کرنے ہی کا گیان رہتا ہے

اسلیے آدمی کا تن پاکر ایکساعت بھی پرمیشور کو بھولنا نہ چاہیئے اور تملوگ یہ بات اچھی طرح جانتے رہو کہ کسی دیوتا کا جپ یا درپوجن پرمیشور کے تپ اور سمرن کے برابر نہین ہوتا دیوتا لوگ جپ اور پوجن سے خوش ہوکر چھوڑ دینے سے دُکھ دیتے ہین اور نارائن جی اپنے بھکتونپر چوک ہونے سے بھی کرودھ نہین کرتے انکو سب جگہ موجود جانکر کہین ڈھونڈھنے کے واسطے جانا نہ چاہیئے جس سمے انکا دھیان کرو اُسی سمے پرکٹ ہوکر رچھا کرتے ہین سو تملوگ اپنی اندری اور من کے بس نہ ہوا در کرودھ اور ترشنا چھوڑکر ستوگن سے جیئو دینپر دیا رکھو اور منسا باچا کرمنا سے ہر چرنون مین دھیان لگاکر پرمیشور کا نام جپا کرو تب تمکو بڑا سُکھ ملیگا جو تملوگ میرے کہنے کا بشواس نہ مانکر ایسا کہو کہ یہ ہمارے ساتھ کا لڑکا ہوکر ہمکو گیان سکھلاتا ہی اسنے کہانسے پایا سو مین اپنے من سے یہ گیان تمکو نہین بتلاتا ہون نارد مُنی کے اُپدیش سے کہتا ہون یہ بات سُنکر لڑکون نے کہا کہ اے پرہلاد جی ابھی ہملوگ بالک ہین بڑھاپے مین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرینگے تب پرہلاد جی بولے کہ سُنو اندریونکو سب جون مین سُکھ ملتا ہی اور پرمیشور کا بھجن دوسری تن مین نہین ہوسکتا جو تم یہ سمجھتے ہو کہ اِس جنم مین سنساری سُکھ بھوگ کرلین پھر آدمی کا تن پاکر بھجن کرینگے سو آدمی کا چولا بار بار ملنا کٹھن ہی دُکھ اور سُکھ پوربجنم کے سنسکار سے ملتا ہی اور سنساری سُکھ تھوڑے دن رہکر ہر بھجن کرنے سے مہا پرلے تک بہت طرح کے آنند پراپت ہوتے ہین جسطرح آندھی درخت اور تنونکو اُڑا لیجاتی ہی اُسیطرح تمھارے دادا اور پردادا وغیرہ پُرکھونکو کال روپی آندھی مار کر اُڑا لے گئی اور ایکدن تمھاری بھی وہی دشا ہوگی جب مایا روپی جال مین پھنس گیا تب اُس سے نکل نہین سکتا سو تملوگ بھی جب استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر خراب ہوجاؤگے تب پرمیشور کا بھجن تمسے نہ ہوگا جسطرح گائے اور بھینس وغیرہ جنگل مین گھاس چرنیکی لالچ سے کنوین وغیرہ مین گرکر چوٹ کھاتی ہین اُسیطرح آدمی مایا روپی اندھے کنوین مین گرکر دُکھ پاتا ہی جو کوئی سنساری موہ چھوڑکر ہر چرنونمین پریم لگاتا ہی وہ مایا روپی کنوین سے باہر نکل سکتا ہی سنساری سُکھ کانچ کے برابر جانکر ہر بھجن اور بھگت کرنے سے پارس پتھر کیطرح آنند ہوتا ہی یہ سُنکر لڑکون نے پرہلاد جی سے پوچھا کہ تمکو نارد جی کہان ملے تھے سو بتلاؤ

## اَدھیائے ساتوان۔ پرہلاد جی کا اُپدیش لڑکون کا مان لینا

نارد جی بولے کہ اے جدھشٹر اُن لڑکونکی بات سُنکر پرہلاد جی نے کہا کہ جب ہرنیاکش ہمارے چاچا کو باراہ جی نے مار ڈالا تھا اور ہرنیکشپ ہمارا باپ تپ کرنے کیواسطے مندراچل پربت پر چلا گیا تب اندر نے اوسر پاکر نمچ وغیرہ دیتونکو لڑائی مین اپنے بل سے مار کر بھگا دیا اور دیتونکی استریونکو پکڑکر دیولوک مین لیچلا جب نارد جی سے راستے مین بھینٹ ہوئی تب انھون نے اندر سے کہا کہ تم اِن سب استریونکو کیون لیئے جاتے ہو اندر بولے کہ اے مُنی ناتھ دیتون نے بھی ہمارا راج چھینکر ہمکو بہت دُکھ دیا ہی اس سے ہم بھی اپنا بدلا اُنسے لیتے ہین یہ بات سُنکر نارد مُنی بولے کہ اے اندر ان استریون مین ہرنیکشپ کی استری کو جسکے گربھ مین پرہلاد ہی تو چھوڑدے پرہلاد ہر بھگت ہوکر دیوتاؤن کی سہایتا کریگا تب اندر نے اُسے نارد مُنی کو سونپ دیا اور مجکو ہر بھگت گربھ مین جانکر اُسکی پرکرما کرکے اندرلوک کو چلا گیا اور نارد جی نے میری ماتا کو لیجا کر اپنے آشرم میں رکھا اور رکھشور دنکے استھان پر جہان وہ لوگ تپ اور اسمرن کرتے تھے لاکر رکھا سو وہی رکھیشور کھانا اور کپڑا دیکر اُسکی رچھا کرتے تھے جب کبھی میری ماتا اپنے سوامی اور پریوار کو یاد کرکے روتی تھی تب نارد مُنی اور رکھیشور اُسکو بہت طرح کا گیان سمجھا کر کہتے تھے کہ اے کیا یادھو تو چنتا مت کر دُنیا مین کبھی دُکھ ہوتا ہی کبھی سُکھ اس سے تو سنتوکھ رکھ کچھ دنون مین ہرنیکشپ تیرا پت مندراچل پربت سے آکر تینون لوک کا راج کریگا اور تو رانی ہوگی۔ مین نے اپنی ماتا کے گربھ مین وہ گیان سُنکر یاد رکھا تھا جو تمکو سنایا تملوگ میری بات سچ مانکر اُسی کے موافق کرو اور نارد جی نے گیان سمجھانے کے سمے یہ بھی کہا تھا کہ اس استری کو یہ گیان پراپت نہوگا جو گربھ مین ہی وہ یاد رکھیگا سو مین وہی گیان کہتا ہون سُنو کہ آدمی پر لڑکپن جوانی بڑھاپا تین حالتین گذرتی ہین اور پرمیشور پرماتما پُرش جنکا نیچ سب کے بدن مین رہ کر جیو آتما کہلاتا ہی وہ سدا ایک روپ رہکر گھٹنے اور بڑھنے سے رہت ہین اور دُکھ اور سُکھ اُنکو نہین ہوتا جو کوئی پرمیشور کو اُسطرح جانتا ہی وہ سدا سُکھی رہتا ہی جسطرح سُنار یا مٹی کو چھانکر سونے کی چور نکال لیتا ہی اور مٹی سے کچھ کام نہین رکھتا اُسیطرح آدمی کے بدن مین پرمیشور کا بھجن اور ?कायाधू

اور اسمرن کرکے مکت پدارتھ جو سونے کے برابر ہی پراپت کرلے اور شریر کو مٹی سمجھکر چھوڑدے جو لوگ دھن اور کٹمب آدک کا سکھ چاہتے ہین سو وہ سکھ سدا بنا نہین رہتا اور بھجن کرنے کا سکھ ہر روز بڑھکر کبھی گھٹتا نہین ہی مہا پرلے تک بنا رہتا ہی اسلیے تم لوگ کام کرودھ لوبھ موہ کو جیت بھگوان کی بھکت کرو اسی سے تمھارا بیڑا پار ہوگا اور استری پتر راج فوج قلعہ ہاتھی گھوڑا وغیرہ کچھ کام نہ آکر مرتے وقت کوئی بھی بچا نہین سکتا بلکہ ایک ساعت بھر روک بھی نہین سکتا سب مایا موہ چھوڑکر سنسار ہی مین رہ جاتے ہین کوئی کیسکا ساتھ نہین دیتا اور قلعہ وغیرہ گرانے سے بھی جلدی نہین گرتے اور یہ بدن ایک ساعت مین ناش ہوکر مرنیکے پیچھے کچھ کام نہین آتا اور آدمی آٹھون پہر اپنے سکھ کا سامان چاہتا ہی لیکن بغیر کرپا اور دیا پرمیشور کے وہ سکھ اسکو نہین ملتا ہی جبکہ اپنا بدن ہی ساتھ نہین جاتا ہی تو دھن اور کٹمب وغیرہ اسکا ساتھ کیا کرسکتے ہین اور پرمیشور جیسا بھکت اور اسمرن کرنے سے خوش ہوتے ہین ویسا جگت اور تپ اور دان اور برت وغیرہ کے کرنے سے خوش نہین ہوتے اور مین نے جو نارد منی سے سنا تھا اسپر بشواس کیا سو تملوگ دیکھو کہ اسی گیان کے پرتاپ سے کچھ بل ہرنیہ کشپ تینون لوک کے راجا کا جسنے میرا پران لینے کیواسطے بہت اپای کیے نہین چل سکا جو تم یہ کہو کہ ہملوگ دیت کے لڑکے مانس کھانیوالے مدرا پینے والے ہین ہمارا تپ اور بھجن نارائن جی کیونکر قبول کرینگے تو ایسا بچار نہ کرکے میری بات کا بشواس مانو کہ دیوتا یا دیت یا آدمی جو پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرے وہی انکو پیارا ہی دیکھو مین بھی دیت کا بیٹا ہوکر نارائن جی کی شرن گیا تو میرا پران بچا نہین تو میرے باپ نے میرا پران لینے مین کچھ اٹھا نہین رکھا تھا جو تمھاری ماتا اور پتا بھی بھجن کرنے سے منع کرکے تمکو دکھ دینگے تو پرمیشور کی سہایتا سے اسیطرح انکا بل بھی تمھارے اوپر نہین چلیگا یہ گیان سنکر سب لڑکے بولے کہ ای پرہلاد جی ہملوگون نے تمھارا اپدیش مانا آج سے گرو کی بات جھوٹھی مانکر تمھارے کہنے کے موافق سب کام کرینگے۔

## ادھیاے آٹھوان ۔ نرسنگھ اوتار لینا نارائن جی کا اور مارنا ہرنیہ کشپ کو

نارد جی بولے کہ ای جدھشٹھر جب پرہلاد جی کے گیان سکھلانے سے سب لڑکے گرو سے پڑھنا چھوڑکر رام اور نارائن اور کرشن بھگوان کا نام لینے لگے اور سنڈا مرک نے گھر سے آکر انکی دشا دیکھی تب انھون نے ہرنیہ کشپ کا ڈر مانکر لڑکو نسے کہا کہ تملوگ کیا بکتے ہو لڑکون نے کہا کہ اس شریر مین جو بات ہمکو کرنا چاہیے وہ ہم کرتے ہین تمھاری جھوٹھی باتین پڑھکر کسواسطے اپنا جنم اکارتھ کھودین جب گرو کے دھمکانے اور ہرنیہ کشپ کا ڈر سنانے پر بھی لڑکون نے رام نام لینا نہین چھوڑا تب گرو نے جانا کہ ان سب لڑکونکو پرہلاد نے گیان سکھلاکر اپنا سا بنالیا یہ بات بچار کر جب گرو نے پرہلاد جی پر بہت کرودھ کرکے دھمکایا اور پرہلاد جی ہنسکر چپ ہو رہے تب سنڈا مرک پرہلاد وغیرہ سب لڑکونکو ہرنیہ کشپ کے پاس لیجاکر بولے کہ ای مہاراج تمھارے لڑکے نے سب لڑکونکو ایسا بہکادیا کہ وہ لوگ سواے نارائن نام لینے کے دوسری بات منھ سے نہین کہتے ہرنیہ کشپ یہ بات سنتے ہی کرودھ کرکے بولا کہ ای پرہلاد مین نے تجکو بہت ڈنڈ دیکر سمجھایا کہ نارائن کا نام مت لے لیکن تو میرا کہنا نہین مانتا اس مین نے جانا کہ تیری موت آپہونچی ہی جسطرح رکھیشور اور جوگیون کو اندریان دکھ دیتی ہین اسیطرح تو میرا دشمن پیدا ہوا اسلیے تجکو اپنے ہاتھ سے مارونگا دیکھون کون رام اور نارائن تیرا پران بچاتے ہین یہ سنکر پرہلاد بھکت بولے کہ ای پتا تم بشواس کرکے مانو کہ جنکی شکت سے سب جیو تینون لوک مین رہتے ہین اور تم راج کرتے ہو وہی ابناشی پرش سب سے بلوان سب جگہ موجود ہین انسے زیادہ بہتر اور مالک تمام دنیا مین نہین ہی انھین کو سب جیو نکا پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالا سمجھنا چاہیے جو کچھ وہ چاہتے ہین وہی ہوتا ہی انکی اچھا مین کسیکو دم لینے کی جگہ نہین ہی وہی اونکا رمیری بھی رچھا کرینگے اور ای پتا تم اپنے کو تینون لوک کا راجا جانکر سب جیو نکو اپنے ادھین جانتے ہو جبتک تمنے ابھی تک من اور اندری اور کرودھ وغیرہ کو اپنے بس نہین کیا اور انکے ادھین رہکر خراب ہوئے ہو تب دوسرے کو اپنے بس

کیا کروگے تمکو اُچت ہی کہ راچھسی سوبھاؤ اور ادھرم کرنا چھوڑکر من اور اندریونکو اپنے بس مین رکھو اور ہر جیونکا دھیان اور اُسمرن کیا کرو تب سنسار روپی مہا جال سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤگے سنو جسکی موت نزدیک آپہونچتی ہی اُسکی بُدّھہ ٹھکانے نہین رہتی ہی سو مین جانتا ہون کہ تمھاری موت آپہونچی ہی اِسی سے تم پر تر ہم پرمیشور کو بھول گئے ہو یہ گیان سُنتے ہی ہرنیہ کشپ بڑا کرودھ کرکے بولا کہ ای پرہلاد مجھ سے زبردست تیرا نارائین کہان ہی اُسکو بلاؤ جو آکر تیری رچھا کری پھر پرہلاد جی نے کہا کہ وہ پرمیشور سب جگہہ اپنے بھگتون کی رچھا کرنیکے واسطے موجود رہتا ہی تب ہرنیہ کشپ پرہلاد جی کے مارنے کیواسطے تلوار نکالکر کھمبھے کیطرف آنکھ دکھلاکر پرہلاد جی سے بولا کہ اِسمین بھی تیرا نارائین ہی پرہلاد جی نے کہا کہ پرمیشور کھمبھے مین بھی دکھلائی دیتے ہین ہرنیہ کشپ بھی من مین پرمیشور کا ڈر رکھتا تھا اسلیے ڈرتا ہوا کھمبھے کیطرف دیکھ کر بولا کہ ای پرہلاد مجکو اسمین تیرا پرمیشور دکھلائی نہین دیتا تو نے جھوٹھ کیون کہا اب مین تجکو مارتا ہون تیرا ایسا ایک کھمبھے مین یا جہان کہین ہو اُسکو جلد بلا کہ وہ آکر میرے ہاتھ سے تجکو چھڑا دے یہ بات سُنکر پرہلاد جی نے پرمیشور کا دھیان اور اُسمرن کرکے کھمبھے کیطرف دیکھا ویسے ہی پرمیشور نرسنگھ اوتار جنکا تمام بدن آدمی کا اور سر شیر کا ایسا تھا دھرکر اُس کھمبھ مین دکھلائی دیے ہرنیہ کشپ نے وہ روپ دیکھتے ہی بائین ہاتھ سے ایک گھونسا ایسا مارا کہ کھمبھا پھٹ گیا اور اُسکے بھیتر سے نرسنگھ بھگوان دشمن جن کا شریر دھارن کیے اپنے بھگت کی بات سچ کرنے کے لیے پرکٹ ہوئے



مارنا ہرنیہ کشپ کو نرسنگھ اوتار لیکر

اور بڑے کرودھ سے ایسا للکارا کہ تینون لوک مین وہ آواز سُنتے ہی برہماجی اور اندر وغیرہ دیوتا اور دیت اور منشیہ آدک سب جیو مارے ڈر کے کانپنے لگے اور ہرنیہ کشپ نے اُنکا تیج دیکھتے ہی گھبرا کر من مین کہا کہ یہ اَشچرج کا روپ مین نے آجتک کبھی نہین دیکھا تھا اور برہماجی نے مجکو یہ بردان دیا ہی کہ تو آدمی اور دیوتا اور دیت اور پشُو اور پنچھی وغیرہ کسی کے ہاتھ سے نہین مریگا سو یہ روپ ایسا پرکٹ ہوا کہ جسکو نہ آدمی کہنا چاہیئے نہ جانور اور برہماجی نے کہا تھا کہ تو نہ دن کو مریگا نہ رات کو سو یہ شام کا وقت ہی اسکو نہ دن کہنا چاہیئے نہ رات اور مین نے برہماجی سے یہ بردان مانگا تھا کہ کوئی جیو تمھارا پیدا کیا ہوا مجکو نہ مار سکے سو یہ روپ برہماجی کا بنایا ہوا نہین ہی اِس سے مین جانتا ہون کہ برہماجی کا بردان جھوٹھا ہو کر یہ مجکو ضرور ماریگا ہرنیہ کشپ اِسی سوچ اور بچار مین کھڑا تھا کہ اُسکے ساتھی دیت نرسنگھ جی کے ڈر سے بھاگ گئے جب ہرنیہ کشپ اُنکے سامنے آکر اپنی گدا اُنپر چلانے لگا تب نرسنگھ جی اُسکی گدا پکڑکر اِسطرح لڑنے لگے جسطرح پہلوان لوگ اپنے چیلونکو کشتی کھلاتے ہین اور بلی جو ہے کو پکڑکر کھیل کھلاتی ہی جب اندر وغیرہ دیوتاؤن نے جو نرسنگھ بھگوان کا درشن کرنے وہان آئے تھے یہ دشا دیکھ کر سندیہ مان کر اپنے من

مین کہا کہ جو ہرنیہ کشپ ایسے نہین مارا گیا تو ہملوگون کا دُکھ کسطرح چھوٹیگا تب نرسنگھ بھگوان انترجامی نے دیوتاؤنکے من کی بات جان کر
ہرنیہ کشپ کو پکڑ لیا اور اُسکی سبھا کا جو مکان تھا اُسکی ڈیوڑھی مین اُسکو لے آئے اور لڑکون کیطرح اپنی جانگھ پر لٹا کر پیٹ اسکا اپنے ناخن سے
پھاڑ ڈالا اُسوقت ہرنیہ کشپ ہنسنے لگا تب نرسنگھ جی نے پوچھا کہ تو کیا ہنستا ہی ہرنیہ کشپ بولا کہ لڑتے سمے جب اندر نے مجھکو اپنی گدا ماری
تھی تب وہ گدا میرے بدن سے چوٹ کھا کر ٹوٹ گئی تھی اور مجھکو کچھ دُکھ نہین پہونچا تھا سو اب ناخن سے میرا پیٹ پھاڑا جاتا ہی یہی بات سمجھکر
مجھکو ہنسی آئی اب مین نے جانا کہ یہ سب میرے دنونکا پھیر ہی جو اسطرح مرتا ہون ایسا کہکر جب ہرنیہ کشپ مرگیا تب نرسنگھ جی اُسکی آنتین مالا
کیطرح اپنے گلے مین پہنکر راج سنگھاسن پر بیٹھے اُسوقت اُنکو بڑا کرودھ تھا جب نرسنگھ جی کا کرودھ دیکھ کر تینون لوک کے جیو مارے
ڈر کے کانپنے لگے تب دیوتاؤن نے برھما جی سے کہا کہ تم جاکر استت کرو تو کرودھ اُنکا شانت ہو تب برھما جی نے نرسنگھ کے پاس جاکر ڈنڈوت
اور پرکرما کرکے بنتی کیا کہ اے ترلوکی ناتھ آپ آدپرش سب جیوونکے پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے ہین کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو آپکی
استت جنکا آد اور انت نہین ہی برنن کرسکے اب ہرنیہ کشپ مارا گیا کرودھ اپنا چھما کیجیے جب استت کرنے پر بھی نرسنگھ جی نے کرودھ کی
درشٹ سے برھما جی کو دیکھا اور وہ مارے ڈر کے پھر آئے تب شری مہادیو جی نے دیوتاؤنکے کہنے سے نرسنگھ جی کے پاس جاکر اسطرح استت کی کہ اے
دینا ناتھ آپ نے اپنے بھگت کی رچھا کے لیے اوتار لیا ہی سو ہرنیہ کشپ مارا گیا اب کرودھ اپنا شانت کیجیے ایک چھوٹے دیت کو مار کر اتنا غصہ کرنا
نہ چاہیے مہاراج مین آپکے کرودھ سے تینون لوک کا ناش ہو جاتا ہی سو ابھی وہ سمے نہین آیا اسلیے چھما کرنا اچت ہی نہین تو اس کرودھ
کی آگ سے سب جیو بھسم ہوا چاہتے ہین جب شری شِو جی کی استت کرنے پر بھی کرودھ اُنکا شانت نہین ہوا تب اندر نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا
کہ اے دینڈیال ہرنیہ کشپ کے مارے جانے سے سب دیوتا خوش ہوئے جگت اور ہوم مین دیوتاؤنکا بھاگ وہ آپ لیتا تھا اب آپکی دیا سے
ہملوگ اپنا انش پاوینگے سو چھما کیجیے جب اندر کے استت کرنے پر بھی کرودھ اُنکا نہین مٹا تب لچھمی جی نے سنگار کرکے کنول کا پھول ہاتھ مین
لیکر وہان جاکر ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج مین نے آجتک ایسا بھیان روپ آپکا کبھی نہین دیکھا تھا اسلیے یہ روپ دیکھکر مجھے ڈر لگتا ہی سو یہ روپ
اپنا انتردھیان کیجیے جب لچھمی جی کے استت کرنے پر بھی نرسنگھ جی نے کرودھ اپنا شانت نہین کیا تب برن اور کبیر اور گندھرب اور بدیادھر
ادک دیوتاؤن نے آپسمین بچار کرکے کہا کہ یہ اوتار نارائن جی نے کیول پرہلاد بھگت کے پران بچانے کیواسطے لیا ہی پرہلاد ہی کے بنتی کرنے سے
کرودھ انکا چھما ہوگا یہ بچار کر برھما دک دیوتاؤن نے پرہلاد جی سے کہا کہ تم جاکر نرسنگھ جی کا کرودھ چھما کراؤ نہین تو تینون لوک کا ناش ہوا
چاہتا ہی یہ بات سُنکر پرہلاد جی بولے کہ بہت اچھا جوگی کا بیٹا جوگی سے نہین ڈرتا اُنکی آگیا سے پرہلاد جی ساشٹانگ ڈنڈوت کرتے ہوئے
نرسنگھ جی کے پاس گئے اور پرکرما کرکے اُنکے چرنون پر اپنا سر رکھ دیا اُسوقت پرہلاد جی کا ہردے مارے خوشی کے ایسا گدگد ہو گیا کہ جسکا برنن
نہین ہوسکتا اور پرہلاد جی اس روپ کا کچھ ڈر نہ مانکر بڑی پریت سے ہاتھ جوڑکر استت کرنے لگے -

## ادھیائے ساتوان - کرودھ شانت ہونا نرسنگھ بھگوان کا

نارد جی بولے کہ اے جدھشٹر جیسے پرہلاد جی نے نرسنگھ جی کے چرنون پر سر رکھکر اُنکی استت کی ویسے ہی اُنھون نے کرودھ اپنا چھما کرکے
پرہلاد جی کا سر پریم سے اُٹھا کر اُنکو اپنی گود مین بیٹھالا اور اُنکے ماتھے پر ہاتھ پھیر کر بولے کہ اے بیٹا تو مت ڈر کیا چاہتا ہی جب یہ بات کہتے ہوئے
نرسنگھ جی کی آنکھون مین آنسو بھر آئے تب پرہلاد بھگت اُنکے پریم سے روتے ہوئے ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے دینا ناتھ میرا جنم دیت کُل
مین جو مانس کھانیوالے اور مدرا پینے والے ہین ... آپکی ستتی ... کوئی نہین جانتا ہی بغیر اگیا

آپ کے نہین کر سکتا اور اے دینڈیال مجھہ آدھرمی کُل کے بالک پر آپنے دیال ہو کر کرپا کی اسلیے اپنے برابر دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا ہون اور
آپ تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے ہین اور براہمن چارون برن سے اپنے کو اُتم اور شُودر کو سب سے چھوٹا جانتا ہی لیکن
میری سمجھ مین براہمن اُسکو جاننا چاہیئے جو آپ کا تپ اور اِسمرن کرے اور جو براہمن تمسے بمکھ رہ کر تمھارے چرنونکی بھگت نہین رکھتا وہ
نام کیواسطے براہمن ہی اور جو شُودر ہر چیزتون مین بھگت اور پریم رکھکر تمھاری نام کا اِسمرن اور بھجن کرتا ہی اُس شُودر کو براہمن سے اچھا جانتا
ہون اور آپ سنسار مین کیول ہر بھگتون کو سُکھ دینے اور اُدھرمیونکو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے سگُن روپ دھرتے ہین جس سے
سنساری لوگ تمھارے سگُن روپ کا دھیان کرکے اور اُن اوتارون کی کتھا اور لیلا آپس مین کہہ سُنکر اُسکے پرتاپ سے مکت پاوین
اور آدمی اپنے بھلے کیواسطے تمھارا تپ اور بھجن کرتے ہین نہین تو آپکو کسی سے اپنی اُستت اور تپ کرانے سے کیا کام ہی کس واسطے کہ
آپ سب گُن ندھان ہو کر کسی بات کا اَوگُن نہین رکھتے اور سنساری چیز کی آپکو کچھ اِچھا نہین ہی آپکے بھگت لوگ ایسی سامرتھ رکھتے
ہین کہ جو بات بھلی یا بُری کسیکو کہین وہ اُسیوقت ہو جاتی ہی آپ کی مہما کون برنن کر سکتا ہی آپ چاہتے تو ہرنیہ کشپ کا ناش اپنی اِچھا سے
کر دیتے سِواے دینا ناتھ آپ جتنا بھگت کرنے سے خوش ہوتے ہین اُتنا تپ اور جگت اور دان وغیرہ کے کرنے سے خوش نہین ہوتے جو براہمن
سب بید اور شاستر کا جاننے والا آپکی بھگت نہ رکھتا ہو اُس براہمن سے ڈوم ہر بھگت اچھا ہوتا ہی اور تپ آدک کے کرنے سے کیول اپنا
ہی بھلا ہوتا ہی اور بھگت کرنے والے کے ساتھ پُرکھا بیکنٹھ کو جاتے ہین برہما اور مہادیو جی وغیرہ دیوتا اور لچھمی جی کے اُستت کرنے سے خوش
ہو کر مجھ اگیان بالک کے بنتی کرنے سے آپ نے کرودھ اپنا چھما کیا اسلیے مین نے اپنے کو بڑا بھاگوان جانا اور اے تر لوکی ناتھ جسطرح سانپ کے
مارے جانے سے آدمی خوش ہوتے ہین اُسیطرح ہرنیہ کشپ کے مارے جانے سے سنت مہاتما لوگ خوش ہوئے اور مین آپکے اِس بھیانک روپ
اور دانت اور ناخن سے کچھ ڈر نہ مانکر سنسار روپی مایا سے بہت ڈرتا ہون سو دیا کرکے مجھے اِس مایا روپی اندھیرے کنوین سے باہر نکالکر اپنی شرن
مین رکھیے اور اے تر لوکی ناتھ آپ نے میرے سر پر اپنا ہاتھ رکھ کر مجکو کرتارتھ کیا ایسا دینڈیال سنسار مین کوئی دوسرا نہین ہی اور آپکا یہ روپ
دیکھ کر سب دیوتا ڈرتے ہین اور مین اِس روپ کا ڈر نہ مانکر بہت خوش ہون کیونکہ آپ نے یہ اوتار دھرکر میرا پران بچایا ہی پھر مین کیون ڈرون
جسطرح جنگل مین سب جیو شیر سے ڈرتے ہین اور بچہ شیر کا کچھ نہ ڈرکر اُسکو اپنا باپ اور رچھا کرنیوالا جانتا ہی اسیطرح مین بھی آپ کو اپنا باپ
سمجھکر اِس بھیانک روپ سے کچھ نہین ڈرتا لیکن دیوتاؤنکا ڈر چھڑانے کیواسطے دیا کرکے آپ اِس روپ کو انتردھیان کریجیے ۔

## ادھیاے دسوان ۔ دیا کرنا نرسنگھ جی کا پرہلاد جی پر

ناردجی نے کہا کہ اے راجا جدھشٹھر پرہلاد جی کی اُستت سُنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے پرہلاد مین تمسے بہت خوش ہون کچھ بر دان مانگو تب پرہلاد جی
ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے تر لوکی ناتھ مین نے سنساری سُکھ اِس بھولوک اور دیولوک دونون جگہہ کا دیکھا لیکن وہ سُکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا ایک
دن اُسکا ناش ہو جاتا ہی جو آپ یہ کہین کہ تو لڑکا اگیان کیا جانتا ہی اور تو نے کہان دیکھا ہی سواے یہ بھو ہرنیہ کشپ میرا باپ تینون لوک کا
راجا ایسا پرتاپی تھا کہ جو اندر اور برن اور کبیر آدک دیوتاؤن سے ہنسکر یہ بات کہتا تھا کہ ایسا کام تمنے کیون کیا تو وہ ڈر کر بھاگ جاتے تھے
اب اُسی ہرنیہ کشپ کو دیکھتا ہون کہ مرا ہوا پڑا ہی گویا کبھی نہ تھا جب اپنا بدن ہمیشہ بنا نہین رہتا تو سنساری بستو کا کیا بھروسا ہی کہ اُسکو
مانگون جسطرح اگیان بالک کو چراغ دکھلا کر اُسکے ماں باپ بہلاتے ہین اُسیطرح مجکو آپ بر دان دینے کیواسطے کہکر للچاتے ہین سنسار
مین تینون لوک کے راج سے بڑھکر اور کوئی اچھی چیز نہین ہوتی سو مین اُسکی بھی چاہنا نہین رکھتا کس واسطے بدن میرا ہمیشہ بنا

نہین رہیگا پھر کسوا سرے پر آپسے کوئی چیز مانگون مجھکو یہی ایک اچھا ہی کہ جنم جنمانتر دن رات سنت مہاتماؤن کی سنگت مین رہکر آپکے نام کا اسمرن
اور چرنون کی بھگت کرتا رہون اور ایکساعت بھی آپ کی یاد مجھکو نہ بھولے سوائے اسکے اور کچھ چاہنا میری نہین ہی اور دوسری اچھا یہ ہی کہ
جو لوگ اپنے اگیان سے استری پتر دھن وغیرہ سنساری سکھ کے مایا موہ روپی اندھے کنوین مین پڑے ہین انکو گیان روپی رسی پکڑا کر اس
کنوین سے باہر نکالکر بھو ساگر پار اُتار دیجیے جسمین انکا بھلا ہو اور جو آپ یہ کہین کہ جنھون نے جیسا جیسا کرم بھلا یا برا کیا ہی ویسا
ویسا پھل بھوگ کرینگے سب کی مکت نہین ہو سکتی سو میرے تپ اور بھجن وغیرہ شبھ کرمون کا جو پھل ہو وہ انکو دیکر کرتارتھ کیجیے اور
انکے ادھرم اور پاپ کرنے کے بدلے جو کچھ اُچت ہو وہ ڈنڈ مجھکو دیجیے مین اسکو بھوگ کرونگا لیکن وہ لوگ بیکنٹھ پاوین اور ای مہاپربھو
آدمی اپنے ابھاگ اور اگیانتا سے آپ کی کرپا اور دیا اور پالن کرنے پر بشواس نکرکے کسی اچھی چیز کے ملنے سے جانتا ہی کہ یہ
چیز مین نے اپنی محنت سے پائی اور یہ نہین جانتا کہ سب چیز نارائن جی دیکر میرا پالن اور رچھا کرتے ہین جو آدمی کی محنت سے کوئی چیز
ملتی تو دنیا کی دولت اور سندر استری اور سب سامان سکھ کے اپنے گھر لے آتا ای دینہ دیال سنساری آدمی دن رات دکھ کے سمندر
مین پڑا رہکر پہلے اپنے پیٹ بھرنے کی چنتا مین کہ بنا بھوجن رہا نہین جاتا بیاکل رہتا ہی دوسرے سیکڑون استری کی چاہنا رکھتا
ہی ایسے مورکھ آدمی کو گیان دیکر بھو ساگر پار اُتار دیجیے جب تک آپ کی دیا اور کرپا نہ ہو تب تک اس مایا جال سے چھوٹنا کٹھن ہی
جو آپ یہ کہین کہ تمکو ان لوگون کی مکت ہونے سے کیا لابھ ہوگا سو میرے بنتی کرنے کا یہ کارن ہی کہ آپ کی ایکبار کرپا درشٹ کرنے
سے ان بیچارون کا جو دکھ ساگر مین پڑے ہین بھلا ہو جائیگا یہ بات آپکی پربھتا سے کچھ دُرلبھ نہین ہی بڑے لوگ چھوٹون پر ہمیشہ سے
کرپا کرتے آئے ہین جسطرح سمندر مین سے کوئی آدمی ایک کٹورا پانی کا لیکر اپنی پیاس مٹائے تو سمندر سوکھ نہین جاتا ہی اسیطرح آپ کی تھوڑی
کرپا کرنے مین انکا بھلا ہوکر آپ کا کچھ گھٹ نہ جائیگا۔

| دوہا | تلسی پنچھن کے پیئے گھٹے نہ سرتا نیر | | دھرم کیے دھن نہ گھٹے جو سہائے رگھبیر | |
|---|---|---|---|---|

یہ بات سنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے بیٹا مین نے گرو دھ اپنا شانت کیا تمکو اپنے واسطے جو کچھ درکار ہو مانگ لو لیکن تم جو دوسرون
کی مکت چاہتے ہو سو سب جیوون کو بیکنٹھ جانے کی اچھا نہین ہوتی۔

| دوہا | مایا روپی جال مین سب کی ہی یہ چال | | اپنی اپنی کھال مین سبھی جیو خوشحال | |
|---|---|---|---|---|

اتنی بات سنکر پرہلاد جی بولے کہ ای جگت پالک مین نرگن بھگت ہوکر کسی چیز کی اچھا نہین رکھتا دنیا مین جب کوئی آدمی کسی کے پاس
جاکر کچھ مانگتا ہی تب اسکے منھ کا تیج جاتا رہتا ہی اور بنا اچھا کسی کے پاس جانے اور بھینٹ کرنے مین اسکا تیج بنا رہتا ہی جو آپکی اچھا
خاص دینے ہی کی ہی تو مجھکو ایسا بردان دیجیے کہ جسمین مجھے کسی بات کی چاہنا نہ رہے ترشنا رکھنے سے دھرم نہین رہتا ہی اور لاج چھوٹ
جاتی ہی اور جنکو لالچ اور چاہنا نہین رہتی وہ راجا اندر اور بھکاری دونونکو برابر جانتے ہین اور جو کوئی پرمیشور کا تپ اور بھجن کرکے پرمیشور
سے کچھ مانگتا ہی اسکو مزدور کے برابر سمجھنا چاہیئے اسلیے مین کچھ نہین مانگتا آپ کی اچھا مین خوش ہون یہ بات سنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے بیٹا
تم ہمارے بڑے بھگت اور بھگت ہو اسلیے ہم چاہتے ہین کہ تم اپنے باپ کے سنگھاسن پر اکھتر چوکڑی جگ تک راج کرو جو تمھارا
دوسرا بھائی راج کریگا تو سنساری لوگ کہینگے کہ پرہلاد نے ہر بھگت ہونے پر بھی راج نہین پایا اور تمکو ہماری بات ماننا چاہیئے اور تم
دیرج رکھو ہماری کرپا سے تمکو کام کرودھ لوبھ موہ وغیرہ کوئی بکار راجگدی کے نہین بیاپینگے اور ہمارے چرنونکی پریت بنی رہینگی جس طرح

پرم بھگت لوگ اور پرلوک کسی سکھ کی چاہنا نہین رکھتے اسیطرح ہمکو بھی کچھ ترشنا نہ رہکر مہاپرلی تک تمھارا جس دنیا مین بنا رہیگا یہ کہکر جب نرسنگھ جی گئو
کیطرح پرہلاد جی کا بدن چاٹنے لگے تب پرہلاد جی نے اُنکی اگیا مانکر بنتی کیا کہ اے مہاپربھو میرا پتا اپنے اگیان سے آپکے ساتھ بیر رکھکر بھگت سے رہتا
تھا اِسلیئے آپکو اپنے بھائی کا مارنیوالا سمجھکر اُسنے دُربچن کہا ہی سو آپ اُسکا بیٹا سمجھکر مجھ سے کچھ برا نہ مانیئے گا جو کوئی پرمیشور اور بید اور شاستر
اور سنت اور مہاتما کی نندا کرتا ہی وہ اِس مہاپاپ کرنے سے بہت دُکھ پاکر جلدی ہی کرتارتھ نہین ہوتا اِسواسطے میرا باپ نرک بھوگ کریگا
سو آپ میرے اوپر دیال ہوکر اسکا اُدّھار کیجیے یہ بات سُنکر نرسنگھ جی نے کہا کہ اے پرہلاد تم اپنے باپ کا سوچ مت کرو اَدھرم کرنے کے
بدلے وہ نرک مین نہین جایگا جس کل مین تم ایسا ہر بھگت پیدا ہو اُس کل والے سپنے مین بھی جم دوتون کو نہین دیکھتے ہین تمھارے اکیس ٢١
پُرکھا نرک سے نکلکر سورگ مین پہنچ گیئے تمھارا باپ کسطرح نرک بھوگ کریگا ہمارے بھگت کے سات پُرکھا نرک سے نکلکر سورگ مین باس
کرتے ہین بید اور شاستر مین مگدھ دیش کو مرنے کے واسطے اَشُدھ لکھا ہی لیکن وہان بھی ہمارے بھگتون کے جانے اور رہنے سے پوتر ہوتی
پوتر ہوکر اسکا دوش مِٹ جاتا ہی اَدھرمی اور پاپی ہونے پر بھی تمکو اپنے باپ کا داہ کرم اور شرادھ کرنا چاہیئے جب پرہلاد جی نرسنگھ بھگوان
کی اگیا کے موافق ہرنیہ کشپ کا داہ کرم اور شرادھ کرچکے تب نرسنگھ جی نے پرہلاد جی کو راج سنگھاسن پر بٹھال کر تلک لگایا اُس سمے
سب دیت اور دیوتاؤن نے وہان جاکر پرہلاد جی کو جتھا جوگ ڈنڈوت کی اور آشیرباد دیا اور برہما جی آدک دیوتاؤن نے نرسنگھ جی
کو ڈنڈوت اور استُت کرکے بنتی کیا کہ اے کرپانِدھان آپ نے بہت اچھا کیا کہ ہرنیہ کشپ اَدھرمی کو مارا اور دیا کی راہ سے مجھ برہما کا
بردان بھی استھر رکھا یہ بات سُنکر نرسنگھ بھگوان بولے کہ اے برہما اب تم کسی دیت کو ایسا بردان مت دینا سانپ کو امرت پلانا نہ چاہیئے
یہ کہکر نرسنگھ جی وہان سے انتردھیان ہو گئے اور پرہلاد جی نے برہما وغیرہ دیوتا اور شکراچارج پروہت کی بدھ کے موافق پوجا کرکے
سب دیوتاؤن کو بدا کیا اور آپ آٹھون پہر ہر چرنون کا دھیان رکھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگے اُنکے راج مین
دیوتا اور رکھیشور اور گئو اور براہمن اور سنت اور مہاتما آنند سے رہکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے تھے کوئی جیو دُکھی نہین تھا اِتنی
کتھا سُناکر نارد جی بولے کہ اے جدھشٹھر تمنے ہرنیہ کشپ اور پرہلاد کے برودھ ہونے کا حال جو ہمسے پوچھا تھا سو ہمنے کہا ہی ہرنیہ کشپ
اور ہرنیاکش دوسرے جنم مین راون اور کمبھ کرن ہوئے اور تیسرے جنم مین ششپال اور دنت بکر ہوکر جب شری کرشن مہاراج کے
ہاتھ سے مارے گئے تب بیکنٹھ مین جاکر پرمیشور کے دوارپال جے بجے ہوئے جو کوئی پرمیشور کی کتھا اور لیلا سُنتا ہی وہ کرمون کے پھانسی سے
چھوٹ کر سپنے مین بھی جم دوتون کو نہین دیکھتا اے جدھشٹھر تم بڑے بھاگوان اور پورب جنم کے تپسی اور دھرماتما ہو دیکھو جس پربرہم
پرمیشور کے چرنون کا دھیان برہما اور مہادیو جی آدِ دیوتا آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر اُنکی اگیا پالن کرتے ہین اور بڑے بڑے
جوگی اور رکھیشور جنکا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہی شری کرشن جی مہاراج ترلوکی ناتھ تمکو اپنا بھگت جانکر تمھاری
اگیا مین بنے رہتے ہین اسی سبب سے بھگت وتسل نام اُنکا دنیا مین مشہور ہوا ہی ایکبار شری مہادیو جی نے بھی اُنھین شیام سُندر کے
سہاے سے ترپر نام دیت کو مارا تھا اُسی دن سے شیو جی ترپراری کہلاتے ہین اِتنی کتھا سُنکر جدھشٹھر راجا نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ اِسکی
کتھا بھی برنن کیجیے نارد جی بولے کہ ایک سمے دیوتاؤن نے دیتون کو لڑائی مین جیت لیا تب سب دیت برہما جی کی اگیا سے کہ اُنکا
تپ دیتون نے کیا تھا مَے نام دانو کی شرن مین گئے سو اُسنے دیتون کو اپنی مایا اور اندرجال کے منتر سے تین قلعہ چاندی اور سونے
اور لوہے کے بِمان کیطرح ایسے بنا دیے کہ وہ تینون قلعہ آکاش مارگ مین کبھی دیکھ پڑتے تھے کبھی غائب ہو جاتے تھے جب ترپر نام

دیتون کا راجا بہت دیتون کو اُسی بِمان مین ساتھ لیکر دیوتون سے لڑنے کیواسطے چڑھا تب اندرادک دیوتون نے اُسکے سامنے جاکر اپنے اپنے ہتھیار اُسپر چلائے جب دیوتون کے ہتھیار اُس قلعہ کی دیوار مین لگ کر ٹوٹ گئے تب دیتون نے اپنے ہتھیار مارکر اُنکو ہٹا دیا جب دیت لوگ تینون لوک جیتنے پر بھی اُس قلعہ مین دِن رات رہکر آدمیون اور دیوتونکو دُکھ دینے اور ڈھونڈھ ڈھونڈھکر مارنے لگے تب سب دیوتون نے شری مہادیوجی کی شرن مین جاکر اُنسے سہایتا اپنی چاہی جب شری مہادیوجی اُنکے سہایک ہوکر دیتون کو لڑائی مین مارنے لگے تب مے دانو نے اپنی مایا سے اُس قلعہ مین ایک کنڈ اِمرت کا بنا دیا سو جتنے دیتون کو شری مہادیوجی مار کر گرا دیتے تھے اُنکو وہ دانو اُٹھا کر اُس اِمرت کنڈ مین ڈال دیتا تھا تب وہ لوگ پھر جی کر شری مہادیوجی سے لڑنے لگتے تھے جب اسطرح کئی دِن تک شری مہادیوجی نے دیتون سے لڑکر اُنکو مارا اور وہ لوگ اِمرت کنڈ کے پرتاپ سے کم نہوئے تب شری مہادیوجی نے یہ دشا دیتونکی دیکھ کر اپنا دھنکھ بان زمین پر پٹک دیا اور نارائن جی کا دھیان کرنے لگے تب شیام سُندر دینِدیال نے شری مہادیوجی کو اُداس دیکھ کر برہما جی کو بچھڑا بنایا اور آپ گئو روپ بنکر اُس کنڈ پر جاکر اِمرت پینے کیواسطے جیسے مُنھ لگایا ویسے کسی دیت رکھواری کرنیوالے نے کہا کہ یہ گئو اِمرت پیتی ہی اسکو مارنا چاہیئے دوسرے نے کہا کہ گئو اور بچھڑا بہت سُندر ہین پینے دو کتنا پیوینگے جب نارائن جی نے اپنے گئو روپ کی سُندرتائی دکھلا کر رکھواری کرنیوالے سب دیتونکو موہ لیا اور ساعت بھر مین سب اِمرت کنڈ کا پانی کر دہا نسے انتردھیان ہوگئے تب دیت لوگ اِمرت کنڈ سوکھا دیکھتے ہی مے نام دانو کے پاس جاکر رونے لگے مے دانو نے جب کنڈ سوکھ جانے کا حال سُنا تب اُسنے دیتونسے کہا کہ ای بھائی کوئی جیو آپ پرمیشور نہین بن سکتا جو پرمیشور کی اِچھا کو ٹال سکے یہ بات کہکر مے نام دانو نارائن جی کو دیتونسے ناراض دیکھ کر اُس بِمان سے باہر چلا گیا اور شیام سُندر نے شری مہادیوجی کے پاس جاکر اُنکو دھرج دیا اور ایک رتھ اور دھنکھ بان دیکر اُنسے کہا کہ اب اِمرت کنڈ دیتون کا سوکھ گیا تم اِس رتھ پر بیٹھکر اِسی دھنکھ بان سے لڑائی کرو تمھاری جیت ہوگی یہ بات سُنتے شری شوجی نے بہت خوش ہوکر نارائن جی کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای دینِدیال بغیر آپ کی کرپا کے مجھسے کیا ہو سکتا ہی جسطرح آپ دیوتون کی رچھا ہمیشہ کرتے آتے ہین اُسیطرح آج بھی کرپا کرکے میری سہایتا کیجیے جب دھنکھ بان دیکر شری بیکنٹھ ناتھ چلے گئے تب شری مہادیوجی نے اُسی دھنکھ پر بان رکھکر چلایا تو اُس بان کے لگتے ہی مایا روپی تینون قلعہ مے نام وغیرہ دیتون سمیت جلکر خاک ہوگئے اور شیام سُندر کی دیا سے شری مہادیوجی نے فتح پائی اور اندر وغیرہ دیوتا اپنا راج پاکر خوش ہوئے ای جدھشٹھر دیکھو ایسا پرتاپ شری کرشن مہاراج کا ہی یہ مہما شری شیام سُندر کی سُنکر جدھشٹھر نے اپنے کو دھنی جانا اِتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ ای پرچھت نارائن جی اپنے بھگتونکی رچھا ضرور کرتے ہین۔

## ادھیاے گیارھوان۔ کہنا نارد جی کا دھرم چارون برن اور آشرم کا راجا جدھشٹھر سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرچھت اِتنی کتھا سُنکر راجا جدھشٹھر نارد جی کی بہت اُستت کرکے بولے کہ ای مُن ناتھ آپ دیال ہوکر وہ دھرم چارون برن اور چارون آشرم کا برنن کیجیے جس دھرم کے کرنے سے نارائن جی پرسن ہوتے ہین تب نارد مُن نے کہا کہ ای راجا جس کسی مین یہ سب گن ہون اُسکو تم جاننا کہ اِس دھرماتما سے پرمیشور خوش ہین اُس آدمی کے پہچاننے کے واسطے یہ سب لچھن اُسمین دیکھنا چاہیئے پہلے وہ سچ بولنے والا ہو کر کبھی جھوٹھ نہ بولتا ہو دوسرے وہ ہردے مین دیا رکھکر جسکو دُکھی دیکھے اپنی سامرتھ بھر اُسکا دُکھ چھڑانے کیواسطے اُپاے کرے تیسرے اپنے مقدور کے موافق دان دیکر اکیلے بھوجن نکرے اور جو چیز اچھی ملے اُسمین سے پہلے براہمن وغیرہ چارون برن کو دیکر پیچھے سے آپ کھاتے چوتھے چِت اپنا پرمیشور کے بھجن اور اُستُرن مین لگائے رکھکر وہا بھگت اُنکی کرتا رہے پانچوین بہت لالچ چھوڑکر سنتوکھ رکھے اور سنساری مایا سے برکت رہکر سادھ مہاتما کی بھگت اور سیوا کرے چھٹھوین پرمیشور کی کتھا اور لیلا پریم کے ساتھ کہے اور سُنکر جیون جنم اپنا

چھوڑدے ان سب باتون مین جتنا بن پڑے اُتنا دھیان رکھے جو آدمی ان شُبھ کرمون مین سے کوئی بات نہین کرتا وہ جانور کے برابر ہی اور اے
راجا جدہشٹر پرمیشور کی بھگت چارون برن اور چارون آشرم کو کرنا چاہیئے جو براہمن اپنے کرم اور دھرم اور بید پڑھنے اور سندھیا کرنے
مین ساودھان رہتا ہو لیکن پرمیشور کی بھگت نہ رکھتا ہو تو اسکا بید پڑھنا اور سندھیا کرنا سب برتھا سمجھو اسی طرح چھتری اور بیش اور شودر
تینون اور گرہستھ اور برہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاسی چارون آشرم کو دھیان اور اسمرن اور بھگت نارائن جی کے سچے من سے کرنا
چاہیئے اسی سے بیڑا انکا پار لگیگا اور چارون برن کا دھرم الگ الگ ہی اسکا حال سُنو براہمن اُسکو کہنا چاہیئے جسکا سب سنسکار بدھ پوربک
جنم لینے اور مونڈن اور جنیو اور بواہ کرنے کے سمے ہوا ہو اور وہ کھیت مین گرے ہوئے اناج کے چُننے اور بھچھیا مانگنے سے اپنی اوقات
بسر کیا کرے اور بھچھیا مانگنے کا دستور یہ ہی کہ جو بھچھا بنا مانگے ملے وہ امرت کے برابر ہی اور جو مانگنے سے ہی وہ سمان بھچھیا ہی یہ دونو
طرح بھیکھ اچھی ہی اور جو بھچھیا کسیکو دکھی کرکے لیتے ہین وہ بھچھیا مانس کے برابر ہوتی ہی اسلیئے براہمن کو ہر روز بید اور شاستر پڑھنا اور
اُسکی چرچا آپسمین رکھ کر دوسرونکو بدیا پڑھانا اُچت ہی اور آپ جگت اور ہوم کرنا اور دوسرون سے جگت اور ہوم کرانا اور دان لینا
اور دوسرون کو دان دینا براہمن کا دھرم ہی اور چھتری برن کا دھرم یہ ہی کہ جگت اور ہوم آپ کرے یا براہمن کے ہاتھ سے کرادے
اور بید اور شاستر آپ پڑھ کر دوسرون کو بھی پڑھاوے اور آپ دان دے مگر دوسرے سے دان نہ لیوے اور نوکری کا پیشہ کرکے سادھ
اور براہمن کا بھگت ہووے اور شور بیر اور دھرماتما ہو کر اپنے من اور اندریونکو بس مین رکھے اور بیش برن کو چاہیئے کہ بیوپار کیا کرے اور
نیچ بدیا مین نہ رہی اور دیوتا اور براہمن مین آدھینتائی سے بھگت رکھ کر چھتری اور براہمن کی برابری نہ کرے اور شودر سیوا اور ٹہل براہمن
وغیرہ تینون برن کی جو اُس سے اُتم ہین کر کے اپنا کُٹمب پالے اور شودر کو بید کے منتر سے جگت اور ہوم کرنا نہ چاہیئے اور براہمن دیوتا کے
برابر ہوتے ہین اسلیئے انکو نوکری اور سیوا آدمی کی بہت منع ہی جو کوئی کہے کہ درونا چارج[1] ایسے مہاتما نے کسواسطے درجودھن کی نوکری کی १ द्रोणाचार्य
تھی سو انکا حال یہ ہی کہ ایکدن اشوتھاما[2] بیٹے درونا چارج کے لڑکپن مین کسی لڑکے کو دودھ پیتے ہوے دیکھ کر اپنے باپ سے کہنے لگے کہ مین بھی २ अश्वत्थामा
دودھ پیونگا درونا چارج کو دلدر کے مارے اتنا مقدور نہ تھا کہ جو دودھ مول لیکر اُسکو دیتے اُنھون نے سفید مٹی جس سے لڑکے لکھتے ہین
پانی مین پیسکر دودھ کی جگہ اپنے بیٹے کو دی جب اشوتھاما نے اُسکو دودھ سمجھکر پی لیا تب درونا چارج نے من مین کہا کہ دیکھو میرے جینے پر
دھکار ہی کہ پاو بھر دودھ بیٹے کے پینے کیواسطے میرے کیئے نہین ہو سکتا اسی دُکھ سے درونا چارج راجا درجودھن کے پاس جاکر رہنے لگے
لیکن اُنھون نے کچھ ماہواری تنخواہ باندھ کر اُس سے نہین لیا۔ ای جدہشٹر ہمنے چارون برنون کا دھرم تمسے کہا۔ اب استریونکا دھرم
کہتے ہین سنو کہ استری اپنے پت کو دیوتا اور پرمیشور کے برابر جانکر اُسکی آگیا مین رہا کرے اور میٹھا بچن بولکر کسیکو کٹھور بچن نہ کہے اور نیت
لوبھ نہ رکھ کر اپنے سوامی اور بڑون کی ٹہل شدھ من سے کیا کرے اور اپنے رہنے کا گھر شدھ رکھے تھوڑا یا بہت جو کچھ گہنا یا کپڑا پرمیشور
دے اُسی کو پہنکر خوش رہے اور سوائے سچ کے جھوٹھ بات اپنے سوامی سے نہ کہے اور سنتوکھ رکھے اور جو استری اپنے کرمون کے پھل
سے بدھوا ہو جائے اُسکو کسی چیز سے پیٹ بھر لینا اور کپڑے سے تن ڈھانپ کر پرمیشور کا بھجن اور دھیان کرنا اُچت ہی بدھوا استری
کو بھوجن ادک مین سواد کی اچھا رکھنا اور اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر سنگار کرنا نہ چاہیئے جو استری اپنے دھرم اور کرم سے رہ کر ایسا کرتی
ہی وہ مرنے کے بعد بیکنٹھ مین جاکر لچھمی جی کیطرح اپنے پت کے ساتھ سُکھ اور بلاس کرتی ہی۔ چارون برن کے استری پُرش کو چوری وغیرہ
بُرے کرمون سے الگ رہنا چاہیئے اور ہر روز استری اور پُرش کے بھوگ کرنے مین جلدی سنتان پیدا نہین ہوتی اسواسطے

گیانی آدمی کو چاہیئے کہ جب استری رجسولا ہو کر چوتھے دن اسنان کرے تبھی اس سے بھوگ کرے تو سنتان دھرماتما پیدا ہو۔ دن مین بھوگ کرنے سے پرش کا تیج اور بل اور دھرم ناش ہو جاتا ہی اور عمر کم ہو جاتی ہی اور جو کوئی رجسولا ہونے پر چوتھے دن اپنی استری کے پاس نہ جاکر پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی اسکو بڑا پاپی اور ادھرمی سمجھنا چاہیئے سوائے ان چارون برن کے اور جو برن سنکر وغیرہ مین انکو یہ اُچت ہی کہ انکے کل مین جسطرح کا دھرم اور کرم چلا آتا ہو اسیطرح پر وہ لوگ بھی اپنا دھرم اور کرم رکھین۔

## ادھیاے بارھوان۔ کہنا نارد جی کا دھرم چارون آشرم کا

نارد جی بولے کہ اے راجا جدھشٹھر چارون برنون کا دھرم ہمنے تمسے کہا اب چارون آشرمون کا دھرم جو انھین کرنا چاہیئے سنو کہ برہم چاری کا دھرم یہ ہی کہ جب کسی کو برہم چرج لینے کی اچھا ہو اور اسکے ماتا پتا اگیا دیوین تب وہ بیس برس کی عمر مین اسکی اچھا سے گرو کے گھر جا رہے اور ایک چت ہوکر انکی سیوا کرے اور گرو کی آگیا سے پڑھ کر انکی ٹہل اور سیوا کو پڑھنے سے اُتم سمجھے اور پراتہ کال اور سندھیا کے سمے گرو نارائن اور سورج اور اگن ادک دیوتون کی پوجا بدھ کے ساتھ کیا کرے اور سر پر جٹا رکھکر سر اور داڑھی وغیرہ کسی انگ کا بال کبھی نہ مونڈاوے اور جو بھچھا مانگ کر لاوے وہ گرو کے سامنے سب رکھدے جب گرو آگیا دیوین تب بھوجن کرے اور کرودھ کرنا اور درُبچن کہنا چھوڑ کر گرو کی نندا نہ کرے اور عطر اور پھلیل اور چندن ادک سگندھ نہ لگاوے اور سرمہ اور مسی لگانا اور پانس کھانا اور مدرا پینا چھوڑ کر پانچ برس تک برہم چرج سے گرو کے گھر رہے لیکن گرو کی استری سے ہنسکر نہ بولے دور سے ڈنڈوت کرے اور کبھی استری کا پرسنگ نہ کرے بلکہ استری سے بات کرنا اور استری کا گانا سننا چھوڑ کر اسکے پاس اکیلے مین کبھی نہ بیٹھے جسمین اسکا من اور اندریان چلایمان نہ ہون استری کو آگ اور پرش کو گھی کے برابر سمجھنا چاہیئے سو گھی آگ کا ساتھ پاکر کبھی بے پگھلے نہین رہتا جو چوبیس برس کی عمر مین جیت اسکا گرہستھی کرنے کے واسطے چاہے تو اچھے کل مین بواہ کر کے گرہستھ دھرم سے رہے اور جو بواہ کرنے کی اچھا نہ ہو تو جنم بھر گرو کے گھر رہ کر کسی استری کو بری نگاہ سے نہ دیکھے۔ اور بان پرستھ کا دھرم یہ ہی کہ جب گرہستھی مین پچاس برس کی عمر ہو تب اپنی استری سمیت جنگل مین پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرے اور سوائے کند مول ادک کے کھیت کا بویا اناج نہ کھاے اور جو کند مول ادک نہ ملے تو درخت کا پتا کھا کر رہے لیکن پھل اور پتا درخت مین سے نہ توڑے زمین پر گرا ہوا کھائے اور جنگل مین استری سمیت اکیلی جگہ رہ کر چھال کا کپڑا پہنے اور جو اتتھ اور بھکھاری آجاوے اسکو بھی وہی پھل اور کند مول کھلا کر اسی پھل ادک سے ہوم کیا کرے اور مکان وغیرہ چھوڑ کر برسات مین بیچ میدان کے بیٹھے اور جاڑے مین جل باس کرکے گرمی مین پنچ اگن تاپے اسطرح کا تپ ایک برس یا دو برس یا چار برس یا آٹھ برس یا بارہ[12] برس جہانتک ہو سکے وہانتک تپ کر کے برہم کا بچار کرتا رہے تو وہ برہم روپ ہو جاتا ہی۔

## ادھیاے تیرھوان۔ کہنا نارد جی کا کتھا سنیاس دھرم کی راجا جدھشٹھر سے

نارد جی بولے کہ اے راجا جدھشٹھر بان پرستھ پچھتر برس کی عمر مین سنیاس لیکر ڈنڈ کمنڈل دھارن کرے اور دھرم سنیاسی کا یہ ہی کہ پہلے جسطرح برہمنون نے بید منتر سے اسکے گلے مین جنیو پہنایا تھا اسیطرح منتر پڑھکر جنیو گلے سے اتار ڈالے اور پہلے آشرم کا دھرم چھوڑ دے اور کسی نگر اور گانون مین ایک رات سے زیادہ نہ رہے لیکن بھچھا مانگنے کے واسطے بستی مین جاکر جو کچھ ساد ھارن سے دودھ بھچھا ملے اسکو لے کر شاستر کے موافق کرم اپنا کرتا رہے اور کچھ بستر ادک اپنے پاس نہ رکھے اکیلا رہ کر ڈنڈ اور کمنڈل ایک ساعت نہ چھوڑے اور سب جیوون مین دیا رکھکر ہر جیون کا دھیان کرتا رہے اور برہم کا پرکاش جڑ اور چیتن سب تن مین برابر سمجھے اور کسیکو اپنا چیلا نہ بناوے

اور مٹھ آدِک اپنے رہنے کیواسطے نہ بنوا کر بستی کے باہر رہے اور کھانے اور کپڑے کا شوچ نہ رکھ کر بید اور شاستر پڑھنے اور سننے کا بہت
ابھیاس رکھے اور سنسار کو سپنے کے برابر سمجھکر مرنے کا شوچ اور جینے کی خوشی نہ کرے اپنی کتھا سُنا کر نارد جی بولے کہ ای راجا جدھشٹھر ہمنے برہم چاری
اور بان پرستھ اور سنیاس کا دھرم تمسے کہا اب ایک سنیاسی کا اتہاس کہتے ہین سُنو کہ پرہلاد جی راج پر بیٹھکر ایک سمی اپنے دیش مین سیر کرنیکو نکلے
جہان کہین کسی گیانی کا حال ملتا تھا وہان جاکر اُسکے ساتھ بڑے پریم سے ہرچرچا کرتے تھے سو ایک دن ریواندی کے کنارے پہونچکر کیا دیکھا کہ ١ रेवा नदी
اَدھوت دتاتریے نام بہت پشٹ اور تیجوان ننگے سرندی کے کنارے پڑا ہوا پرمیشور کے دھیان مین لین ہی پرہلاد جی اُس اجگرمن کو ٢ दत्तात्रेय
دیکھتے ہی پالکی پر سے اُتر پڑے اور اُسکے پاس جاکر ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای پرم ہنس مورت تم ہمکو بڑے مہاتما اور گن وان دیکھ پڑتے ہو تم
کچھ کھانا اور کپڑا آدِک اپنے پاس نہین رکھتے ہو اور سنساری بیوہار سے رہت ہوکر کچھ اُدّم بھی نہین کرتے اور نہ کسی سے کچھ مانگتے ہو تسپر بھی
تم بہت موٹے تازے دِکھلائی دیتے ہو اور ہم دُنیا مین دیکھتے ہین کہ بنا اُدم کیے کسی کو روپیہ نہین ملتا اور بغیر روپیے کے دُنیا کا سُکھ نہین ملتا
اور دُنیا کے لوگ بہت اُدّم کرنے پر بھی دبلے رہتے ہین اسکا کارن کیا ہی سوائے اِسکے اور جو کچھ گیان تمکو پرمیشور نے دیا ہو وہ بھی تھوڑا سا
کہو یہ بات سُنتے ہی اجگرمن اُٹھ بیٹھے اور پرہلاد جی کو ہر بھگت جانکر بولے کہ ای پرہلاد جی تمنے جو پوچھا کہ تو کچھ اُدّم نہین کرتا اور موٹا
تازہ دِکھلائی دیتا ہی سو اِسکا حال سُنو کہ مین نے دنیا مین اُدّم کرکے بہت روپیہ کمایا لیکن میری ترشنا یعنی ہوس نہین مٹی جب مین نے دیکھا
کہ لوبھ روپی کمنڈل میرا کسیطرح نہین بھرتا اور جتنا روپیہ زیادہ جمع کرتا ہون اُتنا ہی لالچ زیادہ ہر روز بڑھتا ہی تب مین نے بچار کیا کہ آدمی کا
تن پاکر کسواسطے اپنا جنم اکارتھ کھوؤن جو اسیطرح سنساری مایا مین پھنسا رہکر ایک دن مرگیا تو نرک مین جاکر ضرور دُکھ پاؤنگا اس لیئے
سنساری ترشنا چھوڑکر آٹھون پہر پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتا ہون جنکے ہردے مین ہر چرنون کا باس رہتا ہی وہ لوگ بیفکر بیکھٹکے
رہتے ہین اور دُنیاوی فکر رہنے سے آدمی دُبلا ہو جاتا ہی اور باہر کا اندھکار سورج کے پرکاش سے مٹتا ہی اور ہردے کا اندھکار پرمیشور کی بھگت کرنے
سے مٹتا ہی اور تمنے جو یہ کہا کہ تو کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھکر کسی سے کچھ نہین مانگتا سو مین نے بہت سے دولتمندون کو دیکھا ہی کہ وہ لوگ روپیہ
جمع کرنے سے ہمیشہ فکر مین رہکر پہلے تو راجا کا ڈر رکھتے ہین کہ ایسا نہ ہو کہ کچھ الزام لگاکر ہمارا روپیہ چھین لے اور دوسرے چور اور ڈاکو کا ڈر
اور کھٹکا رہنے سے رات کو اچھی طرح نیند نہین آتی تیسرا اپنے ناتے دارون کا لگا رہتا ہی کہ وہ اسی فکر مین دن رات رہتے ہین کہ
کسیطرح انکا روپیہ ہمکو ملے اسی سبب سے روپیہ جمع کرنے والون کو سُکھ نہین ملتا جسطرح مکھیان بہت محنت کرکے چھتے مین شہد جمع کرکے
مارے کنجوسی کے اُسکو آپ نہین کھا سکتی ہین اور جب بہت سا شہد اُسمین اکٹھا ہوتا ہی تب کول اور بھیل آدِک چھتے مین آگ لگاکر شہد
نکالکر اپنے گھر لیجاتے ہین اور اُن مکھیون کو شہد اکٹھا کرنے مین سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا ہی اسیطرح روپیہ جمع کرنے والون کو بھی بہت
دُکھ ہوکر وہ روپیہ اُنکے کام نہین آتا اسیواسطے مین سنساری موہ چھوڑکر پرکرت ہوگیا جسطرح اجگر سانپ چلنے کی طاقت نہ رکھکر ایک جگہہ
پڑا رہتا ہی اور پرمیشور اسی جگہہ اُسکو اہار پہونچاتے ہین اسیطرح مین بھی پڑا رہکر دن رات پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتا ہون جو کوئی
کچھ پراربدھ انسار دے جاتا ہی اُسیکو کھاکر سنتوکھ رکھتا ہون۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | اجگر کرین نہ چاکری پنچھی کرین نہ کام | | داس ملوکا یون کہین کہ سب کے داتا رام |

ای پرہلاد جو کوئی کرپا کرکے مجکو کھیر پوری دے گیا تو مین اُسکو کھاکر کچھ بکھان اسکا نہین کرتا اور جو کوئی دُربچن کہکر ساگ روٹی الونی کھلا جاتا
ہی تو اُس سے کچھ دُکھ نہ مانکر یہ سمجھتا ہون کہ یہ سب میرے کرمون کے انسار ہوتا ہی اور کسی دن بھوجن نہ ملنے اور اُپاس کرنے پر بھی خوش

رہ کر یہ جانتا ہون کہ آج میرے بھاگ مین بھوجن نہین لکھا تھا اور جو کوئی کبھی میرے بدن مین چندن وغیرہ خوشبو لگا کر اچھا کپڑا اور گہنا پہنا کر ہاتھی یا گھوڑے یا سکھپال مین بیٹھا دیتا ہی اور کبھی زمین پر دھور مین پڑا رہتا ہون تو مجھکو اُسکے ملنے کا سُکھ اور چھوٹنے کا دُکھ نہین ہوتا اِس طرح مین خوشی سے اپنا جنم کاٹتا ہون سوائے پرہلاد جی یہ جیو چوراسی لاکھ جون بھگت کر آدمی کا چولا پاتا ہی جو کوئی بھرت کھنڈ مین چتین چولا آدمی کا پاکر پرمیشور کا بھجن اور اُسمرن نہین کرتا ہی اُسکو بڑا ابھاگی اور مورکھ سمجھنا چاہیئے پرہلاد جی یہ سُنکر بہت خوش ہوئے اور آجگر مُن سے بِدا ہوکر اپنے گھر آئے۔

## اَدھیاے چودھوان۔ کہنا نارد جی کا دھرم گرہستھ آشرم کا راجا جدھشٹھر سے

نارد جی نے کہا کہ اے راجا جدھشٹھر اب ہم گرہستھ آشرم کا دھرم کہتے ہین سُنو کہ جب برہم چاری بید اُدک پڑھکر گرہستھی کرنا چاہے تو اپنے دیش کے راجا سے جاکر کہے کہ ہم بِدیا پڑھ چکے اب تمھارے نگر مین گرہستھ آشرم ہوکر رہینگے تب راجا کو اُچت ہی کہ اُسکی بِدیا کی پریچھا لیوے اور اپنے خزانہ سے روپیہ دیکر اُسکا بِواہ اچھے کُل مین کرا دیوے اور گرہستھ ہونے کے بعد وہ برہمن اپنے دھرم کے موافق اُدم کرکے اپنے کُٹمب کو پالے اور چارون برن کے گرہستھ کو چاہیئے کہ ہر روز جتھا شکت دان اور پُن کرے اور جسکے گھر کوئی چیز دان دینے کو نہ ہو اُسکو جس سمے کچھ بھوجن کرنے کو ملے اسمین سے کچھ بھوجن گرہستھ کو برہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاسی کے کھانے اور کپڑے کی خبر ضرور لینا چاہیئے کسواسطے کہ اِن تینون آشرم والونکو دھن جمع کرنا منع ہی اور گرہستھ آشرم کو ہر روز پِترون کا شرادھ اور ترپن کرکے اماوس اور پورنماشی اور سنکرانت اور دوادشی اور بِتی پات اور اپنی برس گانٹھ کے دِن کچھ دان دینا ضرور ہی اور جو براہمن کُرچھیتر اور گیا اور کاشی اور پریاگ اور متھرا اور اجودھیا اور ہردوار اور بدرناتھ اور جگناتھ جی وغیرہ تیرتھون پر رہتے ہین اُنکو درب وغیرہ دان دینے سے سو گُنا پھل مِلتا ہی لیکن براہمن کو نارائن روپ سمجھکر دان دیوے اور گرہستھ ہر روز گیتا اور لیلا پرمیشور کی سُنکر ہر چرنون کا دھیان اور اُسمرن رکھکر ایسا جانتا رہے کہ آتما سب جیوون مین برابر ہی جسطرح سونے اور مٹی کا برتن پانی بھرکر رکھدو تو چندرما اور سورج کی چھایا دونون برتن مین برابر پڑتی ہی اسیطرح جیو آتما جو پرمیشور کا پرکاش ہی اُسکو براہمن اور چھتری اور چانڈال اور پشُ اور پنچھی وغیرہ سب کے تن مین برابر سمجھکر کسی جیو کو دُکھ نہ دینا چاہیئے آتما مین کچھ براہمن اور چھتری اور شودر برن کا بھید نہین ہوتا اور گرہستھ کو دھرم کی کمائی سے دیوتون کے نام پر جگت اور ہوم کرنا اور بھکھاری اور کنگالون کو کھانا اور کپڑا دینا اور اپنے کُٹمب اور پرواروالونکو پالنا اُچت ہی لیکن مَن سے گھروالون کو ایسا سمجھے کہ جسطرح رات کو چارون طرف کے مسافر ایک جگہ ٹھہر کر صبح ہوتے وقت الگ الگ ہو جاتے ہین پھر اُنکا ساتھ نہین رہتا اسیطرح سنساری جیو اپنے اپنے کرمون کے پھل سے اونچے اور نیچے کُل مین جنم لیکر اکٹھا ہوتے ہین اور پورب جنم کے سنسکار سے اپنا اپنا بدلا لیکر مرنے کے پیچھے نہ معلوم کس جون مین چلے جاتے ہین اسیلیے اُنسے بہت محبت نہ رکھو اور کام کرودھ لوبھ موہ اپنے دشمنون کو جیت کر پتبرتا استری کے برابر ہر چرنون مین دھیان لگا کر مُکت ہو وے نہین تو پھر یہ تن ملنا بہت کٹھن ہی اور ادھرم اور پاپ کرنے سے نرکون کا دُکھ ضرور بھوگ کر سدا آواگون مین پھنسا رہیگا اور مرتے وقت ہاتھی اور گھوڑا اور روپیہ وغیرہ کچھ ساتھ نہین جاتا اسیلیے روپیہ پاکر دان اور دھرم کرنا چاہیئے جو سُوم لوگ روپیہ چھوڑ کر مر جاتے ہین اُنکو جم پُری مین چورون کیطرح ڈنڈ ملتا ہی اور جن پروار والون کو جھوٹھ سچ بولکر جنم بھر پالتا ہی وہ لوگ اِس دُکھ مین کچھ سہایتا نہین کرتے اور اپنا بدن نرگل کر کچھ کام نہین آتا ہی اسیلیے آدمی کو اپنا پرلوک بنانے کے واسطے براہمن کو دیوتا کے برابر

سمجھکر اچھا بھوجن کھلانا اور اُسکی سیوا کرنا اُچت ہی اسمین پرمیشور بہت پرسن رہتے ہین گرہستھ کو اپنے پریوار والون کا جو کوئی مرجاوے کریا کرم کرنا ضرور ہی تیرتھ پر رہنے سے آدمی کا من ادھرم کیطرف نہین جاتا ہی اور کسی جگہہ رہنے مین چت پاپ کی طرف دوڑتا ہی اور کلجگ باسی جیو پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے اور کتھا اور لیلا سُننے سے کرتارتھ ہوتے ہین۔

## ادھیاے پندرھوان کتھا گرہستھ آشرم کی

نارد جی بولے کہ اے راجا جدھشٹھر گرہستھ آشرم کو دیوتا اور پتّرون کے نام پر جگت اور شرادھ وغیرہ مین اچھے کُلین اور کریاوان اور بید اور شاستر جاننے والے اور ہر بھگت برہمن کو بھوجن کرانا چاہیئے ایسے برہمن کے بھوجن کرانے سے بہت پُنّ ہوتا ہی جسطرح اچھی زمین مین تھوڑا اناج بونے سے بھی پیدا ہوتا ہی اور اوسر زمین مین بونے سے کچھ پیدا نہین ہوتا دیو کرم اور پتّر کرم مین تین برہمن سے کم نہ کھلاوے اور جگت اور شرادھ مین کسی جیو کو نہ مارے دیوتا پتر لوگ جیو ہنسا کرنے سے خوش نہین ہوتے ہین اور سب جگتون سے گیان جگت یعنی پرمیشور کی کتھا اور کیرتن کہنا اور سُننا بہت اُتّم اور پوتر ہی اور سب دھرمون سے بڑا دھرم یہ جانو کہ منسا باچا کرمنا سے کسی کا برا نہ چاہے اور سنتوکھ رکھے جسکو سنتوکھ نہین ہوتا وہ بڑا پنڈت اور گیانی ہونے پر بھی نرک مین جاتا ہی اور گرہستھ کو پرتگیا کسی بات کی کرنا نہ چاہیئے اپنے دھرم کے برخلاف چلتا ہی اور جو برہم چاری اپنے برت اور دھرم کو چھوڑکر اسپر نہین چلتا ہی اور جو بانپرستھ اپنے تپ اور دھرم کو نہین کرتا ہی اور جو سنیاسی لالچ رکھکر اپنی اندریون کا سُکھ چاہتا ہی ایسے لوگ نام کیواسطے آشرم کا روپ بناتے ہین اُس دھرم کا پھل اُنکو نہین ملتا اور اے راجا چارون برن اور چارون آشرم کو اُچت ہی کہ جتین جولا پا کر دو طرح کا کرم کرین ایک پربرت دوسرا نربرت۔ شاستر کی اگیا کے موافق پربرت کرم کرنے والا جیو چندرمنڈل کی راہ سے دیولوک وغیرہ مین جاکر اپنے کرمونکا سُکھ بھوگتا ہی اور مدت پوری ہوجانے پر پھر سنسار مین جنم لیکر آواگون سے نہین چھٹی پاتا ہی اور نربرت کرم کرنے والا سورج منڈل کی راہ سے بیکنٹھ مین پہونچکر جنم اور مرن سے چھوٹ جاتا ہی سو ہم نے تمکو دونون راہین بتلادی ہین جو گرہستھ ہمارے کہنے یعنی شاستر کے موافق اپنے کرم اور دھرم سے رہے وہ پرمہنس کی پدوی کو گرہستھ آشرم مین بھی پاسکتا ہی اور جو کوئی سنیاس اور بیراگ لیکر پھر گرہستھی کی چاہنا کرتا ہی اسکو کُتّے کے برابر جو اپانت کرکے پھر کھالیتا ہی سمجھنا چاہیئے پرمیشور کی مایا مین سنساری لوگ لپٹ کر خراب ہو رہے ہین جسطرح رتھ مین جوتا ہوا گھوڑا رتھ کو جدھر چاہتا ہی اُدھر کھینچکر لے جاتا ہی رتھ کا کچھ بس نہین چلتا اسیطرح رتھ روپی بدن کا گھوڑا چنچل من اپنے کرمون سے جس لوک مین چاہتا ہی لیجاتا ہی اسلیئے منکھ کا تن پاکر شبھ کرم کرکے سورگ اور بیکنٹھ کا سُکھ بھوگنا چاہیئے اور گیان بھگت کی بڑی پدوی ہی جس بھگت اور بھجن کے پرتاپ سے مین برھما جی کا بیٹا ہوا وہ کتھا سُنو کہ پچھلے مہاکلپ مین مین آپ برہمن نام گندھرب بہت سُندر پیدا ہو کر گانا اچھا جانتا تھا اور بہت سُندر ہونے سے استریان مجھکو چاہتی تھین سو مین بھی اُنپر موہت ہو کر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتا تھا ایکدن مین بشو سرج دیوتا کی سبھا مین جاکر گانے لگا اُسوقت چت میرا ایک استری سے اُن دنون بہت پھنسا تھا اسلیئے اُس سمے گانا میرا نہین بن پڑا اور انگرا رکھیشور کی بدصورتی دیکھ کر مین نے ہنس دیا اسی اپرادھ سے اُس دیوتا نے مجھکو شاپ دیا کہ تو شودر ہو جا تب مین دوسرے جنم مین اُسی شاپ کے کارن ایک براہمن کی داسی کا بیٹا ہوا وہان پر ست سنگ اور ہر بھجن کرنے کے پرتاپ سے مجھکو یہ نارد پدوی ملی سواے جدھشٹھر تم بڑے بھاگوان ہو کہ جن پربرہم پرمیشور کا نام لینے اور بھجن کرنے سے آدمی کرتارتھ ہو کر ایسی پدوی کو پہونچتا ہی وہی پربرہم پرمیشور شری کرشن جی دن رات تمھارے سامنے رہ کر تمکو اپنا بڑا جانتے ہین ایسا بھاگ دوسرے کا ہونا درلبھ ہی اور ہم لوگ رکھیشور اور دیوتا آدک بھی اُنھین کا درشن کرنے کے واسطے

تمھارے پاس آیا کرتے ہین سو شیام سُندر کے درشن اور پوجن کرنے سے تمھاری گت ہونے مین کچھ سندیہ نہین ہی یہ بات سنتے ہی راجا جدہشٹھر
اور ارجن نے شری کرشن مہاراج کے پریم مین ڈوب کر بڑا سوچ کر کے من مین کہا کہ دیکھو پرمیشور ترلوکی ناتھ کو ہمنے اپنا بھائی جانکر اُنسے نلتے دار دن
کیطرح کام لیا جب ایسا بچار کر دونون بھائی شیام سُندر کے چرنون پر سر رکھکر رونے لگے تب شیام سُندر نے اشارے سے نارد مُن سے کہا
کہ تمنے کسواسطے میرا بھید کھول دیا اب یہ لوگ ناتے داری کی محبت چھوڑ کر مجکو پرمیشور بجانکر سمجھینگے نارد جی بولے کہ ای دیناناتھ آجتک یے
آپ کی مایا مین لپٹے تھے اب انکا موہ چھوڑا کر کر تارتھ کر دیجیے اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکچھیت یہ سب مہما اور بڑائی شیام سُندر
کی سُنتے ہی راجا جدہشٹھر نے بہت خوش ہو کر بڑے پریم سے شری کرشن جی اور نارد مُن کی بدھ سے پوجا کی اور اُسی دن سے جدہشٹھر
شیام سُندر کو پورن برہم جانکر اُنکا دھیان اور اسمرن کرنے لگے اور نارد مُن وہان سے برہم لوک کو چلے گئے۔

# اسکندھ آٹھوان

## پرمیشور کا ہر اوتار لیکر گج کو گراہ سے بچانا اور باون اوتار دھر کر تین پگ پرتھوی راجا بل سے دان لینا

### ادھیائے پہلا۔ کہنا شُکدیو جی کا کتھا منونترون کی

١स्वायम्भुवमनु راجا پرکچھیت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ ای شُکدیو سوامی راجا سوائمبھو من کے بنش کا حال مین نے سُنا اب منونترون کے نام اور جس جس منونتر
مین جو جو اوتار پرمیشور نے لیے تھے اُسکی کتھا سُنا چاہتا ہون سو کہیئے شُکدیو جی بولے ای راجا پرکچھیت سوائمبھو من سے لیکر آجتک چھ منونتر
گذرے ہین سو پہلے منونتر کی کتھا جسمین وہی سوائمبھو من راجا ہو کر دو بیٹے اور تین بیٹی رکھتے تھے تیسرے اور چوتھے اور پانچوین اسکندھ
مین تمسے کہہ چکا ہون انھین کی تیسری کنیا اکوتی نام سے جو رُچ پرجاپت کو بیاہی گئی تھی اُسی منونتر مین جگت بھگوان نے اوتار لیا
ایک سمے راجا سوائمبھو من شبھد انامی ندی کے کنارے ایک پیر سے کھڑے ہو کر تپ کرتے تھے اُس سمے راچھسون نے آکر انکا تپ کھنڈن
کرنے کیواسطے چاہا تب انھین جگت بھگوان نے راچھسونکے ہاتھ سے سوائمبھو من کو بچا کر تینون لوک کی لچھمی سمیت راج بھوگا یہ سب
२स्वारोचिष کتھا پہلے منونتر کی ہی دوسرا سوارو چکھہ نام من اگن کا بیٹا ہوا اُسمین دیوتا ادک من کے بیٹے اور روچن نام اندر اور تُکھتا ادک
३तुषिता دیوتا اور اُرجسبتمبھ ادک سپت رکھ ہوئے اور رکھبھ نام رکھیشور کے یہان بھبھو نام پرمیشور نے اوتار لیکر اٹھاسی ہزار رکھیشورونکو
४करजास्तंभ گیان اپدیش کیا تیسرا اُتم نام من راجا پریبرت کا بیٹا ہوا اسمین پون ادک من کے بیٹے ہوئے اور ست جت نام اندر اور ست
५शोरस ادک دیوتا اور پرمیشور ادک سپت رکھ ہوئے اور دھرم کی سُنرتا نام استری سے ست سین نام پرمیشور نے اوتار لیکر پاپی اور دشٹون کو
६विभव ناش کر کے ست کو استھر کیا۔ چوتھا تامس نام من اُتم کا بھائی ہوا اسمین پرتھو وغیرہ من کے بیٹے اور تِرسکھ نام اندر اور ستیک ادک
७वियाशरव دیوتا اور جوت دھرم وغیرہ سپت رکھ ہوئے اور ہر میدھا رکھیشور کے یہان پرمیشور نے ہر نام اوتار لیکر گراہ سے گجیندر کو چھوڑایا اور اتنی
८मन्थक کتھا سُنکر راجا پرکچھت نے بنے کیا کہ ای مہاراج جسطرح پرمیشور نے گج کو گراہ سے چھوڑایا تھا اُسکی کتھا کہیے۔

### ادھیائے دوسرا۔ کہنا شُکدیو جی کا کتھا گجیندر اور گراہ کی

شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکچھیت پرمیشور ابناشی پُرش جنم لینے اور مرنے سے رہت ہین برہما جی وغیرہ دیوتا بھی اُسکے ادا درانت کو

نہ جانکر نرنکار رُوپ اُنکا پرکٹ نہین دیکھ سکتے جب کبھی ہر بھگتون پر دُکھ پڑتا ہی تب وہ اپنے بھگت کی رچھا کرنے کے واسطے سگُن اوتار لیکر سنسار
مین ایک نام اپنا پرکٹ کردیتے ہین اسیطرح ہاتھی کا پران بچانے کیواسطے بھی ہر اوتار دھارن کیا تھا اور کتھا اسکی اسطرح پر ہی کہ ایک پہاڑ
ترکوٹ نام دس ہزار جوجن لمبا اور چوڑا اور اونچا چھیر سمدر مین تھا جسکے تین شکھر سونے اور چاندی اور لوہے کے تھے اور اُس شکھر १ त्रिकूट
مین بہت طرح کے اچھے اچھے رتن ایسے جڑے تھے کہ جنکا پرکاش سورج سے بھی ادھک تھا اُس پہاڑ پر دیوتا اور گندھرب ادک اپنی
اپنی استریون سمیت رہ کر بہار کرتے تھے اور وہان سنگ مرمر کے کُنڈ بنے تھے اور بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولی بولتے تھے ایسا عمدہ
باغیچہ بہت طرح کے پھل اور پھولون سے پھلا ہوا وہان پر بنا تھا جسکے دیکھنے سے من سب کا موہ جاتا تھا اور چار کوس تک اُن
پھولون کی سگندھ جاتی تھی اُس پہاڑ پر ایک بہت بڑا تالاب تھا جسمین کمل پھولے ہوئے تھے اور بہت سے کچھ مچھ گراہ ادک
اُسمین رہتے تھے ایک دن گجیندر سب ہاتھیون کا راجا جو اُس پہاڑ پر رہتا تھا جیٹھ مہینے مین دوپہر کے وقت پیاسا ہو کر ہزار ہتھنی
اور کئی ہزار بچون کو ساتھ لیئے ہوئے اُس تالاب پر پانی پینے کیواسطے چلا تو مد بہنے سے اُسکے چارو طرف بھونرے گونجتے تھے جب
وہ اپنی اُمنگ سے کہ دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا تھا راستے مین جھومتا اور درختونکو گراتا اور پتے کھاتا ہوا گرمی کا مارا ہوا جاکر تالاب
مین گھسا اور پانی پیکر اپنی ہتھنی اور بچون کو سونڈ سے پانی پلا کر اُنکے ساتھ کلول کرنے لگا تب اُسکے اُدھار کا وقت نزدیک پہونچنے
سے ایک گراہ نے جو اُس سے بھی ادھک بلوان تھا آکر ہاتھی کا پچھلا پیر پانی کے بھیتر پکڑ لیا تب گراہ اور گج سے لڑائی ہونے لگی کبھی گجیندر
اپنے بل سے گراہ کو کھینچ کر سوکھے مین لے آتا تھا اور کبھی گراہ اُسکو کھینچ کر پانی مین لے جاتا تھا جب اسطرح اُن دونونکو لڑتے ہوئے ہزار برس
بیت گئے اور کوئی ہتھنی اور بچہ اپنا اپنا بل کرنے پر بھی گجیندر کو گراہ سے چھوڑا نہ سکا تب اُنھون نے ہار مانکر سمجھ لیا کہ اب ہاتھی کا پران
نہین بچ سکتا ہم لوگ اسکے ساتھ اپنا پران کیون دین جب سب ایسا بچار کر ہاتھی کو وہان اکیلا چھوڑ کر جنگل مین چلے گئے تب
گجیندر نے جبکا پران گلے مین آرہا تھا اُن سبکے چلے جانے سے گھبرا کر بچار کیا کہ دیکھو ایسے بڑے دُکھ مین بھی کوئی میرا ساتھ نہ دیکر
ہتھنی اور بچون نے بھی مجکو اکیلا چھوڑ دیا اور اُنکی مدد سے بھی کچھ فائدہ نہ ہوا اِس سے مین نے جانا کہ میرے پورب جنم کے پاپون نے
گراہ ہو کر میرا پیر پکڑا ہی جیسا کرم مین نے کیا تھا ویسا پھل بھوگتا ہون اور یہ سب دیوتا اور گندھرب وغیرہ اپنے اپنے بمانون پر بیٹھے ہوئے
میری لڑائی کا تماشا دیکھتے ہین اُن مین سے بھی کوئی میرا پران نہین بچاتا اِسلیئے اب مین اُس پربرہم پرمیشور کو جو کال وغیرہ سب کے
مالک ہین دھیان کرون اور اُنکی سرن مین جاؤن تو میرا پران بچے نہین تو اب بچنے کی کوئی صورت نہین ہی ایسا بچار کر وہ ہاتھی نارائن
جی کے چرنون کا دھیان سچے من سے کرنے لگا۔

## ادھیاے تیسرا ۔ گجیندر کا پربرہم کی استت کرنا

سُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت اُسوقت گجیندر نے اپنے پورب جنم کے پُن سے پرمیشور کو دھیان مین نمسکار کرکے کہا کہ مین اُن
بھگوان کی سرن مین آیا ہون جنکی کرپا سے سنسار کے سب جیو چیتن ہوتے ہین اور سب جیوون کی جڑ وہی ہین اور سارا سنسار اُنھین سے
پیدا ہو کر اُنکے آسرے پر رہتا ہی اور وہ پرمیشور مہاپرلے مین بھی ناش نہ ہو کر ہمیشہ بنے رہتے ہین جسطرح لڑکا نٹ اور بھان متی کے
کھیل کو نہین پہچانتا اسیطرح برہما جی وغیرہ دیوتا بھی اُنکے آدا اور انت کو نہین جانتے جیسے آگ کی چنگاری اُڑتی ہی اور سورج کا پرکاش
چھید مین سے ذرّہ کے برابر دکھلائی دیتا ہی ویسے ہی جن پربرہم کے سامنے دیوتا لوگ چنگاری اور ذرّہ کے برابر ہوتے ہین اُنھین

پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون اور جنکے بہت سے نام اور روپ ہوکر پرکٹ ہین کوئی روپ اُنکا دکھلائی نہین دیتا اور وہ آپ مُکت روپ
ہوکر سب کام کرتے ہین اُنکو مین نمسکار کرتا ہون جن پرمیشور کی شرن مین ایسا پُرش آیا ہون اور جو اَبناشی پُرش مجکو اس پھندے سے چھوڑانے
والے اور ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ کے دینے والے ہین اُنکو نہ استری کہ سکتے ہین نہ پُرش نہ نپُنسک کہ سکتے ہین اور نہ سب
جیوون مین اُنھین کا تیج رہتا ہی ایسے سب جگت بیاپک رام کے مین شرن آیا ہون جو پرمیشور سب گنون سے نیارے رہکر
جوگیشورون کو جوگ اور تپ کرنے کا پھل دیتے ہین وہی دینا ناتھ اس سمے میری رچھا کرین سوائے اُنکے اب مین کسیکا بھروسا نہین کھتا
ای دینِدیال مہاپربھو مین اس گراہ کے مُنھ سے چھوٹنے کو یہ استت نہین کرتا ہون بلکہ مایا روپی جال سے چھوٹنے کے لیے مین کہتا ہون
اس لیے مجھہ دین پر دیال ہوکر میرا دُکھ دور کیجیے اور ای پربرہم پرمیشور تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے سوائے
تمھارے دوسرا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو دینون کا دُکھ چھوڑا سکے اور ای جگت گرو جبتک آدمی اپنی سامرتھ اور پرایا اور لوگا
آسرا رکھتا ہی تب تک کچھ اچھا اُسکی پوری نہین ہوتی سو مین بھی تمھاری مایا مین لپٹ کر اپنی ہتھنی اور بچون کا بھروسا رکھنے سے اس
دُردشا کو پہونچا اب اُنکا آسرا چھوڑ کر تمھاری شرن آیا ہون سوای دینِدیال مجکو اب اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہ ہوکر کیول اس بات کا برا سوچ ہی
کہ سنسار ہی لوگ ایسا کہینگے کہ گجیندر کا دُکھ نارائن جی کی شرن جانے سے نہین چھوٹا اس بات کی لاج رکھ کر میرا یہ دُکھ دور کیجیے نہین تو
آپ کی شرن مین کوئی نہ آویگا آپ انترجامی ہین بہت کیا کہون - ای راجا پریچھت یہ استت سنتے ہی پرمیشور انترجامی نے اوتار لے
گجیندر کو مہا دُکھی جانکر اُسی سمے سُدرشن چکر اپنا اُٹھا لیا اور گرُڑ پر بیٹھکر بیکنٹھ سے چلے جب گجیندر نے جسکا پران کنٹھ مین آگیا تھا
دیکھا کہ بیکنٹھ ناتھ سُدرشن چکر ہاتھ مین لیے گرُڑ پر چڑھے آکاش مارگ سے میری رچھا کرنے کو چلے آتے ہین تب اُسنے ایک
پھول کمل کا اپنی سونڑ سے توڑ لیا اور اُسکو اونچا کرکے پکارا کہ ای نارائن ای جگت گرو ای دینا ناتھ ای بھگونت ای دکھ بھنجن ای
شیام سُندر ای جوت سروپ مین آپ کی شرن ہوکر ڈنڈوت کرتا ہون جلد میری خبر لیجیے جیسے ترلوکی ناتھ نے یہ دین بچن اُس ہاتھی کا
سنا ویسے ہی سُدرشن چکر سمیت گرُڑ پر سے کود کر پیدل دوڑے اور وہان پہونچتے ہی سُدرشن چکر سے گراہ کا منھ چیر کر مار ڈالا
اور ہاتھی کو تالاب مین سے کھینچکر باہر نکال لیا -

## ادھیاے چوتھا - گندھرب تن پانا گراہ کا

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جس سمے گراہ مارا گیا اُس سمے دیوتون نے خوشی سے نقارہ بجاکر پھولون کی برکھا بھگتون کے اوپر
کی اور سب برھمیشور ادک استت کرنے لگے اور وہ گراہ پرمیشور کے چھونے سے مرتے ہی ایک پُرش بہت سُندر راجسی پوشاک اور زیور پہنے
ہوئے بنکر نارائن جی کے چرنون پر گر پڑا اور اُسنے استت اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای مہاراج مین پچھلے جنم مین ہوہو نام
گندھرب تھا ایک دن اپنی استریونکو بیمان پر بیٹھا کر سیر کرنے کو چلا تو جنگل مین ایک بہت اچھا تالاب دیکھ کر استریون سمیت اُسمین
جل بہار کرنے لگا اُسی جگہ دیول رکھ بھی نہاتے تھے سو مین نے اپنی اگیانتا اور استریون کے کہنے سے اُن رکھ سے ہنسی کرنے کے لیے
نہاتے ہوئے غوطہ مار کر اُن رکھیشور کی ٹانگ پکڑ کر پانی کے بھیتر کھینچ لی جب وہ گر پڑے تب مین پانوُن اُنکا چھوڑ کر تالاب سے
باہر نکل آیا اور اپنی استریون سمیت ہنسنے لگا تب دیول رکھ نے کرودھ کرکے مجکو یہ شاپ دیا کہ ای گندھرب تو نے ہنسی سے
ہمارا پیر گراہ کیطرح پکڑ کر کھینچا ہی اسلیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تو گراہ تن مین جنم لے کر پشو اور آدمی کا پیڑائی کے

بھینتر پکڑا کرے یہ شاپ سُنتے ہی مین نے بہت شرمندہ ہو کر اُنسے کہا کہ مین نے اپنے کیے کا پھل پایا لیکن اب آپ یہ بتلائیے کہ اِس شاپ سے میرا
اُدّھار کب ہوگا تب رکھیشور بولے کہ تو کئی ہزار برس تک گِراہ جُون مین رہ کر ایک دن گجیندر کا پیر پکڑیگا اور جب بیکنٹھ ناتھ ہاتھی کے چھوڑانے
کے واسطے آکر تجکو اپنے سُدرشن چکر سے مارینگے تب تو پھر گندھرب کا تن پاویگا سو اُن رکھیشور کی کرپا سے آج آپ کا درشن جو برہما جی
اور شری مہادیو جی آدِ کو بھی جلدی نہین مِلتا مین پا کر کرِتارتھ ہوا اب آپ مجکو آگیا دیجیے تو اپنے لوک کو جاؤن جب وہ گندھرب
پرمیشور سے بدا ہو کر ڈنڈوت کر کے بِمان پر بیٹھکر اپنے لوک کو چلا گیا تب ہر بھگوان کی آگیا سے اُس ہاتھی نے بھی وہ تن چھوڑ کر مُکت
پائی اور اندر دمن راجا (یعنی وہی ہاتھی) چترِ بھُج رُوپ ہو گیا اور ڈنڈوت اور اَستُت اور پرکرما کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے १ इन्द्रदमन
دینا ناتھ مین پُورب جنم مین اندر دمن نام راجا تھا اور دِن رات ہر چرنون کا دھیان لگائے راج کاج کرتا تھا ایک دِن اگست جی
میرے پاس آئے اور مین جب پ اور دھیان کر رہا تھا اُس سمے مین اپنے آگیان سے اُنکا آدر نہ کر کے چُپ چاپ اسیطرح بیٹھا رہا تب
اگست جی کرودھ کر کے بولے کہ اے راجا کِس شاستر مین لکھا ہی کہ جب براہمن اور رکھیشور یا بیشنو کسی کے مکان پر آوے اور مکان کا مالک
اُسکا آدر نہ کرے کے متوالے ہاتھی کیطرح بیٹھا رہے اسلیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تو ہاتھی کا تن پاوے یہ شاپ سُنتے ہی مین نے
بجت ہو کر اُنسے کہا کہ اے مُن ناتھ مین نے اپنی کرنی کا پھل پایا لیکن اب آپ یہ تبلائیے کہ اِس تن سے میرا اُدّھار کب ہوگا یہ سُنکر مُن ناتھ
نے کہا کہ جب گِراہ تیرا پانون تالاب مین پکڑیگا تب بیکنٹھ ناتھ تجکو چھُڑانے کے لیے آوینگے اور گِراہ کو مار کر تجھے مُکت دینگے سو مین
اگست مُن کی دیا سے آپ کا درشن پا کر کرِتارتھ ہوا جب اسطرح بہت سی اَستُت اندر دمن نے ہاتھ جوڑ کر کی تب نارائن جی پرسن
ہو کر بولے کہ اے اندر دمن جو کوئی مجکو اور تجکو اور اِس پہاڑ اور چھیر سمدر اور کوستبھ مَن اور شنکھ چکر گدا پدم میرے ہتھیارون کو
اور مجھ کچھ آدِک میرے اَوتارونکو اور گنگا جی آدِ تیرتھ اور دھرو اور پرہلاد آدِ جو میرے بھگت ہین اُنکو پچھلی رات اُٹھکر دھیان
کریگا اُسکو بُرے سپنے کا پھل نہ ہوگا اور جو سُنساری جیو اِس گجیندر موکش کی اَستُت کو میرے واسطے پڑھینگے اُنکو مین انت سمے
اسیطرح مُکت دونگا جسطرح تیرا اُدّھار کیا یہ کہکر ہر بھگوان نے اندر دمن کو اپنے گرڑ پر بیٹھا لیا اور شنکھ بجا کر بیکنٹھ کو چلے گئے اِتنی
کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح ہاتھی کو گِراہ پکڑے تھا اسیطرح سب سُنساری جیو کال کے مُنھ مین پڑے ہین جب १ रैवत
گجیندر نے دین دُکھی ہو کر نارائن جی کو پُکارا تب پرمیشور نے اُسکو گِراہ کے مُنھ سے چھوڑایا اسیطرح جب آدمی پرمیشور کا دھیان اور २ तामस
اُسمرن کرتا ہی تب جنم اور مرن سے چھوٹ کر بھو ساگر پار اُتر جاتا ہی اور جو کوئی مصیبت مین اِس گجیندر موکش کی کتھا کا دھیان کریگا ३ बलिविंध्य
تو نارائن جی ضرور اُسکی مصیبت کو دُور کر دینگے۔ ४ विभव

## اَدھیاے پانچوان۔ کہنا شکدیو جی کا کتھا چھٹے اَوتار کی ५ ऊर्द्धबाहु

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ہر ایک منونتر مین جو اِکھتّر چوکڑی جُگ کا ہوتا ہی نارائن جی ایک اَوتار لیکر دھرم کی رچھا ६ हिररायरोम
کرتے ہین چوتھے منونتر مین ہر اَوتار ہوا تھا اُسکی کتھا تمکو سُنائی اور پانچوان مَن ریوت نام تامس کا بھائی ہوا اُسمین بل بندھیا آدِک ७ शुभ्र
مَن کے بیٹے اور بِبھو نام اندر اور اُوردھ باہو آدِک دیوتا اور ہرنیہ روم آدِک سپت رکھ ہوئے اور شُبھر رکھیشور کی بیکنٹھا نام اِستری ८ चाक्षुष
سے بیکنٹھ بھگوان کا اَوتار ہوا اور شمبھر پربت پرست لوک کے سامنے دو سپر ابیکنٹھ لچھمی جی کے رہنے کے واسطے بنایا اِس اَوتار کے ९ पुर
گُنون کو کوئی برنن نہین کر سکتا۔ چھٹوان چاکشُش نام مَن ہوا اُسکے پُر آدِک بیٹے ہوئے اور اِس منونتر مین مِترروپ १० मित्ररूप

२ हयग्रीव نام اِندر اور اَبھو آدِک دیوتا اور بِبُھ جیشٹو آدِک سپتِ رِکھ ہوئے اور گجراج کی دیو سمبھوتا نام استری سے اَجِت نام اَوتار پرمیشور کا ہوا جنھون نے
२ विराज چودہ رتن نکالنے کے واسطے دیوتا اور دیتّیون سے سمدر کو متھن کرایا اور آپ کچھوے کا اَوتار لیکر مندراچل پربت کو جو متھانی بنانے سے ڈوبا جاتا تھا
اپنی پیٹھ پر اُٹھا لیا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای شکدیو سوامی بھگوان نے کسطرح پہاڑ کو اپنی پیٹھ پر لیکر سمدر کو متھن کرایا اور اُسمین سے
چودہ رتن نکالکر دیوتون کو امرت پلایا سو کتھا دیا کرکے سنائیے میرا من ہر چرِت سُننے سے نہین اگھاتا ہی یہ سُنکر شکدیو جی نے بہت
خوش ہو کر کہا کہ ای راجا دیوتا اور دیت دونون بھائی کشپ جی کے بیٹے ہوکر آپسمین دشمنی رکھتے ہین کبھی اندر دیتیونکو جیت کر دیوتون
سمیت راج کرتے ہین اور کبھی دیت لوگ دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کرتے ہین جسطرح یہان سنساری جیو پرتھوی پر چلتے
پھرتے ہین اسیطرح دیولوک وغیرہ مین بھی پرتھوی ہوکر رکھیشور اور مہاتما لوگ آکاش مارگ سے وہان چلتے پھرتے ہین سو ایک سمے
اندر جب راج سنگھاسن پر تھے تب ایراوت ہاتھی پر چڑھ کر کہین کو جاتے تھے راہ مین دُرباسا رکھیشور کو جو اپنے چیلون سمیت چلے آتے
تھے دیکھ کر اندر نے ڈنڈوت کیا تب رکھیشور نے بڑی خوشی سے ایک مالا پھولون کا جو اپنے گلے مین پہنے تھے اُتار کر اندر کے پاس
بھیجدیا جب اُنکا چیلا مالا لیکر اندر کے پاس گیا تب اندر نے وہ مالا اُس سے لیکر ہاتھی کے مستک پر دھر دیا اور ابھمان سے یہ بولا
کہ اِس سے بڑھ کر سگندھ والے اچھے اچھے پھول دیولوک مین ہوتے ہین اور ہاتھی نے وہ مالا سونڑ سے گرا کر پیر کے نیچے روند ڈالا
جب اُس چیلے نے جاکر یہ سب حال رکھیشور سے کہدیا تب دُرباسا رکھیشور کرودھ کر کے بولے کہ ای اندر تو نے راج اور دھن کے غرور سے
میرے مالا کا نرادر کیا اسلیے تیرا راج جاتا رہے جب دیتیون نے دُرباسا رکھیشور کے شاپ دینے کا حال سُنا اور لڑائی کر کے اُن کا
راج چھین لیا تب اندر نے دیوتون سمیت بھاگ کر برہما جی سے بنتی کیا کہ ای مہا پربھو دُرباسا کے شاپ دینے سے میرا راج اور دھن
جاتا رہا آپ کچھ سہائتا کیجیے برہما جی بولے کہ مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا چلو نارائن جی سے بنتی کرین اُنکی دیا سے تمھارا دکھ چھوٹ
جائیگا یہ بات کہکر برہما جی نے اندر آدِک دیوتاؤن کو اپنے ساتھ لے لیا اور چھیر سمدر کے کنارے پر جاکر یہ استُت پرمیشور کی کی کہ ای
دینا ناتھ مین آپ کی کرپا سے سب جیوون کو اُنکے کرم کے موافق چوراسی لاکھ جون مین جنم دیتا ہون لیکن آپ اپنی اِچھا سے دیوتا اور
براہمن اور بھگتون کا دکھ چھوڑانے کے واسطے اوتار لیتے ہین میرے کرنے سے کچھ نہین ہو سکتا اِن دنون دُرباسا رکھ کے شاپ سے
دیوتون کا راج دیتیون نے چھین لیا ہی اِس سے دیوتا لوگ بہت دُکھی ہوکر آپ کی شرن مین آئے ہین آپ دیال ہوکر اُنکا دکھ دُور
کیجیے سِوائے آپ کے اور کوئی دوسرا مالک اور بڑا نہین ہی جس سے جاکر اپنا دکھ کہین سنسار مین آپ کا نام دینبندیال پرگٹ ہے
سو اُنکو دین جانکر دیال ہوجیے اور شرن آئے کی لاج رکھ کر سہائتا کیجیے۔

## ادھیائے چھٹھوان — درشن دینا پرمیشور کا برہما دِک دیوتون کو

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب برہما جی وغیرہ دیوتون کے استُت کرنے سے بیکنٹھ ناتھ پرسن ہوئے تب اُنھون نے ہزار سورج
کے برابر تیجمان روپ سے گرڑ پر آکر دیوتونکو درشن دیا وہ پرکاش دیکھتے ہی سوائے برہما جی کے اور سب دیوتون کی آنکھین جھپک گئین
اور سُندر تن چکّر آدِک آٹھون ہتھیار اور شستر لیکے اپنا اپنا روپ دھارن کیے چارون طرف کھڑے تھے سو برہما جی نے ڈنڈوت اور پرکرما
کر کے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ جل پرتھوی اگن بایو آکاش سب آپ ہی ہین ہم مہادیو جی اور دچھ پرجاپت آدِک دیوتا آگ کے
سامنے چنگاری کے برابر ہوکر کچھ سامرتھ نہین رکھتے اور آپ سدا آنند مورت رہتے ہین کون ایسا ہی جو آپ کے اَدی اور انت اور مہما کو

برنن کر سکے جسمین دیوتون کا بھلا ہو وہ کیجیے تب پرمیشور نے جل بہار کرنا بچار کر کہا کہ ای برہما دیتون کی دشا بلی ہی اور دیوتون کی دشا دُرباشا کے شاپ دینیے سے نربل ہو گئی ہی اب میری سمجھ سے یہ اُچت ہی کہ سب دیوتا لوگ دیتون کے پاس جا کر اُنسے پریت کر کے چھیر سمدر کو متھین اور مندراچل پہاڑ کی متھانی بنا کر اُسمین باسک نام سانپ کی رستی لگا دین اُس سمدر سے اَمرت اور چودہ رتن بہت اچھے نکلینگے تب مین وہ اَمرت دیوتون کو پلاؤنگا اُسکے پینے سے دیوتا لوگ اَمر ہو کر دیتون کو جیت کر اپنا راج پاوینگے یہ بات سُنکر دیوتون نے بنتی کیا کہ ای مہاراج دیت لوگ ہمسے بلوان بہت ہین جب وہ اَمرت چھینکر پی لینگے تب ہمارا بس کیا چلیگا پرمیشور بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو ہم کسی تدبیر سے تمکو اَمرت پلاوینگے دیتون کو سِواے محنت کرنے کے کچھ فائدہ نہ ہوگا تم اُنسے پریت کر کے اپنا مطلب نکال لو جسطرح سانپ نے جال مین پھنسکر چوہے سے پریت کر کے اپنا مطلب نکال لیا تھا اُسکا اتہاس مہابھارت مین بستار پوربک لکھا ہی جو لوگ پرمیشور کی شرن مین رہتے ہین اُنکا سب کام پورا ہوتا ہی جو بات دیت لوگ کہین اُسکو مان لینا بہت لالچ نہ کرنا جسمین تمھاری اور اُنکی پریت بنی رہے یہ اگیا دیکر نارائن جی انتردھیان ہو گئے تب دیوتا لوگ اُنکی اگیا سے راجا بل کے پاس جو ان دنون دیتون کے راجا تھے پہونچے راجا بل نے دیکھتے ہی من مین کہا کہ اندر اور برن اور کبیر وغیرہ دیوتا لوگ جو میرے ساتھ ہمیشہ دشمنی رکھتے تھے آج بغیر ہتھیار لیے میری شرن مین آتے ہین اسلیے جو بات یہ کہین وہ ماننا چاہیئے ایسا بچار کر راجا بل نے دیوتون سے پوچھا کہ تملوگ کس اِچھا سے یہان آئے ہو اپنا حال کہو تب اندر بولے کہ ہم تم دونون دیوتا اور دیت کشپ جی کے بیٹے آپسمین بھائی بھائی ہین سو مین نے بچار کیا کہ کوئی تدبیر ایسی کرین کہ جسمین ہمکو اور تمکو بڑھاپا اور موت نہ آوے اور بہت اولاد پیدا ہو اس اِچھا سے ہم برہما جی کے پاس گئے تھے تب برہما جی ہملوگونکو نارائن جی کے پاس لیگئے تب اُنھون نے ہماری بنتی سُنکر کہا کہ تملوگ راجا بل آدک اپنے بھائیونکو ساتھ لیکر چھیر سمدر کو متھو اور مندراچل پہاڑ کی متھانی بنا کر باسک ناگ کی اُسمین رسی لگاؤ جسطرح دہی متھنے سے گھی نکلتا ہی اسیطرح چھیر سمدر متھنے سے اَمرت اور چودہ رتن نکلینگے تب تم لوگونکو اَمرت پینے سے بڑھاپا اور موت کا کھٹکا چھوٹ کر ہمیشہ جوانی بنی رہیگی اِسواسطے ہم لوگ آئے ہین کہ اس کام مین آپ لوگ بھی ہمارے ساتھ پریت رکھکر سہایتا کیجیے جسمین دیوتا اور دیت دونون بھائی اَمرت پی کر اَمر ہو جاوین اور ای راجا بل تم سب دیوتون کے بھی مالک ہو کر رہنا ہملوگ تمھارے آدھین رہینگے یہ سُنکر راجا بل اور دوسرے دیتون نے کہا کہ اِس کام مین ہم تمھارا ساتھ دینگے لیکن اَمرت وغیرہ جو کچھ چھیر سمدر سے نکلے اُسکو بانٹ لینگے دیوتا لوگ بولے کہ بہت اچھا تمھارا کہنا ہمکو منظور ہی تب تو سب دیوتا اور دیتون نے جا کر بڑی محنت سے مندراچل پہاڑ کو اُکھاڑ کر جب اُسکو سمدر کے کنارے لے چلے تب کئی دیوتا اور دیت گھائل ہو کر مر گئے تب اُنھون نے ہار مانکر پہاڑ کو راہ مین رکھ دیا اور دیوتا اور دیتون نے اپنا ابھمان ٹوٹنے سے پرمیشور کا دھیان کر کے بنتی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ بنا دیا کرنے اور آنے آپکے یہ پہاڑ ہملوگون سے سمدر تک نہین پہونچ سکتا جیسے بھگوان انترجامی نے اُنکا دین بچن سُنا ویسے ہی گرڑ پر سوار ہو کر وہان آئے تب دیوتا اور دیتون نے ڈنڈوت اور استُت کر کے بنتی کیا کہ ای مہاراج ہملوگون سے یہ پہاڑ چھیر سمدر تک نہین پہونچ سکتا تھوڑی دور سے لے آنے مین دیوتا اور دیت گھائل ہوئے اور مر گئے یہ بچن سُنتے ہی پرمیشور دین دیال نے اَمرت درشٹ سے دیکھکر گھائل اور مرے ہوؤنکو اچھا کر کے جِلا دیا اور بائین ہاتھ سے مندراچل پہاڑ کو اُٹھا کر گرڑ جی کی پیٹھ پر رکھ لیا اور سب دیوتا دیتون کو بھی اُسی گرڑ پر بٹھا کر ایک ساعت مین سمدر کے کنارے جا پہونچے جب مندراچل پہاڑ کو اُتار کر گرڑ جی کو وہان سے بدا کیا تب سب دیوتا اور دیت اُنکی استُت کرنے لگے ۔

## ادھیاے ساتوان ۔ متھا جانا چھیر سمدر کا

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرچھیت جب پرمیشور نے سمدر کنارے پہونچکر دیوتا اور دیتیونکو باسک ناگ کے لانے کیواسطے آگیا دی تب اُنھون نے پاتال مین جاکر اُس سے کہا کہ نارائن جی کی آگیا سے تمکو مندراچل پہاڑ مین لپیٹ کر چھیر سمدر متھا جائیگا اسواسطے تمکو بلانے آئے ہین چلو یہ سنکر باسک ناگ بولا کہ پہاڑ مین لپٹنے سے میرے ملائم بدن کو دُکھ ہوگا اسلیے مین نہین چل سکتا تب دیوتا اور دیتیون نے کہا کہ پرمیشور نے بلایا ہی اُنکی آگیا مانکر ضرور چلنا چاہیئے یہ بات سنکر جب باسک ناگ لاچاری سے نارائن جی کے پاس گیا تب بکنٹھ ناتھ بولے کہ ای باسک تم کچھ سوچ مت کرو تمکو کچھ دُکھ نہ ہوگا اور امرت نکلنے مین تم بھی حصہ پاؤگے جب دیوتا اور دیتیون نے باسک ناگ سے وہ پہاڑ لپیٹ کر سمدر مین ڈال دیا اور پہاڑ پانی پر نہین ٹھہر کر ڈوبنے لگا تب دیوتا اور دیتیون نے پرمیشور سے بنے کیا کہ ای مہا پربھو پہاڑ پانی مین ڈوبا جاتا ہی ہمارا بل کچھ کام نہین آتا سمدر کسطرح متھین یہ بچن سنتے ہی نارائن جی نے ایک روپ اپنا کچھپ اوتار لاکھ جوجن لمبا اور چوڑا سمدر مین دھارن کرکے وہ پہاڑ اپنی پیٹھ پہ اُٹھا لیا جب وہ پہاڑ پانی پر ٹھہر گیا تب بھگوان نے دیوتون اور دیتیون سے کہا کہ پہلے تم لوگ گنیش جی کی پوجا کرو جسمین تمھارا منورتھ سدھ ہو اور یہہ ایش گنیش جی کی اسطرح پر ہی کہ ایک دن شری پاربتی بیٹھی ہوئی شری مہادیوجی کے پنکھا ہانک رہی تھین اُس سمے اُنکے ایک لڑکا پیدا ہوا تب شری پاربتی جی اُسکو پریم سے دیکھنے لگین اِس سے ہاتھ کا پنکھا گر پڑا تب شری مہادیوجی نے کرودھ کرکے ایک ترشول ایسا اُس بالک کو مارا کہ سر اُسکا کٹ کر نہ معلوم کتنی دور پر جا گرا یہ دشا دیکھ کر شری پاربتی جی نے کہا کہ یہ میرا بیٹا تھا اسکو تمنے کیون مارا اب پھر اسکو جلا دو نہین تو مین بھی اپنا تن چھوڑ دونگی یہ بات سنکر شری شوجی بولے کہ اِس لڑکے کا سر بہت دور چلا گیا اب نہین آسکتا ہی اُتر طرف سر کرکے جو جیو مرا پڑا ہو اُسکا سر لے آؤ تو مین اسکو جلا دون ڈھونڈھنے سے ایک ہاتھی اُتر طرف سر کیے مرا ہوا ملا اُسکا سر مہادیوجی کے گن لے آئے جیسے اُس بالک کے دھڑ سے سر جوڑ کر مہادیوجی بولے کہ اُٹھ بیٹھ ویسے وہ لڑکا جی کر اُٹھ کھڑا ہوا تب شوجی نے اُسکا نام گنیش جی رکھکر یہ بردان دیا کہ آج سے تینون لوک مین جسکے یہان کوئی شبھ کارج ہو وہ پہلے گنیش جی کو پوجکر پیچھے سے دوسرا کام کرے تو کام اُسکا اچھی طرح پورا ہوگا اُسی دن سے سب لوگ گنیش جی کو پوجتے ہین سو شیام سندر کی آگیا پاکر دیوتا اور دیتیون نے بھی پہلے گنیش جی کی پوجا کی پھر نارائن جی کی آگیا سے دیوتون نے باسک ناگ کا سر آپ پکڑ کر دیتیون سے پوچھ پکڑنے کے واسطے کہا تب دیت لوگ ابھمان سے بولے کہ ہم کس بات مین تمسے کم ہین جو اشدھ انگ پوچھ کو پکڑین یہ سنکر پرمیشور نے دیوتون سے کہا کہ تمھین پوچھ پکڑو تب دیت لوگ سر اور دیوتا اور نارائن جی پوچھ باسک ناگ کی پکڑ کر سمدر کو دہی کیطرح متھنے لگے اُس سمے گھنا مندراچل پہاڑ کا کچھپ روپ بھگوان کو ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی پیٹھ مین سہراتا ہی جب دیت لوگ سمدر متھنے کے سمے باسک ناگ کا سر کھینچنے لگے تب اُسکی پھپکار سے ایسی جوالا نکلی کہ دیتیون کا بدن جلنے لگا تب دیتیون نے پھر چاہا کہ ہم لوگ پوچھ پکڑین اُسوقت نارائن جی نے کہا کہ جو بات تمنے اپنی اچھا سے اختیار کی ہی اسکو چھوڑنا نہ چاہیئے جب دیوتا اور دیت سمدر متھتے متھتے تھک گئے تب سبنے نارائن جی سے بنے کیا کہ ای ترلوکی ناتھ اب ہمکو سامرتھ نہین رہی کہ سمدر کو متھین یہ بات سنکر جب پرمیشور نے کچھ بل اپنا اُنکو دیکر دھیرج دیا تب وہ لوگ نیا بل پاکر پھر سمدر متھنے لگے تب پہلے ایسا بکھ ہلاہل سمدر سے نکلا کہ جسکی گرمی سے سمدر کے سب جلچر جیو جلنے لگے اور دیوتا اور دیتیون نے بھی گھبرا کر کہا کہ ای بکنٹھ ناتھ اس بکھ کے رکھنے کا کہین ٹھکانا نہین تو ہم لوگ اِسکی گرمی سے مرا چاہتے ہین تب بھگوان بولے کہ

اس زہر کو سوائے مہادیوجی کے دوسرا کوئی قبول نہین کرسکتا تملوگ اُنکی بنتی کرو یہ بات سُنتے ہی دیت اور دیوتون نے شری مہادیوجی سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مہا پربھو اس زہر سے تینون لوک کے جیو جلکر مرا چاہتے ہین اسکو آپ ہی قبول کیجیے سوائے آپ کے دوسرے مین ایسی سامرتھ نہین ہی جو اس زہر کی گرمی سہہ سکے یہ بات سنکر شری مہادیوجی نے بچار کیا کہ مین بشنو ہون جو کوئی دوسرے کا دُکھ دیکھ کر اُس دُکھ کو دُور نہ کرے اُسکو بشنو کہنا نہ چاہیئے اسلیے اُنکا دُکھ دُور کردینا ضرور ہی یہ سوچکر شوجی نے پاربتی جی کی طرف دیکھا تب پاربتی جی بولین کہ ای سوامی دیوتا لوگ آپ کی شرن مین آئے ہین جسمین اُنکا بھلا ہو وہ کیجیے اور نارائن جی نے بھی شوجی سے کہا کہ سب کوئی دیو ہین اور آپ مہادیو ہین اسلیے جو چیز سمندر سے پہلے نکلی ہی وہ آپ کو بھینٹ چاہیئے اس سے تم اسکو قبول کرو سب جیوونکا دُکھ ہرنا تمھین کو اُچت ہی تب شری مہادیوجی خوش ہوکر بولے کہ سچ ہی اس زہر کو سوائے میرے دوسرا کوئی نہین پی سکتا اسکو مین اگر پیٹ کے اندر اُتار جاؤن تو شری رامچندر جی کو جو میرے ہردے مین رہتے ہین دُکھ پہونچیگا اسلیے کنٹھ ہی مین اس بکھ کو رکھنا اُچت ہی یہ کہکر شوجی نے وہ بکھ جو پھینے کی طرح سمندر سے نکلا تھا ایک ہی بار سب اپنے مُنہ مین ڈال لیا سو ڈالتے وقت تھوڑا بکھ زمین پر گر پڑا تھا اُسی سے سنکھیا اور بچھو ناگ وغیرہ پیدا ہوکر سنسار مین آجتک موجود ہین جوکہ مہادیوجی وہ زہر اپنے کنٹھ مین رکھے رہے اُسی کارن گلا اُنکا باہر سے نیلا رہکر نیل کنٹھ نام پرسدھ ہوا اور نارائن جی نے امرت درشٹ سے دیوتا اور دیتون کو دیکھا تو سب گرمی زہر کی اُنکے بدن سے دُور ہوگئی اور دیوتون نے شری مہادیوجی کی بہت استت کی۔

## ادھیائے آٹھوان نکلنا کامدھین گئو اور امرت آدک کا سمندر سے

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پھر دیوتا اور دیت پرمیشور کی آگیا سے سمندر کو متھنے لگے تب دوسری مرتبہ کامدھین گئو بہت سُندر سمندر سے نکلی تب نارائن جی نے کہا کہ اس گئو سے سنساری بستُ جو مانگو سو مل سکتی ہی یہ بات سُنکر دیوتا اور دیتون نے اُسکو لینا چاہا تب بیکُنٹھ ناتھ بولے کہ یہ گئو براہمن اور رکھیشورونکو دینا چاہیئے کیونکہ وہ لوگ بن باس کرکے کندمول آدک کھا کر دن رات ہر بھجن کرتے ہین اور یوا دجگ آدک مین اُنکو راجا لوگون سے بھیکھ مانگنی پڑتی ہی اس سے یہ گئو اُنکے پاس رہیگی جسمین وہ لوگ بیفکر ہوکر پرمیشور کا دھیان کیا کرین اور وید اور شاستر مین بھی ایسا لکھا ہی کہ جب آدمی کوئی کام اپنے مطلب کے واسطے کرے تو اُسکے فائدہ مین سے پہلے براہمن کو کچھ دیدے جسمین اُسکا کام سدھ ہو یہ بات کہکر شری بھگوان وہ گئو بشسٹھ اور دُرباسا آدک رکھیشورون کو دیکر بولے کہ تم اس گئو کو دیولوک مین رکھو جب براہمن اور رکھیشورونکو کسی چیز کی چاہنا ہو تب گئو اپنے استھان پر لے آکر اُس سے وہ پدارتھ لیوین اور پھر گئو کو وہان پہونچا دیوین گئو دیکر جب پھر سمندر کو متھنے لگے تب نارائن جی نے کہا کہ اب جو سمندر مین سے نکلے اُسمین ایک چیز دیت اور ایک دیوتا لیوین تیسری مرتبہ اُچیہ شروا نام گھوڑا سفید رنگ بہت خوبصورت نکلا تب دیتون نے کہا کہ یہ گھوڑا راجا بل کے چڑھنے کے لائق ہی نارائن جی نے گھوڑا دیتونکو دے دیا چوتھی مرتبہ ایراوت ہاتھی سفید رنگ چار دانت کا نکلا وہ دیوتون کو دیا تب دیتون نے کہا کہ ہاتھی ہمکو دیجیے گھوڑا ہمسے پھیر دیجیے شیام سُندر بولے کہ جو بات ٹھہر گئی اُس سے پھرنا نہ چاہیئے پانچوین مرتبہ کوستبھ من بہت تیجوان اور مہا سُندر نکلی اُسکو دیکھ کر نارائن جی بولے کہ خیر ہم لینگے جب دیت اور دیوتا نے خوش ہوکر کہا کہ بہت اچھا تب تریلوکی ناتھ نے وہ من اپنے گلے مین پہن لی چھٹھوین مرتبہ پارجات نام ایک درخت نکلا تب نارائن جی بولے کہ اس کلپ برچھ سے جو مانگو سو دیگا اُسکو دیتون نے لیا جو کوئی کہے کہ وہ کلپ برچھ اندر لوک مین کسطرح گیا سو جاننا چاہیئے کہ جب چودہ رتن سمندر سے نکلنے کے بعد دیوتا اور

دیتیون مین لڑائی ہوئی تب دیوتا دیتیون کو جیت کر دو کلپ بر چھ دیو لوک مین لیگئے ساتوین مرتبہ رنبھا نام اپسرا مہا سندری چھیر ساگر سے نکلی وہ کیسکو نہین ملی بیٹھا ہو کر رہی آٹھوین مرتبہ لچھمی جی مہا سندری ادر جوان اچھا گہنا اور کپڑا پہنے داہنے ہاتھ مین کمل کا پھول اور بائین ہاتھ مین مالا لیے سمدر سے نکلین انکا روپ دیکھتے ہی سواے نارائن جی کے سب دیوتا اور دیتیون نے اُنپر موہت ہو کر سمدر کا متھنا چھوڑ دیا اور اُنکے چارون طرف جمع ہو کر کہا کہ انکو ہم لینگے تب لچھمی جی بولین کہ مجھے کوئی زبردستی سے نہین لے سکتا ہی جسمین سب گن ہونگے اُسی کے پاس مین اپنی اچھا سے رہونگی میرے نکٹ دیوتا اور دیت دونون برابر ہین تم سب دیوتا اور دیت اور تپسی اور رکھیشور اور براہمن اور گندھرب ادک اپنی اپنی پنگت باندھکر بیٹھو اُن مین سے جسپر میرا من چاہے گا اُسکے گلے مین جیمال ڈالکر اُسکو اپنا پت بناؤنگی جب لچھمی جی کی اگیا کے موافق اپنی اپنی پنگت باندھ کر بیٹھے تب لچھمی جی پہلے دیتیون کو دیکھ کر بولین کہ ان لوگون کا راج سدا اپنا نہین رہتا اور یہ لوگ ابھمان مین بھر کے کر پاپ کیا کرتے ہین اسلیے انکی سنگت کرنا نہ چاہیے پھر تپسی اور رکھیشورون کی طرف دیکھ کر کہا کہ یہ لوگ مہا کرودھی ہو کر تھوڑا اپرادھ کرنے پر بھی بڑا شاپ دیتے ہین پھر گیانیون کو دیکھ کر بولین کہ یہ لوگ نیم اور آچار سے نہ رہکر اپنے من مانا کرم کرتے ہین پھر دیوتونکو دیکھ کر کہا کہ یہ لوگ نربل ہین جب انپر کچھ بپت پڑتی ہی تب نارائن جی کی شرن مین جا کر اُنسے سہایتا لیتے ہین اسلیے انکو بھی مین قبول نہین کرتی ہون تب پرتھوی نے بہت سندر رتن جٹت سنگھاسن لا کر اُسپر لچھمی جی کو بیٹھالا اور گنگا اور جمنا اور نربدا ادک تیرتھ استری روپ ہو کر سونے کے کلسون مین اپنا اپنا جل لائین اور کامدھین گئونے دودھ اور دہی اور گوبر اور گئو موتر اور گھی ملا کر پنچ گبیہ بنایا اور تیرتھون کے جل سے لچھمی جی کو اشنان کرایا اور بہت اُتم گہنا اور کپڑا پہنا کر جتھا جوگ اُنکا سنگار کیا تب لچھمی جی برہما جی کو دیکھ کر بولین کہ یہ بوڑھے ہین پھر اندر اور برن اور کبیر دیوتا کو دیکھ کر کہا کہ ان سب کو آٹھون پہر اپنی پدوی بڑھنے کی اچھا بنی رہتی ہی پھر لومس ادک رکھیشورونکو دیکھ کر بولین کہ ان لڑکون کی اتنی بڑی عمر ہی کہ کتنے ہی برہما انکے سامنے ہو کر مر جاتے ہین سو بڑی عمر ہونے مین نربل ہو کر اشبھ کرم کرنے سے نہین ڈرتے اور موت کا ڈر نہین رکھتے جو آدمی مرنے سے ڈرتا ہی اُس سے برا کرم نہین ہوتا ہی پھر لچھمی جی نے نارائن جی کے سامنے جا کر اُنکے روپ اور تیج اور بل اور گنونکو دیکھ کر کہا کہ یہ تر لوکی ناتھ سب گنون سے جیسا میرا من چاہتا ہی بھرے ہوئے ہین لیکن ایک دوش ان مین بھی ہی کہ سنساری بستون کی اچھا اور کسی کا موہ نہین رکھتے اور کریا دیا انکی کچھ جپ اور اشنان کے ادھین نہین ہی دیکھو اُدھو بھگت جو جنم بھر انکی سیوا مین رہے اُنکو انھون نے اگیا دی کہ تم بدری کاشرم مین جا کر تپ کرو تب تمھاری مکت ہوگی اور وہ بدھک جسنے انکے پانون مین بان مارا تھا اُسکو بمان پر بیٹھا کر اُسی تن سے بیکنٹھ کو بھیجدیا یہ سب دوش ہونے پر بھی انسے بڑا تینون لوک مین کوئی نہین ہی اسواسطے مین انکا چرن کمل داب کر اپنا جنم سوارتھ کرونگی یہ بات کہکر لچھمی جی نے وہی مالا جو ہاتھ مین لیے تھین بیکنٹھ ناتھ کے گلے مین ڈال دیا تب بھگوان بولے کہ تم آٹھون پہر ہمارے ہردے مین بسی رہوگی یہ دیکھ کر دیوتا اور دیتیون نے بہت خوشی سے کہا کہ ای لچھمی جی تمنے بہت اچھا کیا کہ نارائن جی کے گلے مین مالا ڈالدیا اُسی سمے سمدر نے آدمی کا روپ بنکر بید اور شاستر کے موافق لچھمی جی کا بواہ نارائن جی سے کردیا اور بشو کرما نے گہنا اور پرتھوی نے موتی اور رتنون کا مالا اور ناگون نے کنڈل لا کر لچھمی جی کو پہنایا اور سری مہادیو جی آدی دیوتون نے آنند پورنک لچھمی نارائن پر پھولون کی برکھا کی اور دیت اور دیوتون نے ڈنکا بھی ادک بڑی خوشی سے بجائی اور اندر کی اپسراؤن نے آکاش مین آکر اپنا ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سنایا اُسوقت تینون لوک مین منگلاچار ہوا اور لچھمی جی کے درشن سے دیوتا اور دیتیون کے بدن مین بل آگیا پھر نارائن جی کی اگیا سے دیوتا اور دیت

سمندر متھنے لگے تب نوین مرتبہ کنیا روپ ہوکر بارُنی سمندر سے نکلی اُسکو دیتون نے لیا دسوین مرتبہ ایک پُرش بہت سُندر اور تیجوان دھنونتر نام بید پرمیشور کا اوتار جگت بھاگ کا لینے والا ایک ہاتھ مین امرت کا کلسا اور دوسرے ہاتھ مین ایک ہترا لیے سمندر سے نکلا اُسکو دیکھتے ہی دیوتا اور دیتون نے خوش ہوکر کہا کہ ابھی امرت کے واسطے ہم لوگون نے اتنا پرشرم کیا تھا سو نکلا یہ کہتے ہی ایک دیت نے دوڑکر وہ کلسا دھنونتر بید سے چھین لیا تب دیوتا بولے کہ اسمین آدھا حصہ ہمارا بھی ہے دیتون نے ادھرم سے جواب دیا کہ ہمارے پینے سے جو بچیگا سو تم کو بھی دینگے جب دیوتون نے ہار مانکر یہ حال نارائن جی سے کہا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ تمھارے کہنے سے وہ لوگ امرت نہ دینگے لیکن ہم اپنی مایا سے کوئی اُپاے کرکے امرت تمکو پلا دینگے تم سوچ مت کرو نارائن جی کے کہنے سے دیوتون کو دھیرج ہوا اور دیت امرت کا کلسا جو دھنونتر بید سے چھین لے گئے تھے سو اُس کلسے کو اور اور دیت جو زیادہ بلوان تھے ایک دوسرے سے چھین لیتے تھے لیکن کسی دیت کو اتنا وقت نہین ملتا تھا جو اُس امرت کو پی سکے اُس سمے نارائن جی استری روپ موہنی مورت مہا سُندر اور اُتم گہنے اور کپڑے اور رتن پہنے پرگٹ ہوکر جہان دیوتا اور دیت تھے اُس طرف چلے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا موہنی روپ اُسکو کہتے ہین جسکا روپ دیکھنے سے دیوتا اور دیت اور آدمی اور جوگیشور اور مُنی اور جتی سب موہت ہوکر بے سُدھ ہو جاتے ہین وہی روپ پرمیشور نے دھارن کیا تھا۔

## ادھیاے نوان - لینا کلسا امرت کا موہنی روپ بھگوان کا دیتون سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب دیوتا اور دیتون نے اُس موہنی روپ استری کو اپنی طرف آتے دیکھا تب وہ لوگ اُسکے روپ پر موہت ہوکر امرت پینا بھول گئے یہ دشا دیکھ کر جب وہ روپ وتی استری اُن دیتون کیطرف کٹاکش (ناز و ادا) کرتی ہوئی چلی تب اُنھون نے بہت خوش ہوکر آپسمین کہا کہ دیکھو ہمارا بھاگ اُدے ہوا جو ایسی مہا سُندر استری جسکے برابر تینون لوک مین دوسری استری نہ ہوگی ہماری طرف چلی آتی ہے ہملوگ امرت پینے کا جھگڑا جو آپسمین رکھتے ہین اُسکے فیصلہ کرنے کے واسطے اِس استری کو پنچ قرار دیکر امرت کا کلسا اِسکے سامنے رکھ دیوین جو یہ اپنے دھرم سے سب کو بانٹ کر پلا دیوے اُسکو پی لیوین آپسمین جھگڑا کرنا اچھا نہین ہوتا یہ صلاح کرکے دیتون نے امرت کا کلسا موہنی روپ بھگوان کے پاس لیجا کر کہا کہ اے مہا سُندری اِس امرت کے پینے کے واسطے ہملوگون مین جھگڑا ہوا اسلیے ہم اپنی خوشی سے تمکو پنچ ٹھہرا کر چاہتے ہین کہ یہ امرت تم اپنے ہاتھ سے بانٹ کر سب کو پلا دو جب موہنی روپ بھگوان اُنکی باتون پر کچھ دھیان نہ کرکے آگے چلے اور دیتون نے اُنکے چرنون پر گرکر امرت بانٹنے کیواسطے بہت بنتی کی تب موہنی روپ بھگوان نے دیتون کی طرف دیکھ کر مسکرا دیا جب وہ مسکرانا دیکھ کر دیت لوگ سب اچیت ہوگئے تب موہنی روپ بھگوان نے دیتون کو اپنے روپ پر موہت دیکھ کر کہا کہ تم لوگ مجھ بیسیا استری سے کہان کی جان پہچان رکھکر امرت بانٹنے کے واسطے پنچ ٹھہراتے ہو گیانی کو کبھی بیسیا کا بشواس کرنا نہ چاہیے اور جو تم امرت بانٹنے کے واسطے ایسی ہی ہٹھ کرتے ہو تو میرے نکٹ امرت نکالنے مین تمھارا اور دیوتون کا پرشرم برابر ہی تمھاری خوشی ہو تو مین آدھا آدھا امرت دونون کو پلا دون اور تم لوگ جو ادھرم سے سب امرت لینا چاہتے ہو تو مین ایسی جھوٹھی پنچایت نہین کرتی یہ بات سُنکر دیتون نے کہا کہ اے پران پیاری تم سچ کہتی ہو ہم لوگ ادھرم سے سب امرت اکیلے پینا چاہتے تھے اب ہمنے تمکو اپنا پنچ مانا ہے اس کارن ہملوگ تمھاری آگیا مانینگے جو چاہو سو تم کرو جب موہنی روپ بھگوان نے جانا کہ دیت لوگ اچھی طرح ہمارے بس ہو چکے تب دیت اور دیوتون سے کہا کہ تم لوگ

اَشنان کرکے پوِتر ہوکر اگنی مین آہُت دیو اور دونون الگ الگ پنگت باندھکر کُشا کے آسن پر بیٹھو تو مین اَمرت بانٹ کر پلاؤن جب موہنی رُوپ بھگوان کے کہنے سے دیوتا اور دیت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر الگ الگ بیٹھے تب موہنی رُوپ بھگوان دیتون سے بولے کہ مین پہلے دیوتون کو اَمرت دیکر پیچھے تمکو پلاؤنگی دیتون نے کہا کہ ہمکو تمھارا کہنا منظور ہی یہ سُنتے ہی موہنی رُوپ بھگوان نے کلسا اَمرت کا اُٹھا لیا اور دیوتون کی پنگت مین جاکر اُنکو اَمرت پلایا اور دیتون کی طرف ترچھی چتون سے دیکھنا شروع کیا تو دیت لوگ اُسی چتون کے مدسے متوالے ہوکر پینا اَمرت کا بھول گئے جب موہنی رُوپ بھگوان سب دیوتون کو اَمرت پلاتے ہوئے پنگت کے بیچ مین جہان سُورج اور چندرما بیٹھے تھے پہونچے تب راہُو نام دیت نے کلسا اَمرت کا دیکھ کر بچار کیا کہ اِس استری نے ہملوگون کو اپنے رُوپ پر موہت کرکے اَمرت دیوتون کو پلا دیا اور دیتون کو اَمرت پینے سے نراس کیا جب ایسا بچار کر اُس دیت نے اپنا رُوپ دیوتون کے برابر بنا لیا اور سُورج اور چندرما کے بیچ مین بیٹھکر اَمرت پیا تب سورج اور چندرما نے چلّا کر موہنی رُوپ بھگوان سے کہا کہ یہ دیت ہی جیسے یہ بچن موہنی رُوپ بھگوان نے سنا ویسے ہی بچا ہوا اَمرت چندرما پر گرا کر سُدرشن چکر سے راہُو کا سر کاٹ لیا لیکن وہ دیت اَمرت پینے کے پرتاپ سے نہین مرا سر اور دھڑ اُسکا دو رُوپ ہوکر الگ الگ اُٹھ کھڑا ہوا سُورج اور چندرما نے موہنی رُوپ بھگوان سے کہا کہ اے مہاراج اب اِسکو نہ مار کے چھوڑ دیجیے کیونکہ جتنے ٹکڑے اِسکے ہونگے اَمرت پینے کے پرتاپ سے اُتنے ہی رُوپ ہوکر جیتے رہینگے یہ سُنکر موہنی رُوپ بھگوان نے راہُو سے کہا کہ تونے دیوتون مین بیٹھکر اَمرت پیا ہی اِس سے تو دیتون کا چھن اور سوبھاؤ چھوڑ دے سُورج آدِک سات گرہون کے ساتھ رہ کر اپنی پوجا لیا کر اُسی دن سے نو گرہ ہوئے اِسکے سر کو راہُو اور دھڑ کو کیتُ کہتے ہین سورج اور چندرما کے تبلانے سے موہنی بھگوان نے راہُو دیت کا سر کاٹ لیا تھا اِسی سبب سے اُنسے دُشمنی رکھکر جب اماوس کے دن اور پورنماشی کی رات کو بہت پرکاش سُورج اور چندرما مین ہوتا ہی تب وہی راہُو اور کیت آکر اُنکو نگلنا چاہتے ہین جسکو چندر گرہن اور سُورج گرہن کہتے ہین اُسوقت بھگوان کی آگیا سے سُدرشن چکر اُنکی رچھا کرتے ہین اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا موہنی رُوپ بھگوان نے اَمرت پلا کر سُدرشن چکر کو واسطے رچھا کرنے سُورج اور چندرما کے وہان چھوڑا اور آپ انتردھیان ہوکر بیکنٹھ کو پدھارے بھگوان نے یہ بچار کر دیتون کو اَمرت نہین پلایا کہ وہ لوگ اَمرت پینے سے اَمر ہوکر سنساری جیوؤنکو دُکھ دینگے اُنکو اَمرت پلانا ایسا ہی جیسے کوئی سانپ کو دُودھ پلا دے۔

## اَدھیاے دسوان۔ لڑائی ہونا دیوتا اور دیتون سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اَمرت نکالنے مین محنت دیوتا اور دیتون کی برابر تھی لیکن جسکو نارائن جی دیتے ہین وہی پاتا ہی جسطرح آدمی اپنے فائدے کیواسطے بہت تدبیر کرتے ہین اُن مین جسپر بھگوان کی کرپا ہوتی ہی وہی اپنا مطلب پاتا ہی نہین تو بغیر مرضی پرمیشور کے سب محنت اُسکی بیکار جاتی ہی اِسیطرح دیتون کی دشا ہوئی اے راجا موہنی رُوپ بھگوان وہان سے انتردھیان ہوگئے تب سب دیت لوگ ہوش مین آکر کہنے لگے کہ وہ سُندری سب اَمرت دیوتونکو پلا کر کہین چلی گئی اُن دیتون مین جو بُدھیمان تھے اُنھون نے کہا کہ کلسا اَمرت کا تمھارے ہاتھ لگا تھا تم لوگون نے اپنی آگیا سے ایک استری پر موہت ہوکر اَمرت اُسکو دیدیا اور موہنی رُوپ نارائن جی تھے جنھون نے دیوتون کی سہایتا کرنے کے واسطے ہمکو دھوکھا دیکر اَمرت لے لیا یہ سمجھتے ہی دیت لوگ کرودھ کرکے دیوتون سے لڑائی کرنے کے واسطے تیار ہوئے تب دیوتون نے بھی لڑائی کی تیاری کی دیوتون کی طرف راجا اِندر ایراوت ہاتھی پر چڑھے اور چندرما اور سُورج اور برن اور کبیر آدِک سینا پتیون کو اپنے ساتھ لیا وہ لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے اور بہت طرح کے ہتھیار لیے رتھ اور گھوڑا اور

ہاتھی اور بمان آدک پر بیٹھکر رن بھوم مین آئے اور دیتون کی طرف راجا بل بہت اچھے گہنے اور کپڑے پہنکر بر بھاس نام بمان آکاش گامی پر جو مئی نام دانو نے اسکو بنادیا تھا سوار ہوا اور رہگیریو اور دو مور دھا پر جتی اور کال نیم آدک اسکے سینا پتیون نے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر بہت طرح کے ہتھیار باندھ لیے اور شیر اور پنچھی اور مچھلی اور بمان ادک پر چڑھ کر لڑائی مین آئے اسوقت دونو فوج مین مارو باجا بجنے اور بہت طرح کے جھنڈے پہرانے سے کیسی شوبھا معلوم دیتی تھی جیسے دوسرا چھیر سمدر وہان پر کٹ ہوا اور اتنی فوج دونون طرف تھی کہ جسکی گنتی کوئی نہین کرسکتا تھا پھر دیوتا اور دیت اپنی برابر والی جوڑی کو دیکھ کر سوار اور پیدل سے پیدل لڑنے لگے اسطرح دونون طرف سے تلوار اور بھسنڈی اور تیر اور سانگ اور ترشول اور بجر آدک بہت طرح کے ہتھیار چلنے لگے جیسے ساون بھادون مین بہت برکھا ہوتی ہی راجا بل سے سانگ اور بجر اور ترشول آدک بہت طرح کے ہتھیار چلکر ایسا دیو اسر سنگرام ہوا جسمین خون ندی کیطرح بہہ نکلا اور ہتھیارون کی گھٹا چھا کر تلوار بجلی کی طرح چمکتی تھی جب اس لڑائی مین پرمیشور کی کرپا سے دیوتون نے بہت دیتون کو مار ڈالا اور راندر نے مارے بانون کے راجا بل کو گھبرا دیا تب اُستے سامنے لڑنے کی سامرتھ نہ رہنے سے مایا جدھ کرنا شروع کیا اور اپنا بمان آکاش مین لیجا کر دیوتون کی فوج پر ہتھیار اور پہاڑ اور آگ اور خون اور پیپ وغیرہ برسانے لگا اور ننگی ننگی راچھسنیان کھڑگ اور کھپر لیے دیوتون کی فوج مین آبہونچین اور چارون طرف سے سمدر کا پانی چڑھا آتا دکھائی دینے لگا یہ دشا دیکھتے ہی دیوتون نے گھبرا کر نارائن جی کا اسمرن کر کے انسے سہایتا چاہی تب دینڈیال انترجامی اپنے بھگتون کا دکھ دیکھکر اسی سمے گرڑ پر چڑھے اشٹ بھجی مورت سے ہتھیار دھارن کیے ہوئے دیوتون کی فوج مین آئے اور انکو دھیرج دیکر کہا کہ تم لوگون نے امرت پیا ہی مرنے سے بے ڈر ہو کر دیتون سے لڑو وہ تمکو نہین جیت سکینگے تب بھگوان کا درشن پانے اور انکے دھیرج دینے سے سب دیوتا بہت بل پاکر پھر دیتون سے لڑنے لگے جب نارائن جی کو دیکھتے کال نیم دیت شیر پر چڑھا ہوا انکی طرف دوڑا اور ایک ترشول انپر چلایا تب بکنٹھ ناتھ نے وہ ترشول پکڑ کر سدرشن چکر سے اسکا سر باہن سمیت کاٹ ڈالا جب کال نیم کا مرنا دیکھ کر مالی اور سمالی دیت بھگوان کے سامنے لڑنے آئے تب شیام سندر نے انکا سر بھی سدرشن چکر سے گرا دیا پھر مالوان دیت نے آکر ایک گدا نارائن جی پر اور دوسری گدا گرڑ پر ماری سو مہاپربھو نے اسکا بھی سر سدرشن چکر سے کاٹ لیا۔

## ادھیاے گیارھوان ۔ جَے ہونا دیوتون کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت بکنٹھ ناتھ کے آتے ہی دیتون کی سب مایا اسطرح جاتی رہی جسطرح سپنے کا دکھ جاگنے سے جاتا رہتا ہی اور دیوتون کو بڑا بھروسا ہو کر راجا اندر اور راجا بل سے پھر سنگھر جدھ ہونے لگا تب راجا اندر نے کہا کہ اے راجا بل تم نٹون کی طرح چھل کر کے ہمارا راج لینا چاہتے ہو شور بیرون کی طرح سامنے ہو کر جدھ کرو آج دیتون کو مار کر سب دیتون کا بیر تمسے لونگا یہ بچن سنتے ہی راجا بل بولے کہ اے اندر ابھی چار دن ہوئے کہ تم ہمارے سامنے سے بھاگ گئے تھے آج تمکو ایسا ابھمان کرنا نہ چاہیے ہمیشہ دن کسی کے برابر نہین رہتے اگیان آدمی تھوڑا دکھ اور سکھ ہونے سے ابھمان کرتے ہین اور جیت ہار پرمیشور کے ادھین ہی اس سے ہمارا اور تمھارا کیا کچھ نہین ہوسکتا ایسا کہکر راجا بل نے راجا اندر کو بانون سے بیاکل کر دیا تب راجا اندر نے بجر سے راجا بل کو مارا تب راجا بل اسطرح آکاش سے پرتھوی پر بمان سمیت گرے جسطرح پنکھ کٹا ہوا پہاڑ گرتا ہی یہ دشا راجا بل کی دیکھتے ہی جمبھ نام دیت نے اپنی سواری کے شیر کو دوڑا کر ایک گدا راجا اندر پر اور دوسری ایراوت ہاتھی کے مستک پر ایسی ماری کہ وہ ہاتھی بیاکل ہو کر گھٹنو کے بل بیٹھ گیا

تب اندر ہاتھی پر سے اُتر کر رتھ پر چڑھے جب ماتل سارتھی کی پھرتی دیکھکر جنبھ دیت نے ایک ترشول ماتل سارتھی کے مارا تب اندر نے بجر سے سر اُسکا
کاٹ لیا اُسکے مارے جانے کا حال ناردجی سے سُنکر نموچی اور بل اور پاک نام تین دیت مہابلوان اندر سے لڑنے کو آئے اور اُنھون نے اندر کو
دُربچن کہکر اتنے بان مارے کہ اندر رتھ سمیت اسطرح چھپ گئے جس طرح سورج بدلی مین چھپ جاتے ہین جب یہ دشا دیکھ کر سب دیوتا گھبرا گئے
تب اندر نے اپنے بجر سے بل اور پاک دونون دیتون کو مار کر پھر وہی بجر نموچی پر چلایا لیکن اُس بجر سے نموچی کا سر نہ کٹا تب اندر نے من مین بہت
گھبرا کر کہا کہ دیکھو جس بجر سے مین نے برترا سر کو مار کر پہاڑون کی پنکھ کاٹی تھی اُس بجر سے نموچی کا سر نہ کٹا اس سے معلوم ہوتا ہی کہ میرے بجر کی
سامرتھ جاتی رہی یہی سوچ اور بچار اندر کر رہے تھے کہ اُسی سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ ای اندر نموچی کو بر دان ہی کہ کسی گیلی یا سوکھی چیز سے
نہین مریگا کوئی دوسرا اُپاے اسکے مارنے کا کرو یہ آکاش بانی سُنتے ہی اندر نے سمندر کا پھینا بجر مین لپیٹ کر اُسپر چلایا تو سر اُسکا کٹ گیا
جب اسطرح دوسرے دیوتون نے بھی بہت دیتون کو مارا تب برہما جی نے بچار کیا کہ دیوتا اور دیت دونون میری اولاد ہین اور دیوتا سب
دیتون کو مارا چاہتے ہین ایسا سمجھ کر برہما جی نے نارد مُن سے کہا کہ تم جا کر سب دیوتون کو سمجھا دو کہ اب نہ لڑین اُسی سمے ناردجی نے جا کر
دیوتون سے کہا کہ تمنے سینا پتون کو مار ڈالا اب سب دیتون کو کسواسطے مارتے ہو اور دیتون کو سمجھایا کہ ابھی تمھارے دن کھوٹے ہین
مت لڑو جب نارد مُن کے سمجھانے سے دیوتا اور دیتون نے لڑنا چھوڑ دیا تب اندرادک دیوتون نے پرمیشور کی دیا سے جیت کر
نقارہ بجایا اور اپسراؤن نے ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سُنایا جب نارائن جی بیکنٹھ کو گئے تب سب دیوتا پرمیشور کا جس گاتے
ہوئے اپنے اپنے لوک مین جا کر سُکھ اور آنند کرنے لگے اور راجا اندر اپنے سنگھاسن پر بیٹھے اور جب نارد مُن کی آگیا سے دیت لوگ
اور راجا بل اُن دیتون کا سر جو کٹا ہوا پڑا تھا اور گھائل دیتون کو اُٹھا کر استاچل پربت پر شُکراچارج کے پاس لیگئے اور شُکراچارج
نے سنجیونی بدیا سے سب دیتون کو جلا کر راجا بل کو بہت دھیرج دیا تب راجا بل نے ہنستے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج مین آپ کی
دیا سے کچھ سوچ نہین کرتا کبھی میری جیت ہوتی ہو کبھی دیوتون کی اب دیوتون کے دن اچھے ہین اس سے اُنکی جیت ہوئی جب ہمارے
دن اچھے آوینگے تب ہم لوگ بھی آپ کے آشیرباد سے دیو لوک کا راج پاوینگے یہ سُنکر شُکراچارج نے راجا بل کے دھیرج اور گیان کی بڑائی کی
اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ ای راجا تمنے امرت نکالنے کی کتھا جو پوچھی سو ہمنے کہی۔

## ادھیاے بارھوان۔ کہنا شکدیوجی کا سُندرتائی موہنی روپ بھگوان کی راجا پریچھت سے

اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای شکدیو سوامی موہنی روپ کیسا سُندر تھا جسکو دیکھ کر سب دیوتا اور دیت ایسے موہت ہوگئے
کہ دیتون کو امرت پینا بھول گیا شکدیو جی بولے کہ ای راجا ہم اُس روپ کا برنن تمسے کہانتک کرین وہ موہنی روپ ایسا سُندر تھا کہ جسکو
دیکھ کر شری مہادیو جی بھی جنھون نے کامدیو کو بھسم کر ڈالا تھا موہت ہو گئے تھے تو پھر دیوتا اور دیت اور آدمی وغیرہ کون گنتی مین
ہین جو اپنے کو سنبھال سکین اسکی کتھا اسطرح پر ہی کہ ایک دن شری پاربتی جی نے شری مہادیو سوامی سے کہا کہ بشن بھگوان نے
جس استری روپ سے دیتون کو موہ لیا تھا اُس روپ کو مین دیکھا چاہتی ہون یہ سُنکر شری مہادیو جی شری پاربتی جی سمیت نندی گن پر
سوار ہو کر بیکنٹھ مین بشن کے پاس گئے بشن بھگوان نے اُنکو آدر پوربک بٹھا کر پوچھا کہ آج آپ کدھر چلے تب شری مہادیو جی نے
استُت کر کے بنی پوربک کہا کہ ای دینا ناتھ جس روپ سے آپ نے دیتون کو موہ لیا تھا اُسی موہنی روپ کو مین بھی دیکھا چاہتا ہون بیکنٹھ ناتھ
بولے کہ ای مہادیو جی موہنی روپ کے دیکھنے سے تم کام بس ہو کر بے قرار ہو جاؤ گے شری شیو جی نے جواب دیا کہ دیت لوگ اپنے

من اور اندریون کے آدھین رہ کر کامدیو کے بس ہو رہے ہین اِس سے اُنکی یہ دشا ہوئی تھی اور مین اپنی اندریون کو بس مین رکھتا ہون
اِسلیئے موہنی رُوپ دیکھکر اُسپر موہت نہ ہونگا اور پاربتی بھی اُس رُوپ کو دیکھنا چاہتی ہی جسطرح آپ میری بنتی سدا مانتے رہے ہین اُسطرح
یہ اِچھا بھی میری پوری کیجیے یہ سنکر بشن بھگوان بولے کہ ای بھولا ناتھ تم ہمارے نرگن رُوپ کے چاہنے والے ہو جو گھٹنے اور بڑھنے
اور کھانے اور پہرنے سے رہت ہو کر کسیکو دکھلائی نہین دیتا اِس سے تم اُسی رُوپ کو دیکھا کرو اور سگن رُوپ میرا اُسکو دیکھنا
چاہیے جسکو نرگن دیکھنے کا گیان نہ ہو جسمین سگن رُوپ دیکھکر نرگن رُوپ سے پریت پیدا کرے اور جو کوئی اگیانی میرے
نرگن رُوپ کو نہین دیکھ سکتے اُنکو مین اپنے سگن رُوپ کا درشن دیکر گیانی بناتا ہون کہ وہ تھوڑا سا پریم کر کے اپنا مطلب پا جاوین
جب یہ سب باتین سُننے پر بھی شری مہادیو جی نے موہنی رُوپ دیکھنے کیواسطے بہت ہٹھ کی تب بیکنٹھ ناتھ ہنسکر بولے کہ تم اور
پاربتی جی دونون اوٹ مین جاکر بیٹھو ہم تمکو اپنا موہنی رُوپ دکھلا دینگے پرنت چیتن رہنا یہ کہکر نارائن جی وہان سے انتردھیان
ہوگئے جب شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی دونون آڑ مین ہو بیٹھے تب شیام سُندر کی اِچھا سے اُسی جگہ ایک باغ بہت اچھا
گنڈ اور باؤلی اور بہت طرح کے پنچھیون سمیت پیدا ہو گیا اُسوقت شری شیو جی اور شری پاربتی جی بڑی اُبھلا کھا سے چارونطرف
دیکھکر آپسمین کہتے تھے کہ دیکھا چاہیئے وہ رُوپ کدھر سے پرکٹ ہوتا ہی اور شری پاربتی جی اپنی سُندرتائی کے سامنے دوسری استری کی
کچھ مال نہین سمجھتی تھین اِسلیے وہ موہنی رُوپ دیکھنے کی بڑی چاہ رکھکر یہ بچارتی تھین کہ وہ رُوپ مجھ سے سوا سُندر ہی یا نہین اسی
اِچھا سے شری پاربتی جی بار بار اُٹھکر اُس باغ مین چارون طرف دیکھتی تھین جس سمے شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی موہنی رُوپ
دیکھنے کیواسطے بہت آتُر ہو رہے تھے اُسی سمے یکایک ایک طرف سے موہنی رُوپ استری بہت سُندر اچھا گہنا اور کپڑا پہنے پرکٹ ہوئی
اور نکھار بند اُسکا بجلی کیطرح چمکتا تھا اور جڑاؤ کردھنی گھونگھرو دار کمر مین پہنے ایک گیند کپڑے کا بہت اچھا اور گول ریشم سے سیا ہوا
جیسا لڑکے لوگ کھیلا کرتے ہین اپنے ہاتھ مین لیے آکاش مین اُچھالکر پھر روک لیتی تھی سو گیند اُچھالنے اور آکاش اور پرتھوی یعنی نیچے
اور اوپر دیکھنے کے وقت اُنار ایسی چھاتی اُسکی دکھلائی دیتی ہی تب دیکھنے والون کا من ڈگ جاتا تھا اِسطرح وہ موہنی رُوپ باغ مین
چارونطرف گیند کھیلتی پھرتی تھی جیسے شری مہادیو جی کی اور اُسکی آنکھین چار ہوئین اور اُس موہنی رُوپ نے آنکھ مٹکا کر مسکرا دیا
ویسے ہی شری مہادیو جی اُسکا رُوپ اور جوبن دیکھتے ہی کام اتُر ہو کر اُسپر موہت ہوگئے اور مرگ چھالا جو پہنے تھے اُسکو اُتار کر پھینکدیا
اور شری پاربتی جی کو وہان اکیلی چھوڑکر آپ اُس موہنی رُوپ کے سامنے ننگے چلے گئے اور وہ سُندری شری مہادیو جی سے کچھ اُسنیہہ
نہ کرکے آگے کو چلی تب شری مہادیو جی اُس موہنی رُوپ پر اِسطرح موہت ہو کر اُسکے پیچھے دوڑے جس طرح سانڈ گئو کے پیچھے
دوڑتا ہی اور کامدیو نے اپنا موقع پاکر شیو جی سے اپنا بدلا لیا جب شری مہادیو جی اُس موہنی رُوپ کے پاس پہونچے اور اُسنے
گھونگھٹ ڈالکر اپنا مُنھ چھپا لیا تب بھولا ناتھ اُسکے مُنھ چھپا لینے سے بہت بیاکل ہو کر من مین کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی
بھول ہوئی جو اُسکے پاس آیا کہ مُنھ دیکھنے سے بھی بیکھ رہا اور شری پاربتی جی نے بھی وہان جاکر اُس استری کی سُندرتا دیکھی تو اپنے
رُوپ کو اُسکے سامنے ہزار حصّہ مین ایک حصّہ کے بھی برابر نہین پایا اور پاؤن موہنی کا موتی کیطرح چمکتا دیکھ کر بہت شرمندہ ہو کر
اپنے من مین کہا کہ ایسی سُندر استری مین نے کبھی نہین دیکھی تھی اِسکے سامنے میری کچھ گنتی نہین ہی جب شری مہادیو جی بہت کاماتُر
ہو کر بے چین ہوگئے اور گیان کی باگ ہاتھ سے چھوٹ گئی تب شیو جی نے دوڑکر اُس موہنی کو اپنے گلے سے لگا لیا سو وہ جھٹک کر

آگے کو چلی جب گود مین لینے سے شری مہادیوجی بہت بے صبر ہو گئے تب اُسکو پکڑنے کے واسطے اُسکے پیچھے دوڑے لیکن وہ موہنی
اسطرح چمک کر نکلجاتی تھی کہ دوڑنے پر بھی شیوجی کا ہاتھ اُسکے بدن تک نہین پہونچتا تھا اُسی سمے وہ سُندری شری مہادیوجی کی دست سے
انتردھیان ہو کر ایک ساعت مین پھر پرگٹ ہوئی تب شری شنکر نے اُسکو جھپٹ کر پکڑ لیا پھر وہ شری مہادیوجی کو جھٹک کر الگ ہو گئی جب
اُن کھینچا کھینچ مین کپڑا موہنی روپ بھگوان کا ڈھیلا ہو کر گر پڑا اور شیوجی نے اُسکو ننگے دیکھا تب کامدیو کے بس ہو کر اُسکو گود مین اُٹھا لیا اور
موہنی روپ بھگوان کی اِچھا سے اُسے گود مین لیے ہوئے اُسیطرح رکھیشورون اور منیشورون کے استھانون پر بھٹکا کیے جب بھولا ناتھ
بہت دوڑنے سے تھک کر رکھیشورون اور منیشورون کے آگے بہت شرمندہ ہوئے اور موہنی روپ کو گود مین لینے سے گیان اور دھیرج
اُنکا چھوٹ کر بیج گر پڑا تب موہنی روپ بھگوان یہ دشا اُنکی دیکھ کر وہان سے انتردھیان ہو گئے سو جہان جہان شری مہادیوجی
کا بیج گرا تھا وہان وہان سونا اور چاندی اور پارے کی کھان پیدا ہو گئی اور بیج گرنے اور موہنی روپ کے انتردھیان ہونے سے شری
مہادیوجی بہت اداس اور بجیت ہو ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے اور یہ اِچھا کرنے لگے کہ پھر وہ موہنی پرگٹ ہو اُسی سمے شری پاربتی
جی وہان پہونچ گئین اُنکو دیکھتے ہی شری مہادیوجی نے بہت لجت ہو کر من مین کہا کہ دیکھو مین کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کو
اپنے بس جانکر ہزار دن برس سمادھ مین بیٹھا تھا سو اِس موہنی روپ کے دیکھنے سے سب گیان میرا بھول کر من بیکل ہو گیا اور اُسکے
پیچھے باؤرہون کیطرح دوڑتا پھرا اور اپنا دھیرج اور بڑائی چھوڑ کر من اور رکھیشورون کے نکٹ اپنی ہنسی کرائی اِس سے مجھکو معلوم ہوتا ہے
کہ مین نے کامدیو کو اپنے بس مین رکھنا کہکر نارائن جی سے موہنی روپ دیکھنے کی ہٹھ کی تھی اِسی سے گربپرہاری (غرور کش) بھگوان نے
گمان میرا ہر کر یہ دشا کی سنسار مین جو لوگ اپنے گیان کا گھمنڈ رکھتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیے پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہے کہ جس سے
کوئی چھوٹ نہین سکتا ایسا بچار کر شری مہادیوجی بہت چنتا کرنے لگے جب پرمیشور نے دیکھا کہ بھولا ناتھ میرے بھگت بہت لجت ہو کر اپنی
سوچ مین اپنا تن تیاگ کرنا چاہتے ہین تب بشن بھگوان چتربھجی روپ سے شیوجی کے پاس آکر پرگٹ ہوئے اور شری مہادیوجی کا
ہاتھ پکڑ کر آدر پوربک بولے کہ اے سدا شیو بھولے ناتھ تم کچھ چنتا مت کرو یہ موہنی روپ دیکھنے سے جوگی اور منی آدک کسی کا گیان
ٹھکانے نہین رہتا اور مایا روپی استری کی چاہنا مین بڑے بڑے رکھیشور اور مہاتما اور سنساری جیو اپنا دھرم اور کرم چھوڑ دیتے
ہین تم تو سنساری جیوون سے الگ ہو نہین تو اِس مایا روپی سمندر مین کون چتین ایسا ہے جو نہین ڈوبا اِس مہا ساگر سے کوئی
باہر نہین نکل سکتا دیکھو شمبھ نشمبھ دیت دونون بھائی کیسے بلوان تھے جب میری مایا بھوانی روپ ہو کر اُنکے پاس گئی اور
اُن دونون بھائیون نے چاہا کہ یہ سندری میرے پاس رہے تب مایا روپی بھوانی نے اُن دونون سے کہا کہ تم دونون مین جو بہت
بلوان ہو گا اُسکے پاس مین رہونگی سو دونون بھائی مایا روپی بھوانی کے واسطے آپسمین لڑ کر مر گئے سوائے اُنکے اور بہت سے دیوتا
اور دیت اور آدمی اور گیانی لوگون نے کامدیو کے نشے مین خراب ہو کر کام روپی دشمن سے ہار مانی ہے اِسلیے استری روپی مایا کو بہت
زبردست سمجھنا چاہیے اور تمکو میری مایا نہین بیاپے گی کسواسطے کہ تم سدا میری چرچا اور دھیان مین رہتے ہو جو تم کہو اِس سمے
موہنی روپ مایا کیون میرے اوپر بیاپی تو اِسکا کارن یہ ہے کہ تمنے ہمارے نرگن روپ کا دھیان چھوڑ کر اپنے کو سب سے الگ سمجھا اور
ہماری مایا کا تماشا دیکھنا چاہا اِس سے یہ گت تمھاری ہوئی اب تم دھیرج رکھو اب ہماری مایا تمکو نہین بیاپے گی جب نارائن
جی نے اِسطرح شیوجی کا بودھ کیا تب وہ دھیرج دھر کر اور بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کر کے بدا ہوئے اور کیلاش پربت پر آکر شری

پاربتی جی سے کہا کہ تمنے نارائن جی کی مایا کا چرتر دیکھا ہین انھین جوت ٔروپ کا دھیان جو میرے اِشٹ دیو ہین آٹھون پہر کرتا ہون اتنی کتھا سُناکر شُکدیوجی بولے کہ اے راجا جو آدمی سمدر متھنے کی کتھا کو سُنکر کوئی اُدّم شروع کرتا ہے تو اُس اُدّم مین اُسکا منورتھ پورا ہوتا ہے۔

## اَدھیاے تیرھوان۔ کہنا شُکدیوجی کا کتھا آٹھ منونتروں کی راجا پریچھت سے

شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت ایک منونتر یعنی اکہتر چوکری جُگ تک اندر راج کرتے ہین اور ہر منونتر مین پرمیشور ایک اوتار دھارن کرتے ہین اور دُکھدائی اور اَدھرمیون کو مار کر دھرم کی رچھا کرتے ہین اور چرنجیو برہمیشور کی عُمر ایک منونتر کی ہو کر برہما جی کے ایک دن مین چودہ اندر راج کرکے گذر جاتے ہین سو چھ منونتروں کی کتھا ہم تمسے کہہ چکے اب ساتوان منونتر سُنو کہ بوَسوان کا بیٹا شرادھ دیو نام جو برتمان ہے اِس منونتر مین اِچھواک آدک مَنُ کے دس بیٹے اور آدتیہ آدک دیوتا اور اگست اور اِندر اور بششٹھ اور بشوامتر اور گوتم اور جمدگن اور بھردواج سپت رکھ اور پرندر نام اندر ہوکر کشپ جی کی آدت نام استری سے باون اوتار پرمیشور کا ہوا اُسکی کتھا بستار پورک آگے کہینگے آٹھوان ساورن نام منُ اور برجیک آدک اُسکے پتر اور ست پال آدک دیوتا اور بل نام اندر اور دیپت آدک سپت رکھیشور ہونگے اور نارائن جی سارب بھوم نام اوتار لیکر دیولوک کا راج اندر سے چھینکر راجا بل کو دینگے تو ان چھ ساورن نام منُ اور بھوت کیت وغیرہ اُسکے بیٹے اور پاریچ آدک دیوتا اور ادبھت نام اندر اور دوت آدک سپت رکھ ہونگے اور رکھبھ دیو بھگوان کا اوتار ہوگا دسوان برہم ساورن نام منُ اور بھو کھن آدک اُسکے بیٹے اور ہبش منت آدک سپت رکھیشور اور سبتیا آدک دیوتا اور سمبھو نام اندر ہوکر پرمیشور اموَرت نام اوتار لینگے گیارھوان دھرم ساورن نام منُ اور انا گت آدک اُسکے بیٹے اور بہنگم آدک دیوتا اور بیدھرت نام اندر اور ارُن آدک سپت رکھیشور ہوکر نارائن جی دھرم سیتُ نام اوتار دھارن کرینگے بارھوان رُدر ساورن نام منُ اور دیوبا من آدک اُسکے بیٹے اور راج دھاما اندر اور ہرت آدک دیوتا اور تپ مورت آدک رکھیشور ہوکر سُبدھا نام اوتار بھگوان کا ہوگا تیرھوان دیو ساورن نام منُ اور چترسین آدک اُسکے بیٹے اور سُکرم آدک دیوتا اور دوس پت نام اندر اور نرمیکا آدک سپت رکھ ہوکر پرمیشور جوگیشور نام اوتار لینگے چودھوان اندر ساورن نام منُ اور گمبھیر آدک اُسکے بیٹے اور پوتر آدک دیوتا اور سُچ نام اندر اور اگنباہُ آدک سپت رکھیشور ہوکر برہدبھان نام اوتار ہوگا اے راجا چودہ منونتر برہما جی کے ایک دن مین گذرتے ہین ان کی کتھا ہمنے تمسے برنن کی اور سب کلپون مین یہی منُ اول بدلکر راج بھوگتے ہین۔

## اَدھیاے چودھوان کتھا اندر آدک دیوتون کی

راجا پریچھت نے اپنی کتھا سنکر شُکدیوجی سے پوچھا کہ اے مہاراج آپ نے بہت اچھی کتھا پرمیشور کی سُنائی اب دیال ہوکر یہ کہیے کہ منُ آدک اپنے راج مین کیا کام کرتے ہین شُکدیوجی بولے کہ اے راجا ہر منونتر مین منُ کے بیٹے پرمیشور کی آگیا کے موافق اس پرتھوی پر دِگ بجے کرکے دھرم کا رواج کرتے ہین اور دیوتا لوگ جگون کا بھاگ اور آہت اور پوجا پاتے ہین اور راجا اندر دیتون کو مار کر تینون لوک کے جیودن کی رچھا کرتے ہین اور سپت رکھ لوگ جوگ سادھ کر جو بیدگپت ہو جاتے ہین اُنکو سنسار مین پرگٹ کرتے ہین اور بھگوان آپ اوتار دھارن کرکے دُشٹ اور اَدھرمیون کو مار کر گئو براہمن اور سب بھگتون کی رچھا کرتے ہین اسیطرح چودھون منونترون مین یہی باتین ہوا کرتی ہین اور جگت پرلی مین وہی پرمیشور کال رُوپ ہوکر سب جیون کو مار ڈالتے ہین اور دُنیا کے لوگ اپنے بڑے اور چھوٹون کا مرنا دیکھنے پر بھی پرمیشور کی مایا مین لپٹ کر اپنی موت کا خیال نہین کرتے جسطرح تالاب کا پانی زور زور سوکھتا

جاتا ہی اور معلوم نہین ہوتا اسطرح آدمی کی عُمر گذرتی جاتی ہی لیکن وہ اپنے مرنے سے بے ڈر رہ کر کچھ سوچ پرلوک کا نہین کرتا اسلیے آدمی کو چاہیے کہ دن رات اپنا مرنا بچار کر بُرا کرم نہ کرے اور پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتا رہے جسمین اسکا پرلوک بنے اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا جو لوگ ان چودھون منونتر کی کتھا سنکر پراتہ کال انکو دھیان کرتے ہین اُنکو دھرم اور گیان پراپت ہوتا ہی اور دیوتا آدک مین بھی پرمیشور کی شکت ہی اُنکا دھیان کرنے سے بھی پاپ چھوٹ جاتا ہی۔

## اَدھیاے پندرھوان۔ راجا بل کا اندر لوک کا راج چھین لینا شکر گرو کی کرپا سے

راجا پریچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ ای سوامی پہلے آپ نے کہا ہی کہ نارائن جی نے باون اوتار دھر کر راجہ بل سے بھیکھ مانگی اور اُنکا راج چھل سے لیکر دیوتون کو دیا اس بات کا مجھکو بڑا سندیہہ ہی کہ راجا بل کو ایسی کیا سامرتھ تھی جو پربرہم پرمیشور نے اُنسے بھیکھ مانگ کر راج لیا اور دان لینے کے پیچھے پھر کسواسطے جگت کرنے سے راجا بل کو باندھا اسکو بستار سے کہیئے شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت جب نارائن جی کی کرپا سے دیوتون نے امرت پی کر دیتون کو لڑائی مین جیت لیا اور اپنی راجگدی پائی اور راجا بل نے دیتون سمیت استاچل پہاڑ مین رہ کر بہت دنون تک سیوا اور ٹہل اپنے گرو کی پریم کے ساتھ کی تب شکراچارج گرو بہت پرسن ہوئے اور راجا بل کو پریاگ چھیتر مین لا کر اُنسے بشوجیت نام جگت کرائی جگت سمپورن ہوتے ہی اگن کنڈ سے ایک رتھ سنہرا اور چار گھوڑے اور ایک سنگھ کی دھوجا اور ایک دھنکھ اور ترکش جسکے تیر کبھی نہین گھٹتے تھے اور ایک تلوار اور ایک سندر کوچ نکلا اور ایک مالا پھولون کی پرہلاد بھگت نے راجا بل اپنے پوتے کو دی اور شکراچارج گرو نے ایک شنکھ راجا بل کو دے کر کہا کہ ہم تم کو اپنے جوگ بل سے بردان دیتے ہین کہ تم انھین گھوڑون کو اس رتھ مین جوت کر اور یہی دھوجا لگا کر چڑھو اور یہ سندر کوچ اپنی بھجا پر باندھ کر یہی دھنکھ بان اٹھاؤ اور یہ مالا پہنکر سیر دیا ہوا شنکھ بجا کر دیوتون پر چڑھائی کرو نارائن جی کی دیا سے تمھاری جیت ہوگی راجا بل یہ بردان پا کر بہت خوش ہوئے اور شکراچارج کی اگیا کے موافق اچھی ساعت مین اپنے گرو اور دادا کو ڈنڈوت کر کے اُسی رتھ پر چڑھے اور بہت سے شور بیرون کو ساتھ لیکر بڑی دھوم دھام سے اندرپری کو گھیر لیا ای راجا پریچھت راجا اندر کی امراوتی پری مین بہت اچھے اچھے مکان اور باغ اور تالاب وغیرہ سنہلے رتنون سے جڑے ہوئے ہین اور وہان کے استری اور پرش سب سولہہ برس کی کشور اوستھا کے بنے رہتے ہین اور کسی کو کوئی روگ نہ ہو کر سب اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے رہتے ہین اور سب استری اور پرش آپسمین خوشی سے رہ کر بھوگ اور بلاس کر کے جڑاؤ بانون پر چڑھ کر چارون طرف سیر اور بہار کیا کرتے ہین ای راجا مین اُن استھانون کی بڑائی کہانتک کرون وہانکی شکھ دیکھنے ہی سے معلوم ہوتا ہی لیکن لالچی اور کرودھی اور کگرمی اور اہنکاری اور اپنا شریر پالن کرنے اور مانس کھانیوالے آدمی وہان نہین جاسکتے جب راجا بل نے وہان پہونچکر وہی شنکھ بجایا تب اندر آدک دیوتا اُسکی آواز سنکر مارے ڈر کے کانپ اُٹھے لیکن لاچاری سے جب راجا بل کے سامنے آئے تب اُنکے تیج سے دیوتون کا بدن جلنے لگا دیوتا لوگ امرت پینے پر بھی دیتون سے ہار مانکر بھاگ گئے اور راجا بل تینون لوک کا راج دیوتون سے چھینکر اندراسن پر بیٹھے اور دیوتون نے جاکر برہسپت اپنے گرو سے پوچھا کہ ای مہاراج ہم لوگون کی ہار کسواسطے ہوئی برہسپت بولے کہ شکراچارج کے آشیرباد اور بردان دینے سے دیتون نے جیت پائی ہی جو تم ایسے سو اندر اکٹھا ہو کر راجا بل کا سامنا کرین تو اس شنکھ کے پرتاپ سے ہار جاوینگے سوائے پربرہم پرمیشور کے دوسرا کوئی راجا بل کا سامنا نہین کرسکتا جو کوئی گرو اور براہمن کی سیوا بدھ پوربک کرتا ہی اُسکے سب کام پورے ہوتے ہین یہ بات سُنتے ہی دیوتا لوگ بے دھیرج ہو کر سُورا اور رہن

وغیرہ کا رُوپ رکھ کر وہان سے بھاگ گئے اور کسی جگہ چھپ کر اپنے دن کاٹنے لگے جب راجا بل تینون لوک کا راج پاکر بہت خوش ہوئے تب انھون نے اپنا تیج اور بل بڑھانے کے واسطے بھرت کھنڈ مین جاکر جگت کرنا بچار کر شکرا چارج سے بنتی کرکے کہا کہ ای مہاراج آپ کوئی ایسی تدبیر کرین جس سے ہمیشہ ہمارا راج بنا رہے شکر جی بولے کہ ای راجا تم سو برس تک برابر جگت کرو اور بیچ مین کوئی بگھن نہ ہو کر سب جگت اچھی طرح پورن ہون تب تمھارا راج ہمیشہ کے واسطے بنا رہ سکتا ہی بغیر سو جگت کیے اندر بھی دیولوک کا راج نہین پاتے یہ بات سنتے ہی راجا بل نے گرو کی اگیا کے موافق ہر سال جگت کرنا شروع کیا جب ننانوے جگت اچھی طرح پوری ہو کر سوین جگت پوری ہونے کو پہونچی تب راجا بل بہت خوش ہوئے اور ہر جگت مین راجا بل نے اتنا دان اور دچھنا براہمنون اور کنگالون کو دیا کہ کسیکو کچھ اچھا باقی نہ رہی اور کوئی مانگنے والا انکے دروازے سے خالی نہین گیا اور سنسار مین انکا بڑا جس پھیل گیا۔

## ادھیائے سولھوان۔ سیوا کرنا ادت کا کشپ اپنے پت کی اندر کو اپنا راج پھر ملنے کیواسطے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھیت جب راجا اندر نے یہ سماچار پایا کہ راجا بل اپنا راج سدا استھر رہنے کیواسطے سو جگت کرتا ہی تب اندر کو بڑا سوچ ہوا اور ادت دیوتون کی ماتا اپنے بیٹون کا راج چھوٹ جانے سے ہمیشہ سوچ مین رہتی تھی جب اسنے دیوتون سے راجا بل کے سو جگت کرنے کا حال سنا تب اسکو بڑی چنتا پیدا ہوئی ایک دن اسی چنتا مین ڈوبی ہوئی کشپ جی اپنے پت کے پاس چپ چاپ بیٹھی تھی تو اسکو اداس دیکھ کر کشپ جی نے پوچھا کہ ای ادت آج ہم تمکو بڑی اداس دیکھتے ہین اس کا کیا کارن ہی کوئی بھوکھا اتتھ تمھاری دروازے سے پھر کر چلا تو نہین گیا تمنے کسی براہمن کو دان دینے کو کہا تھا سو نہین دیا اس سبب سے تمھارا منھ اداس ہی یہ بات سنکر ادت ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای سوامی میرے دروازے سے اتتھ بھوکھا پھر کر نہین گیا لیکن مین اپنے بیٹون کا سوچ جنکا راج دیتون نے چھین لیا اور انکی استریان بھاگ کر پہاڑ کی کندرا مین چھپی ہین دن رات کیا کرتی ہون اسی سے میرا تیج جاتا رہا آپ دیال ہوکر کوئی تدبیر ایسی کیجیے کہ جسمین دیوتا لوگ اپنا راج پھر پاوین کشپ جی بولے کہ دیوتا اور دیت دونون میرے بیٹے ہین دیوتا اپنے اگیان سے یہ نہین سمجھتے کہ جو نارائن جی چاہتے ہین وہی ہوتا ہی میرا کیا کچھ نہین ہو سکتا نہ کوئی کسی کا باپ ہی نہ کوئی کسی کا بیٹا ہی یہ سب پرمیشور کی مایا ہی دیوتون کے راج ہونے کے سمے تیری سوت دت روتی ہے اور جب دیت لوگ راجا ہوتے ہین تب تو اداس ہوتی ہے مجھکو کسی طرح چھٹی نہین ملتی اس سے تم پرمیشور کی شرن مین جاکر انکا برت کرو تو تمھارا کام پورا ہوگا یہ بات سنکر ادت نے بنتی کیا کہ ای مہاراج مجھکو بتلا دو کہ پرمیشور کا برت کسطرح کرون تب کشپ جی بولے کہ تم پھاگن سدی پڑیوا سے ہر روز شو برت جو برہما جی نے مجھکو بتلایا تمھارا کھکر برہم چرج رہو اور سواے دودھ کے اور کچھ بھوجن نہ کرکے پرتھوی پر سویا کرو اور سور کی کھودی ہوئی مٹی ہر روز بدن مین لگاکر اسنان کیا کرو اور اسی مٹی کی مورت ہر روز بناکر باسدیو منتر سے پوجا کیا کرو اور ایک سوا ہت کھیر سے آگ مین ہوم کرکے اسی کھیر کا بھوگ لگاؤ بارہ دن تک یہ برت رکھ کر دن رات نارائن جی کے چرنون کا دھیان کیا کرو پھاگن سدی دوادشی کو ادیاپن اسکا کرکے براہمنون کو اچھا اچھا بھوجن کھلاؤ اور بہت دان اور دچھنا پوجا اور ہوم کرانے والے آچارج براہمن کو دو اور خوشی سے انکو بدا کرکے رات کو جاگرن کرو تب تمھارا کام پورا ہوگا یہ برت سب جگت وغیرہ سے اتم ہی۔

## ادھیائے سترھوان۔ ادت کا برت شروع کرنا کشپ جی کی اگیا کے موافق

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھیت ادت نے اسیطرح برت کرکے شدھ انتہ کرن سے پرمیشور کے چرنون کا دھیان کیا تب

برت سمپورن ہونے کے پیچھے آدپرش بھگوان نے خوش ہوکر اپنے چترنجی روپ سے جڑاؤ مکٹ پہنے بیجنتی مالا گلے پہنے مند مند مسکراتے ہوئے
اسکو درشن دیا جب ادِت نے اُس موہنی روپ کو دیکھتے ہی بہت خوشی سے ڈنڈوت اور پوجا پرکرما کرکے استت کی تب نارائن نے کہا کہ تو
کیا چاہتی ہی جو کچھ اچھا ہو سو بردان مانگ تب ادِت ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاپربھو انترجامی میری یہی ابھلاکھا ہی کہ دیتون سے
راج چھوٹ کر اندر آدک دیوتا میرے بیٹونکو اندراسن ملے ایسا کچھ اپاے کیجیے یہ سنکر نارائن جی نے کہا کہ اے ادت تو چاہتی کہ جس
طرح اندرانی آدک تیری تپوہ دکھ پاتی ہین اسیطرح دیتون کی استریان بھی دکھ پاوین اور راجا بل نے سوجگت کرکے ہمکو خوش کیا ہی
اور وہ گرو اور براہمن کی بھکت رکھتا ہی اس سبب سے ہم اسکا راج زبردستی نہین لے سکتے۔ دھرماتما اور بھگتون پر ہمارا کچھ بس
نہین چل سکتا لیکن تونے بھی ہمارا برت رکھکر ہمکو بہت خوش کیا ہی اسواسطے تیرے لیے چھل کرکے راجگدی دیتون سے لیکر دیوتون کو
دینگے یہ سنکر ادِت نے بنتی کیا کہ اے مہاراج مین چاہتی ہون کہ تم میرے گربھ سے اوتار لیکر دیوتون کی سہایتا کرو جسمین وہ لوگ اپنا
راج پاوین آدپرش بھگوان بولے کہ بہت اچھا تیرا منورتھ پورا ہوگا ایسا بردان دیکر انتردھیان ہوگئے اور اسی دن ادِت کے کشپ جی
سے گربھ رہ کر منھ اسکا سورج کے برابر چمکنے لگا جب دسوین مہینے لڑکا پیدا ہونے کا سمے آپہونچا تب شری برہماجی اور شری مہادیوجی
آدِ دیوتون نے ادِت کے مکان پر آکر گربھ استت کرکے بنتی کیا کہ اے بکنٹھ ناتھ آپ دیوتون کا دکھ چھوڑانے کے لیئے اوتار لیتے ہین سواے
آپ کے اور کون انکی سدھ لے سکتا ہی یہ استت سنتے ہی آدپرش بھگوان نے بھادون سدی دوادشی کو دوپہر کے وقت چترنجی روپ
سے پرکٹ ہوکر اپنے ماتا اور پتا اور دیوتا آدک جو لوگ وہان تھے سب کو درشن دیا انکو دیکھتے ہی سب چھوٹے اور بڑے خوشی ہوکر ڈنڈوت
کرنے لگے پھر اسی سمے پرمیشور نے باون روپ اپنا بہت سندر چھوٹا انگ جسطرح کوئی بالک برہم چرج ہوکر اپنے گھر سے بدیا پڑھنے کے
واسطے باہر جاتا ہی اسیطرح کا بنالیا جب کشپ جی اور برہماجی آدک دیوتون نے انکا باون روپ دیکھا تب انھون نے کوپین اور
اورکردھنی اور انگوچھا اور ڈنڈ اور کمنڈل اور چھتر آدک سب سامان برہم چرج کا وہان لادیا اور برہماجی نے بید کے موافق انکا جنیو
کیا اور دیوتون سمیت استت اور پرکرما کرکے اوپر پھول برساتے ہوئے اپنے استھان کو چلے گئے اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بمانون
پر آکر آکاش مین ناچ دکھلایا اور گندھرب لوگون نے گانا سنایا اور کشپ جی نے انکی بہت استت کی اُس سمے تینون لوک مین
آنند اور منگلاچار ہوگیا۔

## ادھیاے اٹھارھوان۔ جانا باون جی کا راجا بل کی جگت شالا مین اور مانگنا تین پگ پرتھوی کا دان انسے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکچھت باون بھگوان نے جنیو ہوجانے کے پیچھے اپنا سوروپ برہم چاری کیطرح بنایا اور ڈنڈ کمنڈل ہاتھ
مین لیکر کشپ آدک کے استھان سے باہر نکلکر پرتھوی دان لینے کی اچھا رکھکر نربدا ندی کے کنارے جہان راجا بل جگت کرتا تھا چلے



اُس سمے پرتھوی یہ بچار کر کانپنے لگی کہ دیکھو پرمیشور ترلوکی ناتھ جو دہون بھون کے مالک ہو کر آپ پرتھوی مانگنے کے واسطے جاتے ہین جب باون
بھگوان بڑے تیجمان رُوپ سے جگت شالا مین پہونچے تب بڑے بڑے رکھیشور اور منیشور اور براہمن اور راجا بل اور شکراچارج آدک جو وہان
بیٹھے تھے اُنکا پرکاش دیکھ کر اُٹھ کھڑے ہوئے اور اس صورت کا ناٹا آدمی اُنھون نے کبھی نہین دیکھا تھا اسلیے باون رُوپ کو دیکھ کر آشچرج ९ नारा
کرنے لگے اور راجا بل نے باون جی کو جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھا کر ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے برہم چاری مہاراج مین نے گرو اور براہمن کے آشیرباد سے
ننانوے جگت پوری کین اور یہ سووین جگت کرتا ہون بہت اچھا ہوا جو اس جگت مین آپ ایسے مہاپرش کے چرن آئے اور آپ کا
درشن پانے سے میرے بھاگ اُدے ہوئے اور پتر لوگ کرتارتھ ہوئے اے بالک رُوپ برہم چاری جسطرح آپ دیال ہو بنا بلائے
اس جگت مین پدھارے ہین اُسیطرح آپ کو گئو اور مکان اور باغ اور ہاتھی اور گھوڑا اور رتھ اور پالکی اور گانون اور نگر اور روپیہ
اور زمین وغیرہ جس چیز کی ضرورت ہو وہ کہیے کہ مین آپ کی بھینٹ کرون اور جو آپ کو بواہ کی ابھلاکھا ہو تو اچھے کل مین بواہ
کرا دون اور اے برہم رُوپ آپ کا بدن چھوٹا دکھلائی دیتا ہے لیکن مُنھ کے پرکاش سے آپ بڑے مہاپرش معلوم ہوتے ہین جو کچھ آپ
مانگیے وہ مین دے سکتا ہون اپنے پران تک دینے مین بھی لوبھ نہین کرونگا یہ بات سُنکر باون جی بولے کہ اے راجا تمھاری بدھ اور
بڑائی کے آگے یہ سب بات کون کٹھن ہے تم پرہلاد بھگت کے بنش مین جو کشپ جی کا پوتا تھا پیدا ہو کر شکراچارج ایسا مہاتما گرو
رکھتے ہو کیونکر دھرماتما نہ ہو سو مین بہت لوبھ نہ رکھکر کیول تین پگ پرتھوی تمسے دان لینا چاہتا ہون جہان کُٹیا کا آسن بچھا کر
ہر بھجن کیا کرون یہ سُنتے ہی راجا بل ہنسکر بولے کہ اے برہم چاری جی آپ نے مجھ سے تھوڑی چیز کیون مانگی کسواسطے اتنی زمین
نہین مانگتے جسمین آپ کا مکان بن جاوے اور کھیتی کر کے خوشی سے اپنا گذارہ کیجیے اور پھر آپ کو دُنیا مین کسی چیز کی ضرورت
نہ رہ کر دوسرے کسی سے کچھ مانگنا نہ پڑے تب باون بھگوان بولے کہ اے راجا اپنی ضرورت بھر مانگنا اچھا ہوتا ہے بہت لالچ کر کے
لینا بہت گرہ دان سمجھا جاتا ہے سو ہم سنتوکھی براہمن ہو کر سوائے تین پگ پرتھوی کے اور کسی چیز کی اچھا نہین رکھتے اور تمھاری گنتی
بڑے دانیون مین ہے جو تم نے مجھکو اچھا کے موافق دان مانگنے کے واسطے کہا نہین تو دوسرے سنساری لوگ اپنے مقدور ہی کے موافق دان
دیتے ہین اے بیروچن کے پتر تمھارے کُل مین ایسے دانی اور شور بیر ہوئے جنھون نے کبھی دان دینے سے ہاتھ اور رن بھوم مین
مُنھ اپنا نہین پھیرا اُس کُل مین کوئی اَدھرمی اور لالچی نہ ہو کر ہرنیکشپ اور ہرنیاکش تمھارے دادا ایسے پرتاپی ہوئے جنھون نے
دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کیا تھا یہ بات سُنکر راجا بل بولے کہ اے مہاراج آپ براہمن کے بالک ہو کر اپنا مطلب نکالنا
نہین جانتے آپ کے مُنھ کا پرکاش دیکھنے اور آپ کی باتون سے مین آپ کو بڑا مہاتما سمجھتا ہون لیکن تین پگ پرتھوی مانگنے سے
آپ مجھکو دردری معلوم ہوتے ہین میرے دروازے پر جو براہمن اور مانگنے والا آتا ہے اسکو پھر تمام عمر بھر دوسری جگہ جانے
اور کچھ مانگنے کی حاجت نہین رہتی ہے اسلیے مجھکو آپ ایسے مہاتما پُرش کو تین پگ پرتھوی دان دیتے ہوئے شرم معلوم ہوتی
ہے باون جی نے کہا کہ اے راجا بل لالچ بہت بُرا ہوتا ہے بہت ترشنا رکھنے سے براہمن کا تیج اور دھرم نہین رہتا اور سنتوکھ
رکھنے سے براہمن کا تیج اور بل اور گن بہت ہوتا ہے اور لالچی آدمی دیش بدیش پھر کر کروڑون روپیہ کماوے اور تین لوک کا
راج پاوے اور بہت سے پوتے اور ناتی اُسکے پیدا ہوویں تسپر بھی اُسکی اچھا پوری نہین ہوتی جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے
آگ کی جوالا (لپٹ) بڑھتی ہے اسیطرح آدمی بہت ملنے پر بھی ترشنا بڑھاتے جاتے ہین سنتوکھ رکھنے سے تین پگ پرتھوی

ہمکو بہت ہی اور جو سنتو کھ ہمکو نہ ہوگا تو ساتون دیپ کا راج ملنے سے بھی ہماری ترشنا نہ مٹے گی اسلیئے سوا اسکے تین پگ بھومی کے اور کچھ ہمکو نہ چاہیئے اور بنا سنتو کھ کیے دُنیا مین سُکھ نہین ہوتا بہت ترشنا دکھون دُکھو کی جڑ ہی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | ارب کھرب کو دربہ ہی اود ای است لوراج | | تُلسی جو جگ مرن ہی تو آدی کونے کاج | |

## اَدھیاے اُنیسوان طیار ہونا راجا بل کا تین پگ پرتھوی دان دینے کے واسطے باون جی کو

شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت یہ بات باون جی سے سُنکر راجا بل نے کہا کہ بہت اچھا چرن اپنا آگے لایئے مین اُسکو دھو کر تین پگ پرتھوی سنکلپ دون جیسے باون جی نے اپنا پاؤن آگے بڑھا دیا ویسے راجا بل نے چرن اُنکا دھو کر وہ پانی اپنے سر اور آنکھون مین لگایا اور بید کے موافق اُس چرن کو دھوپ دیپ اَدِک سے پوُج کر اپنی استری سے سنکلپ کرنے کے واسطے پانی اُنکا جب رانی بندھیاولی گنگا جل کی جھاری اُٹھا لائی اور راجا بل تین پگ پرتھوی دان دینے کے واسطے تیار ہوا تب شکر آچارج اپنے گیان سے باون جی کو پہچانکر اُٹھے اور راجا بل کے پاس جا کر کان مین کہا کہ ای راجا تو نے اِنکو نہین پہچانا اِنھین چھوٹا سا برہمچاری مت سمجھ آدپرش بھگوان دیوتون کی سہاتا کرنے کے واسطے آپ باون اوتار دھر کر تیرا راج لینے آئے ہین تین پگ پرتھوی دان لینے کے بہانے سے تینون لوک لیکر دیوتون کو دینگے تو اُنکے چھل مین مت آ۔ جو تو یہ کہے کہ تین پگ پرتھوی دینے کے واسطے مین اِنکو کہہ چکا ہون تو جواب اسکا یہ ہی کہ راجا جو کچھ دیش اور دھن رکھتا ہو اُسمین پانچ بھاگ ہوتے ہین ایک دھرم کے واسطے دوسرا جش کے واسطے تیسرا اپنے مطلب کیواسطے چوتھا استری اور ٹبر کے واسطے پانچوان سیوکون کے واسطے ہوتا ہی اسلیئے پانچون بھاگ اپنے دیش اور دھن کا جو ہوتا ہی اُسی مین دان کرنا چاہیئے ایسا نہین چاہیئے کہ سب راج اور دھن دیکر پیچھے سے دُکھ اُٹھاوے یہی بات باون جی سے کہدے نہین تو اپنے دو پگ مین چودھون بھوون تیرا راج ناپ لینگے اور تو تیسرا پگ پرتھوی نہین دے سکیگا دھن جانے اور جیو اور برہمن کا بھلا ہونے کی جگہہ پر جھوٹھ بولنا ادھرم نہین ہوتا اِسلیئے تو اپنے بچن سے پھر جا تجھکو پاپ نہ ہوگا یہ سُنکر راجا بل نے چار گھڑی تک سوچ کر کے اپنے من مین بچار کیا کہ شُکر گرو کا کہنا نہ ماننے سے میرے واسطے اچھا نہین معلوم ہوتا ہی اور برہمن سے بات کر کر اپنی بات چھوڑ دینا اس سے بھی بہت بُرا ہی اِنھین نارائن جی نے ہرنیہ کشپ میرے پردادا کو جنھے مُنھ مانگے بر دان برہما جی سے پائے تھے مار کر راج اُسکا چھین لیا وہی ہرلوک کی ناتھ میرے گھر آکر بھکاری کیطرح تین پگ پرتھوی مانگتے ہین اسلیئے مجھکو اپنا راج اور دھن اور پران اپنے نچھاور کر دینا اچت ہی جو مین شکر گرو کی آگیا سے دان دینے مین بچن چھوڑ دونگا تو ان مین یہی سامرتھ ہی کہ مجھکو مار کر سب راج اور دیش میرا چھین لینگے تب کیا گن نکلیگا اور جو نارائن جی کی اِچھا ہوگی وہی ہوگا اُسمین تل بھر گھٹ بڑھ نہین سکتا اِسلیئے جو مین نے تین پگ پرتھوی دان دینے کا اقرار کیا ہی اُس سے پھرنا نہ چاہیئے۔

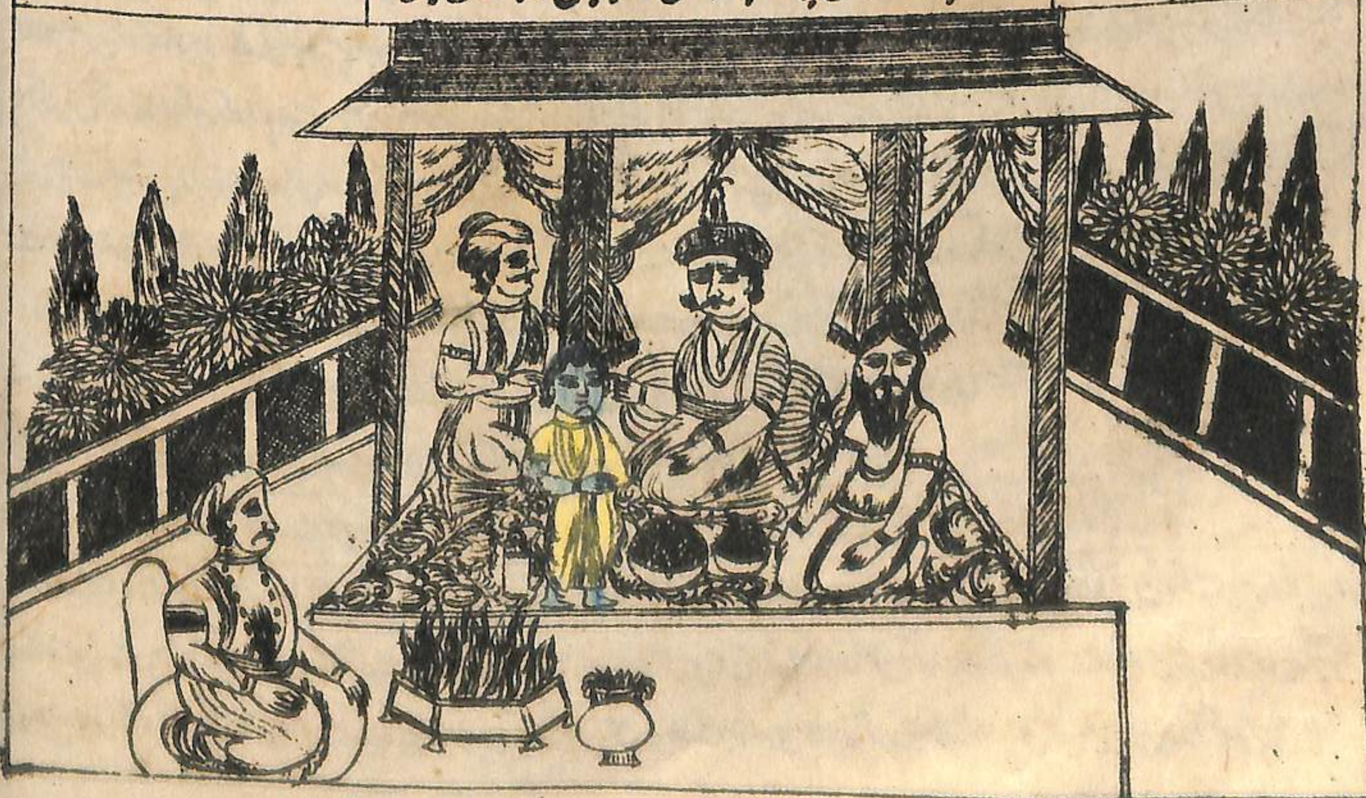


## اَدھیاے بیسوان سنکلپ کر دینا تین پگ پرتھوی راجا بل کا باون بھگوان کو

شُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت راجا بل یہی بات بچار کر شکر آچارج سے بولے کہ ای مہاراج آپ کہتے ہین کہ تو اس برہمن کو پرتھوی دان مت دے سو برہمن سے جھوٹھ بولنا بڑا پاپ ہوتا ہی مین راج اور دھن ہماری سُکھ کے واسطے جو ہمیشہ بنا نہین رہتا کیطرح جھوٹھ بولون کہ راج اور دھن سب اکیلے میرا نہ ہو کر اسمین لڑکے بالے سیوکون کا بھاگ ہی مرتے سمی اِن لوگون مین سے کوئی ساتھ

نہ دیگا اور اِس جھوٹھ بولنے کے بدلے مجھکو نرک بھوگنا پڑے گا اِسلیے راجگدی کیواسطے کہ وہ میرے ساتھ نہ جایگی جو کچھ مین نے بات
ہاری ہی اس سے پھر نہین سکتا چاہے میرا راج جاے یا رہے دیکھو ہرنیہ کشپ میرے پردادا اور پرہلاد بھگت میرے دادا تینون لوک کے
راجا تھے اور دیوتا لوگ جنکا حکم مانتے تھے وہ لوگ بھی ہمیشہ نہین بنے رہے اور راج اُنکا جاتا رہا جسطرح بیروچن میرا باپ راج اور
دھن چھوڑکر مرگیا اِسیطرح مین بھی ایکدن راج اور دھن چھوڑکر مرجاؤنگا پھر کسواسطے جھوٹھ بولون آپ مجھکو اِس براہمن کو پرتھوی
دان دینے سے منع نہ کیجیے کسواسطے کہ جو لوگ اچھے کرم کرتے ہین اُنکا نام مہا پرلی تک بنا رہتا ہی اور کوئی جیو ہمیشہ زندہ نہین رہتا دیکھو راجا
ددھیچ نے اِندر آدِک دیوتون کی بھلائی کیواسطے اپنے بدن کی ہڈی اُنکو دیدی اور راجا شِو نے کبوتر کا پران بچاکر اُسکے بدلے اپنے بدن کا
مانس کاٹ دیا تھا سو آجتک اُن لوگون کا جس دُنیا مین پھیل رہا ہی اِسلیے مین راجگدی جانے اور نرک بھوگنے سے نہین ڈرکر کیول
اَپجس سے بہت ڈرتا ہون سنساری لوگ کہینگے کہ راجا بل نے باون جی کو دان دینے کو کہا تھا سو لالچ کی راہ سے اپنی بات چھوڑدی
سِواے اِسکے گرہستھی کا دھرم یہی ہی کہ برہمچاری یا سنیاسی یا بان پرستھ جو اُسکے دروازے پر آوے اُسکو بیکچھ نہ پھیرے
کچھ دیکر خوش کرے سو آپ ایسا کیجیے کہ جسمین گرہستھ دھرم بنا رہی اور تم آپ کہتے ہو کہ یہ نارائن جی ہین سو جن پرمیشور کے کیول پرسن ہونے
کیواسطے سب سنسار اِتنا تپ دان اور جگ اور ہوم کرتا ہی وہی ترلوکی ناتھ آپ میرے گھر آکر بھکھاری کیطرح تین پگ پرتھوی دان مانگتے
ہین تو مین کیونکر نہ دون اِسواسطے میرے نکٹ اِنکو دان دیکر آشیرباد لینا اور اپنے پران تک اِنپر نچھاور کردینا اُچت ہی اور جو یہ میرا راج لیکر
دیوتون کو دیڈالینگے تو اِسمین بھی میرا جس مہا پرلی تک بنا رہیگا اور یہ سمجھی بہت میرے بدن اور تینون لوک کے مالک ہوکر مجھسے دان مانگتے ہین اسلیے
اُنکو بڑی خوشی سے دان دیکر اُنکا ہاتھ نیچا کرنا چاہیے اور لالچی لوگ نرک مین پڑتے ہین اس کارن تمھاری آگیا نہ مانکر ضرور دان دونگا جب
شکراچاری نے دیکھا کہ راجا بل میرا کہنا نہین مانتا ہی تب کرودھ کرکے شاپ دیا کہ تیرا راج اور دھن دونون جاتا رہی جب راجا بل نے

سنکلپ کرنا تین پگ پرتھوی راجا بل کا باون جی کو



اُس شاپ کا کچھ ڈر نہین مانا اور بڑی خوشی سے باون بھگوان کو سنکلپ دیکر کہا کہ ای ترلوکی ناتھ تین پگ پرتھوی آپ ناپ لیجیے تب باون جی نے اچھا
کہکر براٹ روپ اپنا اتنا لمبا اور چوڑا دھارن کیا کہ سات لوک کمر سے نیچے اور سات لوک کمر کے اوپر ہو گئے اور اُس روپ مین سارا برہمانڈ اور
دیوتا اور دیت اور آدمی اور پہاڑ اور سمندر اور ندی اور جنگل اور آکاش اور پاتال آدک تینون لوک کی چیزین دکھلائی دینے لگین اور شنکھ
چکر گدا پدم اُنکے ہتھیار اور گرڑ جی اور نند سنند آدک سولہ پارکھد اپنا اپنا روپ دھارن کیے کریٹ کنڈل اور مکٹ جڑاؤ پہنے وہان آکر
پرکٹ ہوئے اور جامونت ریچھ نے اکیس پرکرما براٹ روپ کی کرکے باون جی کی دُہائی پھیر دی اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت
جب راجا بل شکر پروہت کا کہنا نہ مانکر باون جی کو پرتھوی کا سنکلپ دینے لگے تب شکر جی اپنا ایک روپ بہت چھوٹا بنا کر اُس جھاری کی ٹونٹی १ टोंटी
مین جو راجا بل سنکلپ دینے کیواسطے ہاتھ مین لیئے تھے گھس گئے اور اُنھون نے پانی گرنے کی راہ اِس ارادے سے بند کر دی کہ جو پانی نہ گریگا
تو راجا بل سنکلپ کسطرح کریگا اور باون بھگوان انترجامی یہ حال جانکر جو کُشا لیئے تھے وہی اُس ٹونٹی مین ڈالکر اُسکا چھید کھولنے لگے جب २ टोंटी
اُس کُشا کی نوک سے ایک آنکھ شکر جی کی پھوٹ گئی تب شکر جی کانے ہو کر ٹونٹی سے باہر نکل بھاگے ای راجا جو لوگ کیکو دان دینے وغیرہ اچھے
کرم کرنے سے روکتے ہین اُنکی یہی گت ہوتی ہی اور دوسرا کارن آنکھ پھوٹنے کا یہ سمجھنا چاہیئے کہ پرمیشور نے دو آنکھین آدمی کو اسواسطے
دی ہین جسمین ایک آنکھ سے سنساری سکھ دیکھ کر دوسری آنکھ سے پرلوک کا بھلا بُرا دیکھے سو شکر جی سنساری سکھ اچھا جانکر انت
سمے کا سوچ بھول گئے تھے اسلیئے پرمیشور نے ایک آنکھ پھوڑ کر آگے کو چیتن کر دیا یہ بات سنکر سب کو سوچ کرنا چاہیئے۔

## اُدھیاے اکیسوان۔ ناپ لینا باون بھگوان کا اپنے براٹ روپ سے ایک پگ مین ساتون لوک اوپر کے اور دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے




شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت باون بھگوان نے اپنا براٹ روپ بہت لمبا اور چوڑا بڑھا کر ایک پگ مین ساتون لوک اوپر کے اور
دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے ناپ لیئے جب داہنا چرن نارائن جی کا اوپر کے ساتون لوک ناپتے سمے برہم پوری مین پہونچا تب برہما
جی وغیرہ دیوتا وہ چرن دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے ہوئے اور برہما جی ندی کے پانی سے دھو کر چرنامرت لیا اور وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگاکر

باقی چرنودک ایک کمنڈل مین رکھ چھوڑا کہ اُسی پانی سے گنگاجی پرکٹ ہوئی ہین اور رکھیشور لوگ جو وہان بیٹھے تھے اُنھون نے چرنودک اپنی آنکھون سے لگاکر بہت استُت کی اور سب دیوتون نے اپنا منورتھ پاکر بڑی خوشی منائی اور بہت طرح کے باجے بجاکر جے جے کار کیا اور اُس چرنودک کی بدھو پورنک پوجا کرکے آنند منایا اور اپسراؤن نے بڑی خوشی سے ناچ اور گندھربون نے گانا شروع کیا اور بتیر چتی وغیرہ دیتیون نے باون جی کا براٹ روپ دیکھتے ہی گھبراکر راجا بل سے کہا کہ دیکھو اِس برہم چاری ناٹے آدمی نے کیسا چھل کیا تم کہو تو مین اسکو پکڑلون راجا بل نے دیتیون کو جواب دیا کہ یہ پرمیشور تہلوکی ناتھ جو کچھ کرینگے وہ سب اچھا ہوگا ایسے پرُدھ کرنا نہ چاہیے یہ بات راجا بل کی سُنکر اپنے اگیان سے سب دیتیون نے آپسمین کہا کہ دیکھو ہمارا راجا دھرماتما بیٹھا ہوا جگت کرتا تھا سو اِس براہمن نے آکر چھل سے سب راج اُسکا لے لیا اب ہمارا راجا اور ہم لوگ کہان رہینگے راجا بل نے جنم بھر ہمارا پالن کیا آج اِس چھلی براہمن کو مار کر پرتھوی چھین لین تو راجا بل کے داننہ پانی سے اُرن ہوجاوین راجاؤن دے چکے ہین وہ لڑنے کے واسطے نہین کہینگے سب دیت یہ صلاح کرکے اپنے اپنے ہتھیار سمیت باون جی کے بدن مین لپٹ گئے تب تہلوکی ناتھ کی آگیا سے سُدرشن چکر اور پارکھدون نے دیتیونکو مار کر ہٹا دیا جب دیت لوگ بھاگ کر راجا بل کے پاس آئے تب راجا بل نے برا چھا ایسی سمجھکر اور شکراچارج گرو کا شاپ بچار کر دیتیون سے کہا کہ تم لوگ لڑائی مت کرو دُکھ اور سُکھ نصیب سے ہوتا ہی جب ہمارے دن اچھے آوینگے تب پھر راج پاوینگے اِس سمے دیوتون کے بھاگ آدی ہین اسلیئے تمھارا لڑنا بیکار ہوگا یہ بچن سُنتے ہی جب دیت لوگ لڑنا چھوڑکر بھاگ گئے تب باون بھگوان بولے کہ اے راجا تُمنے تین پگ پرتھوی دان دی ہی اور ناپنے مین تمھارا سب راج ہمارے دو پگ سے زیادہ نہین ٹھہرا سو تیسرے پگ کی پرتھوی اور دے۔

## اَدھیاے بائیسوان۔ دینا باون جی کا سُتل لوک کا راج راجا بل کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت جب باون جی نے تیسرا پگ پرتھوی مانگی اور راجا بل جو باون بھگوان کے سامنے سر نیچے کیے کھڑا تھا مارے ڈر کے کچھ نہین بولا تب پھر باون جی نے ڈانٹ کر کہا کہ اے بل جو تیسرا پگ پرتھوی نہین دے سکتا تو یہی بات کہ کہ ہم نہین دینگے یہ بات سُنتے ہی راجا بل نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے تہلوکی ناتھ مین اَدھرمی نہین ہون جو اپنی بات چھوڑ دون تب باون جی بولے کہ پہلے تو نے غرور سے یہ بات کہی تھی کہ جو کچھ مجھ سے مانگو سو دون کنگال براہمن کیطرح تین پگ پرتھوی کیا مانگتے ہو سو اب تین پگ پرتھوی نہین دے سکا راجا بل باون جی کے تیج اور ڈر سے یہ نہ کہہ سکے کہ دان مانگنے کے سمے آپ کا سروپ چھوٹا تھا اور اب آپ نے چرن اپنا اتنا بڑھایا تو مین کسطرح دے سکون جب تھوڑی دیر تک راجا بل نے کچھ جواب نہین دیا تب بھگوان نے کرودھ کرکے گرڑ سے کہا کہ راجا بل کو باندھ لو تب تیسرا پگ پرتھوی دے گا جب گرڑ نے راجا بل کو باندھ کر پرتھوی پہ گرا دیا تب جو لوگ وہان تھے اُنھون نے آشچرج مانکر کہا کہ دیکھو راجا بل نے سب راج اور دھن اپنا باون جی کو دے دیا تسپر اُنھون نے اسکو باندھا ہی یہ بات اچھی نہین کی یہ سُنکر نارد جی اور سنت کمار جی بولے کہ باون بھگوان دیا کی راہ سے راجا بل کی پریچھا لیتے ہین کہ یہ اپنے دھرم مین پکا ہی یا نہین تب پھر باون جی نے ایک پگ پرتھوی تین بار مانگ کر کہا کہ اے راجا بل تو اندر لوک مین ادپر رہنے کے واسطے چاہنا رکھتا تھا سو شکراچارج گرو کے شاپ سے تجھے نیچے نرک مین جانا پڑے گا تب راجا بل ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے بکینٹھ ناتھ مین اپنے بچن سے نہین پھرکر آپ کو ڈنڈوت کرتا ہون کہ آپ چرن اپنا میرے سر پر رکھکر

بدن میرا تیسرے پگ پر پرتھوی کے بدلے ناپ لیجیے اور جو آپ یہ کہین کہ چودہ لوک تیرا راج دو پگ ناپ مین ٹھہرا کیول تیرا بدن ایک پگ کے برابر نہین ہوسکتا تو آپ دیکھیے کہ جسطرح آدمی کا سب بدن برابر نہ ہوکر ناک چھوٹی ہونے پر بھی بڑی پدوی رکھتی ہی اسیطرح یہ بدن میرا جو سب دھن اور راج اور تینون لوک کا مالک تھا سو وہ ایک پگ پرتھوی سے بڑی پدوی رکھتا ہی اور ای جگت پالک آپ کا نام لینے سے آدمی نرک مین نہین جاتا ہی سو جب آپ ساچھات پرمیشور میرے سامنے کھڑے ہین تب مین کسطرح نرک مین جاؤنگا اور آپ کا درشن کرنے سے سنسار مین میرا بڑا نام ہوگا جسطرح آپ ہر بھگتون پر دیال ہوکر انکو برے کرمون سے بچائے رکھتے ہین اسیطرح آپ نے مجھکو جو راج اور دھن اور سنتان کے غرور مین اندھا ہو رہا تھا پرہلاد اپنے بھگت کے کل مین جانکر اہنکار میرا توڑ دیا اور کرپا اور دیا کرکے اپنا چرن یہان لاکر اور گرو کی طرح مجھکو اپدیش دیکر کرتارتھ کیا جو مین آج تو بھی مین آگر اپنا راج آپ کو دان نہ دیتا تو مرتے سمے یہ راج اور دھن میرے ساتھ نہ جاکر سنسار مین کیول مجھکو اپجس ہوتا اور یہ بھی میرا اگیان ہی جو اپنے کو دان دینے والا سمجھتا ہون کیونکہ یہ سب لچھمی اور پرتھوی آپ ہی کی ہی آپ کی کرپا بنا کوئی آدمی راج اور دولت نہین پاسکتا ہی اہی راجا پریچھت جس سمے راجا بل یہ سب باتین باون بھگوان سے کر رہے تھے اسی سمے پرہلاد بھگت آکاش سے اترے اور باون جی کو ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای تریلوکی ناتھ آپ نے بڑی کرپا کی جو بل سے تین پگ پرتھوی دان مانگی نہین تو آپ کو جو تینون لوک اور سب سنساری بستو کے مالک ہین کسی سے کچھ مانگنے کا کیا کام ہی اور راجا بل نے جو کچھ آپ کا دیا ہوا اپنے پاس رکھتا تھا وہ سب آپکو ارپن کیا اب سوائے اپنے بدن کے اسکے پاس اور کوئی چیز نہین ہی سو آپ دیا کرکے اسکو اپنا سیوک اور بھگت جانکر چھوڑ دیجیے پھر راجا بل کی استری بندھیاولی ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای دینا ناتھ آپ نے اچھا انصاف کیا جو اسکو باندھکر ڈنڈ دیا کسواسطے کہ سب چیز دنیا مین آپ ہی کی ہی آپ تینون لوک کی رچنا کیول اپنے کھیل کے واسطے کیا کرتے ہین اسواسطے راجا بل کو اہنکار سے یہ بات کہنا اچت نہین تھا کہ جو کچھ تم مانگو سو مین دون اسی سمے برہما جی نے بھی وہان آکر باون بھگوان کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای پربرہم پرمیشور راجا بل نے اچھا کرم کرنے سے جو مال اور راج پایا تھا سو سب آپکو دان دیکر جگون کا پن بھی آپ کو دے دیا اور اپنے دھرم سے نہین پھرکر باندھنے پر بھی کچھ دکھ نہین مانا اور اپنا بدن بھی آپکو بھینٹ دیتا ہی پھر اسکو باندھکر رکھنا کون نیاؤ کی بات ہی جب آپ دینا ناتھ ہوکر ایسا کرینگے تب پھر آپ کی شرن مین کون آویگا جو آدمی آپکو ایک پتی تلسی کی اور پھول اور پھل اور جل چڑھاکر گوگل ادک سگندھ سے آپ کے نام پر آگ مین دھوپ دیتا ہی آپ اسکو اپنا بھگت جانکر سنساری مہا جال سے نکال کے بھوساگر پار اتار دیتے ہین سو راجا بل نے سب مال اور بدن اپنا آپ کو ارپن کر دیا پھر اسکو چھٹی کیون نہین دیتے جب پرہلاد بھگت اور بندھیاولی رانی اور برہما جی نے اسطرح باون جی سے کہا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ہمنے اپنی کرپا اور دیا سے راجا بل کی پریچھا لیکر اسکا اہنکار توڑ دیا اور ہملوگ یہ بات یقین کرکے جانو کہ جس کسی پر میری کرپا ہوتی ہی اس سے اتنی چیزین چھین لیتا ہون ایک ذات کا غرور دوسرے دھن کا غرور تیسرے بدیا کا غرور چوتھے اس بات کا غرور کہ تمام عمر مین جو کچھ اسنے دان آدک اچھا کرم کیا ہی اسکو ہر وقت یاد رکھکر اپنے برابر کسی دوسرے کو نہ سمجھکر لوگون کے سامنے کہتا ہی کہ یہ اچھا کام مین نے کیا تھا سنو راجا بل کا راج اور دھن سدا اپنا نہ رہتا اور جب اسکا مہاپرلے تک بنا رہے گا اور اسکے پیچھے جو آٹھوان منونتر آوے گا اسمین ہم اندر لوک کا راج راجا بل کو دینگے اور ہمارے بھگت کسی بات کا اہنکار نہین رکھتے یہ کہکر باون بھگوان نے اپنا چرن راجا بل کے سر پر رکھکر

کہا کہ اب تیسری پگ پرتھوی میری پوری ہوئی تب راجا بل نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہا پربھو آپ کا نام بھگت بتسل ہی اس لیئے آپ نے مجھکو اپنا داس سمجھکر میری پرتگیا پوری کی یہ بات سنکر باون بھگوان بہت خوش ہو کر بولے کہ اے راجا تو آداس مت ہو مین نے ستل لوک کا راج جو پاتال مین ہی تجھکو دیا اسی جگہ تو اپنے پروار سمیت جا کر آنند سے رہا کر اور مین بھی باون روپ سے ہمیشہ تیرے دروازے پر رہ کر رچھا کرونگا اور آج سے تیری بدھہ دیتون کی ایسی نہ ہوگی۔

## ادھیائے تیئیسوان ۔ جانا راجا بل کا ستل لوک مین

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت یہ بات باون جی کی سنتے ہی راجا بل بندھن سے چھوٹ کر بہت خوش ہوا اور باون بھگوان سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے مہاراج آپ جو کچھ حکم دیوین مین اسی مین خوش ہون اور جن چرنونکا درشن شری مہادیوجی اور شری برہماجی آدک دیوتا اور رکھیشورون کو دھیان مین بھی نہین ملتا وہ چرن آپنے میرے سر پر رکھا مین اسے ڈنڈوت کرتا ہون اور مین اپنے برابر اندر اور کبیر اور برن ادک کسی دیوتا کا بھاگ نہین سمجھتا یہ بات باون بھگوان سے کہکر راجا بل نے پرہلاد بھگت کو پرنام کیا تب پرہلاد بھگت نے آنکھون مین آنسو بھر کر راجا بل اپنے پوتے کو گلے سے لگا لیا اور اسکے گیان کی بڑائی کی اور ہاتھ جوڑ کر باون بھگوان سے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ راجا بل کا بڑا بھاگ ہی کیونکہ جیسے آپ راجا بل پر دیال ہوئے ویسی کرپا برہماجی اور مہادیوجی پر بھی نہین کی کسواسطے کہ ان سے کبھی کوئی چیز نہین مانگی اور آپ کے چرن کمل کو جسکا دھیان برہماجی وغیرہ دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشور آٹھون پہر ہردے مین رکھتے ہین راجا بل نے اپنے ہاتھ سے دھو کر چرنامرت لیا نہین تو ہم دیتون کا جو مانس کھانے والے اور مدرا پینے والے ادھرمی ہین ایسا بھاگ کہان اُدے ہو سکتا ہی اس سے مین نے جانا کہ آپ نیچ ذات کا بچار نہ کرکے کیول اپنے بھگتون کی کامنا پوری کرتے ہین اور جسطرح کلپ برچھ سب کو اچھا پور بک پھل دیتا ہی اسیطرح آپ نے تر لوکی ناتھ ہو کر ادت اپنے بھگت کی چاہنا سے بھیکھ مانگنا قبول کیا دوسرا کون ایسا دیندیال ہوگا یہ استت سنکر باون بھگوان بولے کہ اے پرہلاد جی ہمنے ستل لوک کا راج راجا بل کو دیا سو تم بھی وہان جا کر اسکے پاس رہو اور ہم بھی راجا بل کے دروازے پر گدا لیے آٹھون پہر بنے رہینگے ہمار انکھار بند دیکھنے اور تمھارے ست سنگ سے اسکو کچھ نہین معلوم ہوگا کہ اتنے دن کہان بیت گئے اب تک تم ہمارا درشن دھیان مین پایا کرتے تھے آج سے ہماری تمھاری بھینٹ سامنے ہوا کرے گی جب یہ بات سنکر راجا بل اور پرہلاد بھگت باون بھگوان کو ڈنڈوت کر کے اپنے پروار سمیت ستل لوک مین چلے گئے تب شکرجی نے آ کر باون بھگوان کو ڈنڈوت کر کے بنتی کیا کہ اے پربھو مجھکو براہمن اور پنڈت ہونے پر بھی سنساری مایا بیاپنے سے کیسی کبدھہ آئی کہ مین نے راجا بل کو پرتھوی دان دینے سے منع کیا لیکن نصیب اسکا ایسا زبردست تھا کہ اسنے میرا کہنا نہ مانکر اپنی بات سے نہین پھرا سو آپ میرا اپرادھ چھما کر کے مجھکو آگیا دیجیے تو مین بھی ستل لوک مین راجا بل کے پاس ہون اور ایسا بردان دیجیے کہ جسمین مجھکو پھر ایسی کبدھہ نہ آوے یہ سنکر باون بھگوان بولے کہ بہت اچھا تم بھی ستل لوک مین جا کر راجا بل کے پاس رہو لیکن پھر کبھی اسکو ایسی بری صلاح مت دینا اور تم اپنے چیلے کی سوین جگ پوری کرا دو تب شکرجی بولے کہ اے جوت سروپ جہان آپ کا نام لینے سے جگ پوری ہوتی ہی وہان جب آپکا چرن آیا تب اسکے پورے ہونے مین کیا سندیہ ہی لیکن آپ کی آگیا سے جگ مین پورن آہت ڈالے دیتا ہون جب شکرجی پورن آہت دیکر آپ بھی ستل لوک کو چلے گئے تب برہماجی وغیرہ دیوتا باون بھگوان کا نام اپیندر رکھکر اور انکو بمان پر بٹھا کر سورگ لوک کو چلے گئے جب باون جی نے

وہان پہونچکر اندر جی کا راج دیوتون کو دیا تب دیوتا لوگ باؤن بھگوان اور آدت کا جس گاتے ہوئے آنند سے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور اندر
اپنا راج پاکر اندرانی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگے اور باؤن بھگوان بیکنٹھ کو پدھارے اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا جو تمنے ہمسے
باؤن اوتار کی کتھا پوچھی تھی سو ہمنے کہی جو کوئی اپنے سچے من سے اس کتھا کو کہیگا یا سنیگا اسکو مکت پدوی ملینگی۔

## ادھیاے چوبیسوان۔ کتھا متس اوتار کی

راجا پرچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ ای شکدیوجی میرا من نارائن جی کے اوتارون کی کتھا سننے سے نہین بھرا اسلیے اب مین متس اوتار کی
کتھا سننا چاہتا ہون کہ اتنے بڑے پرمیشور نے چھوٹا اوتار مچھلی کا کیون لیا شکدیوجی بولے کہ ای راجا آدپرش بھگوان جنم اور مرن سے علٰحدہ
ہوکر فقط اسواسطے اوتار لیتے ہین کہ جسمین ہر بھگت لوگ ان اوتارون کی لیلا کہہ اور سنکر بھوساگر پار اتر جاوین اور جب گئو اور براہمن اور
دیوتا اور پرتھوی اور دھرم اور ہر بھگتون پر دکھ پڑتے ہین تب وہ چھوٹے اور بڑے جیو کا بچار نہ کرکے اوتار لیتے ہین اور کتھا متس اوتار
کی اسطرح پر ہی کہ ایک مرتبہ جگت پرلے ہونے پر شری برہماجی رات کو سو رہے تھے جب انکو دن مین جمھائی آئی تب ہیگریو دیت اسی ۱हयग्रीवदैत्य
سمے آکر بید انکے منھ سے نکالکر پاتال مین لیگیا تب برہماجی نے جاگ کر نارائن جی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج ہیگریو دیت بید کو چرا لیگیا اور
بغیر بید کے دنیا کا کام نہین ہوسکتا اور وہ دیت بہت بلوان ہی اس سے ہم اور دیوتا لوگ اسکو جیت نہین سکینگے آپ بید لانے کیواسطے
کوئی تدبیر کیجیے اور راجا ستبرت ستراٹھ دیو کے بیٹے نے راجگدی چھوڑکر دس ہزار برس تپ کرکے مہاپرلے دیکھنے کی اچھا کی تھی تب نارائن جی
نے برہماجی کے بنتی کرنے سے لانا بید کا اور اچھا پوری کرنا راجا ستبرت اپنے بھگت کی ضرور جانکر متس اوتار لیا تھا ایک دن راجا ستبرت
کیرت مالا نام ندی مین نہانے گیا جب نہاکر راجا نے ترپن کرنے کے واسطے پانی دونون ہاتھ مین اٹھایا تب اسکو ایک مچھلی بہت چھوٹی انجلی ۲कीर्तिमाला
مین دکھلائی دیکر بولی کہ ای راجا مین بہت دکھی اور لاچار ہوکر تیری شرن مین آئی ہون جو تو مجھکو پھر پانی مین ڈال دیگا تو مجھے بڑی بڑی
مچھلیان کھا جاوینگی اسلیے مین تجھسے یہ چاہتی ہون کہ تو مجھکو پھر ندی مین نہ ڈالکر مجھکو اور جگہہ رکھکر پال راجا یہ بات سنکر اچرج مانکر من
مین کہنے لگا کہ دیکھو یہ مچھلی آدمی کیطرح بولتی ہو اسلیے ضرور اسکی رچھا کرنی چاہیے ایسا بچار کر راجا نے اس مچھلی کو اپنے کمنڈل مین رکھکر کہا کہ تو
دھیرج رکھ مین تجکو پالونگا جب راجا ستبرت اس مچھلی کو اپنے مکان پر لے آیا تب وہ مچھلی ایک ساعت مین بڑھکر کمنڈل مین پھنس گئی تب اسنے
راجا سے کہا کہ مجھکو کمنڈل مین دکھ معلوم ہوتا ہی کہین چوڑی جگہ مین رکھ جب راجا نے کمنڈل توڑکر مچھلی کو گھڑے مین رکھا اور ایک پہر کے بعد
بھوجن کرکے پھر جاکر دیکھا تو مچھلی وہان بھی بڑھکر پھنسی ہوئی بولی کہ ای راجا میرا بدن اس گھڑے مین بھی نہین سماتا جب راجا
نے اسکو ایک بڑے مٹکے مین رکھا وہان پر وہ مچھلی اور بھی زیادہ بڑھی تب ایک گڑھا کھدواکر اور پانی سے بھرواکر اسکو اسمین رکھ دیا گڑھا
بھی مچھلی کے بدن بڑھنے سے بھر گیا تب راجا نے اسکو تالاب مین رکھا تھوڑی دیر مین وہ مچھلی ایسی بڑھی کہ تالاب مین بھی اسکا بدن نہ
سمایا تب راجا نے تالاب کو ندی تک کھدواکر اس مچھلی کو وہان تک پہونچا دیا جب دوسرے دن پھر راجا نہانے کے واسطے گیا تو دیکھا
کہ اس مچھلی سے سب ندی بھری ہی تب راجا نے اس مچھلی کو بڑی محنت سے سمندر مین لیجاکر کہا کہ ای مچھلی سمندر سے بڑا کوئی استھان
تیرے رہنے کے واسطے نہین ہی اب تو یہان رہ اور مجھکو بدا کر جب اسکا بدن سمندر سے بھی بڑھکر دونل ہزار جوجن لمبا اور چوڑا ہوگیا
تب اس مچھلی نے راجا ستبرت سے کہا کہ ای راجا تو اپنے کو گیانی اور بڑا دھرماتما سمجھکر مجھے سمندر مین چھوڑکر اپنے گھر چلا جاتا ہی
مجھسے بھی بڑی بڑی مچھلیان ہین وہ مجھکو کھا جاوینگی یہ سنتے ہی راجا نے گیان کی راہ سے جانا کہ یہ متس پرمیشور کا اوتار معلوم

ہوتا ہی کسواسطے کہ مچھلی اتنا جلد نہین بڑھ سکتی اس سے اسکی پوجا کرنا چاہیئے ایسا بچارتے ہی راجا نے بہت ستت کرکے اُس متس سے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اَی متس رُوپ بھگوان مین نے آپ کو نہین پہچانا کہ آپ نارائن کا اوتار ہین میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ کا درشن پایا یہ بات گیان کی بھری ہوئی سنکر متس بھگوان بولے کہ اَی راجا تو نے کیا سمجھکر کہا تھا کہ ہم تیرا پالن اور رچھیا کرینگے اِسیواسطے مین نے اپنا بدن بڑھا کر تھوڑی سی مہما اپنی تجھکو دکھلائی جس مین تو میرا پالن اور رچھیا کرنے سے ہار مان لے اور اہنکار تیرا ٹوٹ جائے آدمی کو ایسا اُچت ہی کہ کسی کام کو ایسا نہ کہی کہ مین کرونگا سب بات مین ایسا کہنا چاہیئے کہ پرمیشور چاہین گے تو یہ کام ہو جایگا میرے بھگت اہنکار کا بچن نہین بولتے اور اَی راجا تو یقین کرکے جان کہ جس بات کو پرمیشور چاہتے ہین وہی بات ہوتی ہی بغیر اِچھیا پرمیشور کے آدمی کا کیا کچھ نہین ہوسکتا یہ سنکر راجا نے کہا کہ اَی بیکنٹھ ناتھ آپنے مچھلی کا بدن جو چھوٹی جُون ہی کسواسطے دھارن کیا متس بھگوان بولے کہ اَی راجا مین تن دھرنے اور مرنے دونون سے الگ ہوکر اپنے بھگت اور سیوکون کی اِچھیا پوری کرنے کیواسطے کبھی کبھی سگُن اوتار لیکر اپنا نام پرکٹ کرتا ہون اِن دنون برہما کے بید چوری کرنے سے بید لانے اور تیری اِچھیا پوری کرنے کو جو تو مہا پرلے کا تماشا دیکھنا چاہتا تھا ہمنے متس اوتار لیا ہی اور ہمنے باراہ اور کچھپ اور نرسنگھ اوتار جو لیا تھا اُس سے کچھ چھوٹے نہین ہوگئے اور شری رامچندر جی اور شری کرشن چندر جی کا اوتار لینے مین کچھ ہماری بڑائی نہین بڑھ گئی ہم ہمیشہ برابر رہکر گھٹنے اور بڑھنے سے الگ ہین جو تجھکو مہا پرلے دیکھنے کی اِچھیا ہی تو آج کے ساتوین دِن دُنیا مین چارون طرف پانی تجھکو دکھلائی دیگا اور اُس پانی مین ایک ناؤ کے اوپر سپت رکھ بیٹھے ہوئے ظاہر ہوکر تیرا ہاتھ پکڑکر اُس ناؤ مین بٹھال لیونگے اور اُس ناؤ کے پاس پانی پر ایک سانپ دکھلائی دیگا تب تُم لوگ ایک سِرا ناؤ کی رسّی کا میرے سونے کے سینگ مین جو دس ہزار جوجن کا لمبا نکلے گا اور دوسرا سرا رسّی کا اُس سانپ کی پونچھ سے باندھو گے جب وہ ناؤ پانی پر گھومیگی تب تو مہا پرلی کا چرتر دیکھ کر سپت رکھیون سمیت ہمسے گیان پوچھے گا اور جو گیان ہم تم لوگون سے کہینگے اُس گیان کے سُننے کے پرتاپ سے تیری مُکت ہوگی اِس سات دِن مین تو سب اوکھد جیون کا بیج اکٹھا کرکے اُس سمی اپنے پاس رکھنا متس رُوپ بھگوان یہ کہکر وہان سے انتردھیان ہوگئے اور راجا سب اوکھد جیون کا بیج اپنے پاس رکھکر ہر روز کیرت مالا ندی کے کنارے پر مہا پرلی دیکھنے کیواسطے آبیٹھتا تھا جب ساتوین دن راجا نیم کرکے وہان بیٹھا تب اُسنے کیا دیکھا کہ چارون طرف ندی کا پانی اُمڈا آتا ہی اور آکاش سے بھی اتنا پانی برسا کہ سب پرتھوی اُس پانی مین ڈوب گئی اور راجا بھی اُس پانی مین غوطے کھانے لگا تب اُسنے گھبراکر من مین کہا کہ متس بھگوان نے ایک ناؤ پرکٹ ہونے کے واسطے کہا تھا سو وہ ابھی تک دکھلائی نہین دیتی جبکہ مین ڈوب کر مرجاؤنگا تب وہ ناؤ پرکٹ ہوکر کیا کریگی اسی چنتا مین تھا کہ دُور سے ایک ناؤ پر سپت رکھ کو بیٹھے ہوئے دیکھ کر راجا بہت خوش ہوا جب وہ ناؤ پاس پہونچی تب سپت رکھیشورون نے راجا کو پکڑکر اُس ناؤ پر بٹھا لیا اور دھیرج دیکر بولے کہ اَی راجا تو نہین ڈوبے گا راجا نے ڈنڈوت کرکے اُنسے پوچھا کہ متس رُوپ بھگوان کیون نہین آئے سپت رکھ بولے کہ تم پرمیشور کا اسمرن کرو متس رُوپ بھگوان بھی تُرنت آتے ہین جیسے راجا نے پریم کے ساتھ نارائن جی کا دھیان کیا ویسے ہی متس رُوپ بھگوان نے آکر راجا کو درشن دیا جب باسُک نام کالا سانپ وہان پانی مین پرکٹ ہوا اور سپت رکھیشور اور راجا نے ناؤ کی ایک رسّی کا سرا کہ وہ رسّی بھی سانپ کی تھی اُس مچھلی کے سینگ مین اور دوسرا باسُک ناگ کی پونچھ سے باندھا تب وہ مچھلی اُس ناؤ کو پانی مین پھرانے لگی اور راجا نے اِچھیا پور بک مہا پرلی کا تماشا دیکھ کر متس رُوپ بھگوان سے بنتی کیا کہ اَی مہاراج آپنے دیال ہوکر مہا پرلے کا تماشا مجھکو اچھی طرح دکھلایا اب مین یہ چاہتا ہون کہ آپ مجھکو گیان سکھلاکر بھوساگر پار اُتار دیجیے کہ جس مین

جنم اور مرن سے چھوٹ جاؤن کسواسطے کہ سنساری آدمی وہ کرم کرتا ہی جنسے ہمیشہ مہا جال مین پھنسا رہتا ہی اور جو کوئی آدمی کا تن پاکر اپنا پرلوک نہین بناتا وہ کتا اور سور وغیرہ چوراسی لاکھ جون مین جنم لیکر دکھ پاتا ہی اور سنساری آدمی دن رات استری اور پتر اور دھن کے موہ مین پھنسا رہتا ہی اور کسی سمے نارائن جی کو جو اسکا بیڑا پار لگاوینگے اسمرن نہین کرتا اور پرمیشور اپنی دیا اور کرپا سے جسکا کام پورا کرتے ہین وہ اپنے اگیان سے اس کام کو کہتا ہی کہ مین نے اپنی محنت سے کیا اور گھر اور دولت اور استری اور لڑکونکو اپنا جانکر انکی محبت مین اپنا جنم اکارتھ کھو دیتا ہی اور یہ نہین سمجھتا کہ پورب جنم کے سنسکار سے سب جیو اپنا بدلا لینے کے واسطے دنیا مین آکر اکٹھا ہوتے ہین ای دینا ناتھ اس کبدھ کا چھوٹنا اور گیان کا پراپت ہونا سوائے آپ کی کرپا اور دیا کے اور طرح نہین ہوسکتا جبتک آدمی سنساری مایا سے الگ نہین ہوتا تب تک آواگون سے نہین چھوٹتا اور جس پر آپ دیال ہوکر گیان دیتے ہین وہ بھوساگر پار اتر جاتا ہی نہین تو بار بار جنم لے کر دکھ پاتا ہی سو آپ بھگوان اپنا داس جانکر ایسا گیان دیجیے کہ جس سے مین بھوساگر پار اتر جاؤن یہ سنکر متس روپ بھگوان نے جو گیان راجا کو اپدیش کیا وہ سب گیان اور جوگ سادھنے اور پیدا ہونے دیت اور سوال جواب رکھیشورون کا بستار پوربک متس پران مین لکھا ہی وہی گیان سننے سے راجا ستبرت پرم گیانی ہوگیا پھر متس روپ بھگوان بولے کہ ای راجا تو آنکھ اپنی بند کرلے جیسے راجا نے آنکھ اپنی بند کر کے پھر کھولی تو اپنے کو اسی ندی کے کنارے آسن پر بیٹھا پایا اور پانی وغیرہ مہا پرلی کا تماشا پھر نہ دکھلائی دیا اور یہ چرتر اور نارائن جی کی مہما دیکھ کر اچنبھا مانا اور من مین سمجھا کہ متس روپ بھگوان نے اپنی مایا سے میری اچھا کے موافق یہ تماشا دکھلایا پھر راجا ستبرت گیان پراپت ہونے سے ہر چرنون مین دھیان لگا کر مکت ہوا اور متس بھگوان پاتال مین جا کر رہے اور اپنی گدا سے ہیگریو دیت کو مار کر چارون بید لے آئے اور برہماجی کو دیکر بکنٹھ کو پدھارے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا چودھون منونتر مین جو جو اوتار پرمیشور لیتے ہین ان کی کتھا تمسے برنن کی اور چودھون منونتر برہماجی کے ایک دن مین بیت جاتے ہین اور اتنی ہی بڑی انکی رات بھی ہوتی ہی اسی دن اور رات کے حساب سے سو برس تک برہماجی جیتے ہین اور چھ مہینے سورج اترائن رہتے ہین تب تک دیوتون کا ایک دن ہوتا ہی اور چھ مہینے سورج دچھنائن رہتے ہین تب تک دیوتون کی ایک رات ہوتی ہی اور شکل پچھ کے پندرہ دن تک پترون کا ایک دن ہوتا ہی اور کرشن پچھ کے پندرہ دن تک پترون کی ایک رات ہوتی ہی اور شکل پچھ کو شبھ اور کرشن پچھ کو اشبھ کہتے ہین اسی دن اور رات کے حساب سے دیوتا اور پترون کی عمر سو برس کی ہوتی ہی اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے بنتی کیا کہ ای مہاراج چودھون منونتر اور پرمیشور کے اوتارون کی کتھا جسکے سننے سے سنساری جیو بھوساگر پار اتر جاتے ہین آپ کے منھ سے مین نے سنی اور آپ بھوت اور بھوشیہ اور برتمان (یعنے ماضی و مستقبل و حال) تینون کال کے جاننے والے ہین اسلیئے مین چاہتا ہون کہ آپکے منھ سے سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کی کتھا جو پہلے ہوگئے ہین سنون شکدیو جی یہ بات سنکر بولے کہ ای راجا تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہم کہتے ہین سنو۔ جو کوئی ایسا کہے کہ شکدیو جی نے بیشنو ہوکر سنساری راجون کا حال کسواسطے کہا سو انھون نے دوگن سمجھکر یہ کتھا کہی تھی ایک یہ کہ جو پہلے راجا دھرماتما اور گیانی سنساری مایا سے برکت ہوکر مکت ہوئے ہین انکی کتھا سننے سے راجا پریچھت کو راج اور بدن چھوڑ دینے کا سوچ نہ ہوگا دوسرے یہ کہ پربرہم پرمیشور نے شری رامچندر اوتار سورج بنش مین اور شری کرشن چندر اوتار چندر بنش مین بھگتون کے سکھ دینے کے واسطے دھارن کرکے بہت لیلا کی ہین وہ لیلا اور کتھا سنکر سنساری لوگ سب پاپون سے چھوٹ کر مکت پاوین —

# نوان اسکندھ

## کتھا سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کی

## ادھیاے پہلا ۔ کتھا شرادھ دیومن کی

راجا پرچھیت اتنی کتھا سناکر بولے کہ اے شکدیو سوامی مین نے سب منونترون کی کتھا آپ کے منھ سے سنی اور راجا ستبرت کا حال جسکو
متس روپ بھگوان نے گیان تبلایا تھا سنکر بہت خوش ہوا اب مین یہ سنا چاہتا ہون کہ کس کس راجا نے کون کون منونتر مین راج کیا اب
شرادھدیومن سورج کے بیٹے جو راج پر ہین انکے سنتان کی کتھا بتار سے کہیئے یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا بتار کے ساتھ [مفصل]
اسکا حال کوئی سیکڑون برس مین بھی نہین کہہ سکتا اسلیئے سنچھیپ سے مین انکی کتھا کہتا ہون سنو کہ جب مہاپرلی ہوکر دنیا کے چارونطرف
پانی بھر گیا اور کیول نارائن جی استھت رہ کر یہ اچھا انکو ہوئی کہ جگت [مختصر] پیدا کرکے اپنا روپ آپ دیکھین تب ایک پھول کمل کا نارائن جی کی
نابھ سے پرکٹ ہوا اور اس پھول سے شری برہما جی پیدا ہوئے نارائن جی کی اگیا سے انھون نے مرچ نام بیٹا پیدا کیا اور مرچ کے ہردے
مین مریچ نام تیجر پیدا ہوا اور اس سے کشیپ نام لڑکا پیدا ہوا اور کشیپ سے سورج نے جنم پا کر شرادھ دیومن نام بیٹا پیدا کیا شرادھ
دیو کے کوئی سنتان پیدا نہ ہوئی تب اسنے بششٹھ رکھیشور سے بنتی کیا کہ آپ کوئی ایسی تدبیر کرین کہ جسمین میرے لڑکا پیدا ہو بششٹھ جی نے
کہا کہ جگت کرنے سے تیرے لڑکا پیدا ہوگا جب اسنے بششٹھ جی کی اگیا کے موافق جگت کرنا شروع کی تب منو کی استری نے بششٹھ جی
کے ساتھی براہمن سے جو اگن کنڈ مین گھی کی آہت ڈالتا تھا کہا کہ مین چاہتی ہون کہ میرے لڑکی بہت سندر پیدا ہو تب اس براہمن
نے لڑکی پیدا ہونے کیواسطے منتر پڑھ کر آہت اگن مین ڈالی اسلیئے لڑکی پیدا ہوئی جب رکھیشور نے اسکا نام الا رکھا تب شرادھ دیو ١इला
بولا کہ اے مہاراج مین نے لڑکا پیدا ہونے کیواسطے جگت کیا تھا سو بڑا تعجب ہی کہ منتر کا پھل الٹا ہو کر لڑکی پیدا ہوئی بششٹھ جی بولے کہ
اے راجا تیری استری نے لڑکی پیدا ہونے کیواسطے اچھا رکھ کر آہت دینوالے براہمن سے کہدیا تھا کہ میرے لڑکی پیدا ہو اس سے لڑکی پیدا
ہوئی جب راجا یہ بات سنکر من مین چنتا کرنے لگا تب بششٹھ جی بولے کہ اے راجا تو اداس مت ہو مین پرمیشور سے بنتی کرکے اس لڑکی کو لڑکا
کرادونگا یہ بات سنتے ہی راجا خوش ہوگیا اور بششٹھ جی نے پرمیشور کا دھیان کرکے جب اپنے برہم تیج سے انکی استت کی تب بیکنٹھ ناتھ درشن
دیکر بولے کہ تم کیا چاہتے ہو بششٹھ جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج مین چاہتا ہون کہ یہ لڑکی لڑکا ہو جائے پرمیشور بولے کہ بہت اچھا ایسا ہی
ہوگا یہ بات نارائن جی کے منھ سے نکلتے ہی جب وہ لڑکی بہت سندر روپ لڑکا ہو کر کھیلنے لگی تب راجا نے اسکا نام سدیومن رکھ کر بڑی خوشی ٢सुद्युम्न
منائی اور براہمنون اور منگتونکو منھ مانگا دان اور دچھنا دیکر اسکو راجگدی پر بیٹھا دیا جب وہ دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگا
تب ایک دن پرمیشور کی اچھا کے موافق اتر دشا الاورت کھنڈ مین شکار کھیلنے گیا تو ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑاتا ہوا امبکا بن مین جا پہونچا ٣इलावृत
وہان پہونچتے ہی راجا استری ہوگیا اور اسکی سواری کا گھوڑا بھی گھوڑی ہوگیا اور جتنے سیوک لوگ اس راجا کے ساتھ اس جنگل مین پہونچے
تھے سب استری ہوگئے یہ حال اپنا دیکھتے ہی وہ لوگ شرمندہ ہو کر ایک دوسرے سے اپنا حال نہین کہہ سکتے تھے جب کسی کا کچھ بس
نہین چلا تب اچھا پرمیشور کی اسیطرح جانکر سبھون نے دھیرج رکھا اتنی کتھا سنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے منی ناتھ وہ لوگ اس جنگل
مین جاکر کس سبب سے استری ہوگئے تھے اسکا حال کہیے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اس جنگل مین شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی ننگے

ہوکر آپسمین بہار اور کھیل کر رہے تھے اُسی سمے سنکادِک چارون بھائی اُنکا درشن کرنے اور کتھا سُننے کیواسطے وہان گئے جیسے دونونکو ڈنڈوت کی
ویسے پاربتی جی نے اُن لوگون کو دیکھتے ہی بہت لجت ہوکر آنکھین اپنی نیچی کرلین تب رکھیشور لوگ اُداس ہوکر وہان سے زناراین کا درشن
کرنے کیواسطے بدری کیدار کو چلے گئے تب پاربتی جی نے مہادیو سے کہا کہ آپ کوئی جگہ بہار کرنے کے واسطے نہو اگر مجھے جنگل مین لاکر شرمندہ
کرتے ہین آج مارے شرم کے مجھ سے کسیکو اپنا مُنہ دکھلایا نہین جاتا یہ سنکر شری مہادیو جی بولے کہ اے پران پیاری تم اُداس مت ہو ہم اِس
جنگل کو ایسا شاپ دیتے ہین کہ آج سے جو کوئی دیوتا اور دیت یا آدمی یا جانور وغیرہ مرد اِس جنگل مین آوے گا وہ عورت ہو جائے گا
اِسی سبب سے راجا سُدمن استری ہو گیا سو بھولا ناتھ ہمیشہ شری پاربتی جی کے ساتھ وہان بہار کرتے ہین اور سولہ ہزار سہیلیان گرجا دیبی کی
سیوا مین آٹھون پہر بنی رہتی ہین وہان سِوائے مہادیو جی کے دوسرا پُرش نہین جا سکتا جب کہ راجا سُدمن استری ہو جانے سے مارے
شرم کے اپنے گھر نہ جا سکا تب اپنے ساتھیون سمیت بیاکُل ہوکر اُسی جنگل مین چارون طرف پھرنے لگا اُس جنگل کے دکھن طرف
کی حد پر چندرما کا بیٹا بدھ بیٹھا ہوا تپ کرتا تھا ایکایک راجا سُدمن استری رُوپ پھرتا ہوا اُسی جگہ جا نکلا اور بدھ تپسی ہونے پر بھی اُسکے
رُوپ پر موہت ہوگیا اور سُدمن استری رُوپ کا بھی من اُسپر چلایمان ہوا تب دونون نے آپس مین گندھرب بیاہ کر لیا اور وہان
رہ کر بھوگ اور بلاس کرنے لگے جب بدھ کی آگیا کے موافق سُدمن کے ساتھ والے جو وہ بھی استری ہو گئے تھے پہاڑ پر چلے گئے تب
اُنکو گندھرب لوگ استری سمجھ کر اپنے لوک کو لیوا لے گئے جب سُدمن استری رُوپ کے پُرورو انام بیٹا بدھ سے پیدا ہوا تب
ایک دن سُدمن نے بسشٹھ گرو کا دھیان کرکے اُنکو یاد کیا جب بسشٹھ رکھیشور انتر جامی اُسکے پاس آکر پرگٹ ہوئے تب سُدمن اپنا حال
اُنسے کہکر ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مُن ناتھ ایسی کرپا کیجیے کہ جسمین مجھکو پھر پُرش کا تن ملے یہ بات سنکر بسشٹھ جی بولے کہ تو دھیرج دھر مین تیرے
واسطے تدبیر کرتا ہون جب بسشٹھ رکھیشور نے سُدمن پر دیال ہوکر شری گوری شنکر کا دھیان کرکے اُنکی اُستت کی تب شری شِو شنکر اور
گرجا دیبی درشن دیکر بڑی خوشی سے بولے کہ تم کیا چاہتے ہو تب بسشٹھ جی نے ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے مہاپربھو آپ کرپا کرکے سُدمن کو
پھر پُرش بنا دیجیے یہ سنکر شری پاربتی جی بولین کہ سُدمن امبکابن مین جانے سے استری ہو گیا ہی اور امبکابن کو مہادیو سوامی نے شاپ دیا ہی
سو وہ مِٹ نہین سکتا پاربتی جی کے یہ کہنے پر بھی شری مہادیو جی دیال ہوکر بولے کہ اے بسشٹھ سُدمن ایک مہینا پُرش اور ایک مہینا استری
رہیگا یہ کہکر شری مہادیو جی شری پاربتی سمیت وہان سے انتر دھیان ہو گئے اور راجا سُدمن اُسی سمے پُرش ہوکر پُرورو اپنے بیٹے کو ساتھ
لیے ہوئے اپنی راجگدی پر چلا آیا سو وہ ایک مہینا پُرش ہوکر راج کاج کرتا تھا اور دوسرے مہینا استری رہنے سے روگ کے بہانہ سے راج مندر
مین رہتا تھا جب پُرش ہونے پر سُدمن کو اپنی استری سے تین بیٹے اور پیدا ہوئے تب اُسنے کچھ دن راجگدی کا سُکھ بھوگ کر من اپنا سنساری مایا
سے الگ کر لیا اور دکھن دیش کا راج اپنے تینون بیٹونکو جو استری سے پیدا ہوئے تھے دیدیا اور اپنی نج راجگدی پُرورو ابیٹے کو جو بدھ سے پیدا ہوا تھا
بٹھا کر آپ بن کو چلا گیا اور کچھ دن ہر بھجن کرکے مُکت ہوا اور اجا پُرورو ا سے چندربنشی اور سُدمن کے دوسرے بیٹونسے سورج بنشی کُل دُنیا مین پرگٹ ہوا ہی

## ادھیاے دُوسرا۔ کتھا شرادھ دیو کے اور سنتانون کی

شنکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جب راجا سُدمن نے بن مین اپنا تن تیاگ کر مُکت ہوا تب شرادھ دیو اُسکے باپ نے اور سنتان پیدا ہونے
کے لیے پرمیشور کا تپ کیا جب پرمیشور کی کرپا سے اُسکی شردھا نام استری سے دس بیٹے اور پیدا ہوئے تب اُسنے بڑے بیٹے کا نام اِچھواک رکھا اور دُوسرا ? इक्ष्वाकु
بیٹا پرسوندھر نام ہوا یہ بسشٹھ گرو کی گئو دِن کو چرا کر رات کو اُنکی رکھواری کرتا تھا ایک دِن برسات مین رات کو شیر نے ایک گاے کو پکڑا

گاے کا چلانا سنکر پرشوندھر اُٹھا اور اُسنے بجلی کی چمک مین شیر کو دیکھ کر تلوار اُسپر چلائی سو وہ تلوار ایک کان کاٹ کر گاے کے لگی اِس سے وہ گاے ١ पृषध्र
مر گئی پرات سمی بششٹھ جی نے اُس گاے کو دیکھکر پرشوندھر سے کہا کہ تونے گاے تلوار سے مار ڈالی ہو اسلیئے تو شودر گوپال ہو جا۔ گرو کے شاپ سے २ कवि
پرشوندھر نے وہ تن اپنا چھوڑکر اہیر کے گھر جنم پایا سو وہ اُس تن مین برہم چرج رہ کر ہر بھجن کرنے لگا اور جنگل مین آگ لگنے سے اپنی اچھا کے موافق جلکر ३ करुष
مکت ہو گیا اور کب نام تیسرا بیٹا راجا کا پرم ہنس ہو گیا اور کُرش نام چوتھے بیٹے سے کارُش ذات چھتریون کی پیدا ہو کر اُتر دِشا کا راج کیا ४ कारूष
اور دِرشٹ دِھرک نام پانچوین بیٹے کے بنس مین دھارِشٹ ذات چھتری پیدا ہوئے یہ لوگ اپنی کریا اور کرم سے براہمن ہو گئے اور نرِگ ५ धृष्ट
نام چھٹھوین بیٹے کے بنس مین سُمنت آدِک سے اگنِ نام تک چھتری رہ کر اگنِ کے بنس مین براہمن پیدا ہوئے اور نبھگ نام ساتوین ६ धार्ष्ट
بیٹے کی اولاد مین نابھ آدِک سے لیکر کئی پیڑھی کے پیچھے مرت نام ایسا پرتاپی اور چکرورتی راجا ہوا کہ جسکے برابر کسی راجا نے جگ نہین کیا ७ नृग
اسکی جگ مین سب برتن بھوجن کرنے اور پانی پینے اور چیز رکھنے کے واسطے سونے کے بنے تھے اور اُسنے سب دیوتا اور رکھیشونکو ८ सुमन्त
اپنی جگ مین اتنا دان اور دچھنا دیا کہ کسی کو کچھ اِچھا نہ رہی اور اِسکے بنس مین ترن بند نام راجا المبکا نام اپسرا کا پت ہوا اور اُسی اپسرا ९ नभग
سے اڑبڑا نام لڑکی پیدا ہو کر بشروا رکھیشور کو بیاہی گئی جس سے کبیر دیوتا پیدا ہوئے اور ترن بند نام راجا کے شال نام ایک بیٹے نے १० मरुत
بیشالی پوری بسائی اِسکے بنس مین ہیم چندرا اور سوم دت آدِک بہت سے دھرماتما راجا ہوئے تھے۔ ११ तृणबिन्दु

## اَدھیاے تیسرا۔ کتھا شرادھ دیومن کے سنتان پیدا ہونے کی

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھت اُسی شرادھ دیومن کا بیٹا شرجات نام راجا ہوا اِسکے یہان سکنیا نام ایک لڑکی بہت سندر پیدا ہوئی १२ लम्बुका
اسلیئے راجا اُس سے بہت پریت رکھکر آٹھون پہر اُسکو اپنے ساتھ رکھتا تھا ایک دن راجا نے اپنی رانی اور کنیا سمیت شکار کھیلنے کیواسطے १३ इड़ाविड़ा
جنگل مین جاکر جہان پر چیون رکھیشور کا استھان تھا ڈیرا کیا جب وہ کنیا اپنی سہیلیونکو ساتھ لیکر اُس ڈیرے کے پاس پھرنے لگی تب १४ विश्रवा
اُسنے ایک ڈھیر مٹی کا جسمین دو چھید چمکتے تھے دیکھ کر لڑکون کیطرح اُن دونون چھیدون مین کانٹا چبھو دیا جب اُنسے کہ وہ دونون १५ कुबेर
آنکھین چیون رکھیشور کی تھین خون بہنے لگا تب راجا کی لڑکی مارے ڈر کے گھبرا کر وہانسے سہیلیون سمیت اپنے ڈیرے مین چلی آئی १६ तृणबिंदु
رکھیشور مہاراج کے دُکھ پانے سے اُسی ساعت راجا کی فوج مین سب چھوٹے بڑے آدمی اور اونٹ اور گھوڑے اور ہاتھی ادک کا مل १७ शाल
اور موتر بند ہو گیا اور پیٹ مین درد ہونے لگا تب راجا نے یہ دشا سب کی دیکھتے ہی بیاکل ہو کر بن باسیونسے پوچھا کہ یہ کیسا استھان १८ वैशाली
ہے کہ ہماری فوج کے لوگ دُکھی ہو رہے ہین وہانکے لوگون نے کہا کہ یہ استھان چیون رکھیشور کے رہنے کا ہے یہ بات سنتے ہی راجا اُس १९ हेमचन्द्र
رکھیشور کا استھان ڈھونڈھتا ہوا اُسی جگہ پر جہان خون بہتا تھا جا پہونچا تب اُسنے خون دیکھ کر اپنے گیان سے جانا کہ اسی ٹیلے مین २० सोमदत्त
چیون رکھیشور کا بدن مٹی سے چھپ گیا ہے اور وہ پرمیشور کے دھیان مین ایسے لین ہو رہے ہین کہ جنکو اپنے بدن تک کی خبر نہین ہے २१ शर्याति
اور یہ خون رکھیشور کی دونون آنکھون مین کانٹا چبھونے سے بہتا ہے یہ حال دیکھ کر راجا اپنی فوج والون سے کانٹا چبھونے کا حال پوچھنے २२ सुकन्या
لگا تب راجا کی لڑکی بولی کہ اے باپ یہ قصور مجھ سے انجان مین ہوا ہے راجا یہ بات سنکر پہلے بہت اُداس ہوا پھر اُس ٹیلے کے پاس کھڑا २३ च्यवन
ہو کر بہت بلند آواز سے اُن رکھیشور کی استت کی اور اپنے ہاتھ سے وہ مٹی جس سے رکھیشور مہاراج کا بدن چھپ گیا تھا ہٹائی جب
چیون رکھیشور وہ آواز سنکر سمادھ سے جاگے اور سادھان ہوئے تب راجا نے اُنکو ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مُن ناتھ
اپرادھ انجان مین میری لڑکی سے ہوا ہے جو اُسنے آپ کی آنکھ مین کانٹا چبھو دیا اس سے مین آپکو اپنی لڑکی دیتا ہون آپ لیجیے آشیرباد دیجیے

کہ جس سے میری فوج کا دُکھ مِٹ جاے چیَوَن رِکھیشور نے راجا کے اُستتِ کرنے سے خوش ہوکر ایسا بردان دیا کہ سب کِسی کے پیٹ کا درد جاتا رہا
تب راجا اپنی لڑکی چیَوَن رِکھیشور کے پاس چھوڑکر وہان سے فوج سمیت راج مَندر پر چلا آیا اور چیَوَن رِکھیشور پھر پرمیشور کے دھیان مین سَمادِھ
لگاکر چودہ۱۴ برس تک آنکھہ بند کیے ہوئے بیٹھے رہے اور راجا کی لڑکی بھی اُتنے دِن تک بغیر اَناج اور پانی کے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑی رہی
اور وہ ایسی سُندر تھی کہ اندر نے اُسکے پاس آکر کہا کہ تو یہان اتنا دُکھ کِسواسطے سہتی ہی میرے ساتھ چل مین تجھکو اندرانی بناکر سُکھ دون گا
اِسیطرح تیسِ دیوتا اَور کئی دیوتون نے آکر اُسکو بہت طرح اپنے ساتھ چلنے کو کہا لیکن اُس پَت بَرتا لڑکی نے کِسی کی طرف آنکھ اُٹھاکر
کبھی نہین دیکھا چیَوَن رِکھیشور کو اپنا پَت اور پرمیشور سمجھکر اُنکے چرنون مین دھیان لگائے کھڑی رہی۔ جب اُسکو کھڑے کھڑے
چودہ برس بیت گئے تب چیَوَن رِکھیشور نے سَمادھِ سے جاگ کر کیا دیکھا کہ راجا کی لڑکی اُسیطرح ہاتھ جوڑے سامنے کھڑی ہی اور اُسکے بدن
مین صرف ہڈّی اور چمڑہ رہ گیا ہی ایسا پتِ برتا دھرم اُسکا دیکھ کر چیَوَن رِکھیشور بہت خوش ہوئے اور اُنھین دنون پرمیشور کی اِچھا
سے اَشونی کُمار بید وہان آئے اور رِکھیشور کو ڈنڈوت کرکے بنے کیا کہ اے مہاراج جو اگیا ہو وہ ہم آپ کی سیوا کرین چیَوَن رِکھیشور بولے
کہ ہماری آنکھ اچھی کرکے ہمکو جوان کردو تو ہم تم کو مُنھ مانگی چیز دیوین جب اشونی کُمار نے دوا و نکا کُنڈ بناکر رِکھیشور کو اُسمین نہلایا تو اُسی
ساعت چیَوَن رِکھیشور کی آنکھین اچھی ہوکر وہ بہت سُندر سولہ برس کی عمر کے ہوگئے تب راجا کی لڑکی اُنکو دیکھ کر بہت خوش ہوئی اور
چیَوَن رِکھیشور نے آدر پوربک اشونی کُمار سے کہا کہ جو کچھ تم مانگو وہ مین تمکو دون یہ بات سُنکر اشونی کُمار نے کہا کہ اے مہاراج ہم دوا ۱अश्विनीकुमार
علاج کرتے ہین اِسلیے دیوتا لوگ ہمکو بھوجن کرنے کیواسطے اپنی پنگت مین نہین بٹھاتے اور سوم جگت مین ہمارا بھاگ نہین دیتے ۲सोमयज्ञ
سو آپ دیال ہوکر ایسا کردیجیے کہ جسمین ہم بھی اپنا بھاگ پاوین رِکھیشور بولے کہ تم دھیرج رکھو تمھارا منورتھ پورا ہوگا جب اشونی کُمار
یہ بردان پاکر آنند پوربک وہان سے بدا ہوئے تب رِکھیشور نے راجا کی بیٹی سے کہا کہ مین تپسی ہون سَنساری سُکھ کی اِچھا نہ رکھکر
ہمیشہ برکت رہتا ہون لیکن تیرے پَت برتا دھرم سے بہت خوش ہون اِسلیے سَنساری سُکھ کے سب سامان سمیت تیرے ساتھ
بھوگ اور بلاس کرونگا ایسا کہکر رِکھیشور مہاراج نے اپنے جوگ کے بل سے اُسی جگہ ایک مکان سونے کا رتنون سے جڑا ہوا باغ اور
تالاب وغیرہ سمیت ایسا پیدا کردیا کہ جسمین ہر اچھّا سے سب سامان سَنساری سُکھ کا رکھا تھا تب رکھیشور نے راجا کی بیٹی سے
کہا کہ تو اِس تالاب مین اَشنان کر جیسے اُسنے اُس تالاب مین غوطہ مارا ویسے سولہ برس کی دیو کنّیا کے برابر سُندر ہوگئی اور ہزار داسی
روپ وتی سُندر گہنا اور کپڑا پہنے اُسکے ساتھ تالاب مین سے پرکٹ ہوئین جب اُنھون نے راجا کی بیٹی کو اچھّا اچھّا گہنا اور کپڑا
پہناکر سولھون سنگار اُسکا کیا تب چیَوَن رِکھیشور اُس راج کنّیا سے اپنا بواہ کرکے اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگے کچھ دن بیتے ایک
دن راجا سرجات نے اپنی استری سے کہا کہ جس دن سے ہم اپنی پران پیاری بیٹی کو جنگل مین رِکھیشور کو سونپ آئے ہین تب سے کچھ حال اُسکا
نہین پایا اور راج کا کام اُسکو اپنے گھر بلا نہین سکتے سو ہم چاہتے ہین کہ اپنے یہان جگ کرکے چیَوَن رِکھیشور کو لڑکی سمیت اپنے گھر بلا دین
تو لڑکی کا حال بخوبی معلوم ہو اور اُسکو دیکھ کر اپنی آتما ٹھنڈھی کرین جب رانی نے بھی یہ بات پسند کی تب راجا جگ کی طیاری کرکے
آپ چیَوَن رِکھیشور کو بلانے گیا اور اُنکے مکان پر پہونچکر کیا دیکھا کہ وہان کچھ ٹیلا اور جھونپڑی نہ ہوکر ایک جڑاؤ مکان باغ اور تالاب سمیت
بنا ہی اُسکو دیکھتے ہی راجا نے آشچرج مانکر اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو اِس جنگل مین ایسا مکان کِسنے بنوایا جس سمے راجا وہان کھڑا ہوا یہی
بچار کر رہا تھا اُسی سمے راجا کی لڑکی داسیون سمیت تالاب پر اَشنان کرنے کے واسطے محل سے باہر نکلی تو اُسنے راجا کو دیکھتے ہی بڑی

خوشی سے گلے ملنا چاہا لیکن راجا نے اُسکو گلے نہ لگا کر من مین بچارا کہ شاید وہ رکھیشور مر گیا اور اِسنے دوسرا پتی بنا کر یہ سب سامان پیدا کیا ہی جب راجا نے اِس سندیہہ سے اُسکو اپنے گلے نہین لگایا تب راجا کی بیٹی بولی کہ ای پتا تمنے مجھکو نہین پہچانا جو گلے نہین لگایا راجا بولا کہ تیرے ماں باپ کا اُتم کل ہی اور تو نے دوسرا پتی کرکے کل مین داغ لگایا یہ بات سُنکر وہ بولی کہ آپ ایسا سندیہہ نہ کرین مین نے دوسرا پتی نہین کیا یہ سب دولت اور حشمت جو آپ دیکھتے ہین رکھیشور مہاراج نے جنکو آپ مجھے سونپ گئے تھے اپنے جوگ بل سے پرکٹ کی ہی یہ بات سُنتے ہی راجا نے بڑی خوشی سے اپنی لڑکی کو پیار کیا اور جب مندر مین جاکر چیون رکھیشور کو اشونی کمار کے برابر بہت خوبصورت اور جوان دیکھا تب آنند پورک اُنکو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای مہاراج مین سوم جگت کرنے کی اِچھا رکھ کر چاہتا ہون کہ آپ بھی دیا کرکے اُس جگت مین چلیے چیون رکھیشور یہ بات مانکر استری سمیت راجا کے مکان پر گئے تو رانی اپنی بیٹی اور داماد کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی جب چیون رکھیشور نے راجا کے یہان جگت کرانا شروع کیا اور سب دیوتا اور رکھیشور لوگ وہان آئے تب چیون رکھیشور نے دیوتون سے کہا کہ جگت مین اشونی کمار کا بھی بھاگ دیو یہ بات سُنکر اندر بولے کہ اشونی کمار بید روگیونکو چھوتے ہین اِسلیے اُنکو جگت کا بھاگ دینا نہ چاہیے چیون رکھیشور بولے کہ ای اندر مین اشونی کمار کو جگت کا بھاگ دینے کیواسطے بات ہار چکا ہون اِسلیے ضرور اُنکو بھاگ دونگا یہ بات سُنکر اندر کرودھ کرکے بولے کہ ای رکھیشور جو تم ہمارا کہنا نہ مانکر اشونی کمار کو جگت مین بھاگ دوگے تو ہم تمکو مار ڈالینگے ایسا کہکر جیسے چیون رکھیشور کو مارنے کے واسطے اندر نے گدا اُٹھائی ویسے ہی رکھیشور کی اِکیا اور پرمیشور کی اِچھا سے اندر کا ہاتھ اسیطرح سے اُٹھا رہ گیا اور اندر نے گدا مارنے کے واسطے چاہا لیکن اُسکا ہاتھ نیچے کو نہین جھکا جب اندر اپنی کرنی سے شرمندہ ہوکر ہاتھ اُٹھے رہنے سے دُکھ پانے لگے تب دیوتا اور رکھیشور جو وہان پر بیٹھے تھے اندر سے کہنے لگے کہ تم نے چیون رکھیشور مہاتما سے جیسا اُنچت کیا ویسا ڈنڈ پایا اب تم اپنا اپرادھ اُنھین سے چھما کراؤ تب تمھارا ہاتھ نیچے کو جھکیگا جب اندر نے ہار مانکر اسطرح بنتی کیا کہ آپ مہاتما پرش ہین مین آپکی مہما کو نہ جانکر اپنے پھل کو پہونچا آپ دیال ہوکر میرا اپرادھ چھما کیجیے اور اشونی کمار کا بھاگ جگت مین دیجیے ہم سب دیوتونکو آپ کا کہنا منظور ہی جب چیون رکھیشور نے اندر کو دین دیکھ کر اپنے ہاتھ سے اُنکا ہاتھ جھکا دیا تب اندر کا ہاتھ نیچے جھک کر جیسے کا تیون ہو گیا جب چیون رکھیشور اور دیوتون نے اشونی کمار کا بھاگ جگت مین دیکر اُنکو اپنی پنگت مین بٹھا کر کھلایا اور جگت راجا کا اچھی طرح پورا ہوکر اشونی کمار بھی خوش ہو گئے تب سب دیوتا اور مُن اور چیون رکھیشور آدک اپنے اپنے مکان پر چلے گئے اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو کوئی پرمیشور کی شرن مین جاکر اُنکا جپ اور اِسمرن کرتا ہی اُسکو لوک اور پرلوک دونون جگہ سکھ ہوتا ہی اور کوئی اُسکو دُکھ نہین دے سکتا وہ آدمی جو کچھ منھ سے کہتا ہی یا جس چیز کی چاہنا کرتا ہی نارائن جی سب بات اور منورتھ اُسکا پورن کرتے ہین ای راجا پریچھت اسی شرادھ دیو کے بنش مین ریوت نام راجا بڑا پرتاپی ہوکر اُسکے یہان ایک لڑکی بہت خوبصورت اور بدھمان ریوتی نام پیدا ہوئی جب راجا نے اُس لڑکی کو بیاہنے کے لائق دیکھا تب اپنے من مین بچار کیا کہ سب جگت کے پیدا کرنے والے برہما جی ہین مین اُنسے جاکر پوچھون کہ کون شخص بہت خوبصورت ہی جس راجا کے بیٹے کو وہ خوبصورت تبلاوین اُسیکو مین اپنی لڑکی بیاہ دُون ایسا بچار کر راجا اپنی لڑکی سمیت برہم لوک مین گیا تب برہما جی نے اُنکو بڑا راجا سمجھکر آدر سے بٹھالا اُس سمی برہما جی کی سبھا مین گندھرب لوگ گاتے تھے اِسلیے راجا نے کچھ کہنا اُچت نہ جانکر بچار کیا کہ جب گانا بند ہو جائے تب مین اپنا منورتھ کہون اسی اِچھا سے راجا وہان تھوڑی دیر تک بیٹھا رہا جب گندھرب لوگ گا چکے تب راجا نے برہما جی سے بنتی کیا کہ جو راجکمار آپ کے نزدیک بہت سُندر ہو اُسکو بتا دیجیے تو مین اِس لڑکی کا بواہ اُس سے کر دون برہما جی بولے کہ جب سے تم میرے پاس آئے ہو تب سے دُنیا مین ستائیس جگ بیت گئے جو راجا تمھاری دُنیا مین تھے وہ سب مر گئے اب اُنکے بنش مین کوئی دوسرا راجا دھرماتما دنیا مین نہین رہا اِسواسطے تم اپنی بیٹی بلدیو جی کے ۲۲

بیٹے بلبھدرجی کو جو شیش ناگ کا اوتار ہین بیاہ دو تب راجا ریوت نے برہماجی کی آگیا سے ریوتی اپنی لڑکی بلبھدرجی کو بیاہ دی اور راجا آپ بن مین جاکر ہر بھجن کرکے مُکت ہوا اور ریوتی ست جُگ کی بیٹی اکیس ہاتھ کی لمبی تھی اسلیے بلدیوجی نے ہل سے داب کر اُسکا بدن اپنے برابر چھوٹا کرلیا۔

## ادھیاے چوتھا۔ کتھا راجا امبریکھ کی

شُکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا سرجات کے بنش مین راجا امبریکھ ایسا بشنو اور پرم بھگت ہوا کہ جسپر براہمن کا شاپ نہین لگا اتنا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج یہ بڑے اچرج کی بات ہی کہ براہمن کا شاپ جھوٹھا ہو جاے اور ایسے پرم بشنو راجا کو براہمن نے کسواسطے شاپ دیا اسکا حال کہیے شکدیوجی بولے کہ ای راجا اُسکی کتھا اسطرح پر ہی کہ راجا امبریکھ اندر پونا سُکھ چھوڑ کر تپ اور پوجا نارائن جی کی سچے من سے کرکے ہر چرنون مین دھیان لگائے ہوئے راج کرتا تھا اور اُسکی سنگت مین دیوتا لوگ رکھیشورون اور برہمنون کا روپ دھر کر اپنا بھاگ لینے آئے تھے اور وہ راجا دن رات سُکھ سے پرمیشور کا اسمرن اور ہاتھونسے ٹھاکرجی کی پوجا اور سیوا اور آنکھونسے ہر چرنون کا درشن دھیان مین کرکے کانون سے کتھا اور لیلا اوتارون کی سُنکر سنساری بیوہار سپنے کے برابر جانتا تھا اسلیے نارائن جی دینڈیال اُسکو اپنا پرم بھگت جانکر اُسکے راج اور دیش کی رچھیا اپنے سُدرشن چکر سے کرتے تھے اور راجا کی استری بھی پرم بشنو اور پت برتا تھی سو راجا اور رانی دونون آدمی پرمیشور کی بھگت اپنے ہردے مین رکھکر دشمی کو سنجم اور سب ایکادشی نرجل برت کرتے تھے اور دوادشی کے دن عابتہ کرو رگئو بدھ پور یک براہمنونکو دان دیکر اور اُنکو بھوجن کھلاکر آپ دوادشی مین برت کا پارن کرتے تھے ایکدن ایکادشی کے دوسرے دن دو گھڑی دوادشی تھی اُسی دن پرات سمے دُرباسا رکھیشور نے اٹھاسی ہزار رکھیشورون سمیت واسطے پرچھا لینے دھرم دوادشی کے راجا امبریکھ کے مکان پر آکر بھوجن مانگا راجا نے رکھیشور کا آدر کرکے بنی کیا کہ مہاراج بھوجن سب طیار ہی کھائیے دُرباسا بولے کہ ہم اسنان کرلین تب بھوجن کرین ایسا کہکر جمناجی کے کنارے اسنان کرنے چلے گئے اور وہان جان بوجھکر پوجا اور اسنان مین دیر لگائی جسمین دوادشی بیت جائے جب دُرباسا نہ آئے اور دوادشی بیتنے لگی تب راجا نے گھبرا کر براہمنونسے پوچھا کہ دُرباسا رکھیشور اسنان کرکے نہین پھرے اور دوادشی بیتا چاہتی ہی اور تریودشی مین برت کا پارن کرنا نہ چاہیے اس سے اب کیا کرنا چاہیے براہمنون نے آگیا دی کہ دوادشی مین ٹھاکرجی کے چرنامرت سے برت کا پارن کرلو چلو بھر پانی پینا بھوجن کی گنتی مین نہین ہی راجا نے براہمنون کی آگیا سے دوادشی مین چرنامرت سے پارن کرلیا ایک ساعت پر جب دوادشی بیت گئی تب دُرباسا رکھیشور اسنان کرکے آئے جب راجا نے بڑی خوشی سے اُنکو بھوجن کرنے کے واسطے کہا تب رکھیشور بولے کہ ای راجا تو ہمیشہ اپنے برت کا پارن دوادشی مین کرتا تھا آج اس ساعت دوادشی بیت گئی تونے پارن کیا یا نہین راجا نے کہا کہ ای مہاراج مین نے کچھ بھوجن نہ کرکے براہمنون کی آگیا کے موافق چرنامرت سے پارن کرلیا یہ بات سُنتے ہی دُرباسا کرودھ کرکے بولے کہ تونے ہمکو دوادشی مین بھوجن کرانا کہکر بنا آئے ہمارے برت کا پارن کرلیا ایسا تجھکو نہین چاہیے تھا یہ کہکر کرودھ کرکے دُرباسا نے ایک لٹ کو اپنی جٹا سے نوچکر پرتھوی پر پٹکا تو اُسی سمے کرتیا نام استری ہتھیار لیے پرکٹ ہوکر راجا کو مارنے دوڑی ای پریچھت دُرباسا نے بنا پرادھ راجا کو مارنا چاہا تھا اسلیے نارائن جی نے دُرباسا رکھیشور کا ادھرم سمجھکر سُدرشن چکر کو آگیا دی کہ تو جاکر راجا کی سہایتا اور رچھیا کر جسمین اُسکو دُکھ نہ ہو بنچے سو اُسی سمے سُدرشن چکر وہان آکر پرکٹ ہوا جب سُدرشن چکر کے پرکاش سے کرتیا کا بدن جلنے لگا اور وہ بیاکُل ہوکر بھاگی تب سُدرشن چکر دُرباسا رکھیشور کو جلانے کے واسطے چلا جب دُرباسا وہان سے اپنا پران لیکر بھاگے اور سُدرشن چکر نے اُنکا پیچھا کیا تب وہ بھاگ کر برہمن اور کبیر اور اندر وغیرہ کے لوک مین اس اچھا سے گئے کہ کوئی دیوتا ہماری رچھیا کرے لیکن کسی دیوتا کو ایسی سامرتھ نہین ہوئی جو رکھیشور کو بچا سکے جب دُرباسا نے کہین اپنا بچاؤ نہین دیکھا تب

١ कन्या

برہم لوک مین دوڑے گئے برہماجی انکو دیکھتے ہی بولے کہ ای دُرباسا تمنے آن آدپرش بھگوان کے بھگت کا اپرادھ کیا ہی جو ایشور ہم سب کے مالک
ہوکر پلک مارنے مین تینون لوک کا ناش کرسکتے ہین ہم تمھاری رچھا نہین کرسکتے جب دُرباسا وہان سے بھی نراس ہوکر شری مہادیوجی کی شرن
مین گئے تب شری مہادیوجی بولے کہ ای دُرباسا پرمیشور کی مایا سے ہم سب لوگ پیدا ہوئے ہین لیکن اُنکی مایا کا بھید ہم اور ناردادر سنکادِک
اور برہماجی اور کپل دیوآدِک کوئی نہین جان سکتے تم اُنھین پربرہم کی شرن مین جاؤ تو بچو گے مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو تمھاری رچھا کرسکون
جب دُرباسانے دیکھا کہ سوائے پرمیشور کے کوئی دو[illegible] تینون لوک مین میری رچھا کرنے والا نہین ہی تب بکنٹھ ناتھ کی شرن مین گئے
اور استُت کرکے بنی پورَبک کہا کہ مین نے تمھارے بھگت کا اپمان کیا اسلیے سُدرشن چکر مجھکو مارا چاہتا ہی سومین آپ کی شرن مین آیا ہون
شرن آئے کی لاج رکھکر میری رچھا کیجیے یہ بات سُنکر بکنٹھ ناتھ بولے کہ ای دُرباسا ہم تینون لوک کے مالک ہین لیکن اپنے بھگت پر ہمارا
کچھ بس نہین چل سکتا ہم بھگت کے آدھین رہتے ہین ہمکو اپنے بھگت جیسے پیارے ہین ویسا ہم اپنی لچھمی جی اور اپنے بدن کو بھی پیارا نہین
جانتے جسطرح پتِ برتا استری اپنی سیوا سے پتِ کو بس مین کرلیتی ہی اسیطرح ہم اپنے بھگت کے بس مین رہتے ہین اور نرگن بھگت سب
سنساری سُکھ چھوڑکر سوائے دِھیان ہرچرنون کے دوسری کچھ اِچھا نہین رکھتے اور ہمکو اپنا اِشٹ دیو جانکر منسا باچا کرمنا سے چاہتے
ہین اسلیے ہم اُنکا بچن مٹا نہین سکتے اور ہمکو اپنے بچن ٹل جانے کا کچھ سوچ نہین ہوتا لیکن ہمارے بھگت کا کہنا کوئی مٹا نہین سکتا
سوائے دُرباسا ہمارے بھگت بڑے دیال ہوتے ہین اور کرودھ کو اپنے بس مین رکھتے ہین اور کسی کا اَن بھلا نہین چاہتے ہین جو راجا
امبریکھ اپنے انتہ کرن سے کرودھ کرتے تو تم اسی جگہ جلکر بھسم ہوجاتے یہانتک نہ پہونچتے تم راجا امبریکھ ہمارے بھگت کی شرن مین جاؤ
وہی تمھاری رچھا کرینگے نہین تو سُدرشن چکر سے نہ بچوگے ہم تمھاری رچھا نہین کرسکتے۔

## ادھیائے پانچوان۔ آنا دُرباسا رکھیشور کا راجا امبریکھ کے پاس

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت جب دُرباسا رکھیشور بھگوان سے بھی نراس ہوئے تب وہ بہت لجت ہوکر راجا امبریکھ کے پاس آئے اور
ڈنڈوت کرکے کھڑے رہے راجا یہ دشا اُنکی دیکھتے ہی اپنے دھرم اور دیا سے کہ دُشمن کا بھی دُکھ نہین دیکھ سکتے تھے بہت استُت کرنے کے
پیچھے رو کر بولے کہ ای سُدرشن چکر دُرباسا رکھیشور کو براہمن جانکر اُنکی رچھا کرو کسواسطے کہ تمھارے مالک برہمنیہ دیو ہین اور مین بھی براہمن
کی بھگتِ رکھتا ہون اسلیے مجھ سے براہمن کا دُکھ دیکھا نہین جاتا اور مین نے آجتک جو دھرم کیا ہو اسکے پھل سے دُرباسا کچھ دُکھ نہ
پاوین یہ بچن راجا امبریکھ کا سُنتے ہی سُدرشن چکر نے تیج اپنا ٹھنڈھا کرلیا تب راجا نے دُرباسا سے جو آنکھ نیچی کیے کھڑے تھے ہاتھ
جوڑکر کہا کہ مہاراج سب پدارتھ بنے ہین چلکر بھوجن کیجیے دُرباسا نے چھتیس پرکار کے بِنجن بڑے آنند سے بھوجن کیئے ای راجا پریچھت
دُرباسا سُدرشن چکر کے ڈر سے آکاش اور پاتال مین ایک برس تک بھاگا کیئے اور راجا امبریکھ برس دن تک برابر ویسے ہی اسی جگہ
کھڑے رہکر اس بات کا سوچ کرتے رہے کہ دیکھو میری سبب سے رکھیشور اتنا دُکھ پاتے ہین برس دن تک وہی بھوجن جو دُرباسا رکھ کے
واسطے بنا تھا ہر اِچھا سے ٹھنڈھا نہین ہوا جب براہمنونکو بھوجن کراکے راجا نے بھی پرساد پایا تب دُرباسا رکھیشور بہت ادھینتائی سے بولے
کہ ای راجا امبریکھ مین آج تک ہر بھگتون کی مہما نہین جانتا تھا کہ پرمیشور کے بھگت سب سے زبردست ہین اور تم دھنیہ
ہو جو مجھ اپرادھی کے واسطے برس دن تک کھڑے رہکر چنتا کرتے رہے اور سُدرشن چکر کی استُت کرکے تمنے میرا پران بچایا
مجھکو سامرتھ نہین ہے کہ ہر بھگتون کا مہاتم برنن کرسکون جب دُرباسا رکھیشور راجا سے بدا ہوکر چلے گئے تب

اور سب براہمن اور رکھیشور جو وہان پر تھے راجا کی استت کرنے لگے انکا بچن سنکر راجا بولا کہ مین کون گنتی ہون یہ سب پرمیشور کے سُدرشن چکر کا
پرتاپ تھا جسنے مجھکو کرتیا کے ہاتھ سے بچایا دیکھو پرمیشور کی اتنی کرپا ہونے پر بھی راجا امبریکھ کچھ غرور نہ رکھتا تھا اور بھگت کے برابر اندر لوک
کا سُکھ کچھ مال نہ سمجھتا تھا اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت یہ تھوڑی سی مہا راجا امبریکھ کی مین نے تمکو سنائی اُس کے اور سب
گنو کا حال کوئی برنن نہین کر سکتا کچھ دن بیتے راجا امبریکھ نے برکت ہو کر راجگدی اپنے چھوٹے بیٹے کو دے دی اور بن مین جا کر
ہر بھجن کر کے مکت ہوا۔

## ادھیاے چھٹھوان۔ کرودھ کرنا راجا اچھواک کا اپنے بیٹے پر

१इक्ष्वाकु شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا امبریکھ کے بنش مین اچھواک نام راجا بڑا پرتاپی ہوا ایک دن وہ ششاد نام اپنے بڑے بیٹے سے
२शशाद بولا کہ تو جنگل مین جا کر شکار مار لا تو مین پتّرون کا شرادھ کرون راجا کے بیٹے نے جنگل مین جا کر خرگوش مار کر بھوکھ لگنے سے تھوڑا ماس
اُسکا آپ کھا لیا اور ماس اپنے باپ کے پاس لے آیا جب راجا شرادھ کرنے کے واسطے بیٹھا تب بششٹھ جی اپنے جوگ بل سے جانکر بولے کہ
ای راجا اسمین سے تھوڑا ماس تیرے بیٹے نے کھا لیا ہی اسلیے یہ ماس شرادھ کرنے کے لائق نہین رہا یہ بات سنتے ہی راجا نے ششاد کو
३जाज्वल्य شہر سے باہر نکال دیا تب وہ جنگل مین جا کر جو لیہ رکھیشور کی کٹی مین جا کر ہر بھجن کرنے لگا جب کچھ دن بعد راجا اچھواک مر گیا تب بششٹھ رکھیشور
४पुरंजय نے ششاد کو جنگل سے لا کر راجگدی پر بٹھا دیا اور اسکے بنش مین پرنجے نام راجا بڑا پرتاپی اور بلوان ہوا ایکبار دیتیون نے دیوتون کو
لڑائی مین جیت لیا جب اندر نے برہما جی کے پاس جا کر اپنے جیتنے کی تدبیر پوچھی تب برہما جی بولے کہ ای اندر تم مرت لوک سے راجا پرنجے
کو اپنی مدد کے واسطے لے آؤ تو تمھاری جیت ہوگی یہ بچن سنتے ہی اندر نے پرنجے کے پاس جا کر بنے کیا کہ آپکو ہماری مدد کر کے دیتیون سے
لڑنا چاہیے پرنجے بولا کہ ای اندر مجھکو تمھاری مدد کرنے مین کچھ انکار نہین ہی لیکن دیتیون سے لڑتے وقت مجھکو اتنا بل پیدا ہوگا کہ ہاتھی اور
گھوڑے میرا بوجھ نہ اٹھا سکینگے اسلیے تم بیل روپ ہو کر مجھکو اپنی پیٹھ پر بٹھاؤ تب مین دیتیون سے لڑونگا جب اندر نے اپنا کام نکالنے کے
واسطے بیل روپ دھرا تب راجا نے اُس پر چڑھ کر دیتیونکو لڑائی مین جیت لیا جب راجا کی مدد سے اندر وغیرہ دیوتون نے اپنا راج پایا تب
५सावस्त پرنجے پھر مرت لوک مین آ کر اپنا راج کرنے لگا اُسکے بنش مین ساوست نام راجا مہا پرتاپی ہوا جسنے ساوستی پری بسائی اسکا پوتا راجا
६कुवलयाश्व کبلیاشو ایسا بلوان ہوا جسنے اُتنک رکھیشور کی سہایتا کر کے دھندھ نام دیت کو مار ڈالا اور اُس دیت کے منھ سے ایسی جوالا نکلی کہ
७उत्तंक جسکی آگ سے اکیس ہزار بیٹے راجا کبلیاشو کے جل گئے درڑھ ہاس آدک تین بیٹے اُسکے بچے اور درڑھ ہاس کا بیٹا نکمبھ ہوا اُسکے بنش مین جونا شو
८धुन्धु نام راجا ایسا پرتاپی اور بلوان ہوا کہ جسکے آدھین ساتون دیپ کے راجا رہتے تھے لیکن وہ سنتان نہ ہونے سے ہمیشہ اُداس رہتا تھا ایکدن
९दृढ़हाश्व راجا نے رکھیشورون سے بنے کیا کہ ای مہاراج آپلوگ کوئی تدبیر ایسی کرین کہ جس سے میری یہان بیٹا پیدا ہو رکھیشورون نے بیٹا پیدا ہونے کے
१०युवनाश्व واسطے راجا سے جگ کرا کے ایک کلسا پانی کا منتر پڑھ کر جگ شالا مین اس اچھا سے رکھا کہ پراتہ کال یہ پانی رانی کو پلا دینگے تو اُسکے بیٹا
پیدا ہوگا جب رات کو راجا اور رکھیشور لوگ اُس جگ شالا مین سوئے اور پرمیشور کی اچھا سے راجا کو پیاس لگی تب راجا نے دھوکھے سے وہ پانی
پی لیا تب پراتہ کال رکھیشور لوگ یہ حال جانکر بولے کہ ای راجا تمھاری نصیب اور ہر اچھا مین کسیکا کچھ بس نہین تمھاری پیٹ سے ایک لڑکا
پیدا ہوگا راجا یہ بات سنکر پہلے اُداس ہوا پھر پرمیشور کی اچھا اسیطرح جانکر سنتوکھ کیا جب پیٹ راجا کا گربھ وتی استری کیطرح ہر روز بڑھنے لگا
اور دس مہینے گذرے تب رکھیشورون نے راجا کی دہنی کوکھ چیر کر پیٹ مین سے لڑکا نکال لیا اور گھاؤ سی کر ہر اچھا سے راجا کو چنگا کر دیا

جب اُس لڑکے نے رُو کر دودھ مانگا تب اندر نے اپنا انگوٹھا امرت بھرا اُسکے مُنھ مین ڈالکر چُپایا تو پیٹ اُسکا بھر گیا اور اندر نے انگوٹھا چُپاتے سمے اسکو
ماندھاتا پکار کر کہا تھا کہ اسکا پالن مین کرونگا اسلیئے رکھیشورون نے اُسکا نام ماندھاتا رکھا سو وہ لیسا پرتاپی اور بلوان اور ساتون دیپ کا راجا
ہوا جس سے راون آدک سب دیت اور راچھس ڈرتے تھے اور اُسنے جگت کرکے بہت دان اور دچھنا براہمنونکو دی اس سے تیج اور بل اُسکا
بہت ہوا اور ماندھاتا کے یہان مچکُند آدک تین بیٹے اور پچاس لڑکیان ہوئین سو اُسنے پچاسون لڑکیان اپنی سوبھر نام رکھیشور کو بیاہ دین ۱मुचकुंद
اتنی کتھا سُنکر راجا پرکھشت نے پوچھا کہ ای مہاراج ماندھاتا نے پچاس لڑکیان ایک رکھیشور کو کیون بیاہ دین شُکدیوجی بولے کہ ای راجا ۲सौभरि
سوبھر رکھیشور جمنا کے کنارے پانی مین بیٹھے تپ کرتے تھے ساٹھ ہزار برس تپ کرنیکے پیچھے ایک دن رکھیشور نے ایک مچھلی کو اپنے
بچون کے ساتھ جل مین بہار کرتے دیکھا تب بوڑھے ہونے پر بھی من مین بچارا کہ گرہستھ آشرم بہت اچھا ہوتا ہی جب رکھیشور کو گرہستھی
کرنے کی اچھا ہوئی تب اُنھون نے راجا ماندھاتا کے پاس جاکر کہا کہ ہمکو ایک لڑکی اپنی دو راجا نے شاپ کے ڈر سے یہ جواب دیا کہ مہاراج
میرے پچاس لڑکیان ہین آپ راج مندر مین جاوین جو لڑکی آپکو پسند کرے اُسی کے ساتھ آپ کا بیاہ کردون یہ بات سُنکر سوبھر رکھیشور
نے بچار کیا کہ مجھ بوڑھے آدمی کو راجا کی یہ سب لڑکیان کیون قبول کرینگی جوان استریان بوڑھے آدمی کو نہین چاہتی ہین ایسا بچار کر
رکھیشور نے اپنے تپ کے بل سے اپنی صورت بہت سُندر اور جوان بنائی کہ جسکو دیکھ کر اپسرا موہت ہو جاوین جب وہ رکھیشور اپنا رُوپ
اشونی کمار کے برابر سُندر بناکر راج مندر مین گئے تب اُنکی سُندرتائی دیکھ کر راجا کی پچاسون لڑکیان لاج چھوڑ کر اُنپر موہت ہوگئین تب راجا
ماندھاتا نے پچاسون لڑکیان رکھیشور کو بدھ پُوربک بیاہ دین اور رکھیشور مہاراج سبکو اپنے مکان پر لے آئے اور اپنے جوگ کے بل سے پچاس
بمان رتنون سے جڑے ہوئے باغ اور تالاب وغیرہ سب چیزون سمیت بنا دیے اور سوبھر رکھیشور پچاس رُوپ دھر کر ایک ایک استری
سے علیحدہ علیحدہ بمانون مین بھوگ اور بلاس کرنے لگے وہ سب بمان رکھیشور کی اچھا کے موافق اُڑ کر اندرلوک آدک مین چلے جاتے
تھے اور ان بمانون کی شوبھا دیکھ کر دیوتا اور دیوکنیا اور ماندھاتا آدک ایرکھا یعنی حسد کے ساتھ اُنکی بڑائی کرتے تھے جب اسیطرح سُکھ اور
بلاس کرتے ہوئے رکھیشور کے پچاس ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور اُنکا بنش اتنا بڑھا کہ جسکی کچھ گنتی نہین ہوسکتی تھی تب اُنھون نے بہت
دن سنساری سُکھ بھوگ کرکے ایک دن یہ بچار کیا کہ دیکھو اتنے دن ہمنے سُکھ کیا تِسپر بھی من نہین بھرا اور ہمنے اپنے اگیان سے ہربھجن
اور اسمرن کرنا چھوڑ دیا اور سنساری مایا مین پھنسکر خراب ہوئے جو اسیطرح مایا جال مین پھنسے ہوئے مرگیے تو ہمارا پرلوک بگڑ جائے گا
اسلیئے پرمیشور کا تپ اور بھجن کرنا چاہیئے ایسا بچار کر سوبھر رکھیشور نے من اپنا سنساری مایا سے الگ کرلیا اور پچاسون استریون سمیت
بن مین جاکر جوگ ابھیاس کے ساتھ اپنا بدن چھوڑ دیا تب پچاسو استریان اُنکے ساتھ ستی ہوکر پت سمیت ست لوک مین چلی گیئن۔

## ادھیاے ساتوان۔ کتھا راجا ترشنک کی ३त्रिशङ्कु

شُکدیوجی بولے کہ ای راجا پرکھشت ماندھاتا کے مرنے کے پیچھے امبرکھ نام بڑا بیٹا اُسکی گدّی پر بیٹھا اُسکے بنش مین ہاریت نام ایسا
پرتاپی راجا ہوا کہ جس نے ناگون کی سہایتا کرکے گندھربون کو مارا تب ناگون نے بڑی خوشی سے اپنی بہن اُسکو بیاہ کر یہ بردان دیا کہ جو لوگ
تمھاری نام کا اسمرن کرینگے اُنکو کوئی سانپ دُکھ نہ دیگا اسی سے ہاریت کے بنش مین ترشنک نام راجا پیدا ہوا اور بسشٹھ گرو کے بیٹون نے اُسکو
ایسا شاپ دیا کہ وہ چانڈال ہوگیا اور پھر بشوامتر کے بردان سے اُسکو سورگ ملا اتنی کتھا سُنکر پرکھشت نے پوچھا کہ ای سوامی اسکی کتھا کیونکر ہی
کرکے کہیے شُکدیوجی بولے کہ ای راجا پرکھشت راجا ترشنک ایک دن بسشٹھ جی سے بولا کہ آپ مجھکو کوئی ایسی جگت کرا دین کہ جس سے مین اسی بدن سے

سورگ کو چلا جاؤن یہ سنکر بشِشٹھ جی نے کہا کہ ہمکو ایسی جگت کرانہین آتی جب ترشنک نے جاکر بشِشٹھ جی کے بیٹون سے یہی بات کہی تب
اُنھون نے اُسکو شاپ دیا کہ تو گُرو کا بچن جھوٹھ سمجھکر پھر ہمارے پاس پوچھنے آیا اِسلیے تو چانڈال ہوجا ترشنک جب رات کو سوکر پرات سمی اُٹھا
تو بدن اُسکا کالا ہوگیا اور کپڑے بھی نیلے ہوگئے اِسلیے لوگون نے چھونا اُسکا بند کردیا تب وہ گھبراکر بشوامتر رکھیشور کی شرن مین جو بشِشٹھ جی
سے دشمنی رکھتے تھے جاکر بولا کہ مہاراج گرو کے بیٹون نے مجھکو شاپ دیکر چانڈال بنا دیا اور میری اچھا سورگ مین جانے کی تھی سو وہ
پوری نہ ہوئی اسواسطے تمھاری شرن مین آیا ہون جسمین میری کامنا پوری ہو وہ کیجیے یہ بات سُنتے ہی بشوامتر ہنسکر بولے کہ ای راجا
شاپ دینے سے جو تیری صورت چانڈال کیطرح ہوگئی ہی وہ کسیطرح بدل نہین سکتی لیکن مین تجھکو اِسی صورت سے سورگ مین پہونچا دونگا ایسا
کہکر بشوامتر نے سب پرتھوی کے رکھیشورونکو اپنے یہان بُلایا اسمین سو بیٹے بشِشٹھ گرو کے نہین آئے اِسلیے بشوامتر نے اُن لوگون کو
شاپ دیکر ڈوم بنا دیا اور راجا ترشنک سے جگت کرائی جب اُس جگت مین کسی دیوتا نے آہُت نہین لیا تب بشوامتر نے کرودھ کرکے
اپنے کمنڈل کے پانی سے ترشنک کو نہلاکر کہا کہ تو میری تپسیا کے بل سے سورگ مین چلا جا سو وہ چانڈال ہونے پر بھی بشوامتر کے جوگ
بل سے سورگ کو چڑھ گیا اور اندراسن پر جاکر تھوڑی دیر بیٹھا جب اندر نے دیکھا کہ چانڈال آدمی اندراسن پر آکر بیٹھا ہی تب اندر نے اُسکو
ایک لات مارکر گرا دیا اور دیوتون نے ترشنک سے کہا کہ تو چانڈال ہی اسلیے سر نیچے اور پیر اوپر کرکے گر۔ چانڈال کا ٹھکانا سورگ مین نہین ہی
گرتے وقت ترشنک نے چلاکر پکارا کہ ای بشوامتر مجھکو اندر نے لات مارکر اندراسن سے گرا دیا ہی میری مدد کیجیے یہ بات سُنتے ہی بشوامتر نے
ترشنک سے کہا کہ تو اُسی جگہ رہ جب بشوامتر جی کی آگیا سے وہ اُسیجگہ ٹھہر گیا اور بشوامتر اپنے جوگ بل سے اُسکے رہنے کیواسطے دوسرا سورگ
بناکر دوسرے دیوتا بھی بنانے لگے تب دیوتون نے گھبراکر بشوامتر کی شرن مین جاکر یہی کہا کہ ای مہاراج دوسرے دیوتا بنانے سے ہملوگون کا
اپمان ہوگا بنا آگیا نارائن جی کے نئی بات کرنا اُچت نہین ہی یہ بات سنکر بشوامتر بولے کہ مین ترشنک کو سورگ دینے کیواسطے بات ہار
چکا ہون اسلیے یہ نیا سورگ میرا بنایا ہوا اِسکے رہنے کیواسطے بنا رہیگا لیکن دوسرے دیوتونکو نہ بناؤنگا جب دیوتا ہار مانکر بولے کہ
بہت اچھا تب بشوامتر نے دوسرے دیوتا نہین بناکر اپنا بنایا ہوا سورگ رہنے دیا سو آجتک راجا ترشنک اُسی سورگ مین اُلٹے
لٹکے ہین اور اُسکے مُنھ سے جو لار بہتی ہی اُسی سے کرم ناسا ندی پیدا ہوئی ہی جس ندی مین پیر ڈالنے سے سب پُن آدمی کا جاتا رہتا ہی
१हरिश्चन्द्र اور ترشنک کی چھایا مگدھ دیش پر پڑتی ہی اسلیے مگدھ دیش مین مرنے کو بُرا کہتے ہین ترشنک کا بیٹا ہریشچندر نام راجا بڑا پرتاپی ہوا اور
اُسنے بیٹا ہونے کیواسطے برن دیوتا کی مانتا مانی تھی کہ جو میرے بیٹا ہو تو مین اُسی لڑکے کو تمھین بلدان چڑھاؤن جب برن دیوتا کی کرپا سے
२रोहित روہت نام بیٹا اُسکے ہوا تب راجا نے مارے پریم کے اُسکو بارہ برس تک بلدان نہین دیا جب برن دیوتا نے بلدان دینے کیواسطے بہت ہٹھ
کی اور اُس لڑکے نے سمجھا کہ گھر رہنے سے ضرور ایک دن بلدان دیا جاؤنگا تب وہ اپنا پران بچاکر تیرتھ جاترا کرنے چلا گیا اور برن نے بلدان نہ
پانے سے کرودھ کرکے ہریشچندر کے جلندھر کا روگ پیدا کیا جب راجا اُس روگ کے سبب سے مرنے کے برابر ہوگیا اور روہت نے یہ
حال سُنا کہ میرا باپ برن دیوتا کے کرودھ سے مرا چاہتا ہی تب اُسنے کہا کہ میرے ایسے جینے پر دھکار ہی جو میرا باپ میرے واسطے مارا
३शुनासेफ جاے ایسا بچار کر جب وہ بلدان ہونے کیواسطے اپنے گھر آنے لگا اور راہ مین اُسنے شنہ شیپھ نام بشوامتر کے بھانجے کو دیکھا تب روہت
अजयकीर्ति نے شنہ شیپھ کی ماتا اور پتا سے جو بہت کنگال ہوکر تین بیٹے رکھتے تھے کہا کہ سو گئو ہمسے لیکر ایک بیٹا اپنا ہمکو دو یہ بات سنکر اجیگرت
باپ شنہ شیپھ کا بولا کہ بڑا بیٹا مجھکو بہت پیارا ہی اُسکو مین نہ دونگا اور اُسکی استری بولی کہ چھوٹا بیٹا مجھکو بہت پیارا ہی اُسی مین نہ بیچونگی

یہ بات اپنی ماں اور باپ کی سُنکر سُنہ سیپھ منجھلے بیٹے نے کہا کہ میرا پیار میرے ماں باپ نہیں کرتے ہیں اسلیے مین رُوہت کے ہاتھ بک جاؤنگا یہ بات سُنکر اجی گیرت اور اُسکی استری چپ ہو رہی تب رُوہت نے سَو گئو بدھ پور بکت اُنکو دیکر سُنہ سیپھ کو مول لے لیا اور اُسکو اپنے بدلے برُن دیوتا کا بلدان دینے کیواسطے ساتھ لیکر گھر کو چلا تب راہ مین بشوامتر رکھیشور ملے جب اُنھون نے اپنے بھانجے کو دیکھ کر اپنے جوگ بل سے جانا کہ یہ بلدان ہونے کیواسطے جاتا ہی تب اُسکو بید کی رچا بتلا کر کہا کہ تو اسکو ہر روز پڑھا کر تیری موت نہ ہوگی اُسنے رکھیشور کی آگیا کے موافق وہ رچا پڑھنا شروع کی جب راجا کا بیٹا سُنہ سیپھ کو ساتھ لیے ہوئے راج مندر پر پہونچا تب ہرشچندر اپنے بیٹے کو دیکھ کر بہت خوش ہوا اور اُسنے بشوامتر آدک رکھیشوروں کو بلا کر برُن دیوتا کا بلدان دینے کیواسطے جگت کرنا شروع کیا اور من مین بچار کیا کہ راجکمار کے بدلے سُنہ سیپھ کو بلدان دیکر رُوہت کو بچا لونگا اور برُن دیوتا اپنا بلدان لیکر مجھکو بھی آرام دینگے جب جگت کرتے وقت سُنہ سیپھ کے بلدان دینے کا سمے آیا تب بشوامتر نے بہت استُت کر کے برُن دیوتا کو خوش کیا اور اپنے بھانجے کو بلدان ہونے سے بچا لیا اور برُن دیوتا نے ہرشچندر کو بردان دیکر اُسکا رُوگ چھوڑا دیا جب رُوہت اور سُنہ سیپھ دونوں کا پران بچا اور برُن دیوتا خوش ہو گئے تب بشوامتر نے راجا ہرشچندر کو ایسا گیان اُپدیش کیا کہ جسکے پرتاپ سے وہ مُکت ہو گیا اور رُوہت اُسکی راجگدی پر بیٹھکر دھرم کے ساتھ راج کرنے لگا۔

## اَدھیاے آٹھوان ۔ کتھا راجا سگر کی

سُکدیوجی نے کہا کہ ای پرچھت راجا رُوہت کے بنش مین راجا چنچُکت ہوا جسنے چمپاپوری بسائی اور چنچُکت کے بنش مین ایک نام راجا بڑا پرتاپی ہو کر اُسنے بیٹا پیدا ہونے کیواسطے ہزار برواہ اپنے کیے لیکن بہر اچھا سے کسی رانی کے اولاد نہ ہوئی اسلیے راجا ایک اداس رہتا تھا ایک دن نارد مُن نے راج مندر پر آ کر پوچھا کہ ای راجا تم اُداس کیون دیکھ پڑتے ہو ایک نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج مین آپکو پرم بھگت جانکر اپنا دکھ کہتا ہون کہ ہزار برواہ کرنے پر بھی میرے کوئی بیٹا نہیں ہوا یہی چنتا مجھکو دن رات رہتی ہی یہ بچن سُنتے ہی نارد جی نے دیال ہو کر ایک پھل آم کا جو ہاتھ مین لیے تھے راجا کو دیکر کہا کہ جس رانی کو چاہو یہ آم کھلا دو پرمیشور کی دیا سے بیٹا پیدا ہوگا راجا نے وہ پھل لیکر اپنی بڑی استری کو جسکی اُس دن باری تھی کھلا دیا رانی کے اُسی دن گربھ رہگیا لیکن لڑکا پیدا نہیں ہوا تھا کہ اُنھین دنون مین دوسرے راجاؤن نے جو زبردست تھے راجا ایک کو لڑائی مین جیت کر سب نگر اُسکا اپنے آدھین کر لیا تب وہ اپنی رانیون سمیت بھاگ کر جنگل مین چلا گیا اور رکھیشور اَورب کی جھوپڑی کے پاس مکان بنا کر رہنے لگا راجا بڑی رانی کے گربھ رہنے سے اُسکو بہت چاہکر آٹھون پہر اُسی کے پاس رہتا تھا اسلیے راجا کی دوسری رانیان سوتیا ڈاہ سے آپس مین کہنے لگین کہ دیکھو ابھی بڑی رانی کے بیٹا پیدا نہیں ہوا اُسپر تو راجا رات دن اُسی کے پاس رہتے ہین ہماری طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہیں دیکھتے لڑکا ہونے پر نہ معلوم ہملوگون کی کیا دشا ہوگی اسلیے رانی کو زہر دینا چاہیے جسمین وہ پیٹ کے لڑکے سمیت مر جاے جب اُنھون نے یہ صلاح کر کے کسی چیز مین زہر ملا کر گربھ والی رانی کو کھلا دیا اور وہ زہر کی گرمی سے بیاکل ہوئی تب اُسنے اَورب نام رکھیشور کی کُٹی مین جو اُسیجگہ رہتے تھے جا کر بنتی کیا کہ ای مہاراج مین تمھاری سرن مین آئی ہون میرا پران بچائیے یہ دین بچن سُنکر رکھیشور بولے کہ ای رانی تو مت ڈر پرمیشور کی کرپا سے تو نہیں مرے گی اور جو لڑکا تیرے پیٹ مین ہی وہ بھی جیتا بجکر زہر سمیت پیدا ہوگا یہ آشیرباد سُنکر رانی بہت خوش ہوئی اور رکھیشور کی دیا اور بہر اچھا سے زہر نے اپنا اثر نہیں کیا اور گربھ بھی جیون کا تیون بنا رہا جب کچھ دن بعد راجا ایک اپنی موت سے مر گیا اور سب اُسکی استریان ستی ہونے لگین تب اَورب نام رکھیشور نے گربھ وتی رانی سے کہا کہ تو مت ستی ہو تجھ سے ایک لڑکا بڑا بلوان اور تیجوان پیدا ہو کر چکروَرتی راجا ہوگا یہ سُنکر وہ رانی ستی نہیں ہوئی اور سب رانیان راجا کے ساتھ جلکر ستّ لوک کو چلی گئین اور گربھ والی رانی اُسی

۹ औषधि

اسیگہ گئی بناکر رہی جب دسوین مہینے اُس سے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان پیدا ہوا تب اُس لڑکے کے ساتھ وہ زہر بھی پیٹ سے نِکلا سنسکرت
مین زہر کو گر ل کہتے ہین اسلیے اور ونام رکھیشور نے اُس لڑکے کا نام سگر رکھا جب وہ لڑکا بڑا ہوا تب اُسنے فوج اِکٹھا کی اور سر اچھیا اور
رکھیشور کے آشیرباد سے دوسرے راجونکو جیت کر اپنے باپ کی راجگدّی چھین لی اور راج سنگھاسن پر بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ
راج کرنے لگا اور راجا سگر ایسا پرتاپی ہوا کہ جسنے تال جنگھ اور ببّو نام وغیرہ ملیچھ راجاؤنکو لڑائی مین اپنی بھجا کے بل سے جیت کر مار ڈالا اور ١ तालजंघ
اور و نام رکھیشور جو اُسکے گرو تھے اُنکی آگیا سے بہت سے ملیچھونکا سر اور داڑھی اور موچھ مُنڈوا کر یش اپنا سنسار مین پرگٹ کیا اور ساتون ٢ बव
دیپ کے راجونکو اپنے بس مین کرکے دھرم بواہ اپنے کیے راجا سگر کے کیشری نام رانی سے اسمنجس نام ایک لڑکا پیدا ہوا اور سُدھرتی نام دوسری
رانی سے ساٹھ ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور اسمنجس کے ایک لڑکا انشُمان نام بڑا پرتاپی اور بہت سُندر پیدا ہوا اسمنجس پورب جنم کا جوگی تھا
اس سبب سے پرجا کو دُکھ دینے لگا جس سے راجا سگر نے پرجا کے کہنے سے اسمنجس کو بن باس دیدیا اور انشُمان اپنے پوتے کو جو دھرماتما
تھا اپنے پاس رکھا کچھ دن بعد راجا سگر نے سَو اشومیدھ جگ کرنا بچار کر ننانوے جگ اچھی طرح پوری کین جب سوین جگ شروع کرکے
شاستر کے موافق شیام کرن گھوڑا چھوڑا اور ساٹھ ہزار بیٹونکو اُسکی رچھیا کرنے کے واسطے ساتھ کر دیا تب اِندر نے اپنے من مین بچار کیا کہ ٣ श्यामकर्ण
آدمی سَو جگ کرنے سے اِندر ہوتا ہی راجا سگر سوین جگ پوری کرکے میرا اندراسن چھین لے گا اور مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ راجا سگر
کے سنگ جدھ کرکے گھوڑا چھین لاؤن اور اُسکی جگ کو بگاڑ دون اسلیے چھل کرکے شیام کرن گھوڑا لینا چاہیئے ایسا بچار کر اِندر وہ گھوڑا
کسی چھل سے چُرا لے گیا اور جہان کپل دیومن بیٹھے ہوئے تپ کر رہے تھے وہان لیجا کر اُس گھوڑے کو اُنکے پیچھے باندھ دیا اور آپ اِندر لوک کو
چلا گیا جب راجکمارون نے گھوڑا اپنا نہ دیکھا تب اُنھون نے چودھون لوک مین جاکر وہ گھوڑا بہت ڈھونڈھا لیکن کہین اُسکا پتا نہ پایا
جب ڈھونڈھنے سے نراس ہوئے تب راجا سگر کے پاس جاکر سب حال کہکر بنتی کیا کہ اے مہاراج جو آپ آگیا دیوین تو ہم زمین کھودکر
گھوڑا ڈھونڈین راجا بولا کہ بہت اچھا تلاش کرنا چاہیئے تب اُنھون نے اپنے باپ کی آگیا کے موافق گھوڑا ڈھونڈھنے کیواسطے اتنی
زمین کھودی کہ چھوٹے چھوٹے سات سمدر اور بھرت کھنڈ مین پرگٹ ہوئے جب وہ لوگ گھوڑا ڈھونڈھتے ہوئے کپل دیومن کے استھان پہنچ
گئے تو کیا دیکھا کہ کپل دیومن بیٹھے ہوئے تپ کر رہے ہین اور گھوڑا اُنکے پیچھے بندھا ہی تب ساٹھون ہزار بیٹے راجا سگر کے چلا کر بولے
کہ ہمنے اپنا چور پکڑا جب اُنکے چلانے سے کپل دیومن کا دھیان کھلگیا تب اُنھون نے آنکھ اُٹھاکر غصّہ سے اُن لوگونکی طرف دیکھا
تب اُسی جگہ ساٹھون ہزار بیٹے راجا سگر کے جلکر راکھ ہوگئے جب راجا سگر نے بہت دن تک کچھ حال اپنے بیٹونکا نہین پایا تب اپنے
پوتے یعنی انشُمان کو بُلا کر کہا کہ تو جاکر اپنے چچا اور گھوڑے کی خبر لے آ۔ انشُمان یہ بات سُنکر گھر سے نِکلا اور اُنکا پتا لگاتا ہوا جہان پہ
وہ جل گئے تھے وہان پہنچا جب اُسنے وہان پہنچکر کپل دیومن کو پرمیشور کے دھیان مین بیٹھا دیکھا اور ڈنڈوت اور پرکرما کرکے
اُنکی استُت کی تب کپل دیومن خوش ہوکر بولے کہ اے راجکمار تو اپنا گھوڑا لیجا لیکن تیرے چچا لوگ جو میرے کرودھ سے جلکر مر گئے ہین
وہ ابھی مکت نہین ہوسکتے جب گنگا جی آکر اپنے جل سے اُنکی ہڈیان اور راکھ بہاوینگی تب اُنکا اُدھار ہوگا۔ یہ بات کپل دیومن کی سُنتے ہی
انشُمان ڈنڈوت کرکے شیام کرن گھوڑا اپنا وہان سے لیکر راجا سگر کے پاس آیا اور سب حال جو کپل دیومن سے سُنا تھا کہدیا راجا سگر نے
اپنے بیٹون کا مرنا پربلشٹ کی اچھا سے سمجھکر سنتوکھ کیا اور سوین جگ اپنی پوری کی اور اور و رکھیشور سے گیان سُنکر سنساری مایا چھوڑدی
اور انشُمان اپنے پوتے کو راجگدّی پر بٹھاکر جنگل مین چلا گیا اور ہر چرنون مین دھیان لگاکر مکت ہوا۔

## اُدھیاے نوان - کتھا آنے گنگاجی کی مرت لوک مین

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا انشمان راجا سگر کے پوتے نے کچھ دن دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کاج کر کے دلیپ اپنے १दिलीप
بیٹے کو راجگدی دی اور آپ جنگل مین جا کر اپنے چچاؤن کی مکت کیواسطے گنگاجی کا تپ کرتے کرتے مرگیا لیکن گنگاجی خوش نہ ہوئین کچھ دن بعد
راجا دلیپ بھی گنگاجی کے آنے کیواسطے تپ کرنے لگا اور اسی ابھلاکھا مین اُسنے بھی اپنا تن تیاگ کر دیا لیکن گنگاجی نے درشن نہین دیا راجا
دلیپ کا ایک بیٹا بھگیرتھ نام تھا جب اُسنے کھیلتے مین اپنے ساتھ والے لڑکون سے سُنا کہ میرے باپ اور دادا گنگاجی کے لانے کیواسطے تپ
کرتے کرتے مرگئے تسپر بھی وہ نہین آئین تب بھگیرتھ نے کہا کہ پہلے مین گنگاجی کو لاکر پیچھے راجگدی پر بیٹھونگا یہ بات من مین ٹھانکر وہ بھی بن
مین چلا گیا اور پریم کے ساتھ ہر چرنونکا دھیان کرنے لگا تب شری گنگاجی نے خوش ہو کر استری رُوپ سے بھگیرتھ کو درشن دیا اور کہا کہ
تو کیا چاہتا ہے بھگیرتھ نے گنگاجی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت اور پرکرما اور استت کر کے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے ماتا میرے پُرکھا لوگ کپل دیو
کے کرودھ سے جلکر راکھ ہو گئے ہین اسواسطے مین چاہتا ہون کہ آپ مرت لوک مین آکر اُس راکھ کو اپنی لہرون سے بہا دیجیے تب وہ لوگ
ترجائینگے یہ بات سُنکر شری گنگاجی بولین کہ اے راجکمار مجھکو مرت لوک مین آنے مین دو بات کا سندیہہ ہے ایک تو یہ کہ آکاش سے گرتے وقت
زمین میرا بوجھ نہ سہہ سکیگی کوئی ایسا پرتاپی اور بلوان ہو جو میرے پانی کا زور اپنے بدن پر لے سکے دوسرے پاپی اور ادھرمی لوگ مجھ مین اشنان
کرنے سے مکت پاکر بیکنٹھ کو جاوینگے اور اُنکے پاپ کا بوجھ مجھ مین رہیگا جو تم ان دونون باتونکا اُپای کرو تو مین آسکتی ہون یہ سُنکر بھگیرتھ بولے
کہ اے جگت تارنی مین شری مہادیوجی سے بنے کرتا ہون وہ تمکو اپنے سر پر لینگے اور پھر بھگت اور تپسی اور مہاتما اور رکھیشورون کے اشنان کرنے
سے پاپی اور ادھرمی لوگون کے نہانے کا پاپ تمکو نہین لگیگا یہ بات مانکر گنگاجی وہان سے انتردھیان ہو گئین اور بھگیرتھ شری مہادیوجی کا
تپ اور دھیان کرنے لگا جب شری مہادیوجی خوش ہوئے اور بھگیرتھ کو درشن دیکر بولے کہ تو کیا چاہتا ہے تب بھگیرتھ نے ڈنڈوت اور پرنام کر کے
بنے کیا کہ اے مہا پربھو مین نے اپنے پُرکھون کے ترجانے کیواسطے شری گنگاجی سے مرت لوک مین آنے کو بنے کیا تھا تب شری گنگاجی نے کہا کہ کوئی مجھکو
اپنے اوپر لیکر میرے پانی کا زور سنبھالے تو مین آؤن اسلیے مین چاہتا ہون کہ آپ پہلے شری گنگاجی کو اپنے سر پر لیوین تب انکا زور پرتھوی سہہ سکیگی
جب شری مہادیوجی نے بھگیرتھ کی بنتی مان لی تب شری گنگاجی کا پانی آکاش سے گرا اور شری مہادیوجی نے اُسکو اپنے سر پر لیا کچھ دنون تک
شری گنگاجی شری مہادیوجی کی جٹا مین گھومتی رہین پرتھوی پر نہین گرین جب بھگیرتھ نے شری گنگاجی کے پرگٹ ہونے کیواسطے پھر شری مہادیوجی
کی استت کی تب شری مہادیوجی نے ایک رتھ بھگیرتھ کو دیکر کہا کہ تم اس رتھ پر بیٹھکر شری گنگاجی کے آگے آگے جاکر اپنے پُرکھونکی راکھ دکھلا دو یہ کہکر
شری شوشنکرجی نے اپنی جٹا نچوڑ کر شری گنگاجی کو باہر نکالا تب اُسی رتھ پر چڑھے اور جہان اُنکے پُرکھونکی راکھ پڑی تھی وہان شری گنگاجی
کو لے آئے جب گنگا جل اُس راکھ پر ہو کر بہا تب بھگیرتھ کے سب جدی کہا دیوتا رُوپ ہو کر بیمان پر بیٹھکر سورگ کو چلے گئے اور بھگیرتھ بڑی خوشی سے
راج مندر پر آئے اور برہمن اور کنگالونکو بہت دان اور دچھنا دیکر راجگدی پر بیٹھے اور بہت دنون تک دھرم پوربک راج کیا بھگیرتھ کے بنش مین
راجا رتپرن بڑا پرتاپی راجا نل کا متر ہوا جنے گھوڑے پر چڑھنا راجا نل سے سیکھ کر اُسکو جُوا کھیلنا بتایا تھا رتپرن کا بیٹا سداس نام بڑا پرتاپی راجا २ऋतुपर्ण
ایکدن شکار کھیلنے کیواسطے جنگل مین گیا اور وہان اُسنے ہرن رُوپ راچھس کو مار ڈالا اُس راچھس کے بھائی نے راجا سے بدلا لینے کی اچھا کی لیکن ३सुदास
وہ راجا کے سنمکھ ہو کر لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا اسلیے وہ برہمن رُوپ رکھکر راجا کے پاس جاکر بولا کہ مین رسوئی بہت اچھی بناتا ہون یہ بات سُنکر جب راجا
نے اُسکو رسوئی بنانے کیواسطے نوکر رکھ لیا ... نے بششٹھ رکھی کو نیوتا دیکر بہت خاطر

پنچن اور مانس بنوایا تو اُس راچھس نے آدمی کا مانس بھی بنا کر سب پدارتھون سمیت بشِشٹھ جی کے سامنے لاکر رکھدیا بشِشٹھ جی نے اپنے جوگ بل سے
وہ مانس پہچانتے ہی راجا پر کرودھ کرکے کہا کہ اے راجا تو مجھکو راچھس سمجھکر آدمی کا مانس میرے کھانے کیواسطے لایا ہے اسلیئے مین نارائن جی سے چاہتا ہون
کہ تو بارہ برس تک راچھس ہوجا اور آدمی کا مانس کھایا کرے یہ شاپ دیکر بشِشٹھ جی اُٹھ کھڑے ہوئے اُسوقت راجا نے کہ وہ بھی اپنے تپو بل سے شاپ
دینے کی سامرتھ رکھتا تھا کہا کہ میری جان مین کسی نے آدمی کا مانس بشِشٹھ جی کے کھانے کے واسطے نہین رکھا تھا مجھکو بیہودہ تمنے شاپ دیا اسلیئے
مین بھی انکو شاپ دونگا جب ایسا کہکر راجا نے شاپ دینے کیواسطے پانی ہاتھ مین لیا تب رانی راجا کا ہاتھ پکڑکر بولی کہ آپکو براہمن اور گرو سے برابری
کرنا نہ چاہیئے بشِشٹھ جی نے کرودھ کرکے شاپ دیا تو اچھا کیا پھر دیال ہوکر بردان دینگے تم انکو شاپ مت دو راجا نے رانی کے سمجھانے سے
بشِشٹھ جی کو شاپ دینا اُچت نہ جانکر وہ پانی ہاتھ کا اپنے پیر پر ڈال دیا سو دونون پیر راجا کے کالے ہوگئے اُسدن سے راجا سُداس کا نام
کلماکھ پاد سب کہنے لگے اور سب بدن راجا کا جیونکا تیون بنا رہا لیکن گیان اُسکا شاپ دینے سے راچھسون کیطرح ہوگیا اسلیئے وہ آدمی کو پکڑکر
مانس اُسکا کھانے لگا لیکن استری کو نہین کھاتا تھا ایک دن راجا نے جنگل مین کسی رکھیشور کو ہرشت پسُٹ دیکھکر اُسکے کھانے کی اچھا کی تب
وہ استری بنتی کرکے بولی کہ اے راجا ابھی تک مین نے اپنے سوامی سے اچھا کے موافق سنسار ہی سکھ نہین پایا مجھکو اولاد ہونے کی اچھا بنی ہے اسلیئے
تو میرے پت کو مت کھا جو تو نہ مانے تو مجھے بھی کھالے جب راجا نے اپنے راچھسی سوبھاؤ سے اُسکی بنتی نہ مانکر رکھیشور کو کھالیا تب وہ براہمنی اپنے سوامی کی
ہڈیان ٹھور کر ستی ہوگئی اور جلنے وقت اُسنے راجا کو یہ شاپ دیا کہ جب تو استری سے بھوگ کریگا تب مرجائیگا جب بارہ برس شاپ کے دن بیت
گئے اور راجا کا گیان شُدھ ہوگیا تب وہ اپنا راج کرنے لگا ایک دن راجا نے رانی سے بھوگ کرنے کی اچھا کی لیکن رانی شاپ کا حال سن چکی
تھی اسلیئے راجا کو بہت سمجھا کر بھوگ کرنے نہین دیا پھر ایکدن بشِشٹھ گرو نے اپنی اچھا سے راج مندر پر آکر راجا اور رانی کو یہ بردان دیا کہ بنا بھوگ
کیئے تمھارے بیٹا ہوئے آشیرباد دیکر بشِشٹھ جی اپنے استھان کو چلے گئے اور اُنکی کرپا سے بنا پرسنگ کیئے اُسی دن رانی کے گربھ رہ کر ساتوین برس
١ अश्मक اسمک نام بیٹا پیدا ہوا اُس سے مولک نام لڑکا پیدا ہوکر پرشرام جی کے کرودھ سے بچا سب چھتری نکی جڑ وہی ہے اُسکا بیٹا راجا کھٹوانگ ایسا
२ मौलिक پرتاپی اور دھرماتما ہوا جس نے دیوتاؤن کی سہایتا کی اور دیتون کو لڑائی مین جیت کر مکت ہوا اُسکی کتھا بستار پوربک دوسرے اسکندھ مین ہے
३ खट्वाङ्ग

## ادھیائے دسوان ـ کتھا شری رام اوتار کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے پریچھت راجا کھٹوانگ کے بنس مین راجا دشرتھ بڑے پرتاپی اور تیجمان ہوئے جنھون نے اجودھیا پری مین دھرم پوربک راج کیا


تصویر دربار شری رامچندر جی مہاراجہ کی

اور اُنکے یہان شری رامچندر جی پربرہم کا اوتار کوشلیا رانی سے اور لچھمن جی شیش ناگ کا اوتار اور شترگھن جی سُمترا رانی سے اور بھرت جی ککیئی رانی سے پیدا ہوئے
انھین شری رگھناتھ جی کے چرتر اور لیلا تمنے رکھیشوروں کے مُنھ سے سُنی ہوگی پھر انکی کتھا سنچھیپ سے ہم کہتے ہین سُنو کہ اُنھون نے لڑکپن مین تاڑکا
اور سُباہو راچھس کو مار کر بشوامتر رکھیشور کے جگت کی رچھّا کی اور انھین ترلوکی ناتھ نے لچھمن جی اپنے بھائی سمیت بشوامتر گرو کے ساتھ جنک پور
مین جاکر مہادیو سوامی کا دھنکھ جو کسی راجا سے نہین اُٹھا تھا اُسکو اُوکھ کیطرح توڑکر پرشرام جی کا گرب مٹایا اور شری سیتاجی کو بیاہ کر اجودھیا
جی مین لائے اور اپنے باپ کی آگیا اُنسار شری لچھمن جی اور شری مہارانی جگت ماتا جانکی جی سمیت چودہ برس بن باس کیا جب پنچبٹی مین
سوُرپنکھا راون کی بہن کی ناک اور کان کاٹ لیے تب کھر اور دوشن اور ترشر تینون بھائی سوُرپنکھا کے چودہ ہزار راچھسون سمیت
شری رامچندر جی سے لڑنے آئے سو اُنکو فوج سمیت مار ڈالا جب راون نے سوُرپنکھا کی ناک اور کان کاٹنے اور کھر اور دوشن وغیرہ اپنے بھائیون
کے مارے جانے کا حال سُنا تب وہ جوگی کا بھیس دھر کے شری سیتاجی کو ہر لیگیا جب راہ مین جٹایو گِدھ بھگت نے راون کو روکا تب راون
نے جٹایو سے بڑا جدھ کر کے اگن بان مار کر اُسے گرا دیا اور سیتا مہارانی کو سمندر پار لیجا کر اشوک باٹکا مین چھپا رکھا جب شری رامچندر جی ماریچ راچھس
کو جو مایا روپی ہرن بنا تھا مار کر اپنے استھان پر آئے اور شری جانکی جی کو نہین دیکھا تب نردیہ دھارن کرنے سے بہت بلاپ کرتے ہوئے
دونون بھائی شری سیتاجی کو ڈھونڈھنے چلے تب راہ مین جٹایو سے سُنا کہ لنکا پت راون شری جانکی جی کو ہر لے گیا تب رگھناتھ جی نے
جٹایو گدھ کو اپنا پرم بھگت جانکر اُسکا سنسکار (کریا کرم) اپنے ہاتھ سے کیا پھر آگے جاکر کبندھ[۱] راچھس کو مارا اور رکھیمُکھ کے مُنھ سے ۱ कबंध
سُگریو بندر کا حال سُنکر شری جانکی جی کے ڈھونڈھنے کے واسطے اُسکے ساتھ متر تا کی اور بال نام بندر کو مار کر کشکندھا کا راج سُگریو کو دیا
اور سُگریو کی آگیا سے شری ہنومان جی آدک کڑورون بندر اور ریچھ شری سیتاجی کو ڈھونڈھنے کے واسطے چارون طرف گئے اور شری
ہنومان جی نے لنکا مین جاکر لنکا پری کو جلا دیا اور وہان سے آکر شری جانکی جی کی کُشل اور آنند کے سماچار شری مہاراج رگھناتھ جی کو سنائے
تب شری رامچندر جی نے بڑی بھاری فوج بندر اور ریچھ کی ساتھ لے کر لنکا پر چڑھائی کی اور سمندر کے کنارے پہونچکر نل اور نیل نام بندرون سے
اُسمین پل بندھوایا جب بھبیکھن راون کے بھائی نے وہان آکر شری رگھناتھ جی کا درشن کیا تب شری رامچندر جی نے اُسیجگہ لنکا کے راج کا
تلک بھبیکھن کے لگایا اور جب اُسی پل کی راہ فوج سمیت پار اُتر کر لنکا کو گھیر لیا تب شری لچھمن جی نے سُگریو اور شری ہنومان اور
انگد اور نل اور نیل اور جاموَنت ریچھ آدک سیناپتیون کو ساتھ لے کر راچھسون سے جدھ کر کے اُنکو مار ڈالا جب کُمبھکرن بھائی
اور اندرجیت بیٹا راون کا مارا گیا اور اُسنے آپ چڑھائی کر کے شری رامچندر جی سے بڑا جدھ کیا تب شری رگھناتھ جی نے
اگن بان راون کے ہردے مین مار کر اُسکو مُکت پدوی دی جب بھبیکھن شری رامچندر جی کی آگیا سے راون کا داہ کرم
آدک کر چکے تب اُنکو شری رگھناتھ جی نے لنکا کا راج دیا جب بھبیکھن راج سنگھاسن پر بیٹھے تب وہ شری سیتا مہارانی کو
جڑاؤ سُکھپال پر بیٹھا کر شری رامچندر جی کے پاس لے چلے اُسوقت سب ریچھ اور بندرون کو یہ اچھا ہوئی کہ ہملوگ شری جانکی جی کا
درشن کر کے آنکھون کو سپھل کرتے تو اچھا ہوتا شری رگھناتھ جی انترجامی نے بھبیکھن کو آگیا دی کہ شری جانکی جی سے کہدو
کہ پیدل ہمارے پاس آوین یہ بات سُنتے ہی شری سیتاجی سُکھپال سے اُتر کر شری رگھناتھ جی کے پاس آئین تب سب ریچھ
اور بندرون نے اُنکا درشن پاکر اپنی اپنی آنکھون کو سُکھ دیا جب لچھمن جی شری سیتاجی کے چرنون پر گرے تب شری سیتاجی نے اُنکو
آشیرباد دیا پھر شری رامچندر جی بھبیکھن اور ہنومان جی آدک سیناپت اور شری سیتا کو اپنے ساتھ پشپک بمان پر بیٹھا کر لنکا سے چلے

جب تیسرے دن پریاگ راج مین پہونچے تب وہان سے ہنومان جی کو یہ کہکر اجودھیا پُری مین بھیجا کہ تم پہلے سے جاکر بھرت جی کو ہمارے آنے کا حال سُناوُ اور ایک دن اودھ (یعنی میعاد) کا رہ گیا ہی جو مین آودھ پر نہین پہونچونگا تو بھرت جی اپنا تن تیاگ کر دینگے یہ بات سُنتے ہی ہنومان جی نے اجودھیا جی مین جاکر شری رگھناتھ جی کے آنے کی خبر بھرت جی سے کہدی یہ خبر سُنکر بھرت جی کو بڑی خوشی ہوئی اور شری ہنومان جی کو آشیرباد دیکر بششٹھ گُرو اور نگرباسی اور فوج کو ساتھ لےکر شری رامچندر جی کو آگے سے لینے گئے اور شری رگھناتھ جی پہلے بششٹھ گُرو کے چرنون پر گرے پھر اُٹھکر بھرت جی اور شتروہن جی کو اپنے گلے سے لگایا اور وہان سے اجودھیا باسی اور اپنے ساتھیونکو بہت طرح کی سواریون پر بٹھاکر اجودھیا پُری مین پہونچے اور شری رامچندر جی اور شری لچھمن جی نے سیتا مہارانی سمیت راج مندر مین جاکر اپنی ماتا کو ڈنڈوت کی اور بششٹھ جی کی آگیا سے اچھی ساعت مین راج سنگھاسن پر بیٹھے اور دھرم پوربک راج کرنے لگے اُسوقت ترتیا جگت تھا لیکن شری رامچندر جی کے دھرم اور پرتاپ سے انکا راج ست جگ کے برابر ہوگیا۔

## اَدھیائے گیارھوان پہونچنا شری سیتا جی کا بالمیک جی کے استھان پر

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شری رامچندر جی نے راجگدی پر بیٹھکر سنساری جیونکو دھرم کی راہ دکھلانے کے واسطے بہت جگت کیے اور سب راج آدی دھن اپنا براہمن اور رکھیشورونکو سنکلپ کرکے فقط ایک دھوتی اور ایک انگوچھا اپنے پاس اور ایک ساری اور منگل سوتر جنتر شری سیتا جی کے بدن پر رکھ لیا تب نارد جی آدی رکھیشورون اور براہمنون نے آشیرباد دیکر کہا کہ اے مہاراج آپ ترلوکی ناتھ ہوکر اپنے سروپ کا دھیان جو ہملوگونکو دیا ہی اُسی مین ہملوگ مگن رہتے ہین یہ راج لیکر کیا کرینگے ہم لوگونکو اسکے بدلے گنوودان دیجیے کہ اگُن ہوتر آدک کیا کرین جسمین ہمارا دھرم بنا رہے سو رگھناتھ جی نے دیا اور کرپا کرکے براہمنونکو گئو آدک دان دیکر پھر دیش اپنا براہمنون سے لے لیا اور راج کرنے لگے ساتون دیپ کے راجا اور سب دیوتا اور دیت آدک اُنکی آگیا پالتے تھے اور پرجا لوگ بیٹے کیطرح اُنسے پالن ہوکر آنند سے ہر چھن مین رہتے تھے ایک دن رات کو شری رگھناتھ جی بھیس بدلکر اپنی کیرت کی پریچھا لینے کیواسطے اجودھیا پُری مین نکلے سو ایک دھوبی نے اپنی استری سے لڑتے ہوئے یہ کہا کہ تو بنا میرے کہے ایک رات باہر کہین رہ آئی اِس سے اب تو میرے گھر رہنے کے لائق نہین رہی اسلیئے مین تجھکو اپنے گھر نہ رکھونگا جہان تیری اچھا ہو وہان چلی جا مین راجا رامچندر نہین ہون جو سیتا اُنکی استری برسون تک راون کے یہان رہی اور پھر اُسکو اپنے گھر لاکر رکھ لیا جب شری رامچندر جی نے یہ لوک نندا اپنے کانون سے سُنی اور راج مندر پر آکر اسی چنتا مین اُنکو رات بھر نیند نہین آئی تب پراتہ کال شتروہن جی سے کہا کہ سیتا گربھوتی کو جنگل مین لیجاکر چھوڑ آؤ جب شتروہن جی یہ بات سُنکر اُچیت ہوگئے اور اُنکی آگیا نہ مانی تب یہی بات شری رامچندر جی نے بھرت جی سے کہی جب اُنھون نے بھی یہ بچن ترلوکی ناتھ کا نہ مانا تب شری رامچندر جی نے لچھمن کو بلاکر کہا مین نے بھرت اور شتروہن سے سیتا جی کو جنگل مین چھوڑ آنے کی آگیا دی تھی سو اُنھون نے نہین مانی اِس سے تم سیتا جی سے جاکر یہ بات کہو کہ تمنے رکھیشورونکی استریون اور گنگا جی کی پوجا کرنے کیواسطے منتا مانی تھی سو چلکر پوجا اُنکی کرنا چاہیئے جب وہ تمھارے ساتھ جاوین تب تم اُنکو جنگل مین بالمیک رکھیشور کے استھان کے پاس اِس بہانے سے چھوڑ کر چلے آؤ سیتا جی کو گھر مین رکھنے سے پرجا لوگ میری نندا کرتے ہین جو تم ہمارا کہنا نہ مانوگے تو ہم مرجائینگے جب لچھمن جی نے یہ بچن سُنا اور جواب دینا اُچت نہ جانا تب سیتا جی سے جاکر کہا کہ تم ہمارے ساتھ چلکر پوجا گنگا جی اور رکھیپتنیون کی جو منتا مانی تھی کر آؤ یہ بات سُنتے ہی سیتا جی بہت خوش ہوئین اور بہت طرح کا گہنا اور کپڑا رکھیپتنیون کے واسطے لےکر لچھمن جی کے ساتھ رتھ پر چڑھکر چلین اُسوقت بہت اسگُن ہوئے لیکن جگت ماتا نے کچھ بچار نہین کیا جب شری لچھمن جی

شری گنگاجی کے پار اُترے اور بالمیک رکھیشور کے استھان کے پاس پہونچے تب رونے لگے تب شری جانکی جی نے پوچھا کہ ای لچھمن تمہارے بھائی اچھی طرح ہین تم کیون روتے ہو یہ بچن سنکر لچھمن جی نے بہت بیاکل ہو کر سب حال کہدیا اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای ماتا مین تمکو یہان جنگل مین چھوڑنے آیا ہون یہ بات سنتے ہی جگت ماتا اچیت ہو کر گر پڑین اور بہت بلاپ کر کے لچھمن جی سے کہنے لگین کہ بہت اچھا جو اگیا رگھناتھ جی کی ہو وہ تم کرو میری طرف سے رگھناتھ جی سے ہاتھ جوڑکر کہدینا کہ مجھسے جو اپرادھ ہوا ہو سو چھما کرین کیونکہ مین بہت جنم سے انکی داسی ہون پھر لچھمن جی گربھوتی شری جانکی ماتا کو روتے ہوئے بالمیک رکھیشور کے استھان پر چھوڑکر چلے آئے اور رکھیشور نے انکو لڑکی کے سمان رکھا کچھ دن بیتے اسجگہ شری سیتاجی سے لو اور کش نام دو بالک بہت سندر اور تیجوان اور پرتاپی اور بلوان پیدا ہوئے جب شری رگھناتھ جی نے اشومیدھ جگت کرتے وقت پھر لچھمن جی کو شری سیتاجی کے بلانے کے واسطے بھیجا تب شری جانکی جی لو اور کش دونوں بیٹے اپنے لچھمن جی کو سونپ دیے اور اجودھیاجی مین جاکر اسی جگہ پرتھوی مین سما گئین یہ سنکر رگھناتھ جی نے بڑا سوچ اور بلاپ کیا اور سیتاجی کو تیاگ دینے کے بعد شری رامچندر جی برہم چرج رہ کر جگت آدک کیا کرتے تھے اور گیارہ ہزار برس تک انہون نے اجودھیاجی کا راج بھوگ کر پرجا کو بڑا سکھ دیا اور لچھمن جی اور شترگھن جی کے چترکیت اور سباہو نام وغیرہ دو دو بیٹے پیدا ہوئے اور رگھناتھ جی نے جو اپنے بھائیون کو بہت چاہتے تھے اُتر کا دیش بھرت جی کو اور پچھم کا دیش شترگھن کو اور پورب کا دیش لچھمن جی کو بانٹ دیا تھا اور سب استری پرش اجودھیا باسی شری رگھناتھ جی کا درشن پاکر خوش رہتے تھے ایسا سکھ اندر پوری مین بھی کسیکو کبھی نہین ملتا تھا انکے راج مین ادھرم اور نیچی آدک کوئی جیو دکھی نہین تھا اسیطرح راج اجودھیا پوری کا دھرم کے ساتھ کیا اور انت سمے اجودھیا پوری کا راج اپنے بیٹے کو دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اور اجودھیاجی کے رہنے والے سب جیو انکو اسی بدن سے بمان پر بٹھاکر اپنے ساتھ لے گئے انہین رامچندر جی کا نام لینے سے کروڑون جیو بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور کتھا انکی بستار پوربک رامائن مین لکھی ہی اور شری رامچندر جی کے نزدیک سمندر مین پل باندھنا اور راون وغیرہ راچھسون کا مار ڈالنا کچھ مشکل نہین تھا وہ اپنی بھونھ ہلانے سے ایک ساعت مین چودھون لوک کی رچنا اور ناش کر سکتے تھے لیکن یہ سب لیلا اور چرتر انہون نے سنساری جیوونکو کیول گرہستھ آشرم مارگ دکھلانے کے واسطے کیا تھا دیکھو جب ایسے ایشور کو گرہستھی کرنے مین استری کے کارن دکھ ہوا تو سنسار مین کسی اور گرہستھی کرنے سے سب کو دکھ ملیگا۔

## ادھیاے بارھوان۔ کتھا کش کے بنس کی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا کش کے بنس مین اتتھ اور پنڈریک اور سدرشن آدک کئی پیڑہی پیچھے مرو نام راجا بڑا پرتاپی ہوا اور وہ اب تک اُتر طرف کلاپ گرام مین بیٹھا ہوا تپ کرتا ہی کلجگ کے انت مین پھر سورج بنسی راجا دھرماتما اس سے پیدا ہو کر اپنا بنس چلاوینگے اور اسی مرو کے بنس مین برہدبل نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسکو بھیم سین تمہارے دادا نے مہابھارت مین مارا تھا اتنے لوگ راجا اچھواک کے کل مین بڑے پرتاپی راجا ہو چکے ہین اب جو لوگ انکے بنس مین ہونگے انکا نام سنو برہدبل کے بنس مین سمدر اور سمنت آدک کئی راجا پرتاپی ہوکر بہت پیڑھی تک انکا راج سنسار مین بنا رہیگا ای راجا کلجگ مین یہانتک سورج بنسیون کا راج ہو کر کل انکا انت رہیگا۔ १ पुण्डरीक २ सुदास ३ मरु ४ बृहद्बल

## ادھیاے تیرھوان۔ شاپ دینا بشسٹھ جی کا راجا نمی کو

شکدیو جی بولے کہ ای پریچھت راجا نمی اچھواک کے بیٹے نے ایک سمے بشسٹھ رکھیشور اپنے گرو سے جگت کرانے کیواسطے کہا تب بشسٹھ جی بولے

کہ راجا اندر کے یہان سے مجھے یگیان جگت کرانے کا نیوتا آیا ہی پہلے وہان جگت کرا آؤن پیچھے سے تمکو جگت کرا دونگا جب ایسا کہکر بششٹھ جی اندر پری
مین جگت کرانے کے واسطے چلے گئے تب راجا نے بچار کیا کہ دیکھو زندگی کا ایک ساعت بھی بھروسا نہین ہی جو بششٹھ جی کے پھر آنے تک یہ
شریر میرا چھوٹ جاوے تو یہ اِچھا باقی رہ جاویگی ایسا بچار کر راجا نے گوتم رکھیشور کو پروہت بناکر جگت کرنا شروع کیا اُسی سمے بششٹھ گرو اندر کو
جگت کراکے راج مندر پر آئے جب بششٹھ گرو نے دوسرے پروہت کو جگت کراتے دیکھا تب بڑے کرودھ سے راجا نمی کو شاپ دیکر کہا کہ تو بنا آئے ہمارے
جگت کرنے لگا اسلئے تیرا بدن چھوٹ جاوے یہ سنکر راجا بولا کہ ای بششٹھ جی تم جہان کو جگت کرانا چھوڑکر لوبھ کے مارے اندر کے یہان چلے گئے تھے
اسلئے تمھارا بدن بھی استھر رہیگا تب بششٹھ رکھیشور اور راجا نمی دونون نے آپس کے شاپ سے اپنا اپنا تن تیاگ کر دیا کچھ دن گئے متر ابرن
دیوتا کا بیج اُربسی اپسرا کا روپ دیکھ کر گر پڑا سو وہ بیج گھڑے مین رکھنے سے بششٹھ جی سے اگستِ منی پیدا ہوئے اور راجا نمی کے جینے کے واسطے
گوتم آدک رکھیشورون نے پھر جگت کیا جب دیوتون نے خوش ہوکر پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہو تب رکھیشورون نے بنتی کیا کہ آپ لوگ ایسی دیا کرین
جسمین ہمارا راجا جی اُٹھے تب دیوتون نے ایسا آشیرباد دیا کہ راجا کے بدن مین جان آگئی تب راجا دیوتون اور رکھیشورون سے ہاتھ جوڑکر
بولا کہ ای مہاراج مجھکو اب یہ تن جو ایک دن مٹ جائیگا نہین چاہیئے آپ لوگ ایسی کرپا کرین کہ جسمین مین ہمیشہ بنا رہون یہ سنکر دیوتا
اور برہمنون نے راجا کو آشیرباد دیا کہ تم بنا بدن ہوکر سب جیوون کے پلک مین رہا کرو یہ بردان دیکر دیوتا انتردھیان ہو گئے اُسی دن سے جیو
راجا نمی کا سبکے پلک مین رہتا ہی پھر ان رکھیشورون نے راجا کا بدن دہی کی طرح متھا اُسمین سے ایک لڑکا بہت سندر اور تیجوان جنک نام
१ शीरध्वज پیدا کیا جسنے متھلا پوری بسائی اسکے بنس مین دیوراٹ آدک راجا ہوکر کئی پیڑہی پیچھے شیردھوج نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسکو جگت شالا
२ धर्मध्वज جوتتے سمے ہل لگانے سے شری سیتا جی نام کنیا ملی جنکی شادی شری رام چندر جی کے ساتھ ہوئی تھی شیردھوج کے بنس مین دھرم دھوج آدک
بہت سے پرتاپی راجا ہوئے نام ان راجونکا دوسرا ہوکر سب جنک بدیہی کہلاتے تھے اُنکے بنس مین سب راجا جوگیشور اور گیانی پیدا ہوکر
دھرم پوربک راج کرکے انت سمے مکت ہوئے یہ سب سورج بنسی راجاؤن کی کتھا تمکو سنائی۔

## ادھیاے چودھوان۔ کتھا چندر بنسی راجون کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اب ہم چندر بنسی کل کی پیدایش کہتے ہین سنو کہ نارائن جی کے نابھ کمل سے پہلے برہما جی پیدا ہوئے اور برہما جی کی
آنکھ سے اترِ منی نے جنم لیا اتر منی سے چندرما پیدا ہوکر برہمنون اور سب ستارون اور اوکھدون اور برچھ آدک کے راجا ہوئے چندرما نے برہسپت
جی کو گرو بناکر راجسوے جگت کرنا شروع کی اور اُس جگت مین برہسپت جی کی استری تارا نام جو بہت سندر تھی چھل کرکے لے لی جب تارا کے
واسطے دیتون نے چندرما کیطرف اور دیوتون نے برہسپت کی طرف سہایتا کرکے آپسمین مہا جدھ کیا تب برہما جی کی آگیا سے چندرما نے
برہسپت کی استری دیدی تارا کے چندرما کے بیج سے گربھ رہ گیا تھا جب برہسپت جی کے کرودھ کرنے سے تارا نے اپنا لڑکا گربھ سے گرا دیا
تب اُس بالک کا روپ دیکھ کر برہسپت جی نے چاہا کہ یہ لڑکا ہم لیوین اور چندرما نے چاہا کہ ہم لیوین جب اُس لڑکے کے لینے کے واسطے برہسپت
اور چندرما سے جھگڑا ہونے لگا تب برہما جی نے تارا سے پوچھا کہ یہ لڑکا کسکے بیج سے ہی تارا نے چندرما کا بیج بتلایا اسلئے برہما جی کی آگیا سے
وہ لڑکا چندرما نے پاکر اسکا نام بدھ رکھا اور بدھ کی استری الا نام سے پُرورا نام بیٹا بڑا پرتاپی اور تیجوان اور سندر پیدا ہوا راجا پرورا کے
جس اور بل اور دھرم کی بڑائی اُربسی اپسرا نے اندر کی سبھا مین سنی تھی جب ایک دن اُربسی اپسرا متر ابرن کے تپ کرنے کے استھان
جا نکلی اور اسکا روپ دیکھ کر متر ابرن کا بیج گر پڑا تب متر ابرن نے اسکو شاپ دیا کہ تو نے ہمارے استھان مین آکر ہمارا تپ بھنگ کر دی

اسلیئے تو مِرت لوک مین جا کر رہ جب وہ اُپسرا اِس شاپ سے مِرت لوک مین آئی تب وہ راجا پُرورَدا کے گھر رہنا بچار کر اُسکے باغ مین گئی
اور ایک جڑاؤ ہنڈولا ایک درخت مین لٹکا کر جھولنے لگی اور دو گندھربون کو بھیڑا بنا کر اپنے ساتھ رکھا جب راجا اپنے مالی سے اُسکی خبر
سنکر باغ مین آیا تب اُربسی اَپسرا کا رُوپ دیکھ کر اُسپر موہت ہو گیا جب راجا نے ہٹھ کر کے اُربسی اَپسرا کو اپنے پاس رہنے کے واسطے کہا
تب وہ مہا سُندری بولی کہ اَی راجا تم تین بات کا اقرار کرو تو مین تمھارے پاس رہون راجا بولا کہ جو کچھ تم کہو وہی مین کرون اُربسی بولی
کہ ایک تو یہ کہ میرے دونون بھیڑے دُکھ نہ پاوین دوسرے یہ کہ ہر روز تازہ گھی مجھکو کھانے کو دینا تیسرے یہ کہ کبھی اندری اپنی ننگے ہو کر
مت دکھلانا جب یہ تینون باتین برخلاف ہونگی تب مین یہان سے چلی جاؤنگی راجا نے تینون بات مانکر اُسکو اپنے پاس رکھا
اور اُنھون بہت برس اُسکے پاس رہ کر بھوگ اور بلاس کرنے لگا راجا کے چھ بیٹے اُربسی اَپسرا سے پیدا ہوئے اور اُربسی اَپسرا برہمن کے شاپ سے
مِرت لوک مین راجا کے پاس رہنے لگی جب دیوتاؤن کا مَن اُربسی اَپسرا کا ناچ دیکھنے کو چاہا تب اِندر نے گندھربون کو آگیا دی کہ کسیطرح اُربسی
اَپسرا کو یہان لے آؤ جب گندھربون نے جا کر اُربسی سے کہا کہ تجھکو راجا اِندر نے یاد کیا ہی تیرے بنا اِندر کی سبھا مین شوبھا نہین ہوتی یہ بات
سنتے ہی اُربسی بڑی خوشی سے چلنے کیواسطے طیار ہوئی تب گندھربون نے اُربسی کی آگیا اُنسار اپنی مایا سے نیا گھی بدلکر پرانا گھی اُربسی کو
کھلا دیا اور رات کو گندھرب لوگ دونون بھیڑے اُربسی کے چرا کر آکاش مین لے اُڑے اُربسی نے راجا پُرورَدا کو جو اُسکے پاس سوتا تھا
جگا کر کہا کہ میرے دونون بھیڑے چرا کر کوئی لئے جاتا ہی تم جلدی چھین کر لے آؤ اور تم بھی اپنے کو شور بیر جانتے ہو تمسے استری بلوان
ہوتی ہی یہ بات سنتے ہی راجا گھبرا کر بھیڑونکے پیچھے ننگا اُٹھ دوڑا تب اُربسی نے اُسکو ننگے دیکھ کر کہا کہ اَی راجا میرے اور تیرے یہی اقرار تھا
کہ جب مین تجھکو ننگا دیکھونگی یا میرے دونون بھیڑے دُکھ پاوینگے یا جس دن مجھکو نیا گھی کھانے کو نہین ملیگا تب مین تیرے پاس نہین ہونگی
سو آج تینون باتین اُلٹی ہوئین اسلیئے اب مین تیرے پاس نہین رہ سکتی ایسا کہکر بجلی کیطرح چمک کر وہانسے اُڑ گئی سو گندھربون نے
اُسکو اِندر لوک مین پہونچا دیا اور راجا پُرورَدا اُسکے چلے جانے سے بہت بیاکل ہو کر جنگل اور پہاڑ مین اُسکو ڈھونڈھنے نکلا سو وہ بیدل
چلنے اور کانٹے چبھنے سے ایسا دُکھی ہوا کہ اُسکو اپنے بدن کی سُدھ نہ رہی اِس طرح راجا اُسکے برہ مین بیاکل ہو کر چارون طرف
پھرتا تھا ایک دن پھرتا ہوا کُرچھیتر مین جا کر سیمل کے درخت کے نیچے کھڑا ہوا اور اُسی جگہ اُربسی اَپسرا ابھی بہت سکھی اپنے ساتھ لیے ہوئے
سرسوتی کُنڈ مین اَسنان کرتی تھی اور اُنکو کوئی دیکھ نہین سکتا تھا لیکن اَپسرا لوگ دیو درشٹ سے سبکو دیکھتی تھین اُس سمی تلوتما نام سکھی نے
اُربسی سے پوچھا کہ تو مِرت لوک مین آکر کون پُرش کے پاس رہی تھی اُسکو مین بھی دیکھنا چاہتی ہون اُربسی نے راجا پُرورَدا کو دکھلا کر
کہا کہ مین اِسی کے پاس رہی تھی تلوتما راجا کا دُکھ دیکھ کر بولی کہ یہ تمھارے برہ مین بہت دُکھی اور بیاکل دکھلائی دیتا ہی ایک مرتبہ تم اپنا
رُوپ اُسکو دکھلا دو تو گیان اور چت اِسکا ٹھکانے ہو جائے یہ بات تلوتما سے سنکر اُربسی نے اپنا رُوپ راجا کے سامنے پرگٹ کیا اُسکو دیکھتے ہی
راجا پُرورَدا کا چت ٹھکانے ہو کر رُوپ اُسکا اِسطرح بدلگیا کہ جسطرح مُردے کے بدن مین جان آجاوے تب راجا نے اُربسی کے سامنے
بہت رو کر کہا کہ اَی پران پیاری تو مجھے کس واسطے چھوڑ کر چلی گئی تیرے برہ سے میری یہ دشا ہو کر کھانا پینا راج پاٹ سب چھوٹ گیا
یہ بات سنکر اُربسی بولی کہ اَی راجا تم پُرش ہو کر اپنی اندریون کے بس ایسے ہو گئے جو تم میری بنتی کرتے ہو تم اپنی اندریون کو بس کرو
جو آدمی اندریونکو اپنے آدھین نہین رکھتا وہ مایا روپی استری کے موہ مین پھنسکر خراب ہوتا ہی وہی دشا تمھاری ہوئی اور مین
استری کسی پر موہت نہ ہو کر سوائے اپنے سُکھ کے دوسرے کا پریم نہین رکھتی جب تک پُرش میرے پاس رہتا ہی تب تک اُسکی پریت

رکھتی ہون اگرمین ہزار برس تک ایک پُرش کے پاس رہ کر دوسرے پُرش کے پاس جاؤن تومجھکو پہلے پُرش کے ساتھ کچھ پریت نرہیگی ساعت بھرمین اُسکو بھولکر اُسکی جان لے لینے مین بھی کچھ سوچ نہ ہوگا اور مین کسی کے گیان اُپدیش کو کچھ نہ مانکر اپنے من مانا کام کرتی ہون اسیطرح سب استریون کا سُبھاؤ سمجھنا چاہیئے اور راجا اُربسی پر اتنا موہت تھا کہ اتنا سمجھانے پر بھی اُسکو کچھ گیان پراپت نہ ہوا جب راجا نے اُربسی سے بھوگ کرنے کی اِچّھا کی تب وہ دیا کرکے بولی کہ اے راجا جب برس دن پیچھے دوسرے برس کا پہلا دن لگیگا تب مین تیرے پاس آکر ایک رات رہونگی یہ کہکر اُربسی وہان سے چلی گئی جب اُربسی کے ملنے اور ایک برس کا وعدہ کرنے سے راجا پُرورَوا کا چِت سا وِدھان ہوگیا تب وہ راج مندر پر آیا اور شیش محل اپنا سجوا کر وعدے کے دن گننے لگا جبکہ برس دن بعد وہ اپسرا اپنے وعدے پر آئی اور ایک رات راجا کے پاس رہ کر صبح کے وقت اندر لوک کو چلی تب راجا پُرورَوا اُسکا پائون پکڑ کر رونے لگا اُسوقت اُربسی بولی کہ اے راجا مین یہان رہ نہین سکتی تجھکو میری چاہنا اَنت کرن سے ہے تو مین ایک منتر تجھکو بتائے دیتی ہون تو وہ منتر جپ کر گندھربون کی اُپاسنا کر جب وہ خوش ہوکر تجھ کو جگت کرنے کی آگیا دینگے اور تو اُس جگت کے کرنے سے گندھرب لوک مین پھر مجھکو پاویگا تب مین تیرے ساتھ آنند پُوربک رہونگی اُربسی یہ کہکر اِندر پُری کو چلی گئی اور راجا وہی منتر جپ کر گندھربون کا تپ کرنے لگا جب اُس وِدیا کے جپنے سے گندھرون نے خوش ہوکر راجا کو درشن دیا اور تھلوہی اگن کی طرح اُسکو دیکر جگت کرنے کی تدبیر بتلا کر وہان سے انتردھیان ہوگئے تب راجا
१ शामी نے اُنکی آگیا کے موافق وہ تھلوہی جنگل مین لیجاکر گاڑدی جب اُس تھلوہی مین سے ایک درخت پیپل اور شمی کا نکلا اُسکا اور راجا نے اُن دونون کی لکڑیون کو رگڑ کر اُس مین سے آگ نکالکر جگت کیا تب راجا کو اتنا بل ہوا کہ وہ گندھرب لوک مین جابسا اور گندھربون کے دینے سے اُربسی کے ساتھ آنند پُوربک رہنے لگا۔

## ادھیائے پندرھوان ۔ کتھا راجا پُرورَوا کے بنش کی

شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا پُرورَوا کو اُربسی کے پیٹ سے چھ بیٹے جو راجگدی پر پیدا ہوئے تھے اُنمین بڑے بیٹے کا نام
२ आयु آیو تھا آیو کے بنش مین جہنو نام ایسے مہاتما ہوئے جنھون نے گنگاجی کو اپنی انجلی مین اُٹھاکر پی لیا جب دیوتون نے بہت بنتی کی تب
३ जह्नु جانگھ چیر کر باہر نکالدیا اُسی دِن سے گنگاجی کا نام جاہنوی پرگٹ ہوا اور راجا جہنو کے بنش مین گادھ نام راجا بڑا پرتاپی اور مہاتما
४ गाधि ہوا اِسکے یہان ستیوتی نام کنیا مہا سُندری اور بدھمان پیدا ہوئی گادھ رکھیشور سے رچیک نام رکھیشور نے جاکر کہا کہ تم اپنی بیٹی ہمکو بیاہ دو گادھ بولے کہ جو کوئی ہزار گھوڑے شیام کرن مجھکو لادے اُسکو مین اپنی بیٹی بیاہ دونگا یہ بات سُنتے ہی رچیک بڑی محنت کرکے ہزار گھوڑے شیام کرن برن دیوتا کے یہان سے لے آئے اور وہ سب گھوڑے گادھ کو دیکر ستیوتی سے اپنا بواہ کیا گادھ کی استری نے رچیک اپنے داماد سے کہا کہ کوئی ایسی تدبیر کرو جس سے میرے لڑکا ہو اور ستیوتی نے بھی اپنے بہت سے سنتان
५ साकल्य ہونے کی اِچّھا کی تب رچیک رکھیشور نے اپنی ساس اور استری دونون کو سنتان ہونے کے واسطے جگت کرکے ہوشاکل جگت کرنے سے بچی اُسمین ایک ہنڈی اپنی استری اور دوسری ہنڈی اپنی ساس کو سنتان ہونے کی اِچّھا سے بنا کر دونو کو کھانے کے واسطے دیا اور آپ رکھیشور مہاراج اَشنان اور سندھیا کرنے کو گنگاجی کے کنارے چلے گئے تب اُنکی ساس نے
६ चरु اپنی ہنڈی جسکو سنسکرت مین چرو کہتے ہین بدلکر بیٹی کو کھلادی اور اُسکا چرو لیکر آپ کھالیا جب رکھیشور نے اپنے گھر آکر اپنے تپوبل سے

یہ حال جانا تب اپنی استری ستّ وتی سے کہا کہ تجھ سے بڑی چوک ہوئی جو اپنا چرماتا کو دیکر اُسکا چرُو آپ کھالیا اس کارن تیرا بیٹا بڑا بلی اور
کرودھی پیدا ہوگا اور تیرا بھائی بڑا دھرماتما اور برہم گیانی پیدا ہوگا یہ بات سُنتے ہی وہ بنتی کرکے بولی کہ ای مہاراج آپ ایسا کیجیے کہ جسمین
میرا بیٹا کرودھی نہ ہو تب رکھیشور نے دوسرا منتر پڑھ کر اپنی استری سے کہا کہ تو دھیرج رکھ تجھ سے گیانی اور دھرماتما بیٹا پیدا ہوکر پوتا
تیرا مہابلی اور بڑا کرودھی ہوگا سو ستّ وتی سے جمدگن رکھیشور بڑے مہاتما پیدا ہوکر اُنسے رینکا[1] نام استری سے چار بیٹے پیدا ہوئے १रेणुका
اور اُن چاروں مین سب سے چھوٹے پرسرام جی پرمیشور کا اوتار تھے جنھوں نے پاپی اور ادھرمی چھتریوں کو اکیس مرتبہ مار کر اُنکے کُل کا
ناش کر دیا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج چھتریوں نے ایسا کون اپرادھ کیا تھا جسکے سبب سے پرسرام جی نے
اُنکو مار ڈالا شکدیو جی بولے کہ ای راجا۔ جمدگن رکھیشور پرسرام کے پتا سے رینکا بیاہی گئی تھی اور ستیا[2] نام رینکا کی بہن سے २ सत्या
سہسرارجن کا بواہ ہوا تھا اور سہسرارجن ساتوں دیپ کا راجا ایسا پرتاپی تھا کہ جسکے یہاں آٹھوں سدھیاں بنی رہتی تھیں اور وہ
کرم اور دھرم اپنا رکھیشوروں کیطرح رکھ کر ہوا کیطرح ساعت بھر مین سب جگہ جانے کی سامرتھ رکھتا تھا سو وہ اپنی ہزاروں استری ساتھ
لیکر نربدا ندی مین جل بہار کرنے گیا اور اُسنے اپنی ہزار بھجا سے جو تپ کرکے پائی تھیں نربدا ندی کا پانی بہنے سے روک دیا سو وہ
پانی اُلٹا بہکر جہاں پر راون بیٹھا تھا وہاں پر اکٹھا ہوا جب راون وہ پانی دیکھکر ابھمان کرکے سہسرارجن سے لڑنے آیا تب سہسر
ارجن نے اپنے بل سے راون کو پکڑ لیا اور اُسکو اپنے مکان پر لاکر کبھی کبھی اُسکے دسوں سر پر چراغ جلاکر سب استری اور لڑکوں کو
دکھلایا کرتا تھا جب راون نے بہت بنتی کرکے اُسکو اپنا مالک جانا تب سہسرارجن نے اُسکو چھوڑ دیا اسطرح کی سامرتھ اُسمین تھی
ایکدن رینکا ستیا اپنی بہن کے گھر بواہ اُدکے دن نیوتا کھانے گئی جب رینکا نے اپنی بہن سے کہا کہ ایک مرتبہ تم بھی ہمارے یہاں آؤ تب
ستیا ابھمان سے بولی کہ تم کنگال رکھیشور کی استری ہو ہماری فوج کو کہاں سے کھلاؤگی یہ بات سُنکر رینکا شرمندہ ہوکر کچھ نہین بولی جب
گھر پر آئی تب اُسنے جمدگن اپنے سوامی سے کہا کہ آپ ایک مرتبہ میری بہن کو بُلاکر فوج سمیت مہمانی کریں تو میری شرمندگی مٹے ستیا نے
مجھکو ایسا طعنہ مارا تھا۔ جمدگن بولے کہ پرمیشور کی دیا سے مہمانی کرنا کچھ مشکل نہین ہے نارین جی تیری اچھا پوری کرینگے سو ایکدن
سہسرارجن شکار کھیلتا ہوا اُسی جنگل مین جہاں پر جمدگن رکھیشور کی کُٹی تھی فوج سمیت آپہنچا اُن دنوں کامدھین گئو رکھیشور کے مکان
تھی جب جمدگن نے اپنی استری کے کہنے سے سہسرارجن اور ستّرہ چھوہنی فوج کو جو اُسکے ساتھ مین تھی سب کو نیوتا دیکر کامدھین کے
پرتاپ سے لاکھوں آدمی کو اچھا اور بہت بھوجن کھلایا تب سہسرارجن نے اپنے من مین بچار کیا کہ جمدگن نے جس کامدھین کے پرتاپ سے
لاکھوں آدمی کو ایسا اچھا پدارتھ بھوجن کرایا ہے وہ گئو رکھیشور سے لینا چاہیے ایسا بچار کر راجا نے جمدگن سے کہا کہ ایسی گئو رکھیشوروں کو
نہ رکھنا چاہیے یہ گئو راجاوں کے گھر رہنا چاہیے اسلیے تم کامدھین گئو ہمکو دیدو جمدگن نے جواب دیا کہ ای راجا یہ گئو میری نہین ہے
مین اسکو دیولوک سے مانگ لایا ہوں پھر وہاں پہونچا دونگا اس کارن تمکو نہین دیسکتا یہ بات سُنتے ہی سہسرارجن نے کرودھ
کرکے جب ادھرم سے وہ گئو چھین لی اور اپنے دیش کو لے چلا تب کامدھین بھاگ کر جمدگن کے پاس چلی آئی اور رو کر بولی کہ ای
رکھیشور میرا کیا اپرادھ ہے جو تمنے مجھے راجا کو دے دیا جمدگن نے آنسو بھر کر کہا کہ ای کامدھین مجھکو راجا زبردستی لیے جاتا ہے مین کیا
کروں یہ بات سُنکر کامدھین نے دس ہزار شور بیر اپنے بدن سے پیدا کیے جب اُن شور بیروں نے راجا کا سامنا کیا تب سہسر
ارجن اپنے بل سے اُنکو لڑائی مین جیت کر کامدھین کو چھین لے گیا یہ دشا دیکھتے ہی جمدگن نے پرسرام اپنے بیٹے مہابلی کو

جو اس سمی کُٹی پر نہ تھے بلا کر کہا کہ ای بیٹا سہستر نام اباہ کامدھین ہماری کُٹی مین سے زبردستی چھین لے گیا ہی سو اُسکو لانا چاہیئے یہ بات
سُنتے ہی پرسرام جی بڑا کرودھ کرکے اکیلے ہی ماہشمتی پُری مین چلے گئے اور اپنی بھجا کی سامرتھ اور پھرسا سے راجا سہستر اباہ کو اُسکے نوسو ۱माहिष्म तीपुरी
بیٹے اور سترہ چھوہنی فوج سمیت مارکر کامدھین گئو اپنے باپ کے پاس لے آئے تب جمدگن رکھیشور نے اُداس ہوکر پرسرام جی سے کہا
کہ ای بیٹا تمنے چکروَتی راجا کو مارا ہی اسلیے شاستر کے انسار تمکو دوش لگا سو تم ایک برس تک پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کر آؤ تب
تمھارا اپرادھ چھوٹیگا ہم براہمنونکو چھما کرنا چاہیئے چھما کرنے سے بھگوان پرسن ہوتے ہین پرسرام جی یہ بات سُنتے ہی پرتھوی کی
پرکرما اور تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے۔

## اُدھیاے سولھوان۔ مارنا پرسرام جی کا اپنی ماتا اور بھائیون کو

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت پرسرام جی نے اپنے باپ کی اگیا کے موافق برس دن تک پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کرکے
آکر جمدگن کو ڈنڈوت کی پھر ایک دن ایسا سنجوگ ہوا کہ پرسرام جی کی ماتا رینکا گنگا کنارے جل بھرنے گئی وہان پر چترَرتھ نام گندھرب اپنی
استری سمیت جل بہار کرتا تھا دیکھکر من مین کہا کہ یہ بہت سُندر ہی جب رینکا کو اُسکا جل بہار دیکھنے مین دیر لگی تب وہ سمجھی کہ میرے پتی
اگن ہوتر پر بیٹھے ہین جل پہونچنے کی راہ دیکھتے ہونگے جلد جانا چاہیئے جب وہ ایسا بچار کر جل لیکر کُٹی مین پہونچی اور رکھ نے دیر ہو
سبب اپنے جوگ بل سے جان لیا کہ اسکو پرائے پُرش کی سُندرتائی دیکھنے سے پانی لانے مین دیر ہوئی تب جمدگن نے کرودھ کرکے اپنے تینون
بڑے بیٹون سے کہا کہ تملوگ اِسکو مار ڈالو جب اُنھون نے ماتا کا مارنا اُدھرم بچار کر رینکا کو نہین مارا تب رکھیشور نے اپنے چھوٹے بیٹے
پرسرام جی سے کہا کہ تو اپنی ماتا کو تینون بھائیون سمیت مار ڈال یہ سُنکر پرسرام جی نے بچار کیا کہ مارنا ماتا کا اور بھائیونکا بڑا پاپ ہی اور جو
مین نہین مارتا تو پتا جی کرودھ کرکے مجھکو شاپ دینگے اور مار ڈالنے مین میرے پتا اپنے جوگ بل سے پھر انکو جلا سکتے ہین جب ایسا
بچار کر پرسرام جی نے رینکا اپنی ماتا کو تینون بھائیون سمیت مار ڈالا تب رکھیشور خوش ہوکر بولے کہ ای پرسرام تمنے ہماری اگیا مانکر
اپنی ماتا اور بھائیونکو مار ڈالا اِس سے ہم بہت خوش ہوئے جو بردان تم مانگو وہ ہم تمکو دین یہ بات سُنتے ہی پرسرام جی اپنے پتا سے
ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای مہاراج مین یہی بردان مانگتا ہون کہ میری ماتا اور میرے بھائی جی اُٹھین اور اُنکو یہ بات نہ معلوم ہو کہ پرسرام
نے ہمکو مارا تھا جمدگن بولے کہ بہت اچھا پرمیشور کی دیا سے ایسا ہی ہو یہ بات رکھیشور کے مُنھ سے نکلتے ہی وہ سب اِس طرح جی کر اُٹھ کھڑے ہوئے
کہ جیسے طرح کوئی سویا ہوا جاگ اُٹھے اور نارائن جیکی مایا سے اُنکو یہ نہ معلوم ہوا کہ ہمکو پرسرام نے مارا تھا اِتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے
کہ ای راجا پرمیشور کے تپ اور جپ مین ایسی سامرتھ ہی کہ ہر بھگت لوگ مُردے کو جلا سکتے ہین پھر پرسرام جی نے یہ بچار کیا کہ مین نے
اپنی ماتا اور بھائیون کو مارا ہی اسلیے پرتھوی کی پرکرما کرکے یہ پاپ چھوڑانا چاہیئے یہ سمجھکر تینون بھائیون سمیت تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے
کچھ دن پیچھے راجا سہستر اباہ کے سو بیٹون نے جو پرسرام جی سے بھاگ کر بچ گئے تھے بچار کیا کہ اِن دنون پرسرام جی بھائیون سمیت
کہین گئے ہوئے ہین کسیطرح اپنے باپ کا بدلا اُنسے لینا چاہیئے سو ایک دن راجکمارون نے ہرا پچھا سے جمدگن کو اگن ہوتر کرتے سمے مار ڈالا
اور سر رکھیشور کا کاٹ کر لے گئے تب رینکا بہت بلاپ کرنے لگی جب اُسنے اکیس مرتبہ اپنی چھاتی پیٹ کر پرسرام جی کو پکارا تب
اُنھون نے ماتا کا چلانا سُنتے ہی کُٹی پر آکر پتا کو مرا ہوا دیکھا اور جب رینکا سے جمدگن کے مارے جانے کا حال سُنا تب پرسرام جی نے
بڑا کرودھ کرکے سوگند کھاکر یہ پرن کیا کہ مین اِس اپرادھ کے بدلے پرتھوی پر کسی چھتری کو جیتا نہ چھوڑونگا یہ کہکر پرسرام جی ماہشمتی پری

مین چلے گئے اور سہسترباہو کے بیٹون کو جنھون نے جمدگن کو مار ڈالا تھا انکو مار کر اپنے باپ کا سر وہان سے اُٹھا لائے اور باپ کے دھڑ سے ملا کر انکا کریا کرم کیا اور اُسی پر تگیا کرنے سے پرشرام جی نے اکیس مرتبہ چارون طرف گھوم کر چھتریون کو مار ڈالا اور کرچھیتر مین اسنان کر کے سب پرتھوی اکیس مرتبہ برہمنونکو دان کردی جب اگلے منونتر مین راجا بل اندر ہونگے تب پرشرام جی سپت رکھیشور ہونگے اب ان دنون مندراچل پربت پر بیٹھے ہوئے پرمیشور کا تپ کرتے ہین جنکا گُن اور جش گندھرب اور دیوتا ہمیشہ سورگ مین گایا کرتے ہین اور انکے انت کو نہین پہونچتے ای راجا پریچھت گادھ رکھ کے بیٹے بشوامتر رکھیشور ایسے مہاتما ہوگئے جنھون نے اپنے کو راج رکھ سے برہم رکھیشور کہلایا اور انکے سو بیٹے ہوئے ان مین چھوٹے پچاس بیٹونکا نام مدھ چھند تھا جب بشوامتر نے سنہ سیپھ اپنے بھانجے کو جو راجا ہرچند کے بلدان سے بچا تھا اپنا بیٹا بنایا اور اسکا نام دیو رات رکھ کر اپنے بڑے پچاسون بیٹون سے کہا کہ تملوگ اسکو اپنا بڑا بھائی کرکے مانو جب انھون نے یہ بات نہ مانی تب بشوامتر نے انکو یہ شاپ دیا کہ تم لوگ ملیچھ ہو جاؤ تب ہی سنسار مین ملیچھ ہوئے ہین اور پھر بشوامتر نے مدھ چھند آدک اپنے چھوٹے پچاسون بیٹون سے وہی بات کہی جب انھون نے اپنے پتا کی آگیا انسار دیو رات کو بڑا بھائی کرکے جانا تب بشوامتر نے خوش ہوکر انکو یہ بردان دیا کہ تمھارا بنش بڑھے اسلیے بشوامتر کے بنش مین بہت سنتان ہوکر کوشک گوتری کہلاتے ہین۔

## ادھیاے سترھوان کتھا راجا پرورواکے بنش کی

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت راجا پرورواکے بنش مین راجا نہکھ ایسا پرتاپی ہوا جسنے دیولوک کا راج کیا اسکی کتھا پہلے ہو چکی ہی اب ہم اسکے سنتان کا حال کہتے ہین سنو کہ راجا ججات اسکے بڑے بیٹے نے بہت تپ اور پرتاپی ہوکر ایک مرتبہ اندرپوری کا راج کیا تھا اسکی کتھا اسطرح پر ہی کہ ایک دن راجا اندر گوتم رکھیشور کی اہلیا نام استری کو جو بہت سندر تھی اور پنچ کنیاؤن مین تھی دیکھ کر موہت ہو گیا اور اُس سے بھوگ کرنے کی اچھا کی پر گوتم رکھیشور مہاتما کے ڈر سے وہان نہین جا سکتا تھا جب اندر سے بنا بھوگ کیے رہا نہین گیا تب ایکدن رات کے وقت کوے کا روپ بنکر گوتم رکھیشور کے آنگن مین درخت پر جا بیٹھا اور بہت رات رہے بولنے لگا جب رکھیشور نے اسکی بولی سنکر جانا کہ اب تھوڑی رات ہی تب وہ اسنان اور پوجا کرنے کیواسطے اٹھ کر مکان سے باہر نکلے اُسوقت اندر نے سونا گھر پاکر اپنا روپ رکھ کا ایسا بنا لیا اور اہلیا کے پاس جا کر اُس سے بھوگ کیا جب بھوگ کرنے کے پیچھے اہلیا نے جانا کہ میرے پت نہین ہین کسی دوسرے نے کپٹ روپ بنا کر میرا پت برتا دھرم بگاڑ دیا تب اُسنے کہا کہ ای ادھرمی چانڈال تو کون ہی یہان سے چلا جا جب یہ بات سنکر اندر وہان سے باہر نکلنے لگا تب گوتم رکھیشور سے جو بہت رات رہنا سمجھکر پھرے آتے تھے ڈیوڑھی مین بھینٹ ہوئی تب رکھیشور اندر کو دیکھتے ہی اپنے جوگ بل سے اُسکے کُکرم کرنے کا حال جانکر بولے کہ ای اندر بڑی شرم کی بات ہی کہ تو نے بہت سی اپسرا اور اندرانی مہا سندری رہنے پر بھی ایسا ادھرم کیا اسلیے ہم تجھکو یہ شاپ دیتے ہین کہ تو ایک بھگ کیواسطے کوے کا روپ ہوا تھا سو تیرے بدن مین ہزار بھگ ہو جاوین یہ بچن رکھیشور کے منہ سے نکلتے ہی اندر کے بدن مین ہزار بھگ ہو گئین جب اندر مارے شرم کے راج سنگھاسن پر نہ جا کر کمل کی ڈار مین چھپ رہا تب رکھیشورون نے اندراسن سونا دیکھ کر راجا نہکھ کے بیٹے راجا ججات کو اندراسن پر بٹھالا جب اندرانی کا روپ دیکھ کر راجا ججات کا من چلائمان ہوا تب اندرانی بہت بھے مانکر برہسپت جی کی آگیا سے راجا ججات سے کہا کہ تمنے آجتک جو جو اچھا کرم کیا ہو اُنکو بتلا دو جب راجا نے اپنے منہ سے وہ برنن کیا تب پن اسکا جاتا رہا جس سے وہ اندرلوک سے گر پڑا اور برہسپت جی نے جا کر اندر کو کمل نال سے باہر نکالا اور اُس سے جگ کرا کے یہ آشیرباد دیا کہ وہ ہزار بھگ ہزار آنکھ کے برابر ہو گئین جب

१ ऋतध्वज تب اِندر اپنی گدّی پر بیٹھکر راج کرنے لگا اِتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی بولے کہ ای راجا نہکھ کے دوسرے بنش کی کتھا کہتے ہین سُنو کہ اُسکے بنش مین رِتھوج
نام بید جگت کا بھاگ لینے والا ایسا مہاتما ہوا کہ جسکا نام لینے سے آدمی کا روگ اور دُکھ چھوٹ جاتا ہی اُسکے بنش مین راجا کُبلیاشو بڑا پرتاپی
२ मन्दालसा ہوا اُسکی مندالسا نام استری سے اَلرک آدِک بیٹے پیدا ہوئے وہ راجا الرک چھیاسٹھ ہزار برس راج کرکے جوان بنا رہا اور رانی مندالسا
३ अलर्क اپنے بیٹون کو لڑکپن مین گیان سکھلایا کرتی تھی اُسنے مرتے وقت دو اشلوک راجا الرک کو دیکر کہا کہ تو اِسکو جنتر بناکر اپنے پاس رکھ جب
تیرے اوپر کچھ بپت پڑے تب اِسی اشلوک کو پڑھکر اسی کے موافق کام کرنا سو راجا الرک نے اُن دونون اشلوک کا جنتر بناکر اسی وقت
اپنے بازو پر باندھ لیا اور سنساری سُکھ مین لپٹ کر راج کرنے لگا جب دوسرے راجاؤن نے اُسکو سُکھ اور بلاس مین لپٹے دیکھا تب اپنی
فوج لیجاکر اُسکا نگر گھیر لیا جب راجا الرک نے دیکھا کہ اب میرا پران اور راج بچنا مُشکل ہی تب اپنے اوپر بپت جانکر وہ دونون اشلوک نکالکر
پڑھے اُسمین لکھا تھا کہ سِواے ست سنگ کے اور کسی کے ساتھ پریت نہ کرنا سنساری لوگون سے پریم اور سنگت کرنے مین پیچھے سے دُکھ ہوتا ہی
جگت کا بیوہار سپنے کے برابر سمجھکر اُسمین من نہ لگانا چاہیے سنسار کی چاہنا رکھنا ہی دُکھ کی پھانسی ہی جب وہ اشلوک پڑھنے سے راجا الرک کو
گیان پیدا ہوا تب وہ برکت ہوکر جنگل کیطرف بھجن کرنے چلا اُسوقت دوسرے راجاؤن نے جو اُسکا شہر گھیرے تھے یہ حال سُنتے ہی راجا
الرک سے جاکر پوچھا کہ تم بنا جدھ کیے ہار مانکر جنگل مین کیون جاتے ہو الرک نے جواب دیا کہ راج کرکے نرک بھوگنا پڑتا ہی اسلیے مین راج
نہ کرونگا تم میری راجدھانی لیکر خوشی سے راج کرو مجھکو لڑنے کی اِچھا نہین ہی جب یہ بات سُنکر دوسرے راجونکو بھی نرک بھوگنے کے ڈر سے
گیان پیدا ہوا تب اُنھون نے راجا الرک کا دیش لینا اُچت نہ جانا اور اپنی راجگدی پر چلے گئے اور راجا الرک پھر دھرم کے ساتھ راج کرنے لگا
اِتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی بولے کہ ای راجا دیکھو بھجن کا ایسا پرتاب ہی جیسے راجا الرک نے بھجن کرنے کی اِچھا کی ویسے ہی نارائن جی کی
४ रभस دیا سے اُسکا دُکھ چھوٹ گیا اور جو لوگ پرمیشور کا تپ اور سُمرن کرتے ہین اُنکو یہ معلوم کیا سُکھ ملے گا اِسی الرک کے بنش مین راجا رمبھس
ایسا مہاتما اور گیانی ہوا جسکے بنش مین سب براہمن ہوگئے اور اُسکے کُل مین راجا رج بڑا پرتاپی اور دھرماتما ہوکر اُسکے یہان پانسو بیٹے
بہت بلوان پیدا ہوئے ایک مرتبہ اندر آدِک دیوتون کا راج دیتون نے چھین لیا تھا جب اندر نے برہسپت جی کی آگیا کے موافق راجا
رج سے سہایتا چاہی تب راجا رج نے اپنے پانسو بیٹے ساتھ لیکر اندر کی سہایتا کی جب دیتون کو جیت کر اندراسن دیوتونکو دینے لگے تب اندر
نے کہا کہ دیولوک کا راج آپ کیجیے جب راجا رج اندر آدِک دیوتون کے کہنے سے بہت دِن تک دیولوک کا راج کرکے مر گیا تب اُسکے بیٹے راج
اندر لوک کا زبردستی کرکے بھاگ اندر کا جگت مین آپ لینے لگے اور اندر آدک کے مانگنے پر بھی دیولوک کا راج نہین چھوڑا تب دیوتون کے
بنتی کرنے سے برہسپت جی نے اپنے تپ کے بل سے راجا رج کے بیٹون کو مار ڈالا جب اُن مین کوئی جیتا نہین بچا تب اندر آدک دیوتا برہسپت
گرو کی کرپا سے اِندرپری کا راج پاکر اپنا بھاگ خوشی سے لینے لگے۔

## اُدھیاے اٹھارھوان۔ کتھا راجا نہکھ کے بنش کی

شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت راجا نہکھ کے ججات آدِک چھ بیٹے بڑے پرتاپی ہوئے جب راجا نہکھ رِکھیشورون کے شاپ دینے سے
اجگر سانپ ہوکر چھپر مین گر پڑا تب اُسکے راج سنگھاسن پر جو مرت لوک مین ججات نام بیٹا اُسکا بیٹھکر بڑا دھرماتما اور چکرورتی راجا ہوا اور
५ देवयानी اُسنے دوسرے دیش کا راج برابر حصہ کرکے اپنے سب بھائیونکو بانٹ دیا اور بواہ اپنا دیویانی شکراچارج کی لڑکی سے کرکے برکھ پربا نام
६ शर्मिष्ठा دیت کی شرمشٹھا نام لڑکی سے بھوگ کیا اِتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ راجا ججات نے چھتری ہوکر شکراچارج

کی بیٹی کسطرح بیاہی گئی یہ سنکر بیہ میرا چھوٹا دت بیچ یہ بات سنکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا ایکدن یہ کتھا ہے بادشاہ ورشپروا جو دیتون کا راجا تھا اسکی بیٹی شرمشٹھا
شکراچارج کی بیٹی دیوجانی کو ساتھ لیکر ہزار داسیون سمیت اپنے باغ مین تالاب پر اشنان کرنے گئی جب شرمشٹھا اور دیوجانی اور داسی ادک
اپنا اپنا کپڑا تالاب کے کنارے اتار کر جل بہار اور اشنان کرنے لگین اسی سمے شری مہادیوجی اور ناردجی گھومتے ہوئے وہان آگئے انکو دیکھتے ہی سب
لڑکیون نے لجت ہو کر اپنے اپنے کپڑے پہن لیے اور شرمشٹھا نے جلدی مین بھولکر جب دیوجانی کا کپڑا پہن لیا تب دیوجانی نے کرودھ کرکے کہا کہ اے
شرمشٹھا تو میرا کپڑا پہرنے کے لائق نہین ہے کس واسطے کہ تیرا باپ میرے باپ کا چیلہ ہے اور مین براہمن کی لڑکی ہون میرا کپڑا تونے کیسے پہنا
جیسے جگت کی آہت کتہ اٹھالیوے یا شودر ہو کر بید پڑھے جب دیوجانی نے شرمشٹھا کو ایسا دربچن کہا تب اسنے کرودھ کرکے جواب دیا
کہ تو بھکھاری کی لڑکی ہو کر مجھکو ایسی بات کہتی ہے تیرے باپ نے جنم بھر میرے باپ سے بھیکھ مانگ کر تجھکو پالن کیا سو تو میری برابری
کرتی ہے ایسا بچن کہکر شرمشٹھا نے کرودھ کرکے دیوجانی کو جو ننگی کھڑی تھی کنوین مین ڈھکیل دیا اور آپ داسیون سمیت گھر چلی گئی اسی سمے
راجا ججات شکار کھیلتے ہوئے وہان آپہونچے اور اپنے ایک سیوک کو پانی لے آنے کے واسطے اسی کنوین پر بھیجا جب اسنے ایک
استری بہت سندری کنوین مین گری دیکھ کر راجا سے یہ حال کہا تب راجا ججات نے آپ جاکر دیکھا تو اسکو ایک کنیا روپ وتی دیکھ بڑی
جب اسنے اپنا حال کہکر راجا سے نکالنے کے واسطے کہا تب راجا ججات نے اپنا دوپٹہ اسکے پہرنے کے واسطے پھینک دیا اور اسکا
ہاتھ پکڑ کر کنوین مین سے باہر نکال لیا اسوقت دیوجانی بولی کہ اے راجا مہاراج اچھا ہے ایسا سنجوگ ہوا جو تمنے میرا ہاتھ پکڑا اسلیے میرا
بیواہ تمھارے ساتھ ہوگا برہسپت جی کے بیٹے کچ نام نے مجھکو یہ شاپ دیا تھا کہ تیرا بیواہ براہمن سے نہ ہوگا اسلیے میرا بیواہ براہمن سے २ काप
نہین ہو سکتا جب راجا نے یہ بات سنکر اپنے کو بھی اسپر موہت دیکھا تب پرمیشور کی اچھا اسطرح جانکر دیوجانی سے اپنا بیواہ کرنا منظور
کرکے راج مندر پر چلا گیا اور دیوجانی وہان سے روتی ہوئی اپنے گھر آکر شکراچارج سے کہنے لگی کہ اے پتا شرمشٹھا نے مجھکو اپنے باپ کا بھیکھ
مانگنے والا کہکر میری جان مارنے کے واسطے کنوین مین ڈھکیل دیا تھا سو راجا ججات نے آکر مجھکو کنوین سے باہر نکالا تب میری جان
بچی یہ بات سنتے ہی شکرجی نے کرودھ مین آکر بچار کیا کہ پروہتائی کرنے سے کھیت مین گرا ہوا اناج چنکر کھانا اچھا ہوتا ہے جسمین کوئی اپمان
نکرے سو شرمشٹھا نے راج اور روپیہ کے نشے سے میری بیٹی کو کنوین مین گرا دیا اسلیے اب ورشپروا کے راج مین رہنا نہ چاہیے شکرجی ایسا بچار کر
دیوجانی لڑکی کو ساتھ لیکر اسکا راج چھوڑ کر نکل چلے جب ورشپروا نے یہ سنا تب گھبرا کر کہا کہ دیکھو انھین کے آشیرباد سے یہ سب راج اور سکھ
مجھکو ملا ہے نہین تو دیوتا لوگ ابتک مجھکو مار کر نکال دیتے انکے چلے جانے سے میرا راج اور دھن سب جاتا رہیگا یہ بات سمجھتے ہی بیکل ہو کر
دوڑا ہوا شکراچارج کے شرن مین گیا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہاراج میرا اپرادھ چھما کیجیے پھر اپنے مکان پر چلیے یہ دین بچن راجا کا سنکر شکراچارج
بولے کہ اے راجا تمنے کچھ میرا اپرادھ نہین کیا لیکن تمھاری بیٹی نے دیوجانی کا انادر کیا ہے جس بات مین دیوجانی خوش ہو وہی کام کرو تو مین تمھارے
دیش مین چلکر رہون جب ورشپروا نے دیوجانی سے بہت بنتی کرکے خوش ہونے کے واسطے کہا تب وہ شرمشٹھا کا سب حال کہکر بولی کہ اے راجا
جسکے ساتھ میری شادی شکراچارج کرین وہان شرمشٹھا تیری بیٹی ہزار داسی ساتھ لیکر میری سیوا مین رہے تو مین خوش ہون یہ سنکر راجا نے
بچار کیا کہ شکر گرو ہمارے کل کی رچھا ہمیشہ کرتے آئے ہین بغیر انکے خوش ہوئے میرا بھلا نہ ہوگا ایسا سمجھکر راجا نے شرمشٹھا سے سب حال
کہکر پوچھا کہ اے بیٹی تیرا وہ کہنے مین شکراچارج کے کرودھ سے ہمارے بنس اور راج دونون کا ناش ہو جائیگا اور تیرے داسی ہونے
سے ہمارا بھلا ہے تو اسمین کیا کرنا چاہیے یہ بات سنکر شرمشٹھا بولی کہ اے پتا میرا یہ بدن تمسے پیدا اور پالن ہوا ہے تم جسکو چاہو اسے بخشو

دے ڈالو یہ بات سنکر کچ بولا کہ ای دیوجانی تیرا کہنا مجھکو منظور ہی یہ بات سنکر دیوجانی جب خوش ہوئی تب شکراچارج اپنی لڑکی
سمیت پھر اپنے استھان پر آکر رہنے لگے اتنی کتھا سنکر راجا پرکشت نے پوچھا کہ ای منی ناتھ برہسپت جی کے بیٹے کچ نے دیوجانی کو کیون
شاپ دیا تھا اسکی کتھا سنائیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا ایک مرتبہ لڑائی مین بہت دیت دیوتون کے ہاتھ سے مارے گئے تب اُنکو
شکراچارج نے سنجیونی بدیا سے جلا دیا جب لڑائی ہونے کے پیچھے دیوتون نے یہ حال برہسپت جی سے سنا تب اندر آدک دیوتون نے
برہسپت جی سے کہا کہ ای مہاراج آپ بھی کچ اپنے بیٹے کو شکرجی کے پاس بھیج دیجیے کہ وہ اُنکا چیلہ ہوکر سنجیونی بدیا پڑھ آوے
جب برہسپت جی نے دیوتون کے کہنے سے کچ کو سنجیونی بدیا پڑھنے کو بھیجدیا تب کچ نے شکراچارج کی شرن مین جاکر ڈنڈوت کرکے
بنتی کیا کہ ای مہاراج مین سنجیونی بدیا پڑھنے آیا ہون جب شکراچارج اُسکو اپنے گھر رکھکر سنجیونی بدیا سکھلانے لگے جب دیوجانی اور کچ کے آپس مین
بہت پریت ہو گئی جب دیتون نے یہ حال سنا کہ برہسپت کا بیٹا ہمارے گرو سے سنجیونی بدیا پڑھتا ہی تب انھون نے آپس مین
یہ صلاح کی کہ وہ یہان سے سنجیونی بدیا سیکھ کر دیوتا ہمارے دشمنونکو جلادیا کریگا تو اچھا نہ ہوگا اِسلیے اسکو مارڈالنا چاہیے ایکدن کچ
شکر گرو کی گئون چرانے کے واسطے جنگل مین گیا تب دیتون نے اُسکے بدن کے ٹکڑے کرکے ایک گڑھے مین پھینکدیا جب شام کو وہ گئون
چراکر نہین پھرا تب دیوجانی بولی کہ ای پتا کچ ابتک گئو چراکر نہین آیا شکراچارج نے اپنے جوگ بل سے بچارکر کہا کہ ای بیٹی اُسکو دیتون نے
مارڈالا وہ کسطرح آوے جب یہ سنکر دیوجانی سوچ کرنے لگی تب شکراچارج نے اپنے جوگ بل سے جلادیا یہ حال سنکر دیتون نے آپس مین کہا
کہ جو شکر گرو اُسکو اسیطرح جلادیا کرینگے تو ہمارے مارنے سے کیا فائدہ ہوگا ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ جسمین وہ جلا نہ سکین یہ بچار کر دیتون نے گئو
چراتے وقت پھر کچ کو مارڈالا اور اُسکے بدن کی مدرا جو اکر شکر گرو کو پلادی جب شام کے وقت کچ پھر نہین آیا تب دیوجانی کے کہنے
سے شکراچارج نے دھیان دھر کر تینون لوک مین دیکھا لیکن اُسکا پتا نہ پایا جب اپنی آتما مین دھیان لگایا تب اُنکو اپنے پیٹ مین دیکھکر
جانا کہ دیتون نے اُسکی مدرا جو اکر مجھکو پلادی ہی یہ دشا دیکھکر شکراچارج نے کہا کہ ای بیٹی مین کچ کے جلانے سے آپ ہی مرجاؤنگا
دیوجانی ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہاراج ایسی تدبیر کیجیے کہ جسمین آپ اور وہ دونون جیتے رہین شکرجی نے منتر پڑھکر اپنے پیٹ مین کچ کو جلادیا
اور اُسی جگہ اُسکو سنجیونی بدیا پڑھاکر کہا کہ ای کچ جب مین تجکو اپنے پیٹ سے نکالکر مرجاؤن تب تو اسی بدیا سے مجھکو جلادینا کچ بولا کہ
بہت اچھا جب شکرجی نے اپنا پیٹ چیرکر کچ کو جیتا باہر نکالا اور آپ مرگئے تب کچ نے سنجیونی بدیا سے شکرجی کو جلادیا جب کچھ دن
بیتے کچ شکر گرو سے بدا ہوکر اپنے گھر آنے لگا تب دیوجانی کچ سے کہنے لگی کہ تم اپنا بیواہ میرے ساتھ کرو کچ نے جوابدیا کہ گرو کی بیٹی
بہن کے برابر ہوتی ہی اِسلیے تجھ سے بیواہ نہین کرونگا اِس بات پر دیوجانی نے کرودھ کرکے شاپ دیا کہ جو سنجیونی بدیا تو نے میرے باپ سے
پڑھی ہی وہ تجکو بھول جائے یہ بات سنکر کچ بولا کہ ای دیوجانی دھرم کرتے ہوئے تو نے مجھکو شاپ دیا اِسلیے تیرا بھی بیواہ براہمن کے ساتھ نہ
ہوا ایسا شاپ دیکر کچ اپنے باپ کے پاس چلا گیا ای پرکشت دیوجانی کو شاپ ہونے کا یہی سبب تھا سو مین نے تمکو سنایا اب دیوجانی
کے بیواہ ہونے کی کتھا کہتا ہون سنو کہ جب شکراچارج راجا برکھپربا کے دیش مین آکر بسے تب اُنھون نے کچھ دن بیتے برکھپربا کی
اچھا سے راجا ججات کو بلاکر اپنی لڑکی اُسکو بیاہ دی اور سرمشٹھا کو ہزار داسیون سمیت جہیز مین دے کر راجا ججات سے کہا کہ تم
سرمشٹھا کو اپنی سیج پر مت بٹھانا اور دیوجانی نے بھی اِس بات کا اقرار راجا ججات سے لے لیا جب راجا ججات نے
کہا کہ مین سرمشٹھا سے بھوگ نہین کرونگا تب شکرجی نے دیوجانی کو سرمشٹھا اور ہزار داسیون سمیت بہت گہنا دیکر اُسکے جہیز مین دے کر

ہوا وہ کیا اور راجا ججات دیو جانی سمیت راج مندر پر آکر اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگا اور شرمشٹھا کو ایک مکان بہت اچھا رہنے کیواسطے
بنوا دیا کچھ دن پیچھے راجہ ججات کے یہان دیو جانی سے دو بیٹے جدُو اور ترُبسُ نام پیدا ہوئے ایکدن شرمشٹھا بالک دھرم سے منتظر ہوتی ١ यदु
تھی اور اسی دن راجہ ججات بھی باغ مین سیر کے واسطے جا نکلا تب شرمشٹھا نے ہاتھ جوڑ کر یہی کہا کہ ای مہاراج مین بھی آپ کی داسی ہو کر آپ ٢ तुर्वसु
سے بھوگ اور سنتان ہونے کی اچھا رکھتی ہون اور راجا کی بیٹی ہو کر دوسرے سے بھوگ نہین کر سکتی یہ بات سُنتے ہی راجا نے شکر اچارج
کی بات یاد کرکے بچار کیا کہ شرمشٹھا سے بھوگ کرنے مین میرے واسطے اچھا نہ ہوگا اور یہ راجا کی بیٹی ہو کر اپنے منھ سے رت دان مانگتی ہی
اسکا کہنا نہ ماننے مین بھی میرا دھرم نہین رہتا ہی اسواسطے اب اسکی اچھا پوری کرنا چاہیئے آگے جو کچھ میرے نصیب مین لکھا ہی وہ مباشرت
مٹ نہین سکتا یہ بچار کر راجا نے شرمشٹھا سے بھوگ کیا اسطرح دیو جانی سے چھپا کر کبھی کبھی راجا اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگا
کچھ دن یہ بات چھپی رہی جب دُرہیُ انُو اور پرُو نام دو بیٹے شرمشٹھا کے راجا ججات سے پیدا ہو کر تیسرا گربھ رہا تب ایکدن شرمشٹھا دیو جانی ٣ द्रुह्यु
کے پنکھا ہانکتی تھی اُسوقت دو بیٹے شرمشٹھا کے وہان آکر کھڑے ہوئے دیو جانی نے پوچھا کہ ای شرمشٹھا تیرے یہ دونون بیٹے کس طرح ٤ अनु
ہوئے اور تیسرا گربھ کس سے رہا شرمشٹھا بولی کہ رات کو کسی رکھیشور نے آکر مجھ سے سپنے مین بھوگ کیا تھا اُسی سے دو لڑکے ہو کر تیسرا گربھ
رہا ہی یہ بات سُنکر دیو جانی چپ ہو رہی لیکن اسکے من مین سندیہ ہو گیا اسلیئے کئی دن پیچھے دیو جانی نے شرمشٹھا کے مکان پر جا کر
اُن لڑکون سے پوچھا کہ تمھارے باپ کا کیا نام ہی تب بڑے بیٹے نے بتلایا کہ مین راجا ججات کا بیٹا ہون یہ بات سُنتے ہی دیو جانی
بہت غصہ سے راجا کے پاس آکر بولی کہ تمنے میرے باپ کے منع کرنے پر بھی شرمشٹھا سے بھوگ کیا اسلیئے اب مین تمھارے یہان
نہین رہونگی جب ایسا کہکر دیو جانی کرودھ کرکے اپنے باپ کے گھر چلی تب راجا ججات اُسکے پیچھے بنتی کرتا ہوا پیدل دوڑا گیا لیکن
اُسنے نہین مانا سب حال اپنے باپ سے جا کر کہدیا اور راجا ججات بھی وہان پہونچکر کھڑا ہوا جب شکر اچارج نے جانا کہ میرے منع کرنے پر
بھی راجا نے شرمشٹھا سے بھوگ کرکے سنتان پیدا کی تب کرودھ کرکے کہا کہ ای راجا تونے بل کے غرور سے میرا کہنا نہین مانا اسلیئے مین تجھکو
یہ شاپ دیتا ہون کہ تو بوڑھا اور نربل ہو کر استری پرسنگ کرنے کے لایق نہ رہے اور سُندر روپ تیرا بگڑ جاے یہ بات شکر کے منھ سے نکلتے
ہی اُسی سمے راجا بوڑھا ہو کر دانت بھی اُسکے ٹوٹ گئے اور بال سفید ہو کر آنکھ سے کم دیکھنے لگا تب ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہاراج ابھی تک
مین میرا سنساری سکھ سے نہین بھرا ایک مرتبہ اپرادھ چھما کیجیے یہ دین بچن سُنکر شکر اچارج نے اپنی بیٹی کا سکھ بچار کر کہا کہ ای راجا میرا
شاپ پھر نہین سکتا لیکن تیرے پانچ بیٹون مین سے جو بیٹا خوشی سے تیرا بڑھاپا لیکر اپنی جوانی تجھکو دیویگا تب تو پھر جوان ہو جائیگا
یہ آشیرواد سُنتے ہی راجا خوش ہو کر دیو جانی سمیت راج مندر پر چلا آیا انھین دنون شرمشٹھا سے پرُو نام تیسرا بیٹا پیدا ہوا جب راجا ٥ पुरु
نے اپنے بڑے بیٹے سے کہا کہ تمھارے نانا نے ہمکو شراپ دیکر بوڑھا بنا دیا تم اپنی جوانی ہمکو دو تو تھوڑے دن اور سنساری سکھ
کرلین تب جدُو نے سمجھا کہ ہماری ماتا سے بھوگ کریگا تو ہمکو بڑا ادھرم ہوگا ایسا بچار کر اُسنے جواب دیا کہ مین نے ابھی تک سنساری
سکھ نہین اُٹھایا اسلیئے اپنی جوانی نہین دے سکتا۔

| دوہا | اُجرے اُجرے سب بھلے اُجرے بھلا نہ کیش | | کامن رمی نہ رپ ڈری نہ آدر کرے نریش | |
|---|---|---|---|---|

یہ بات بڑے بیٹے کی سُنتے ہی راجا نے تربسُ آدک تین بیٹے جو جدُو سے چھوٹے تھے اُنکو بلا کر یہی بات کہی اور جب اُنھون نے بھی اسیطرح جواب دیا
تب ججات نے پرُو چھوٹے بیٹے سے جو شرمشٹھا سے ہوا تھا کہا کہ اے بیٹا تم اپنی جوانی ہمکو دو تمھارے چارون بھائیون نے نہین دیا ١٠

اب سو اے تمھارے مجھکو دوسرے کا بھروسا نہین ہے یہ دین بچن سنتے ہی پُرو ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای پتا میرا یہ تن آپ نے پیدا اور پالن کیا ہی اسلیئے جوانی کیا چیز ہی اپنا پران تمھارے اوپر نچھاور کر سکتا ہون جو مین سو جنم تک آپکی سیوا کرون تو بھی آپ سے اُرن نہین ہو سکتا جو بیٹا بنا کہے ماتا اور پتا کی سیوا کرے وہ بیٹا اُتم ہی اور جو کہنے سے کرے وہ مدھم ہی اور جو کہنے سے چڑچڑا کر کام کرے وہ ادھم ہی اور جو بیٹا ماتا پتا کی آگیا کسیطرح نہ مانے وہ پوت نہین موت ہی۔

| دوہا | جا ہی پنیڑے پوت ہی دا ہی پنیڑے موت | | رام نہ بھجے تو پوت ہے نہین سوت کا موت | |
|---|---|---|---|---|

یہ بات سُنکر راجا ججات بہت خوش ہوا اور اپنا بُڑھاپا اُسکو دیکر اُسکی جوانی آپ لے لی اور اپنے چارون بیٹون کو یہ شاپ دیا کہ تم لوگ راج سنگھاسن نہ پاؤگے اور جوانی لینے پر راجانے ہزار برس تک سنساری سُکھ دیوجانی کے ساتھ اُٹھایا اور بہت جگت اور دان پرمیشور کے خوش ہونے کے واسطے کیا لیکن من اُسکا سنساری سُکھ سے نہین بھرا۔

## ادھیاے اُنیسوان۔ کہنا راجا ججات کا ایک اتہاس بکری اور بکرے کا

شُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت بہت دن تک راجا ججات سنساری سُکھ مین پھنسا رہا جب جگت آدک کرنے سے اُسکو گیان ہوا تب ایکدن یہ بچار کیا کہ دیکھو مین نے لڑکے کی جوانی لیکر اتنا سُکھ اُٹھایا تسپر بھی ابھی تک میری اچھا پوری نہ ہوئی دیکھو مٹی کا گھڑا پانی ڈالنے سے بھر جاتا ہی اور اندریان بہت سُکھ پانے پر بھی آسودہ نہین ہوتی ہین وہی دشا میری ہوئی اسیطرح سنساری جال مین پھنسے ہوئے مرنے سے جنم پیرا کا رتھ ہوگا اسلیئے پرلوک بنانے کے واسطے اب ہر بھجن کرنا چاہیئے ایسا بچار کر راجانے دیوجانی سے کہا کہ ای پران پیاری ہمنے شکار کھیلتے وقت جنگل مین ایک تماشا دیکھا تھا وہ حال کہتے ہوئے ہنسی آتی ہی جب دیوجانی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاراج مجھکو بھی وہ حال سُناؤ تب راجانے کہا کہ ایک بکری براہمن کی کنوئین مین گرپڑی تھی اُسکو ایک بکرے نے باہر نکالا سو بکری نے اُس بکرے کو اپنا سوامی بنا کر بہت دن تک اُسکے ساتھ سنساری سُکھ اُٹھایا جب اُسکے دو بچے پیدا ہوئے تب وہ بکرا دوسری بکری سے پھنس گیا اسلیئے پہلی بکری ناراض ہونے سے اپنے براہمن کے گھر چلی گئی اُس براہمن نے اپنی بکری کی سہایتا کرکے بکرے کو بدھیا کر دیا جب بکرے نے براہمن سے بہت بنتی کی اور براہمن نے دیال ہوکر پھر اُسکو جیون کا گُون بنا دیا تب پھر وہ بکرا سنساری سُکھ مین پھنس گیا یہ بات سُنکر دیوجانی بولی کہ ای مہاراج وہ بکرا بڑا مورکھ تھا جو پھر بکری کے ساتھ خراب ہوا تب راجا بولا کہ یہی دشا ہماری اور تمھاری بھی ہی ای دیوجانی جو آدمی کو دُنیا کی سب دولت اور استری اور ساتون دیپ کا راج ملے اور ہزارون بیٹے ہون کسیطرح کے مطلب حاصل ہون تسپر بھی من اُسکا سنساری سُکھ سے نہین بھرتا جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے اُسکی آنچ اور بڑھتی ہی اسیطرح ہر روز ہوس بڑھتی جاتی ہی اسلیئے اب بِرکت ہوکر ہر بھجن کرنا چاہیئے جبکہ یہ بات دیوجانی نے پسند کی تب راجا ججات نے پُرو چھوٹے بیٹے کو جوانی پھیر کر اپنا بُڑھاپا اُس سے پھیر لیا اور راج سنگھاسن پر اُسکو بٹھا کر دوسرے چارون بیٹونکو جو بڑے تھے چارو طرف کا راج بانٹ دیا اور آپ دیوجانی سمیت بدری کیدار مین چلا گیا اور پرمیشور کا تپ اور دھیان کرکے مُکت ہوا۔

## ادھیاے بیسوان۔ کتھا راجا پُرو کے بنش کی

شُکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت اب مین راجا پُرو کے بنش کی کتھا کہتا ہون جس کُل مین تمنے جنم لیا ہی سُنو۔ پُرو کے بنش مین کئی پیڑھی کے پیچھے [1]دُکھینت نام راجا بڑا پرتاپی ہوکر ایکدن شکار کھیلنے گیا تو اُسنے [2]کنو رکھیشور کی کُٹی مین ایک لڑکی بہت سُندر دیکھی

१ दुष्यन्त
२ कराव

اور اُسپر موہت ہوکر پوچھا کہ اے پران پیاری تو دیو کنیا کے برابر سُندر کسکی بیٹی ہی کسی راجا کی بیٹی تیرے برابر سُندر نہ ہوگی اسلیے تیرا سُوروپ
میرے ہردے مین بس گیا یہ بات سُنتے ہی شکُنتلا کنیا بولی کہ اے راجا مین بشوامتر رکھیشور اور مینکا اپسرا سے پیدا ہوئی ہون اس بات کو
کنُور رکھیشور جانتے ہین آپ میرے مکان پر ٹک کر جو آگیا دیجیے سو کرون کند مول ادک اور لوٹا بھر پانی سے آپ کا آدر کرون یہ بات
سُنتے ہی راجا خوش ہوکر بولا کہ لڑکی کا بھی سویمبر کرنا دھرم ہی جب ایسا کہکر راجا بڑے پریم سے رات کو اُسکے مکان پر ٹکا تب دونون
نے خوشی سے آپسمین گندھرب بواہ کرکے بھوگ کیا ہر اچھا سے اُسکے اسی دن گربھ رہگیا جب پرات کال راجا اُس شکُنتلا کنیا کو اُسی جگہ
چھوڑکر مندر پر چلا گیا تب کنُور رکھیشور نے جانا کہ اسکو راجا سے گربھ رہگیا ہی دسوین مہینے ایک لڑکا بہت سُندر اور ایسا بلوان اُس سے پیدا
ہوا جو لڑکپن ہی مین شینک کے دھنکھ بان سے شیر کو مارنے لگا تب کنُور رکھیشور بولے کہ اے شکُنتلا تو اپنے لڑکے کو راجا کے پاس لیجا جب رکھیشور १ सौंक
کی آگیا سے شکُنتلا نے اپنے لڑکے کو لیکر راج سبھا مین جاکر کہا کہ اے پرتھوی ناتھ مین تمھاری استری راجکمار سمیت آئی ہون تب راجا بولا
کہ مین تجھکو نہین پہچانتا ہون کہ تو کون ہی اور یہ لڑکا کسکا ہی جب راجا دُکھنیت نے جان بوجھکر یہ بات کہی تب راج سبھا مین یہ آکاش بانی
ہوئی کہ اے راجا شکُنتلا سچ کہتی ہی یہ لڑکا تمھارے بیج سے پیدا ہوا تھا تم ان دونونکو اپنے گھر رکھو دھرماتما بیٹا اپنے باپ کو نرک جانے سے
بچا لیتا ہی جب یہ آکاش بانی سب سبھا والون نے سُنی تب راجا نے دیوتونکی آگیا کے موافق شکُنتلا کو قبول کیا اور اپنے بیٹے سمیت راج
مندر پر بھیجدیا اور اُس بالک کا نام بھرت رکھا راجا کے مرنے کے پیچھے وہی لڑکا جو پرمیشور کا انش تھا راجگدی پر بیٹھکر ایسا پرتاپی اور
چکرورتی راجا ہوا جسنے ایکسو تینتیس ۱۳۳ اشومیدھ جگ پرتھوی پر کئین اور بہت سے رتن ادک براہمنونکو دان دیے اسکی جگ مین کئی مرتبہ اندر
شیام کرن گھوڑا چُرالیگیا مگر راجا بھرت اپنے پرتاپ اور بل سے گھوڑا چھین لایا اور اُسکے راج مین کوئی دوسرا راجا اشومیدھ جگ کرنے
نہین پایا اور جتنے ملیچھ اور دُکھدائی راجا پرتھوی پر تھے اُن سب کو اُسنے ناش کردیا اور ساتون دیپ کے راجونکو اپنی سیوکائی مین رکھا
اور اپنے بل سے دیتون کو جیت کر اندر ادک دیوتون کو دیوادک کا راج دلادیا اسکے راج مین پربت اور سمندر آدک بہت طرح کے رتن
اور سونا اور چاندی آدک ہمیشہ اسواسطے موجود رکھتے جسمین جسکو جو درکار ہو وہ لیجاوے اسیطرح ستائیس ہزار برس تک راجا بھرت نے راجا
اندر کے برابر چکرورتی راج کیا اور تپ کرنے سے پرم اکرم اُسکا نہ رہا اور راجا بھرت نے تین بواہ اپنے بدربھ دیش مین راجا کی بیٹی سے वैदर्भी
کیے جب اُسکے یہان ہر اچھا سے کئی بیٹے بدصورت پیدا ہوئے اس ڈر سے کہ راجا بھرت کہینگے کہ یہ لڑکے ہمارے بیج سے نہین ہوئے
اُن لڑکون کو گنگا جی مین پھکوادیا اسلیے راجا بھرت سنتان نہ ہونے سے چنتا مین رہتا تھا کچھ دن پیچھے راجا نے کنُور رکھیشور سے
منتر لیا تب رکھیشور نے بیٹا پیدا ہونے کے واسطے راجا سے جگ کرائی اسیوقت دیوتون نے خوش ہوکر بھاردواج نام لڑکا جو ممتا سے
ہوا تھا لاکر بھرت جی کو دیا راجا نے اُسکا نام بتتھ رکھکر بیٹے کے برابر اُسکو پالا اور بھرت کے مرنے کے پیچھے وہ راجا ہوا اتنی کتھا سنکر راجہ ३ वितथ्य
پریکھیت نے پوچھا کہ اے مہاراج بھاردواج کسطرح پیدا ہوا تھا اسکی کتھا کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا ایک مرتبہ برہسپت نے اُتتھیہ ४ उतथ्य
اپنے بڑے بھائی کی استری ممتا نام سے زبردستی بھوگ کیا تھا اس سے اُسکے گربھ رہگیا تھا تب اُسنے اپنے سوامی کے ڈر سے جو لڑکا
پیٹ مین تھا اُسکو گرادیا وہی لڑکا بھاردواج نام ہوا جب برہسپت کے سمجھانے اور آکاش بانی ہونے پر بھی ممتا نے اُسکا پالن نہین
کیا تب مرُت دیوتا نے جسکے نام کی جگ بھرت نے کی تھی وہ لڑکا راجا کو دیدیا اسیطرح بھاردواج کا جنم ہوا تھا۔

## ادھیاے اکیسوان ۔ کتھا راجا بتھ کے بنش کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا بتھ کے بنش مین کئی پیڑھی پیچھے راجا رنتِ دیو ایسا مہاتما ہوا جسنے راج سنگھاسن کے اوپر نہ १वितथ
بیٹھکر من اپنا برکت کرلیا اور اپنی ایک استری اور ایک لڑکے سمیت جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا اور اسنے بھوجن २रन्तिदेव
کرنا بھی پرمیشور کے آشرے پر چھوڑ دیا جب کوئی آدمی اپنی خوشی سے بے مانگے بھوجن دیتا تھا تب اسکو اپنی استری اور پتر سمیت کھاکر
جنگل مین خوشی سے رہتا تھا نہین تو بھوکھے رہکر کچھ آپ کند مول ادک لانے مین اُپاے نہین کرتا تھا ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا بھوجن
نہ ملنے سے اڑتالیس اُپاس اسکو ہوگئے اُنچاسوین دن تھوڑا اناج اسکو کوئی دے گیا راجا نے اسکو پکاکر اسکے تین حصہ کرکے جیسے
چاہا کہ بھوجن کرے ویسے نارائن جی بوڑھے براہمن کا روپ دھرکر راجا کے دھرم کی پریچھا لینے کے واسطے وہان آکر بولے کہ اے
راجا مین بہت بھوکھا ہون مجھکو بھوجن کھلاؤ یہ بات سنتے ہی رنتِ دیو نے بڑی سَردھا سے اپنا حصہ اسکو کھلا دیا جب وہ حصہ کھاکر
نارائن جی براہمن روپ بولے کہ ابھی میرا پیٹ نہین بھرا تب رانی اور راجکمار نے بھی اپنا اپنا حصہ اُس براہمن کو کھلا کر آپ تینون آدمی
جینون کے تیون بھوکھے رہ گئے اور براہمن روپی پرمیشور آشیرباد دیکر وہان سے انتردھیان ہوگئے کئی دن اور اُنکو بنا اناج کے بیت
گئے تب پھر تھوڑا اناج کسی نے لاکر اُنکو دیا جیسے اُن تینون نے آپسمین بانٹ کر بھوجن کرنا چاہا ویسے ایک شودر نے آکر کہا کہ مین
بہت بھوکھا ہون مجھکو بھوجن کھلاؤ راجا نے اسکو اپنا اتتھ (مہمان) سمجھکر سب بھوجن کھلا دیا اور آپ تینون آدمی اسیطرح رہ گئے رانی
اور راجکمار بہت دن تک اناج نہ پانے سے کمزور ہوگئے تھے اسلیئے راجا اُنسے بولا کہ جس برتن مین اتتھ نے بھوجن کیا ہے اسمین کچھ
اناج کا لگاؤ ہوگا اسکو دھوکر پی لو جب رانی اور راجکمار نے وہ برتن دھوکر پینا چاہا تب ایک ڈوم کتّے کو ساتھ لیے ہوئے آپہونچا اور
بھوکھ سے بیاکل ہوکر راجا کے سامنے گر پڑا اور روکر کہنے لگا کہ میری جان نکلی جاتی ہے یہ برتن کا دھوون آپ کے پینے کے لائق نہین ہے
یہ جوٹھن میرا حصہ سمجھکر مجھکو دیدو جسمین اسکو پی کر اپنا پران بچاؤن راجا نے اُس چانڈال مین بھی پرمیشور کا پرکاش سمجھکر اسکو ڈنڈوت کی
اور رانی اور راجکمار ڈوم سے بولے کہ ہملوگون نے بہت دن پیچھے یہ دھوون پینے کو پایا ہے تم دیا کرکے اسکو چھوڑ دو تو ہم اسکو پی لین جب
اُس چانڈال نے نہین مانا تب وہ دونون آدمی دھوون کا پانی بھی اسکو پلاکر آپ بھوکھے رہ گئے جبکہ پرمیشور نے اسطرح کا دھرم اور دھیرج
اُن تینون کا دیکھا تب اُسی ڈوم سے شیام برن چتربھج روپ شنکھ چکر گدا پدم لیے پرکٹ ہوکر راجا اور رانی اور راجکمار سے بولے کہ تمکو
بڑا دھیرج ہے جب اُن تینون نے پرمیشور کا درشن پاکر بہت پور بک اُنکی استت کی تب نارائن جی رنتِ دیو کو اپنے گلے لگاکر بولے کہ اے راجا
ہم تمسے بہت خوش ہین جو بردان مانگو وہ ہم تمکو دیوین رنتِ دیو ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج مین یہی چاہتا ہون کہ میری سب رعیت سکھ
پاوے اور کوئی دردری نہ ہو اور میرا من آپ کے چرنون مین لگا رہے تب پرمیشور نے اچھا پور بک بردان دیکر راجا اور رانی اور راجکمار کو
اُسی تن سے بمان پر بیٹھا کر بیکنٹھ مین بھیجدیا اور رنتِ دیو کا گرگ نام دوسرا بیٹا جو راج سنگھاسن پر بیٹھا اُسکے بنش مین سب لوگ اپنی کرنی سے ३गर्ग
براہمن ہوگئے اور برہدو کے بنش مین برہت چھتر نام راجا ہوکر اُسکے بنش مین ہستی نام راجا ایسا پرتاپی پیدا ہوا کہ جسنے ہستناپور شہر بسایا ४बृहत्क्षत्र ५हस्ती
اسکے یہان تین بیٹے اج میڈھ اور پرمیڈھ اور دُرمیڈھ نام بڑے دھرماتما ہوئے اج میڈھ کی سنتان براہمن ہوگئی مدگل اسکے بنش مین ६अजमीढ
ایسا گیانی ہوا کہ جسکے نام کا گوتر آجتک دنیا مین پرکٹ ہے اور مدگل کے بنش مین اہلیا نام کنیا مہاسندری ہوکر گوتم رکھیشر کو بیاہی گئی ७पुरमीढ ८दुर्मीढ
جسکے گربھ سے شتانند نام بیٹا پیدا ہوکر اسکے ستوتی نام بالک پیدا ہوا جسکا بیج ایک دن اُرسی اپسرا کو دیکھ کر سرکنڈے کے جنگل مین ९मुद्गल
१०सत्यवती

کر پڑا اور اُس بیج سے کرپاچارج نام لڑکا اور کرپی نام لڑکی پیدا ہوئی جنکو راجا شنتن جو بھارد واج کے بنس مین تھا شکار کھیلتے ہوئے جنگل مین اُنکو پڑی १ कृपाचार्य
دیکھ کر اپنے گھر اُٹھا لایا اور لڑکون کیطرح اُن دونونکو پالا اور راجا شنتن کے ہاتھ مین یہ گُن تھا کہ جسکے ماتھے پر اپنا ہاتھ رکھدے اُسکا روگ چھوٹ جاے २ कृपी
اسلیئے جو روگی اُنکے پاس جاتے تھے اچھے ہو کر چلے آتے تھے اس کارن دنیا مین اُنکا بڑا جس پرکٹ ہوا کہ راجا شنتن سب کیتا سُکھ دینے والا ہے ३ शान्तनु
ایک مرتبہ اُسکے راج مین پانی نہین برسا اور پرجا لوگ بنا اناج کے دُکھ پانے لگے تب راجا نے رکھیشورون سے پوچھا کہ ہمنے کون ادھرم
کیا جو ہماری راج مین پانی نہین برستا رکھیشورون نے بچار کرکے کہا تمنے دیواپی اپنے بھائی کا حصہ چھین لیا تھا اسواسطے پانی نہین برستا تم ४ देवापि
اُسکا حصہ دیدالو نہین تو پانی نہ برسنے سے تمھاری رعیت دُکھ پاویگی جب یہ بات سُنتے ہی راجا شنتن نے دیواپی سے جو جنگل مین بیٹھا تپ
کرتا تھا اسطرح بھلا وادیکر بات چیت کی کہ جسمین اُسکے منہ سے کئی باتین بید کے خلاف نکل آئین جس سے دیواپی کا تپوبل گھٹ گیا تب
شنتن کے راج مین پانی برسنے سے رعیت نے سُکھ پایا اور راجا پرتیپ راجا شنتن ایسا پرتاپی ہوا کہ جسکا جس سنسار مین پرچار رہا ہے—

## ادھیاے بائیسوان ۔ کتھا دودواس کے بنس کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریکچھت مُدگل کا بیٹا دودواس بڑا پرتاپی ہوکر اُسکے بنس مین راجا دُرپد بہت بھگوان پیدا ہوا جسکی بیٹی دروپدی ५ द्रुपद
نام کو ارجن تمھاری دادا پچھلی بیدھ کر لائے تھے اور وہ ارجن آدک پانچون بھائی پانڈوونکی استری ہوئی تھی اور راجا دُرپد کے دھرشٹ
دمن آدک کئی بیٹے پیدا ہوئے اسی دھرشٹ دُمن نے مہابھارت مین درونا چارج کا سر کاٹا تھا اور راجا مدھ کے بنس مین برہدرتھ نام ६ द्रोणाचार्य
بڑا پرتاپی راجا ہوکر اُسکے دو استریان تھین ایک رانی سے ستجت نام بیٹا پیدا ہوا اور دوسری رانی سے کوئی بیٹا نہین پیدا ہوا اسلیئے راجا ७ बृहद्रथ
مہا رشیون کی سیوا کرتا تھا ایکدن کسی رکھیشور نے خوش ہوکر ایک آم راجا برہدرتھ کو دیکر کہا کہ تو یہ پھل اپنی استری کو کھلادے اُسکے
لڑکا پیدا ہوگا راجا نے وہ آم لیکر اپنی بڑی رانی کو دیا سو دونون رانیان آپسمین پریت رکھنے سے آدھا آدھا آم بانٹ کر کھا گئین راجا سے
دونون استریون کے گربھ رہا اور دسوین مہینے اُنکے پیٹ سے آدھا آدھا لڑکا جسطرح کوئی آدمی کھڑے آدمی کو چیر ڈالے پیدا ہوئے اُنکو دیکھتے
ہی راجا نے کرودھ کرکے جنگل مین پھکوا دیا اور آم بانٹ کر کھانے کا حال سُنکر راجا دونون رانیون پر بہت خفا ہوا جہان پر وہ دونون ٹکڑے
راجا نے پھکوا دیئے تھے وہان پر ایک جرا نام راچھسی جا پہونچی اور اُسنے اپنی مایا سے دونون ٹکڑونکو ملا دیا تو وہ لڑکا پرمیشور کی اچھیا سے
جی اُٹھا تب وہ راچھسی اُسکو راجا کے پاس لے گئی راجا نے اُسکو دیکھ کر بہت خوش ہوکر اُسکا نام جراسندھ رکھا اور جراسندھ بڑا بلوان اور بھگوان ८ जरासंध
راجا ہوا جسکو بھیم سین نے سری کرشن بھگوان کی کرپا سے دونون ٹانگین چیر کر مار ڈالا اور جراسندھ کا بیٹا سہدیو ہوکر اُسکے بنس مین دیواپی نام
راجا بڑا پرتاپی اور دھرماتما ہوا جسنے راج سنگھاسن چھوڑ کر من اپنا پرکٹ کر لیا اور اُترا کھنڈ مین جاکر تپ کر رہا ہی کلجگ کے انت مین چندر بنشی
کل کو پھر پیدا کریگا اب راجا شنتن کے بنس کی کتھا جسکے کل مین تم ہوئے ہو برنن کرتا ہون سُنو کہ راجا شنتن کی استری سے نسل پیدا ہو کر
اُسکے بنس مین راجا دودواس کورو ایسا پرتاپی ہوا کہ جسکے نام کا کرچھیتر تیرتھ پرکٹ ہوا اور راجا دودواس کو پورب جنم کے سنسکار سے کوڑھ ९ कुरुक्षेत्र
ہوگیا تھا ایکدن وہ شکار کھیلتے وقت جنگل مین جاکر گرمی سے بیاکل ہوا تو وہ کرچھیتر مین جاکر ایک درخت کے نیچے بیٹھا وہان ایک کنڈ
پانی کا دیکھ کر جیسے راجا نے اُسمین اسنان کیا ویسے اُسکا کوڑھ چھوٹ گیا تب وہ بہت خوش ہوا اور اُس کنڈ کو اور دوسرے جو کنڈ
اور تالاب وہان تھے سب کو اچھی طرح بنوا دیا اسیکارن وہان کا نام کرچھیتر ہوا اور اُسکے بنس مین راجا دلیپ ایسا پرتاپی ہوا
کہ جسنے دِلّی ایسا شہر بسایا اور راجا شنتن کی دوسری استری گنگاجی سے بھیکم پتامہ ایسے بلوان اور دھرماتما ہوئے جنھون نے

१ चित्राङ्गद پرشرام جی سے جدھ کیا دھنکھ بدیا مین اُنکے برابر کوئی نہ تھا راجا شنتن کی تیسری استری ستوتی سے چترانگد اور بچترببرج دو لڑکے
२ विचित्रवीर्य پیدا ہوے ای راجا پرچھت یہ وہ ستوتی تھی جسکے ساتھ ہمارے دادا پراشر من نے لڑکپن مین ناؤ پر بھوگ کیا تھا اسی سے بید بیاس ہمارے
باپ پیدا ہوئے ایکدن ستوتی کا بیٹا چترانگد شکار کھیلنے کیواسطے جنگل مین گیا تب چترانگد نام گندھرب نے اس دشمنی سے کہ میرے
برابر اسنے اپنا نام کیون رکھا مار ڈالا اور بھیشم پتامہ اپنے بھجا کے بل سے امبا اور امبکا اور امبالکا نام تین لڑکیان کاشی نریش کی سوئمبر سے
३ शाल्व چھین لائے تھے اُن تینون کا بواہ بچترببرج سے ہوا اسمین امبا نام لڑکی اپنے من مین چاہنا راجا شالو کی رکھتی تھی اسلیئے راجا بچترببرج نے اُسکو
تیاگ دیا اور امبکا اور امبالکا سے اتنی پریت ہوئی کہ دن رات راج مندر مین رہکر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتا تھا اسلیئے راجا چھئی کے روگ
ہونے سے بنا سنتان مرگیا تب ستوتی نے اپنا بنش بڑھانے کیواسطے بید بیاس اپنے بیٹے کو جو پراشر من سے پیدا ہوا تھا بلا کر کہا کہ بچترببرج کی
دونون استریون سے ایک ایک لڑکا پیدا کرو تب بید بیاس جی جو پرمیشور کا اوتار تھے بولے کہ ای ماتا دونون استریان بچترببرج کی میرے
سامنے سے ننگی ہوکر چلی جاوین تو میرے دیکھنے سے اُنکے گربھ رہکر ایک ایک لڑکا پیدا ہوگا جب امبکا اپنی ساس کی آگیا سے ننگی ہوکر بید بیاس
کے سامنے چلی تب اُسنے اپنے بالون سے منھ اپنا چھپا کر آنکھ بند کر لی تھی اس سے دھرتراشٹر نام اندھا بیٹا پیدا ہوا اور امبالکا شرم سے
اپنے بدن مین مٹی لگا کر اُنکے سامنے گئی تھی اس کارن اُس سے راجا پانڈ پنڈروگی پیدا ہوا اور بلرا نام داسی بچترببرج کی ننگی ہوکر ہنستی ہوئی
بیاس جی کے سامنے چلی گئی سو اُسکے پیٹ سے بدروجی پرم بھگت جو دھرم راج کا اوتار تھے پیدا ہوئے اور دھرتراشٹر کے درجودھن
آدک سو بیٹے گاندھاری نام استری سے پیدا ہوئے اور راجا پانڈ تمھارے پردادا کو ایک رکھیشور ہرن روپ نے جو راجا کے ڈرادینے
سے بھوگ کرنے نہین پاتا تھا یہ شاپ دیا تھا کہ تم استری سے بھوگ کرتے وقت مرجاؤگے اور سوائے اسکے راجا کے پنڈروگ تھا اسلیئے
اسکے سنتان نہ تھی جب کنتی انکی استری نے اپنے پت کی آگیا لیکر منتر کے پرتاپ سے دھرم اور اندر اور پون دیوتاؤنکو بلا کر اُنسے بھوگ کیا
تب دھرم سے راجا جدھشٹھر اور اندر سے ارجن اور پون سے بھیم سین یہ تین بیٹے پیدا ہوئے پھر کنتی نے اُسی منتر سے اشونی کمار
४ माद्री دیوتاؤنکو بلا کر نکل اور سہدیو نام دو بیٹے اپنی سوت مادری نام سے پیدا کیے یہ پانچون بھائی دروپدی سے بواہ کرکے اپنے اپنے پاس
५ अश्वत्थामा باری باندھکر اُسکو رکھتے تھے پانچون بھائیون کے ایک ایک بیٹا دروپدی سے پیدا ہوا جنکو اشوتھاما نے مار ڈالا راجا جدھشٹھر کے پوربی نام
६ हिडम्बा دوسری استری سے دیوک اور بھیم سین کے ہڈنبا راچھسی سے گھٹوتکچ اور سہدیو کے سہوترا استری بجا اور نکل کے کرن متی استری سے
७ घटोत्कच نرمتر اور ارجن کے سبھدرا نام استری شری کرشن جی کی بہن سے ابھمن نام تیر بڑا پرتاپی پیدا ہوا جو تمھارا باپ تھا اور ارجن کے الوپا
८ सहोत्रा نام استری سے جو ناگ کی بیٹی تھی ببھر باہن اور ایراوت نام دو بیٹے بڑے تیجوان پیدا ہوئے اسمین ایراوت کو من پور پتی نام کے
९ करेणुमती نانا نے اپنے راس بیٹھالا اور ببھرباہن نے ارجن سے بڑا بھاری جدھ کیا تھا اسکی کتھا اشومیدھ پرب مہابھارت مین لکھی ہے
१० अभिमन्यु اور جب اشوتھاما نے تمھاری مارنے کے واسطے برہم استر چلایا تب شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ نے آتر امتھاری ماتا کے پیٹ مین تمھاری
११ बभ्रुबाहन رچھا کی اور ای راجا پرچھت جونمیجے آدک چار بیٹے تمھارے ہین ان مین جنمیجے بڑا پرتاپی اور ساتون دیپ کا چکرورتی راجا ہوگا اور تمھارے
१२ मणिपुरपती بدلا لینے کے واسطے ایسی جگ کریگا جس مین بہت سانپ جلکر مرجاوینگے اور شبھ کرم کرنے سے دنیا مین اُسکا بڑا نام ہوگا اور تمھارے
१३ जन्मेजय مرنے کے پیچھے پچیس پیڑھی تک ہستناپور کا راج تمھارے بنش مین رہکر پھر ہستناپور جمنا جی مین ڈوب جائے گا تب تمی نام
१४ तिमि راجا تمھارے بنش مین ہوکر وہان پر کوسمبی پری بسادیگا اسکے پیچھے تمھارے بنش سے راجگدی چھوٹ جائیگی دوسرے راجا ہونگے
१५ स्व हस्तीपुर

اور بید بیاس جی ہمارے باپ نے چارون بید اور سب پُران اپنے چیلونکو پڑھائے تھے لیکن شری مد بھاگوت جو سب بیدونکا سار انش
ہر کسی کو نہ پڑھائی کیول ہمکو پڑھائی تھی وہی امرت روپی کتھا ہم تمکو سُناتے ہین اور سہدیو راجا جراسندھ کا بیٹا اور راجا جات کے بنش
مین بہت سے راجا ہوئے اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی۔

## ادھیائے تئیسوان - کتھا جدبنشیون کی

شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت اب ہم جدبنشیون کی کتھا جس کُل مین شری کرشن جی کا اوتار ہوا تھا کہتے ہین اسکے سُننے سے آدمی کو
سب منورتھ ملتے ہین سو تم چِت لگا کر سُنو کہ راجا جات کا جدُ نام بڑا بیٹا جو دیو جانی سے ہوا تھا اُسکے بنش مین کئی پیڑھی کے بعد راجا سہستر
ارجن ایسا تیجوان پیدا ہوا جسنے پچاسی ہزار برس چکرورتی راج کیا اُسکا نام اُسمرن کرنے سے گیا ہوا دھن ملتا ہی اُسکے ہزار بیٹون مین نو سو
پچانوی راجکمارونکو پرسرام جی نے مار ڈالا پانچ بیٹے جو بچے تھے اُنمین جے دھوج نام بیٹے سے تال جنگھ نام چھتری پیدا ہو کر اُسکے بنش مین مدھ نام بڑا
پرتاپی ہوا اسیواسطے شری کرشن جی کا نام مادھو کہا جاتا ہی اور مدھ کا بیٹا برشنی تھا اسی سے جدبنشی اور برشن بنشی اور مدھ بنشی کہلاتے ہین برشنی
کا بیٹا ششبند ایسا دھرماتما ہوا جسکے پاس چودہ رتن تھے اور اُسنے دس لاکھ استریون سے اپنا بِواہ کیا تھا ہر ایک استری سے دس کروڑ بیٹے اُسکے
پیدا ہوئے اُن مین سب سے بڑا بیٹا پرتھو جت اور چھوٹا بیٹا جامگھ نام تھا راجا جامگھ کی شیبیا نام استری بانجھ تھی بہت تدبیر کرنے پر بھی اُسکے
اولاد نہ ہوئی اِس سببسے وہ اُداس رہا کرتی تھی ایک مرتبہ راجا جامگھ بدربھ دیش کے راجا سے لڑنے کو گیا وہان سے ایک خوبصورت لڑکی کسی
بھوج بنشی کی چھین لایا جب اُس بانجھ استری نے دیکھا کہ میرا سوامی ایک استری اپنے ساتھ رتھ پر بیٹھالے لئے آتا ہی تب وہ کرودھ کرکے
بولی کہ تم یہ لڑکی کسواسطے لائے ہو راجا ڈرتا ہوا اپنی استری سے بولا کہ مین تیرے واسطے یہ پتوہ لایا ہون یہ بات سُنکر رانی نے ہنسکر کہا کہ
میرے بیٹا نہین ہی یہ پتوہ کسطرح ہوگی تب راجا نے جواب دیا کہ بیٹا پیدا ہونے پر اسکا بِواہ اُسکے ساتھ کرونگا پرمیشور کی اِچھا سے اُسی سمی یہ آکاش
بانی ہوئی کہ تو دھیرج دھر تیرے بیٹا پیدا ہوگا یہ آکاش بانی سُنتے ہی راجا اور رانی نے بڑی خوشی سے بِشودیو کا پوجن کیا جب اُنکے اِیشر بادا
ہر اِچھا سے اُس بانجھ استری کے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان پیدا ہوا تب راجا نے اُسکا نام بدربھ رکھکر وہی لڑکی اُسکو بِواہ دی اور اپنے
بیٹے کو راجگدی دیکر استری سمیت جنگل مین چلا گیا اور پرمیشور کا دھیان کر کے مکت ہوا اور راجا بدربھ دھرم پور بک راج کرنے لگا۔

## ادھیائے چوبیسوان - پیدا ہونا راجا اگرسین آدک کا

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت راجا بدربھ سے تین بیٹے کُش اور کرتھ اور رومپاد ہوئے رومپاد کے بنش مین جیدرتھ نام بڑا پرتاپی چندیری
کا راجا ہوا جسکے یہان ششپال نے جنم پایا اور اسی کُل مین دیوابردھ اور ببھرو دونون پِتر ایسے دھرماتما اور گیانی ہوتے جنکے ست سنگ سے چھ ہزار
چہتر آدمیون نے مکت پائی اور ببھرو کے بنش مین ستراجت و پرسین نے جنم لیا اور بدربھ کے بنش مین جچدھان اور ساتکی بڑے بلوان ہو کر جچدھان
جچدھان کے سپھلک نام بیٹا پیدا ہوا اور سپھلک کی گاندنی نام استری سے اکرور آدک بارہ لڑکے پیدا ہو کر یہ سب برشنی بنشی کہلائے اور راجا
جدُ کے بنش مین راجا اندھک بڑا پرتاپی پیدا ہو کر اُس سے دُندبھی نام بیٹا پیدا ہوا اور دُندبھی کے آہک نام لڑکا اور آہکی نام لڑکی پیدا ہو کر آہک
سے دیوک اور اگرسین دو بیٹے پیدا ہوئے اور دیوک کے یہان دیوبان آدک چار بیٹے اور دیوکی آدک سات لڑکیان پیدا ہوئین اور اگرسین سے
کنس آدک آٹھ بیٹے اور آٹھ لڑکیان پیدا ہو کر وہ سب لڑکیان بسدیو جی کے چھوٹے بھائی کو بیاہی گئین اور دیوک نے دیوکی آدک اپنی سب
لڑکیون کا بِواہ بسدیو جی سے کر دیا اور پانچال دیش کا راجا کُنت بھوج راجا سورسین سے بڑی پریت رکھتا تھا لیکن اُسکے اولاد نہ تھی

اسلیے سورسین نے اپنی پرتھا نام لڑکی اُسکی راس ٹُبھالدیا اسی سے پرتھا کا نام کُنتی ہوا اور راجا کُنت بھوج نے کُنتی کا بواہ جو پنچ کنیا مین تھی راجا پانڈ
سے کردیا اور جدہشٹر آدک اُس سے پیدا ہوئے اور جب کُنتی نے دُرباسا رکھیشور کو لڑکپن مین اپنی سیوا سے خوش کیا تب رکھیشور نے ایک دیو
اہوت منتر کُنتی کو ایسا سکھادیا کہ جس منتر کے پڑھنے سے دیوتا چلے آتے تھے کُنتی نے لڑکپن مین ایک دن سرسوتی کنارے پرتچھا لینے کیواسطے
وہ منتر پڑھکر جیسے سورج دیوتا کا آواہن کیا ویسے سورج دیوتا رتھ پر سوار وہان آکر بولے کہ مجھکو تو نے کسواسطے بلایا ہی اُنکا تیج دیکھتے ہی کُنتی
ڈر سے کانپتی ہوئی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاراج مین نے منتر کی پرتچھا لینے کیواسطے آپکو بلایا تھا اب آپ دیال ہوکر چلے جائیے یہ بات سُنکر
سورج دیوتا بولے کہ اے کُنتی میرا آنا برتھا نہین ہوسکتا اب مین تیرے ساتھ بھوگ کرکے لڑکا تجھکو دونگا یہ بات سُنکر کُنتی نے بنتی کیا کہ اے مہاراج
ابھی میرا بواہ نہین ہوا لڑکا ہونے سے میری نندا ہوگی یہ سُنکر سورج دیوتا بولے کہ اے کُنتی تو دھیرج رکھ تیرا لڑکپن جیون کا تیون بنا رہیگا
یہ کہکر سورج دیوتا کُنتی سے بھوگ کرکے اپنے استھان پر چلے گئے اُسی سمے پرمیشور کی اچھا سے کُنتی کے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان کنڈل
آدک پہنے کان کی راہ سے پیدا ہوا اُسکو دیکھ کر کُنتی نے آشچرج مانا اور صندوق مین رکھکر گنگاجی مین بہادیا اور وہی لڑکا کرن نام بڑا بلوان
ہوکر مہابھارت مین راجا دُرجودھن کیطرف سے لڑتا تھا جسکو ارجن تمھارے دادا نے مارا اور تمبد یوجی کی ایک بہن پرتھا نام کی کتھا ہمنے تمکو
سُنائی اب اُنکی اور چارون بہنونکا حال سُنو کہ دوسری بہن ستدیبی کا بواہ برہدو دھرم کارکھ دیش کے راجا سے ہوا اُس سے دنت بکر آدک
بالک پیدا ہوئے تیسری بہن شرت کیرت نام کا بواہ دھرشٹ کیت سے ہوکر سترون آدک نے اُسکے یہان جنم لیا چوتھی بہن راج دیبی کا بواہ
اونتی پُری مین راجا جی سین سے ہوا پانچوین بہن شرت شروا نام دم گھوکھ راجا چندیری کو بیاہی گئی جسکے پیٹ سے ششپال پیدا ہوا
اور راے سات لڑکی دیوک کے بسدیوجی کے اور گیارہ استری ہوکر سب سنتان ہوئی اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی اور دیوکی کے
گربھ سے شری کرشن ترلوکی ناتھ اور سات بیٹے اور سبھدر نام لڑکی نے جنم لیا تھا ہم دسوین اسکندھ مین شیام سُندر کے اوتار لینے کی کتھا کہینگے
اب دروپدی کے بواہ کا حال سنجیپ سے کہتے ہین سُنو کہ ارجن مچھلی کو بیدھ کر دروپدی کو سوئمبر مین سے لے آئے اور ارجن آدک پانچون بھائیون
نے اُسکو اپنے استھان پر لیجا کر کُنتی ماتا سے کہا کہ ہم ایک چیز لائے ہین وہ اُسکو کھانے کی چیز سمجھکر بولی کہ تم پانچون بھائی آپسمین بانٹ لو
اسلیے ماتا کی اگیا انُسار پانچون بھائیون نے دروپدی کو استری بناکر رکھا جب راجا دُروپد کو یہ بات اچھی نہ معلوم ہوئی تب جدہشٹر نے اُنسے کہا
کہ ہم ماتا کی اگیا ٹال نہین سکتے یہ آشچرج دیکھ کر راجا دُرپد نے بیاس جی سے پوچھا کہ اے مہاراج میرا پن دروپدی کے بواہ کا ارجن نے پورا کیا
اور دروپدی میری لڑکی کو جدہشٹر آدک پانچون بھائی اپنی استری بناکر رکھا چاہتے ہین سو آپ کے نکٹ اس لڑکی کو کس کی استری ہونا
چاہیئے بیاس جی نے دُرپد کو اکیلے مین لیجا کر کہا کہ اے راجا ہم دروپدی کے پورب جنم کی کتھا کہتے ہین سُنو کہ ایکمرتبہ دیوتون نے بہتا دیکھا کہ ایک
پھول کمل کا بہت اچھا گنگاجی مین بہا جاتا ہی تب اندر بولے کہ مین جاکر دیکھتا ہون کہ یہ پھول کہان سے آیا ہی جب اندر اس پھول کا حال
معلوم کرتے ہوئے جہان سے گنگاجی کا پانی نکلا ہی وہان جا پہونچے تب کیا دیکھا کہ ایک استری بہت سُندر کھڑی ہوئی روتی ہی اور اُسکے آنسو
گنگاجی مین گرنے سے پھول ہوکر بہتے ہین یہ حال دیکھتے ہی اندر نے آشچرج مانکر اُس استری سے پوچھا کہ تو کون ہی یہ سُنکر وہ بولی کہ مین ایک جگہ جاتی ہون
تو بھی میرے ساتھ آ تب میرا حال تجھکو معلوم ہوگا یہ بات کہکر وہ استری آگے کو چلی تب اندر بھی اُسکے ساتھ ایک پہاڑ پر چڑھ گئے تو وہان کیا دیکھا
کہ ایک پُرش اور استری بہت سُندر اور تیجوان رتن جڑاو سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے آپسمین کچھ کھیل کر رہے ہین جب اُس پُرش نے اندر کو دیکھکر
کچھ آدر اُنکا نہین کیا تب اندر نے ابھمان سے من مین کہا کہ دیکھو مین سب دیوتونکا راجا ہوکر یہان آیا ہون سو اُنھون نے کچھ میرا آدر نہین کیا

१ पृथा
२ कुन्ती
३ देवाहूत
४ ब्रह्मचर्य
५ कवच
६ श्रुतकीर्ति
७ धृष्टकेतु
८ प्रतर्दन
९ अवन्ती
१० जयसेन
११ श्रुतश्रवा
१२ दमघोष

اور اُس پُرش نے جو شری مہادیوجی انترجامی تھے جیسے اِندر کیطرف دیکھکر ہنس دیا ویسے اندر مارے ڈر کے سُوکھ گئے یہ دشا اُنکی دیکھکر شری شیوجی انترجامی نے کہا کہ تم ایسی پرتگیا کرو کہ پھر اَبھمان نہ کرینگے تو تمھاری جان بچے گی جب اِندر نے اُنکے ڈر سے وہی پرتگیا کی تب شری شوجی سنگھاسن سے اُترکر اندر کو پہاڑ کی کندرا مین لے گئے وہان جاکر اندر نے کیا دیکھا کہ چار پُرش اور اندر ہی کی صورت وہان بیٹھے ہین اندر انکو دیکھتے ہی گھبرا کر جہان تک پہونچے تھے اُسی جگہ مارے ڈر کے چُپ چاپ کھڑے ہو رہے تب شری شوجی نے اندر سے کہا کہ جسطرح تو نے غرور کیا تھا اسیطرح ان چارون نے بھی غرور کیا تھا اسی کارن یہ لوگ کندرا مین بند ہین اب مین نارائن جی سے چاہتا ہون کہ تم ان چارون سمیت سنسار مین جاکر جنم لو یہ شاپ سُنتے ہی پانچون اندر شری شیوجی کے چرنون پر گر کر بلاپ کرنے لگے تب شری بھولاناتھ نے کہا کہ تم لوگ سنسار مین جنم لے کر اچھے کرم کروگے اور بڑے بلوان ہوگے تمھارے ہاتھ سے بہت شور بیر لڑائی مین مارے جائینگے یہ سنکر اُنھون نے بنتی کیا کہ اے مہاپربھو آپ کی آگیا کے موافق سنسار مین جنم ہمارا ضرور ہوگا لیکن ایسی دیا کیجیے کہ جسمین دیوتون کر بیج آدمی کا تن پاوین شری شیوجی نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا اسلیئے وہ پانچون دھرم راج اور پون اور اندر اور اشونی کمار دیوتون کر بیج سے جدہشٹھر اور بھیم سین اور ارجن اور نکل اور سہدیو نام پیدا ہوتے اور جس استری کے ساتھ اندر پہاڑ پر گئے تھے اُس مایا روپی استری سے شری شیوجی نے کہا کہ تو بھی آدمی کے تن مین پیدا ہو کر ان پانچون کی استری ہوگی سو اے راجا وہی استری آکر تیرے یہان دروپدی نام لڑکی ہوئی اور اُنھین پانچون اندر نے راجا پانڈ کے گھر جنم لیا ہی اس سے تم کچھ سوچ اس بات کا اپنے من مین مت کرو یہ حال سُنکر راجا دروپد کا سوچ چھوٹ گیا اور کوئی رکھیشور ایسا لکھتے ہین کہ دروپدی نے شری شوجی کا تپ کیا تھا تب شری شیوجی نے پرسن ہوکر اُس سے کہا کہ تو کیا چاہتی ہی تب دروپدی نے پانچ مرتبہ اپنے مُنھ سے کہا کہ پت پت اس سے شری شیوجی نے اُنکو یہ بردان دیا کہ تو پانچ آدمیون کی استری ہوگی یہ سُنکر دروپدی بولی کہ اے مہاراج مین نے پانچ پت ہونے کے واسطے تمھارا تپ نہین کیا تھا تب شری شیوجی نے کہا کہ تو نے پانچ مرتبہ اپنے مُنھ سے پت پت مانگا اسلیئے مین نے تجھکو پانچ پت دیے جو تو ایکبار کہتی تو ہم تجھکو ایک ہی پت دیتے اب جو ہمارے مُنھ سے نکلی وہ بات پھر نہین سکتی تو دھیرج رکھ تیرے پانچون پت آپسمین جھگڑا نہین کرینگے اور تیرے نصیب مین اسیطرح لکھا تھا اور کوئی کوئی مہا پُرش ایسا بھی کہتے ہین کہ ایک گئو راستے مین چلی جاتی تھی اُسکو دیکھکر پانچ سانڈ کامدیو کے بس ہو کر اُس گئو کے پیچھے دوڑے دروپدی یہ دشا دیکھکر ہنسنے لگی تب اُس گئو نے دروپدی کو یہ شاپ دیا کہ تو مجھکو دیکھکر ہنستی ہی اسلیئے تو بھی پانچ پُرشون کی استری ہوگی اسی کارن دروپدی کے پانچ پُرش ہوئے۔

## دسوان اسکندھ

### لیلا اور کتھا شری کرشن اوتار کی

جنم مرن سے رہت ہین نارائن کرتار
جب پرتھوی بہ ہوت ہی آدھک پاپ بتار
دواپر جگ کے انت مین کنس کیو جب راج
جگت دھرم کی ہان کر پرجا کو دکھ دین
جب سب دیوتا جائے کے کینھی بہت پکار

ہر بھگتن کے ہیت سون لیت منج اوتار
تب ہی سرگن دھرت ہین ایک روپ کرتار
سادھو یہ کھن کو دکھ بھیو دین بڑھی سماج
ایسا پاپ بچار کے بھوم بھئی آدھین
تب دھر سرگن روپ کو دور کیو مہہ بھار

## اَدھیاے پہلا۔ پوچھنا راجا پرچھت کا کتھا شری کرشن اَوتار کی شُکدیوجی سے

جب راجا پرچھت کو نوِ اسکندھ کتھا شری مدبھاگوت کی پانچ دن مین سُننے سے گیان پیدا ہوکر اپنے مُکت ہونے کی راہ دکھلائی دی تب راجا نے ہاتھ جوڑکر یہی کیا کہ اے شُکدیو سوامی آپ نے کتھا سورج بنشی اور چندر بنشی پچھلے راجا اور رکھیشوروں کی جو لوگ پرمیشور کے تپ اور دھیان مین جنم اپنا کاٹکر بیکُنٹھ کو گئے ہین کہی وہ کتھا اور شری نارائن جی کی مہما سُنکر میرے مَن کو بودھ ہوا اب جدُبنشیون کی کتھا جس کُل مین شری کرشن مہاراج ترلوکی ناتھ نے اوتار لیکر بہت لیلا سنسار مین آدمیون کے مُکت ہونے اور بھگتونکو سُکھ دینے کیواسطے کی تھی سُنا چاہتا ہون اور آپ نے کہا تھا کہ پربرہم پرمیشور سدا ایک رُوپ رہ کر جنم اور مرن سے رہت ہین سو اُنھون نے دیوکی جی کے پیٹ سے کسطرح جنم لیا اس بات کا سندیہ میرے مَن مین ایجا ہی سو آپ مٹا دیجیے اور آپ نے یہ بھی کہا ہی کہ بلدیوجی نے دیوکی جی کے گربھ مین باس کیا ہی تو پھر روہنی جی کو اُنکی ماتا کیون کہتے ہین اسکا حال بھی بستار کرکے کہیے مجھکو اس کتھا کے سُننے مین آلس نہ ہوکر ہر روز حوصلہ (قیام ۱۲) بڑھتا جاتا ہی آپ جیُون جیُون یہ کتھا مجھکو سناتے ہین تیُون تیُون زیادہ پیاس ہین اَمرت سا پلاتے ہین جب پرمیشور کی اُستت کرنے مین برہمادک دیوتا ہار مان گئے تو پھر دوسرے کی کیا سامر تھ ہی جو اُنکے گُنونکو برنن کرسکے میرے پُرکھون نے شری کرشن مہاراج کی دیا سے دُریودھن اور کرن آدک بڑے بڑے شُور بیرونکو مارکر راج گدی پائی اور جب سمے (ادھماتما ۱۲) اشوتھاما دُرونا چارج کے بیٹے نے کرودھ کرکے چاہا کہ نام اور بنش پانڈون کا دُنیا مین باقی نہ رکھون اور میرا پران مارنے کیواسطے برہم استر میری ماتا کے پیٹ مین چلایا اُسی سمے شری شیام سُندر نے میری رچھا کی وہی شری کرشن جی اَبناشی پرکھ تینون لوک کی اُتپت اور پالن کرنے والے اور ہمارے کُل پوج (ہتھیارہ ۱۲) اور سہایک ہین سو آپ دیا کرکے اُنکی کتھا سُنائیے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | سُنکے شُک بولے تبے راجا تو بڑ بھاگ | ماکھن پربھ سوُن پا سمّے باڑھیو ہی انُراگ |

اے راجا تو نے شیام سُندر کی کتھا پوچھکر مجھکو بڑا سُکھ دیا اب مین نرمل جس شری کرشن جی کا تجھکو سُناتا ہون لیکن تو نے کئی دن سے اناج اور پانی نہین کھایا پیا اسلیے تیرا چت ٹھکانے نہ ہوگا اور تجھکو سچیت ہوکر یہ کتھا سُننا چاہیے یہ سُنکر راجا بولا کہ اے سوامی آپ نے جو نواسکندھ کتھا اَمرت روپی مجھکو سُنائی ہی وہ اَمرت کانون کی راہ پینے سے پیٹ میرا بھر گیا ہی اسلیے مجھکو کچھ بھوکھ اور پیاس ذرا بھی نہین ہی شُکدیوجی یہ بات سُنکر بہت خوش ہوئے اور پرمیشور کے چرنون مین دھیان لگا کر اُنکو ڈنڈوت کی اور چھٹھوین دن سو مہارسے دسوین اسکندھ کی کتھا شروع کرکے کہا کہ اے راجا دواپر جگ کے آخر مین نج بھان جدُبنشی کے بنش مین سورسین نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسنے نو کھنڈ پرتھوی کے راجونکو جیت کر جس پایا اور راجا سورسین کے فرزند کا نام اِستری سے پانچ لڑکیان اور بسدیوجی آدک دس لڑکے پیدا ہوئے اور بسدیوجی بڑے بیٹے نے پہلا بواہ اپنا روہنی نام بیٹی راجا روہن سے کیا اور سترہ پٹ رانی بسدیوجی کے تھین جب بسدیوجی نے اٹھارھوان بواہ اپنا دیوکی جی سے جو راجا دیوک کی بیٹی اور راجا کنس کی چچیری بہن تھین کیا تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ دیوکی جی کے آٹھوین گربھ سے کنس کا مارنے والا پیدا ہوگا ایسی آکاش بانی سُنکر کنس نے بسدیو اور دیوکی کو قید کیا تب پربرہم پرمیشور نے شری کرشن نام سے وہان جنم لیا اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج کنس کسطرح پیدا ہوا اور کیونکر شری کرشن مہاراج متھراجی مین جنم لیکر گوکل مین گئے یہ کتھا بستار کرکے کہیے شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھت اُن دنون راجا آہک جدُبنشی متھراپری مین راج کرتا تھا جب دیوک اور اُگرسین نام دو بیٹے اُسکے پیدا ہوئے اور وہ مر گیا تب اُگرسین بڑا بیٹا اُسکا مہا پرتاپی راجا ہوا اور پون رکھا نام رانی اُسکی بہت سُندر اور پت برتا اُٹھون پہر راجا کی سیوا اور آگیا مین رہا کرتی تھی ایک دن رانی پون رکھا رجسولا استان سے شُدھ ہوکر اپنے پت کی آگیا لےکر سہیلیون سمیت بن بہار کو نے گئی وہان بہت اچھے

اچھے پھول اور پھل لگے تھے اور بہت طرح کے پنچھی سُہاوُنی بولیان بولتے تھے اور ٹھنڈھی اور خوشبودار اور دِھیمی ہوا بہتی تھی اور ایکطرف جمنا جی پہاڑ کے نیچے لہرین لیتی تھین ایسی شوبھا دیکھتے ہی پَوَن ریکھا رتھ سے اُتر کر بن بہار کرنے لگی جب وہ گھومتی پھرتی ہوئی سہیلیون سے الگ ہوکر ایک گھٹا ٹوپ بن مین اکیلی جا پہونچی تب ہر اچّھا سے اَچانک اُس جگہہ دُرملک نام راچھس بھی گھومتا ہوا آپہونچا اور پَوَن ریکھا کا رُوپ دیکھتے ہی اُسپر موہت ہوگیا جب اُسنے بھوگ کرنے کی اِچّھا سے اپنا رُوپ راجا اُگرسین کا ایسا بنالیا اور سامنے آکر رانی سے بھوگ کرنا چاہا تب پَوَن ریکھا دِن کو بھوگ کرنا اَدھرم بچار کر بولی کہ مہاراج دِنکو بھوگ کرنے سے اور دَھرم چھوٹ کر پاپ ہوتا ہی اسلیئے دِن کو بھوگ نہ کیجیے اسیطرح بہت سی باتین کہکر پَوَن ریکھانے اپنے کو بچانا چاہا لیکن دُرملک راچھس نے جو کا مدیو کے بس ہورہا تھا رانی کا ہاتھ زبردستی پکڑ لیا اور زمین پر گراکر اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور پَوَن ریکھا بھی اُسکو اپنا پت سمجھکر چپ ہورہی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | جیسی ہو ہوتبتا ویسی اُپجے بدھ تہہ | | ہون ہار ہردے بسئے بسر جاے سب سدھ | |

ای راجا پریچھت جب دُرملک بھوگ کرکے اپنا راچھس رُوپ بناکر رانی کے سامنے کھڑا ہوگیا تب رانی پَوَن ریکھا اُسکو دیکھتے ہی بہت شرمندہ اور سوچ مین ہوکر بڑے کرُودھ سے بولی کہ ای راچھس اَدھرمی چانڈال تونے یہ کیا چھل کرکے میرا ستّ دھرم کھودیا تیرے ماتا اور پتا اور گرُو کو دھکار ہی جنھنے تجھے ایسا گیان سکھلایا تیری ماتا ایسا کپوت پیدا کرنے سے بانجھ رہتی تو اچھا تھا جو لوگ آدمی کا تن پاکر کسی کا ستّ دھرم بگاڑ دیتے ہین اُنکو بہت جنمون تک نرک بھوگنا پڑتا ہی دُرملک یہ بات سُنکر بولا کہ ای پَوَن ریکھا تو کرُودھ کرکے مجھکو شاپ مت دے تیری کوکھ بند دیکھکر مجھکو بڑا سوچ تھا سو وہ آج چھوٹ گیا مین نے اپنے دھرم کا پھل تجھکو دیا میرے بھوگ کرنے سے تیرے گربھ رہکر بڑا پرتاپی لڑکا پیدا ہوگا اور وہ اپنی بھجا کے بَل سے نو کھنڈ پرتھوی کے سب راجون کو جیت کر اکیلا چکرورتی راج کریگا اور پربرہم پرمیشور شری کرشن نام پرتھوی پر اوتار لیکر اُس سے لڑینگے اور میرا نام پچھلے جنم کا کال نیم ہی لنکا کی لڑائی مین ہنومان جی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا اب دُرملک نام راچھس کا جنم پاکر تجھکو بیٹا دیے جاتا ہون تو کسی بات کی چنتا مت کر ایسا کہکر دُرملک اپنے گھر کو چلا گیا اور یہ بات سُنکر رانی پَوَن ریکھا نے سمجھا کہ پرمیشور کی اچھا اسیطرح پر تھی ہونیوالی بات بنا ہوئے نہین رہتی ایسا بچار کر اُسنے اپنے مَن کو دھیرج دیا جب سہیلیان پَوَن ریکھا کو ملین تب پَوَن ریکھا کا رنگ اور سنگار بگڑا ہوا دیکھکر بولین کہ ای رانی تمکو اتنی دیر کہان لگی اور تمھاری یہ کیا دشا بنی ہی یہ سُنکر رانی نے کہا کہ جب تمنے مجھکو اس جنگل مین اکیلی چھوڑ دیا تب ایک بندر نے آکر مجھکو ایسا ستایا کہ جسکے ڈر سے ابھی تک میرا کلیجا دھڑکتا ہی اسی سے میری یہ دشا ہوئی یہ بات سُنکر سب سہیلیان گھبرا گیئن اور رانی کو رتھ پر بیٹھا کر راج مندر پر لے آئین دس مہینے پیچھے ماگھ سُدی تیرس برہسپت کے دِن جسوقت رانی کے بیٹا پیدا ہوا اُسوقت ایسی آندھی چلی کہ پرتھوی کانپنے لگی اور ہزارون درخت گر پڑے اور اندھکار ہونے اور بادل گرجنے اور بجلی چمکنے سے دِن مانند رات کے ہوکر تارے ٹوٹنے لگے اور راجا اُگرسین نے بیٹا پیدا ہونے کی بڑی خوشی کی اور مانگنے والونکو بہت دان اور دچھنا دی جب راجا نے جوتشیون سے لڑکے کی جنم کنڈلی کا پھل پوچھا تب پنڈتون نے کہا کہ اپنے بیٹے کا نام کنس رکھو یہ بالک بہت بلوان ہوکر راچھسونکو اپنے ساتھ لے کر راج کریگا اور دیوتا اور براہمن اور سادھ سنت ہر بھگت لوگ اسکے ہاتھ سے دُکھ پاوینگے اور تمھارا راج سنگھاسن چھین کر آپ راج کریگا اور پرجا کو بہت دُکھ دیگا جب اسکے بہت پاپ کرنے سے پرتھوی بہت دُکھ پاویگی تب پربرہم پرمیشور اوتار لیکر اسکو اپنے ہاتھ سے مارینگے یہ بات سُنکر پہلے راجا بہت اُداس ہوا پھر پرمیشور کی اچھا اسیطرح جانکر دُکھ کیا اور جوتشیون کو آدر کے ساتھ بدا کرکے بیٹے کو پالنے لگا جب کنس پانچ چھہ برس کا ہوا تب بہت طرح کا ظلم رعیت پر کرنے لگا

کبھی متھراباسی لڑکونکو زبردستی پکڑکر جنگل مین لیجاتا اور مار کر توتھہ اُنکی پہاڑ کی کھوہ مین چھپا آتا اور جو لڑکے اُس سے سیانے تھے اُنکی چھاتی پر چڑھکر
گلا دباکر مار ڈالتا اور کبھی لڑکون کو نہانے کے واسطے اپنے ساتھ جمنا کنارے لے جاکر پانی مین اُنکو ڈبا دیتا جب اسطرح کا پاپ کنس کرنے لگا تب سب
متھراباسی اپنے اپنے لڑکونکو گھر مین چھپا رکھنے لگے اور سب رعیت اُسکے ہاتھ سے دُکھی ہوکر آپسمین کہنے لگی کہ یہ کنس پاپی راجا اُگرسین کے
بیج سے پیدا نہین ہی یہ کوئی پاپی جیو ایسے دھرماتما راجہ کے گھر پیدا ہوکر رعیت کو دُکھ دیتا ہی جب راجا نے رعیت کو دُکھ دینے کا حال سُنا تب
کنس کو بہت ڈانٹ کر سمجھایا کہ تو رعیت کو دُکھ مت دیا کر لیکن وہ راجا کا کہنا نہ مانکر اور زیادہ دُکھ رعیت کو ہر روز دینے لگا تب راجا نے اُسکی
یہ دشا دیکھ کر بڑے سوچ سے من مین کہا کہ ایسا ادھرمی بیٹا پیدا ہونے سے مین بے اولاد کے ہی اچھا تھا جسکے کپوت لڑکا پیدا ہوتا ہی اسکا جس
اور دھرم دنیا مین نہین رہتا اسیطرح بہت سوچ کرکے راجا اُگرسین پچھتایا کرتا تھا اور کنس پر اُسکا کچھ بس نہین چلتا تھا جب کنس آٹھ برس کا
ہوا تب اکیلا مگدھ دیش مین جاکر جراسندھ سے جو بڑا پرتاپی راجا تھا کشتی لڑا جب راجا جراسندھ نے اُسکو اپنے سے زبردست جانکر سمجھا کہ
مین اس سے لڑائی مین نہ جیتونگا تب ہار مانکر دو بیٹیان اپنی کنس کو بیاہ دین جب کنس دونون استریونکو ساتھ لیکر متھراپوری مین آیا تب
وہ راجا اُگرسین اپنے باپ سے دُشمنی کرکے کہنے لگا کہ تم رام نام چھوڑکر شری مہادیو جی کا نام جپا کرو یہ سنکر راجا بولا کہ میرے سب کام پورے
کرنے والے شری رام جی ہی ہین اُنکا اسمرن چھوڑدون تو کسطرح بھوساگر پار اُترونگا جب کنس نے یہ بات راجا کی سُنی تب کرودھ کرکے راجگدی
پر سے راجا اُگرسین کو گرادیا اور آپ راج سنگھاسن پر بیٹھکر راج کاج کرنے لگا اور اپنے راج مین ایسا ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی آدمی پرمیشور
کا نام نہ لیوے اور جگت اور ہوم اور دان اور دھرم اور تپ اور جپ پرمیشور کا نہ کرے جو کوئی ہمارا حکم نہ مانیگا اُسکو ہم مار ڈالینگے جب
ایسا ڈھنڈھورا پٹنے سے اُسکے راج مین سب اچھے کرم بند ہوگئے اور راجا کنس گئو اور براہمن اور ہر بھگتونکو دُکھ دیکر دیتون کی صلاح سے
راج کاج کرنے لگا اور اُسنے پرتھوی کے سب راجونکو اپنے بل سے جیت لیا تب ایکدن اپنی فوج لیکر سورگ مین راجا اندر سے جدھ کرنے چلا
اُسوقت ایک منتری یعنی وزیر نے جو راجا اُگرسین کے وقت کا نوکر تھا کنس سے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ بغیر سنو اشومیدھ جگت کیئے اندراسن
نہین ملتا ہی آپ اپنے بل کا گھمنڈ نہ کیجیے دیکھیے راون اور کمبھکرن کو گھمنڈ نے کیسا کھودیا کہ جنکے کل مین کوئی پانی دینے والا بھی نہ رہا
یہ بات سنکر راجا کنس اندر سے لڑنے نہین گیا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب پرتھوی پر راجا کنس کے ڈر سے جگت
وغیرہ اچھے کرم سب نے کرنا چھوڑدیا اور براہمن اور رکھیشور راچھسون کے ہاتھ سے دُکھ پانے لگے اور پرتھوی ایسے پاپیون کا بوجھ نہین سہہ سکی
تب اُسنے گئو روپ دھر کر روتی پکارتی ہوئی راجا اندر کے سامنے جاکر کہا کہ ای مہاراج دُنیا مین کنس اور راچھس لوگ بڑا پاپ کرتے ہین اُنکے
ڈر سے ہر بھجن اور جگت آدک شُبھ کرم کوئی نہین کرتا ہی آپ مجھکو حکم دین تو مین مرت لوک چھوڑکر پاتال لوک چلی جاؤن پاپیونکا بوجھ
مجھ سے سہا نہین جاتا ہی یہ بات سنکر راجا اندر نے دیوتون سمیت برہما جی کے پاس جاکر سب حال کہا برہما جی اُن سب کو ساتھ لیکر کیلاش
پہاڑ پر اس اچھا سے گئے کہ شری مہادیو جی راچھسونکو سزا دینے کے لائق ہین وہ راچھسون کو مارکر پرتھوی کا دُکھ چھڑا دینگے جیسے برہما جی
وہان پہونچے ویسے شری مہادیو جی انترجامی بولے کہ ای برہما جی اس پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کی سامرتھ ہمکو اور تمکو نہین ہی اسکا دُکھ
چھڑانے والے آدپرش جگدیشور ہی ہین وہی پرتھوی کا بوجھ اُتارینگے یہ بات کہکر شری مہادیو جی برہما جی وغیرہ کو ساتھ لیکر چھیرساگر کے
کنارے چلے گئے اور ہاتھ جوڑکر سب کسی نے پربرہم پرمیشور کی یہ استت کی کہ ای کرپا ندھان کسکی سامرتھ ہی جو آپکی مہما برنن
کرسکے آپ نے متسیہ روپ دھر کر سنکھاسر دیت کو مارکر بید کو سمدر سے باہر نکالا اور کچھپ روپ ہوکر مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر

لیکر چھیر ساگر متھ کر چودہ رتن نکالے اور بارہ رُوپ دھر کر پرتھوی کو پاتال سے باہر نکال لائے اور دیوتون کی رچھا کرنے کے واسطے بادن رُوپ ہوکر راجا بل سے پرتھوی کا دان لیا اور پرشرام اوتار لیکر سب چھتریونکو مار ڈالا اور ... راتون دیپ کی پرتھوی اُنسے چھین کر برہمنونکو دان کردی اور شری رامچندر اوتار لیکر راون آدک راچھسونکو مار ڈالا اسیطرح جب جب پرتھوی پر دیت اور راچھس اور پاپی راجا گئو ون اور برہمنون اور بھگتونکو دُکھ دیتے ہین تب تب آپ اُنکی رچھا کرنے کیواسطے سگُن اوتار لیکر ادھرمیونکو مارتے ہین سو اِن دنون کنس آدک کے پاپ کرنے سے پرتھوی بہت دُکھی ہوکر آپ کی شرن آئی ہی اسپر دیال ہوکر رچھا کیجیے اور گئو اور براہمن اور ہر بھگتونکو سُکھ دیجیے جب برہما دک دیوتون نے اس طرح پر نارائن جی کی اَستُت کی تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ ای برہما ہمکو پرتھوی کا دُکھ معلوم ہوا ہم سگُن اوتار لیکر اُسکا بوجھ اُتارینگے ہم جنم اور مرن سے کچھ کام نہین رکھتے لیکن بسدیو اور دیوکی نے پچھلے جنم مین ہمارا تپ اور دھیان کرکے ہمسے یہ بردان مانگ لیا ہی کہ ہم اُنکے پتر ہون اور اسیطرح نند اور جسودا جی نے بھی ہمارا تپ کرکے یہ بردان مانگا تھا کہ ہم تمہارے بال لیلا کا سُکھ دیکھین اسلیئے ہم اُنکی اچھا پوری کرنے کے لیئے متھرا مین بسدیو اور دیوکی کے گھر جنم لینگے اور گوکل مین جاکر بال چرتر اپنا نند اور جسودا کو دکھلا دینگے اور کنس آدک ادھرمی راجونکو مارکر اپنے بھگتونکو سُکھ دینگے سو تم دیبی اور دیوتا لوگ برج اور گوکل اور متھرا مین پہلے سے جاکر جدبنشی کُل اور گوال بنش مین ہماری لیلا کا سکھ دیکھنے کو جنم لیو پیچھے سے ہم بھی چار سورُوپ دھر کر اوتار لیوینگے سب دیوتا یہ آکاش بانی سُنتے ہی بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھر آئے جب برہما جی نے آکاش بانی کا حال سب پرتھوی کو سمجھا دیا تب وہ بھی خوش ہوکر اپنے استھان پر چلی آئی اور نارائن کی آگیا اُنسار دیوتا اور مُن اور کنر اور گندھرب آدک اپنی اپنی استریون سمیت متھرا اور گوکل مین جنم لیکر جدبنشی اور گوال بال کہلائے اور چارون بید کی رچاؤن نے بھی برہما جی سے آگیا لیکر گوپیون کا جنم لیا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا اب ہم دیوکی جی کے بواہ کا حال کہتے ہین سُنو کہ دیوک نام جو اُگرسین کا بڑا بھائی تھا اُسکے چار بیٹے اور چھ بیٹیان ہوئین سو اُسنے چھو بیٹیان بسدیو جی کو بیاہ دین جب دیوکی نام ساتوین بیٹی اسکے یہان پیدا ہوئی تب دیوتا بہت خوش ہوئے اور راجا اُگرسین کے یہان کنس آدک دس بیٹون نے جنم لیا جب دیوکی بیاہنے کے لائق ہوئی تب دیوک نے راجا کنس سے آگیا لیکر اچھی ساعت مین اُسکے بواہ کا تلک بسدیو جی کے یہان بھیجدیا جب سورسین بسدیو جی کے باپ تلک لیکر بڑی دھوم دھام سے متھرا مین بسدیو جی کو بیاہنے آئے تب راجا کنس اپنے باپ اور چاچا اور فوج کو ساتھ لیکر آگے سے گیا اور براتیونکو بڑے آدر بھاؤ سے لیکر جنواسا دیا اور سبکا شِشٹا چار جتھا جوگ کیا اور بسدیو جی کو منڈوے مین لیجا کر بدھ پوربک دیوکی جی کا بواہ اُنکے ساتھ کردیا اور پندرہ ہزار گھوڑی اور چار ہزار ہاتھی اور اٹھارہ سو رتھ اور دو سو داسی اور گہنا کپڑا آدک بہت چیزین دیکر براتیونکو بڑے آدر سے بدا کیا۔

دوہا

| | |
|---|---|
| تب چڑھائے رتھ دیوکی آپ بھیو رتھوان | پہونچاؤن اَت پریت سون چلیو سہت اُبھان |

جب کنس بسدیو اور دیوکی کا رتھ ہانکتا ہوا تھوڑی دُور متھرا کے باہر گیا تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ ای کنس تو جسکو بڑی خوشی سے پہونچانے جاتا ہی اُسکے پیٹ سے آٹھوان لڑکا تیرا مارنیوالا پیدا ہوگا جب یہ آکاش بانی سُنکر کنس مارے ڈر کے کانپنے لگا اور گھوڑی کی باگ ہاتھ سے گرپڑی تب اُسنے بچار کیا کہ کوئی کیسا ہی ناتے دار ہو لیکن اپنی جان سے زیادہ پیارا نہین ہوتا اسلیئے دیوکی کو ابھی مار ڈالنا چاہیئے نہ وہ رہیگی نہ اُس سے آٹھوان لڑکا میرا مارنے والا پیدا ہوگا یہ بچار کر کنس رتھ کے بھیتر گھُس گیا اور دیوکی کے سر کے بال پکڑ کر اُسکو نیچے کھینچ لایا اور ننگی تلوار نکال کر کرودھ سے دانت پیستا ہوا یون کہنے لگا کہ جس درخت مین زہر کے برابر پھل لگے اُسکو پہلے ہی جڑ سے اُکھاڑ ڈالنا چاہیئے جب وہ درخت ہی نہ رہیگا تب اُسمین پھول اور پھل کسطرح لگین گے اسلیئے ابھی دیوکی کو مار ڈالون تو بے کھٹکے ہوکر راج کرون یہ سُنکر جتنے آدمی اُسوقت وہان تھے وہ سب

چنتا کر کے رونے لگے لیکن راجا کنس کے ڈر کے مارے کسیکو یہ مجال نہ تھی کہ کچھ کہہ سکے تب بسدیوجی نے بچار کیا کہ کنس اگیان کو پاپ اور پن کا کچھ بچار نہین ہی اسوقت میری کرودھ کہنے سے دیوکی کا پران جا یگا اسیلیے چھما کرنا اُچت ہی کسواسطے کہ جب زبردست دشمن غصہ کرے تب چھما کر کے وہ وقت بچا جانا چاہیے جسطرح ٹھنڈھا لوہا گرم لوہے کو کاٹ ڈالتا ہی اسیطرح چھما کرنیوالے آدمی وقت پاکر اپنے دشمن کو جیت لیتے ہین ایسا بچار کر بسدیوجی نے راجا کنس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای پرتھوی ناتھ دنیا مین تمھارے برابر کوئی دوسرا بلوان اور پرتاپی نہین ہی جو تمھاری برابری کر سکے جہان سب لوگ تمھاری چھایا مین رہتے ہین وہان تمکو یہ اُچت نہین ہی کہ ایسے شور بیر ہو کر اپنی بہن پر بنا اپرادھ تلوار چلاؤ استری مار ڈالنے کا بڑا پاپ ہی ایسا پاپ کرنیوالے بہت برس کھا نرک مین پڑتے ہین جب آدمی یہ جانے کہ ہم کبھی نہین مرینگے تب پاپ کرے تو اُچت بھی ہی مگر دنیا مین جو پیدا ہوا ہی وہ ایکدن ضرور مریگا جو اتنا تن ہی کیواسطے بہت تدبیرین کرے تو بھی یہ تن کسیطرح نہین رہ سکتا اور جوانی اور راج بھی کچھ کام نہ آگر کیول جس اور اجس دنیا مین رہ جاتا ہی۔

**کبت**

داتا کو مہیپ ماندھاتا اور دلیپ ایسے جاکے جس جیون لو دیپ مین چھائے ہین | بل سے بلوان کو بھیو جہان بیچ راون سمان کو پرتاپی جگ جائے ہین
بان کی کلان مین سجان درون پارتھ سے جاکے گن دینڈیال بھارت مین گائے ہین | کیسے کیسے شور چھتری پرتیخ جو بیر چکر کر دھور مین ملائے ہین

| دوہا | ارتھ گرب تون درب ہو ادہ اشت لون راج | تلسی جو نج مرن ہے تو آوے کونے کاج |
|---|---|---|

یہ بات سنکر کنس بولا کہ ای بسدیو تمنے بھی تو آکاش بانی سنی ہی اسکی تدبیر پہلے سے کرنا چاہیے جسمین مین نہ مرون جو مین آج دیوکی کو نہین ماردونگا تو یہ میری نہین چھوڑے گی اور اسکے بدلے مین تمھارا بیواہ دوسری کنیا سے کردونگا اور اسکو مارکر بیفکر ہو جاؤنگا یہ بات سنکر براہمن اور کھیشورون نے جو اسکے ساتھ تھے کنس سے کہا کہ بید اور شاستر مین بہن کا مارنا بڑا پاپ لکھا ہی ایسا ادھرم کرنا تمکو نہ چاہیے جب کنس نے براہمنو کا سمجھانا بھی نہین مانا تب بسدیوجی نے بچار کیا کہ یہ پاپی راجا اپنی ٹیک پر ہی ایسی تدبیر کرنا چاہیے جسمین دیوکی اسکے ہاتھ سے بچ جائے پرمیشور جانے کہ دیوکی کے کب لڑکا پیدا ہو یا اسی بیچ مین کنس پاپی مرجائے اسوقت جو دیوکی ماری جاتی ہی اسکا لڑکا دینا کہکر دیوکی کا پران بچانا چاہیے یہ وقت گذر جای پیچھے سے سمجھا جاویگا ایسا بچار کر بسدیوجی نے کنس سے کہا کہ ای مہاراج مین ایک بنتی کرتا ہون سنیے کہ آکاش بانی ہونے کے موافق آپ دیوکی کے بیٹو سے اپنے پران کا ڈر رکھتے ہین کچھ دیوکی سے کھٹکا نہین ہی اسیلیے دیوکی کو بےقصور سمجھکر چھوڑ دیجیے اس سے جو لڑکا پیدا ہوگا اسکو مین آپکے پاس پہونچا دونگا اس بات کے ساکھی سورج اور چندرما ہین کنس نے یہ بات سنکر ہونہار کے بس ہو کر بسدیوجی سے اقرار لیکر دیوکی جی کو چھوڑ دیا اور بسدیوجی سے بولا کہ تمنے اسوقت مجھکو پاپ سے بچا لیا یہ کہکر اسی جگہہ سے بسدیو اور دیوکی کو بدا کر دیا اور آپ راج مندر پر چلا آیا اور بسدیوجی دیوکی سمیت اپنے استھان پر پہونچے جب کچھ دنون مین دیوکی جی کے بیٹا پیدا ہوا تو بسدیوجی نے اسیوقت روتا ہوا لڑکا لاکر کنس کے آگے رکھدیا تب کنس نے ہنسکر کہا کہ ای بسدیوجی تم بڑے سچے ہو تمنے ہمسے کچھ کپٹ نہین رکھا ہمارے بھلے کیواسطے اپنے بیٹے کی محبت چھوڑکر روتا ہوا لڑکا لاکر ہماری سامنے رکھدیا اس سے ہمکو کچھ ڈر نہین ہی اسکو تم اپنے گھر لیجاؤ بسدیوجی خوش ہو کر اسکو اپنے گھر لے چلے لیکن کنس کو ادھرمی سمجھکر پیچھے دیکھتے اور یہ بچار کرتے جاتے تھے کہ پھر بلاکر نہ مار ڈالے جب بسدیوجی لڑکا لیکر چلے گئے تب کنس نے اپنی سبھا والون سے کہا کہ آکاش بانی کے موافق مجھکو آٹھوین بالک سے مرنے کا ڈر ہی اسکو بیفائدہ مارکر کیون پاپ لون اسی سمے نارد منی وہان آپہونچے جب کنس نے انکو بڑے ادر بھاؤ سے بیٹھالا اور انکے چرن دھو کر بہت پوجا کی تب نارد جی نے کہا کہ ای کنس تو نے بسدیو کے بیٹے کو کسواسطے پھیر دیا یہ بات تو نہین جانتا کہ بسدیوجی کی سیوا کرنے کے واسطے سب دیوتا اور رکھیشورون نے گوکل اور متھرا مین آکر جنم لیا ہی اور دیوکی کے آٹھوین گربھ مین پرتھوی کا بوجھ اتارنے کے واسطے شری کرشن جی اوتار لیکر تجھکو راچھسون سمیت ماریںگے اور تیرا پاپ

اَدِک سب جدُبنشی دیوتاؤن کے اَوتار ہو کر تیرے دشمن ہین انکو اپنا دوست مت جان ایسا کہکر نارد مُن نے آٹھ لکیرین پرتھوی پر کھینچکر کنس کو دکھلا کر گِنا یا تو دونون طرف سے آٹھوین لکیر آخیر کی ٹھہری تب نارد جی نے کنس سے کہا کہ یہ نہین معلوم کہ کون آٹھوین لکیر سے تیری موت ہی جب یہ سمجھا کر نارد مُن چلے گئے تب کنس نے اُسی ساعت بسدیو جی کو بالک سمیت بُلا بھیجا اور لڑکے کو پرتھوی پر ٹپک کر مار ڈالا اور بسدیو اور دیوکی کو قید کیا اور اپنے ماتا اور پتا کے سمجھانے پر بھی نہ مانکر کہا کہ مین اپنا پران بچانے کیواسطے دیوکی کے بیٹونکو مار ڈالونگا اور کنس نے اُگرسین اپنے باپ کو بھی بسدیو اور دیوکی کا سہایک اور اپنا دشمن سمجھکر اُنپر چوکی پہرا کر دیا اور پرلمب بکاسُر کیشی اگھاسُر وغیرہ راچھسونکو بلاکر حکم دیا کہ نارد جی ہمسے کہ گئے ہین کہ سب رکھیشور اور دیون نے متھرا اور گوکل مین آکر جنم لیا ہی اُنھین لوگون مین شری کرشن جی اوتار لینگے سو تم جتنے جدُبنشی متھرا اور گوکل مین پاؤ سبکو مار ڈالو

## ادھیاے دوسرا - گربھ باس کرنا شری کرشن بھگوان کا دیوکی جی کے پیٹ مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اسیطرح پانچ بیٹے اور دیوکی جی کے پیدا ہوئے اور بسدیو جی نے اپنے اقرار کے موافق اُنکو بھی کنس کے پاس لیجا کر دیدیا اور کنس نے اُنکو بھی مار ڈالا اور کنس کی آگیا کے موافق پرلمب اور بکاسُر وغیرہ راچھسون نے متھرا مین جاکر جتنے جدُبنسیونکو کھاتے پیتے چلتے پھرتے جہان پایا سبکو باندھکر لے آئے اور کنس نے کسیکو پانی مین ڈبوا کر اور کسیکو آگ مین جلوا کر اور کسی کا گلا دبا کر مار ڈالا جو جدُبنشی اُسکے مارنے سے بچے وہ سب اپنے لڑکے بالون سمیت متھرا چھوڑکر پانچال وغیرہ ولایتون مین جا چھپے اور بسدیو جی نے روہنی نام اپنی استری کو نندجی اپنے متر کے گھر گوکل مین بھیجدیا اور نند جی نے اُسکو بڑے آدر سے اپنے یہان رکھا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج نارد مُن ایسے گیانی اور ہر بھگت نے جو کنس کے پاس آکر اپنی صلاح سے بسدیو جی کے لڑکے اور جدُبنسیونکو مروا ڈالا اسکا کیا کارن تھا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا نارد مُن نے اسواسطے یہ پاپ کنس کے ہاتھ سے کرایا جسمین پاپ کرنے سے اُسکے پچھلے جنم کا پُن جاتا رہے اور شری کرشن بھگوان جلد اوتار لیکر اسکو مار ڈالین اے راجا پریچھت جب راجا کنس دیوتا اور رکھیشورونکو جنھون نے جدُبنشی کُل مین جنم لیا تھا مار کر بہت طرح دُکھ دینے لگا اور اُسنے چھ بیٹے بسدیو جی کے بیادہ کیطرح مار ڈالے تب بسدیو اور دیوکی نے ہر چرنون کا دھیان کر کے بڑی عاجزی سے بنتی کی کہ اے مہا پربھو کنس ہمکو نربش کیئے ڈالتا ہی اب جلدی سُدھ لیکر اِس دُکھ سے چھڑاؤ دوہا بپت بناسن دکھ ہرن جن رنجن سُرراے + اب ہم کو کوئی نہین تم بن اور سہاے + جب اسیطرح بسدیو اور دیوکی نے بہت بلاپ کیا تب پرمیشور پربرہم انترجامی دینڈیال نے یہ بچار کیا کہ دیوتا اور منُ آدک متھرا اور گوکل مین جنم لے چکے اب پہلے شری لچھمن جی بلدیو نام سے پھر ہم باسدیو نام سے اور بھرت جی پردُمن اور شترگھن جی انرُدھ اور شری سیتا جی رکمنی نام سے اوتار لیوین ایسا بچار کر پرمیشور نے بلدیو جی کا گربھ دیوکی جی کے پیٹ مین استھر کر دیا اور اپنی آنکھ سے جوگ مایا دیوی روپ کو پرکٹ کیا جب وہ دیوی پرمیشور کے سامنے ہاتھ جوڑکر کھڑی ہوئی تب اُس سے کہا کہ تو ابھی متھرا پُری مین جہان راجا کنس ہمارے بھگتونکو دُکھ دیتا ہی جا اور ساتوان گربھ بلبھدر جی کا جو دیوکی جی کے پیٹ مین ہی نکال روہنی جی کے پیٹ مین دھر دے اور یہ بھید کوئی دُشٹ نہ جانے اس کام کے کرنے سے کلجگ مین تیرا نام درگا دیوی پرکٹ ہو کر بڑا نام ہوگا اور سنسار کے جیو تیری پوجا کرنے سے اپنا منورتھ پاوینگے اور سنسار مین بلبھدر جی کا نام سنکرکھن اور بلرام آدک اور تیرے بھی بہت نام پرکٹ ہونگے یہ کام کر کے تو جسودا جی کے گربھ سے جنم لے اور ہم بھی بسدیو جی کے گھر جنم لیکر گوکل مین آتے ہین یہ بات سنتے ہی جوگ مایا پربرہم پرمیشور کی پرکرما کرکے موہنی روپ سے متھرا مین آئی اور دیوکی جی کے پیٹ سے بلبھدر جی کا گربھ نکال لیا اور گوکل مین لے جا کر روہنی جی کے پیٹ مین دھر دیا لیکن یہ حال روہنی جی کو نہین معلوم ہوا اور جوگ مایا نے بسدیو اور دیوکی کو سپنا دیا کہ مین نے تمھارا لڑکا گربھ سے نکالکر روہنی کے پیٹ مین دھر دیا ہی تم کسی بات کا سوچ نہ کرنا ایسا سپنا دیکھتے ہی بسدیو اور دیوکی نیند سے جاگ کر آپسمین کہنے لگے کہ بھگوان نے یہ بات بہت اچھی کی لیکن گربھ

گرجانے کا حال کنس سے کہلا بھیجنا چاہیئے نہین تو پیچھے سے نہ معلوم وہ کیا دُکھ دیوے جب بسدیوجی نے ایسا بچار کر ایک چوکیدار سے گربھ گرجانیکا
حال کنس کو کہلا بھیجا تب اُسنے خوش ہوکر اپنے چوکیدار سے کہا کہ آٹھوان گربھ رہنے کا حال جلدی کہنا اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ ای
راجا ساون سُدی چترُدشی بدھ کے دن بلبھدرجی نے روہنی جی کے پیٹ سے گوکل مین جنم لیا اور جوگ مایا نے جسودا کے پیٹ مین جاکر گربھ
باس کیا اور بیکنٹھ ناتھ جگت منگل کرنے والے دیوکی جی کے گربھ مین آئے تب اُنکا پرکاش آنے سے بسدیو اور دیوکی کا مُنھ سورج کے برابر چمکنے لگا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن یہ بجھ جی گربھ مین باس کیو جب آے | | شوبرہما دک آے کے استت کری مناے | |

اپنے قید ہونے سے پہلے ایک دن دیوکی جی برت رکھ کر جمنا اسنان کرنے کیواسطے گئین یقین وہان جسوداجی سے بھینٹ ہوئی جب
دونون نے آپس مین کنس کے دُکھ دینے کی بات چیت کی تب جسوداجی نے دیوکی جی سے کہا کہ مین اپنا لڑکا تمکو دے کر تمھارا لڑکا مین پالن کردونگی
یہ اقرار دونون آپسمین کرکے چلی آئین جب دیوکی جی کے آٹھوان گربھ رہا تب کنس نے یہ حال سنتے ہی قید خانہ مین آکر بڑے بڑے راچھسونکی
چوکی وہان بٹھال دی اور بسدیوجی سے کہا کہ تم اپنے من مین کچھ کپٹ نہ رکھ کر جب آٹھوان لڑکا پیدا ہو اُسیوقت ہمارے پاس پہونچا دینا
تمھارے اقرار کے موافق ہمنے دیوکی جی کی جان چھوڑدی تھی ایسا کہکر کنس نے بسدیو اور دیوکی کے ہتھکڑی اور بیڑی ڈالکر اُنکو کوٹھری
مین بند کر دیا اور قفل دے کر بہت راچھسون کی چوکی وہان بیٹھا لکر راج مندر پر چلا آیا اور اُس دن بہت ڈر سے آباس کر سو رہا اور دوسرے
دن پھر قید خانے مین جاکر بسدیو اور دیوکی جی کا پرکاش دیکھ کر کہنے لگا کہ جیسا تیج اس گربھ مین دکھلائی دیتا ہے ویسا پرکاش اور گربھ مین
نہ تھا اس سے مین جانتا ہون کہ میرا کال اسی گربھ مین ہے جب کنس کو دیوکی کے مندر کا درشن کرنے سے گیان پراپت ہوا تب اُسنے کہا کہ
دیوکی کو ابھی مار ڈالتا لیکن دنیا کی بدنامی اور پاپ کرنے سے ڈرتا ہون الیسا پرتاپی راجا ہوکر گربھ وتی استری کو کیا مارون ایسا ادھرم کرنے
سے جس اور پُن اور عمر کا نقصان ہوتا ہی جو لڑکا پیدا ہوگا اُسکو مار ڈالونگا ایسا بچار کر وہ اپنے گھر چلا آیا اور رکھواری کرنے والون سے کہدیا کہ
جس گھڑی لڑکا پیدا ہو اُسی ساعت مجھکو خبر دینا اور چوکی پہرہ رہنے پر بھی لیٹنے پر ان کے ڈر سے ہر روز وہان جاکر خبر لے آتا تھا اور گربھ کا تیج دیکھنے
سے آٹھون پہر اُسکو کھاتے پیتے جاگتے چلتے پھرتے بال مورت شری کرشن جی کی دکھلائی دیتی تھی اُس روپ کے ڈر سے وہ دن رات بیاکل رہتا
تھا اور بسدیو اور دیوکی اپنا دُکھ دیکھ کر ہر چرنونکا دھیان کرتے تھے جب گربھ کے دن پورے ہوئے تب شری شیام سُندر نے یہ سپنا بسدیو اور
دیوکی جی کو دکھلایا کہ تم سوچ چھوڑ کر دھیرج رکھو مین جلدی اوتار لے کر تمھارا دکھ چھڑاتا ہون یہ سپنا دیکھ کر وہ دونون جاگ اُٹھے تب دیوکی
جی نے بسدیوجی سے کہا کہ دھرم چھوٹ جائے تو کچھ ڈر نہین لیکن اس لڑکے کو کنس سے چھپانا چاہیئے بسدیوجی بولے کہ ابھی ہمارے ہماری اس
قید خانے مین بند ہین کسطرح چھپاوینگے جب یہ سوچ کر وہ دونون بہت بلاپ کرکے رونے لگے تب اُسی ساعت شری برہماجی اور شری
مہادیوجی اور سب دیوتا ایسے روپ سے کہ جس مین کوئی اُنکو نہ دیکھے وہان آئے اور ہاتھ جوڑ کر بید منتر سے اسطرح گربھ استت کرنے لگے
کہ اے پربرہم پرمیشور ست روپ آپ تینون کال مین سچے رہتے ہین اسواسطے ہم لوگ آپ کی شرن آئے ہین اور یہ سنسار روپی برچھ آپ کی
مایا سے پیدا ہوکر آپ ہی کے آشرے پر رہتا ہی اسکی رچھا اور پالن کرنے کے واسطے آپ بہت روپ دھرکر سب جیوونکو سکھ دیتے ہین اور
جو بھگت آپکے نام اسمرن اور سوروپ کا دھیان کرتا ہی اُسکے بھوساگر پار اُترنے مین کچھ سندیہ نہین رہتا اور جو لوگ اپنے گیان اور
تپ اور جگت ادِک اچھے کرم کرنے کا ابھمان رکھتے ہین اور تمھاری بھگت نہین کرتے ہین وہ لوگ مند بدھ ہو کھا گئے ہین اور جگت
ادِک کرنے سے مُکت نہین ہوتی ہی اور آپ کا پرکاش سب کے بدن مین برابر رہ کر پاپ اور پُن کا گواہ رہتا ہی اور آپ کسی دُکھ اور سکھ سے کچھ

کام نہین رکھتے اے پربرہم پرمیشور اگر آپ سگون اوتار دھارن نہ کرین تو سنساری جیو کس نام کا اسمرن کرے اور کون لیلا گا کر بھوساگر پار اترینگا
آپ جنم اور مرن سے رہت ہو کر کیون اپنے بھگتون کو اُدھار کرینگے واسطے اوتار لیتے ہین جسطرح آپ نے مچھ اور کچھ آدک اوتار لیا تھا اسیطرح
اب بھی پرتھوی کا بھار اُتارنے اور بھگتون کو سکھ دینے اور ادھرمی راچھسون کو مارنے کے واسطے جدکل مین اوتار لے کر اپنی لیلا کیجیے دیوتا
لوگ یہ استت کر کے بسدیو اور دیوکی جی سے آکاش بانی کی طرح بولے کہ جنکے درشن کے واسطے ہم لوگ تینون لوک مین گھومتے ہین اور
اُنکا درشن نہین پاتے وہی آدپرش بھگوان تمھارے گھر مین اوتار لے کر سب دُشٹون کو مارینگے اور پرتھوی کا بوجھ اُتار تمسکو سکھ
دینگے اور تمھاری کرپا سے اُنکا درشن ہمکو بھی ملے گا اب تم لوگ کنس سے مت ڈرو اُسکی موت آپہونچی ہے جب بسدیو اور دیوکی نے
اسطرح استت سنکر کسیکو آنکھ سے نہین دیکھا تب اُنکو اچرج معلوم ہو کر یہ بسواس ہوا کہ آپ جلدی دین دیال نارائن جی آکر ہمارا دکھ
دور کرینگے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اسطرح استت کر کے برہما جی وغیرہ سب دیوتا اپنے اپنے استھان کو چلے گئے۔

## ادھیاے تیسرا۔ کتھا شری کرشن اوتار ہونے کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت جب بیکنٹھ ناتھ گربھ مین آئے تب سے سب چھوٹے اور بڑون کو پرم آنند ہو گیا اور سب درختون مین
فصل اور بے فصل کے سب پھل اور پھول لگ گئے اور ندی اور نالے پانی سے بھر گئے اور مور آدک پنچھی آپسمین کلول اور بہار کرنے لگے
اور سب کے گھر مین منگلاچار ہو کر براہمنون نے جگ کرنا شروع کیا اور اگنی ہوتر کی آگ آپ سے آپ روشن ہو گئی اور سادھون کا
چت پرسن ہو گیا اور دسون دشاؤن کے دیوتا اور دگپال آنند مین ہو کر متھرا پُری پر پھول برسانے لگے اور آکاش مین گھٹا چھا گئی اور
کنر اور گندھربون نے باجا بجا کر پرمیشور کا بھجن گانا شروع کیا اور اپسرا اپنے بمانون پر آکر ناچنے لگین جسوقت ایسی شوبھا چارون
طرف پھیل رہی تھی اُسیوقت بھادون بدی اشٹمی بُدھ کا دن روہنی نچھتر مین آدھی رات کو شری کرشن بھگوان نے اس روپ سے اوتار لیا۔

**دوہا**

ہیم برن پیتامبر ماتھے مکٹ انوپ
سنکھ چکر اُر مجھ گدا دھرے چتربھج روپ

**چوپائی**

کانن مین کنڈل چھب چھاجے | اُر کوستبھ کی مال براجے
مکھ آبھا کچھ کہی نہ جائی | کوٹ بھان برنے من آئی

اے راجا جب شیام سندر میگھ برن کمل نین نے اس روپ سے بسدیو جی اور دیوکی جی کو اپنا درشن دیا تب دونون نے گیان کی درشٹ سے
اُنکو پرمیشور کا اوتار سمجھا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے تربھون پت انترجامی ہم آپ کے چرنون کو ڈنڈوت کرتے ہین جب آپ کی استت کرنے مین برہما
جی اور مہادیو جی اور گنیش جی اور شیش جی ہار مانکر آپ کے بھید اور انت کو نہین پہونچ سکتے تو ہماری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی استت کر سکین
دیوتاؤن اور رکھیشورون نے آپ کی کرپا سے یہ بڑائی پائی ہے اور جب جب گؤ اور براہمن اور بھگتون کو دکھ ملنے سے پرتھوی پر پاپ کا بوجھ
بہت ہوتا ہے تب تب آپ ایک روپ دھر کر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین ہمارے بڑے بھاگ تھے جو آپ نے درشن دے کر ہمکو جنم اور
مرن سے اُدھار کیا اب آپ کے چرنون کے پرتاپ سے ہمارا سب دکھ چھوٹ جاے گا جب یہ استت کہکر بسدیو اور دیوکی نے اپنی سب
درد شا اُنسے کہی اور اُنکا درشن پانے سے خوش ہو گئے تب شری کرشن بھگوان بولے کہ اب تم سوچ مت کرو تمنے پچھلے جنم مین ہمارا
بڑا بھاری تپ کر کے ہمارے چرنون کا دھیان کیا تھا جب تمنے خوش ہو کر تمکو اپنا درشن دیا تب تمنے ہمسے یہ بردان مانگا تھا کہ تم سا

بیٹا میرے یہان پیدا ہو جو کہ ہمارے برابر کوئی دوسرا نہین تھا اسلیئے ہمنے تم دونون کی اچھا پوری کرنے کے لیئے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے یہ اوتار لیا ہی سو تم کو اپنے پچھلے جنم کا حال بھول گیا اسلیئے پورب جنم کی سُدھ کرانے کے واسطے ہمنے اس رُوپ سے تمکو درشن دیا اب تم اسیوقت ہمکو جلدی گوکل مین لے چلکر جسودا جی کی گود مین سُلا دو اور ایک لڑکی جسودا جی کے ابھی پیدا ہوئی ہے اُسکو لاکر کنس کو دیدو اور نند اور جسودا نے بھی ہماری بال لیلا کا سُکھ دیکھنے کیواسطے پچھلے جنم مین تپ کیا ہی سو تھوڑے دن اپنے بال چرتر اُنکو دکھاکر پھر کنس کو مار تم سے آملونگا تم دھیرج رکھو یہ سنکر دیوکی جی نے کہا کہ ای کرپاندھان یہ رُوپ اپنا انتردھیان کریجیے یہ سُنتے ہی شری کرشن جی بالک رُوپ ہوکر رونے لگے اور اُنھون نے اپنی مایا ایسی پھیلادی کہ بسدیو اور دیوکی جی نے وہ برہم گیان بھولکر اس بات کو سپنے کے برابر جانا تب بسدیوجی نے لڑکا پیدا ہونے سے بہت خوش ہوکر دس ہزار گئودان کا سنکلپ من مین کیا اور شری کرشن جی کو گود مین اُٹھاکر چھاتی سے لگایا اور بسدیو اور دیوکی ٹھنڈھی سانس لیکر سوچ اور چنتا کرنے لگے تب دیوکی جی نے بسدیو جی سے کہا کہ اس لڑکے کو کہین چھپا دو تو کنس کے ہاتھ سے بچ جاوی تب بسدیوجی نے دیوکی جی کو اُداس دیکھکر کہا کہ ای پیاری مین کہان چھپاؤن جو کچھ میرے کرم مین لکھا ہی وہی ہوگا یہ بات سُنکر دیوکی ہاتھ جوڑکر بولی۔

| دوہا | تب دیوکی پت سون کہیو ناہین اور اُپاؤ | | لالکھن یہ بچہ کو گود لے گوکل مین پہونچاؤ |
|---|---|---|---|

اے سوامی وہان روہنی آپ کی استری اور جسودا میری بیوہارن ہتکارن اور نندجی آپ کے سکھا رہتے ہین وہ میرے لڑکے کا پالن اور رچھا اچھی طرح کرینگے تب بسدیوجی بولے کہ اس قیدخانہ سے باہر کسطرح لیجاؤن یہ کہتے ہی پرمیشور کی اچھا سے بیڑی اور ہتھکڑی بسدیوجی کی کھُل کر گر پڑین اور سب دروازے اور قفل آپ سے کھُل گئے اور چوکی پہرے والے نیند مین بیہوش ہوکر سو گئے تب بسدیوجی یہ مہما شری کرشن جی کی دیکھکر شری کرشن جی کو سوپ مین رکھکر اور اپنے سر پر دھرکر جلدی سے گوکل کو لے چلے اُسوقت اندھیاری رات



ہونے اور پانی برسنے سے راہ مین کانٹے پڑے تھے اسلیئے شیش ناگ جی نے اپنے بدن کی شکل بناکر پھن کی چھایا بکنیٹھ ناتھ پر کردی جسمین بسدیوجی کے پانون مین کانٹے نہ چبھین اور شری کرشن جی پر بوند نہ پڑین اسطرح بسدیوجی شری کرشن جی کو لیے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر کہنے لگے کہ پیچھے سنگھ بولتا ہی اور آگے جمنا جی اتھاہ ہین کسطرح پار اُتر دن یہانسے دیوکی کے پاس لوٹ چلون یا کیا کرون بسدیوجی پہلے یہ چنتا کرکے ہر جی کے چرنون کا دھیان کر جمنا جل مین بیٹھے اور پانی جمنا جی کا شیام سندر کے چرن چھونے کو اوپر کو بڑھنے لگا تب بسدیوجی نے یہ بھید نہ سمجھکر شیام سندر کو دونون ہاتھ سے اوپر کو اُٹھا لیا جب جمنا جل بسدیوجی کی ناک تک پہونچا اور وہ بہت گھبراکر سوچ کرنے لگے تب شری کرشن انتر جامی نے بسدیوجی کو دکھی دیکھتے ہی جیسے اپنا چرن کمل جمنا جی کو چھوا کر ہنکار دیا ویسے ہی جمنا جل تھاہ ہوکر گھٹنون کے برابر رہ گیا تب بسدیوجی یہ مہما شیام سندر کی دیکھتے ہی خوش ہوکر پار اُتر گئے اور گوکل مین نندجی کے گھر جاکر دروازہ اُنکا کھلا پایا اور سب کو سوتا ہوا پاکر بے دھڑک اُنکے گھر مین چلے گئے تو کیا دیکھا کہ ایک لڑکی اُسیوقت کی پیدا ہوئی جسوداجی کے پاس سوتی ہی اور جسوداجی نے جوگ مایا کے موہنی ڈالنے سے لڑکی ہونے کا حال نہین جانا بسدیوجی نے جسوداجی کو سوتے ہوئے دیکھ کر جلدی سے شری کرشن جی کو اُنکے پاس سُلا دیا اور لڑکی کو لیکر اُسیطرح جمنا پار اُتر کر متھرا کو چلے اور جب دیوکی جی نے بسدیوجی اور شری کرشن جی کو اندھیاری رات پانی برستے مین گوکل بھیجدیا تب اسطرح رو کر پچھتانے لگین کہ جو کوئی چوکیدار جاگ اُٹھے اور کنواڑے کھلے دیکھ کر کنس سے جاکر کہدیگا یا راہ مین کوئی بسدیوجی کو بلجاے اور اُنکا حال کنس سے کہدے تو نہ معلوم کنس کیسا دکھ ہمکو دیگا اور اتھاہ جمنا مین وہ کیسے پار اُترے ہونگے اُنکو گئے ہوئے دیر ہوئی کسواسطے پھر کر نہین آئے ایسی ایسی چنتا کرکے جسوقت دیوکی بیٹھی رو رہی تھی اُسیوقت بسدیوجی آپہونچے اور وہ لڑکی دیوکی جی کو دیکر سب حال وہانکا کہدیا تب دیوکی جی خوش ہوکر بولین کہ اب کنس ہمکو چاہے مار بھی ڈالے تو بھی کچھ ڈر نہین ہی ایسے پاپی کے ہاتھ سے میرا لڑکا تو بچگیا۔

## ادھیاے چوتھا۔ چھوٹ جانا اُس لڑکی کا کنس کے ہاتھ سے پٹکتے وقت

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جب بسدیوجی گوکل سے لڑکی کو لے آئے تب پھر وہ سب کنواڑے اور قفل جیون کے تیون بند ہو کر بیڑی اور ہتھکڑی اُنکے پڑ گئین اور وہ لڑکی رونے لگی اُسکا رونا سُنتے ہی سب چوکیدار جاگ کر بندوق چھوڑنے لگے اور اُسی ساعت اندھیاری رات پانی برستے مین ایک چوکیدار نے کنس کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج آپکا دشمن پیدا ہوا یہ بات سُنتے ہی راجا کنس گھبرا کر اُٹھا اور گرتا پڑتا ننگے سر دوڑتا ہوا بسدیو اور دیوکی جی کے پاس پہونچا۔

**دوہا**

کنیا لے ٹھاڑھی بھئی دیوکی آنچل اوڑ
بھیا تیری شرن ہی جاہے مارکے چھوڑ

ای راجا ایسا بچن کہنے پر بھی کنس مہاپاپی نے وہ لڑکی دیوکی جی کے ہاتھ سے چھین لی تب پھر دیوکی جی نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای بھائی چھ بیٹے میرے ہوئے وہ سب تمنے مار ڈالے اب یہ لڑکی بیٹی تمھاری بھتیجی ہی تم اسکو چھوڑ دو دنیا مین جس استری کے لڑکا نہ ہو اُسکا جینا اکارتھ ہی اور تمنے جو چھ بیٹے میرے مار ڈالے ہین اُنکا سوچ ایک ساعت مجھکو نہین بھولتا بیقصور اس لڑکی کو مار کر کیون پاپ لیتے ہو یہ سُنکر کنس نردئی نے دیوکی سے کہا کہ مین اسکو جیتا کبھی نہ چھوڑونگا جس سے اسکا بیاہ ہوگا وہی مجھکو مارے گا ایسا کہکر کنس اُس لڑکی کا پانون پکڑ کر باہر لے آیا اور جب اسکو گھما کر پتھر پر پٹکنے لگا تب وہ لڑکی کنس کے ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش مین چلی گئی اور اُسنے وہان جاکر کنس کو اپنا اشٹ بھجی روپ ترشول اور تلوار وغیرہ ہاتھ مین لیئے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے پھولون کا مالا گلے مین ڈالے ہوئے دھوجا لگائے ہوئے سندر بیمان پہ بیٹھکر دیبی جی کے برابر دکھلایا۔



جب کنس وہ روپ دیکھ کر گھبرا گیا تب اشٹ بھجی ماتا نے کہا کہ ای کنس پاپی تو نے مجھکو پٹک کر برتھا پاپ لیا تیرا مارنیوالا برج مین پیدا ہو چکا اب
تو اسکے ہاتھ سے نہین بچ سکتا وہ تجھکو مار کر جلدی پرتھوی کا بوجھ اتاریگا تیرا مارنے والا سانپ کے برابر ہی اور تو مینڈھک کے برابر ہی مینڈھک
ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو سانپ کو کھا سکے اب تو ہوشیار ہو جا برتھا ہتیا کر کے کیون پاپ بٹورتا ہی ایسا کہکر دیبی جی انتردھیان ہو گئین
اور کنس یہ بات جوگ مایا سے سنتے ہی بہت شرمندہ اور فکرمند ہو کر کہنے لگا کہ دیکھو ہمنے بسدیو اور دیوکی کو برتھا دکھ دیا اور انکے بالک مار کا
پاپ لیا میرا مارنیوالا بھی پیدا ہو گیا اور مین نے نہ جانا اب مین اپنا دکھ کس سے کہون اسطرح سوچ کرتا ہوا بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آیا اور ہتھکڑی
اور بیڑی کاٹ کر بنتی کر کے انسے کہا کہ میرے برابر کوئی دوسرا پاپی دنیا مین نہین ہی کہ مین نے اپنے اس تن کی رچھا کے واسطے جسکا ناش ضرور
ایکدن ہو جایگا تمھارے چھ بیٹے بنا اپرادھ مار کر پاپ بٹورا اسپر بھی میرا کام نہین ہوا یہ پاپ اور کلنک کیسے چھوٹ کر میری گت ہوگی تمھارے
دیوتا لوگ بھی جھوٹھے ہوئے جنھون نے کہا تھا کہ دیوکی کے آٹھوین گربھ سے لڑکا ہوگا سو لڑکی ہوئی اور وہ بھی میرے ہاتھ سے چھوٹ کر
سورگ کو چلی گئی سو تم لوگ میرا اپرادھ چھما کرو اور یہ سمجھکر دھیرج دھرو کہ ان لڑکون کی عمر اتنی ہی تھی کرم کا لکھا ہوا کوئی مٹا نہین سکتا دنیا مین
پیدا ہو کر کوئی موت کے ہاتھ سے نہین بچا جسطرح ندی مین گھاس اور تنکے نہ معلوم کہان سے آکر اکٹھا ہو جاتے ہین اور پھر اٹھنے سے الگ الگ
ہو کر پھر انکا پتا نہین لگتا اسیطرح سنساری جیوون کا حال بھی سمجھنا چاہیئے گیانی لوگ جینے اور مرنے کو برابر سمجھتے ہین اور اہنکار کرنے والے
آدمی دشمن اور دوست مین فرق جانتے ہین اور سچ پوچھو تو یہ جیو امر ہو کر کبھی نہین مرتا یہ بات صرف کہنے ہی کو ہئی ہو کہ فلانے نے کے
مارنے سے فلانا مر گیا جب اسطرح کہکر کنس نے اپنا سر دیوکی جی کے چرنون پر دھر دیا اور رونے لگا تب دیوکی جی نے اپرادھ چھما کر کے اسکے آنسو
پونچھ دیے اور بسدیو جی نے کہا کہ ای راجہ تم سچ کہتے ہو اس بات مین تمھارا قصور نہین برہما جی نے ہمارے کرم مین اسطرح لکھ دیا تھا ہونیوالی

بات بنا ہوے نہین رہتی آدمی اپنے سُکھ کے واسطے بہت تدبیرین کرتا ہی لیکن بغیر کرپا پرمیشور کے وہ سُکھ اُسکو نہین ملتا راجا کنس یہ بات سُنتے ہی بہت خوش ہوکر بسدیو اور دیوکی کو اپنے گھر لایا اور بھوجن کراکے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکے مکان پر پہونچا دیا اور دیوکی جی اور بسدیو نے اپنے گھر آکر گئو اور اناج اور روپیہ بہت سا دان اور دچھنا براہمنون اور محتاجون کو دیا اور کنس نے اُسکے دوسرے دن اپنی راج سبھا مین بیٹھکر اپنے منتری اور راچھسون کو بُلاکر کہا کہ ہمسے دیبی جی کہہ گئی ہین کہ تیرا مارنے والا پیدا ہو چکا ہی سو دیوتون نے ہمسے جھوٹھ کہا تھا کہ دیوکی سے آٹھوان لڑکا تیرا مارنے والا پیدا ہوگا اُسکے آٹھوین گربھ مین لڑکی ہوئی اِس سے تم دیوتون کو مار ڈالو یہ بات سُنکر ترناورت اور پرلمب وغیرہ راچھس بولے کہ ای کرپا ندھان دیوتا لوگ جنم کے کنگال ہین اُنکا مارنا کیا مشکل ہی آپ کے غصہ کرنے سے وہ بھاگ جائینگے اُنکی کیا سامرتھ ہی جو آپ سے لڑائی کرسکین برہما جی آٹھون پہر پوجا پاٹھ مین لگے رہتے ہین اور مہادیو جی دن رات الاورت کھنڈ مین پاربتی جی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا کرتے ہین اور آنند رایسی سامرتھ نہین رکھتا جو آپ کے سامنے لڑسکے اور نارائن وہی ہین جنھون نے کچھوے کا رُوپ رکھا تھا سو وہ بھی ہمیشہ چھیر ساگر مین لچھمی جی کے ساتھ سکھ اور بہار مین پڑے رہتے ہین اُنکو جدھ کرنا نہین آتا اِن لوگون کا جیتنا کون کٹھن ہی یہ سُنکر کنس بولا کہ نارائن جی نے میرے مارنے کے واسطے کہین اوتار لیا ہی اُنکو کہان پاؤن جو لڑائی کرکے ماردون یہ سُنکر راچھسون نے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ یہ بات نہین جان پڑتی کہ وہ لڑکا کہان پیدا ہوا اسلیے ہمارے نزدیک یہ تدبیر کرنا چاہیے کہ اِن دنون جہان جہان لڑکے پیدا ہوئے ہون سب کو مروا ڈالو اُن مین وہ بھی مرجایگا اور جو اِس تدبیر کرنے سے کہین چھپ کر وہ بچگیا اور نہ مرا تو براہمن اور بیشنو وغیرہ جتنے ہر بھگت ہین اُنکو جہان پاؤ مار ڈالو ایسا کرنے سے نارائن جی بھاگ گئے تو اچھا ہی نہین تو اُن لوگونکو دُکھ دینے سے جب وہ اُنکی مدد کرنے کے لیئے ظاہر ہون تب مار ڈالنا جب یہ تدبیر منتریون سے سُنکر کنس کو اچھی معلوم ہوئی تب اُسنے براہمن اور رکھیشور اور چھوٹے چھوٹے لڑکون کے مار ڈالنے کے واسطے حکم دیا تب راچھس لوگ بہت شور بیر ونکو ساتھ لیکر ہر بھگتون اور لڑکونکو ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر چھل بل سے مارنے لگے اور اُنھون نے جگت وغیرہ اچھے کرم اور ہرجپ جاپ سنسار سے اُٹھا دی سادھ اور مہاتما کو دُکھ دینے سے عمر اور طاقت اور مال کا ناش ہو جاتا ہی ایسا پاپ کرنے سے کنس کے پچھلے جنم کا پن جاتا رہا اور عمر اور طاقت اور دولت گھٹنے لگی

## ادھیاے پانچوان۔ نندجی کا شری کرشن جی کے جنم کا اُتساہ کرنا

خوشی ۱۲

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت جب بسدیو جی شری کرشن جی کو جسودا جی کی گود مین سُلا کر متھرا کو چلے آئے تب جسودا جی جاگین اور بالک کا مُنھ چندرما کے برابر پرکاشمان دیکھ کر نند جی سے کہلا بھیجا کہ تمھارے بیٹا پیدا ہوا ہی آکر دیکھو تب نند جی نے بڑی خوشی سے جاکر شیام سُندر کو دیکھا اور نند جسودا دونون نے بہت خوش ہوکر اپنا جنم سپھل جانا تب نند جی نے بید کے موافق ناندی مُکھ شرادھ کیا اور شیام سُندر کے پرکاش سے نند جی کا گھر روشن ہوگیا اور یہ آنند روپی سماچار گوپی اور گوال نے سُنتے ہی اپنے اپنے گھر منگلا چار منایا اور براہمنون کو گئودان دیا۔

دوہا — برجباسی پترت پھرین گوڈبن جن جاے | نندراے کے سُت بھیو دیو بدھائی آے

جب پراتہہ کال نند جی نے جوتشیون کو بُلاکر لڑکے کے پیدا ہونے کی ساعت اور لگن پوچھی تب پنڈتون نے کہا کہ ہماری بچار مین لڑکا دو صورت پرمیشور معلوم ہوتا ہی اور یہ لڑکا راچھسون کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتار کر گوپی ناتھ کہلاوے گا اور سب جگت کے جیو اُسکا جس

گاوینگے یہ بات سُنکر نندجی بہت خوش ہوئے اور دو لاکھ گئو بدھ پُورنک اور مین اور رتن ملاکر سات بھار تل اور چاندی اور سونے کے گھڑے دہی اور دُودھ سے بھروا کر براہمنون کو دان دیئے سوا اسکے بہت سی دولت جوتشی اور بنڈ تونکو دے کر سب مانگنے والونکو بے پرواہ کردیا اور اسوقت نندجی نے بڑی خوشی سے اپنے دروازے پر جڑاؤ چوکی پر بیٹھکر سب منگلا مکھیونکا ناچ اور گانا کرایا اور اُن لوگونکو مُنھ مانگی چیزین دے کر آدر پُورنک بدا کیا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | کاہو ہیرا لال مین کاہو موتن مال | | کاہو کھوکھن بسن دے کینھے سبے نہال | |

پھر سب گوپی اور گوال بہت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن پہن کر میوہ اور مٹھائی آدک تھال مین لے کر گاتے بجاتے دہی اور ہلدی ملاکر لُٹاتے ہوئے نندجی کے یہان بدھاوا لائے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | چولی اودہی کو چلی لہنگا کسمی رنگت<br>کنچن تھار سنوار کے تا مین دیپک بار<br>دینھہ بدھائی نند کو پڑین جسودا پانو | | ساری گوٹے تار کی شوبھت سُندر انگ<br>ناکھن پر بچہ کو آرتی لے آئین برج نار<br>کہین پیارے لال کو نیک ہمین دکھلاؤ | |

جب ایسا میٹھا بچن سُنتے ہی جسوداجی نے شیام سُندر کا مُنھ کھولکر دکھایا تب سب برجبالا سانولی صورت موہنی مورت کو دیکھتے ہی پرمانند



ہوگئین اور اُنپر موتی اور رتن آدک نچھاور کر کے آشیرباد دینے لگین کہ ای نندجی تمھارا بیٹا لاکھ برس تک جیتا رہے۔ گوکل باسیون نے اُسدن بہت خوش ہو کر ایسا دہی چھاندو کھیلا کہ سب گلی اور بازار مین دہی دہی ہوگیا اور گوپیان شوہر گاکے کر نندجی کو آنند کی گالیان دیتی تھین اور نندرائے سُنکر بہت خوش ہوتے تھے اور دوہی جی مارے خوشی کے گوپیون کے ساتھ ناچنے لگین اُسوقت برہما جی وغیرہ سب دیوتا اپنی اپنی استریون سمیت بمانون پر بیٹھکر آکاش مارگ سے برج منڈل پر آئے اور اُنکیگرون نے اپنے اپنے بمانون پر ناچنا اور کنر اور

گندھربون نے بہت طرح کا باجا بجا کر گانا شروع کیا اور دیوتون نے وہان پھول برسا کر آپس مین کہا کہ گوکل باسیون کا بڑا بھاگ ہی دیکھو جن پرم برہم پرمیشور کا درشن برہما دک دیوتون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا اُنھون نے یہان نرتن رکھا ہی۔

دوہا — بھرے پریم آنند سُر اُبجاوت اُنراگ — بار بار برنن کرین نند جسودا بھاگ
〃 — گوکل کو آنند اَت کا سون برنو جاے — جہان پرم آنند مے جنم لیو ہر آے
〃 — برج کو سکھ کو کہہ سکے اَمپا بڑہی آپار — سکھ ندھان بھگوان جہان لیو منج اوتار

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اُس دن نندجی کے یہان جیسا آنند ہوا وہ حال مجھ سے برنن نہین ہو سکتا اور نندجی نے سب گوالونکو بھوجن کرا کے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر اُنکی اچھا پوری کی اور یہ آنند روپی سماچار سنکر دیش دیش کے سب منگتا مکھی اور جاچک لوگ نندجی کے یہان آئے اُنھون نے سب کو منھ مانگی چیزین دیکر آنند سے بدا کیا۔

کبت

پوت سپوت جنیو جسودا اتنی سُنکے بسدھا سب دوری — دیون کو آنند بھیو سن دھاوت گاوت منگل گوری
نند کچھو اتنو جو دیو گھنشیام کبیرہ کی سَت پوری — منھ دیکھت پرجہ لٹاے دیو نہ بچی بچھیا چھیا نہ پچھوری

اے راجا اُنھین دنون شری مہادیو جی بھی جوگی روپ سے بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے نندراے کے دروازے پر آئے اور اُنھون نے بھیکھ نہ لیکر پرم برہم پرمیشور کا درشن بڑے پریم سے کیا اُسوقت برج باسیون نے نندجی سے کہا۔

کبت

ہے ہو برجراج گو اُو بھیکھ دھاری آج تیرگو جنم سُن آیو تیرے بھون ہی
موتی من مانک پٹ کنچن نہ رتن لیت ہی گج بھوم گرام لیت ناہین ہم سون ہی
نگر ہو ٹے ناہہ بھوم برج ڈوٹے الک الکھ ہی اچارے اور رنج موں ہی
بالک کے پانون لی جٹن سون چھواے ناچہ جوگی تین آنکھ کو کہان سے آیو کون ہی

اے راجا جب چھٹی کا دن آیا تب نندجی نے اپنا آنگن چندن اور کیسر سے لیپا کر موتیون سے چوک پرایا اور پروہت کو بلا کر اپنے کل کے موافق پوجا کی اور جسودا جی شیام سندر کو پیلا کرتا اور ٹوپی اور اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر پوجا کرنے کیواسطے گود مین لیکر بیٹھین۔ اُس دن پر کھبھان اُدک گوپ اور گوپیان کرتا ٹوپی اور بہت طرح کے گہنے نندجی کے گھر دینے کے واسطے لے آئے اور سبھون نے بڑی خوشی سے ڈھولک بجا کر اچھے اچھے گیت گائے اور نندجی نے اُسی دن گوپ اور گوپیونکا جتھا جوگ آدر سنمان کیا اور ایک پالنا رتن جٹت بہت اچھا شیام سندر کے جھولنے کے واسطے منوایا اُسمین بیکنٹھ ناتھ کو سُلا کر جسودا جی بڑے پریم سے جھلایا کرتی تھین اور کبھی بہت کی کرپا سے گوکل باسیون کے گھر اتنا روپیہ ہو گیا کہ جسکی کوئی گنتی نہین کر سکتا وہ لوگ خوشی سے رہ کر شیام سندر کا درشن کر کے اپنا اپنا جنم سپھل کرتے تھے جب نندجی نے یہ سنا کہ راجا کنس نے لڑکون کے مارنے کے واسطے حکم دیا ہی تب اُنھون نے گوالون سے سب حال کہکر کہا کہ لڑکا پیدا ہونے کی بھینٹ راجا کنس کو چلکر دے آوین جسمین کسی بات کا ڈر نہ رہے یہ صلاح آپس مین کر کے نندجی ماکھن اور دودھ اور گھی اور رب گاڑیون پر لدوا کر گوالون سمیت متھرا مین لے گئے اور راجا کنس کو بھینٹ دیکر اپنے گھر بیٹا پیدا ہونے کا حال اُس سے

کہ دیا اور راجا کنس نے نندجی کو خلعت دیکر بدا کیا تب نندجی وہان سے بدا ہوکر اپنے گھر چلے تب بسدیوجی اُنکے آنے کا حال سُنکر ملنے کے واسطے جمنا کنارے آئے اور نندجی سے کُشل آنند پوچھکر کہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | نندھ آوے جب متر گی تب من بادی چین | | یا سُکھ کی اُپما نہین جو مُکھ دیکھین نین |

ای نندجی تمھاری برابر ہم کوئی اپنا متر نہین دیکھتے جب راجا کنس کے دُکھ دینے سے ہمنے اپنی استری گربھ وتی تمھارے یہان بھیجدی اور وہان اُسکے بیٹا پیدا ہوا تب تمنے اُسکا پالن ہمسے بڑہ کر کیا اور ہم راجا کنس کے ڈر سے کچھ خبر اُسکی نہین لے سکے یہ احسان تمھارا ہمارے اوپر بڑا ہی اسکے بدلے جو ہم تمام عمر تمھاری سیوا کرین تب بھی اُرن نہین ہو سکتے تمھارے یہان بیٹا پیدا ہونے کا حال سُنکر ہمکو بڑا سُکھ ہوا کہو جسودا تمھاری استری اور شری کرشن جی بالک اور سب گئوین اچھی طرح ہین اور گوکل مین گھاس گئوون کے چرنے کو اچھی پیدا ہی یہ بات پریت بھری سُنکر نندجی بولے کہ تمھاری کرپا سے بلرام آدک سب کوئی خوش ہین اُنکے پیدا ہونے کے پیچھے ہمارے یہان بھی لڑکا پیدا ہوا لیکن کنس نے تمکو دُکھ دیکر تمھارے لڑکونکو مار ڈالا یہ حال سُنکر ہمکو بڑا دکھ رہتا ہی کیا کرین اسمین کچھ ہمارا بس نہین چلتا یہ سُنکر بسدیوجی بولے کہ ای متر برہماجی نے جو ہماری کرم مین لکھا ہی وہ کسیطرح ہٹ نہین سکتا سنسار مین جنم لینے سے کون دُکھ نہین پاتا ہم تم ہماری بڑے متر ہو اِس سے ہم اپنے اور تمھاری لڑکون مین کچھ بھید نہین جانتے لیکن راجا کنس اندھون بڑا اندھیر کر رہا ہی کہ حال کے پیدا ہوے لڑکونکو مروا ڈالتا ہی تم یہان آئے ہو اور راچھس لوگ چارونطرف لڑکا ڈھونڈھتے پھرتے ہین ایسا نہ ہو جو کوئی راچھس گوکل مین جاکر کچھ اُپادھ کرے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھ | گئی پوتنا آج برج کے بالک گھاتنی | | اگر ہے کچھو اکاج بیگ دھام سُدھ لیجیے |

ای نندجی تم اپنے پراکرم بھر اپنے اور ہمارے لڑکے کی رچھا کرتے رہنا آگے پرمیشور مالک ہین اور جب پھر ساؤکاش ملے تب پھر درشن دینا یہ بات سُنتے ہی نندجی بسدیوجی سے بدا ہوکر گوالون سمیت گوکل کو چلے اور چلتے سمے بولے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | بنتی کینھی متر سون ڈار یوجن بسرے | | ماکھن پر جب لائے ہین پُہر ملینگے آے |

## ادھیاے چھٹھوان - جانا پوتنا راچھسی کا گوکل مین

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت بہت سے راچھس لوگ لڑکونکے مارنے مین لگے رہتے تھے تسپر بھی کنس کو شیام سُندر کے ڈر سے چین نہین پڑتا تھا اِسلیئے پوتنا راچھسی کو بُلا کر کہا کہ اِن دِنون جتنے لڑکے متھرا اور گوکل مین جادو آدک کے کُل مین پیدا ہوئے ہین سب کو مار ڈال یہ سُنتے ہی پوتنا کنس کی آگیا پالن کرنے کیواسطے چلی اور اُسنے بچار کیا کہ گوکل مین نندجی کے یہان لڑکا ہوا ہی مین گوپی روپ بنکر جاؤن تو اُس لڑکے کو کسی دغا سے مار کر چلی آؤن یہ بات ٹھان کر اُسنے اپنے کو موہنی رُوپ گوپی بہت سُندر بنا لیا اور گہنا اور کپڑا آدک سولہون سنگار کرکے اپنی چھاتیون مین زہر لگا کر ہنستی ہوئی بیدھڑک نندجی کے گھر چلی گئی اور اُسکا سُندر روپ دیکھ کر کسی ڈیوڑھی بان نے بھیتر جانے سے نہین روکا جسطرح آگ راکھ مین چھپی رہتی ہی اور کوئی نہین جانتا اُسیطرح پوتنا نے شری کرشن جی کو پرمیشر کا اوتار نہین سمجھا تھا اور جسودا آدک استریون نے بھی اُسکا رُوپ سنگار دیکھ کر اُسکو دیو کنیا جانا اسلیئے بڑے آدر بھاؤ سے اپنے پاس بیٹھا کر اُس سے بات چیت کرنے لگین۔ چوپائی

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ایک کہے یہ ہی گوڈو رانی | | جسند اکے آئی ہم جانی | ایک کہے یہ کملا بائی | | شری کملاپت دیکھین آئی |

اے راجا اُسوقت شیام سُندر پالنے مین جھولتے تھے اُنھون نے پوتنا کو دیکھ کر مُسکرا دیا اور جانا کہ یہ کپٹ رُوپ دھر کر ہمارے مارنے کو آئی ہی تب شری کرشن جی نے آنکھ بند کر کے مَن مین کہا کہ بہت اچھا ہوا کہ یہ ہمارے یہان آئی اپنی سزا کو پہونچے گی جو یہ گوکل مین کسی اَور کے گھر جاتی تو ہمارے متر اور سکھاؤنکو مار ڈالتی۔ اور کپٹ رُوپ پوتنا نے جسودا جی سے کہا کہ اے بہن تمھارے یہان لڑکا پیدا ہونے کا حال سُنکر راجا کنس بہت خوش ہوا اور اُسکے حکم سے مین پران پیارے بالک کو دیکھنے آئی ہون تب جسودا جی بولین کہ یہ میرا للنا پالنا مین جھولتا ہی یہ بات سنکر وہ کپٹ رُوپ کہنے لگی کہ تمھارا لڑکا کڑور برس تک جیتا رہے جب ایسی باتین پیار کی بھری ہوئی کہکر پوتنا پالنے کے پاس چلی گئی اور شیام سُندر کو بڑے پریم سے گود مین اُٹھا لیا اور مُنھ چوم کر دُودھ پلانے لگی تب کرشن بھگوان اپنے دونون ہاتھون سے اُسکی چھاتی پکڑ کر اسطرح دُودھ کے ساتھ اُسکا پران کھینچنے لگے کہ وہ بیاکُل ہو کر جسودا جی سے بولی کہ تیرا لڑکا آدمی نہ ہو کر جمراج کا دُوت معلوم ہوتا ہی مین نے رسّی کے دھوکے سانپ پکڑ لیا جو آج اسکے ہاتھ سے جیتی بچ جاؤن تو پھر کبھی گوکل مین نہین آونگی جب پوتنا اسطرح کہتی ہوئی بہت بیاکُل ہو کر وہان سے آکاش کی راہ بھاگی تب کرشن بھگوان بھی اُسکی چھاتی مُنھ سے نہ چھوڑ کر لٹکے چلے گئے جب وہ گوکل گانون کی بستی سے باہر پہونچی تب نندلال جی نے یہان اُسکا سر کی گدّی سمیت باہر کھینچ لیا مرتے وقت وہ راچھستی بڑا بھیانک رُوپ ہو کر پہاڑ کے برابر زمین پر گر پڑی۔ اُسکے گرنے کی ایسی آواز ہوئی کہ زمین اور آسمان سب کانپ اُٹھے اور وہ آواز سُنکر گوکل باسی مارے ڈر کے کانپنے لگے اور چھ کوس کے بیچ پوتنا کے گرنے سے سیکڑون درخت ٹوٹ گئے

| | | |
|---|---|---|
| دُوہا | آئی اَدبُھت رُوپ دھر آت ہیریت کہ نار | کپٹ ہیت نہین سہہ سکیو ہتہ ماریو کرتار |



جب جسودا جی اور روہنی جی نے وہ آواز سُنکر اپنے لال کو وہان نہین دیکھا تب رُوتی پیٹتی ہوئی شیام سندر کو ڈھونڈھنے نکلین۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پر جُھ گوپال کو ڈھونڈھت گوپی گوال | تبے پوتنا اُدر پر کھیلت پایو لال |

جب جسودا جی نے دیکھا کہ موہن پیارے پوتنا کی چھاتی پر چڑھے ہوئے دودھ پی رہے ہین تب جسودا جی نے دوڑ کر انکو اٹھا لیا

اور گود مین لیکر مُنہہ اور ہاتھ اُنکا چومنے لگین جسطرح کوئی سانپ اپنا من کھو جانے سے بیاکل ہو کر پھر اُسکے ملنے سے خوش ہوتا ہی اسیطرح جسودا جی خوش ہوئین

**شورٹھہ**

کہت جسودا مائے پھر پھر سب کے پانون پر ۔ اُبریو آج کنھائے تم پنچن کے پُن تے

جب شری کرشن جی نے تھوڑی دیر دُودھ نہین پیا تب گوپیان گئوکی پوچھ چھوکر شیام سُندر کو جھاڑنے لگین اور جسودا جی جلدی سے شیام سُندر کو گھر پر لے آئین جب گنی کو بلا کر جھاڑ پھونک کرا کے اپنا دیو اور پتر منایا اور دُودھ آدک اُسپر اُتار کر کنگالونکو کھلایا تب وہ دُودھ پینے لگے اور سب برجبالا موہن پیارے کا پران بچنے سے خوش ہو کر بار بار پرمیشور کو ڈنڈوت کرنے لگین اور گوپی اور گوال پوتنا کی لوتھ کے پاس کھڑی ہو کر آپس مین کہتے تھے کہ دیکھو اسکے گرنے کی آواز سُنکر اب تک لوگونکا کلیجا کانپتا ہی نہ معلوم اُس لڑکے کی کیا گت ہوئی ہوگی اسی سمے نندجی نے (جو متھرا سے لوٹے آتے تھے) گوکل کے پاس پہونچکر کیا دیکھا کہ ایک راچھستی بہت بھاری مری ہوئی پڑی ہی اور گوکل باسی اُسیکو کھڑے ہوئے دیکھ رہے ہین جب نندجی نے اُسکے مرجانے کا حال لوگون سے پوچھا تب اُن لوگون نے سب حال کہہ سُنایا نندجی یہ بات سُنکر کہنے لگے کہ بڑی بات ہوئی جو اُسکے ہاتھ سے میرا پران پیارا جیتا بچا اور یہ بھی بہت اچھا ہوا کہ لوتھ اُس راچھسی کی گانون سے باہر گری جو بستی مین گرتی تو سب گوکل باسی اُسکے نیچے دب کر مرجاتے یہ بات کہکر نندجی وہان سے گھر مین آئے اور اپنے لال کو گود مین لیکر بہت پیار کیا اور چھ ہزار دُودھاری گئوین شری کرشن جی کے ہاتھ سے براہمنونکو بدھ پوربک دان کرائین اور بہت اناج اور سونا اور چاندی آدک اُنکے سر پر نچھاور کر کے کنگالون کو دیا اور نندجی کی آگیا کے موافق گوالون نے پھرسا اور کلہاڑون سے بدن پوتنا کا کاٹ ڈالا اور گڑھا کھود کر ہڈیان اسکی گاڑدین اور مانس اور چمڑا اُسکا آگ مین جلا دینے سے ایسی خوشبو اُڑی کہ سب برجباسی اسکے سونگھنے سے خوش ہوگئے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج اُس راچھسی بدن پینے والی اور مانس کھانے والی کے بدن سے خوشبو اُڑنے کا کیا سبب تھا شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت شری کرشن جی نے اُسکا دُودھ پیکر اُسکی چھاتی پر اپنا چرن رکھا اور اُسکو اپنے ہاتھ سے مار کر پوتر کر کے مُکت کیا تھا اسلیئے اُسکے جلنے سے خوشبو اُڑی تھی۔

**دوہا**

ماکھن پر بہ کملا پتی سکل سُباس نواس ۔ تنکے انگ پرسنگ سون بر گئی باس سُباس

ای راجا دیکھو جو پوتنا اپنی چھاتیون مین زہر لگا کر پرمیشور کو مارنے آئی تھی اُسنے ایسی اُتم گت پائی اور جو کوئی نارائن جی کو پریم سے اچھا اچھا بھوجن بھوگ لگاتے ہین اُنکو نہین معلوم کون پدوی ملتی ہی جو لوگ پوتنا مرن کی کتھا کہینگے اور سُنینگے اُنکو پرمیشور کے چرنون مین بھگت ہو کر مکت پدوی ملے گی اے راجا شری کرشن جی کے درشن کے واسطے دیوتا لوگ اپنا روپ بدلکر گوکل مین آتے تھے اور دیوتون کی استریان شری کرشن جی کی سُندرتائی دیکھ کر موہت ہو جاتی تھین۔

## ادھیاے ساتوان

### بھیجنا کنس کا ترناورت آدک راچھسونکو شری کرشن جی کے مارنے کیواسطے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ ای مہاراج جسطرح آپنے پوتنا اور شری کرشن جی کی لیلا سُنائی اسیطرح کچھ اور بال چرتر انکا بھی سُنایئے یہ بہت پیارا معلوم ہوتا ہی شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت راجا کنس نے پوتنا کا حال سُنکر یقین کر کے جانا کہ میرا

مارنے والا گوکل مین پیدا ہوا اِس چنتا سے وہ بیاکل ہو کر گر پڑا جب کچھ دیر مین ہوش آیا تب دربار مین بیٹھکر منتریون سے کہا کہ نند کے لڑکے نے پوتنا راچھسی کو مار ڈالا مجکو معلوم ہوتا ہی کہ اُسکے ہاتھ سے میری موت ہوگی دوست وہی ہی جو اِس مصیبت مین کام آوے اور اُس لڑکے کو مار کر میرا بھلا کرے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | جو دھا سب بلاے کے بیڑا دھر یو بناے | جو یہ کارج کر سکے سو ئی لیہہ اُٹھاے |

اِی راجا پرچھت راجا کنس نے سب کسی سے کہا کہ جو کوئی میرے دشمن کو مارے اُسکو مین بہت سا روپیہ دونگا اُسوقت شری دھر نام براہمن بیٹھا تھا سو بولا کہ اِی راجا تم سوچ مت کرو مین تمھارا دشمن مار کر تمکو بفکر کیئے دیتا ہون۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | تب بولیو راجا بچن دھن دھن دِج راج | تم بن ایسو کون ہی جو کرہے یہ کاج |

یہ سنکر شری دھر براہمن بیڑا اُٹھا کر راجا سے بدا ہوا اور پنڈتون کی صورت بنا کر نند جی کے گھر گیا جسودا جی نے اُسکو دیکھتے ہی ڈنڈوت کی اور بڑے آدر سے بٹھا کر پوچھا کہ اِی مہاراج آپ نے کِدھر کرپا کی تب براہمن دیوتا اپنے کو بہت بتلا کر بولے کہ تمھارے لڑکے کی بڑائی سب سے سنکر اُسکا درشن کرنے آیا ہون جسودا جی نے کہا۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | اَکل نین ہین شین مین بیٹھو دِج یہ کال | نہلاے آے دِکھلایہون ماکھن پربھ گوپال |

جب جسودا جی یہ کہکر جمنا کنارے اَسنان کرنے کو چلی گئین تب براہمن نے بچار کیا کہ اِس خالی وقت مین شری کرشن جی کو مار کر راجا کنس کے پاس جاؤن تو بہت سا روپیہ پاؤن ایسا بچار کر وہ براہمن جہان بیکنٹھ ناتھ سوتے تھے وہان چلا گیا تب نندلال جی اُسکی کھوٹی چاہنا سمجھکر پالنے پر سے اُتر پڑے اور شری دھر کو پکڑ کر اُسکی زبان مروڑ ڈالی اور براہمن سمجھکر اُسکی جان نہین ماری اور اُسکے مُنھ مین دہی لگا کر برتن دہی اور دودھ کا توڑ ڈالا اور پھر آپ پالنے پر لیٹ رہے جب جسودا جی اَسنان کرکے آئین تب دہی اور دودھ کا برتن ٹوٹا اور دہی براہمن کے مُنھ مین لگا دیکھ کر جانا کہ اسی براہمن نے دہی اور دودھ کھا کر برتن توڑ ڈالا ہی یہ بات سمجھکر جسودا جی نے کہا کہ اِی مہاراج تمنے دہی اور دودھ کھایا تو بہت اچھا کیا لیکن میرے برتن کیون توڑ ڈالے جب زبان مُڑ جانے سے وہ کچھ نہ بول سکا تب نندلال جی کی طرف ہاتھ اُٹھا کر بتلایا کہ اِسی نے برتن توڑا ہی جسودا جی نے اُسکے بتلانے کا یقین نہ کرکے اُسکو اپنے گھر سے نکلوا دیا جب وہ براہمن روتا ہوا راجا کنس کے پاس آیا تب اُسنے بہت اُداس ہوکر کاگاسُر کو شری کرشن جی کے مارنے کے واسطے بھیجا جیسے وہ شیام سُندر کے پالنے پر آکر اپنی گھات لگا کر بیٹھا ویسے شری کرشن جی نے اُسکا گلا مروڑ کر ایسا پھینکا کہ متھرا مین کنس کے آگے جا گرا یہ حال گوکل مین کسی نے نہین



جاتا اور مرتے وقت کاگاسُر نے کنس سے کہا کہ وہ لڑکا آدمی نہین ہی پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہی۔

دوہا — ایک ہاتھ سون پکڑ موہ پھینک دیو تم پاس — ہوی ہے متھرو کال وہ مین کہیو بسواس

یہ بات سنتے ہی کنس نے سوچ مین ہو کر اپنی سبھا والون سے کہا کہ ابھی وہ لڑکا ہی اور نہین مارا جاتا جوانی آنے پر کسطرح مارا جائیگا جو کوئی اُسکو مارتا تو مین اُسکا بڑا احسان مانتا یہ بات سُنتے ہی سکٹاسُر واسطے مارنے شیام سُندر مہاراج کے بدا ہوا اور وہ پون روپ گوکل کو چلا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جب شری کرشن جی ستائیس دن کے ہوئے اور جس نچھتر مین اُنکا جنم ہوا تھا وہی نچھتر پھر آیا تب نندجی نے براہمن اور گوکل باسیونکو نیوتا دیکر اپنے یہان بُلایا اور اپنے کُل کی ریت اور رسم کر کے براہمنون کو دان اور دچھنا دیکر بدا کیا اور گوالونکو بھوجن کرنے کے واسطے بٹھا کر جسودا جی اور روہنی جی اچھا اچھا کھانا ان سب کو پرسنے لگین اور گوپیون نے بڑی خوشی سے گانا بجانا کیا اور وہ لوگ آنند سے کھانے لگے ای راجا اُسوقت شری کرشن جی کو پالنے مین سُلا کر سب چھوٹے اور بڑے اپنے اپنے کام مین لگے تھے اور اُس پالنے کے پاس ایک چھکڑا اٹکایا ہوا رکھا تھا شیام سُندر نیند سے جاگے اور مارے بھوکھ کے ہاتھ اور پانون ٹیک کر رونے لگے اُسی سمے وہ راچھس پون روپ اُڑتا ہوا وہان آپہونچا اور شیام سُندر کو اکیلا دیکھ کر من مین کہنے لگا کہ یہ لڑکا بہت بلوان ہی جسنے پوتنا کو مار ڈالا آج مین اسکو مار کر اُسکا بدلا لونگا یہ بات بچار کر وہ چھکڑے پر آبیٹھا اسی سے اُسکا نام سکٹاسُر ہوا جب وہ چھکڑا جسکے نیچے دہی اور دودھ کے برتن رکھے تھے ہلنے لگا تب شری کرشن جی انترجامی نے اُسکے آنے کا حال جانکر روتے روتے ایک لات ایسی ماری کہ جھٹکا لگنے سے سکٹاسُر مر کر متھرا مین کنس کی سبھا مین جاگرا اُسکو دیکھ کر کنس سب راچھسون سمیت گھبرا گیا ای راجا جب چھکڑا اُلٹ گیا اور برتن ٹوٹنے سے بڑی آواز ہو کر دودھ اور دہی ندی کیطرح بہہ نکلا تب نندجی آدک سب گوال اور گوپی وہان دوڑے آئے اور جسودا جی نے شیام سُندر کو اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور مُنہ اور ہاتھ اُنکا چومنے لگین اور سب کسی نے اچرج مانکر آپس مین کہا کہ آکاش سے بجلی تو نہین گری نہ معلوم کسطرح چھکڑا اُلٹ کر گر پڑا۔

دوہا — پلنا ڈھک کھیلت ہتے جھٹک گوکے بال — انھن کھیوڈار یوسکٹ پلٹا سے گوپال

اُن لڑکون کی بات کو کسی نے سچ نہ مانکر آپسمین کہا کہ شری کرشن جی کا چرن پھول سے زیادہ ملایم ہی اتنا بڑا چھکڑا اُنھون نے لات مار کر کسطرح گرا دیا ہوگا لڑکون کے کہنے کا کیا اعتبار ہی اور نند جسودا جی نے بہت دان دیکر کہا کہ بھگوان ہی بار بار اسکی رچھا کرتے ہین۔

دوہا — بہت بھانت کرنا کیو اور دیو بہت سے دان — بار بار نند لال کو رچھپال بھگوان

ای راجا جب شری کرشن جی پانچ مہینے کے ہوئے تب کنس نے ترناورت راچھس کو اُنکے مارنے کے واسطے بھیجا اور وہ بونڈلا بنکر گوکل مین آیا اُسوقت جسودا جی من ہرن پیارے کو گود مین لیئے ہوئے آنگن مین بیٹھی تھین شیام سُندر انترجامی نے ترناورت کے آنے کا حال جانکر اپنے بدن کو اسواسطے بھاری کر دیا جسمین جسودا جی اپنی گود سے زمین پر اُتار دین نہین تو ترناورت اُنکو بھی ہمارے ساتھ اُڑا لے جائیگا جب جسودا جی سے شری کرشن جی کا بوجھا نہین اُٹھایا گیا تب وہ شیام سُندر کو آنگن مین سُلا کر آپ گھر کا کام کرنے لگین اُسوقت ترناورت بونڈلا روپ کے پہونچنے سے گوکل مین ایسی آندھی آئی کہ دھور اُڑنے سے دن رات کے برابر ہوگیا اور درخت گرنے اور چھپر اُڑنے لگے تب جسودا جی بیاکل ہوکر شیام سُندر کو آنگن سے اُٹھانے آئین لیکن بدن اُنکا ایسا بھاری ہوگیا کہ اُنسے نہین اُٹھ سکے جب جسودا نے اپنا ہاتھ شری کرشن جی کے بدن سے الگ کیا تب ہی ترناورت شیام سُندر کا پران لینے کے واسطے اُنکو اُٹھا کر ایک جوجن اونچے

آکاش مین لیگیا اور جسودا جی نے پھر جو شری کرشن جی کو اُٹھانے کے واسطے ہاتھ لپکایا تو اُس جگہ اُنکو نہ پا کر رو نے لگین اور نند جی کو پکار کر کہا کہ تمھارا بیٹا آندھی مین اُڑ گیا یہ سُنتے ہی نند جی اور گوال اور گوپی وہان دوڑے آئے اور شیام سندر کا نام پکار کر چارون طرف ڈھونڈھنے لگے اور جسودا جی اور روہنی جی بھی گوپیون سمیت شری کرشن جی کو ڈھونڈھنے نکلین اور اندھیرے مین ٹھوکرین کھا کر مارے گھبراہٹ کے گر پڑتی تھین۔

دوہا

نند جسودا روہنی گوپ گوال برج لال
ناگھن پربھ گوپال بن سکل بکل تہہ کال

اے راجا شری کرشن جی نے نند جی وغیرہ لوگون کو جب اپنے برہ مین بہت دُکھی دیکھا تب ترناورت کا گلا دبا کر نند جی کے دروازے کے پتھر پر پٹکا اور اُسکو مار کر گت دی جب کہ اُسکے مرنے سے آندھی اور اندھیارا سب جاتا رہا تب نند اور جسودا پٹکنے کی آواز سنکر اپنے مکان پر دوڑے آئے تب کیا دیکھا کہ ایک راچھس مرا پڑا ہے اور اُسکی چھاتی پر نند لال جی کھیل رہے ہین گوپیون نے دوڑ کر شری کرشن جیکو اُٹھا لیا اور جسودا جی نے گود مین لپٹا لیا اور سبھون نے کہا کہ آج شری کرشن جی کا جنم نیا ہوا۔

دوہا

نا جانون کہہ پُن تے کو کر لیت سہائے
کیو کام وہ پوتنا ترناورت یہ آئے

اسوقت نند راے بولے کہ ہمسے بسدیو جی نے کہا تھا کہ ان دنون بہت اُپادھ اُٹھے گی سو وہ بات دیکھنے مین آتی ہے نند جی نے اُس دن بھی بہت سا روپیہ اور گہنا آدک شری کرشن جی پر نچھاور کر کے براہمن اور کنگالونکو دیا اور گوپیون نے جسودا جی سے کہا کہ تمنے اپنا گھر کا کام پران پیارے سے بھی اچھا جانا جو اُنکو آنگن مین اکیلا چھوڑ کر کام کرنے لگین تب جسودا جی شرمندہ ہو کر بولین کہ آج مین نے اپنی نادانی کی سزا پائی اب مین اپنے پران پیارے بالک کو کبھی اکیلا نہ چھوڑونگی اُس دن سے جسودا جی آٹھون پہر شری کرشن جی کو اپنے چھاتی سے لگائے رہ کر اُنکی بال لیلا کا سکھ دیکھا کرتی تھین۔

دوہا

ہلراوت گاوت مدھر ہر کے بال بنود
کبھی جھلاوت پالنے کبھی کھلاوت گود
جو سکھ سُر مُن کو اگم سو سکھ لیت جسود
کبھی سلاوت پلنگ پر جسبدا سہت بنود

اے راجا ایک دن جسودا جی شیام سندر کو گود مین لیکر بڑے پیار سے بار بار اُنکا مُنھ چومتی تھین اُسوقت شیام سندر نے مُنھ کھولکر ہنس دیا تب جسودا جی کو اُنکے مُنھ مین پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور پہاڑ اور سمندر وغیرہ سب دنیا بھر کی چیزین دکھلائی دین تب جسودا جی آشچرج مانکر کہنے لگین کہ میری عقل تو بدل نہین گئی جو یہ سب چرتر مجکو آج دیکھ پڑتے ہین یا میرے لڑکے پر کسی دیو یا پری کا سایہ تو نہین ہو گیا جو ایسی ایسی چیزین اُسکے مُنھ مین دکھلائی دیتی ہین ایسا بچار کر جسودا جی نے گنی لوگونکو بلا کر اُنسے شری کرشن جی کی جھاڑ پھونک کرائی اور شیر کا ناخن اور ریچھ کے بال اور بہت سے جنتر یعنے تعویذ شری کرشن جی کے گلے مین پہنا دیے۔

## ادھیاے آٹھوان

نام رکھنا گرگ آچارج کا شیام اور بلرام کا اور کتھا بال چرتر شری کرشن جی کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکچھت بسدیو جی نے بلبھدر نام اپنے بیٹے کے پیدا ہونے کا حال کنس وغیرہ سے نہین تبلایا تھا اسلیے

ایکدن گرگ جی نام اپنے پُروہت کو بُلا کر کہا کہ اے مہاراج گوکُل مین رُوہنی کے بیٹا پیدا ہوا ہی سو ابھی تک راجا کنس کے ڈر سے اُسکا نام کرن نہین کیا گیا آپ گوکُل مین نند جی کے گھر جا کر اُسکا نام رکھ دیجئے یہ بات سُنتے ہی گرگ جی خوش ہو کر گوکُل مین گیے تب نند جی اُنکا آنا سُنتے ہی گوالون سمیت آگے سے جا کر آدر کر کے اُنکو اپنے گھر لائے اور بدھ پُوربک پوجا کر کے اُنکو آسن پر بیٹھالا اور نند اور جسُوداجی نے اُنکا چرن دھو کر چرنامرت لیا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کر کے کہا کہ میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ نے اپنے چرن دھر کر مجکو کرتارتھ کیا یہ تبلائے کہ کس کارن سے یہان آنے کا سنجوگ ہوا یہ بات سُنکر گرگ جی بولے کہ بسدیو جی نے مجکو اپنے بیٹے کا نام رکھنے کیواسطے بھیجا ہی تب نند جی نے خوش ہو کر کہا کہ اے مہاراج آپ ہمارے نصیب سے یہان آئے ہین ایک لڑکا میرے یہان بھی پیدا ہوا ہی اُسکا نام بھی دھر دیجیے گرگ جی نے کہا کہ مجکو اُسکا نام رکھنے سے یہ ڈر ہی کہ جو کوئی دُشمن جا کر کنس سے کہدے کہ گرگ جی گوکُل مین نام کرن کیواسطے گئے تھے تو اُسکو یہ شُبہہ ہوگا کہ بسدیو نے کوئی لڑکا دیوکی کا نند جی کے یہان پہونچا دیا ہی اسواسطے گرگ پُروہت اُسکا نام رکھنے کو گوکل مین گیا ہوگا یہ بات سُنکر نہ معلوم تمکو کیا دُکھ دے اِسلیئے تم نام کرن مین کچھ دھوم دھام نہ کرو سادھارن گھر مین نام دھروالو نند جی اُنکا کہنا اچھا جانکر اُنکو گھر کے بھیتر لے گئے تب گرگ جی نے ہاتھ اور جنم لگن روہنی جی کے بیٹے کی دیکھ کر کہا۔

| | دُوہا | |
|---|---|---|
| بلی ہوگا لوک مین سب کہہ ہین بلرام | | رام نام ہی راس کو سُکھ نواس ابھرام |

سوائے اسکے اور نام بھی اِسکے شنکرکھن اور ریوتی رمن اور بلداؤ اور کالِندی بھیدن اور ہلدھر اور بلبھدر جی بھی سنسار مین کہے جائینگے اور سری کرشن جی کی جنم کُنڈلی بنا کر گرگ منِ بولے کہ اے نند جی تمھارا بیٹا جو شیام رنگ ہی اسکا نام سری کرشن رکھو اور اِنکے بہت نام ہین ایکمرتبہ اُنھون نے بسدیو جی کے یہان جنم لیا تھا اِس سے اِنکا نام باسدیو ہوگا اور ہمارے بچار مین تمھارا لڑکا پَربرہم پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہی اِنکا بھید کوئی نہین جان سکتا ہی اور تینون لوک مین کسیکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اِنکو مار سکے اور یہ جیسے جیسے کام سنسار مین کرینگے ویسے ویسے نام اِنکے کہے جائینگے اور اُنھون نے اپنی اچھا سے جنم لیا ہی کسی وقت تمنے اِنکی بال لیلا کا سُکھ دیکھنے کے واسطے تپ کیا تھا اُسی کے پرتاپ سے اِنکو تم اپنا پیدا کیا ہوا لڑکا مت جانو جو لوگ اِنکے نام اسمرن کرینگے وہ لوگ دُنیا مین اپنی مُراد کو پا کر انت سمے مُکت پدوی پاوینگے اور یہ دونون لڑکے چارون جُگ مین ایک ساتھ پیدا ہوتے ہین یہ بات سُنکر نند اور جسُودا بہت خوش ہوئے اور سونا آدِک گرگ آچارج کو دیکر بدا کیا اور گرگ جی نے متھرا مین آکر سب حال بسدیو جی سے کہہ دیا اے راجا پرچھت جب شیام اور بلرام بہت سُندر موہنی رُوپ گھونگھروالے بال سر پر بکھرے اور بہت طرح کا گہنا اور کپڑا پہنے اور کھلونا لیئے لڑکون کے ساتھ گھٹنون چلکر آنگن مین کھیلتے تھے تب جسُوداجی اور رُوہنی جی اور گوپیونکو وہ چھب دیکھ کر جیسا سُکھ ملتا تھا وہ مجھسے کہا نہین جاسکتا۔

| | | |
|---|---|---|
| ڈگمگے پگن تے الکہ اَلکہ جوت نند کے ہین ظاہر کے جوگن کے جپ کے<br>رن جھن پیجنیان کھیلت ہین رج بھرے گبھوارے گھنگھوارے سوہین بار جپ کے<br>موہن بلیّان لیون آو دھور جھاڑ ڈارون سن بات مات گلے لاگن کو لپکے<br>شاردا گنیش شیش بدھ سے گنے نہ جات بھگتن کے ہت کے اَہیرن کے تپ کے | | کبِت |

| | | |
|---|---|---|
| | چوپائی | |
| جبھی جسودا لے بلاوے<br>تا کے دھاوت ات چھب ہوئی | | بارو لال گھٹورون دھاوے<br>جو دیکھت سکھ پاوت سوئی |
| | دوہا | |
| بال بنود بلوک کے مدت جسودا مات<br>(لڑکپن کے کھیل دیکھ کر ۱۲ — خوش ۱۲) | | ما کھن پر بھر نہار کے بار بار بل جات |
| | سورٹھہ | |
| نت اُٹھ برج کی بام آوین جسمت کے سدن<br>(اسٹریاں ۱۲) | | مدت نرکھ گھنشیام لے لے گود کھلاوہین |
| | دوہا | |
| کرت بال لیلا لِلت پرم نپیٹ آدار<br>(نہایت بہتر ۱۲) | | سندر شیام سجان ہر سنتن کے آدھار |
| | سورٹھہ | |
| کا پے برنیو جاے بال چرِت نندلال کو | | کلپن سکے نہ گاے سیش کوٹ سارد سہس |

اہے راجا دیکھو جن پر برہم پرمیشور کی مہما کو بید بھی نہین جانتا وہ بیکنٹھ ناتھ بالک روپ سے نندجی کے آنگن مین کھیلکر ہر روز نئے نئے سکھ نند اور جسودا کو دکھلاتے تھے جو سکھ تینون لوک مین نہین ملتا وہ سکھ شری شیام سندر کی کرپا سے برجباسیونکو گوکل مین ملتا تھا جب شیام سندر کے دانت نکلے تب نند اور جسودا جی نے اچھی ساعت مین کھیر اور مصری سے انکا ان پراسن کیا اور اُس دن اور برس گانٹھ کے دن براہمنونکو بہت دان اور دچھنا دیکر اپنے ذات بھائیونکو بھوجن کرایا اور گانے بجانے کر بڑی خوشی منائی جب کھیلتے وقت شیام اور بلرام چھوٹے چھوٹے بچھڑون کی پونچھ پکڑکر کھڑے ہوتے اور گر پڑتے اور پھر اُٹھتے اور تتلا کر بولتے تھے تب جسودا اور روہنی بڑی خوشی سے انکو گود مین اٹھا کر دودھ پلاتی تھین اور دونون بھائی بہت سندر تھے اِس سے انکے روپ پر سب برجبالا موہت ہوکر بڑے بہانے سے انکو دیکھنے آیا کرتی تھین اُنھین دنون ایک براہمن نندجی کے گھر آیا تب جسودا جی نے دودھ اور چاول اور میٹھا اُسکو دیا جب اُس براہمن نے کھیر بناکر تھالی مین پرسی اور پرمیشور کا بھوگ لگا کر آنکھ بند کرکے دھیان کیا تب شری کرشن جی جاکر اُسکی تھالی مین بھوجن کرنے لگے اُس براہمن نے انکو کھاتے دیکھ کر وہ تھالی چھوڑدی اور جسودا جی سے کہا کہ تمھارے بیٹے نے ہماری رسوئین چھو لی جب اسیطرح تین مرتبہ جسودا جی نے اُس براہمن سے کھیر بنوائی اور بھوگ لگاتے وقت نندلال جی وہان جاکر اُسکی تھالی مین کھانے لگے تب جسودا جی نے کرودھ کرکے کہا کہ مین اپنے حوصلہ سے براہمن کو بھوجن کرانے کے واسطے کھیر بنواتی ہون اور تو جوٹھی کردیتا ہی مین تجکو مارونگی یہ سنکر شری کرشن جی بولے کہ اے ماتا تو مجکو دوش مت لگا جب یہ براہمن بہت بنتی کرکے بھوجن کرنے کیواسطے میرا نام لے لے کر بلاتا ہی تب مین اسکے پریم کو دیکھ کر کھانے لگتا ہون یہ بات شری کرشن جی کی سنتے ہی براہمن کو گیان ہوگیا تب وہ بولا کہ اے جسودا تیرا بھاگ دھنّ ہی اور یہ برج گوکل بھی دھن ہی کہ جس پرتھوی کے اوپر پرہم پرمیشور نے تیرے گھر آکر اوتار لیا ہی اور شری کرشن جی سے بولا کہ اے مہاراج۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھہ | سپھل جنم پربھ آج پرگٹ بھیو سب سکرت پھل | | دین بندھ برج راج دیو درس موہنہ کرپا کر |

اُسی پریم مین وہ براہمن نندجی کے آنگن مین لوٹنے لگا اور شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ای دینا ناتھ یہ اپرادھ میرا چھما کیجیے
جو مین نے کہا تھا کہ میری رسوئین جوٹھی کردی جو کوئی آپ کی شرن مین آتا ہی وہ کرتارتھ ہو جاتا ہی آپ انترجامی ہین مجھکو اپنی شرن
مین آیا جانکر دیال ہو جیسے شیام سندر اس براہمن کا یہ حال دیکھ کر جسودا جی کے پاس کھڑے ہوکر ہنسنے لگے اور براہمن کو اپنی بھگت
دے کر بدا کیا اور جسودا آدک نے یہ حال دیکھ کر آشچرج مانا اسیطرح شیام سندر بہت سے بال چرتر کرکے نند اور جسودا کو سکھ
دیتے تھے - ایک دن شیام سندر اور بلرام لڑکون کے ساتھ اپنے آنگن مین کھیلتے تھے اُسوقت شری کرشن جی نے مٹی کھائی
تب شری داما نام لڑکے نے جسودا جی سے جاکر کہا کہ کنھیّا نے مٹی کھائی ہی جسودا یہ بات سنتے ہی غصہ سے چھڑی ہاتھ مین لیکر
شیام سندر کو مارنے دوڑی جب بیکنٹھ ناتھ نے اپنی ماتا کو کرودھ مین آتے ہوئے دیکھا تب مارے ڈر کے منھ اپنا پونچھکر
چُپ چاپ کھڑے ہو گئے اور جسودا جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ تو نے کسواسطے مٹی کھائی گانون والے میری نندا کرینگے
کہ یہ اپنے بیٹے کو کچھ کھانے کے واسطے نہین دیتی ہی اس سے وہ مٹی کھاتا ہی یہ بات سنتے موہن پیارے ڈرتے ہوئے
بولے کہ اے میّا یہ جھوٹھی بات تمسے کسنے کہی جو کوئی جھوٹھا کلنک لگاوے تو میرا کیا قصور ہے تب جسودا جی نے کہا کہ شری
داما تیرے ساتھی نے یہ بات مجھ سے کہی ہی جب شیام سندر نے شری داما کو ڈانٹ کر پوچھا کہ ارے مین نے کب مٹی کھائی تھی تب
وہ بولا کہ اے بھائی مین نے تمھاری ماتا سے کچھ نہین کہا ہی جب جسودا جی نے شری کرشن جی کا ہاتھ پکڑ کر چھڑی دکھلا کر دھمکایا
تب وہ بولے کہ ارے میّا کہین آدمی بھی مٹی کھاتا ہی-

دوہا

جھوٹھ کہت توسے سبہی مائی موہنہ نہ سہاے — نہین مانے جو بات تو دکھلاؤن منھ باے

مٹی کھانے سے منع کرنا اور دھمکانا جسودا کا شری کرشن جی کو



یہ بات سُنکر جسوداجی بولین کہ مین تیری جھوٹھی باتون کا بشواس نہین کرتی جو تو سچا ہی تو اپنا مُنھ کھولکر دِکھلادی یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے اپنا مُنھ کھولکر دِکھلایا تو جسوداجی کو اُنکے مُنھ مین تینون لوک کی چیزین جسطرح پہلے دیکھ پڑی تھین اُسیطرح پھر دکھلائی دین تب جسوداجی نے گیان کی راہ سے اپنے من مین کہا کہ دیکھو میرے برابر بھی کوئی مُورکھ نہ ہوگا جو ترلوکی ناتھ کو اپنا بیٹا جانتی ہون یہ لڑکا آدمی نہ ہوکر نارائن جی کا اوتار معلوم ہوتا ہی کیواسطے کہ مین نے دو مرتبہ اِسکے مُنھ مین تمام دنیا کی چیزین دیکھی ہین جب ایسا بچار کر جسوداجی اُنکی اُستت کرنے لگین تب شیام سُندر نے سمجھا کہ ابھی مجکو بہت لیلا کرنی ہین اپنے کو ظاہر کرنا نہ چاہیئے یہ بچار کر کرشن جی نے اپنی مایا جسوداجی پر پھیلادی تب جسوداجی نے نند سے کہا کہ مین نے یہ سب چرتر موہن پیارے کے مُنھ مین دیکھا ہی یہ حال سُنکر نندجی بولے کہ جو بات گرگ جی کہہ گئے ہین وہ سچ معلوم دیتی ہی-

دوہا

نند کہت سن باوری ہرات کومل گات
لے سانٹی دھاوت برتھا پاچھے پچھتات

سورٹھہ

اچرج تیری بات کو جانے دیکھو کہا
کُشل رہین دوؤ بھرات رام شیام کھیلت ہنست

یہ بات سُنتے ہی جسوداجی نے نندلال جی کو اپنا بیٹا سمجھکر گود مین اُٹھالیا اور پیار کرکے بولی کہ اِی پران پیارے جو ہاتھ مین نے تجھے سانٹی مارنے کو اُٹھایا وہ ہاتھ میرا گل جاے اور جن آنکھون نے تجھکو گھورا تھا وہ آنکھین پھوٹ جائین اِی بیٹا تم ماکھن اور مٹھائی چھوڑکر مٹی کیون کھاتے ہو ایسا کہکر جسوداجی شیام سُندر کو گھر کے بھیتر لے گئین-

ایک دن شیام اور بلرام لڑکون کے ساتھ کھیلتے تھے آپسمین کچھ جھگڑا ہوا تب بلرام جی نے شری کرشن جی سے کہا-

دوہا

تول اُٹھے بلرام تب انکے مات نہ باپ
ہار جیت جانین نہین لڑکن لاوت پاپ

یہ بات سُنتے ہی شیام سُندر روتے ہوئے جسوداجی کے پاس جاکر بولے-

چوپائی

مَیّا موہِہ داؤ دُکھ دینھو
موسون کہت مول کو لینھو

بن بن کہت کون تیری ماتا
کو تیرو تات کون تیرو بھراتا

گورے نند جسودا گوری
تم تو کارے آئے چوری

موسون کہت دیو کی جائے
اَے بسدیو یہان نِس آئے

مول کچھک بسدیو دینھو
تاکے پلٹے تمکو لینھو

کہا کرون یا رِس کے مارے
مین نہین کھیلن جات دوارے

اِی ماتا بلداؤ بھیا کے سکھلانے سے سب لڑکے بھی مجھے یہی بات کہکر چڑھاتے ہین تو سچ بتادے کہ مین کسکا بیٹا ہون یہ سُنتے ہی جسودا گؤدھن کی قسم کھاکر بولین کہ اِی موہن پیارے مین تیری ماتا اور تو میرا بیٹا ہی-

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | پاچھے ٹھاڑے سُنت سب نند شیام کی بات | لیکھو گود اُٹھائے ہنس سُندر سانول گات |

کیشو مورت یہ بات اپنی ماتا سے سنکر خوش ہوگئے اور پھر لڑکون مین جاکر کھیلنے لگے جب کبھی رات کو موہن پیارے باہر کھیلنے کی اِچھا کرتے تھے تب جسودا جی اُنسے کہتی تھین کہ باہر مت جاؤ وہان ہَوّا کاٹ کھاتا ہے

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | اُروپ ریکھ جاکے نہین بدھ ہرانت نہ پائے | باؤ سون ڈروائے تہہ جسمت رکھت سوئے |

پھر نند جی نے موہن پیارے کا مونڈن اور کنچھیدن کرکے براہمن اور اپنے ذات بھائیونکو بھوجن کرایا جب شیام سُندر کو پانچوان برس لگا تب گوال بالون کے ساتھ برج گوکل کی گلیون مین کھیلنے لگے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | جاکے گن گن اگم اَتِ نگم نہ پاوَت اور | سوپربھ کھیلت گوال سنگ بندھی پریم کی ڈور |
| سورٹھہ | کھیلت بھی اہیر جننی ٹیرت شیام کو | اودھام سبیر سانجھ سمے نہین کھیلیے |

اِدھر جا سب برجبالا شیام اور بلرام کے روپ پر موہت ہوکر یہ اِچھا رکھتی تھین کہ وہ کسی طرح ہمارے گھر آوین تو ہم اُنکا درشن پاکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کیا کرین اسلیے شیام سُندر انترجامی سب کی اِچھا پوری کرنیولے گوال بالون سمیت اُنکے گھر جانے لگے اور گوپیان بڑی خوشی سے دہی اور ماکھن کھلاکر اُنکا آدر سنمان کرنے لگین اور جو برجبالا گھر پر نہین رہتی تھی اُسکے خالی گھر مین بیدھڑک گھسکر دہی اور دودھ اور ماکھن اُسکا گوال بال اور بندرون کو کھلاکر آپ بھی کھاتے تھے جب سبکا پیٹ گورس کھاتے کھاتے بھر جاتا تھا تب دہی آدِک پرتھوی پر گراکر ہانڈی اور مٹکی توڑکر کہتے تھے کہ کیا دہی اور دودھ پڑا ہے جسکو کوئی نہین کھاتا یہ اُپدرو دیکھکر گوپیان بہت منع کرتی تھین تسپر بھی شیام سُندر نہین مانتے تھے تب برجبالا ماکھن چور اُنکا نام دھرکر ہنسی سے پکارتی تھین۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پربھ گن دیکھکے گوپن کیو اُپائے | دودھ دہی ماکھن مہی راکھین دُور دُرائے |

جب گوپیان دہی آدِک چھینکے پر رکھنے لگین جسمین شری کرشن جی کا ہاتھ نہ پہونچے تب شری کرشن جی نے یہ تدبیر نکالی کہ پہلے اُکھلی پر پیڑھا رکھکر پھر اُسکے اوپر ایک لڑکے کو کھڑا کردیتے تھے اور اُسکے کندھے پر آپ چڑھکر چھینکے پر سے دودھ اور ماکھن اُتارکر کھا جاتے تھے جب یہ تدبیر کرنے پر بھی بہت اونچے رہنے سے سب برتن نہین اُترتے تھے تب مُرلی منوہر مُرلی اور لاٹھی سے اُس ہانڈی مین چھید کرکے دہی آدِک اَنجلی مین روک کر کھاتے اور کھلاتے تھے۔


ماکھن چرانا شری کرشن جی کا گوال بالون کے ساتھ

جب کوئی گوپی یہ حال اُنکا دیکھ کر گالیان دیتی ہوئی پاس آتی تب مُوہنی رُوپ کو دیکھتے ہی ہَنس دیتی تھی اور گوپیان ماکھن دینے کے لالچ سے تالی بجاکر شیام سُندرکو نچاتی تھین۔

**کبت**

شنکر سے سُرجاہِ چِینِ چترانن دھیانن دھرم بڑھاوین
نیک ہیے مین جو آوت ہی رس کھان مہاجڑ مُوڑھ کہاوین
جاپر سُندر دیو بدھو نہین وارت پران ابار اگاوین
تاہِ اہیر کی چھوہریان چھچھیا بھر چھاچھ کو ناچ نچاوین

**دوہا**

گورس کو چسکو لگیو دِن پرت آوے لال
جسندہ دین اُراہنو آوین سب برجبال

کبھی کبھی گوپیان جسُوداجی کے پاس جاکر کہتی تھین کہ شری کرشن تمھارے بیٹے نے ہمارا دُودھ اور دہی اُدِک چراکر کھالیا اور دوسرے لڑکون اور بندرونکو کھلاکر ہماری مٹکی توڑ ڈالی ہملوگ بہت چھپا چھپا کر اپنا دُودھ اور ماکھن رکھتی ہین تسپر بھی اُسکے ہاتھ سے نہین بچتا کہان تک تمھارا لحاظ کرین جو آپ کھا جاوے تو ہمکو سنتوکھ ہو پر وہ تو دوسرے گوال بالون اور بندرونکو کھلاکر لُٹادیتا ہی اور ہماری رسوئین اور پوجا کا مکان مَل اور مُوتر کرکے خراب کردیتا ہی تم اپنے کنہیا کو منع کردو تب جسُوداجی سے شری کرشن جی بڑی غریبی سے کہتے تھے کہ ای ماتا یہ سب گوپیان مجھکو جھوٹھا کلنک لگاتی ہین نہین معلوم کون گوال بال انکا دہی اور دُودھ کھاگیا ہوگا سیدھا نام میرا ہی انھون نے سیکھ پایا ہی جو ہر روز آکر تمسے میری چغلی کھاتی ہین بھلا تم یہ بچارو کہ مین نے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھون سے کسطرح چھینکے پر کی چیز اُتار لی ہو۔

**دوہا**

مین اَپنو گھر چھاڑ کے کہون کہون نہ جات
آے سبہی یہ سُندری برتھا کہت اُٹھ پرات

ای ماتا یہ سب برجبالا مجھکو جمنا کنارے اور گلی کوچون مین سے اپنے گھر زبردستی پکڑ لیجاتی ہین اور اُن مین کوئی میرا مُنھ چومتی ہی اور کوئی میرا کپڑا کھینچتی ہی کوئی میری ٹوپی اُتار لیتی ہی کوئی میرے گال مین مکّا مارکر کہتی ہی کہ تو ناچ۔ اے ماتا یہ گوپیان مجھکو بڑا دُکھ دیتی ہین تم گانون چھوڑ کر کہین دوسری جگہ چلکر بسو۔ ایسی میٹھی میٹھی باتین موہن پیارے کی سُنکر جسُوداجی نے گوپیون کے کہنے کو سچ نہین مانا۔

**دوہا**

ماکھن پر بھاٹھاے کے بات لیو اُرلاے
گوپین سون بنتی کری رہین سبہی سرنائے

اسیطرح سب برجبالا اُرہنا دیتے وقت نندلال جی کی اَنوکھی باتین سُنکر خوشی خوشی اپنے اپنے گھر چلی آتی تھین۔ اور موہن پیاری نے نند اور جسُودا کے سمجھانے پر بھی دہی اور ماکھن کی چوری کرنا نہین چھوڑا اور اندھیرے گھر مین بھی اپنے چندر مُکھی پرکاش سے ماکھن آدِک ڈھونڈھ کر کھاجاتے تھے اور جسُوداجی اُرہنا دیتے وقت گوپیون سے کہتی تھین کہ یہ کام شیام سُندر کا

نہین ہی بھلا تمھین بناؤ کرو کہ اس چھوٹے لڑکے کا ہاتھ اونچے چھینکے پر کسطرح پہونچا ہوگا کسی دوسرے گوال کا یہ کام ہی تم لوگ جھوٹھا کلنک میرے بیٹے ان پیارے کو لگاتی ہو جتنا تمھارا گورس آدک گیا ہو میرے یہان سے لے جاؤ۔

دوہا

جھوٹھو دوش بنائے کے نت اٹھ آوت پرات — سنکھ بولت لاج تج پھیسہ بناوت بات

جو تملوگ سچی ہو تو چراتے وقت اسکو پکڑ کر میرے پاس لے آؤ یہ بات سنکر سب برجبالا اپنے اپنے گھر چلی گیئن۔

دوہا

گھر گھر پڑ گئی بات یہ سکھا برند لیئے ساتھ — ماکھن چوری کھات ہین نند سون برجناتھ

سورٹھا

سب کے من ابھلاکھ چوری پکڑن پایئے — دھرئے ماکھن راکھ یہی دھیان سب کے ہیئے

ای راجا جب کوئی برجبالا چوری کرتے وقت پہونچکر نندلال جی سے کہتی تھی کہ تمنے میرے سونے گھر مین آکر ماکھن اور دہی کی مٹکی مین ہاتھ کیون ڈالا تب موہن پیارے اسکو جواب دیتے تھے کہ مین دھوکھے سے اپنا گھر جانکر یہان چلا آیا اور دہی مین چینٹی پڑ گئی تھی اُسکو نکالتا ہون اور جو کوئی برجبالا دہی وغیرہ کھاتے وقت آکر کہتی تھی کہ ای ماکھن چور تو ہمارا دہی کیون کھاتا ہی تب موہن پیارے اس گوپی کو اپنی آنکھ کے اشارے سے پاس بلا کر دہی اور دودھ جو منھ مین لیئے رہتے تھے اُسکے منھ اور آنکھون پر کُلا کر دیتے تھے جب تک وہ اپنی آنکھ اور منھ پونچھتی تھی تب تک آپ بھاگ کر اپنے گھر چلے آتے تھے اور جسودا جی اُنکو ہر روز سمجھایا کرتی تھین کہ ای بیٹا نولا کھ گئو میرے یہان دودھ دہی دینے والی ہین جتنا دودھ اور ماکھن تمھارا من چاہے کھایا اور لٹایا کرو کسی دوسرے کے گھر ماکھن اور دہی وغیرہ چرانے مت جاؤ سب گانون والے مجھکو کہتے ہین کہ تو اپنے بیٹے کو کھانا نہین دیتی ہی اسی سے وہ سب کے گھر ماکھن اور دہی چرا کر کھاتا ہی جب گوکل باسی تمکو ماکھن چور کہکر پکارتے ہین تب مارے شرم کے مجھ سے اپنا منھ کسی کو دکھلایا نہین جاتا جب یہ سب گوالن ہاٹ بازار کی دودھ دہی بیچنے والی ہر روز آکر تمھارا اُراہنا مجھے دیتی ہین تب مین مارے لاج کے ڈوب جاتی ہون نند جی یہ حال سنکر تمکو مارینگے۔

سورٹھا

بڑے باپ کے پوت چور نام راکھیو جگت — اچھو پوت سپوت نام دھراوت باپ کو

یہ سنکر موہن پیارے بولے کہ ای ماتا اب مین گوالنون کے گھر نہ جاؤنگا۔ ایسا کہنے پر بھی انھون نے دہی آدک چرا کر کھانا نہین چھوڑا تب سب گوپیون نے اپس مین یہ صلاح کی کہ ایکدن ماکھن چور کو دہی سمیت پکڑ کر جسودا جی کے پاس لیجانا چاہیئے ایکدن موہن پیارے کسی برجبالا کے گھر مین جاکر ماکھن آدک چرا کر کھاتے تھے جب کئی گوپیون نے ملکر انکو پکڑ لیا اور انکے ساتھی گوال بال وہانسے بھاگ گیئے تب گوپیان شیام سندر کو پکڑ کر جسودا جی کے پاس لے چلین اُسوقت شری کرشن جی نے اپنی مایا سے ایسا چھل کیا کہ جو گوپی ہاتھ پکڑے جاتی تھی اُسی کے پرشی کا ہاتھ ماکھن منھ مین لگا کر اسکو پکڑا دیا اور آپ وہان سے انتردھیان ہوکر گوال بالون مین کھیلنے لگے اور اُس گوپی نے کرشن بھگوان کی مایا سے یہ بھید نہین جانا کہ مین اپنے پت کا ہاتھ پکڑے لیئے جاتی ہون اور اُسکی ساتھ والی گوپیون نے بھی

اُسکو نہین پہچانا اور اُس برجبالا نے گوپیون سمیت نندرانی کے پاس جاکر کہا کہ نندلال جی سے برج گوکل کا گورس نہین بچتا ہمیشہ ہمارا دہی اور ماکھن چُراکر کھاجاتے ہین جب دہی کھاتے وقت اِنکو کوئی پکڑ لیتا ہی تب وہ کہتے ہین کہ تمنے زبردستی میرے مُنھ مین دہی لگا دیا ہی اُنکے مارے کوئی بچھڑا بندھا رہنے نہین پاتا کھول دیا کرتے ہین اِن مین بڑے بڑے چرتر بھرے ہین سِواے ماکھن اور دہی چُرانے کے ہماری انگیا بھی پھاڑ ڈالی ہی اِنکو تم لڑکا مت سمجھو ہملوگونکو اِنکا حال کہتے ہوے شرم لگتی ہے -

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | اکرت پھرت اُتپات اَت سب برج گھر گھر جاے | | نِت اُٹھ کھیلت پھاگ سی گر یادت نہ لجاے |

اور جب ہملوگ اُرہنا دینے کیواسطے آتی ہین تب تم بھی ہمین جھوٹھی بناتی ہو دیکھو آج ہم ماکھن چور کو ماکھن چُراتے اور کھاتے پکڑکر تمھارے پاس لائی ہین جب گوپیان اِسطرح کا بہت سا اُرہنا دے چکین تب جسودا جی بولین کہ میرا موہن پیارا کہان ہی ای بہن تم کسے پکڑ لائی ہو ٹک اپنے چور کا منھ تو دیکھو تب جھونٹھ اور سچ تمھارا آپ کھلجائیگا میرا کنھیا تو کل سے گھر کے باہر بھی نہین نکلا یہ بات سنکر جیسے اُس گوپی نے جو ہاتھ پکڑے تھی اپنے سوامی کا مُنھ دیکھا تب اپنا پت دکھلائی دیا یہ حال دیکھتے ہی اُسنے اُسکا ہاتھ چھوڑ دیا اور شرمندہ ہوکر ہنسنے لگی تب جسودا جی نے سچی ہوکر گوپیون سے کہا کہ میرے لڑکے کو تملوگ جھونٹھ چوری لگاتی ہو میرا کنھیا پانچ برس کا چوری کرنے کے لائق نہین ہی تم میرے پران پیارے سے مت بولا کرو یہ بات گوپیون سے کہکر جسودا جی نے موہن پیارے سے کہا کہ ای بیٹا تو میرے منع کرنے سے بھی چوری کرنا نہین چھوڑتا -

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا سورٹھ | سُن سُن لاجن مرت مین تو نہین مانت بات<br>توہے پیجے شیام دودھ ماکھن میوا مدھر | | اب تو ہِ راکھون باندھ کے جانی تیری گھات<br>سب کچھ تیرے دھام پر گھر جاے بلاے تو |

یہ بات سنکر موہن پیارے نے تتلاکر کہا کہ ای ماتا تم اِن لوگون کے کہنے کا بِشواس مت کرو یہ سب میرے پیچھے پیچھے پھرا کرتی ہین کبھی مجکو دودھ اور دہی کے برتن اور کبھی بچھڑا پکڑا کر اپنے گھر کا کام مجھ سے کراتی ہین اور میری جھونٹھی چغلی آکر تمسے کھاتی ہین یہ میٹھی بات سنکر سب برجبالا شیام سندر کا مُنھ دیکھتی ہوئی اپنے اپنے گھر چلی گئین پھر ایک دن شیام سندر کسی برجبالا کے گھر ماکھن ادِک چرانے گئے اُسوقت وہ گوپی چارپائی پر سوتی تھی نندلال جی نے اُس برجبالا کی چوٹی چارپائی سے باندھ دی اور اُسکا ماکھن اور دہی گوال باٰلون کے ساتھ آنند سے کھایا اور دودھ دہی کے برتن اور ایک مٹکا گھی کا جو بہت دِنون کا اُسکے گھر مین رکھا تھا توڑ ڈالا جب وہ گوپی برتنون کا کھٹکا سنکر چلائی تب اڑوس پڑوس کی گوپیون نے دوڑکر نندلال جی کو پکڑ لیا اور جسودا جی کے پاس لیجاکر کہا -

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | دہی اُرہنو نت کو ست کرن سے کاج | | ہین گہہ لائی شیام کو بانہہ پکڑ کے آج |

ای راجا اُسدن گوپیون نے سچی بنکر جسودا جی سے کہا کہ اپنے بیٹے کے گن دیکھو کہ میرے برتن توڑ ڈالے اور میری چوٹی چارپائی سے باندھکر سب ماکھن اور دہی چراکر کھالیا اور ہملوگون کا کپڑا کھینچکر ننگی کر دیتا ہی اسکے مارے راستہ چلنے نہین پاتی ہین یہ بات سنکر جسودا جی بولین -

کبت

پیارے کی کو سن سن کہکی کہیے مانہہ جیون ہی پیترو کا نہ کہا کر آتو ہی
تو سوں کہو ٹک کچھو کہو نانہہ بالک سون کیسو دکھ دیکھ کیسے کریا تو ہی
ماکھن کو ماٹھ دوارے پر بھر بیٹھے تول تول لیوری جاکو جتو کھتا یو ہی
گورس کے کاج گوالی گوڈھو پیارت ہون گاری مت دیو موگر بتنی کو جایو ہی

جب جسودا جی کو گوپیون کی بات سچ معلوم ہوئی تب شیام سندر پر کرودھ کرکے کہا کہ تو نے اچھا چلن چوری کرنے کا سیکھا ہے اے بیٹا مین نے تجھکو بار بار سمجھایا لیکن تو میرا کہنا نہین مانتا اب مین تجھکو باندھکر گھر مین بٹھال رکھونگی یہ بات سنکر شیام سندر نے کہا کہ اے میا یہ گوپی مجھکو زبردستی پکڑ کر اپنے گھر لے گئی اور اسنے مجھ سے اپنے گھر کا کام کرایا اب جھوٹھا کلنک لگا کر الہنا دینے آئی ہے یہ بات موہن پیارے کی سنکر جسودا جی ہنسنے لگین اور سب گوپیان اپنے اپنے گھر چلی گئین اے راجا پریچھت اسطرح شیام سندر نئی نئی لیلا کرکے اپنی ماتا اور پتا اور برجباسیون کو سکھ دیتے تھے دیکھو جو کبھی نت آٹھون پہر دودھ کے سمندر مین رہتے ہین وہ پریم کے بس ہو کر گوپیون کا دہی چرا کر کھاتے تھے۔

دوہا

بشو بھرن پوکھن کرن کلپ ترو ور نام
دھن برجباسی دھن برج دھن دھن برج کی گام

شو دودھ چوری کرت ہین پریم بس سکھدھام
جنکو ماکھن چور ہر نت اٹھ گھر گھر کھاے

دیکھو جن پربرہم پرمیشور کے چرنون کا دھیان برہما جی اور مہادیو جی آدک دیوتا آٹھون پہر اپنے ہردے مین کرتے ہین اور جلدی انکا درشن نہین پاتے انکو برج کی اہیریان بانہہ پکڑ کر جسودا جی کے پاس لیجاتی تھین انکی لیلا اور بھید کو کوئی نہین جان سکتا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی نند اور جسودا جی نے کون ایسا تپ کیا تھا جسکے پھل سے پربرہم پرمیشور انکے بیٹے کہلائے اور انکو بال لیلا دکھا کر ایسا سکھ دیا اور یہ بات بسدیو اور دیوکی جی کو نہین نصیب ہوئی شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت پچھلے جنم مین نند جی درون نام بس دیوتا تھے اور جسودا جی دھرا نام انکی استری تھین دونون نے برہما جی کی اگیا سے پرمیشور کا تپ بہت دن تک کیا تب نارائن جی نے پرسن ہو کر برہما جی سے کہا کہ تم انکو درشن دیکر جو بردان مانگین دو جب برہما جی نے انکو درشن دیکر کہا کہ تمکو جو کچھ اچھا ہو وہ بردان مانگو تب انھون نے ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ہمکو پرمیشور کی بھگت ملے برہما جی بولے کہ تمکو ایسی بھگت پرمیشور کی ہوگی جو دوسرے کو ملنا کٹھن ہے تم لوگ برج گوکل مین جا کر آدمی کا تن رکھو پربرہم پرمیشور سگن اوتار لیکر تمکو اپنی بال لیلا کا سکھ دکھاوینگے اسی بردان کے پرتاپ سے درون نے نند جی کا اور دھرا نے جسودا جی کا جنم لے کر پرمیشور کی بال لیلا کا سکھ دیکھا تھا۔

## ادھیاے نوان
## باندھنا جسودا جی کا شیام سندر کو اوکھل سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ایکدن پرات سمے جسودا جی گوپیون سمیت اپنے گھر مین دہی متھتی تھین متھانی کی آواز جو بادل کی طرح گرجتی تھی سنکر موہن پیارے نیند سے جاگے اور میا میا کرکے رونے اور پکارنے لگے جب متھانی کی زیادہ آواز ہونے سے انکا رونا کسی نے نہین سنا تب وہ آپ اٹھکر رونی صورت بنائے ہوئے جسودا جی کے پاس جاکر تتلا کر بولے کہ اے میا تو پکارنے پر بھی مجکو کلیوا دینے نہین آتی تجھکو اب تک گھر کے کام سے چھٹی نہین ملی ایسا کہکر نندلال جی نے جسودا جی کی متھانی پکڑ لی اور مٹکی مین سے ماکھن نکال نکال کر پھینکنے لگے تب نندرانی جھنجھلا کر بولی کہ اے بیٹا تو نے یہ کیا چلن نکالا ہے چل اٹھ تجھے کلیوا دون یہ سنکر نندلال جی نے کہا کہ پہلے تو نے کلیوا کیون نہین دیا اب میری بلاے کلیوا لے جب جسودا جی نے شیام سندر کو بہلا کر گود مین اٹھا لیا اور منھ چوم کر ماکھن روٹی کھانے کو دیا تب موہن پیارے خوش ہو کر کھانے لگے اور جسودا جی آنچل کی اوٹ کرکے کھلانے لگین اور شیام سندر اپنی ماتا کے جڑاو گہنے مین منھ اپنا دیکھ کر خوش ہوتے تھے اور جسودا جی بڑے پریم سے انکو لئے بیٹھی تھین اسوقت

سری کرشن جی نے اپنی ماںسے دودھ جو چولھے پر چڑھا تھا اُبلا دیا جب جسودا جی سری کرشن جی کو گود سے اُتار کر آپ دودھ بچانے چلی گئین تب مُرلی منوہر نے کرودھ کرکے من مین کہا کہ دیکھو ماتا نے دودھ کو مجھ سے اچھا جانا جو مجکو زمین پر پٹک کر دودھ کو اُتارنے چلی گئی ایسا بچار کر نندلال جی نے برتن توڑ کر سب دہی اور مٹھا گرا دیا اور ماکھن بھری مٹکی لیکر آپ گوال بالون مین چلے گئے اور ایک اوکھلی جو وہان اوندھی پڑی تھی اُسپر بیٹھ گئے تب اُنکے ساتھی لڑکون نے کہا کہ تم ہمیشہ ہمارے گھر کا ماکھن اور دہی کھایا کرتے تھے آج اپنے گھر کا ہمین بھی تو کھلاؤ یہ بات سُنکر شیام سُندر خوش ہوئے اور اپنے چارون طرف سبکو بٹھا کر ماکھن بانٹ بانٹ کر کھانے لگے جب جسودا جی نے آکر آنگن مین دہی اور مٹھے کی کیچڑ دیکھی تب چھڑی ہاتھ مین لیکر جہان شیام سُندر ماکھن کھا رہے تھے وہان جا پہونچی جسودا جی کو کرودھ مین آتے دیکھکر سری کرشن جی گوال بالون سمیت بھاگ چلے اور جسودا جی اُنکے پیچھے دوڑین۔

دوہا

لگے سُندر شیام گھن پاپ جھپے جسُمت مائے ۔ دامن جیون دوڑی بھری ہر نہین پکڑو جائے

جب شیام سُندر پکڑائی نہین دیئے تب جسودا جی بہت سی گوپیونکو ساتھ لیکر شیام سُندر کو پکڑنے کیواسطے دوڑین تسپر بھی وہ ہاتھ نہین آئے ای راجا جس پربرہم پرمیشور نے اپنے دو پگ مین چودھون لوک ناپ لیئے تھے کسکو سامرتھ ہی کہ اُنکو پکڑ سکے جب جسودا آدک سب برجبالا دوڑتے دوڑتے تھک گئین اور شیام سُندر کے بدن تک بھی کسی کا ہاتھ نہ پہونچا تب دینا ناتھ بھگت آدھین اپنی ماں کو دکھی دیکھکر اپنی اِچھا سے آپ ماتا کے پاس آکر کھڑے ہوگئے تب جسودا جی نے اُنکو پکڑ لیا اور کرودھ مین ہوکر سری کرشن جی کو باندھنے کیواسطے رسی منگا کر کہا کہ مین تجھکو سمجھاتے سمجھاتے ہار گئی لیکن تو نے ماکھن اور دہی چرا کر کھانا نہین چھوڑا اب تجھکو ابھی اوکھل سے باندھونگی جب یہ کہکر جسودا جی شیام سُندر کو رسی سے باندھنے لگین تب گوپیون نے نندرانی سے ہنسکر کہا کہ ہملوگون کا کہنا تمکو جھوٹھ معلوم ہوتا تھا آج اپنا نقصان دیکھکر تمکو بھی سچ معلوم ہوا یہ بہت اچھی بات ہی جو ماکھن چور کو باندھتی ہو جب جسودا جی سری کرشن جی کو باندھکر رسی مین گرہ دینے لگین تب کرشن بھگوان کی مایا سے دو انگل رسی چھوٹی ہوگئی اُسوقت جسودا جی نے گوپیون سے رسی لانے کیواسطے کہا یہ بات سُنکر سب برجبالا ہنسکر کہنے لگین کہ انھون نے ماکھن اور دہی بہت چرا چرا کر کھایا ہی اُنکے باندھنے کو رسی ہم لاتی ہین جب گوپیان اپنے اپنے گھر سے رسی لائین اور جسودا جی سب رسیون مین گانٹھ دیکر ماکھن چور کو باندھنے لگین تب بھی کرشن بھگوان کی اِچھا سے گانٹھ دیتے وقت وہ رسی بھی چھوٹی ہوگئی یہ مہما شیام سُندر کی دیکھکر سب کو آشچرج معلوم ہوا جب رسی پوری نہ ہوئی سے جسودا آدک سب گوپیان ہار مان گئین تب شیام سُندر اپنی اِچھا سے ایک چھوٹی رسی مین بندھ گئے تب جسودا جی نے مارے غصہ کے اُس رسی مین گانٹھ دیکر اوکھل سے باندھ دیا اور سب برجناریون کو سوگند دھرا کر کہا کہ کوئی اِسکو مت کھولنا اور اِسیطرح بیکنٹھ ناتھ کو بندھا ہوا چھوڑ کر جسودا جی اپنے گھر کا کام کاج کرنے لگین اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جس پربرہم پرمیشور کا درشن برہما جی اور شیو جی کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا وہ ایسے بھگت کے بس رہتے ہین کہ رسی مین بندھ گئے اور ایسی مایا پرمیشور کی زبردست ہی کہ جسودا جی نے دو مرتبہ اُنکے منھ مین تینون لوک کا بیوہار دیکھا تسپر بھی اُنکو نہ پہچانکر اوکھل سے باندھ دیا۔

دوہا

آپ بندھاوت پریم بس بھگتن چھوڑت پھند ۔ کہت بید بانی بدت بھگت بچھل نند نند




اے راجا پہلے جو گوپیان شیام سندر کو باندھتے وقت ہنستی تھین جسوداجی کے پیچھے اُن سب گوپیون نے موہن پیارے کو جب بندھے ہوئے اور اُداس دیکھا تب سب برجبالا اُنکے پریم مین رو کر اسطرح پچھتانے لگین کہ دیکھو ہم لوگون نے کسواسطے رسّی اپنے گھر سے لا دی جو ہمارا پران پیارا بندھ گیا پھر سب گوپیون نے جسوداجی کے پاس جا کر کہا کہ تمنے ماکھن اور دہی کھانے اور لُٹانے کے کارن شیام سندر کو باندھا ہے ہمسے اپرادھ ہوا جو تمکو آکر اُرہنا دیا اب ہمارے اوپر دیا کرکے اِنکو کھول دو۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | بار بار دیکھت بدن ہچکین رُدوت شیام | | بجرہ منسے تیرو ہیو کٹھن اہو نند بام | |

یہ بات سُنکر جسوداجی نے جھنجھلا کر کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر جاؤ اب جھوٹھا پیار دکھلانے آئی ہو ہر روز تمہین لوگ اُرہنا دینے کو آیا کرتی تھین جب جسوداجی نے گوپیونکا کہنا نہین مانا تب سب برجبالا اُداس ہو کر روتی ہوئی اپنے اپنے گھر چلی گئین اُسوقت ایک لڑکے نے جا کر بلرام جی سے کہا کہ جسودامیا نے شیام سندر کو اوکھل سے باندھا ہے اور وہ بیٹھے رو رہے ہین بلبھدر جی یہ بات سُنکر دوڑے گئے اور اپنے بھائی کو بندھے دیکھتے ہی رو کر کہا کہ اے بھائی مین تمکو ہر روز سمجھاتا تھا کہ گوپیون کے گھر ماکھن چرانے مت جایا کرو نہین تو ماتا مارے گی تمنے ہمارا کہنا نہین مانا اب مین تمھارے چھڑانے کے واسطے جسودامیا کے پاس جاتا ہون ایسا کہکر بلرام جی جسوداجی کے پاس گئے اور اُنسے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے ماتا میرے بھائی کو چھوڑ دے اُسکے بدلے چاہے مجھے باندھ رکھ نہ معلوم تیرے کون جنم کے تپ کرنے سے یہ سنسار مین جنم لے کر تجھے بال لیلا کا سُکھ دکھلاتے ہین اور تو نے اُنکو نہین پہچانکر گورس کے نقصان کے بدلے باندھا ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | دوہا | | |
| | چھوٹو تنک جو اور گوتو آج دیکھتون سوے | | تو جننی کچھ بس نہین جو کچھ کرے سو ہوے | |

یہ بات سُنکر جسودا جی بولین کہ اے بلرام میری بات سُنو آج مجھے کنھیا کو اچھی طرح سزا دینے دو مین نے اسکو بہت سمجھایا تسپر بھی اِسنے گوپیون کے گھر جاکر ماکھن اور دہی چرانا نہین چھوڑا ابھی جنا ریون نے اسکا نام ماکھن چور رکھا ہی بھلا تمھین تبلاؤ کہ میرے گھر اُسکو کون چیز کھانے کو نہین ملتی ہی جو وہ پرائے گھر دہی اور ماکھن چراکر کھاتا ہی اور میرا کچھ کہنا نہین مانتا جب گوپیان آ آکر مجھے اُرہنا دیتی ہین تب مین مارے لاج کے ڈوب جاتی ہون اور سب جگہہ جاکر دھوم مچاتا ہی گھر مین ایک ساعت نہین بیٹھتا ہی اسلیئے مین نے آج اُسکو دھمکانے کے لیئے باندھا ہی تسپر تم کہتے ہو کہ مجھکو دودھ اور ماکھن کنھیا سے بہت پیارا ہی یہ بات سُنکر بلرام جی نے کہا کہ اے ماتا تجھے چھوڑکر کس سے کنھون دوسرا میرے من کا رکھنے والا کون ہی اور اے میا گوپیان جھوٹھا اُرہنا موہن پیارے کا تجھکو دیتی ہین سب گوپیان شیام سُندر سے پریت رکھکر اُنکو دیکھنے کے واسطے اُرہنا دینے کے بہانے سے تیرے پاس آتی ہین۔

دوہا

دودھ ماکھن سب کانہ کو کا نہی کی سب گاے
موہو کو بل کانہ کو تو نہین جانت ماے

یہ بات سنکر جسودا جی نے کہا کہ تم دونون بھائیون کی ایک صلاح ہی جب بلرام جی کے کہنے پر بھی جسودا میّا نے موہن پیارے کو نہین چھوڑا تب بلدیو جی اچھا شیام سُندر کی اچھا پر جانکر شری کرشن جی کے پاس آئے اور ہنسکر اُنسے کہا کہ آپ کی لیلا سواے آپ کے دوسرا کون جان سکتا ہی۔

چوپائی

کو تم چھوڑن باندھن ہارا
تم چھوٹت باندھت سنسارا

اے بھائی تم جسودا میّا کی بھگت سے اُنکے ہاتھ بک گئے ہو تم دیتون کے مارنے اور اپنے بھگتون کے دکھ چھڑانے والے بھی پت ہو کر ہمیشہ بھگت کے بس رہتے ہو اس کارن تمھارا کچھ بس بھگتون پر نہین چلتا۔

چوپائی

بھگتن کے بس رہت سدائی
تاہی تے کچھ ہو نہ بسائی

ایسا کہکر بلرام جی وہان سے چلے آئے تب شیام سُندر نے بچار کیا کہ نل کوبر اور من گریو نام دو بیٹے کُبیر دیوتا کے نارد منی کے شاپ دینے سے نندجی کے دروازے پر دو درخت آنولے کے ہوکر کھڑے ہین اور یہان اُنکا نام جملا ارجن مشہور ہی اُنکو اس شاپ سے چھڑاکر اپنا درشن دینا چاہیئے اُنھین کے اُدھار کرنے کے واسطے تو مین نے اپنی بانہہ بندھوائی ہی۔

دوہا

برجباسی پریہ بھگت ہت آپ بندھایو دام
تاہی دن تے پرگٹ بھیو دامودر اس نام

## ادھیاے دسوان
## اُدھار کرنا شیام سُندر کا نل کوبرا ور من گریو کو

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر شکدیو جی سے کہا کہ اے مہاراج آپ بدہ پوربک حال دونون درختون کا برنن کیجیے کہ کسواسطے نارد جی نے اُنکو شاپ دیا تھا شکدیو جی بولے کہ اے راجا پچھلے جنم مین نل کوبرا اور من گریو دو بیٹے کُبیر دیوتا کے شری مہادیو جی کی بھگت کرنے سے دولتمند ہوکر کیلاس پہاڑ پر رہتے تھے ایک دن وہ دونون اپنی اپنی استریونکو ساتھ لے کر بن بہار کرنے گئے جب وہان مدرا پی کر متوالے ہوگئے تب استریون سمیت ننگے ہو ہو کر گنگا جی مین جل بہار کرنے لگے اور اُس وقت اچانک نارد جی وہان

وہان آپہونچے تب اُنکی استریان نارد مُن کو دیکھتے ہی بہت شرمندہ ہو کر اپنا اپنا کپڑا پہننے لگین اور وہ دونون متوالے جوانی کے غرور سے اندھے بنکر اُسیطرح کھڑے رہے اور دولت کے غرور سے اُنھون سے نارد جی کو ڈنڈوت بھی نہین کی اور اُنکو نارد جی کا آنا بُرا معلوم ہوا یہ حال دیکھکر نارد مُن نے اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو اِنکو دولت کا گھمنڈ ہوا اسیلئے کام اور کرودھ کے بس ہو کر اُسکو اچھا جانتے ہین اور کسیکو کچھ نہین سمجھتے اور آدمی دولت پانے سے پر استری گمن اور جھوٹ ہنسا کرکے جوا کھیلتا ہی اور اپنے شریر کو ہمیشہ امر جانکر یہ نہین سمجھتا کہ ایک دن ضرور اسکا ناش ہو جائیگا اور مرنے کے پیچھے اُس تن کو پڑے رہنے سے کتے اور کیڑے کھا جائینگے اور جلانے سے راکھ ہو جاویگا اسیلئے دھن وان آدمی کو اچھے اور برے کا بچار رکھنا چاہیئے اور غریب آدمی کو غرور نہین ہوتا ہی اُسکو کیول پیٹ بھرنے سے کام رہتا ہی اور کنگال لوگ پرمیشور کے بھگت ہوتے ہین اور دھن دولت والے سے ہر بھجن نہین ہوتا اور اگیانی لوگ اِس سنساری جھوٹھی مایا موہ مین پھنسکر اپنا بدن اور دھن اور پرداکو دیکھکر خوش ہوتے ہین اور گیانی اور ہر بھگت لوگ دھن وان کنگال ہونے مین بھی دُکھ اور سُکھ کو برابر جانتے ہین ایسا بچار کر اِن دونون کا گھمنڈ توڑنے کیواسطے نارد جی نے یہ شاپ دیا کہ تم دونون بھائی آنولے کے درخت ہو کر سنسار مین رہو تب تمکو دولت کا غرور کرنے اور مدرا پینے کا سواد ملیگا جب کسی کو کچھ روگ پیدا ہوتا ہی تب وہ اُسکا دُکھ اُٹھا کر دوسرے کے دُکھ کو اُسیطرح جانتا ہی جسکے پائون مین کانٹا چبھتا ہی وہ دوسرے کے کانٹے چبھنے اور درد ہونے کا حال جانتا ہی۔

| چوپائی | جاکے پائون نہ جاے بوائی | سو کا جانے پیر پرائی | |
| --- | --- | --- | --- |

جبتک آدمی دُکھ نہین پاتا تب تک اُسکو دوسرے کا دُکھ دیکھکر دیا نہین آتی جوانی اور دھن کی شوبھا دھرم اور سیل اور لاج ہی وہ تمنے چھوڑدی اِسلیئے تمکو تھوڑے دِن ڈنڈ بھوگنا پڑیگا جب اُن دونون نے یہ بات سُنی تب اُنکو اپنی دیہہ اور دھن کا غرور ٹوٹ گیا اور دونون بھائی دوڑ کر نارد جی کے چرنون پر گرے اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اِس شاپ سے ہمارا اُدھار کب ہوگا نارد مُن نے کہا کہ جب شری کرشن پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے متھرا پُری مین جنم لیکر نند اور جسودا جی کے گھر بال لیلا کرینگے تب تمھارا اُدھار ہوگا۔

| دوہا | موہ درشن کو گن ہرس سمجھے کیون نہ بچار | | کرشن درس تم پاے کے ہوہو تب اُدھار | |
| --- | --- | --- | --- | --- |

اے راجا پریچھت اُسی شاپ سے وہ دونون گوکل مین آکر جملا ارجن نام آنولے کے درخت ہوئے تھے اُسوقت شری کرشن جی اُنکا شاپ یاد کرکے اوکھل کو گھسیٹتے ہوئے اُن درختون کے پاس چلے آئے اور دونون درختون کے بیچ مین اوکھل اڑا کر ایسا جھٹکا دیا کہ وہ دونون جڑ سے اُکھڑ گئے اور اُن درختون کے گرنے سے بڑی آواز آئی اور اُنکی جڑ سے دو پرش بہت سُندر اور تیجوان پرکٹ ہوئے جب موہن پیارے نے اپنے چتربھج روپ کا درشن دیا تب دونون بھائیون نے اُس موہنی روپ کو ڈنڈوت اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ سواے آپکے اور کون ہم ایسے ادھرمیون کی شدھ لے آپ جنم اور مرن سے رہت ہو کر کیول ہر بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے اپنی اِچھا سے اوتار لیتے ہین اور سب سنسار آپ کی مایا سے پیدا ہوتا ہی اور برہما آدک دیوتا آپکے چرنون کا دھیان اپنے ہِردے مین رکھتے ہین نارد جی نے ہمارے اوپر بڑی کرپا کرکے شاپ دیا تھا جس کارن آپ کے چرنون کا درشن ہو کر سب دُکھ ہمارا چھوٹ گیا جسطرح سورج اور چندرما کی روشنی سے سب چیز دکھائی دیتی ہی اور اندھیرے مین کچھ نہین سوجھ پڑتا اُسیطرح آپکا بھجن اور سمرن کرنے سے گیان کی آنکھین کھل جاتی ہین اور جو آدمی آپ سے بمکھ ہین اُنکو اندھا سمجھنا چاہیئے یہ سب استت سُنکر کرشن بھگوان بولے کہ نارد مُن نے تم لوگون کو گوکل مین درخت بنا دیا تھا اُنھین کی کرپا سے تمکو ہمارا درشن ملا اب جو کچھ تمکو اچھا ہو وہ بردان مانگو ایسی کرپا اپنے اوپر دیکھکر نل کوبیر اور منی گریو نے

بنتی کیا کہ ای مہاپربھو جب آپ کا درشن ملا تب ہلوگونکو کبھی بات کی اچھا نہین رہی لیکن اتنا بردان کرپا کرکے دیجیے کہ ہمارے ہردے مین نودھا بھگت آپ کی سدا بنی رہے یہ بات سنکر شیام سندر خوش ہوئے اور اچھا پورن کر انکو بردان دے کر بدا کیا تب دونون بھائی بمان پر بیٹھکر کبیر لوک کو چلے گئے۔

## ادھیائے گیارھوان نندجی کا گوکل چھوڑکر برندابن مین بسنا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب وہ دونون درخت گر پڑے تب درخت گرنے کی آواز سنکر جسودا جی بہت گھبراہٹ سے دوڑی آئین اور جس جگہ شری کرشن جی کو باندھ گئی تھین وہان انکو نہین دیکھا تب بہت گھبراکر شیام سندر کا نام لیکر پکارنے لگین اور نندجی بھی جسودا جی کا چلانا سنکر وہان دوڑے آئے اور جہان دونون درخت گرے تھے وہان پر کیا دیکھا کہ ان درختون کے بیچ مین نندلال جی اوکھل سے بندھے سکڑے بیٹھے ہین تب نندجی نے موہن پیارے کو اوکھل سے کھولکر گود مین اٹھا لیا اور چھاتی سے لگا کر رونے لگے اور جسودا جی پر کرودھ کرکے کہنے لگے کہ تونے میرے پران پیارے کو اوکھل سے کیون باندھا تھا آج پرمیشور نے اسکا پران بچایا اسوقت موہن پیارے جسودا جی کی طرف کنکھیون سے دیکھکر اپنی آنکھ ملتے جاتے تھے تب جسودا جی نے انکو نندجی کی گود سے لیکر اپنے گلے سے لگا لیا جیسے سانپ اپنا کھویا ہوا من پاوے ویسی خوشی جسودا جی کو ہوئی اور گوپیان موہن پیارے کا پران بچنے سے بہت خوش ہوئین اور نند اور اپنند آدک وہان اکٹھا ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ ایسا پرانا درخت آندھی آئے بغیر جڑ سے کیونکر اکھڑ گیا اس بات کا بڑا تعجب معلوم ہوتا ہی تب گوال بالون نے جو سب چرتر دیکھا تھا جیون کا تیون کہ سنایا لیکن ان لڑکون کی بات کوئی بشواس نہ کرکے آپسمین مین کہنے لگے کہ موہن پیارے سے اتنے بڑے درخت کیونکر گرے ہونگے دوسرے نے کہا کہ ایسا ہی ہوا ہوگا پرمیشور کی گت پرمیشور جانے دوسرا کون جان سکتا ہی اسیطرح سب کوئی تعجب کی باتین کرتے ہوئے موہن پیارے کو گھر مین لے آئے اور نندجی نے دان اور دچھنا برہمنون اور کنگالونکو دے کر شری کرشن جی سے پوچھا کہ ای بیٹا تمکو بھی کوئی آدمی درخت مین سے نکلتے ہوئے دکھلائی دیا تھا برجناتھ جی نے کہا کہ ای بابا مین نے کچھ نہین دیکھا یہ میٹھی بات سنتے ہی نندجی نے انکو اپنے گلے سے لگا لیا اور انکے بدن مین جو دھور لگی تھی اسکو پوچھ ڈالا تب نندلال جی بولے۔

سورٹھہ — ماکھن لاری مات بھوکھ لگی موکو بہت — آج نہ کھایو پرات سنت بچن جسمت ہنسی

یہ بات سنتے ہی جسودا جی نے ماکھن روٹی اور میوا مٹھائی آدک لا دیا اور موہن پیارے نے گوال بالون سمیت بڑے آنند سے بھوجن کیا۔ جب شری کرشن جی کی برس گانٹھ کا دن آیا تب نندجی نے اپنے ذات بھائیون اور براہمنونکو آدر پورک کھلا کر بڑی خوشی منائی اور اپنند آدک گوالون سے کہا کہ گوکل مین ہمیشہ نت نیا اتپات اٹھتا ہی اسلیئے دوسرے استھان پر جہان گھاس اور پانی کا سکھ ہو چلکر بسنا چاہیے یہ سنکر اپنند نے کہا کہ برندابن مین جہان گوبردھن پربت ہی وہان چلکر رہو تو بہت آرام پاوینگے جب یہ صلاح سبکو بھلی معلوم ہوئی تب دوسرے دن اچھی ساعت مین نندجی اپنے ذات بھائی گوکل باسی اور گھر کے اسباب سمیت برندابن کو گئے اور سندھیا سمے پہونچکر برندا دیبی کا پوجن کیا اور خوشی سے وہان رہنے لگے شیام سندر کی کرپا سے سب برندابن پھل اور پھول اور گھاس آدک سے ہرا بھرا ہوگیا اور سبطرح کے سندر پنچھی بولنے لگے اور سب لوگ وہان اپنے واسطے اچھے اچھے مکان بناکر خوشی سے رہنے لگے اور گئو اور بچھڑے آدک نے وہان چرنے کا بہت سکھ پایا اور سب کوئی نئی نئی لیلا بکینٹھ ناتھ کی دیکھ کر سکھ پاتے تھے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ڈوہا | سکھ جسمت اور نند کو کو کر سکے بکھان | سکل سکھن کی کھان ہر جہان رہے سکھ مان | |

ای راجا جب برجناتھ جی پانچ برس کے ہوئے تب اُنھون نے نند رانی سے کہا کہ ای میّا مین بھی بچھڑا چرانے جاؤنگا تو بل داؤ بھیا سے کہدی کہ بن مین مجکو اکیلا نہ چھوڑین تب جسودا جی بولین کہ ای بیٹا بچھڑا چرانے کے تمھارے یہان بہت لڑکے نوکر ہین میری آنکھون کے سامنے سے الگ نہ ہو یہ سُنکر نندلال جی نے کہا کہ جو تو مجھکو بچھڑا چرانے اور کھیلنے کے واسطے جنگل مین نہ جانے دے گی تو مین ماکھن روٹی نہین کھاؤنگا جب جسودا جی کنھیا جی کی ہٹھ کرنے سے ہار گئین تب اچھی ساعت مین براہمنونکو کچھ دان دے کر سب گوال بالون کو بلا کر شیام اور بلرام کو سونپ کر اُنسے کہا کہ تم لوگ بچھڑے چرانے بہت دور مت جانا اور سانجھ ہونے سے پہلے دونون بھائیونکو گھر لے آنا اور اُن کو جنگل مین اکیلے نہ چھوڑ کر اپنے ساتھ لیئے رہنا جب اسطرح سمجھا کر شری کرشن اور بلرام کو بچھڑے چرانے کے واسطے بدا کیا تب شیام اور بلرام گوال بالون سمیت جمنا کنارے بچھڑے چرا کر آپس مین کھیلنے لگے۔

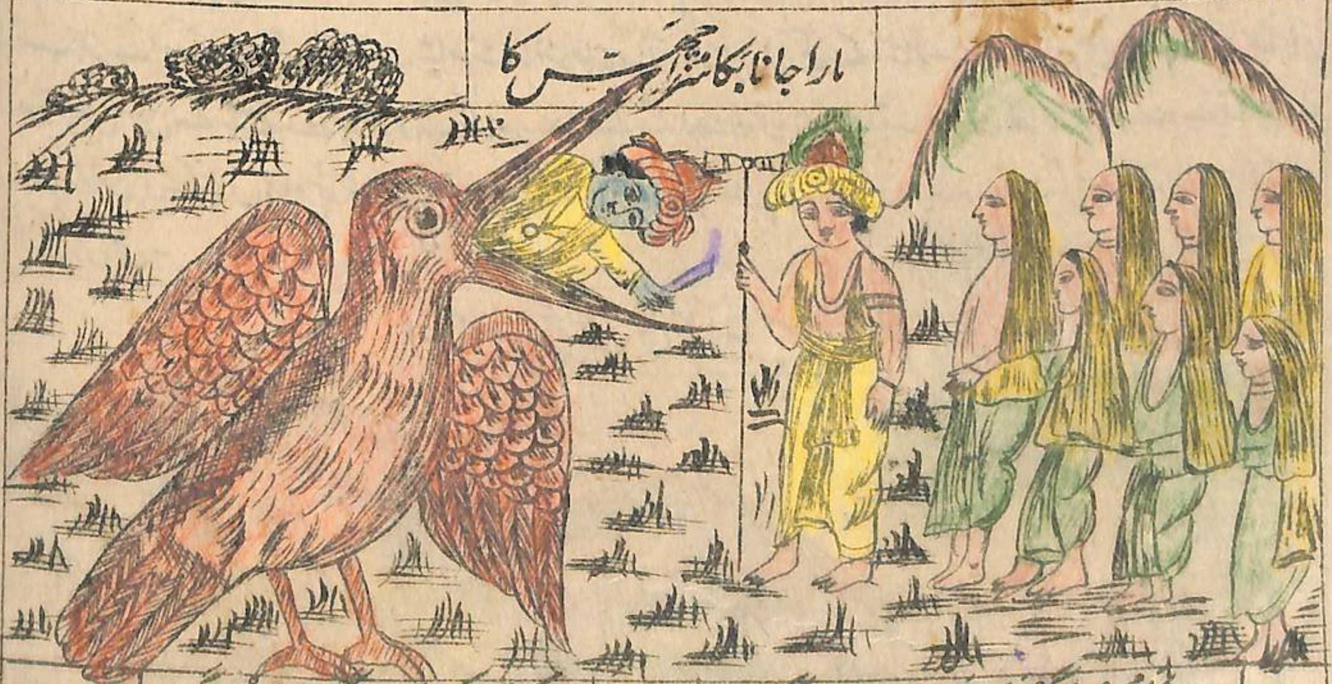
| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ڈوہا سورٹھہ | دیئے بچھڑ بگر اسے سب چرن آپنے رنگ<br>اُرکمتن کی مال سیس مکٹ کٹ پیت پٹ<br>ماکھن روٹی اور جل ستیل چھاک بناے | | بچھہ چراوت نند سُت مل گوالن کے سنگ<br>ہاتھ لکٹیا لال ڈولت گوالن سنگ برجھ<br>دیکھو جلدی گوال سنگ جسمت بنھو ٹھاے | |

جب کنس نے سنا کہ نند آدک گوپ گوکل چھوڑ کر برنداابن بسے ہین تب اُسنے بتسا سُر کو بلا کر بہو کر کے شیام سندر کو مارنے کے واسطے بھیجا جب بتسا سُر بچھڑا روپ بنکر برنداابن مین آیا اور بچھڑے شیام سُندر چراتے تھے اُن مین وہ بھی ملکر چرنے لگا اور اُسکو دیکھتے ہی سب بچھڑے اِدھر اُدھر بھاگ گئے تب شیام سُندر انتر جامی نے اُسکو پہچانکر آنکھ کے اشارے سے بلرام جی سے کہا کہ ای بھائی یہ راچھس کنس کے بھیجنے سے بچھڑا روپ بنکر ہیرے مارنے کے واسطے آیا ہی جب بتسا سُر اپنی گھات لگاتے ہوئے چرتے چرتے شری کرشن جی کے پاس آپہونچا تب موہن پیارے نے اُسکا پچھلا پانون پکڑ کر گھمایا اور ایک درخت کی جڑ پر ایسا پٹکا کہ جان اُسکی نکل گئی۔



مارنا سری کرشن جی کا بتسا سُر کو

اُسوقت دیوتون نے شیام سُندر پر پھول برسائے اور گوال بال بولے کہ اے نندلال جی تمنے بہت اچھا کیا جو اس کپٹ رُوپ راچھس کو مار ڈالا
نہین تو یہ ہم سب کو کھا جاتا پھر آپسمین سب خوش ہو کر کھیلنے لگے جب راجا کنس نے تبساسُر کے مرنے کا حال سُنا تب بہت سوچ کر کے
بکاسُر اُسکے بھائی کو بھیجا وہ بگلا رُوپ ہو کر برندابن مین آیا اور جمنا کنارے پہاڑ کی صورت بنکر اس گھاٹ مین بیٹھا کہ شری کرشن آوین
تو مچھلی کیطرح اُنکو نگل جاوُن اور شیام سُندر نے اُسکو دیکھتے ہی جانا کہ یہ راچھس ہے اور کسی گوال نے نہین پہچانا جب گوال بالون نے
موہن پیارے سے کہا کہ اے بھائی ہمنے تو کبھی اتنا بڑا بگلا نہین دیکھا تب شیام سندر بولے کہ تملوگ دھیرج رکھو ہم اِسے مارینگے ایسا کہکر
نندلال جی گوال بالون سمیت منع کرنے پر بھی اُس بگلے کے پاس چلے گئے تب وہ شیام سُندر کو اُٹھا کر نگل گیا اور مُنھ اپنا بند کر کے خوش ہو کر
مَن مین کہنے لگا کہ آج مین نے تبسا سُر اپنے بھائی کا بدلا لیا اور یہ حال دیکھتے ہی سب گوال بال بیاکُل ہو کر آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگ
جسودا جی سے جنھون نے اپنا بیٹا ہمکو سونپ دیا تھا کیا کہینگے اُسوقت بلبھدر جی بھی نہ معلوم کہان پیچھے رہ گئے ہین ایسا کہتے اور روتے
ہوئے گوال بال مارے ڈر کے وہان سے بھاگے جب تھوڑی دور پر بلبھدر جی سے بھینٹ ہوئی تب اُن لڑکون نے بلبھدر جی سے کہا کہ
ہمارے منع کرنے پر موہن پیارے بگلے کے پاس چلے گئے اور وہ اُنکو نگل گیا بلبھدر جی بولے کہ تم مت ڈرو نندلال جی اُسکو مار کر پھر تمسے آ
ملینگے جب شری کرشن جی نے گوال بالونکو دکھی دیکھا تب اپنے بدن مین ایسی جوالا یعنی گرمی پیدا کی کہ اُس بگلے کا پیٹ جلنے لگا جب
اُس راچھس نے بیاکُل ہو کر شیام سندر کو اُگل دیا تب شری کرشن جی نے ایک پلّہ اُس کپٹی بگلے کی چونچ کا پانون کے نیچے دبا کر اور
دوسرا پلّہ چونچ کا ہاتھ سے پکڑ کر چیر ڈالا تب وہ بگلا مر گیا اُسوقت دیوتون نے بڑی خوشی سے باجن بجائے۔




دوہا | بکاسُر پر کیو ادھم اسُر تن تیاگ | سُر ہر کھت بر کھت سمن گگن سہت انراگ

جب مرتے وقت اُس بگلے نے بڑی آواز کی تب بلرام جی نے گوال بالون سے کہا کہ دیکھو کنھیا نے راچھس کو مار ڈالا چلو ہملوگ بھی
دیکھین جب سب لڑکے اور بلرام جی وہان پر گئے تب نندلال جی نے اپنے سکھا لوگون سے کہا کہ ہمنے چونچ پھاڑ کر اسکو مارا ہے یہ بات
سُنتے ہی سب گوال بال پرمیشور کو منا کر کہنے لگے کہ آج نندلال جی کا پران نارائن جی نے بچایا اور تینون لوک مین انکا مارنے والا کوئی

نہین ہی جب سے یہ پیدا ہوئے تب سے انھون نے کئی راچھسونکو مار ڈالا یہ ہمارا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیئے جو ہم انکے سکھ کہاتے ہین جب موہن پیارے ساتھ ہمر گوال بالون اور بچھڑون سمیت ہنستے اور کھیلتے ہوئے اپنے گھر آئے تب مرلی کی دھن سنتے ہی سب برجبالا خوش ہوکر اپنے اپنے گھر سے باہر نکل آئین اور نند لال کی چھب دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کین اور گوال بالون نے اپنی اپنی ماتا اور جسودا جی آدک سے بکاسر اور بتساسر دونون راچھسون کے مارے جانے کا سب حال جیون کا تیون کہدیا۔

دوہا

| | |
|---|---|
| موہن لیلا نند سون گوالن کہی سنائے<br>سن گوالن کے مکھن تے بتساسر کو گھات | دیبی دیو منائے کے مات لیو اُر لائے<br>جسمت سب کے پانون پڑ بار بار پچھتات |

سورٹھ

| | |
|---|---|
| بھئی مہر اُدترا ہ نچے آج ہر اسر سے | ین نہ بگاڑ یو کاہ بھئے سہائیک آے بدھ |

ای راجا اُس دن بھی نندجی نے بہت دان موہن پیارے کے ہاتھ سے دلوا کر کہا کہ ہملوگ گوکل چھوڑ کر برندابن آبسے تسپر بھی ہر روز نئے نئے اُتپات شری کرشن جی کے پیچھے اُٹھا کرتے ہین اب یہان سے بھاگ کر کہان جا دین پرمیشور کی کرپا سے ہمارے کل کے دیوتا سہایک ہوئے جو شیام سندر کا پران راچھسون کے ہاتھ سے بچا اور جسودا جی بہت پچھتا کر نندلال جی کو سمجھانے لگین کہ ای بیٹا تم بن مین مت جایا کرو تمھارے پیچھے بہت سے راچھس لگے رہتے ہین تب موہن پیارے نے کہا کہ ای میا مجھکو جنگل مین گوال بال اکیلے چھوڑ دیتے ہین اور مین انکے ہاتھ سے بہت دکھ پاتا ہون اب میری بلاے بچھڑا چرانے جاے تو مجھکو چکئی بھونرا منگا دے مین گانون مین کھیلا کرون۔

دوہا

| | |
|---|---|
| موہ لیو من جننی کو مدھرے بچن سنائے | بتساسر کو سوچ ڈر چھن مین دیو مٹائے |

ای راجا جسودا جی نے خوش ہو کر اسیوقت انکو چکئی بھونرا منگا دیا تب وہ گوال بالون کے ساتھ اُس سے کھیلنے لگے اور گوپیان نندلال جی

ملنا شری رادھا جی کا پہلی مرتبہ شری کرشن جی سے بھونرا چکئی کھیلتے ہوئے



ساتھ بہت پریت رکھکر ایک ساعت بنا دیکھے اُنکے نہین رہتی تھین اسلیئے جب چکئی کھیلتے مین کوئی برجبالا اُنکے پاس آکر کھڑی ہوتی تب نندلال جی ہنسی کی راہ سے چکئی گھماکر اُسکے گہنے مین جو گلے مین پہنے رہتی تھین پھنساکر اُسکو چھیڑتے تھے اور وہ گوپیان انتہ کرن سے خوش رہ کر ظاہر مین گالیان دیتی تھین اور جب شری کرشن جی کسی سے جامن اور بیر آدک پھل مول لیکر جو اناج اُسکو دیتے تھے وہ شری کرشن جی کی مہما سے موتی اور رتن ہوجاتا تھا اسلیئے بہت برجبالا بیچنے کے بہانے سے لالچ کے مارے اُنکے یہان آتی تھین اور موہن پیارے اسیطرح ہر روز نئی لیلا کرکے برندابن باسیون کو سُکھ دیتے تھے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا سورٹھہ | دھن دھن برج کی نار نر دھن جسودا دھن نند<br>کہہ کہہ دیو سہاین دھن دھن برنداہین | بہرت جنکے سدن مین برہم سچدانند<br>جہان چراوت گائے سکل مُنرن سرکٹ من |

اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا گوال بالون نے پچھلے جنم مین بڑا پُن کیا تھا اس سبب سے پربرہم پرمیشور کے ساتھ جنکا درشن برہما جی وغیرہ کو بھی دھیان مین جلدی نہین ملتا ہے وہ سب کھیلتے تھے۔

## ادھیاے بارھوان - مارنا شری کرشن جی کا اگھاسُر دیت کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایک دن شری کرشن جی جمنا کنارے کھیلنے گئے وہان پر شیام سُندر نٹور روپ بنائے پیتامبر کی کچھنی کاچھے کریٹ مُکٹ کنڈل پہنے اپرنا اوڑھے لکٹیا ہاتھ مین لیئے ایک سکھا کے ساتھ کندھے پر ہاتھ دھرے ہوئے کھڑے تھے وہان شری رادھا برکھبھان دُلاری جو لچھمی جی کا اوتار بہت سُندر سات آٹھ برس کی تھین اسنان کرنے گئین جب شیام سُندر اور شری رادھا جی کی آنکھین سامنے ہوئین تب پچھلی پریت یاد کرکے شری کرشن جی اُنپر موہت ہوگئے اور شیاما کا پریم بھی اُنپر لگ گیا جب دونون کی پریت انتہ کرن سے بڑھی تب برندابن بہاری نے ہنسکر پوچھا کہ تمھارا کیا نام اور تم کسکی بیٹی بہت سُندر اور گوری ہو آج تک ہمنے تمکو کبھی نہین دیکھا تھا یہ بات پریت بھری ہوئی سُنکر شیاما جی بولین کہ مین برکھبھان جی کی بیٹی ہون اور رادھکا میرا نام ہے مین اپنے گھر مین سکھیون کے ساتھ کھیلا کرتی ہون باہر نہین نکلتی اسلیئے تمنے مجھکو نہین دیکھا ہوگا پر مین نے سُنا تھا کہ نند جی کا بیٹا گوپیون کا ماکھن چُرا چُرا کر کھایا کرتا ہے آج مین نے تمکو دیکھا تمھین نندکمار ہو یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ مین نے تمھارا کیا چرایا ہے میرا من تمھارے ساتھ کھیلنے کو چاہتا ہے تم دو گھڑی آکر میرے ساتھ کھیلا کرو شیام سُندر کی پیاری پیاری باتین سُنکر شری رادھا جی بھی انتہ کرن سے اُنپر موہت ہوگئین لیکن سکھیون کے ڈر سے پریم اپنا ظاہر نہین کیا۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | کپٹ پریت پرگٹ نہین دُودھ ہردی چھپاے | موہن پیاری چلی گھر کو نین چلاے |

اُسوقت تو شری رادھا جی یہ باتین کرکے اپنے گھر چلی گئین پر من اُنکا موہن پیارے مین لگا رہا شام کے وقت شری رادھا جی اپنی ماتا سے دُودھ دُہانے کا بہانہ کرکے کھرک مین موہن پیارے سے بھینٹ کرنے کو چلین۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا سورٹھہ | ماتا سے دوہنی چلی دُہاون گاے<br>تک مگ سوچت جاے کت دیکھون وہ سانورو | من دیکھو نندلال سون گئی کھرک سُہاے<br>جن من لیو چراے کھرک ملن موسون کہیو |

اے راجا پرچھت جب رادھا پیاری اور موہن پیارے سے کھرک مین بھینٹ ہوئی تب شیام سُندر نے اپنی مایا سے گھٹا اور بدلی پرگٹ کرکے اُسی سمے پریم پُورنک اُنسے باتین کین جب رادھا پیاری دیر ہونے سے ہڑبڑا کر اپنے گھر چلین تب موہن پیارے نے

اُنکی ساری آپ اوڑھ لی اور اپنا پیتامبر اُنھین دیدیا جب موہن پیارے وہ ساری اوڑھے ہوئے اپنے گھر آئے تب جسودا جی نے
اُنکو دیکھکر اپنے مَن مین بچار کیا کہ اِسنے کسی گوپی سے پریت کرکے اُسکی ساری لے لی ہی شری کرشن انتر جامی نے جسودا جی کے مَن کا حال
جانکر کہا کہ ای میّا آج مین جمنا کنارے گئوون کو پانی پلانے گیا تھا وہان ایک گوپی اپنی ساری رکھکر اَسنان کرنے لگی ایک گئو وہان سے
بھاگی جب مین گئو ہٹوہنے گیا تب اُس گوپی نے ڈر کے مارے جلدی مین میرا پیتامبر جو جمنا جی کے کنارے رکھا تھا پہن لیا اور اپنی
ساری چھوڑکر چلی گئی وہ برجبالا میری پہچانی ہوئی ہی ابھی جاکر اپنا پیتامبر لیے آتا ہون یہ کہکر وہان سے باہر چلے آئے اور اپنی مایا سے
اُسی ساری کو پیتامبر بنا لیا اور پھر جسودا جی کے پاس جاکر کہا کہ مین اپنا پیتامبر بدل لایا جسودا جی اُنکی بات سچ مانکر چپ ہو رہین اور
رادھا پیاری دُودھ دُہا کر شیام سُندر کا پیتامبر پہنے ہوئے اپنے دروازے تک پہونچین اور گھبراکر اپنی ماتا کو پکارا اُنکی آواز سُنتے ہی کیرت
ماتا دَوڑی آئین اور اپنی بیٹی کو گھبرائی ہوئی دیکھ کر پوچھا کہ ای بیٹی تو اپنے گھر سے ابھی بھلی چنگی گئی تھی تیرا کیا حال ہو گیا تب رادھا
پیاری نے کہا کہ ایک لڑکی جسکا نام مین نہین جانتی میرے ساتھ ساتھ چلی آتی تھی اُسکو سانپ نے کاٹا وہ بیہوش ہوکر گر پڑی تب
مین ڈر گئی جب نند کمار کے جھاڑنے سے وہ اچھی ہو گئی تب مین اپنے گھر آئی یہ بات سُنتے ہی کیرت ماتا نے رادھا پیاری کو گلے سے
لگاکر کہا کہ تجکو پرمیشور نے موت سے بچایا مین تجکو باربار منع کرتی ہون تو میرا کہنا نہین مانتی ہی کبھی باہر دُور کھیلنے اور کبھی جمنا
نہانے اور کبھی کھرک مین دُودھ دُہانے جایا کرتی ہی اور کھیلتے وقت آسمان کی طرف دیکھ کر زمین پر پانو نہین دھرتی اب تو
کہین باہر کھیلنے مت جایا کر یہ بات اپنی ماتا سے سُنکر رادھا پیاری اپنے مَن مین کہنے لگین کہ آج مین نے اپنی ماتا سے اچھا
چھل کیا اور موہنی مُورت کا دھیان ہردے مین رکھکر اپنی ماتا سے کہا اب مین باہر نہ جاکر گانون اور گھر ہی مین کھیلا کرونگی اے راجا
پریچھت رادھا پیاری کے مَن مین موہن پیارے ایسے بس گئے تھے کہ بنا اُنکے دیکھے رادھا پیاری کو چین نہین پڑتی تھی اِس کارن
تیسرے دن پھر رادھا پیاری دُودھ دُہانے کے بہانے سے شیام سُندر کے گھر پر آئین اور مارے شرم کے بھیتر نہین گئین دروازے ہی
پر سے شیام سُندر کو پکارا رادھا پیاری کی آواز سنتے موہن پیارے نے جسودا جی سے کہا کہ ای میّا کل مین جمنا کنارے راہ بھول گیا
تھا ایک گوپی میرا ہاتھ پکڑ کے گانون مین پہونچا گئی تب مین گھر پہونچا نہین تو نہ معلوم بھولکر کہان چلا جاتا سو وہی برجبالا میرے
ساتھ کھیلنے آئی ہی پر تیرے ڈر سے یہان نہین آتی ہی تو اُسے بھیتر بلا دے یہ کہکر شیام سُندر نے اپنی مایا جسودا جی پر ایسی ڈالدی
کہ اُنکو بھی رادھا پیاری کی ممتا[محبت] ہو گئی تب جسودا جی نے شیام سُندر سے کہا کہ تو اُسکو بھیتر بلا لے یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے
جب رادھا پیاری کی بانہہ پکڑ کر بھیتر لے آئے تب جسودا جی نے اُنکی سُندرتائی دیکھ کر بڑے پریم سے اپنے پاس بٹھاکر پوچھا
کہ اے بیٹی تو کون گانون مین رہتی ہی مین نے آج تک تجھکو کبھی نہین دیکھا تیرا اور تیرے ماتا پتا کا کیا نام ہی کل میرا موہن
پیارا راہ بھول گیا تھا تو نے بہت اچھا کیا کہ اسکو گانون مین پہونچا دیا شیاما نے کہا کہ میرا نام رادھکا ہی—

دوہا

مین بیٹی برکھبھان کی تمکو جانت مائے — بہت بار ملنو بھیو جمنا کے تٹ آئے

یہ سُنکر جسودا جی نے کہا کہ مین جانتی ہون کہ تیری ماتا بڑی گُنونتی اور برکھبھان تیرا پتا بڑا ڈھیٹھ ہی تب رادھا پیاری ہنسکر بولی کہ
میرے باپ نے تمسے کیا ڈھٹھائی کی تھی یہ پریم بھری ہوئی باتین سُنتے ہی جسودا جی نے رادھا پیاری کو اپنے گلے سے لگاکر بہت

پیار کیا اور من مین بچار کیا کہ اس کنہیا کا بواہ موہن پیارے سے ہوتا تو بہت اچھا تھا پھر جسودا جی نے رادھا پیاری کا سر گوندھ کر سنگار کیا اور بہت اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر میوہ اور مٹھائی اور تل چادری اُسکی گود مین ڈالکر کہا کہ تو کنہیا کے ساتھ جاکر کھیل یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری خوش ہوکر نندلال جی کے ساتھ کھیلنے لگی اے راجا پرچھت شیاما اور شیام ایسے سُندر تھے کہ جنکے رُوپ کا برنن شیش جی اور گنیش جی بھی نہین کر سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو اُنکی تعریف کر سکے۔

| دوہا | کھیلت دُوؤ جھگڑن لگے بھرے پرم آہلاد | | مانو گھن اور دامنی کرت پرسپر باد | |
| --- | --- | --- | --- | --- |

جسودا جی اُن دونون کو کھیلتے ہوئے دیکھ کر بہت خوش ہوئین اور رادھا پیاری سے کہا کہ ہر روز یہان آکر میرے موہن پیارے کے ساتھ کھیلا کرو اور شیام سُندر رادھا پیاری سے ہنسکر بولے کہ تم لاج چھوڑ کر ہمارے یہان کھیلنے آیا کرو تمھارے ساتھ کھیلنے سے میرا من بہت پرسن ہوتا ہی رادھا پیاری یہ بات موہن پیارے کی سُنکر مُسکراتی ہوئی اپنے گھر چلی گئی۔

| دوہا | پرم ناگری رادھکا اُت ناگر برج چند | | کرت اپنی گھات دوؤ بندھے پریم کے پھند | |
| --- | --- | --- | --- | --- |

جب رادھا پیاری سنگار کیئے ہوئے اپنے گھر پہونچی تب کیرت اُنکی ماتا نے پوچھا کہ تو کہان گئی تھی اور تیرا یہ سنگار کسنے کر دیا ہی تب رادھا پیاری بولین کہ مین جسودا کے گھر گئی تھی اُنھون نے تمھارا اور میرے باپ کا نام پوچھکر مجھکو بہت پیار کرکے میرا سنگار کر دیا۔

| دوہا | میرے سر بینی گھہی بیندی لال بناے | | پہنائی نج ہاتھ سے ساری نئی منگاے | |
| --- | --- | --- | --- | --- |

اے ماتا تل چادری اور میوہ مٹھائی میری گود مین ڈالکر مجھے بدا کیا اور تمکو ہنسی کی راہ سے گاے بجاے کر گالیان دین یہ بات سُنکر کیرت جی بہت خوش ہوئین اور یہ حال برسانے گانون کی گوپیون نے سُنکر جسودا جی کو ہنسی کی راہ گاے بجاے کر گالیان دین اور کیرت نے جسودا جی کے من کا حال جانکر سب گوپیون سے کہا کہ میری بیٹی بجلی اور موہن پیارا شیام گھٹا کے برابر بہت من بھاون دونون یوگ ہین کیرت جیکو بھی یہ بات کی چاہنا ہوئی کہ رادھکا کا بواہ نندلال جی سے ہو تو بہت اچھا ہو ایسا بچار کر اُنھون نے یہی بات اپنے پت برکھبھان جی سے بھی کہی۔

| دوہا | جگل کشور سُورُوپ بر نندابن سکھ کھان | | نو دولہہ دُلہن سدا رادھا شیام سُجان | |
| --- | --- | --- | --- | --- |

برکھبھان جی بھی اپنی استری کی بات سُنکر خوش ہوئے اسیطرح رادھا پیاری ہر روز نند جی کے گھر آکر موہن پیارے سے کھیلا کرتی تھی اور شیام سُندر بھی رادھا پیاری کے ساتھ بہت پریت رکھتے تھے اور رادھا پیاری جب کبھی کبھی اپنی گئون کا دودھ دُہانے کے واسطے من ہرن پیارے سے کہتی تھی تب وہ بڑے پریم سے اُنکی گئو دُہ دیا کرتے تھے۔

| دوہا | دُہین دُہاوت لاڈلی دُہت نند کو لال | | سو سکھ کاسون جاے کہہ دیکھت برج کی بال | |
| --- | --- | --- | --- | --- |

ایکدن رادھا پیاری شیام سُندر سے گئو دُہا کر جب دودھ لیکر اپنے گھر چلی اُسوقت موہن پیارے نے اُنکی طرف دیکھ کر مُسکرا دیا تب رادھا پیاری وہ مسکان دیکھتے موہت ہوگئی جب راہ مین سکھیون نے اُنسے پوچھا کہ آج تیرے گاے دُہنے والے گوال کہان گئے جو تو نے نندلال جی سے گئے دُہائی ہی تب رادھا پیاری شیام سُندر کا نام سُنتے ہی ایسی بیہوش ہوکر گر پڑی کہ دودھ کا برتن اسکے ہاتھ سے چھوٹ پڑا اور گرتے وقت سکھیون سے بولی کہ مجھکو کالے سانپ نے کاٹا ہی یہ بات سُنتے ہی سب سہیلیان رادھا پیاری کو اُٹھا کر اُنکے گھر لے آئین اور کیرت رانی سے سانپ کے کاٹنے کا حال کہدیا تب کیرت رانی نے بہت گُنی بلا کر جھاڑ پھونک کرائی لیکن اسکو تو پریم رُوپی سانپ نے کاٹا تھا اس سبب سے

منتر جنتر سے کچھ فائدہ نہ ہوا جب وہ اسیطرح پڑی رہی تب سہیلیون نے جو اُسکی پریت کا حال جانتی تھین کیرت جی سے کہا کہ نند مہر کا بیٹا بڑا گنی ہی اُسکو بلا کر دکھاؤ تو اسکو آرام ہو جاویگی یہ سنکر کیرت جی بولین کہ ایک دن رادھکا نے آگے بھی مجھ سے کہا تھا کہ کوئی لڑکی سانپ کاٹی ہوئی کو نند کشور نے اچھا کر دیا تھا یہ بات یاد کر کے کیرت جی نے جسودا جی کے پاس جاکر کہا کہ میری بیٹی کو سانپ نے کاٹا ہی تم موہن پیارے کو میرے ساتھ کر دو کہ وہ منتر پڑھ کر اُسے اچھا کر دے یہ سنکر جسودا جی بولین کہ ای بہن میرا ناداں لڑکا منتر جنتر کیا جانے کسی گنی کو بلا کر دکھاؤ آج تک مین نے اُسکے منتر جنتر جاننے کا حال نہین سنا ہی تب کیرت جی نے کہا کہ مین نے رادھکا سے ایک لڑکی کے سانپ کاٹنے اور کنھیا کے اچھا کر دینیکا حال سنا تھا تم دیا کی راہ سے جلدی اُسکو بلا دو اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرکچھت جب کیرت رانی موہن پیارے کو بلانے جا چکی تب للتا سکھی نے جو اُنکی پریت کا حال جانتی تھی ایک برج بالا کو موہن پیارے کے پاس جہان پر وہ کھیلتے تھے سمجھا کر بھیجا تب اُس گوپی نے نندلال جی سے جاکر کہا -

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | اہو مہر کے لاڈلے موہن شیام سجان | | لِت سیکھے یہ گُنو ڈُہن ہمسے کہو بکھان |

ای نند کمار آج برات سمی جسکی گارے تمنے دہی تھی وہ اسوقت بیہوش پڑی ہی کیول تمھارا نام لینے سے آنکھ کھولدیتی ہی اور اُس نے گرتے وقت یہ کہا تھا کہ مجھکو کالے سانپ نے کاٹا ہی کوئی منتر اور جنتر اسکو اثر نہین کرتا اسلیئے تم چلکر اپنی کرپا درشٹ سے اُسکا زہر اُتار دو اور تمھارا شیام رنگ دیکھ کر مین جانتی ہون کہ یہ لہر تمھارے شکان کی اُسے چڑھی ہی جلدی چلکر اُسکو اچھی کر دو اور وہ تمھارے برہ کی آگ مین جل رہی ہی اپنے چندر مکھ کی شیتلتائی سے اُس برہی کی آگ بجھا دو جو تم اسکو نہ جلاؤ گے تو ہم لوگ نندجی کے دروازے پر جا تمھارے اوپر اپنی جان دیدینگی کیرت جی اُسکے دکھ سے بیاکل ہو کر جسودا جی کے پاس تمکو بلانے گئی ہین یہ بات سنکر موہن پیارے نے مسکرا کر اُس سے کہا کہ جو رادھا پیاری کو کالے سانپ نے بھی ڈسا ہوگا تو بھی مین اُسکو اچھی کر دونگا ایسا کہکر اُس سکھی کو بدا کیا اور آپ اپنے گھر چلے آئے تب جسودا جی نے اُنسے ہنسکر پوچھا کہ ای بیٹا تم کچھ سانپ کاٹنے کا منتر جانتے ہو یہ سنکر نندکمار جی بولے کہ ای میا تیری سوگند ہی مین ایسا منتر جانتا ہون کہ جو مین سانپ کے کاٹے ہوئے کو دیکھنے پاؤن تو وہ مرنے نہ پاوے جسودا جی نے کہا کہ ای بیٹا رادھا کو سانپ نے کاٹا ہی تم کیرت جی کے ساتھ جاکر اُسکو آرام کر دو شیام سندر یہ اگیا پاتے ہی خوش ہو کر کیرت جی کے ساتھ گئے جب کیرت جی نندلال سمیت اپنے گھر پہونچین تب رادھا پیاری کو بہت بیاکل دیکھ کر موہن پیارے سے بنتی کرکے کہا کہ ای نند کمار مجھکو اپنے اوپر نچھاور سمجھکر رادھا کو اچھی کر دو جیسے رادھا پیاری نے موہن پیارے کے آنے کا حال سنا ویسے اُنکا ہردے ٹھنڈا ہو کر پریم کے آنسو بہنے لگے جب شری کرشن جی نے کچھ پڑھ کر اپنی مرلی شری رادھا جی کے بدن سے چھوا دی تب شری رادھا جی نے ہوش مین آکر اپنا بدن کپڑے سے ڈھانپ لیا اور شیام سندر کو دیکھ کر اُسیوقت اچھی ہو گئین اور اپنی ماتا سے پوچھا کہ آج کیا ہی جو اتنے آدمی یہان اکٹھے ہوئے ہین تب کیرت جی نے کہا کہ ای بیٹی تو سانپ کے کاٹنے سے مرنے کے برابر ہو گئی تھی تجھکو نندلال جی نے اپنے منتر سے جلایا ہی اِنسے تجھکو کیا پردہ کرنا چاہیئے کیرت جی نے شری کرشن جی کو گود مین اُٹھا لیا -

دوہا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سورٹھ | اُرلگاے مکھ چوم کے پُن پُن لیت بلاے<br>کچھ میوا پکوان کھیو کھان گھنشیام سے | | دھن کوکھ جسمت مہر جہان اُدتریو آے<br>بداکیو دے پان کیرت شیام سجان کو | |

اے راجا شیام سندر کے چلے جانے کے پیچھے برگبھان جی نے آپسمین کہا کہ شری کرشن اور رادھکا دونون آپسمین بیاہنے کے لائق ہین - اور للتا سکھی جو سب بھید جانتی تھی شیام سندر سے بولی کہ تم بڑے گنی ہو گئے کہ رادھکا کا زہر تمنے جلدی اُتار دیا یہ منتر کبھی مت بھولنا مین تمہارا بھید اچھی طرح جانتی ہون کہ تمنے رادھکا پر موہنی ڈالکر اُسکو اپنے بس کر لیا ہے یہ سنکر شیام سندر ہنستے ہوئے اپنے گھر چلے آئے اور جسودا جی رادھا جی کے آرام ہونے کا حال سنکر بہت خوش ہوئین اور موہن پیارے کو گود مین اُٹھاکر پیار کرنے لگین -

دوہا

سورٹھہ
لکھا رہ وشٹ نند رائے کو جاکی لیلا نت
دھن دھن برج کی بال دھن دھن برج گوال سب
آن ہی کو یہ دِسٹ ہی جنکو اُجّل چیت
جنکے سنگ نندلال دُہت چراوت دھین نت

اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ایک دن شیام سندر پرات ہی گوال بالونکو ساتھ لیئے ہوئے کلیوا باندھے بچھڑے چرانے بن مین گئے وہان بچھڑونکو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور کھڑ یا اور گیرو سے گوال بالون سمیت اپنے بدن پر چتر کاری اور بہت طرح کا پھولون کا گہنا بناکر پہن لیا اور پشو پنچھی آدک کی بولیان بولکر آپس مین کھیلنے لگے -

دوہا
کبھون گاوت سکھن سنگ کبھون بجاوت بین
ذہوری دھومر نام لے کبھون بلاوت دھین

اے راجا اسیوقت اگھاسُر راچھس بھیجا ہوا کنس کا شری کرشن جی کے مارنے کے واسطے آیا اور اجگر سانپ کا روپ ایسا لمبا اور چوڑا بناکر راستے مین بیٹھا کہ نیچے کا اونٹھ زمین پر اور اوپر کا اونٹھ آسمان مین جا لگا جب اچانک مین شیام سندر گوال بالون سمیت جہان وہ اژدہا منھ پھیلائے اور گھات لگائے بیٹھا تھا جا نکلے تب موہن پیارے نے گوال بالون سے کہا کہ جدھر یہ پہاڑ کی سی کندرا دکھلائی پڑتی ہے اُدھر مت جانا اے راجا سب گوال بال شیام سندر کے منع کرنے پر بھی بچھڑون سمیت اُسیطرف چلے گئے اور اُس اجگر کو جو چار کوس کا چوڑا تھا دیکھکر آپسمین کہنے لگے کہ یہ پہاڑ ایسا کیا معلوم ہوتا ہے جب اسطرح کی باتین کرتے ہوئے اور بچھڑے چراتے اُسکے پاس پہونچے تب ایک لڑکا بولا کہ اے بھائی یہ بڑی ڈراونی کھوہ دکھلائی دیتی ہے اِسکے اندر مت جاؤ یہ سنکر توکہ نام لڑکے نے کہا کہ آؤ اِس کھوہ کے بھیتر چلین دکھ بھنجن نند نندن ہمارے ساتھ ہین ہمکو کسکا ڈر ہے جو یہ راچھس بھی ہوگا تو بکاسُر اور تناسُر کیطرح مارا جاویگا جب سب گوال بال ایسا کہتے اور موہن پیارے کا منھ دیکھتے تالی بجاکر اُس اجگر کے منھ مین گئے تب اگھاسُر نے ایسی سانس کھینچی کہ سب گوال بال بچھڑون سمیت اُسکے پیٹ مین چلے گئے اُس وقت اگھاسُر نے بچارا کہ آج شیام اور بلرام کو مارون تو بکاسُر اپنے بھائی اور پوتنا اپنی بہن کا بدلا لیکر اُنکے نام پر ترپن کرون یہ حال اُسکا دیکھکر شری کرشن جی نے اپنے من مین کہا -

دوہا
گوال بال بچھڑا سبے پڑے اسُر منھ آے
اِن سبھن کی مات سون کہا کہونگو جاے

سوائے میرے اور کوئی دوسرا رچھا کرنے والا اِنکا نہین ہے اسلیئے مجھے بھی راچھس کے منھ مین جاکر اِنکا پران بچانا چاہیئے جب ایسا بچارکر شیام سندر آپ بھی اجگر کے منھ مین چلے گئے تب اُس اجگر نے بہت خوش ہوکر منھ اپنا بند کر لیا یہ حال دیکھکر سب دیوتا لوگ چنتا کرنے لگے اور راچھس اور دَیت لوگ جو کنس کے ہِتو تھے خوش ہوئے -

دوہا
ماکھن پرجہ کینھو تبے بال سُر پر بشال
سانس بیال کی روک کے تراس دیو تتکال

ای راجا جب شری کرشن کے بدن بڑھنے سے سانس چلنی اُس سانپ کی بند ہوگئی تب جان اُسکی برہمانڈ یعنی سر توڑ کر نکلگئی اور شیام سندر سب گوال بال اور بچھڑون سمیت جیون کے تیون اُس اجگر کے پیٹ سے باہر نکل آئے۔

## نکلنا شری کرشن جی کا گوال بالون اور بچھڑون سمیت اگھاسُر کا سر توڑ کر



اُسوقت دیوتون نے بہت خوش ہوکر برندابن بہاری پر پھول برسائے اور راچھس اور دیت لوگ یہ مہاشیام سندر کی دیکھ کر سنچ کرنے لگے اور جتنین آتما اُس اجگر کا پہلے آکاش مین جا کر بہت سروہانسے پلٹ کر کرشن بھگوان کے مُنھ مین سما گیا۔

دوہا — ناکھن بر بُجھ بہتاپ سے تر بدھ تاپ مٹ جانہہ ۔ تاپ پاپ کیسے رہے آپ جاہ مکھ ملنہہ

ای راجا اسطرح راچھس کی مُکت دیکھتے ہی دیوتون نے شری کرشن جی کو پُورن برہم جانکر اُنکی اُستت کی اور سب گوال بال شیام سُندر سے کہنے لگے کہ تمنے اس راچھس کو مار کر ہم لوگون کا پران بچایا نہین تو آج ہمارے مرنے مین کچھ باقی نہین رہا تھا یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ ای بھیا مین نے تمہاری سہایتا سے اس راچھس کو مارا جو تُم لوگ نہ ہوتے تو یہ راچھس مجھ سے مارا نہ جاتا ایسا کہکر شیام سُندر گوال بالون کے ساتھ کھیلنے لگے۔

دوہا — گاوت کھیلت ہنست سب سکھا برندلیئے ساتھ ۔ برندابن کے کُنج مین برندابن کے ناتھ

اور بعد اُس اجگر سانپ کا سوکھکر پہاڑ کے برابر اُسجگہ پڑا رہا کبھی گوال بال اُس کھال کے بھیتر گھُسکر اور کبھی اُسکے اوپر چڑھ کر کھیلا کرتے تھے اور اُس راچھس نے مرتے وقت دھیان مُرلی منوہر کا کیا تھا اس سے پرم پد کو پہونچا ای راجا پریچھت تم یہ بات بشواس کرکے جانو کہ جو لوگ مرتے وقت دھیان نارایں جی کا کرتے ہین اُنکی مُکت ہونے مین کچھ سندیہ نہین اور شری کرشن جی نے پانچ برس کی عمر مین اگھاسُر کو مارا تھا برس دن کے پیچھے اُسکے مارے جانے کا حال گوال بالون نے اپنے اپنے گھر کہا تھا۔ اِتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پُوچھا کہ ای سوامی برس دن تک یہ حال نہ کہنے کا کیا سبب تھا۔

## ادھیائے تیرھوان۔ چرالیجانا برہما جی کا گوال بال اور بچھڑون کا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا تو بڑا بھاگمان ہے کسواسطے کہ پرمیشور کی کتھا مین تجھکو ہر روز زیادہ پریت ہوتی جاتی ہے اگھاسُر کے

مرنے کے پیچھے موہن پیارے نے گوال بالون سے کہاکہ جمنا کنارے یہ اونچا بدن اجگر کا بہت اچھا پڑا ہی اسکے اوپر چڑھ کر ہم لوگونکو کھیلتے اور بچھڑونکو چرتے ہوتے دیکھنے کا سکھ بہت ہوا اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا ان گوال بالون کے بھاگ کی بڑائی کرنے کو کسکی سامرتھ ہی وہ لوگ دن رات کھانا اور پینا برندابن بہاری کے ساتھ رکھتے تھے اور سب کوئی درختون کے سایہ مین بیٹھکر اپنا اپنا بدن بیکنٹھ ناتھ کے بدن سے چھواتے تھے یہ سب پدوی برہما آدک دیوتون کو بھی ملنا کٹھن ہی اور گوال بالون کا سکھ دیکھ کر دیوتا لوگ سہاتے تھے جب شری کرشن جی نے اگھاسُر کو مارا تب گوال بالون بچھڑون سمیت آگے جاکر جمنا مین اشنان کیا اور کدم کے نیچے کھڑے ہوکر اور مرلی بجاکر گوال بالون سے کہاکہ ای بھائیو یہ اچھا نرمل استھان ہی اسی جگہ بیٹھکر کلیوا کرلو یہ بات سنتے ہی سب گوال بال وہان بیٹھ گئے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | تہان چہاک سب گھرن سے آئی بھر بھر بھار | جسمت بیٹھو کا مٹھ گو بجن بہت پرکار |

سب گوال بالون نے ڈھاک کے پتے لاکر پتل اور دونے بنائے اور اپنا اپنا کلیوا انکا لکر پتل آدک مین پرس لیا بیچ مین مرلی منوہر اور انکے چارون طرف گوال بال کھانے کے واسطے بیٹھے اور بھوجن کرتے وقت شیام سندر نے بانسری کو کمر مین کھوس کر لکٹیا کو بغل مین دبالیا جب برجناتھ جی نے پہلے آپ کور اٹھا کر منھ مین ڈالا تب پیچھے کو سب گوال بال بھوجن کرنے لگے اسوقت مرلی منوہر مکٹ ساجے پیتامبر پہنے بنالا گلے مین ڈالے لکٹیا دبائے بہت طرح کے بھوجن بائین ہاتھ مین رکھے ہنستے ہوئے اپنا جوٹھا داہنے ہاتھ سے سب گوال بالونکو کھلانے لگے اور گوال بالون کی پتل پر سے انکا جوٹھا اٹھا کر آپ کھاتے تھے اور اسکے کھٹے میٹھے کا سواد آپس مین کہکر ایسا آنند کررہے تھے کہ جسکا حال کچھ کہا نہین جاسکتا۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | گوال بال مین بیٹھ کے ماکھن پرتھ برجناتھ | ماکھن روٹی ہاتھ لے کھات جات اک ساتھ |

اس منڈلی مین من ہرن پیارے چندرما کیطرح اور سب گوال بال تارا روپ شوبھایمان دکھلائی دیتے تھے اسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر بیٹھے ہوئے یہ سکھ دیکھکر آپسمین کہنے لگے کہ بڑا بھاگ ان گوال بالونکا ہی جنکو سچدانند پربرہم اپنا جوٹھا کھلاکر انکا جوٹھا آپ کھاتے ہین یہ سکھ ہملوگون کو سپنے مین بھی نہین ملتا اور کسی منی اور دیوتا نے برہما جی سے کہاکہ ای مہاراج ہم کو بڑا سندیہ ہی کسواسطے کہ ہملوگ جگت مین بڑی پوترتا سے سامان بناکر پرمیشور کا بھوگ لگاتے ہین تسپر بھی بیکنٹھ ناتھ جلدی وہ بھوگ قبول نہین کرتے اور تم شری کرشن جی کو پربرہم پرمیشور کا اوتار کہتے ہو سو وہ گوال بالون کا جوٹھا اٹھا اٹھا کر کھاتے ہین اسلیئے ہمکو تمھارے کہنے کا بشواس نہین آتا یہ سنکر پرمیشور کی مایا سے برہما جی کو بھی سندیہ پیدا ہوا تب برہما جی نے کہاکہ مین ابھی گوال بال اور بچھڑے ہر کر انکی پریکھیا لیتا ہون اگر وہ پربرہم پرمیشور کا اوتار ہونگے تو اپنی مایا سے دوسرے بچھڑے اور گوال بال بنالینگے یہ کہکر برہما جی برندابن مین آئے اور چرتے ہوئے بچھڑون کو نہین دیکھا تب شری کرشن جی سے کہاکہ ہم لوگ تو بیٹھے ہوئے کلیوا کرتے ہین اور بچھڑے دکھلائی نہین دیتے نہ معلوم چرتے ہوئے کدھر چلے گئے یہ سنکر مرلی منوہر نے کہاکہ اے بھائی تم لوگ بے کھٹکے ہوکر بھوجن کرو مین جاکر بچھڑون کو گھیرے لاتا ہون ایسا کہکر موہن پیارے بچھڑے ڈھونڈھنے گئے جب بن مین جاکر بچھڑون کو نہین دیکھا تب پربرہم پرمیشور انترجامی نے معلوم کیاکہ میری پریچھا لینے کے واسطے برہما سب بچھڑے ہرلے گیا ہی یہ سمجھکر بیکنٹھ ناتھ برہما جی کا سندیہ مٹانے کے واسطے اپنی مایا سے اسی رنگ اور روپ کے اتنے ہی دوسرے بچھڑے بناکر وہان لے آئے جب اس کدم کے نیچے جہان گوال بالون کو

چھوٹ گئے تھے پہونچے تب گوال بالون کو بھی وہان نہ دیکھ کر اپنی مہما سے جانا کہ برہما نے انکو بھی ہر لیجا کر پہاڑ کی کندرا مین چھپا دیا ہی ایسا سمجھکر دیا سندھ کرشن چندر جی نے اپنے من مین کہا کہ جو سب گوال بال اپنے اپنے گھر نہ جاوینگے تو انکے ماتا پتا بہت دُکھ پاوینگے ایسا بچار کر دیا ساگر شری کرشن چندر جی ترلوکی ناتھ نے اپنی پربل مایا سے اُتنے ہی گوال بال اُسی رنگ رُوپ چال ڈھال اور بولی اور ویسے ہی گہنے اور کپڑے کے اور بنا لیے جب شام کے وقت موہن پیارے سب گوال بال اور بچھڑون کو جو اپنی مایا سے بنائے تھے ساتھ لیے ہنستے بولتے کھیلتے ہوئے برندابن مین آئے تب سب گوال بال اور بچھڑے اپنے اپنے گھر چلے گئے اور بچھڑے اپنی اپنی ماتا کا دُودھ پینے لگے اور گوالینون نے اپنے اپنے لڑکون کو بڑے پریم سے اُبٹن اور تیل ملکر نہلایا اور شیام سندر کی مایا سے کسی کو گوال بال اور بچھڑے ہر جانے کا بھید معلوم نہین ہوا اور سب گوال بالون کے ماتا اور پتا اور گئو وین اپنا اپنا لڑکا اور بچھڑا جانکر بہت بہت پریت اُنسے کرنے لگین۔

دُوہا

ماکھن پر بھو رچنا رچی تنک بھی نہین ر کھیو
وہی بھیس سب دیکھیے پر کچھ پریت وشیکھ

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت برہما جی برہم لوک مین جاکر گوال بال اور بچھڑون کے ہرلانے کا حال بھول گئے اور برندابن بہاری ہر روز مایا روپی گوال بال اور بچھڑون سمیت جنگل مین نئی نئی لیلا کرتے تھے ایکدن شیام سندر انھین بچھڑونکو گوبردھن پہاڑ کے نیچے چرانے لیگئے اُن بچھڑون کی ماتا گئو وین جو گوبردھن پہاڑ پر چرتی تھین اُنکو دیکھتے ہی ایسی دوڑین جیسے ساون بھادون کی ندی بڑے زور سے بہتی ہی گوالون نے لاٹھی سے دھمکا کر گئوونکو بہت روکا لیکن وہ نہ مانکر اپنے اپنے بچون کے پاس چلی آئین اور دوسرا بچہ پیدا ہونے پر بھی مایا روپی بچھڑون کو دُودھ پلانے لگین اور گوال لوگ بھی اپنے اپنے لڑکون کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگے یہ حال دیکھکر بلرام جی نے جو بچھڑے اور گوال بال ہرنے کے دن شری کرشن جی کے ساتھ نہین تھے بچار کیا کہ ہمنے ایسی پریت گوال بالون اور گئو ون مین کبھی نہین دیکھی اسمین کچھ پرمیشور کی مایا معلوم ہوتی ہی ایسا بچار کر بلرام جی نے دھیان کرکے جو دیکھا تو سب گوال بال اور بچھڑے انکو شری کرشن رُوپ دکھلائی دیئے تب اُنھون نے شری کرشن جی سے پوچھا کہ ای بھیا پہلے گوال بال اور بچھڑے کیا ہوے یہ سب گوال بال اور بچھڑے تو مجھکو شری کرشن رُوپ دکھلائی دیتے ہین یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی سب حال برہما جی کا کہکر بولے کہ ای بلداو بھیا برس دن سے میرا یہی حال ہی ای راجا جب اسیطرح برس دن مرت لوک کا بیت گیا تب برہما جی لڑکے اور بچھڑے ہرلانے کا حال یاد کرکے بولے کہ دیکھو میری ابھی ایک ساعت نہین بیتی ہی اور آدمی کا برس دن بیت گیا اب چلکر دیکھنا چاہیئے کہ بالک اور بچھڑے بنا شری کرشن اور برندابن باشیون کی کیا دشا ہوئی ہوگی ایسا بچار کر برہما جی پہلے اُس پہاڑ کی کندرا مین گئے تو گوال بال اور بچھڑون کو نیند مین بیہوش سوتے دیکھا پھر وہان سے برندابن مین آئے تو اُسی رُوپ کے گوال بال اور بچھڑے شری کرشن جی کے ساتھ دکھلائی پڑے تب برہما جی نے اچرج مانکر من مین کہا کہ کندرا مین سے گوال بال اور بچھڑے یہان کسطرح آئے یا شری کرشن جی نے اپنی مایا سے نئے پیدا کئے یہ سندیہ چھڑانے کے واسطے برہما جی پھر کندرا مین گئے تو وہان گوال بال اور بچھڑون کو اُنھون نے اُسیطرح سوتے ہوے پایا جب پھر وہانسے برندابن مین آئے تو کرشن بھگوان کی مایا سے کیا دیکھا کہ جتنے گوال بال شیام سندر کے ساتھ مین تھے وہ سب چتربھج رُوپ بیجنتی مالا اور کریٹ مکٹ اور پیتامبر اوڑھ

پہنے بشن بھگوان کے برابر براجتے ہین اور ایک چتربھجی روپ کے سامنے برہما جی اور مہا دیو جی اور اندر آدک دیوتا ہاتھ جوڑے استت کرتے ہوے دکھلائی دیے اور آٹھون سدھ اور گنگا جی وغیرہ تیرتھ اپنا اپنا روپ دھارن کیئے اُنکے سامنے کھڑے ہین اور اُن مین کوئی برہما آٹھ سر کے اور کوئی برہما سولہ سر کے دکھلائی دیے اور اندر کی اپسراؤن کو ناچتے اور گندھربون کو گانا سناتے اُنکے سامنے دیکھا اور وہان سب بشن اور پنچھی اور برچھ برہما جی کو چتربھجی روپ دکھلائی دیے اور وہان شیر اور بکری وغیرہ جیوون کو نربیر دیکھا ای راجا پریچھت یہ مہا مایا روپی گوال بالون کی دیکھتے ہی برہما جی نے گھبرا کر اپنی آنکھین بند کر لین اور تصویر کی طرح چپ چاپ کھڑے ہو رہے اور سارا گیان اور دھیان اور ابھمان بھول گیا اور مارے ڈر کے کانپنے لگے جب شیام سندر انترجامی نے جانا کہ برہما اپنی کرنی سے بہت لجت ہو کر اتِ بیاکل ہوا تب اُنھون نے مایا روپی گوال بالون کو انتردھیان کر دیا اور آپ اکیلے کرشن روپ سے کھڑے رہے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا سورٹھہ | موہ بکل اَت دیکھ کے سندر شیام سجان / ہردے بھیو تب شدھ ہے پورن اوتار ہین | پرگٹ کیو جن جان نج بدھ کے اُر مین گیان / دھرگ دھرگ میری بدھ پیر ٹرھایو کرشن سون |

ای راجا جب بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے برہما جی کے ہردے مین گیان ہوا تب وہ ہنس پر سے اُترے اور اپنے چارون سر شری کرشن جی کے چرنون پر دھر دیے اور ساشٹانگ ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر بولے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا سورٹھہ دوہا | مین اپرادھی ہین بہت پریو موہ کے جال / گت جانون تو بھو مین برہما تھر و کیو / کرناکر دیو مہا کہا سکے گن گاے | ہم کرت دوش نہ مانیئے تم پربھ دین دیال / تم دیون کے دیو آدسناتن اجت آج / درگ جل سے دھوئیے منو ماکھن پربھو کے پاے |

ای راجا پریچھت برہما جی نے رو کر شری کرشن جی سے کہا کہ ای دینا ناتھ آپ نے کرپا کر کے میرا ابھمان دور کیا ایسا گیان کسیکو نہین ہی جو آپ کے چرتر اور لیلا کو جان سکے سب جگت کو آپ کی مایا نے موہ لیا ہی دوسرا کوئی ایسا نہین ہی جو آپ کو موہ سکے اور آپ کرتا پُرش ہو کر مجھ ایسے برہمانڈ اپنے ایک ایک رُوئین مین اسطرح بندھے رکھتے ہین جسطرح گولر کے برچھ مین گولر کے پھل لگے ہوتے ہین تو مین کون گنتی مین ہون ای دین دیال میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | ہون اسادھ اَت ہین مت تم گت اگم اگادھ | ماکھن پربھ پر چُو لیو کیو مہا اپرادھ |

جب اسطرح بہت سی استت برہما جی نے کی تب برجناتھ جی نے ہنسکر کہا کہ ای برہما تم سب جگت کو پیدا کرتے ہو تسپر بھی تمکو میری مایا لگی ہی یہ سنکر برہما جی نے بنتی کیا کہ ای مہا پربھو آپ کا بھید کوئی نہین جان سکتا ہی آپ کی مایا ایسی زبردست ہی جسنے کسی کو نہین چھوڑا یہ دین بچن سنتے شیام سندر نے برہما جی کا سر اپنے چرنون پر سے اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور کرپا کر کے اپنے ہاتھ سے برہما جی کے آنسو پونچھ دیے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | جدپ لیو اُٹھاے کے ماکھن پربھو اُر لاے | تدپ رہیو لجاے کے درگ اور شیش نواے |

جب برہما جی نے شری کرشن جی کی کرپا اپنے اوپر دیکھی تب گوال بال اور بچھڑے اُنکو وہان لا دیا۔

---

## اَدھیائے چودھوان - استُت کرنا برہماجی کا سری کرشن جی کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھت جب برہماجی نے سری کرشن جی کو اپنے اوپر پرسن دیکھا تب اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے ہاتھ جوڑکر یہ استت کی کہ مین آپ کے شیام گھٹا ایسے رُوپ کو جو بجلی کے برابر چمکتا ہوا پیتامبر پہنے اور مورمکٹ اور پھولون کی مالا دھارن کیے براجمان ہے ڈنڈوت کرتا ہون اور بانسری اور لکٹیا لیے ہوئے موہنی مُورت پر نچھاور ہوتا ہون آپ سب جگت کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے بسدیوجی کے بیٹے ہین اور یہ بدن آپ کا پانچ تتو سے نہین بنا ہے اپنی اچھا سے یہ رُوپ آپ نے دھارن کیا ہے مین برہما ہونے پر بھی آپ کے اس رُوپ کی مہما کو نہین جانتا تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو آپ کے اننت رُوپ سگن کا بھید جان سکے بغیر گیان کے ابھیاس سے آپ کی مہما کو کوئی آدمی نہین جان سکتا جو کوئی منسا باچا کرمنا سے آپ کی شرن مین ہو رہتا ہے وہی کچھ آپ کی بھید کو بوجھکر مُکت پدوی کو پاتا ہے مین آگ کی چنگاری کے برابر ہون اپنی اگیانتا سے آپ کے مایا موہ مین لپٹکر مین نے بالک اور بچھڑے چرالیے تھے اور آپ اگن کے سموہ (ذخیرہ) ہین میرا اپرادھ چھما کیجیے چنگاری کو ایسی سامرتھ نہین ہے جو آگ کے ڈھیر سے برابری کرسکے اور آپ سب سے الگ ہین اور سنساری بستُ آپ کی مایا سے پیدا ہوتی ہے اور آدِ اور مدھ اور انت مین آپ کی مایا کا پرکاش رہتا ہے سوائے آپ کے دنیا کی سب چیزین مٹ جاتی ہین مین نے اپنی اگیانتا سے آپ کی پریچھا لینی چاہی تھی سُو بہت سے برہما اور مہادیو آدک دیوتون کو گوال بالون کے سامنے ہاتھ جوڑکے کھڑے دیکھ کر اپنے ڈنڈ کو بوجھ گیا اب مین آپ کی شرن مین آیا ہون میرا اپرادھ چھما کیجیے جسطرح لڑکا اپنے باپ کی گود مین بیٹھکر بہت اَنُچت کرتا ہے لیکن باپ اُسکا پریم کی راہ سے کچھ بُرا نہین مانتا اور پیٹ مین لات مارنے سے ماتا لڑکے سے کچھ ناراض نہین ہوتی اُسیطرح مجھ اگیان اپنے بالک کا اپرادھ آپ چھما کیجیے کہ آپ کے بِراٹ رُوپ مین چودھون لوک کا بیوہار رہتا ہے اور آپ چھوٹے سو رُوپ سے جسودا کے بدن مین بھی بیاپک رہتے ہین مین نے اپنے کو جگت کا پیدا کرنے والا سمجھا تھا اسی کارن لجت ہوا اور سنسار کے سب بیوہار سپنے کے برابر جھوٹھے ہین کیول ایک آپ اَبناشی پُرش آنند مورت سدا نِربھے رہتے ہین اور آپ کی مایا آپ کو نہین بیاپتی ہے اپنے چرنون کی بھگت مجھکو دیجیے اور اس برج کی گائے اور گوالون کا دھن بھاگ ہے جنکا دودھ آپ بالک اور بچھڑا رُوپ ہوکر پیتے ہین جگت اور ہوم سے آپ کا پیٹ نہین بھرا تھا سُو برج کی گائے اور اہیرون نے اپنا دودھ پلاکر بھر دیا میری کیا سامرتھ ہے جو برجباسیون کے بھاگ کی بڑائی کرسکون -

| | | |
|---|---|---|
| سورٹھہ | بھگتن کے سکھدان بھگت بچھل بھگوان ہر | ناری پُرش سمان پریم بھاؤ کے بس سدا |

اے مہاپربھو آپ ایسے دینیدیال ہین کہ جسنے اپنی اگیانتا سے آپ کا اپرادھ بھی کیا اُسپر بھی آپ نے دیال ہوکر گیان روپی دیپک اُسکے ہردے مین روشن کردیا سنساری جیوونکو آپ کی بھگت اور اسمرن کے سوائے اور کوئی دوسری راہ بھوساگر پار اُترنے کے واسطے اچھی نہین ہے اسلیے سب کو اُچت ہے کہ آپ کے سگُن رُوپ کا دھیان اور آپ کے نام کا اسمرن اور آپ کے اوتارون کی لیلا اور کتھا پریم سے سُنا کرین اور ایک ساعت بھی آپ کو نہ بھلاوین تب انکے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوگا لیکن بغیر کرپا اور دیا کرنے آپ کے کسی کا چت آپ کے چرنون مین نہین لگتا اسلیے ہمیشہ اپنے سچے من سے آپ کی دیا اور کرپا کا بھروسا رکھنا چاہیے اسے پربرہم بیکنٹھ برندابن مین جتنے جیو جنتو اور جتنے ہین اُنکی بڑائی کوئی نہین کرسکتا آدمی اسواسطے تپ اور جپ کرتا ہے کہ جسمین ہم

دیوتاہون اور دیوتون کی یہ اچھا آٹھون پہر رہتی ہی کہ آپ کے چرنون کی سیوا کرین اور دن رات آپ کا چندر مکھ دیکھکر اپنی آنکھون کا سُکھ دین لیکن یہ بات دیوتون کو نہین ملتی جو آپ کی کرپا سے برندابن باسیون کو سہج مین ملی ہی اور دیوتون کی یہ سامرتھ نہین ہی کہ برجباسیون کی برابری کر سکین آپ کے آد اور انت کو بید بھی نہین جانتا اور بڑے بڑے رکھیشورون اور مُنیشورون کو آپ کا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا اور ہم اور شری مہادیو جی آدِک دیوتا اور رکھیشور دن رات آپ کے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھکر یہ ابھلاکھا رکھتے ہین کہ آپ کے چرنون کی دُھور ملتی تو اُسکو اپنے ماتھے پر لگاتے لیکن ہمکو وہ جلدی نہین ملتی اور جسودا جی آپ کو دن رات گود مین کھلاتی ہین اور گوال بالون کے ساتھ آپ بچھڑے چرا کر یہ سب لیلا ہر بھگتون اور سب جیوون کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے کرتے ہین جو مین جنم بھر برندابن باسیون کے بھاگ کی بڑائی کرون تو بھی اُسکا برنن نہین ہو سکتا اور سب برجباسی اپنا تن من دھن آپ پر نچھاور سمجھتے ہین کیول مکت دے کر آپ اُنکی سیوا سے اُرِن نہین ہو سکتے کسواسطے کہ آپ نے تو پوتنا اور اگھا سُر آدِک راچھسونکو جو آپ کا پران لینے کے واسطے آئے تھے اُنکو بھی مکت دی ہی جو مجھکو آپ اپنے برج مین گھاس یا بُٹی کا بھی جنم دیتے تو مین آپ کے چرن پڑنے سے کرتارتھ ہو جاتا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | دوہا | |
| دوہا<br>سورٹھہ | شری برندابن سم نہین تھون لوک مین اور<br>کر استُت گدگد بچن درگ جل پُلک سریر<br>تب ہنس بولے شیام گرب یہ ہاری بھگت ہت | | ُکھن پر بھُ کھیلین سدا ات چھب سے تھہ ٹھور<br>پُر یو چرن نِنچ بہُر بدھا ات پریم ادھیر<br>جاؤ اپنے دھام بچن ہمارو مان آب |

اے راجا پریکچھت جب برہما جی نے بہت بنتی کر کے یہ استُت شیام سُندر برندابن بہاری کی کی تب شری برجناتھ جی نے برہما جی کا سر اپنے چرنون پر سے اُٹھایا اور کہا کہ اے برہما تم برج بھوم کی پرکرما کرتے ہوے اپنے لوک کو جاؤ تب برہما جی شیام سُندر سے بدا ہو کر چوراسی کوس برج بھوم کو دہنا ورت پرکرما کر کے برہم لوک کو چلے گئے اور موہن پیارے پہلے بچھڑون کو ساتھ لیئے ہوئے گوال بالون کی منڈلی مین جہان وہ کلیوا کر رہے تھے آ پہونچے لیکن ہر اچھا سے برس دن بیتنے پر بھی کسی گوال بال نے اپنے ہر جانے کا بھید نہین جانا اور وہ لوگ شیام سُندر کو دیکھتے ہی کہنے لگے کہ اے بھائی تم سب بچھڑے ایسی جلدی ڈھونڈھ کر لے آئے کہ ہمنے ابھی اچھی طرح بھوجن بھی نہین کیا یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھائیو سب بچھڑے نزدیک چرتے ہوئے ملگئے مین جلدی اُنکو اکٹھا کر کے لے آیا ایسا کہکر شیام سُندر نے گوال بالون کے ساتھ بھوجن کیا جب شام ہوئی تب اُنسے کہا کہ اب گھر چلو یہ بات سُنتے ہی سب کوئی گھر کو چلے اُس وقت برندابن بہاری نے ایسی مُرلی بجائی کہ سب جڑ اور چیتن اُسکی آواز سُنکر موہت ہو گئے اور جب برندابن کے پاس پہونچے تب سب برجبالا مُرلی کی دُھن سُنکر اپنے اپنے گھر سے دوڑی آئین اور من ہرن پیارے کا درشن کر کے اپنی اپنی آنکھون کو سُکھ دیا اور دن بھر گوپیون کا یہ نیم تھا کہ جسوقت برندابن بہاری بچھڑے چرانے جاتے تھے تب اُنکے گنون کی چرچا آپسمین کر کے دن کاٹتی تھین جب شام کے وقت برندابن بہاری بن سے آتے تھے تب اُنکے چندر مکھ کی چمک دیکھ کر اپنے ہردے کی تپن بجھاتی تھین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | لکھن پربھ کو روپ رس پریم سہت سکھ پاسے | | پیوین برجباسی سبھی جیون ترکھا بجھاسے |

ای راجا اُس دن گوال بالون نے اگھاسُر کے مارے جانے کا حال اپنی ماتا اور پتا اور نندا ور جسودا جی سے کہا یہ حال سُنتے ہی جسودا جی پچھتا کر کہنے لگین کہ میرے منع کرنے پر بھی کنھیا بن کا جانا نہین چھوڑتا کئی مرتبہ اسکا پران راچھسون کے ہاتھ سے بچا ہی تسپر بھی نہین ڈرتا ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جنم بھیو ہی شیام کو تب سے بہی اپادھ | | کہا ہوے ہمرے جتن بدھ گت اگم اگادھ |

اُس دن بھی جسودا جی نے بہت سا دان اور دچھنا موہن پیارے کے ہاتھ سے دلاکر بڑی خوشی منائی ای راجا جو کوئی شری کرشن جی کے بال چرتر کو جو پانچ برس کی عمر تک کیا ہی سچے من سے کہیگا یا سُنیگا اُسکے پاس کبھی کوئی چنتا نہ آویگی اور دُنیا مین منو کا منا پاکر انت سمے مکت پاویگا اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ ای سوامی اتنی پریت گوپ اور گوپیونکو شیام سُندر کی جو اپنے بیٹون سے بھی اُنکو بہت پیارا جانتے تھے کس سبب سے تھی شکدیو جی بولے کہ ای راجا دنیا مین سب کو بیٹا اور دھن بہت پیارا ہوتا ہی لیکن اپنا پران اُن سب سے بھی زیادہ پیارا ہوتا ہی جسطرح گھر مین آگ لگتے وقت آدمی اپنے مقدور بھر بیٹے اور مال کو بچاتا ہی اور جب اُسکو بچا نہین سکتا تب اپنا پران لیکر بھاگ جاتا ہی اُسیطرح شیام سُندر سب جیوون کے پران تھے اُسی سے سب برجباسی شری کرشن جی کو اپنے پران سے زیادہ پیارا جانتے تھے اور اُنھون نے اپنی مایا سے سب کا چت موہ لیا تھا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | لکھن پربھ بھگوان ہین گھٹ گھٹ بیاپک سوئی | | سب کے جیون پران ہین کیون نہین پریتی ہوی |

## ادھیاے پندرھوان - بلرام جی کا دھینک راچھس کو مارنا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھیت جب شیام سُندر کو آٹھوان برس لگا تب ایکدن اُنھون نے جسودا جی سے کہا کہ ای میا اب مین بن مین گئو چرانے جاؤنگا تو نند بابا سے کہدے کہ وہ مجھے جانے دین جسودا جی نے یہ بات نند جی سے کہی تب اُنھون نے اچھی ساعت پوچھکر دس ہزار گئو دین شری کرشن جی کے ہاتھ سے دان کرائین اور کاتک سُدی اشٹمی کو اُنھین گئو چرانے کے لیئے بھیجتے وقت یہ بات کہی کہ ای بیٹا تم بن مین گوالون کے ساتھ رہنا اور گوالون کو بُلاکر سمجھا دیا کہ اے بھائیو آج سے شیام اور بلرام کو بھی گئو چرانے کے واسطے اپنے ساتھ لیجایا کرو پر اُنکو بن مین اکیلا نہ چھوڑنا یہ کہکر نند جی نے دونون بھائیون کو دہی کا تلک لگاکر بدا کیا جب شیام سُندر گوال اور گاے سمیت برندابن مین پہونچے تب وہان پر ایک پکا تالاب نرمل جل سے بھرا ہوا بہت شوبھا مان دیکھکر گئوون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور آپ گوال بالون کے ساتھ آنند سے کھیلنے لگے کبھی گوال بالون سے کہتے تھے کہ مین تمھاری ہتھیلی پر اپنا ہاتھ مارکر بھاگتا ہون تم پیچھے دوڑکر مجھے پکڑو اور کبھی کسی گوال کو ہاتھی اور کسی کو گھوڑا بناکر اُسپر چڑھا کرتے تھے کہ تم ہاتھی اور گھوڑے کی بولی بولو اور کبھی آپ گئوون کے پاس جاکر شیر کی بولی بولکر اُنکو دوڑاتے تھے اسیطرح بہت سی لیلا کرکے سب کو سکھ دیتے تھے اُسوقت برندابن بہاری نے شوبھا اُس بن کی دیکھ کر شری داما ن ادک گوالون سے کہا کہ تم لوگ چیتن چوالا آدمی کا پاکر بلداو جی کی مہما نہین جانتے دیکھو اس سُندر استھان پر درخت جڑروپ ہوکر بھی جھکے ہوئے بلرام جی کے چرنون کو ڈنڈوت کرتے ہین اُنکو یہ اچھا ہی کہ جو ہم جڑروپ سے چھوٹ کر آدمی کا چیتن چولا پاتے تو بلداو جی کی سیوا کرکے کرتارتھ ہوتے اور ہمیشہ سے دنیا مین یہ دستور ہی کہ جسکے پاس جو چیز اچھی ہوتی ہی وہ اپنے مالک کو بھیجدیتا ہی اسلیئے یہ سب درخت پرم اپکاری ہوکر اپنا اپنا پھل اور

پھول بلداؤجی کو بھینٹ دیتے ہین اور یہ بھونرے پھولون پر گونجتے ہوئے جو دیکھتے ہو وہ بلداؤجی کا جس گاتے ہین اور مور اپنا اپنا
ناچ دکھلاکر گوکلا آدک پنچھی اپنی بولی اُنکو سُناتے ہین اور یہ سب درخت اپنے اپنے پھول اور پھل سے راہی اور مسافرون کی
مہمانی کرتے ہین اسواسطے اُنکو بڑا داتا اور پر اُپکاری سمجھنا چاہیئے اور تُم لوگ جتنے جڑ اور چیتن جیو برندابن مین دیکھتے ہو یہ سب
بلرام جی کے چرنون مین پریت رکھنے سے بیکنٹھ کو جاتے ہین اور یہ چوراسی کوس برج بھوم دھن ہی اُسکی بڑائی کوئی نہین کرسکتا اور
تمھارے چرنون اِس دھرتی پر پڑنے سے یہان سدا بسنت رِت بنی رہتی ہی اور برندابن کے سب جیو جڑ اور چیتن جیون مُکت
ہین اے راجا ایسی بڑائی برندابن کی کرکے جب شیام سُندر ایک اونچے ٹیلے پر چڑھ کر بیٹھے اور اپنی چارون طرف اپنا گھُما کر
کالی پیلی دھوری دھومری نام لے لے کر گئوون کو پکارنے لگے تب سب گئوئین دوڑتی اور ہانپتی ہوئی شیام سُندر کے پاس
آپہونچین اُسوقت اُنکی شوبھا ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے رنگ برنگی گھٹا چندرما کے گرد چارون طرف گھر آوین پھر من ہرن
پیارے نے گئوون کو بن مین چرنے کے واسطے ہانک دیا اور آپ بلرام جی سمیت گلیوا کرکے کدم کی چھایا مین ایک سکھا کی جانگھ
پر سر دھر کے سو رہے جب نیند سے آنکھ کھُلی تب بلرام جی سے کہا کہ ای بھائی ہم اور تُم الگ الگ گوال اور گئوون کی
ٹولی باندھ کر آپسمین پھولون سے لڑین بلدیوجی نے کہا کہ بہت اچھا تب آدھے آدھے گوال اور گئوئین دونون بھائیون نے بانٹ
لین اور بہت رنگ کے پھل پھول توڑ کر اپنی اپنی جھولی سبھون نے بھر لی اور بہت طرح کا باجا اپنے اپنے مُنھ سے بجا کر ایک دوسرے
کو پھل اور پھولون سے مار کر آپسمین کھیلنے لگے کچھ دیر تک اسیطرح کھیل کر اپنی اپنی گئوئین الگ الگ چرانے لگے اِتنی کتھا سُنا کر
شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جس پربرہم پرمیشور کا درشن برہماجی اور شری مہادیوجی آدک دیوتون کو جلدی دھیان مین نہین
مِلتا وہ بیکنٹھ ناتھ مور کے ساتھ ناچکر گوال بالون کے ساتھ کھیلتے تھے کسیکو سامرتھ ہی جو اُنکی لیلا اور مہما برنن کرسکے جب گئوئین
چراتے وقت بلرام جی سب گوال اور گئوون سمیت ایکطرف بن مین چلے گئے اور شیام سُندر دوسرے بن مین جا نکلے اُسوقت
ایک گوال نے بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی یہان سے تھوڑی دور پر تاڑ کا ایسا بن ہی جسمین امرت کے برابر میٹھے میٹھے پھل
لگے ہین وہان پر دھینک نام راچھس گدھا روپ سے اُن پھلون کی رکھواری کرکے نہ آپ کھاتا ہی اور نہ کسی دوسرے کو کھانے
دیتا ہی جسطرح سوم کا مال کسی کے کام نہین آتا ہی ہم لوگ تمھاری کرپا سے وہ پھل کھایا چاہتے ہین یہ سُنکر بلرام جی نے کہا کہ
ابھی چلکر وہ پھل خوشی سے کھاؤ راچھس تمھارا کیا کرسکتا ہی یہ بات سُنتے ہی سب گوال بے ڈر ہو کر بلداؤجی کے ساتھ اُس بن
مین چلے گئے جب بلدیوجی نے ایک درخت کو پکڑ کر زور سے ہلایا اور سب پھل اُسکے ٹوٹ کر گر پڑے تب دھینک راچھس پھل
گرنے کی آواز سُنکر چلّاتا ہوا دوڑا اُسکو آتے دیکھکر سب گوال بال مارے ڈر کے بھاگ گئے اکیلے بلرام جی وہان کھڑے رہے
جب گدھے نے آتے ہی ایک دولتی بلدیوجی کے ماری تب بلدیوجی نے بڑی پھُرتی سے اُسکی ٹانگ پکڑ کر زمین پر پٹک دیا جب
پھر وہ لوٹ پوٹ کر کھڑا ہو گیا اور زمین سونگھ کر کان دبائے ہوئے بلدیوجی کے پھر دولتیان مارنے لگا تب بلدھرجی نے دونون ٹانگین
اُسکی پکڑ کر ایک اونچے درخت پر ایسا پٹکا کہ وہ اُسیوقت مر گیا اور وہ درخت ٹوٹ کر گر پڑا اُسکو مرا ہوا دیکھتے ہی بہت سے راچھس
اُسکے ساتھی سنگی بلرام جی کے مارنے کے واسطے آئے اُنکو بھی بلبھدرجی نے ساعت بھر مین مار ڈالا اُسوقت دیوتون نے بلرام جی پر
پھول برسا کر خوشی کے باجے بجائے ای راجا پرچھت شری برہماجی اور شری شوجی اور دیوتا دھیان اور پوجا چھوڑ کر شری

مارنا بلرام جی کا دھینک راچھس کو



کرشن جی کا درشن کرنے کے واسطے برندابن مین آیا کرتے تھے دھینک راچھس کے مرنے کے پیچھے گوال بالون نے من مانے پھل کھائے اور گھر لے آنے کے واسطے اپنی اپنی جھوری بھر لی اور اُس بن مین نڈر ہو کر گئو چرانے لگے۔

دوہا

اُبل موہن گھر کو چلے جان سانجھ کی بیر — لینی گاین گھیر سب مُرلی کی دُھن ٹیر

اے راجا جب شیام اور بلرام ہنستے کھیلتے ہوئے گوال اور گئووُن سمیت گھر آئے تب گوالون نے وہ پھل لا کے برندابن باسیونکو بانٹ کر کہا کہ آج بلرام جی نے بن مین دھینک آدک بہت سے راچھسونکو مارا یہ بات سنکر سب لوگ خوش ہوئے دوسرے دن پھر شیام سندر گوالون کے ساتھ گئو چرانے گئے اور بلرام جی اُس دن گھر رہے بن مین گئووین چرتے چرتے پھیل گئین جب گوال لوگ شری کرشن جی سے الگ ہو کر گئووُن کو ڈھونڈھنے نکلے اور دُھوپ مین بیاکل ہو کر بہت پیاسے ہوئے تب وہ گئووُن سمیت جمنا کنارے پانی پینے لگے۔

دوہا

گوپ گائے اُچوت بھئے کالی دہ کو نیر — تکست سب اکلاے کے بیٹھ گئے جل تیر

سورٹھہ

پڑے سکل مرجھای جہان تہان بکھ جھاڑتے — گوال بچھ اور گائے بھئے منو بن پران سب

اے راجا جب سب گائے اور گوال کالی ناگ کے زہر سے جو جمنا مین بہتا تھا بیہوش ہو کر گر پڑے اور شیام سندر کے پاس دیر تک نہین آئے تب موہن پیارے نے اُنکو ڈھونڈھتے اور پکارتے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر کیا دیکھا کہ وہ سب کالی کنڈ کے کنارے مرے ہوئے پڑے ہین یہ حال اُنکا دیکھ کر شیام سندر انتر جامی نے بچار کیا کہ کالی دہ کا پانی پینے سے یہ حال

بن سب کا ہوا ہی مین گھر پہ جا کر انکے ماتا اور پتا سے کیا کہو نگا ان سبکو جلا دینا چاہیئے ایسا بچار کر کرشن بھگوان نے جیسے امرت روپی درشٹ سے انکی طرف دیکھا ویسے ہی سب گوال بال گئوون سمیت جی اُٹھے جسطرح کوئی نیند سے جاگ اُٹھے اسیطرح وہ لوگ اُٹھکر اپنی آنکھ ملنے لگے اور مُرلی منوہر کو وہان دیکھتے ہی اُنکے گلے مین لپٹ گئے تب شری کرشن دُکھ بھنجن نے کہا کہ تم لوگون نے مجھ سے علیحدہ ہو کر کالی دہ کا پانی پیا اسی سے تم بیہوش ہو گئے تھے پرمیشور نے تمھارا پران بچایا یہ سُنکر گوال بالون نے کہا کہ جمنا جل پینے سے ہماری یہ گت ہوئی تھی تمنے آ کر جلا دیا برجباسیون کی رچھا کرنے والے تمھین ہو جب سانجھ سمی من ہرن پیارے گوال اور گئوون کو ساتھ لیے مُرلی بجاتے ہوے برندابن کے پاس پہونچے تب سب برجبالا اپنے اپنے گھر کا کام چھوڑ کر انکے درشن کے واسطے دوڑی آئین اور اُنکی چھب دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کین اور گوال بالون نے گھر پہونچکر نند جی اور جسودا جی سے کہا کہ آج ہم لوگ کالی دہ کا پانی پینے سے گئوون سمیت مر گئے تھے سو سری کرشن جی نے ہمکو جلا دیا۔

دوہا

اب ہم کا ہو ڈرت نہین ہرہین ہین سہاے — جل موہن کے بل بھرت بن بن چارت گاے

سورٹھا

برت گاڑھ جب آئے تب تب ہوت سہاے ہر — چر جیو دوو بھلے جسمت یہ تیسرو کنور

جسودا جی اور روہنی جی اور گوپیان یہ حال سُنکر بہت خوش ہوئین اور نند جی نے کہا کہ جو بات گرگ مُن کہہ گئے تھے وہ آنکھوں سے دکھلائی دیتی ہی شری کرشن کوئی اوتار ہین بڑے بھاگ سے میرے یہان جنم لیا ہی جب جسودا جی نے شیام سُندر کو بچھیا پر سُلایا تب اُنھون نے کالی ناگ جمنا جل سے باہر نکلنا بچار کر جسودا جی سے کہا کہ ای میّا مین نے ایسا سپنا دیکھا ہی کہ جیسے کسی نے مجھکو جمنا جل مین گرا دیا ہی یہ سُنتے ہی نند اور جسودا جی نے موہن پیارے کے ہاتھ سے کچھ دان کرایا اور سپنے کی بات جھوٹھ جانکر اپنے من کو دھیرج دیا۔

## ادھیاے سولھوان نکالنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو جمنا جل سے

شُکدیو جی بولے کہ ای راجا شری کرشن جی نے یہ بچار کیا کہ کالی ناگ کا یہان رہنا اچھا نہین ہی کسواسطے کہ آدمی اور پشو اور پنچھی جو کوئی اس دہ کا پانی پیوے گا وہ ضرور مر جاے گا یہان کالی ناگ کے رہنے سے جمنا کو دوش لگتا ہی اسلیئے اُسکو یہان سے نکالنا چاہیئے اور اُس ناگ کے زہر کی جوالا سے کالی دہ کا پانی چار کوس تک کھولتا تھا اسلیئے کسی جیو پشو پنچھی آدک کو ایسی سامرتھ نہ تھی کہ جو وہان جاسکے جو کوئی دھوکھے سے بھی جاتا تو جلکر اُس دہ مین گر پڑتا تھا اور اُس جگہ کوئی درخت بھی نہین رہ سکتا تھا کیول ایک کدم کا درخت ابناشی اُس جگہ پر تھا اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے سوامی اسکا کیا کارن ہی کہ اُس درخت کا ناش نہین ہوا شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا کسی جگ مین گرڑ جی اُس درخت پر اپنے مُنھ مین امرت لیے ہوئے آ بیٹھتے تھے سو اُنکی چونچ سے ایک بوند امرت کا اُس درخت پر گر پڑا تھا اُس سے وہ درخت ہرا رہکر کالی ناگ کا زہر اُسپر اثر نہین کر سکتا تھا جب شیام سُندر نے کالی ناگ کے نکالنے کا بچار کیا تب انکی اچھا کے موافق نارد مُن کنس کے پاس گئے جب کنس نے نارد مُن کو

ڈنڈوت کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا تب نارد مُن نے پوچھا کہ اے راجا تم اُداس کیون دیکھ پڑتے ہو یہ بات سُنکر کنس ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے مہاراج گوکُل مین نندجی کے یہان دو لڑکے بڑے زبردست پیدا ہوئے ہین جنھون نے اگھاسُر آدِک راچھسونکو مار ڈالا اُنسے مجھکو اپنے پران کا کھٹکا دیکھ پڑتا ہی۔

**چوپائی**

یہ دوو برج مین نند کمارا جان نرپت ہین گو و اُو تارا
کہت جنھین بلرام کنھائی تِنکی گت مت جان نہ جائی
اب مُن تم کچھ کہو بچارا جیہ بدھ ماروں نند کمارا
مُنِ ہر کے گن بنکے جانے سُن نرپ بچن نہہ مسکانے

**دوہا**

تب بولے مُن نرپت سون ست کہی تم بات دے دوو اوتار ہین اُن گت جان نہ جات

**سورٹھہ**

ہین وے تھوری کال پرگٹ بھئے برج آنکے نندگوپ کے بال تم اُن کو را کھو نہین

یہ کہکر نارد مُن بولے کہ اے کنس مین ایک اُپاے تُمسے کہتا ہون کہ تم نندجی کو کالی دہ کے کمل کے پھول بھیجنے کے واسطے کہلا بھیجو جب وہ لڑکے وہان پھول لینے جاوینگے تب اُنکو کالی ناگ ڈس لیگا جب یہ کہکر نارد مُن چلے گئے تب کنس نے نندجی سے اُسی ساعت کہلا بھیجا کہ کل کے دِن کروڑ پھول کمل کے کالی دہ سے منگوا کر ہمارے پاس بھیجدو نہین تو ہم تمھارا گھر بار لوٹ کر برج سے نکال دینگے اور تمھارے بیٹون کو قید کرینگے شیام سُندر انترجامی یہ حال جانکر اُس دِن گئو وین چرانے نہین گئے گانون مین گوال بالون کے ساتھ کھیلتے رہے جبکہ ایسا سندیسا کنس کا نندرائے کے پاس پہونچا اور اُنھون نے گھبراکر آپ نند آدِک گوپون سے یہ حال کہا تب سب برندابن باسی سوچ مین ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگون سے کالی دہ کے پھول آنا بہت مشکل ہین ہمکو اپنی جان کا کچھ ڈر نہین کنس مارے چاہے چھوڑے لیکن بڑا سوچ تو یہ ہی کہ شیام اور بلرام کو قید کریگا کوئی ایسا ٹھکانا دیکھ نہین پڑتا جہان اِن دونوکو چھپا رکھین ایک نے کہا کہ چلو کنس کی بنتی کرین اور جتنا ڈنڈ وہ مانگے اُتنا ڈنڈ دین آج تک کنس نے ایسا کرودھ کبھی نہین کیا تھا۔

**دوہا**

میرے ست دوو نرپت اُر کھٹکت ہین دن رات آج کہیو ایسو بچن بل موہن پر گھات

**سورٹھہ**

چڑھے برج پر دھاے کالہ کنس ات کوپ کر بھیو مرن اب آے کو راکھی گت جائیے

اے راجا نند جسودا دونون اِسی سوچ مین بیٹھے ہوئے تھے جب مُرلی منوہر انترجامی سبکو دُکھی دیکھ کر گھر پر آئے اور نندرانی اُنکو گود مین اُٹھا کر بہت بلاپ کرنے لگین تب شیام سُندر نے پوچھا کہ اے میّا تو اِتنا سوچ کیون ہی جسودا جی نے کہا کہ تو میرے اوپر کا حال اپنے باپ سے جاکر پوچھ لے یہ بات سُنکر موہن پیارے نندجی کے پاس آئے اور اُنکو اُداس اور روتے ہوئے دیکھکر

پوچھا کہ ای بابا تم اِتنے کیون بیاکُل ہو یہ بچن اپنے لال کا سُنکر نند جی بولے کہ ای بیٹا جب سے تمھارا جنم ہوا تب سے راجا کنس نے تمھارے مارنے کیواسطے کیسے کیسے راچھسونکو بھیجا پر ہمارے کُل کے دیوتا سہایک ہوئے جو تمھارا پران بچا۔

دوہا

کالی دہ کے پھول اب ہٹھ سے بھوپ منگائے — سب یہ گاڑھی پڑی اب کو کرے سہائے

سورٹھہ

جو نہین آوین پھول لکھیو کنس مو ہنہ دانٹ کے — گر ہون بج نر مول باندھ منگاؤن تو ستن

ای بیٹا وہانکا پھول آنا بہت کٹھن ہی اسی سے مجکو سوچ ہوا ہی یہ سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ ای بابا جس دیوتا نے پہلے تمھاری سہایتا کی تھی اُسیکا دھیان کرو وہی پھر تمھاری سہایتا کرے گا جب موہن پیارے کے سمجھانے سے برج باسیونکو دھیرج کچھ ہوا تب اپنے اپنے کُل دیوتا کا دھیان ہاتھ جوڑ کر کرنے لگے اور شیام سندر جمنا کناری جاکر گوال بالون سے گیند کھیلنے لگے جب کھیلتے وقت شیام سُندر نے جان بوجھکر شری داما کا گیند کالی دہ مین پھینک دیا تب اُسنے شیام سُندر کی کمر مین ہاتھ ڈالکر کہا کہ میرا گیند لا دو بنا گیند لیے تمکو نہین چھوڑونگا دوسرا گوال بال مجھکو مت سمجھو موہن پیارے نے شری داما سے کہا کہ میری کمر چھوڑ دے تھوڑی چیز کے واسطے جھگڑا مت کر تو نے چھوٹے بڑے کا بچار نہ کرکے میری کمر مین ہاتھ ڈال دیا تو میری برابری کرتا ہی میرے پرتاپ کو نہین جانتا مین نے تیرے سامنے پوتنا اور بکاسُر ادِک راچھسون کو مار ڈالا تھا تسپر بھی تو مجھ سے نہین ڈرتا یہ سُنکر شری داما بولا کہ تم بڑے آدمی کے بیٹے ہونے سے کچھ راجا نہین ہو گئے کھیل مین ہم اور تم دونون برابر ہین بنا گیند لیے میرے اور تمھارے نہین بنیگی اور تمنے راچھسونکو مارا تو کیا ہوا اب راجا کنس نے کالی دہ کے پھول مانگے ہین پہونچاؤ گے تو مین جانونگا جب کنس تمکو پکڑ منگا دیگا تب سامرتھ کا حال معلوم ہوگا۔

سورٹھہ

سکل لوک سرتاج پار نہ پاوت برہم شو — تاہ گیند کے کاج پھینٹ پکڑ جھگرت سکھا

ای راجا ایسا کٹھور بچن سُنکر بکنٹھ ناتھ نے کہا کہ تو زبان سنبھالکر بات نہین کرتا کنس کا ڈر مجھکو کیا دکھلاتا ہی مین پھول ہی لینے کے واسطے یہان آیا ہون آج کمل کے پھول کنس کو بھیجکر برج باسیونکا سوچ مٹاؤنگا اور تیرے سامنے کنس کے سر کے بال کھینچکر اُسکو مارونگا ایسا کہکر مُرلی منوہر نے کرودھ سے شری داما کو جھٹکا دیا اور اپنی کمر اُس سے چھڑا کر کدم کے درخت پر چڑھ گئے تب گوال بالون نے ہنسی تالی بجاکر کہا کہ شیام سُندر شری داما کے ڈر سے بھاگ کر درخت پر چڑھ گئے اور شری داما رو کر کہنے لگا کہ مین تمھارے ماتا پتا سے گیند پھینک دینے کا حال کہتا ہون تب برجناتھ جی للکار کر بولے کہ مین تیرے گیند لینے کے واسطے جاتا ہون یہ کہکر موہن پیارے کالی دہ مین کود پڑے۔

دوہا

اَتِ کومل تن سانورے ساجے نٹور ساج — اَجل بھینتر پیٹھیے تہان جہان سووت اہِ راج

ای راجا جب شیام سُندر جمنا جی مین پیٹھ گئے تب سب گوال بال شری داما کو گالیان دیتے ہوئے جمنا کنارے پر ہاتھ پھیلا کر رونے لگے اور گوپین چارون طرف مُنہ بائے بائے کر چلانے لگین اور اُن مین سے دو لڑکے روتے ہوئے گھر کیطرف خبر دینے کے واسطے چلے اور

اُسوقت برندابن مین بہت طرح کے اَسگُن ہونے سے نند اور جسودا جی کو بڑا سوچ ہوا تب وہ کشنمورت کو ڈھونڈھنے نکلے اور جسودا جی نے نند جی سے کہا کہ آج کنھیا کے ساتھ بلرام بھی نہین ہین پرمیشور کی کرپا سے میرا موہن پیارا اچھا رہے۔

دوہا
چلی رسوئین کرن مین چھینک بھئی موہ آج
آگے ہوئے بلا برن گئی دوسرے بھاج

اے راجا جسوقت نند اور جسودا جی سوچ کرتے اور موہن پیارے کو ڈھونڈھتے ہوئے چلے جاتے تھے اُسوقت اُن دونون گوال بالون نے روتے ہوئے آکر کہا کہ اے جسودا ماتا نند لال جی گیند کھیلتے کھیلتے کدم کے برچھ پر چڑھ گئے تھے وہان سے کود کر کالی دہ مین ڈوب گئے یہ بات سنکر نند اور جسودا بیاکل ہوکر گر پڑے اور جسودا جی نے نند جی سے کہا کہ میرے پران پیارے نے جو سپنا رات کو دیکھا تھا وہ سچا ہوا جب برندابن مین یہ خبر پہونچی تب روہنی جی اور برکھبھان آدک سب گوپی اور گوال اپنا اپنا سر اور چھاتی پیٹتے ہوئے نند اور جسودا جی سمیت دوڑی ہوئے جمنا کنارے پہونچے اور وہان موہنی مورت کو نہ دیکھ کر لڑکون سے اُنکا حال پوچھا جب اُنھون نے اُس جگہ کو جہان پر کشنمورت کو دے تھے دکھلایا تب نند اور جسودا بیاکل ہوکر جمنا جل مین کودنے دوڑے گوپ اور گوپیون نے اُنکو تھام لیا۔

دوہا
سکھدانی دیکھے بنا بلکھانی اَت مائے
لوٹت اِت بیاکل دھرن جات گرن جل دھائے
رانی ارُ رانی پڑت پانی مین اکلائے
کہت شیام تم دکھ دیو موکو مین بڑھائے

اے راجا جسودا روتے روتے بیاکل ہوکر بورہون کیطرح کہتی تھی کہ اے بیٹا تمنے کہان دیر لگائی تمھارے کھانے کے واسطے ماکھن رودی رکھا ہے جلدی آکر بھوجن کرو۔

چوپائی
بیٹھو آے سنگ دوو بھیتا
تم جیتو مین لیون بلیتا

اے موہن پیارے مین تیرے بنا کیسے جیونگی اور کیسے ماکھن روٹی کھلا کر اپنا کلیجا ٹھنڈھا کرونگی اے لالن جب تو اپنی سانولی صورت موہنی مورت دکھلا کر مجھے اپنی میٹھی میٹھی توتلی باتین سناتا تھا تب مین تینون لوک کا سکھ اُسکے برابر نہین سمجھتی تھی اب مین وہ روپ کسطرح دیکھونگی جب جب ہم لوگون کو دکھ پڑتا تھا تب تب ہماری رچھا کرتے تھے اب ہم لوگ تمھارے برہ ساگر مین ڈوب رہے ہین کیون نہین آکر اس سے باہر نکالتے ایسی ایسی باتین کہکر جسودا جی بلاپ کرتی تھین۔

چوپائی
شوک سندھ بوڑی نند رانی
تن کی سُدھ بُدھ سبھی بھلانی

دوہا
برجنا رن سن مہر کے بچن پرم آدھیر
اکلانی روؤت سبے اٹھی کٹھن ار پیر

اے راجا اسیطرح سب استری اور پرش اور بالک اور برِدھ برندابن باسی اپنا اپنا گھر اکیلا چھوڑ کر کالی دہ کنارے کھڑے روتے تھے اور کسیکو اپنے بدن کی سدھ نہ تھی۔

چوپائی
برجباسی سب اُٹھے پکاری
مات تپات ہی دکھ پا دین
جل بھیتر کا کرت مراری
روی روی سب کرشن بلا دین

اور سب برج بالا اپنا سر اور چھاتی پیٹ کر کہتی تھین کہ ای من ہرن پیارے تم ہلوگونکو اس دکھ مین چھوڑکر آپ جل بہار کرنے چلے گئے تمھارے بنا سب برج سونا ہوگیا اب ہمارا دہی اور ماکھن چرا کر کون کھائیگا اور ہم سب گو بیان کسکا آسرا رہنا دینے جسودا پاس جاوینگی تمھارے برہ مین ہم سب مرنا چاہتی ہین جلدی باہر نکلکر ہمارا پران بچاؤ جل کے بھیتر بیٹھے کیا کرتے ہو اور نند جی بلاپ کر کے کہتے تھے کہ ای بیٹا تو نے مجھے چھوڑکر کہان چلا گیا تیرے بنا مجھکو سب جگت اندھیرا معلوم ہوتا ہی مین کسطرح جیونگا اسی دکھ کے مارے گوکل چھوڑکر برندابن مین آبسے تھے یہان بھی تمھارے پران کا گھات لگا ای پران پیارے جسطرح تمنے بڑے بڑے راچھسون کو مار کر ہمکو سکھ دیا تھا اسیطرح آج بھی میرے بڑھاپے کی شرم رکھکر جلدی اپنی موہنی مورت دکھلاؤ نہین تو اب مین مرا چاہتا ہون۔

سورٹھہ

لوگ اٹھے سب روے دین بچن سن نند کے ۔ کہت بکل سب کوے ہر تم برج سونو کیو

جب جسوداجی روتے روتے بیہوش ہوگئین تب بلرام جی نے انکے منھہ پر پانی کا چھینٹا دیا جب انکو کچھ ہوش آیا تب بلرام جی کو دیکھے ہی رو کر کہا کہ ای بیٹا تمھارے بنا کنھیا ایک ساعت اکیلا نہین رہ سکتا تھا تونے اسکو کہان چھوڑ دیا جلدی میرے پران پیارے کو بلا دے وہ بہت بھوکھا ہی ابھی تک اسنے کچھ نہین کھایا جب یہ بات کہکر جسوداجی کنھیا کنھیا کہکر پکارنے لگین تب بلرام جی نے انکو دھیرج دے کر اسطرح سمجھایا کہ اے ماتا تم کسواسطے اتنا سوچ کرتی ہو موہن پیارے تم لوگون کو اداس دیکھ کر کمل کے پھول لانے کو کالی دہ مین گئے ہین وہ ابناشی پرش ترلوکی ناتھ ہین انکو جمنا جل مین ڈوبنے یا کالی ناگ کے کاٹنے کا کچھ ڈر نہین ہی آگے تم اپنی آنکھ سے دیکھ چکی ہو کہ پوتنا کو انھون نے ساعت بھر مین مار ڈالا تھا مین تمھاری سوگند کھا کر کہتا ہون کہ کوئی ایسا جیو لوک مین نہین ہی جو انکو دکھ دے سکے یا مار سکے۔

دوہا

موہ دھائی نند کی اب ہین آوت شیام ۔ ناگ ناتھ لے آوہین تب کہیو بلرام

جب بلبھدر جی کے سمجھانے سے سب کو کچھ دھیرج ہوا تب جسوداجی نے بلبھدر جی کا ہاتھ پکڑ لیا اور انکو اپنے پاس بٹھا کر بلائین لینے لگین اور سب برجباسی جمنا جی کیطرف ٹکٹکی لگائے تھے کہ دیکھین موہن پیارے جمنا جل سے کب باہر نکلتے ہین شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اس دن جیسا سوچ نند اور جسودا اور سب جیو جنتو اور جتنے برندابن باسیونکو ہوا اسکا حال برنن نہین ہوسکتا اب نندلال جی کا حال سنو کہ جب وہ اپنا نٹور روپ ساجے ہوئے کالی دہ مین پہونچے تب ناگن انکے موہنی روپ کی سندرتائی دیکھکر اتپر موہت ہوکر کہنے لگی کہ ای بالک تو ایسا روپ وان اور کومل تن ہوکر کسواسطے یہان آیا ہی جلدی بھاگ جا ابھی کالی ناگ سوتا ہی نہین تو اسکے جاگتے ہی تیرا سب بدن زہر سے جل جائیگا شری کرشن جی یہ بات سنکر ناگ پتنی سے بولے کہ تو اپنے پت کو جلدی جگا دے ہمکو راجا کنس نے بھیجکر کروڑ پھول کمل کے کالی کنڈ مین سے منگے ہین تب ناگن بولی کہ تو ناگ سے کیا باتین کریگا اسکی ایک پھنکار سے تیرا بدن جلکر راکھ ہوجاے گا مجھکو تیرا سندر روپ دیکھ کر دیا آتی ہے راجا کنس مرجاے جسنے تیری ایسی موہنی مورت کو یہان بھیجا اور تو اپنی خوشی سے مرنے کے واسطے یہان آیا ہی لڑکا جانکر تجھسے کہتی ہون تیرے

ماتا پتا بڑا دکھ پاوینگے تو بچارا لڑکا اپنا پران لیکر یہان سے نکلا جائے سُنتے ہی من ہرن پیارے بولے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | اُری باوری ہٹ پہ سوُن کہا ڈرا دت موہ | جلسو مین بالک ہر کت اہین دکھا دُن توہ |
| سورٹھا | کیون نہین دیت جگای دیکھون مین پا کے بلہہ | یا ہر کمل لداے لی جیھون یہ ناتھ سمجھ |

اے ناگن سوتے ہوئے کو مارنا ادھرم ہی اسلیے تجھ سے جگانے کے واسطے کہتا ہون یہ بات سُنکر ناگن بولی کہ چھوٹے مُنھ بڑی بات کہنا تجھکو نہ چاہیے یہ کالی ناگ گرُڑ جی سے لڑا تھا جسکو تو نا تھنے کو کہتا ہی مَن نے جانا کہ تیری موت تجھکو یہان لے آئی ہی جو تو مرا کہنا نہین مانتا جو تجھکو کالی ناگ سے لڑنے کی سامرتھ ہی تو اُسے آپ جگائے یہ بات سُنتے برندابن بہاری نے اُسکو جھڑک کر جیسے اپنے پانون سے کالی ناگ کی پونچھ دابی ویسے ہی وہ گرُڑ جی کے ڈر سے چونک کر اُٹھ کھڑا ہوا جب اُسنے دیکھا کہ ایک لڑکا میرے سامنے کھڑا ہی تب آنتجرج مانکر کہا کہ دیکھو میرے زہر کی گرمی اچھی بٹ نہین سہہ سکتا اور کوسون تک کے پشن اور پنچھی آدک اس گرمی مین جلجاتے ہین یہ کون ایسا لڑکا ہی جیسے یہا تنک جیتا ہو بلکہ مجھے سوتے سے جگایا ایسا بچار کر کالی ناگ کرودھ سے پونچھ پٹکتا ہوا شیام سُندر کی طرف دوڑا اور اپنے ایک سَو ایک پھن سے اُنکو کاٹنے لگا اے راجا اُس ناگ کے زہر کی گرمی سے جمنا جل ادھن کیطرح کھولتا تھا لیکن بیکنٹھ ناتھ پہ وہ زہر کچھ اثر نہین کر سکتا تھا تب اُس ناگ نے من مین کہا کہ یہ لڑکا کوئی بڑا شورویر ہو کر منتر جانتا ہی اس سے اسکو زہر اثر نہین کرتا جب کالی ناگ نے دیکھا کہ میرے کاٹنے سے یہ لڑکا نہین مرتا ہی تب اُسنے شری کرشن جی کو اپنے بدن سے لپیٹ کر کس لیا اُسوقت ناگن اپنے من مین بہت پچھتا کر کہنے لگی کہ دیکھو ایسا سُندر لڑکا اپنی خوشی سے موت کے بس ہو کر یہان آیا ہی اب اسکا بچنا بہت مُشکل معلوم ہوتا ہی اور کالی ناگ نے بھی انجان کر کے شری کرشن جی سے کہا کہ تو مجھے نہین جانتا مین سب سانپون کا راجا ہون اب پہلے سے جیتا بچکر جائے گا تو دیکھونگا تب بہاری بھگوان نے یہ بات سُنتے ہی اپنا بدن ایسا بڑھایا کہ جوڑ جوڑ کالی ناگ کا ٹوٹنے لگا جب اُسنے بہت بیاکل ہو کر شری برجناتھ جی کو چھوڑ دیا اور الگ جاکر کھڑا ہو گیا تب شری کرشن جی نے جلدی سے پھن اُسکا اپنے پانون کے نیچے دبا کر ناک اُسکی چھید ڈالی اور رسی ڈوری ڈالکر اُسکے پھن پر چڑھ گئے۔



| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | ناگھن پر بہ بچن کہہ لیو دیو بیال پھپکار | | چرن کمل ماتھے دھرے نرتت ہری مُرار | |

جب ہرِ نند بن بہاری تینون لوک کا بوجھ اپنے بدن مین لیکر کالی ناگ کے سر پر بنسی بجاتے ہوئے کود کود کر ناچنے لگے اُسوقت دیوتا اور گندھرب اور اپسرا اور کنّرادک اپنے اپنے بمانون پر بیٹھکر یہ آنند روپی ناچ دیکھنے آئے اور گندھرب لوگ بہت طرح کا باجا بجا کر تال سُر کے ساتھ بکینٹھ ناتھ کا گُن گانے لگے اور اپسرا ناچنے لگین اور دیوتون نے شیام سندر پر پھول برسائے اے راجا اُسوقت ناچنے اور گانے اور مُرلی بجانے کی ایسی شوبھا اور آنند ہو رہا تھا جسکا برنن نہین ہوسکتا جب کالی ناگ کے مُنھ سے ترلوکی ناتھ کے بوجھ کے مارے خون بہنے لگا تب وہ مرنے کے قریب ہوکر اپنے زہر کا سب گھمنڈ بھول گیا اور اپنا پھن ٹیک ٹیک کر زبان مُنھ سے باہر نکال دی اور اپنے جینے سے نا اُمیدی ہوکر سر جھکا لیا اُسوقت کالی ناگ کو بکینٹھ ناتھ کا درشن ملنے اور اُنکا چرن ماتھے پر پڑنے سے گیان ہوکر یہ بات یاد آئی کہ مین نے برہما جی سے سُنا تھا کہ برج گوکل مین کرشن اوتار ہوگا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | یے گوکل مین اُترے مین جانیو نردھار | | یہ ابناشی برہم ہین برج کرئیہ اوتار | |

یہ لڑکا وہی اوتار ہی نہین تو دوسرے کی کیا سامرتھ تھی جو میرے زہر سے جیتا بچتا ان ترلوکی ناتھ کی برابری کوئی نہین کرسکتا مین نے بہت بُرا کام کیا جو پر برہم پرمیشور پر پھن چلایا یہ بات اپنے من مین سمجھتے ہی کالی ناگ شرن شرن پکار کر بولا کہ اے مہاپربھو مین نے آپکا روپ نہین پہچانا اب مجھے جیودان دیکر اپنی شرن مین لیجیے ایسے دین بچن کہکر کالی ناگ چُپ ہو رہا اور اپنی کرنی سے شرمندہ ہوکر کچھ اُستت نہ کرسکا شری دینا ناتھ نے یہ دین بچن سُنکر سمجھا کہ اب ابھمان کالی ناگ کا ٹوٹ گیا تب اُسکو اپنے چتربھجی روپ کا درشن دیا اُنکا روپ دیکھتے ہی کالی ناگ کی استریان بہت بلاپ سے روتی ہوئی وہان آئین اور ہاتھ جوڑکر اسطرح بکینٹھ ناتھ کی اُستت کی کہ اے پربرہم پرمیشور آپ تینون لوک اور سب جیوون کے پیدا کرنے والے ہین اور آپ نے ادھرمی لوگون کے مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اپنی اِچھا سے اوتار لیا ہی دُنیا مین جو کوئی آپ کا دھیان اور آپ کی بھگت دُشمنی سے بھی کرتا ہی وہ بھی بھوساگر پار اُتر کر مُکت ہو جاتا ہی جسطرح امرت کو جانکر یا نہ جانکر دونون طرح پینے سے آدمی اَمر ہوکر نہین مرتا ہی اسیطرح آپکے دھیان کا پرتاپ بھی ہی ہمارے پت نے اپنے اگیان اور اجان سے آپکو نہین پہچانا سو وہ اپنے ڈنڈ کو پہونچا لیکن آپ کا درشن پاکر کرتارتھ ہوا کسواسطے کہ جن چرنون کا درشن دان اور جگ اور تپ اور جپ کرنے سے بھی جلدی نہین ملتا وہ درشن اِس ناگ نے سہج مین پایا اور اے دینا ناتھ آپ نے بہت اچھا کیا کہ اِس دُکھدائی کا گھمنڈ توڑ ڈالا اور اِسنے نہ معلوم پوربجنم مین کیسا بھاری تپ کیا تھا جسکے پھل سے آپکے چرن اسکے سر پر براجتے ہین نہین تو اِن چرنون کی دھور ملنے کیواسطے لچھمی جی اور برہما جی آدک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور مُن چاہنا رکھتے ہین اور اُنکو بھی وہ دھور جلدی نہین ملتی سو دھور کالی ناگ کے ماتھے پر چڑھی اسکے برابر دوسرے کا بھاگ ہو نا کٹھن ہی اور مین ایسی سامرتھ نہین رکھتی جو اُس دھور کا پرتاپ برنن کرسکون نارد جی اور سنکادک اُس دھور کی بھگت اپنے ہردے مین رکھنے سے اندراسن گدی اور اشٹ سدھہ اور مکت پدوی اور تینون لوک کا سُکھ اُسکے سامنے کچھ مال نہین سمجھتے جسنے پارس پتھر پایا وہ سونے کی چاہنا نہین رکھتا اب یہ ناگ مارے ڈر کے مرنے کے نکٹ ہوگیا ہی اور سب لوگ ڈرے ہوئے کو نہین مارتے اسلیے دیا کرکے اسکا پران چھوڑ دیجیے نہین تو اِسکے ساتھ ہمکو بھی مار ڈالیے کسواسطے کہ ہم پت برتا ہوکر اپنا پران اسکے آدھین جانتی ہین اور بید اور شاستر مین بھی یہی لکھا ہی کہ پت برتا استری اُسی کو سمجھنا چاہیئے کہ جو اپنے پت کو روگی اور کوڑھی اور درِدری

ہونے پر بھی ایشور کے برابر جانے اور آج سے اپنے پت پر ہمکو اور بھی ادھک بشواس ہوا کہ اُسکے پرتاپ سے ہمنے آپ کا درشن پایا جب اسطرح بہت استت ناگنون نے کی تب مُرلی منوہر کالی ناگ کا اپرادھ چھما کر کے اُسکے مستک پر سے کود پڑے تب اُس ناگ نے دنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر بنی کیا کہ اے دینا ناتھ جو کچھ اگیان مین مجھسے اپرادھ ہوا وہ دیا کر کے چھما کیجیے اور مین سانپ کی ذات زہر سے بھرا ہوا تامسی سوبھاؤ تھا اِسلیئے آپ کے اوپر پھن چلایا برہما جی آدک دیوتا بھی آپ کے بھید کو جلدی نہین جان سکتے مین مُورکھ آپ کو کسطرح پہچانتا آپ نے مجھے درشن دیکر کرتارتھ کیا سب بید اور پران آپ کا گُن گاتے ہین جو آپ انصاف کر کے دیکھین تو اِسمین کچھ اپرادھ میرا نہ سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ میری ذات کا یہی سوبھاؤ آپ نے بنا دیا ہی جو کوئی مجھکو دودھ بھی پلا دے تو بھی میرے بدن سے زہر ہی پیدا ہوگا اور گئو کو گھاس بھوسا کھلانے سے دودھ ہی ہوتا ہی مین نے اپنے سوبھاؤ کے موافق آپ پر پھن چلایا اب آپ مجھکو اپنی شرن مین رکھیئے اور میرا یہ ماتھا دھن ہی جبپر آپ کے چرن پڑنے سے میرے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ گئے جن چرنونکا دھوون گنگا جی ہوکر تینون لوک کو تار دیتی ہین وہ چرن آپ کا میرے سر پر پڑا جس شیش ناگ کے ایک مستک پر آپ شین کرتے ہین اُسنے اتنی بڑائی پائی اور میرے اکسو ایک ماتھے پر آپ نے چرن رکھ کر نرت کیا ہی اِس سے مین اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا اب مجھکو کسی کا ڈر نہین رہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جن پد پنکج پرس تے گت پائی رکھہ نار (یعنی اہلیا) | | سُر نر مُن پوجت جنھین سنتن پران ادھار |
| سورٹھا | پھرت چراوت گائے شری برندابن تے چرن | | بھگتن کے سُکھدائے برجباسی جن دُکھ ہرن |

یہ اُستت سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ اب تو یہان کا رہنا چھوڑ کر اپنے کُل پریوار سمیت رمنک دیپ مین جا کر رہ مین یہان جل بہار کرونگا اور جو کوئی کالی دہ مین اسنان کر کے پترون کا ترپن کرے گا اُسکے جنم جنمانتر کے پاپ چھوٹ جائینگے اور ہم تیرا اپرادھ چھما کر کے تجھسے بہت خوش ہین اور تیرا نام دنیا مین مہاپرلے تک بنا رہیگا اور دیوتا اور آدمی میری اور تیری کتھا کہین اور سُنینگے اور اِس دھیائے کے کہنے اور سُننے والونکو کالی ناگ کے کاٹنے کا ڈر نہین ہوگا اور راجا کنس نے کروڑ پھول کمل کے کالی کُنڈ سے مانگے ہین سو تو جلدی اپنے اوپر لاد کر برج مین پہونچا دے یہ بچن بیکنٹھ ناتھ کا سُنتے ہی کالی ناگ نے ڈرتے اور کانپتے ہوئے بنی کیا کہ اے مہاپربھو مین کمل کے پھول ابھی پہونچائے دیتا ہون لیکن رمنک دیپ مین جانے سے گروڑ جی مجھکو کھا جائینگے اُنھین کے ڈر سے مین یہان بھاگ آیا تھا یہ سُنکر من موہن پیارے بولے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| چرن کمل کی چھاپ ہی تیرے مستک ناتھ | | اب اِس چھاپ پرتاپ سے گروڑ بول ہی ناتھ | |

ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُسی ساعت گروڑ کو بلا کر کالی ناگ کا ڈر چھڑا دیا تب کالی ناگ نے بڑی خوشی سے اپنی استریون سمیت شری کرشن جی کی بدھ پوربک پوجا کی اور بہت سے رتن اور من کے ہار اُنکو بھینٹ دیئے اور تین کروڑ پھول کمل کے اپنے اوپر لاد لیئے تب پھر برجناتھ جی اُسکے مستک پر چڑھ کر ناتھ پکڑے ہوئے وہان سے چلے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | سورٹھا | | |
| پھر جسمت اَر ناتھ اُٹھی لہرات پریم کی | | کا تھر اَو ناتھ رُوے کہت بلرام سون | |

یہ بچن سُنکر بلرام جی بولے کہ اے میّا تھوڑی دیر اور دھیرج دھر تیرا پران پیارا ابھی آتا ہی بلرام جی کے سمجھانے پر بھی برجباسی لوگ بیاکلتا سے روکر کہنے لگے کہ اے موہن پیارے تم ہماری محبت چھوڑکر کہاں چلے گئے تمھاری بنا ہماری یہ گت ہوئی ہی دو پہر سے جمنا جل مین بیٹھے کیا کرتے ہو جلدی کیوں نہین نکل آتے جسطرح بنا مَن کا سانپ تڑپتا ہی وہی حال پھر نند جسودا کا ہوگیا تب جسودا رو کر کہنے لگی کہ میرے جینے کو دھرکار ہی کہ موہن پیارا جمنا مین ڈوب جاے اور مین جیتی رہون۔

دوہا سورٹھہ
کہت جسودا نند سون دھرگ دھرگ بارمبار — اور کیتک دن جیوگے مَرت نہین موہ مار
کر دیکھو مَن دھیان ایسے دُکھہ مین مَرن سُکھہ — نند بھیئے بن پران مُرچھہ پڑے تریہ بچن سُن

جب نند راے مُرچھت ہوکر گر پڑے تب بلرام جی نے اُنکو اُٹھاکر کہا کہ اے پتا تم کسواسطے اتنا سوچ کرکے اپنا پران دیتے ہو شیام سُندر کا مارنے والا دنیا مین کوئی نہین ہی وہ اَبناشی پُرش آٹھون پہر لچھمی جی کو ساتھ لیئے ہوئے چھیر سمُندر مین رہتے ہین اُنکے جمنا جل مین گرنے سے تم لوگ کیون ڈرتے ہو اسطرح بلرام جی اُنکو سمجھا رہے تھے کہ اُسی ساعت جمنا جل سے لہرا اُٹھنے لگی تب بلرام جی بولے کہ دیکھو اب بیکنٹھہ ناتھ جل سے باہر آتے ہین ایسا بچن سُنتے ہی سب برجباسی جمنا کیطرف دیکھنے لگے اُسیوقت نندلال جی کالی ناگ کو ناتھے ہوئے پانی کے اوپر پرگٹ ہوئے۔

دوہا
ناگھن پر نبھ گوپال جی باہر بھئے آئے — دُکھہ ہرن دانو دلن سنتن سدا سہائے

اے راجا پریچھت موہن پیارے کو دیکھتے ہی نند اور جسودا آدِک برجباسی ایسے خوش ہوئے جیسے مُردے کے بدن مین جان آجاے اور کالی ناگ نے مُرلی منوہر کو جمنا کنارے اُتار دیا۔

سورٹھہ
تٹ پر کمل دھرائے کالی کو آیس دیو — اُرگ دیپ اب جاے باس کرو نربھے سدا

کالی ناگ شری کرشن جی کی آگیا کے موافق ڈنڈوت کرکے اپنے کُل پریوار سمیت اُسیوقت رمنک دیپ کو چلاگیا اور شیام سُندر نے سب برجباسیونکو جو بِرہ کے دُکھہ ساگر مین ڈوب رہے تھے بلکر سُکھہ دیا اُسی دن سے وہانکا جمنا جل جو زہر کے برابر تھا امرت کی طرح ہوگیا۔

دوہا
دھن دھن پربھ دھن کہہ مدت سمن برسائے (خوشی سے پھول) — گئے دیو نج سدن ہر دی پرم سُکھہ پائے

## ادھیاے سترھوان۔ کتھا کالی ناگ کے رمنک دیپ چھوڑنے کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے سوامی رمنک دیپ ایسا اُتم استھان چھوڑ کر کالی ناگ جمنا جی مین آکر کیون رہا اور گرڑ جی کا کون اپرادھ اُسنے کیا تھا اسکا حال بدھ پُوربک برنن کیجیے شکدیو جی بولے۔

دوہا
گرڑ بلی کے تراس تے باس کیو برج آے — سو لیلا بستار سون کہون تمہیں سمجھاے

اے راجا سنو کشپ جی برہما جی کے بیٹے ہین اُنکی بہت استریان تھین اُنمین سے ایک کا نام کدرُو اور دوسری کا نام بنتا تھا کدرو

کدرو کے کالی ناگ آدک بہت سے سانپ پیدا ہوئے اور بنتا کے دو لڑکے ایک گرڑجی پرمیشور کے باہن اور دوسرا ارن نام سورج دیوتا کا رتھوان ہوا گرڑجی اور کالی ناگ آدک سانپ رمنک دیپ مین رہتے تھے ایکدن کدرو اور بنتا دونون سوتین بیٹھی تھین کدرو نے بنتا سے کہا کہ سورج کے رتھ مین کون رنگ کے گھوڑے جُتے ہین بنتا نے سفید رنگ کے اور کدرو نے کالے رنگ کے تبلائے اسی بات دونون نے آپسمین جھگڑا کرکے یہ قول قرار کیا کہ جسکا کہنا جھوٹھا ہو وہ سچ کہنے والی کی داسی ہوکر رہے جب یہ حال سانپون نے سُنا تو کدرو سے کہا کہ اے ماتا تمنے بنا پوچھے ہم لوگون کے ایسی پرتگیا کردی سورج کے رتھ مین تو سفید رنگ کے گھوڑے جُتے ہین تم بنتا سے ہار جاؤگی یہ بات سُنکر کدرو بولی کہ اے بیٹا اب تو مین بات ہار چکی ہون کوئی تدبیر ایسی کرو کہ جسمین میرا کہنا سچ ہو نہین تو مجھکو بنتا کی داسی ہونا پڑیگا تب سانپون نے کہا کہ ہم لوگ جاکر اُن گھوڑون کے بدن مین لپٹ جاتے ہین اس سے وہ کالے دکھلائی پڑینگے تب تم جیت جاؤگی پھر تو کالے کالے سانپ جاکر اُن گھوڑون کے بدن مین لپٹ گئے اس سے وہ کالے کالے دکھلائی دینے لگے اُسیوقت کدرو بنتا کو ساتھ لیکر گھوڑے دیکھنے گئی تو سانپون کے لپٹ رہنے سے وہ کالے کالے دیکھ پڑے اسلیئے بنتا ہار گئی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | دوہا | |
| | جاگی ریت انیت ہی تاسون کہا بسلے | | کدرو ہاٹھ جیت کے لے گئی گھرہ لوا ے |

جب گرڑجی نے یہ حال سُنا تب کدرو سے جاکر کہا کہ تمنے دغابازی کرکے میری ماتا کو داسی بنانے کی اچھا کی ہی ایسا ادھرم کرنا تمکو اُچت نہین ہی اب تم اسکے بدلے جو چیز مانگو وہ ہم تمکو لادین پر ہماری ماتا کو داسی مت بناؤ یہ بات سُنکر سانپون نے آپس مین صلاح کرکے گرڑجی سے کہا کہ تم ہمکو امرت کا کلسا لادو تو ہم تمھاری ماتا کو داسی نہ بناوینگے گرڑجی نے اُسیوقت امرت کا کلسا اپنی سامرتھ سے لاکر سانپونکو دے دیا اور اپنی ماتا کو ساتھ لے کر گھر چلے آئے یہ حال سُنکر دیوتون نے بچار کیا کہ سانپ لوگ امرت پینے سے امر ہوکر سب جیوون کو بہت دُکھ دینگے تب کوئی کسطرح جیتا بچے گا ایسا بچار کر سب دیوتون نے آکر گرڑجی سے کہا کہ تم اپنے کہنے کے موافق امرت کا کلسا کدرو کو دے کر اپنی ماتا کو لوا لائے جیسا چھل کرکے اُنھون نے تمھاری ماتا کو داسی بنایا تھا ویسا چھل تم بھی کرو جسمین امرت کا کلسا اُنسے لے لو گرڑجی نے یہ بات دیوتون کی مان لی اور جسوقت سانپ لوگ امرت کا کلسا تالاب کنارے رکھ کر اس اچھا سے اسنان کرنے لگے کہ پوتر ہوکر امرت پیوینگے اُسوقت گرڑجی وہان پہونچکر کلسا امرت کا اُٹھا لائے اور دیوتون کو سونپ دیا دیوتا امرت لے کر اپنے لوک کو چلے گئے جب سانپون نے اس سبب سے گرڑجی سے دشمنی پیدا کی تب ایک دن گرڑجی نے بیکنٹھ ناتھ اپنے سوامی کی استت کرکے اُنسے یہ بردان مانگا کہ کوئی سانپ ہمکو لڑائی مین نہ جیت سکے اور ہم سانپون کو کھایا کرین اُنکا زہر ہمکو اثر نہ کرے جب پرمیشور دینددیال نے گرڑجی کو من مانا بردان دیا تب وہ بہت خوش ہوکر سانپونکو پکڑ پکڑ کر کھانے لگے جب سانپون نے گرڑجی سے جیتنے کی سامرتھ اپنے مین نہین دیکھی تب برہماجی کے پاس جاکر بنتی کیا کہ اے جگت کے کرتا آپ نے ہمکو اور گرڑجی دونون کو پیدا کیا گرڑجی بردان پانے کے پرتاپ سے ہم لوگونکو کھاتے جاتے ہین ایسی زبردستی اُنکو کرنا نہ چاہیئے یہ بات سانپون کی سُنکر برہماجی نے اسطرح پر دونون کا میل کرادیا کہ مہینے بھر بعد ایک سانپ پکڑ کر گرڑجی اپنے کھانے کے واسطے لیا کرین اور سب کو دُکھ نہ دیا کرین جب گرڑجی اس بات پر خوش ہوئے تب سانپ لوگ آپسمین باری باندھکر ہر پورنماسی کو ایک سانپ پیپل کے درخت پر رکھ آنے لگے اور گرڑجی نے برہماجی کی آگیا کے موافق وہی سانپ کھا کر دوسرے سانپونکو دُکھ

دینا چھوڑ دیا جب کچھ دن اسطرح بیت گئے کدرو کے بیٹے کالی ناگ کی باری آئی تب وہ اپنے زہر کے گھمنڈ سے کہنے لگا کہ ہم اور گڑر دونون کشپ جی کے بیٹے ہو کر دونون کی ماتا آپسمین بہن بہن ہین جو ہم اس سے ڈر کر اسکو سانپ کھانے کے واسطے دین تو اسمین ہماری بڑی ہنسی ہی اسلیئے ہم گڑر سے لڑینگے یہ بچار کر کالی ناگ درخت پر کوئی سانپ نہین رکھ آیا تب گڑر جی اُسکے دروازی پر آئے جب کالی ناگ نے گڑر جی سے جُدھ کیا تب گڑر جی نے اُسکو اپنے پنجے اور چونچ سے مار گرا دیا اور اُسوقت گڑر جی کے پرون سے سام بید اور رگ بید اور اتھربن بید اور ججر بید کے سُر نکلتے تھے اسلیئے وہ آواز سنکر سانپون کا تیج گھٹ جاتا تھا جب کالی ناگ نے گڑر جی مین اپنے سے زیادہ زور دیکھا تب وہ ہار مانکر من مین کہنے لگا کہ اب بنا بھاگے گڑر کے ہاتھ سے میرا پران نہین بچیگا اسلیئے برندابن مین جمنا کنارے جاکر رہون تو جیتا بچون کسواسطے کہ سوبھر رکھیشور کے شاپ دینے سے گڑر وہان نہین جاسکتے ایسا بچار کر کالی ناگ اپنی استریون اور بچون سمیت رمنک دیپ سے بھاگ کر جمنا جی مین آبسا تھا اور دوسرے سانپ سوبھر رکھیشور کے شاپ دینے کا حال نہین جانتے تھے کالی ناگ نے ہی نارد مُن سے سُنا تھا۔ اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج گڑر جی برندابن مین جمنا کنارے کیون نہین جاسکتے تھے شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا کسی سمی سوبھر رکھیشور جمنا کناری بیٹھے ہوئے تپ کرتے تھے وہان گڑر جی نے جاکر ایک بڑا مگر مچھ جمنا مین سے کھالیا یہ حال دیکھکر سوبھر رکھیشور نے کرودھ کرکے کہا کہ ای گڑر جس جگہ ہم بیٹھکر پرمیشور کا بھجن کرین وہان پر کسی کی یہ سامرتھ نہین ہی کہ کسی جیو کو دُکھ دیسکے جو تجھکو میری کہنے کا بشواس نہ ہو تو اپنے سوامی سے جاکر پوچھ لے آج تیرا اپرادھ مین نے چھما کیا لیکن آگے کے واسطے یہ شاپ دیتا ہون کہ جو تو پھر کبھی یہان آویگا تو مرجاے گا۔

| | | |
|---|---|---|
| اکھن پربھ کے نینہ مین میرو سبھ سُبھاے | دوہا | جو آدی میری شرن تاکی کرت سہاے |

ای راجا اسی شاپ کے ڈر سے گڑر جی وہان نہین جاسکتے تھے جب سے کالی ناگ وہان آکر رہا تھا تب سے اُسجگہ کا نام کالی دہ ہوا اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا جب شری کرشن جی نے کالی ناگ کو بدا کیا اور آپ لڑکون کیطرح ڈرتے اور کانپتے دوڑکر جسودا جی کی گود مین گھس گئے تب نندرانی نے شیام سُندر کو بڑی پریت سے گلے لگالیا اور منہ چومنے لگین اور رُدھنی ادک سب برجبالائین انکو دیکھکر پرم آنند ہوگئین اور جو گوا اور بچھڑے شیام سُندر کے دیکھے بنا رو رہے تھے وہ سب خوش ہوکر پکار کرنے لگے اُسوقت بلدیوجی یہ لیلا شیام سُندر کی دیکھکر بہت ہنسے تب نندجی اُنکو ہنستے دیکھکر کرودھ کرکے بولے کہ یہ بلدیو بسدیوجی کا بیٹا ہمارا ذات بھائی نہین ہی اِس سے دُکھ کے سمی ہنسی ٹھٹھا کرتا ہی یہ سُنکر بلدیوجی نے کہا کہ ای تا میرے ہنسنے کا یہ کارن ہی کہ جب شیام سُندر جمنا مین کود کر ایسے زبردست سانپ کو ناتھ لائے تب نہین ڈرے اب ماتا کی گود مین آکر ڈر سے کانپتے ہین ای نندبابا شری کرشن کسی کا ڈر کچھ نہین رکھکر سب دُکھ دائیون کو ڈنڈ دینے والے ہین یہ سُنکر نندجی ہنسنے لگے اور انھون نے موہن پیارے کو گلے لگا کر کہا کہ ای بیٹا اب تم گاے چرانے نہ جا کر میری آنکھون کے سامنے رہا کرو ایسا کہکر نندجی نے بہت گئوا اور سونا آدک اُنسے دان کرایا اور اُس دن برجباسیون نے شیام سُندر کا نیا جنم ہوا بچار کر ایسی خوشی منائی جسکا حال مجھسے برنن نہین ہو سکتا اور جسوداجی نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای بیٹا مین تجھکو ہمیشہ منع کرتی تھی کہ تو جمنا کنارے مت

سے تین کوس کے درخت دب کر ٹوٹ گئے۔

دوہا

گوال بال جیکرت بھئے دوڑ گئے بل پاس — ہرکھ آشرتن دیکھ کے سب کو بھیو ہلاس (آنند ۱۲) (ہراہوا ۱۲)

سورٹھہ

دھن دھن بلرام دھن تمھاری بات بت — بڑو کیو یہ کام کپٹ روپ ماریو آسر

ای راجا گوال بالون نے خوش ہوکر اُنکی بہت بڑائی کی اور دیوتون نے خوش ہوکر آکاش سے بلرام جی پر پھول برسائے اور جن گوالون کو وہ راچھس کندرا مین چھپا آیا تھا اُنکو شیام سندر نکال لائے۔

## ادھیاے اُنیسوان - بیاکل ہونا گوالونکا مونج کے بن مین آگ لگنے سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب گوال بال اُس لوتھ کا تماشا دیکھنے لگے تب سب گائے چرتی ہوئی مونج کے بن مین چلی گئین جب دور تک کسی نے اُنکا پتا نہین پایا تب گوال بال الگ الگ ٹولی باندھ کر گئو ونکو ڈھونڈھنے نکلے اور درختون پر چڑھ چڑھ کر دوڑ دوڑ گھبرا گھبرا کر گئو ون کا نام لے لیکر پکارنے لگے اُسیوقت ایک گوال نے آکر مُرلی منوہر سے کہا کہ ای بھائی سب گئوین مونج کے گھنے جنگل مین چلی گئین اور گوال لوگ اُنکے کھوج مین بھٹکتے پھرتے ہین یہ بات سُنتے ہی مُرلی منوہر نے کدم کے درخت پر چڑھ کر ایسی مرلی بجائی کہ اسکی آواز سنتے ہی سب گئوین اور گوال بال مونج کے بن کو چیرتے پھاڑتے اسطرح شیام سندر کیطرف چلے جسطرح برسات مین ندی اور نالونکا پانی زور سے بہتا ہی اُسیوقت ایک راچھس راجا کنس کا بھیجا ہوا شری کرشن جی کے مارنے کے واسطے اُس بن مین آیا اور اُسنے اپنی مایا سے ایسی آندھی چلائی کہ چارونطرف دھول سے اندھیارا چھا گیا تب اُسنے بن مین آگ لگا دی جب اُس آگ کی لپٹ سے گوال اور گئوون کا بدن جلنے لگا تب اُنھون نے بیاکل ہوکر شیام سندر اور بلرام جی کی شرن مین پکار کر کہا کہ ای دینا ناتھ ہم لوگ جلا چاہتے ہین ہماری جان بچائیے جب جب ہمپر دُکھ پڑتا ہی تب تب آپ رچھا کرتے ہین سوائے آپکے دوسرا کوئی سہایک ہمارا نہین ہی جسطرح نارائن سنسار روپی آگ سے اپنے بھگتون کو بچا کر اُدھار کرتے ہین اُسیطرح آپ بھی ہلوگونکو اس آگ سے بچائیے یہ حال اپنے سکھا اور گوال بالون کا دیکھکر شری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا۔

دوہا

شرن گہی جن آے کے تات مات بسراے — ہم اور تم دود بھاے بن انکو کون سہاے

یہ کہکر شیام سندر نے گوال بالونکو پکار کر کہا کہ تملوگ اپنی اپنی آنکھین بند کرلو تب اس آگ سے بچوگے جب شری کرشن جی کی آگیا سے سب گوال بالون نے اپنی اپنی آنکھین بند کرلین تب شری کرشن جی نے اُس راچھس کو مار ڈالا اُسکے مرتے ہی سب آگ بجھکر آندھی جاتی رہی اور ویسے ہی آنکھین بند کیے ہوئے سب گوال بال گئوون سمیت شیام سندر کی مہا سے بھانڈیر بن کے پاس چلے آئے تب شری کرشن جی نے کہا کہ تملوگ آنکھ اپنی کھولدو جو اُنھون نے آنکھ کھولی تو کیا دیکھا کہ سب آگ اور آندھی جاتی رہی اور ہم لوگ بھانڈیر بن کے پاس چلے آئے ہین یہ چرتر دیکھکر سب گوال بالونکو اچنبھا معلوم ہوا پھر سب نے برندابن بہاری کے ساتھ جمنا کنارے جاکر پانی پیا اور شام ہوتے ہوتے گھر کو چلے بستی کے پاس پہونچکر من ہرن پیارے نے بنسی بجائی تب بنسی کی دُھن سنتے ہی سب برجبالائین اپنے گھر کا کام کاج چھوڑ کر راہ مین آکر کھڑی ہوئین اور موہنی مورت کا درشن کرکے اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کین سب

گو ہو نگا یہ پرن تھا کہ بنا دیکھے شیام سندر کے دن بھر برت کر کے شام کے وقت مرلی منوہر کا درشن کر کے پارن کرتی تھین جب
موہن پیارے اپنے گھر پر گئے تب جسودا جی نے اُنکو گود مین اُٹھا کر بہت پیار کیا اور گوالون سے پوچھا کہ آج دیر کیون ہوئی تب
اُنھون نے سب حال راچھس کے مارے جانے اور آگ لگنے کا کہدیا یہ سُنکر جسودا جی اور روہنی جی بہت خوش ہوئین اور یہ حال
سُنکر سب برندابن باسی شیام اور بلرام جی کو دیکھنے آئے اور اُنکی بڑائی کر کے کہنے لگے کہ اے شیام سندر تمھاری کرپا سے ہمارے لڑکے
بچے نہین تو آج سب آگ مین جلکر مر چکے تھے پھر سبھون نے اپنے اپنے لڑکون سے دان اور دچھنا دلوایا اور پرمیشور کی مایا سے اِس
بات کا بشواس کسی کو نہین آیا کہ یہ چرتر شیام سندر نے کیا ہے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اسیطرح شری کرشن جی ہر روز
نئی نئی لیلا کر کے سبکو سکھ دیتے تھے اور سب برج بالا موہن پیارے پر ایسی موہت تھین کہ بغیر دیکھے سانولی صورت کے اُنکو
چین نہین پڑتا تھا پانی بھرنے اور دہی دودھ بیچنے کے بہانے جمنا کنارے اور بن مین جا کر شیام سندر کا درشن کر کے اپنے
ہردے کی تپن بجھاتی تھین اور اپنی ساس اور ماتا کا سمجھانا اُنکو اچھا نہین معلوم ہوتا تھا اور من ہرن پیارے انترجامی بھی اپنی
چتون اور مسکان سے اُنکو سکھ دیا کرتے تھے ایکدن شیام سندر اپنا منوہر روپ دھرے سب سکھونکو ساتھ لیئے جمنا کنارے کدم کے
نیچے کھڑے ہو کر مرلی بجانے لگے اُسیوقت شری رادھا جی اپنی سکھیون سمیت جل بھرنے کے بہانے سے موہن پیارے
کو دیکھنے کے واسطے چلین جب اُنھون نے جمنا کے پاس گوالونکی بھیڑ دیکھی تب کھڑی ہو کر سکھیونسے بولین کہ ماکھن چور راہ
مین کھڑا ہے ہمکو گونکو ضرور چھیڑے گا جب موہن پیارے رادھا پیاری کے دل کا حال جانکر اپنے سکھا سمیت راہ چھوڑ کر
دوسری طرف چلے گئے تب رادھا پیاری نے سکھیون سمیت جمنا کنارے جا کر پانی بھرا اور اپنا گھڑا سر پر لیکر گھر کو چلین اُسوقت
رادھا پیاری سکھیونکے جھنڈ مین ہنس روپی چال سے چلی آتی تھین اُسیوقت موہن پیارے نے گوپیون کے غول مین آکر رادھا پیاری
کی گگری مین ایک کنکری ماری۔




اور اپنی مسکان مادھری سے رادھا آدک سب سکھیونکا من ہر لیا تب شیاما سکھیون سے بولی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سورٹھہ | کیو درگن مین دھام سندر نٹ ناگر سکھد | | جت دیکھون تت شیام مختہ موہ سبھ نہین | |

اُن مین جو برجبالا چتر تھین اُنھون نے کہا کہ اے موہن پیارے ہمنے تمھارا کیا بگاڑا ہی جو اپنی مُسکان اور چتون سے ہمارا پران اور گیان دونون
ہر لیتے ہو اور تمھارا موہنی رُوپ دیکھنے اور بنسی کی دُھن سُننے سے ہمارا چت ٹھکانے نہین رہتا تمنے من چُرانے کا اُدم کب سے سیکھا ہی
یہ بات پریت بھری ہوئی سُنکر شیام سُندر بولے کہ جسطرح تم لوگون نے اپنی چھب دکھاکر میرا من چُرالیا ہی اُسیطرح مجھکو بھی کہتی ہو تب
گوپیون نے رُکھائی سے کہا کہ تم کسی کا چیر کھینچکر دھکا دے کر گرا دیتے ہو کسی کی گگری کنکڑی مار کر پھوڑ ڈالتے ہو تمھارے مارے کوئی
جمنا جل بھرنے نہین پاتا ہم لوگ جسودا جی کے پاس جاکر تمکو پھر اُدکھل سے بندھوا دینگی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا سورٹھہ | یہ سُن ہرس کر اُٹھے اندر ہی لئی چھپائے<br>موہ کہت ٹھگ چور آپ بھئین ساہن سبے | | کھو جائے سب بات سُون لیجو موہ بندھائے<br>ڈاری گگری پھور کہت جاؤ جھگلی کرن | |

جب شیام سُندر نے اِسطرح کہکر اندر ہی جمنا مین بہادی تب گوپیون نے جسودا جی کے پاس جاکر کہا کہ ہم لوگ کنھیا کے مارے جمنا جل
بھرنے نہین پاتی ہین وہ ہم لوگون کی ایسی دُردسا کرتا ہی کہ اُسکا حال شرم کے مارے کہا نہین جاتا یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ جیسا
تم کہو ویسا مین کرون جب مین نے اُسکو اُدکھل سے باندھا تھا تب تمھین سب اُسکی سفارش کرتی تھین اب جب کنھیا گھر آوےگا
تب مین اُسے ماروںگی تم لوگ میری خاطر سے آج اُسکا اپرادھ چھما کرو اِسطرح سمجھا کر جسودا جی نے گوپیونکو بدا کیا جب شیام سُندر
چُپ چاپ ڈرتے ہوئے گھر آئے تب اوٹ مین کھڑے ہو کر کیا سُنا کہ جسودا جی گوپیون کے آرہنے کا حال سُنا کر روہنی جی سے
یہ کہتی تھین کہ آج کنھیا گھر پر آوےگا تو مین اُسے ماروںگی یہ بات سُنکر شیام سُندر بولے کہ اے ماتا تُم مجھے مارنا چاہتی ہو گوپیونکا چرتر
تمکو نہین معلوم ہی جو وہ کہتی ہین وہی سچ مان لیتی ہو گوپیان مجھکو کدم کے نیچے سے زبردستی پکڑ لیجاکر میرے گال مین مُکا مارتی ہین اور
جب مٹک کر چلنے سے گگری اُنکی گر کر ٹوٹ جاتی ہی تب جھوٹھی نندا میری تمسے آکر کہتی ہین یہ میٹھی بات سُنکر جیسے جسودا جی نے
موہنی مُورت کا چندر مُکھ دیکھا ویسے غصہ بھول کر کہنے لگین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا سورٹھہ | کہان شیام میر و تنک دی سب جوبن جور<br>تو کیون اُن ڈھگ جات مین برجت مانت نہین | | اب آرہن لے آؤ ہین تب نہو دن منہ تور<br>لاوت جھوٹھی بات وہ سب ڈھیٹھ گوار النی | |

ایسا کہکر جسودا جی موہن پیارے کو گود مین اُٹھاکر پیار کرنے لگین اِسطرح شیام سُندر ہر روز نئی نئی لیلا کرکے برجباسیونکو سُکھ دیتے تھے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | یہ لیلا سب کرت ہر برجنا رن کے ہیت | | کرشن نہجے جا بجاو جوتا کو تس بھل دیت | |

اے راجا رادھا پیاری پُورب جنم کے سنسکار سے شیام سُندر سے بڑی پریت رکھتی تھین اِسلئے بنا دیکھے موہنی مورت کے بیاکل
ہو کر سکھیون سے بولین کہ اے بہن جمنا کنارے جل بھرنے کے واسطے پھر چلو جسمین موہن پیارے کو دیکھ کر اپنی آنکھین ٹھنڈی کرون جب
مین وہان جاتی ہون تب وہ اپنی مُسکان اور چتون سے میرا من موہ لیتے ہین اور اُس موہنی مُورت کے دیکھے بنا مجھے چین نہین پڑتا
اور دُنیا کی لاج کے مارے مین کچھ بول نہین سکتی ہون باہر نکلتی ہون تو ماتا پتا کا ڈر لگا رہتا ہی اور گھر مین بیٹھنے سے بدن یہان
رہ کر من میرا شیام سُندر کے پیچھے پیچھے ڈولتا پھرتا ہی مین اپنے چت کو بہت سمجھاتی ہون لیکن اُس چت چور کی طرف
سے نہین پھرتا ہی۔ کیا اُپائے کرون کچھ بس نہین۔ اور اے سکھی ایک دن کا حال تمسے کہتی ہون سُنو۔

## کبت

ایک سکھی منموہن کی مدھری مسکان دکھاے دئی ری
سانولی صورت چین مئی سب ہی چیتئی ہمھون چیتئی ری
پھر سبھی اپنے اپنے گھر کھیلت کوُدت باٹ لئی ری
مین تبہری بر کبھان للی گھرادت پوربہاڑ بھئی ری

ای آلی اب مین نے اپنے من مین یہ بات ٹھان لی ہی کہ شیام سندر سے پرکٹ مین بریت کرونگی اسمین چاہے کوئی میری نندا کرے یا استت کرے اُس سانولی صورت کے سامنے مجھے لوک لاج اور کل بیوار کچھ اچھا نہین لگتا جب میرا پران اُس پیارے کے برہ مین نکلجائیگا تب مین لاج کو لیکر کیا کرونگی اسلیئے اب مین موہن پیارے کو اپنا پت بنایا چاہتی ہون اسمین تمھاری کیا صلاح ہی یہ بات سُنکر للتا آدک سکھیون نے کہ وہ بھی شیام سندر پر موہت تھین کہا۔

دوہا

| | | | |
|---|---|---|---|
| کہہ پیاری کیسے چلین واجمنا کی اور | | گیل نہ چھانڑت سانورو رسیا نند کشور | |

ای رادھا پیاری ہملوگ اپنے من کا حال تمسے کیا کہین جو حال تمھارا ہی وہی حال ہمارا بھی سمجھنا چاہئیے موہن پیارے کی چھب دیکھنے سے ہمارا چت ٹھکانے نہین رہتا ہی اور بنسی کی دھن ہمکو بہت اچیت کردیتی ہی نہ معلوم من ہرن پیارے نے ہملوگون پر کیسی موہنی ڈالدی ہی تمنے بہت اچھا بچارا دنیا مین کون جیو جڑ یا چیتن ایسا ہی جو اُسکی چھب دیکھنے اور مرلی سننے سے موہت نہ ہوجاے وہ ہمارے پت ہوکر ہمکو انگیکار کرین تو لاج بھاڑ مین پڑے۔

سورٹھ

| | | | |
|---|---|---|---|
| میٹ لوک کی کان ہٹ برت راکھون شیام سون | | یہی نہی اب ان بھلو برو کو تو کہے | |

ای راجا پریچھت شری رادھا جی آدک سب برج ناریون کی یہ دشا تھی کہ دن اپنا اُنکے برہ اور ملنے کی تدبیر مین کاٹ کر شام کیوقت اُنکا درشن کرکے اپنے ہردے کی تپن بجھاتی تھین اور کہنا سمجھانا اپنے گھروالونکا اُنکو اچھا نہین لگتا تھا۔

## ادھیاے بیسوان تعریف برندابن کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب بہت گرمی ہونے سے سنساری جیو دکھی ہوئے تب برسات روپی راجا کرپا اور دیا کی راہ سے اپنی فوج دل بادل کو لیکر سب جیو جڑ اور چیتن کے سکھ دینے اور گرمی کے راجا سے لڑنے کے واسطے دھوم دھام کے ساتھ چڑھ آیا اُسکی فوج مین بادل کا گرجنا نوبت اور باجے بجتے تھے اور بہت طرح کی گھٹا شور بیر ایسی معلوم ہوتی تھی اور بجلی کا چمکنا ننگی تلوار کے برابر ہوکر کرکھا گانے والون کی جگہ مور بولتے تھے اور بوندون کا برسنا بان کے برابر ہوکر بھاٹون کے کبت پڑھنے کی جگہ مینڈھک بولتے تھے اور سفید سفید بگلون کا اُڑنا پھریرے کے برابر معلوم ہوتا تھا ایسی بھاری فوج دیکھتے ہی گرمی کا راجا ہار مانکر بھاگ گیا اور پانی برسنے سے زمین اور درخت سب جیو جڑ اور چیتن نے سکھ پایا آٹھ مہینے تک جو پانی سورج نے سوکھا تھا وہ سب اس طرح برسا دیا جس طرح راجا لوگ گرمی اور جاڑے مین رعیت سے محصول لے کر برسات مین اُنکا پالن کرتے ہین اور پرتھوی نے اپنے سکھ دینے والے جل روپی پت کے برہ مین آٹھ مہینے تک جو دکھ اٹھایا تھا اُسکا سوچ پانی برسنے سے چھوٹ گیا اور بہت طرح کے پھل اور پھول درختون مین لگ گئے۔

دوہا

بیل بدھ لپٹی للت پھول رہی بہہ رنگ ۔ شوبھت شمن سنگار جم نار پرُش کے سنگ

زمین پر ہریالی پیدا ہوکر ندی او رنالون مین پانی زور سے بہنے لگا اور اُسکے کنارے بہت طرح کے پنچھی مٹھی مٹھی بولیان بولنے لگے ای راجا برندابن مین ایسی شوبھا معلوم ہوتی تھی جسکا برنن نہین ہو سکتا ۔

دوہا سورٹھہ

شوبھا برندابن کی برن سکے کب کون ۔ شیش مہیش گنیش بدھ پارنہ پاوت تون

مہاامت اپار شری برندابن دھام کی ۔ جہان نت کرت بہار پربرہم بھگوان ہر

ای راجا اُس سماو نے بن مین گوپی اور گوال لوگ بہت طرح کے گہنے کپڑے پہنے ہوئے جھولا جھولتے تھے اور گوپیان ملار ادک برسات کے گیت گاتی تھین اور اُن مین شیام اور بلرام اُتم اُتم گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے بہت لیلا کر کے سب کو سکھ دیتے تھے جب اسیطرح آنند سے برسات بیت کر شرد رت آئی تب ایک دن شیام سندر نے بلرام جی اور شریداما آدک گوال بالون سمیت برندابن مین جاکر گئوون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور آپ درخت کے نیچے بیٹھکر کہنے لگے کہ ای بلداؤجی اب شرد رت کے اچھے دن آئے ۔

دوہا

جل آکاش نرمل بھئیو پر کھارت کے انت ۔ جیسے اُجل چت سدا لکھن پربھو کے سنت

ان دونون کھانے کی چیزون مین سواد ملتا ہی اور سب چھوٹون بڑون کو بہت طرح کا سکھ ہوتا ہی اور گرہستھ آشرم کو اپنے گھر رہنے مین سکھ ملکر راجا لوگ انھین دنون مین دشمن پر چڑھائی کرتے ہین اور بیاپاریون کو مال لادنے اور سادھو اور بشنو ونکو تیرتھ جاترا کرنے مین بہت سکھ ملتا ہی ای بھائی مجکو برندابن کا ایسا سکھ تینون لوک مین نہین ملتا اسواسطے آدمی کا تن دھارن کر کے برج مین رہکر برندابن کو بیکنٹھہ سے بھی ادھک پیارا جانتا ہون تم یہان کے درختون کو کلپ برچھ سے کم مت سمجھو کسواسطے کہ برندابن باسی سب جیوجنتو اور جنتین میری بھگت اور پریت اپنے پران سے زیادہ رکھتے ہین ۔

دوہا

جا کے بس مین رہت ہون اپنی پربھتا تیاگ ۔ پریم بھگت سوہت نر برندابن انراگ

یہ سنکر بلداؤجی نے کہا کہ ای دینا ناتھہ مین اتنا بردان آپ سے مانگتا ہون کہ جہان جنم لینا وہان مجھے بھی اپنی سیوا کے واسطے ساتھ رکھنا یہ سنکر بیکنٹھہ ناتھہ نے کہا کہ ای بھائی مین کبھی تمکو اپنے ساتھ سے ایک ساعت بھی نہین چھوڑونگا تمھارے واسطے تو مین نرتن دھارن کر کے برج مین لیلا کرتا ہون ۔

دوہا

ادھر بچن سن شیام کے سکھا برند سکھ پائے ۔ پریم پلک تن ندت من رہے سبھی گہہ پائے

سورٹھہ

دھن دھن تم شیام دھن برج دھن برندابن ۔ تمھرے گن ابھرام ہم سب کچھہ جانین نہین

اسیطرح بہت استت کر کے گوال بالون نے شیام سندر سے کہا کہ ای موہن پیارے اسوقت ہم لوگون کا من مرلی سننے کے واسطے بہت چاہتا ہی یہ بات سنکر مرلی منوہر نے لکلیٹا ہاتھہ مین دھری اور ایسے پریم سے مرلی بجائی کہ جسکی دھن سنتے ہی سب جیوجنتو اور جنتین

موہت ہوکر ہرن وغیرہ اُنکے چارون طرف آکر کھڑے ہوگئے اور جمناجل بہنے سے تھم گیا پنچھیون کو اُڑنا بھول گیا اور گئووین گھاس چرنا چھوڑکر تصویر کیطرح کھڑی ہوگئین جھرنون سے پانی کا گرنا بند ہوگیا اور موہن پیارے نے بنسی مین چھ راگ اور چھتیس ۳۶ راگنی گاکر گوال بالونکا نام اُسمین لینے لگے اور مرلی بجاتے وقت اپنی آنکھ اور بھوون سے ایسا بھاؤ بتلایا کہ دیکھنے والے موہت ہوگئے اُسوقت دیوتا لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بمان پر بیٹھکر آکاش مین آئے اور اُنھون نے مرلی سننے سے بہت خوش ہوکر شیام سندر پر پھول برسائے اور کہا کہ دھن بھاگ برجباسیون کا ہی جو ایسا سکھ ہر روز دیکھتے ہین پرمیشور ہم لوگون کو برندابن مین درخت ہی وغیرہ کا جنم دیتے تو بیکنٹھ ناتھ کی سیوا کرکے اپنا جنم سوارتھ کرتے۔

## استتت کرنا گوال بالون کا اور مرلی بجانا شیام سندر کا برندابن مین



| | | |
|---|---|---|
| دوہا<br>سورٹھہ<br>دوہا | کارن کرن اننت گُن نگم بھید نہین پاؤ<br>سندر شیام سجان دیت پرم سکھ سبن کو<br>سو دھن سنگی گوپکا لاج کاج بسرائے | سو گوپن سنگ گا دہین دیکھو بھگت پربھاؤ<br>وارت تن من پران دھن دھن کہ گوال سب<br>ماکھن پربھ کے درس کو گھر سے نکلین دھائے |

اے راجا سب برجبالا بنسی کی دھن سنتے ہی موہت ہوکر بن کی طرف چلین اور راہ مین بیٹھکر آپسمین یہ کہنے لگین کہ جب برجناتھ جی کا درشن ملیگا تب ہماری آنکھین ٹھنڈھی ہوکر من کی اچھا پوری ہوگی ابھی تو ہمارا چت چوربن مین گوال اور گئووون کے ساتھ ناچتا گاتا ہوگا یہ سنکر دوسری گوپی نے کہا کہ سنو سکھی جب موہن پیارے سندھیا سمے بنسی بجاتے ہوئے آوینگے تب مین اُس موہنی مورت کی چھب دیکھکر اپنا ہردے ٹھنڈھا کرونگی دوسری سکھی بولی کہ سنو پیار تو اُس بانس مین نہ معلوم ایسا کون گن بھرا ہی کہ جسکی بانسری کو موہن پیارے ہمسے اُتم اور سندر سمجھکر آٹھون پہر اپنے مُنھ اور چھاتی سے لگائے رہتے ہین اور وہ بنسی

بنسی شیام سندر کے اونٹھون کا اُمرت پی کر بادل کیطرح گرجتی ہو دوسری برجبالا نے کہا کہ میرے سامنے یہ بانس بویا گیا تھا جسکی یہ مُرلی ہو اسکا نصیبا چمکا کہ میری سوت ہو کر کیشو مورت کی چھاتی پر دن رات چڑھی رہتی ہو جسوقت گوپیان آپسمین یہ چرچا کر رہی تھین اُسی وقت برندابن بہاری گوال اور گئووون کو ساتھ لیئے مُرلی بجاتے وہان آپہونچے اُس موہنی مُورت کی چھب دیکھتے ہی سب برجبالا آپس مین خوش ہو کر کہنے لگین۔

## کبت گھناچھری

مُورن کے مُکٹ ماتھے ہاتھے مین مُکٹ راجے ساجے گنج مال گلے للت لرن تے
سندر کپول شرت کُنڈل کی جھلک راجے زلف اُمول بھرے گورج کے کن تے
گئووون کے اچھے باچھے کاچھے کاچھنی کے کاچھ راگ گوری گاوت گواوت سکھن تے
آنند کے کند برج تُوچن چکور چند مند مند آوت گوبند برندابن تے

## ایضاً

زرد پدار چیرا مین چھتن کی چمک چار ہار مکتن کے لر پاؤن نون پہ ست
کُنڈل کی چمک پیت پٹ لپٹانے کٹ دیپت کدم دُت دامنی ہی درست
نینن کو پھل لُوچن سپھل کر دیہ چھب نہار بے کو کیون نہ جیو ترست
مند مند آوت بجاوت ہین مدھر بین کنجن تے آوت رسک رُوپ رس برست

دوسری سکھی نے کہا کہ دیکھو یہ مُرلی شیام سندر کے اونٹھ پر کیسی سُندر معلوم ہوتی ہو جسکی اُمرت روپی آواز کانون کی راہ پینے سے مُردے جی اُٹھتے ہین اور اِس مُرلی کا بانس جس بن مین پیدا ہوا تھا وہان کے درخت اپنے کو بڑا بھاگوان جانکر کہتے ہین کہ یہ بانسری ہماری ذات بھائی ہو اِس بنسی کی دُھن دیوتون کی استریان اپنے بمانون پر سے سنکر ایسی موہت ہو جاتی ہین کہ اُنکی کمر کا گھونگھرو کھلکر گر پڑتا ہو اور اُنکو خبر نہین ہوتی اور گئووونکو چرنا بھُول جاتا ہو اور ہرن وغیرہ تصویر کیطرح کھڑے ہو کر اُسکی دُھن سنتے ہین اور بچھڑے دُودھ پینا بھول جاتے ہین درختون سے مدبہنے لگتا ہو دوسری سکھی بولی کہ ای پیاری پہلے اِس بنسی نے بانس کے بن مین جنم لیکر دُھوپ اور پانی اور سردی کا دُکھ اپنے اُوپر اُٹھایا اور ایک پانون سے کھڑی رہ کر پرمیشور کا تپ کیا پھر اُسنے پُورا پُورا اپنا گئوا کر آگ کی گرمی اپنے اوپر اُٹھائی تب ٹیڑھی سے سیدھی ہوئی اِس سے بڑھ کر اور تپ پرمیشور کا کیا کوئی کریگا یہ سنکر دوسری برجبالا بولی کہ پرمیشور میرا جنم بھی بانس مین دیتے تو مین بھی آٹھون پہر موہنی مُورت کے مُنھ سے لگی رہتی اور اُنکے اونٹھونکا اُمرت پی کر سُکھ پاتی۔ ای راجا پرکچھت جب تک مُرلی منوہر بن سے گئووُن چرا کر نہین آتے تھے تب تک ہر روز یہی حال گوپیون کا رہتا تھا۔

## دوہا

| | |
|---|---|
| جاہن دھین چراوہین ماکھن پہ جو چیت چور | تہان آئے ٹھاڑھی رہین ہر سنکھ کر جور |

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | بنسی دُھن سُنکے سدا اُسکو یاد ین سب لوگ | ماکھن پر بھو کھ سے لگی کیون نہین ہو سکھ جوگ |

## ادھیاے اکیسوان۔ گوپیون کی پریت کا برنن

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا انھین دنون پھر ایک دن برجناریون نے جو شیام سُندر سے سچی پریت رکھتی تھین وہ بانسری سُنکر ہاتھ اپنا گھر کے کام کاج سے کھینچ لیا اور اُس مُرلی کی دُھن پر موہت ہوکر آپسمین کہنے لگین کہ اِس جنگل کے جیوؤن کا بڑا بھاگ ہی جو ہر روز شیام سُندر کی چھب دیکھکر خوش ہوتے ہین اور دنیا مین آنکھ پانے کا پھل انھین کو ملا ہی جو لوگ گئوؤن چراتے اور بنسی بجاتے اور بن بہار کرتے وقت شیام سندر کا امرت روپی سورُوپ آنکھون کی راہ پی کر اُس سانولی صورت کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین اور جو ہرنی اپنے ہرنون سمیت مُرلی سُنکر موہن پیارے کی چھب ٹکٹکی لگا کر دیکھتی ہین اُنکا بھاگ دیوکنیا سے بھی بڑھکر سمجھنا چاہیے اور بڑا بھاگ اُن گائی اور بچھڑون کا ہی جنکو مُرلی منوہر آپ پریم سے چراتے ہین اور برندابن کے پنچھیون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو درختون پر بیٹھے ہوئے من ہرن پیارے کی چھب دیکھنے اور مُرلی سُننے سے اپنا جنم سوارتھ کرکے اُنکو اپنی سُہاونی بولیان سُناتے ہین اور بڑا بھاگ یہان کے جنگلی آدمیون کا ہی جو شری برجناتھ جی کے انگ کا چھوٹا ہوا چندن اور کیسر گھاس چھیلتے وقت اپنے مستک پر چڑھاتے ہین اور گوبردھن پہاڑ گئوؤن چراتے وقت برندابن بہاری کا درشن پاکر کہتا ہی کہ میرے برابر دوسرے کا بھاگ نہ ہوگا کسواسطے کہ بیکنٹھ ناتھ اپنا چرن میرے اوپر رکھتے ہین اور وہ پربت کندمول پھل پھول آدک سے بیکنٹھ ناتھ اور گوال بالونکا اور گھاس سے گئوؤنکا سنمان کرتا ہی اور دھن بھاگ برندابن کے ندی اور نالون کا ہی جو بانسری کی دُھن سُنتے ہی بہنا اپنا بھولکر ٹھہر جاتے ہین اور جمنا جی اپنی لہر سے موہن پیارے کا چرن چھوکر کرتارتھ ہوتی ہین اور اُسمین ترلوکی ناتھ نت جل بہار کرتے ہین اور کیا اچھا بھاگ اُن درختون کا ہی کہ جنکے سایہ مین نندلال جی بیٹھتے ہین اور بڑا بھاگ اِس پرتھوی اور گھاس کا سمجھنا چاہیے کہ جسپر بیکنٹھ ناتھ اپنا چرن رکھکر چلتے پھرتے ہین اور ہم لوگونکا بھی بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو موہنی مُورت کی پریت ہمارے ہردے مین آٹھون پہر رہتی ہی اے راجا پریکھت گوپیان اپنے گیان سے شری کرشن جی کو پرمیشور کا اوتار جانتی تھین لیکن جب پرمیشور کی مایا اُنکو بیاپتی تھی تب اُنکو جسودا جی کا بیٹا سمجھتی تھین اسی طرح سب استری اور پرش برندابن باسی شیام سُندر کی پریت رکھکر دن رات اُنھین کا جس گایا کرتے تھے اور آٹھون پہر اُنکی چرچا اور دھیان مین مگن رہتے تھے اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا کوئی جیو ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو اُنکے بھید اور مہما کو جان سکے جسپر وہ دیا کرتے ہین وہی کچھ اُنکی مہما کو جان سکتا ہی۔

## ادھیاے بائیسوان چیر ہرن لیلا

اتنی کتھا سنکر راجا پریکھت نے کہا کہ اے شکدیوجی سوامی شری کرشن جی نے کسطرح اُن سب برجناریون کی اچھا پوری کی اسکا حال کہیے اس لیلا کے سُننے سے میرا چت بہت پرسن ہوکر سب سوچ چھوٹ جاتا ہی یہ بات سُنکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا جب اگھن اور پوس کا مہینا آنے سے سردی زیادہ پڑنے لگی تب ایک گوپی نے سب گوپیون سے کہا کہ مین نے بڑے بوڑھون سے ایسا سُنا تھا کہ اگھن کے مہینے مین پربھات سمے جمنا مین اسنان کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر منو کامنا ملتی ہی اِس سے ہم سب نیم باندھ کر جمنا اسنان کرین تو اُسکے پرتاپ سے موہن پیارے ہمارے پت ہوینگے یہ بات سُنکر رادھا آدک گوپیون نے خوش ہوکر اگھن بدی پریوا سے جمنا نہانا شروع کیا نت پربھات سمے رادھا آدک سب برجبالا اچھا اچھا گہنا آدِ پہنکر اسنان کرنے جاتی تھین اور نہانے کے پیچھے سُورج دیوتا کو ارگھ دے کر پاربتی جی کی مُورت مٹی سے بناکر دھوپ دیپ نیبید آدک سے بدھ پورنک پوجا اور ڈنڈوت اور دھیان کرکے ہاتھ جوڑ کر یہ بر مانگتی تھین

## کبت سویا

گوپ سُتا کہین گوری گسائین پانون پڑو ون بنتی سن لیجے
دین دیا بدھ داسی کے اُوپر نیک سون چیت دیا رس بھیجے
دیئی جو بیاہ اُچھا مسے موہن مات پتا کچھ ہو نہین کیجے
سُندر سانورو نند کمار بسے اُر جو بر سو بر دیجیے

اسیطرح ہر روز پوجا کرکے دن بھر برت رہکر شام کے وقت دہی چانول بھوجن کرکے زمین پر سو رہتی تھین اور منسا باچا کرمنا سے انکو یہ اچھا رہتی تھی کہ جلدی ہمارا مطلب حاصل ہوای راجا جب رادھا پیاری نے سولہ ہزار بر جبالا تھوڑی عمر والی کہ انمین چار طرح کی تھین ایک جنک پور کی استریان دوسرے دنڈک بن کے رکھیونکی استریان جو شری رام اوتار مین رگھناتھ جی پر موہت ہوئی تھین تیسرے بید کی ریچا جو تھے گولوک کی استریان جنھون نے گوپیون کے تن مین جنم لیا تھا اپنے ساتھ لیکر نیم سے جمنا اسنان اور پوجا اور برت کیا تب شری کرشن جی انترجامی اُنپر دیال ہوے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | دیکھ نیم یہ پریم مرگوپن کو گوپال | | بیٹھے پرسن کرپال چیت جن ہت دیندیال |

گوپیون کا جمنا جی مین شری کرشن جی کے دھیان مین اسنان کرنا اور دیال ہونا شری کرشن جی کا



اہی راجا کنس ایک دن جسوقت سولہ ہزار گوپیان جمنا جل مین اسنان کرکے شری کرشن جی کی چرچا آپس مین کر رہی تھین اُسیوقت شری کرشن جی اپنے سولہ ہزار رُوپ دھر کر جمنا جل مین سب گوپیون کے پیچھے کھڑے ہوکر پیٹھ ملنے لگے تب سب گوپیان انکو دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر اپنے من مین کہنے لگین کہ جنکے ملنے کے واسطے ہم دھیان اور پوجا کرتی تھین انھون نے دیال ہوکر درشن دیا پھر اپنا اپنا بدن پانی مین چھپاکر موہن پیارے سے کہنے لگین کہ ہمکو ننگی دیکھکر تمکو شرم نہین آتی اور شری کرشن جی کی لیلا سے کسی گوپی کو دوسری گوپی کا حال نہین معلوم ہوتا تھا کہ اسکے پیچھے بھی شری کرشن جی ہین اس سبب سے سب گوپیان اپنے اپنے من مین خوش ہوکر دوسری سکھی سے اپنا حال نہین کہتی تھین۔

دوہا — جو اکھن پربھ کو بھجی پریم بھگت کے رنگ ‖ دیا کرین با چھے بھرین چھایا سم تہہ سنگ

اسطرح موہن پیارے جل بہار کر کے باہر نکلے اور گوپیون کا گہنا اور کپڑا جو جمنا کنارے رکھا تھا اُسکو پھاڑ توڑ کے پھینک دیا جب گوپیون نے جا کر یہ حال جسودا جی سے کہا تب نند رانی بولین۔

دوہا سورٹھہ — تم چاہت ہو گگن تے گہن تہ یا بام ‖ سو کیسے بر پاؤ گی تم لایک نہین سشیام
مین بوجھی سب بات تم ہمسون کہہ ہو کہا ‖ برتھا بھرت اُٹھلات مشٹ کُردسن ہی جگت

تمکو ایسی بات کہتے ہوئے لاج نہین آتی اور میرے اگیان بالک کو پاپ کی آنکھ سے دیکھتی ہو یہ بات سُنکر سب برجبالا خوشی سے اپنے اپنے گھر چلی آئین جب دوسرے دن پھر سب گوپیان جمنا نہانے آئین۔

دوہا — دھرے اُتار اُتار سب تٹ پر بھوکھن چیر ‖ نگن ہوئے اسنان ہت پیٹھین جمنا نیر

تب شری کرشن دینبدیال نے بچار کیا کہ میرے ملنے کے واسطے انھون نے بڑا دکھ اُٹھایا ایسا بچار کر شیام سُندر نے اُسدن بلرام جی سے کہا کہ ای بھائی آج تم گئوون چرانے بن مین لیجاؤ مین کلیو الیکر پیچھے سے وہان آؤنگا جب بلرام جی سب سکھا سمیت گئووین لیکر بن مین جا چکے تب برنداین بہاری نے جمنا کنارے چپ چاپ جا کر کیا دیکھا کہ سب برجبالا اپنا اپنا گہنا اور کپڑا کنارے رکھکر جمنا جی مین نہاتے سمے ہماری چرچا کر رہی ہین تب موہن پیارے یہ پریت اُنکی چھپے چھپے دیکھ کر بہت خوش ہوئے ای راجا جسوقت سب برجبالا سورج کو ارگھ دیکر آنکھ بند کر کے شری کرشن جی کا دھیان کرنے لگین اُسوقت شیام سُندر بھگت بتسل نے بچارا کہ ان لوگون کو جمنا جی مین ننگی نہانے سے پاپ لگتا ہی اسلیے انکا پاپ چھڑانا اور آگے کے واسطے گیان سکھلانا ضرور ہی۔

دوہا — پریم مگن گوپی سبے رہین دھیان من لائے ‖ ہر سب بھوکھن بسن لی چڑھے کدم پہ جائے

اور سب کپڑون کی گٹھری باندھ کر اپنے سامنے رکھ لی اور اُسی جگہ خوش ہو کر بیٹھے رہے جب گوپیان اشنان کر کے باہر نکلین اور انھون نے کپڑا اور گہنا جمنا کنارے نہین دیکھا تب چارون طرف ڈھونڈھ کر آپسمین کہنے لگین کہ ای سکھی یہان تو کوئی چڑیا بھی نہین آئی معلوم ہمارا گہنا اور کپڑا کون اُٹھاے گیا سواے ماکھن چور کے اور کون ہماری چیز لیجاویگا ایسا کہکر دین بچن سے پکارنے لگین کہ کہین شیام سُندر ہون تو اپنا درشن دین یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے نے آہستہ سے بانسری ایک مرتبہ بجادی تب ایک سکھی نے آواز کی طرف آنکھ اُٹھا کر کیا دیکھا کہ مُرلی منوہر مکٹ پہنے لکٹھا لیے کیسر کا تلک دیے بنمالا گلے مین پہنے پیتامبر باندھے کدم کے درخت پہ چھپے ہوئے بیٹھے ہین یہ حال دیکھتے ہی اُس سکھی نے سب برجبالا سے پکار کر کہا کہ ٹک ادھر تو دیکھو ماکھن چور دھوتیان چُرائے ہوئے گٹھری باندھے کدم پہ بیٹھے ہین یہ بات سُنکر جیسے سب گوپیون نے شیام سُندر کو درخت پر بیٹھے دیکھا ویسے ہی شرمندہ ہو کر گلے بھر پانی مین چلی گئین اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کر کے کہنے لگین کہ اے دین دیال دُکھ بھنجن نندنندن دھوتیان ہماری دیڈالو

دوہا — ماکھن پربھ گھنشیام جو تمھین اُچت یہ نا ہنہ ‖ ہم داسی بن دام کی سمجھو تم من ماہنہ

یہ بات سُنکر موہن پیارے بولے کہ تم لوگ اپنا اپنا گہنا اور کپڑا پھینک کر اسنان کرنے لگین تھین مین نے انکی رکھواری کی ہی بغیر چوکیداری دیے کپڑا نہین پاؤگی گوپیون نے کہا کہ ہم لوگونکو پانی مین جاڑا معلوم دیتا ہی کہ دیا نہین آتی۔

| | | |
|---|---|---|
| دُوہا | تن مَن دَھن ارپیو تمھین جو ہو ہیرسے پاس | اب اَمبر دیجیے ہمین جان آپنی داس |
| سُورٹھہ | تب ہَنس کہیو کنہاے جو تن من ہو سکو دِیو | لیو بسن یہان آئے جو مانو میسر دکھو |

تم ایک ایک سُندری پانی سے نکلکر میرے پاس آؤ تب مین تمھارے کپڑے دونگا نہین تو بابا نند کی سوگند ہی کہ بنا ایسا کیے اپنے کپڑے نہ پاؤگی یہ بچن موہن پیارے کا سنکر شری رادھاجی نے کہا کہ ہم جوان استریان تمھارے پاس ننگی کسطرح آوین یہ ننگاپن تمکو کسنے سکھایا ہی جو ہمکو ننگی دیکھنا چاہتے ہو۔

| | | |
|---|---|---|
| دُوہا | چھانڑ دیو یہ ٹیک ہر پربھو کہن تم لیو | شیت مرت ہم نیر مین چیر ہمارے دیو |
| سُورٹھہ | دوشن ہوت اَپار جو تیہ انگ دیکھے پُرش | تاتے نندکمار ننگی نار نہ دیکھیے |

جب اتنی بنتی کرنے پر بھی شیام سندر نے کپڑا انکا نہین دیا تب سب برجبالا اُڑ کھائی سے بولین کہ نند کہین کے راجا نہین ہین جو انکی دُہائی پھرگئی تم کپڑے ہمارے چرا کر سبکو ننگی دیکھا چاہتے ہو یہ چلن تمھارا اچھا نہین لگتا ہی ہملوگ اپنے اپنے باپ اور بھائی سے جاکر تمھارا حال کہین تو وہ لوگ آکر تمکو چور ہی مین پکڑین اور نند اور جسودا کے پاس لیجاکر تمھارا ڈنڈ کرادین یہ کٹھور بچن گوپیونکا سنتے ہی شیام سندر نے کہا کہ اب تم لوگ تبھی اپنی اپنی دھوتیان پاؤگی جب اپنے حمایتی کو لے آوگی شیام سندر کو ناراض دیکھتے ہی سب برجبالا ڈرتی اور کانپتی ہوئی بولین کہ اے دین دیال ہماری پت رکھنے والا سواے تمھارے دوسرا کون ہی جسکو ہم اپنا سہایک جانکر بلاوین تمھارے چرن کی داسی ہونے کے واسطے ہملوگ جمنا اسنان اور برت اور پوجا کرتی ہین تم نِردَئی پن چھوڑکر اپنی داسیو نپر دیا کرو اور بستر ہمارے دیدالو تم ترلوکی ناتھ ہو تمھارے اوپر ہمارا کچھ بس نہین چلتا نہین معلوم تمنے کون سی موہنی ہمپر ڈال دی جو تمھاری سانولی صورت دیکھے بنا ہملوگونکو اپنا گھر دوار کل پریوار کچھ اچھا نہین لگتا ہمکو ابلا اناتھ سمجھکر دیا کرو یہ دین بچن سُنکر شیام سندر نے کہا کہ جو تم لوگ سچے من سے میرے ملنے کے واسطے برت اور اَسنان کرتی ہو تو لاج اور کپٹ کو جمنا جل مین ڈبوکے وہان سے ننگی میرے پاس آکر دھوتیان اپنی اپنی لے جاؤ بنا انگ دکھلائے کپڑے نہین پاؤگی۔ ایسی بات سنتے ہی سب گوپیون نے آپس مین کہا کہ ایک موہن پیارے ہمکو ننگی دیکھین یہ اچھی بات ہی یا سب کانون ننگی دیکھے یہ اچھی بات ہی اور یہ ہمارے انتہ کرن کا سب حال جانتے ہین انسے لاج کرنا نہ چاہیئے۔

| | | |
|---|---|---|
| دُوہا | کہت پرسپر مِل سبے ہر ہٹھ چھانڑت ناہر | چیر بنا کیسے ہی کون بھانت گھر جاہنہ |
| سُورٹھہ | چلو لیجئے چیر انہین کی ہٹھ راکھ کے | منموہن بل بیر جو کچھ کہین سو کیجیئے |

ایسا کہکر سب گوپیان ایک ہاتھ سے اپنی بھگ اور دوسرے ہاتھ سے اپنی چھاتی کو چھپاکر جمنا جل سے باہر نکلین اور شیام سُندر کے سامنے جاکر سر نیچے کرکے کھڑی ہو رہین تب مُرلی منوہر نے کہا کہ ابھی تک تمکو ہمسے کپٹ بنا ہی کیٹی جیو ہمارے پاس نہین ہوبچنے تمکو گ ایک ایک گوپی سامنے کھڑی ہو کر سورج دیوتا کو ہاتھ جوڑو تب مین تمھارے چیر دونگا کسواسطے کہ تمنے برت مین ننگے اَسنان کرکے سورج دیوتا کا اپرادھ کیا ہی یہ بات سُنکر گوپیون نے کہا کہ اے نندلال جی ہملوگ سیدھی بھولی برجبالا سے کیا کپٹ کیتے ہو۔

| | | |
|---|---|---|
| دُوہا | | |
| | ماکھن پربھو سے سب کہین ہم آئین تم ہیت | یہی تمھارو سانچ ہو اب ہون بستر نہ دیت |

ہملوگ تمھارے آدھین ہین جو کہو وہ کرین جب ایسا کہکر سب برجبالا چھاتی پر کا ہاتھ اُٹھا کر ایک ہاتھ سے سورج دیوتا کو ڈنڈوت کرنے لگین تب نندنندن بولے کہ ایک ہاتھ سے ڈنڈوت کرنا دوش ہوتا ہی دونون ہاتھ سے پرنام کرو۔

دوہا

جو کہہ ہو کرہین سبھی ہنس بولین برجبام ۔ لہین پلٹو ہم کہو سُنو شیام ابھرام

جب یہ کہکر سب گوپیان موہن پیارے کے پریم مین مگن ہو گئین اور لاج چھوڑ کر دونون ہاتھ سے سورج دیوتا کو نمسکار کیا تب بیکنٹھ ناتھ نہہ کپٹ بھگت اور پریت اُنکی دیکھکر بہت خوش ہوئے اور درخت پر سے اُتر کر سب دھوتیان اپنے کندھے پر دھر کر بولے کہ گوپیو اب مین نے تمھارا بوجھا اپنے اوپر اٹھا لیا آدمی کے تن مین جنم لینے کا یہی پھل ہی کہ دوسرے کا اُپکار کرے۔

دوہا

سنگ شریر بنار کے ماکھن پر پھل ہیں ۔ پریم پریت رس بس بھئے دیے سبھن کے چیر

اے راجا سب برجبالا اپنا اپنا گہنا اور کپڑا پہنکر موہن پیارے کے پریم مین ایسی مگن ہوئین کہ اُنکا من گھر جانے کے واسطے نہین چاہتا تھا موہن پیارے نے کہا کہ تملوگ اس بات مین کچھ دکھ نہ مانو مین نے تمکو آگے کے واسطے گیان سکھا دیا جل مین برن دیوتا رہتے ہین اسلیے ننگے ہوکر پانی مین اشنان کرنے سے سب دھرم اور پُن بہہ جاتا ہی اب تمکو ننگی ہوکر نکلنے سے جمنا اشنان اور برت کرنے کا پھل ملیگا تم لوگ مجھے بہت پیاری ہو کنوار سدی پورنماشی کو مین تمھارے ساتھ راس لیلا کرکے تم سبھ کا منورتھ پورا کرونگا اب اپنے اپنے گھر جا کر برت رکھنا چھوڑ دو یہ بات سنکر سب برجبالا خوش ہوکر اپنے اپنے گھر چلی گئین اور آٹھون پہر شیام سندر کے دھیان مین لگی رہ کر کنوار سدی پورنماشی کے دن گننے لگین۔

دوہا

دیکھ چرت نندنند کے سبھے بال مت بھور ۔ سُدھ بدھ تن کچھ تھر نہین کہت ادر کی اور

مُرلی منوہر وہان سے بنسی بٹ مین آکر گوال بالون کے ساتھ گئو چرانے لگے اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی شری کرشن جی نے پربرہم کا اوتار ہوکر جنکو سب جگت کا پردہ ڈھانپنا چاہیے اُنھون نے شاستر کے برخلاف پرآئی استری کو ننگے کیون دیکھا یہ سندیہ میرا مٹاو تب شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا استری کو ننگی ہوکر نہانے سے بڑا پاپ ہوتا ہی جب تک اسیطرح جل مین سے ننگی ہوکر دوسرے پُرش کے سامنے نہ جائے تب تک وہ پاپ اُسکا نہین چھوٹتا اس سے کرشن بھگوان نے دیا کرکے شاستر کے موافق اُن سب کو ننگی نکلوا کر نرک سے بچا لیا وہ اپنے بھگتون کی چوک کو سنبھال لیتے ہین۔

دوہا

پرگٹ شٹ دکھ باے گے سب بل ہین لجاے ۔ انترگت ات سُکھ بھیو آنند ارہ نہ سماے

اے راجا جب شیام سندر بن مین پہونچے تب درختون کا ٹھنڈھا سایہ دیکھ کر شری داما آدک گوالون سے کہا کہ دیکھو یہ سب درخت سردی اور گرمی اور برسات کا دکھ اپنے اوپر اٹھا کر ایک پاؤن سے کھڑے رہتے ہین اور اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب جیو ونکو سکھ دیتے ہین کوئی آدمی اُنسے بکھو نہین جاتا اور آدمی سکھ پانے پر بھی اُنکی ڈالی اور پتا توڑ لیتے ہین تب بھی

لیے بُرا نہین ملنتے اور پھل پھول لگے ہونے پر راہی اور بٹوہی کا سنمان کرتے ہین جب ان مین پھل پھول نہین رہتے تب شرم سے سر جھکا کر کہتے ہین کہ ہمسے تمھاری کچھ سیوا نہین بن پڑی اِسلیے ہم شرمندہ ہین اور اپنی پرت امیر اور غریب دونون سے برابر رکھکر جوگیشورون کی طرح تپ کرتے ہین سنسار مین انہیکا جنم لینا سپھل ہے جو اپنے اوپر دُکھ اُٹھا کر دُوسرون کا بھلا کرے۔

دوہا

تمہا ایسے دُرمن کی کاپی بر نی جاے — بڑان بڑے داتان کے اِن مین پیٹھے آئے

اس طرح درختون کی تعریف کرتے ہوئے موہن پیارے گوالون سمیت اپنے گھر آئے۔

## ادّھیاے تیئیسوان — بھوجن مانگنا گوالون کا متھرا کے چوبون سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا ایکدن شیام اور بلرام گئو چرانے کے واسطے بن مین جاکر گوالون کے ساتھ آنند پُوربک کھیلتے تھے اُسوقت گوالون نے برجناتھ جی سے کہا کہ ای مہاراج جو کلیوا ہملوگ اپنے اپنے گھر سے لائے تھے وہ کھانے پر بھی بھوکھ ہماری نہین گئی اسلیے کچھ کھلائیے یہ بات سُنکر نندلال نے بچار کیا کہ متھرا باسی براہمنون کی استریان میرے درشن کرنے کی اچھا رکھتی ہین سو آج انکا منورتھ پُورا کرنا چاہیئے ایسا بچار کر نندلال جی نے گوال بالون سے کہا کہ دیکھو بن مین جہان دُھوان اُٹھتا ہے وہان متھرا کے چوبے راجا کنس کے ڈر سے چھپا کر جگت اور ہوم کرتے ہین تملوگون مین سے چار پانچ لڑکے وہان جاؤ اور دنڈوت کرکے میرا نام لے کر اُنسے بھوجن مانگ لاؤ یہ بات سُنتے ہی گوالون نے وہان جاکر بنی پُوربک اُنسے کہا۔

دوہا

ہاتھ جوڑ ٹھاڑے بھئے گوال بال اِک ساتھ — بھوجن مانگت ہین کہیو ماکھن بہ مجھ برجناتھ

ای راجا اُن براہمنون نے جو اپنے اگیان اور کرم کے ابھمان سے شیام اور بلرام کی مایا نہین جانتے تھے یہ بات سُنکر گوال بالون سے کہا کہ تم مُورکھ لوگ نہین جانتے کہ یہ بھوجن سب سے پہلے دیوتون کے نام پر جگ کرنے کے لیے تیار کیا ہے جبتک پرمیشور کا جگ پُورا نہ ہوگا تب تک بھوجن نہین پاؤ گے جگ ہونے کے پیچھے تمکو بھی پرساد ملیگا اور شیام اور بلرام اہیرون کے کل مین پیدا ہوے ہین اُنسے ہم براہمن لوگ کل مین اُتم ہین یہ کٹھور بچن براہمنون کے سنکر سب گوال بال نراس ہو پچھتاتے ہوئے شری کرشن جی کے پاس جاکر بولے کہ ای برجناتھ ہم لوگ اپنا مان چھوڑ کر تمھارے کہنے سے بھیکھ مانگنے گئے تسپر بھی بھوجن نہین پایا اب کیا کرین بھوکھ بہت ستاتی ہے یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے نے ہنسکر بلرام جی سے کہا کہ وہ براہمن لوگ ہماری بھکت نہ رکھنے سے یہ بھید نہین جانتے کہ جگت اور ہوم کا مالک کون ہے اپنے کرم کے ابھمان سے اندھے ہو رہے ہین بہت اچھا ہو کہ وہ لوگ اسیطرح اپنے اگیان مین پڑے رہین پھر شیام سُندر نے گوال بالون سے کہا کہ اب تملوگ اُنکی استریون کے پاس جو بڑی دھرماتما اور ہر بھگت ہین جاکر کہو کہ شیام اور بلرام نے جو بن مین گئو دین چرانے آئے ہین بھوکھے ہوکر تمسے بھوجن مانگا ہے وہ استریان تمکو بڑے آدر بھاؤ سے بھوجن دینگی یہ بات سُنتے ہی گوال بالون نے چوبائنون سے جاکر کہا کہ ای ماتا شری کرشن جی اور بلرام جی نے تمسے بھوجن مانگا ہے تم کیا کہتی ہو۔

دوہا

گوالن کے سُن بچن سب ہر کھو اُٹھین برج بام — کہت ہمارے بھاگ دھن بھوجن مانگو شیام

سورٹھ

کرت رہی نت دھیان سُن سُن جنکے گُن شروَن ۔ سنبھل جنم نج جان تنکو بھوجن لے چلین

دوہا

اتِ بڑبھاگی جیوہین جنکو برج مین باس ۔ ماکھن پربھ کے درس تے پاوت پرم ہلاس

اُن استریون کی ہمیشہ منسا باچا کرمنا سے یہ اچھا رہتی تھی کہ کوئی ایسا بھی دِن ہوگا کہ ہمکو بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملے گا اِسلیئے اُنھون نے بڑے پریم سے میوا اور مٹھائی اور پکوان اور پوری اور کچوری اور دُودھ اور دہی اور ماکھن آدک اُتّم اُتّم بھوجن سونے اور چاندی کی تھالیون مین رکھکر گوالونکو دیا اور کچھ اپنے ہاتھ مین لیکر جس جگہ پر مُرلی منوہر تھے گوال بالون کے ساتھ وہان چلین اُسوقت اُنکے پت آدک نے بہت منع کیا کہ تم لوگ گوالون کے مت جاؤ لیکن اُنھون نے جو پرم بھگت تھین کہنا کسی کا نہین مانا۔

سورٹھ

جنکے اُر نندلال بسین لکُٹ مُرلی لیئے ۔ تنھین نہ بھی جم کال کون بھانت رُوکے رُکین

چوپائی

تب گوالن سون پوچھت بالا ۔ کیتک دُور اہین نندلالا
چلو آج ہم درشن دیکھین ۔ جیون جنم سپھل کر لیکھین

یہ بات سُنکر گوال بولے کہ ای ماتا تھوڑی دُور ہین جسوقت وہ استریان شری کرشن جی کے پریم کے آنند مین مگن چلی جاتی تھین اُسیوقت ایک متھریا چوبے اپنی استری کو زبردستی راہ سے پکڑ کر لے آیا تب اُسنے کہا کہ ہمکو شری کرشن جی کا درشن کرنے کے لیئے جانے دو اپنے اوپر بدنامی مت لو مجھے اُنکے درشن کی بڑی لالسا ہی اور وہ پربرہم پرمیشور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اَوتار لیکر سنساری آدمیونکی طرح لیلا کرتے ہین تملوگ بید پڑھ کر جگت اور ہوم کرتے ہو لیکن اُنکو اپنے اگیان سے نہین پہچانتے۔

دوہا

کو جن جانے بھید یہ جگت کرت گُہہ کاج ۔ بھوجن مانگت ہین وہی ماکھن پربھو برج لاج

ای سُوامی میرا پران تو نندلال جی سے جا ملا اِس جھوٹھے بدن کو روک کر کیا کروگے میرے مرنے کے پیچھے سوائے پچھتانے کے تمکو اور کچھ نہین ملیگا جس آدمی کو پرمیشور کی بھگت نہ ہو وہ کسی کام کا نہین ہوتا یہ سب گیان کہنے پر بھی اِس متھریا چوبے نے نہ مانکر اپنی استری کو کوٹھری مین بند کر کے قفل لگا دیا تب اُسیوقت پران اُسکا شری کرشن جی کے دھیان مین نکلکر اسیطرح سب استریون سے پہلے وہان جا پہونچا جسطرح پانی جلدی بہکر ندی اور سمندر مین ملجاتا ہے۔

سورٹھ

گیّھن پریم کا پنتھ جہان نیم کی گت نہین ۔ کہت بید سب گرنتھ پریم بھاؤ کے بس ہری

ای راجا جب پیچھے سے وہ سب استریان بڑے پریم سے بھوجن لیے ہوئے جمنا کے کنارے بن مین جا پہونچین تب دیکھا کہ ایک برچھ کی چھایا مین ایک سکھا کے کندھے پر ہاتھ رکھے بانکی دھج بنائے کنول کا پھول ہاتھ مین لیے کھڑے تھے جا پہونچین تب جسنے ان کا

پوم کر تھالیان بھوجن کی سامنے دھر دین اور اُس موہنی مُورت کو دیکھتے ہی خوش ہو کر آپسمین کہنے لگین کہ ای سکھی یہی نندلال جی ہین جنکی بڑائی ہملوگ ہمیشہ سنکر دھیان کیا کرتی تھین اب ہمارے بھاگ جاگے جو اِنکا درشن پایا اب اس چندر مُکھ کی ٹھنڈھک سے اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرو اور سنسار مین جنم لینے کا پھل لیو ای راجا شری کرشن جی کی کرپا سے اُنکو اُسوقت دِب درشٹ ہو گئی تب اُنھون نے شری کرشن جی کو پُورن برہم جانکر ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ بغیر کرپا تمھاری کے آپکی اس سانولی صورت موہنی مورت کا درشن کسی کو نہین ملتا نہین معلوم کون جنم کے پُن ہمارے سہاے ہوے جو آپ کا درشن پایا اور بہت جنمون کے پاپ ہمارے چھوٹ گئے اور ہملوگون کے پت آدِک اپنے اگیان اور اُبھمان سے سنساری مایا موہ مین ڈوب کر ایسے اندھے ہو گئے کہ جنھون نے پرمیشور بکینٹھ ناتھ کو جنکے نام پر سب لوگ جگت کرتے ہین آدمی سمجھکر مانگنے پر بھی بھوجن نہین دیا تن اور دھن وہی اُتم ہوتا ہی جو تمھارے کام آوے جو لوگ آدمی کا بدن پاکر تمھاری بھگت اور سیوا کرتے ہین اُنھین کا جنم لینا سوارتھ ہی اُنھو جگت اور تپ اور دھیان وہی اچھا ہی جسمین تمھارا نام آوے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | جو جن من نچ سے کری ماگھن تر پر بھ سے ہیت | | چار پدارت دیت ہین پاپ دُکھ ہر لیت | |

یہ بات بھگت اور پریم کی بھری ہوئی سنتی ہی شیام سندر اُنکی تسلی پو چھکر بولے کہ مین نند مہر کا بیٹا ہون تم لوگ براہمن ہو کر مجھکو ڈنڈوت مت کرو اسمین مجھکو دوش ہو گا جو لوگ براہمن یا اُنکی استریون سے اپنا کام اور ٹہل کراتے ہین وہ سنسار مین کچھ بڑائی نہ پاکر پاپ کے بھاگی ہوتے ہین تمنے ہمکو بھوکھا جانکر دَیا کی راہ سے بن مین آکر بھوجن دیا ہم اسکے بدلے تمکو کیا دیوین برندابن ہمارا گھر یہان سے دور ہی جو ہم اپنے گھر ہوتے تو جتھا شکست تمھارا آدر بھاؤ کرتے یہان ہمسے کچھ تمھارا اِشٹٹا چار نہین بن پڑا اب بات کا پچھتاؤ ہمارے من مین رہ گیا تم لوگونکو یہان آئے بہت دیر ہوئی اب تُم اپنے اپنے گھر جاؤ تمھارے پت لوگ تمھاری راہ دیکھتے ہونگے کیسواسطے کہ استری اردھانگی ہوتی ہی بغیر تمھاری گئے دیوتا لوگ جگت اور ہوم براہمنونکا قبول نہ کرینگے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سورٹھہ | سُنت بچن نربان کرم دھرم بانی سُکھد | | دُج تیہ برم سُجان بولین سب کر جُور کے | |

ای بکینٹھ ناتھ اب آپ کا درشن کرنے اور آپ کے چرن کمل کی بھگت اور پریت رکھنے سے سنساری مایا موہ ہمارا چھوٹ گیا اب ہمکو گھر بار اور کل پروار کا کچھ موہ نہین رہا سواے اسکے ہملوگ بنا گیا اپنے پت آدِک کے آپ کے چرن دیکھنے آئی ہین جو وہ لوگ ہمکو اپنے گھر رہنے نہ دین تو ہم کہان جاوینگی اِس سے یہ بات اُتم ہی کہ سب آپ کے چرنون کے پاس بنی رہین اور آپ کی سیوا اور ٹہل کر کے اپنا پرلوک بنا دین اور ای مہاپربھو ایک استری تمھارے درشن کی اِچھا سے ہمارے ساتھ آتی تھی اُسکا پت اُسکو زبردستی پکڑ کر راہ مین سے پھیر لیگیا نہ معلوم اُسکی کیا گت ہوئی یہ بات سنکر شری کرشن جی نے ہنس دیا اور اُس استری کی صورت دکھلا کر کہا کہ دیکھو یہ استری تم لوگون سے پہلے میرے یہان آپہونچی جو کوئی پرمیشور سے پریت رکھتا ہی اُسکا ناش کبھی نہین ہوتا ای راجا اُس استری کو شری کرشن جی کی سیوا مین دیکھکر سب کو اَچنبھا معلوم ہوا پھر سب استریون نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای برجناتھ آپ ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھون کے دینے والے ہین ہمکو اپنے چرنون سے الگ نہ کیجیے آپ کے چرن چھوڑ کر اب ہم نہین جاسکتی ہین یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ سُنو تم لوگ پرمیشور کے پریم مین مگن ہو لیکن گرہستھ کو سب کام بید کے موافق کرنا چاہیئے بید اور شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ جو استری اپنے پت کو پرمیشور کے برابر جانکر اُسکا حکم مانتی ہی اور دوسرے

پرش کو پاپ کی آنکھ سے نہ دیکھے ایسی پت برتا استری کو جوگی اور سنیاسی سے اچھی جاننا چاہیئے ایسی استری جو کچھ بھلا یا برا کسی کو اپنے منھ سے کہدیتی ہی وہی بات سچ ہو جاتی ہی اور اُسکو چارون پدارتھ اپنے پت سے ملتے ہین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | یہ بدھ سے سیوا کرے جو ناری من ماہنہ | | چار پدارتھ سولہی پاین سنشے ناہنہ | |

اسلیے تملوگ اپنے اپنے پت کے پاس جاؤ وہ تمسے کچھ دکھ نہ مانکر خوش ہونگے یہ بات سنکر سب چوبائنون نے اُمرت روپی مورتبین شری کرشن جی کا آنکھونکی راہ سے اپنے ہردی مین رکھ لیا اور شری کرشن جی سے بھگت بردان لیکر اُنکو ڈنڈوت کرکے اپنے استھان کو چلین اور جس براہمن نے اپنی استری کو کوٹھری مین بند کر دیا تھا اُسنے قفل کھولکر دیکھا تو اپنی استری کو مری ہوئی دیکھکر رونے پیٹنے لگا جسوقت وہ اُسکی نعش جلانے کی تدبیر کر رہا تھا اُسیوقت وہ سب استریان گھر پر پہونچین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | الکھن پربھ کو درس لی آئین سکھ سجان | | تنکے درس پرتاب تے بپرن پایو گیان | |

ای راجا جاتے وقت براہمن لوگ اپنی استریونپر کرودھت ہوے بیٹھے جب وہ استریان شری کرشن جی کا درشن کرکے پھر آئین تب انکا ماتھا چمکتا ہوا دیکھکر براہمن لوگ کہنے لگے کہ جنکا درشن برہماجی آدک دیوتا اور رکھیشورونکو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا ہی اُن پربرہم پرمیشور کا درشن ان استریون نے کرکے اپنا جنم سپھل کیا اور ہملوگون نے اپنے اگیان سے نہین پہچانا کہ جگ اور ہوم کا لینے والا مالک کون ہی ہمنے بید اور پرانون مین ایسا سنا تھا کہ پربرہم پرمیشور جدکل مین اوتار لے کر نند اور جسودا کو اپنے بال لیلا کا سکھ دکھاوینگے سو وہی بیکنٹھ ناتھ بال لیلا کرتے ہین اُنھون نے گوال بالونکو بھوجن مانگنے کے واسطے ہمارے پاس بھیجا تھا ہمسے بڑی چوک ہوئی جو سچدانند کو بھوجن نہین دیا اور جنکے خوش ہونے کے واسطے ہم لوگ جگت اور ہوم کرتے ہین اُنکو آدمی سمجھکر اُنکے سامنے نہین گئے اپنے اگیان اور ابھمان سے ہمارے من مین دیا بھی نہین آئی ہمارے جگت اور تپ کرنے پر دھکار ہی کہ ہمنے پرمیشور کو نہین پہچانا ہملوگون سے ان استریون کو اچھا سمجھنا چاہیئے جنھون نے بنا جپ اور تپ کیے اور رکھتا پران سُنے اپنے گیان سے پرمیشور کو پہچانکر بھوگ لگایا اور اُنکا درشن کرکے اپنی آنکھونکو سکھ دیا اسیطرح براہمنون نے بہت پچھتاکر اپنی استریون سے نہی پوربک کہا کہ تمھارے برابر دوسرونکا بھاگ نہ ہوگا کہ تمکو پربرہم پرمیشور کا درشن ملا پھر اُن براہمنون نے شری کرشن بھگوان کو دھیان مین ہاتھ جوڑکر بنی کیا کہ ای دینا ناتھ ہملوگونکا اپرادھ چھما کیجیے اور ہمارے ہردی مین جو اگیان تا کا پھل جما ہی اُسکو گیان روپی آگ سے جلا دیجیے جب اسطرح بہت استت اور بنتی براہمنون نے کی تب بیکنٹھ ناتھ نے اپرادھ اُنکا اپنے ہردے سے چھما کر دیا اور سب استریون نے نعش اُس چوبائن کی دیکھکر اُسکے پت سے کہا کہ ہمنے تیری استری کو شری کرشن جی کی سیوا مین دیکھا تھا یہ بات سنتے ہی وہ متھریا چوبے روکر بولا کہ مین بھی اپنی استری کو تمھارے ساتھ جانے دیتا تو وہ کیون مرتی ایسا کہکر وہ متھریا چوبے شری کرشن جی کے پاس دوڑا گیا اور اپنی استری کو وہان چترنجھی روپ سے دیکھکر جب شری کرشن جی کے سامنے بہت بلاپ کرکے رونے لگا تب کرشن بھگوان نے دیا کرکے اُس سے کہا کہ اپنی استری کی بھگت کے پرتاپ سے تو بھی چترنجھی روپ ہو جاویگا ایسا ہی ہو گیا تب کرشن بھگوان نے استری اور پرش دونون کو بمان پر بیٹھاکر بیکنٹھ مین بھیجدیا اور جو پدارتھ براہمنون کی استریان دے گئی تھین اُسکو بانٹ کر گوال بالون سمیت آنند پوربک بھوجن کیا اُسوقت شری داما نے کہا کہ ای نندلال جی گئو دین چرتی ہوئی دور نکل گئین اُنکو اکٹھا کرنا چاہیئے یہ بات سنتے ہی کیشو مورت نے ایسی مرلی

بجائی کہ سب گئودین آپ سے آپ دوڑ کر وہان چلی آئین۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | یا بدھ مُرلی ٹیر کے گھیر لین سب گاے | سانجھ سمے گھر کو چلے ہلدھر جو کے بھاے |

جب شیام سُندر بنسی بجاتے ہوے برندابن کے پاس پہونچے تب برجبالا اُنکی چھب دیکھنے سے خوش ہو کر بولین۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | پریم مگن آنند اتِ کہت سکل برج بام<br>کہت مُدت من جوت جن دھن دھن سکھی وہ مور | دیکھو سکھی جسمت سُون شوبھت اتِ بلدھام<br>جنکے پنکھن کو مکٹ کینہے نندکشور |

اے راجا جسوقت شیام سُندر گئودُن کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر اپنے پیتامبر سے اُنکا بدن پوچھتے تھے اُسوقت سورگ مین کامدھین گئو پچھتا کر کہتی تھی کہ پرمیشور میرا بھی جنم برندابن مین دیتے تو بیکنٹھ ناتھ میرے اوپر بھی ہاتھ پھیر کر میرا بھی دُودھ دُہتے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | دھن دھن برج کی دھین لے چارت تربھون ناتھ | جھارت پوچھت دُہت نت ہت کر اپنے ہاتھ |

## اَدھیاے چوبیسوان۔ شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ کی پوجا کرنا

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسطرح شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اپنی بائین چھنگنیان پر اُٹھا لیا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ گوکل اور برنداین مین برجباسی لوگ برسوین دِن کاتک بدی چتردشی کو چھتیس ٣٦ پرکار کے بنجن بنا کر راجا اندر کی بدھ پُورک پوجا کیا کرتے تھے جب وہ دن آیا تب برنداین باسیون نے بہت طرح کے پکوان اور مٹھائی آدک اندر کی پوجا کے واسطے اپنے اپنے گھر بنایا اور جسوداجی بڑی پوترتا سے سب پدارتھ بنا کر رکھتی تھین جسمین کوئی جوٹھا نہ کر ڈالے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا<br>سورٹھہ | بینت بینت اتِ نیم سے دھرت اُچھوتے جات<br>تنک کرت من ماہنہ سُرپت پوجا جان جیہ | شیام کہون پرسین نہین یہ من ماہنہ ڈرات<br>جسمت جانت ناہنہ سب دیون کے دیو ہر |

اے راجا شری کرشن جی نے گھر گھر یہ طیاری دیکھ کر من مین ایسا بچار کیا کہ اندر کی پوجا چھڑوا کر گوبردھن پہاڑ پوجوانا چاہیئے ایسا بچار کر جسوداجی سے پوچھا کہ اے میّا آج سب برجباسیون کے گھر پکوان اور مٹھائی طیار ہونے کا کیا کارن ہی یہ سُنکر جسوداجی بولین کہ اے بیٹا اسوقت مجھے بات کرنے کی چھٹی نہین ہی تو اپنے باپ سے جا کر پوچھ لے یہ بات سُنکر موہن پیارے بلرام جی سمیت نندراے جی کے پاس گئے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | تب ہر بولے نند سُون مدھر مند مُسکاے | کرت پُجائی کون کی بابا موہ بتاے |

اے بابا وہ کون دیوتا ہی جسکی پوجا کرنے سے بھگتِ اور مکتِ ملتی ہی اُسکا نام اور گُن مجھے بتا دو بڑونکو اُچت ہی کہ اپنے کل کی ریت چھوٹونکو تبلا دیا کرین لڑکپن کی سیکھی ہوئی بات یاد رہ کر کبھی نہین بھولتی یہ سنکر نند جی بولے کہ اے بیٹا ابھی تک تمنے اِس پوجا کا حال نہین سُنا یہ سب ساگری اندر کی پوجا کے واسطے جو سب میگھون کے راجا ہین بنتی ہی اُنکے پوجنے سے برسات اچھی ہو کر گھاس اور اناج پیدا ہوتا ہی جسکے پیدا ہونے سے سب جیو سکھ پاتے ہین اور یہ پوجا ہمارے کل مین بہت دنون سے ہوتی آئی ہی۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پربھ بولے تبہِ تات بات سُن لیہہ | جہان پوجا نہین ہوت ہی تہان برست نہین مینہہ |

اے بابا آجتک جو کچھ ہمارے بڑون نے جان یا اجان مین اندر کی پوجا کی وہ اچھا ہوا لیکن تملوگ جان بوجھکر دھرم کی راہ چھوڑ کر گمراہ پر کیون

چلتے ہو کسواسطے کہ سنسار مین تین طرح کا دھرم اور کرم ہوتا ہی ایک بید اور شاستر کے موافق دوسرا لوک ریت کے موافق تیسرا اپنے
من سے۔ بید کے موافق کرم کرنے سے پھل اُسکا ملتا ہی بھلا تمھین تبلاؤ کہ اندر کی پوجا کرنے سے کیا ملیگا وہ کسی کو مکت اور بھگت اور ریدھ
اور سدھ اور بردان نہین دے سکتے اور اندر آپ سو جگ کرکے اندراسن پاتا ہی تب دیوتا اُسکو راجا کرکے مانتے ہین اس سے وہ پرمیشور
نہین ہو سکتا جب وہ دیتیون کی لڑائی سے بھاگ کر کہین چھپتا ہی تب نارائن جی اُسکی سہایتا کرکے پھیر اُسکو اندراسن پر بٹھال
دیتے ہین ایسے نربل کی تم لوگ کیون پوجا کرتے ہو اور اپنا دھرم پہچانکر پرمیشور کی پوجا کیون نہین کرتے اندر کا کیا کچھ نہین ہو سکتا
اور جو لوگ اپنے اگیان سے نارائن جی کو جو اندر ادک سب جگت کے مالک ہین چھوڑکر دوسرے دیوتا کی پوجا کرتے ہین اُنکو اگیان
سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ دکھ اور سکھ نارائن جی کی اچھا سے ہوتا ہے بغیر اچھا نارائن جی کے درخت کا ایک پتا بھی نہین ہل سکتا
اندر بھی اُنھین کی کرپا سے اس پدوی کو پہونچا ہی جو جو بات برہما جی نے سبکے کرم مین لکھدی وہی ہوتی ہی اُسمین تل بھر بھی
گھٹ بڑھ نہین سکتی سکھ سمپت اور پروار ادک اچھا سامان اپنے دھرم اور کرم سے ملتا ہی اور پانی برسنے کا حال اسطرح پر سمجھو کہ
آٹھ مہینے تک سورج دیوتا جو پانی زمین کا سوکھتے ہین وہی پانی چار مہینے برسات مین برستے ہین اُس سے اناج اور گھاس وغیرہ
سب پیدا ہوتا ہی اور برہما جی نے براہمن چھتری بیش شودر چار برن جو جگت مین بنائے ہین اُنکے پیچھے ایک ایک کرم اسطرح پر
لگا دیا ہی کہ براہمن بید اور بدیا پڑھین اور چھتری سب کی رچھا کرین اور بیش کھیتی اور بیاپار کرین اور شودر ان تینون برن کی سیوا
کرین اور پتا ہمارا برن بیش کا ہی اور ہمارے یہان بہت گئوین اکٹھی ہین اور برج اور گوکل ہماری جنم بھوم ہی اسواسطے گوپ
اور گوال ہم لوگون کا نام پڑا ہی ہمارا یہی کرم ہی کہ کھیتی اور بیاپار کرکے گئو اور براہمن کی سیوا کرین اور بید اور شاستر کی بھی
یہی آگیا ہی کہ اپنے برن کا دھرم نہ چھوڑے جو لوگ اپنے برن کا دھرم چھوڑکر دوسرے برن کا دھرم کرم کرتے ہین اُنکو ایسا
سمجھنا چاہیئے کہ جسطرح کل ونتی استری اپنے پت کو چھوڑکر دوسرے پرش کے پاس رہے۔ اے بابا تم مجھ بالک کا کہنا سچ
مانو تو اندر کی پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ اور گئو اور براہمن اور بن کی پوجا کرو کسواسطے کہ گوبردھن پہاڑ یہان کا راجا ہی اور
اُس پہاڑ اور اس بن مین چرنے سے سب گئو اور بچھڑے ہمارے پالن ہوتے ہین اور اُنھین کا دودھ اور گھی آدک بیچنے سے
ہم لوگون کی جیو کا ہوتی ہی۔ جو کوئی اپنا پالن کرے اُسکو اپنا راجا سمجھکر پوجنا چاہیئے اسواسطے سب پکوان اور مٹھائی آدک
جو بنا ہی اُسکو گوبردھن پہاڑ پر لے چلکر اُسی کی پوجا کرو اور سب پدارتھ اُسے بھوگ لگاکر گئو اور براہمن اور کنگالون کو کھلا دو۔ اور
سال سے اس سمبت مین بہت برسات ہوگی یہ بات شری کرشن جی کی نند اور اُپنند اور برکھبھان آدک پرمیشور کی اچھا سے
مانکر بولے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | نلتے سوئی کیجیے کرشن کہی جو بات | | سب برجباسی پوجیے گوبردھن اُٹھ پرات | |

جب یہ صلاح اُسمین ٹھیک ہوگئی تب نندرائے نے گانون مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کاتک سدی پریوا کو ہم لوگ چلکر گوبردھن
پہاڑ کی پوجا کرینگے سب کوئی پکوان اور مٹھائی وغیرہ سامان لیکر گئون سمیت چلنا۔ اے راجا یہ اگیا نند اور اُپ نند کی سُنکر سب لوگ
خوش ہوگئے اور گوپ اور گوالون نے اپنی اپنی گئوین اور بچھڑون کے سنگار کرکے بہت طرح کے رنگ سے اُنکی پوجھ اور
سینگ رنگ کر گلے مین گھنٹا باندھ دیا اور کاتک سدی پریوا کو سب برج باسیون نے پرات سمے اشنان کرکے

سب سامان گاڑی اور بیلون پر لدوا لیا اور سب استری اور پُرش اور بالک اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنکر نند جی اور برجباسی جی آدک کے ساتھ گاتے بجاتے ہوے گوبردھن پہاڑ کو پوجنے چلے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پر بھات چاوسون بھوگ بہت منگاے | لے کر گوبردھن کو چلے گودھن سبہے بناے |
| ر | نند مہر اپ نند سب شیام رام دو دہاے | پہونچے گوبردھن نکٹ ہرکھ سُکھ پاے |
| سورٹھہ | اترے سہت سماج چھوٹے اور بڑے لوگ سب | مدھ شوبھت گرراج کوٹ کام شوبھا سرس |

گوبردھن پہاڑ پوجانا شری کرشن جی کا برجباسیون سے



جب شری کرشن جی کی آگیا کے انسار سب کسی نے پوجا گوبردھن پہاڑ کی دھوپ اور دیپ آدک سے بدھ پوربک کی اور پکوان اور مٹھائی آدک سب پدارتھ تھالیون مین بھر کر گوبردھن کے سامنے بھوگ رکھا اور اتنی مٹھائی اور پکوان وہان اکٹھا ہوا جسکا ڈھیر دوسرا پہاڑ معلوم ہوتا تھا اور بہت طرح کے پھول اور مالا اور کپڑے چڑھانے سے گوبردھن جی کی ایسی شوبھا دیکھ پڑتی تھی جسکا برنن نہین ہوسکتا اسوقت شری کرشن جی نے برجباسیون سے کہا کہ تملوگ اپنی اپنی آنکھین بند کرکے گوبردھن جی کا دھیان کرو تب گرراج پرتچھ اپنا درشن دیکر تمھارے سامنے بھوجن کرینگے جب شری کرشن جی کے کہنے سے نند جی آدک سب برجباسی ہاتھ جوڑکر کھڑے ہوگئے اور اپنی اپنی آنکھین بند کرکے گوبردھن پربت کا دھیان کیا تب شری کرشن بیکنٹھ ناتھ ایک چتربھجی بشال روپ بہت سُندر اور تیجوان سے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوے گوبردھن پہاڑ سے پرگٹ ہوے اسوقت اپنے شری کرشن روپ سے نند آدک برجباسیونکو کہا کہ تمھاری بھگت اور سچی پریت دیکھکر گوبردھن جی تم لوگون کو درشن دینے کے واسطے پرگٹ ہوے ہین اچھی طرح درشن کرو یہ بات سنتے ہی برجباسیون نے آنکھ کھولکر دیکھا تو اس روپ کے درشن پانے سے بہت خوش ہوئے اور انکو دنڈوت کرکے آپس مین کہنے لگے کہ آج جسطرح گوبردھن جی نے درشن دیا اسطرح اندر کا درشن کبھی نہین ہوا تھا معلوم ہمارے پُرکھا لوگ ایسے پرتچھ دیوتا کی پوجا چھوڑکر اندر کو کیون پوجتے تھے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | کہیو کرشن تب نندسون بھوجن لیو منگاے | لے کر آگے سب راکھکے ارپو ہنس سناے |

یہ بات سنتے ہی گوپ اور گوال جلدی سے پرات اور تھالیان بھوگ کی اٹھا کر انکے پاس لیگئے تب گوبردھن ہاتھ پھیلا پھیلا کر کھانے لگے

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | دیکھن کو دھائے سبے برج کے نر اور بام | بھیو دیوتا گربر دو تاہ بھجاوت شیام |

**سورٹھا**

بڑے مہر اُپنند نند آدِک ٹھاڑے سبے　　　کہت جو کچھ نند نند کرت سکل سوئی ٹھان

**دوہا**

اِتے نند کو کرگئے گوپن سون سمجھلات　　　اُتے آپنو دھر جاپر نجھ رچ سون بھوجن کھات

**سورٹھا**

شری رادھا سُکھ پائے مدت بلوکت شیام چھب　　　بھگتن کے سُکھدائے نت نو کرت بنود برج

**دوہا**

پرِیت رِیت کے بھاؤ سون بھوجن سبکو کھائے　　　ہوی پرسن اتِ نند سون تب بولے گرِراے

**سورٹھا**

لیو نند برداں اب تم جو ہم سون چہو　　　مین لینی سُکھ مان بھُت کری تم بھگتِ مم

**دوہا**

نند ادر اُپنند سب شری برکھبھان سمیت　　　باربار گرراج کے چرن برت ات ہیت

**سورٹھا**

کرسب کو سنمان دی پرسادنج ہاتھ سون　　　سبن کیو گھرجان ہوے پرسن گرراج تب

**دوہا**

پرگٹ دیت ہین درس گرسب کے آگے کھات　　　پرم بہر گھ نرنار سب سب کے مُکھ یہ بات

**سورٹھا**

مہا اہت اپار شری گوبردھن اچل کی　　　جہہ پوجت کرتار شارد بدھ نہین کہہ سکین

اُسوقت للتا سکھی نے رادھاجی سے کہا کہ یہ سب لیلا موہن پیارے کی ہی جو دوسرا سُوروپ اپنا پہاڑ مین پرگٹ کرکے پکوان اور مٹھائی چکھتے ہین ای راجا جب گوبردھن ناتھ جی بھوجن کرکے انتردھیان ہوگئے تب نند جی نے وہان ہوم کرکے اور پرکرما لیکر براہمنو نکو بہت سونا اور گئو آدک دان دیا اور پہلے براہمن اور گئو اور کنگالو نکو بھوجن کراکے پیچھے آپ برجباسیون سمیت بھوجن کیا اور شری کرشن جی نے ایک گور اپنے ہاتھ سے اُٹھا کر کھایا تو برہما جی اور مہادیو جی اور بشن جی آدسب دیوتا اور تینون لوک کے سب جیو کا پیٹ بھر گیا۔

**دوہا** — لاکھن پربھو برجناتھ ہین سب یون کے مول　　　تو اُنہ سینچے ہوت ہین ہریات پھل پھول

اے راجا پریکچت اُس دن سب برجباسی رات کو اُسی جگہ ٹک کر بڑی خوشی سے رات بھر گاتے بجاتے رہے دوسرے دن اسیطرح خوشی مناتے ہوئے گئو اور بچھڑون سمیت اپنے گھر آئے اُسی دن سے ان کوٹ کی پوجا سنسار مین پرگٹ ہوئی۔

**سورٹھا** — کھیلت نت نو کھیال بھگت پال نندلال برج　　　دشٹن سنگھار سال شر نرمن شوبہت نرکھ

## اُدھیاے پچیسوان - شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ کو اپنی اُنگلی پر اُٹھانا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھت جب اس سال برجباسیون نے اندر کی پوجا نہین کی تب اندر نے جو شری کرشن جی کی مہما نہین جانتا تھا اپنی سبھا والے دیوتون سے پوچھا کہ کل برج مین کسنے کون دیوتا کی پوجا کی ہی یہ سُنکر کوئی دیوتا بولا کہ برجباسی ہر سال تمھاری پوجا کرتے تھے اس سال نندمہر کے بیٹے شری کرشن بالک کے کہنے سے برجباسیون نے تمھاری پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ کی پوجا کی ہی یہ بات سُنتے ہی اندر نے کرودھ کر کے کہا کہ برجباسیونکو دولت بہت ہونے سے غرور پیدا ہوا ہی جو اُنھون نے ہماری پوجا کرنا چھوڑدی اسلیے مین اُنکو کال کے مُنہ مین ڈالکر دردری کردونگا کرشن چھوکرا جو ہمارا دشمن ہی اُسکے کہنے سے برجباسیون نے ہمارا اپمان کیا مین اُس چھوکرے کا گھمنڈ توڑے دیتا ہون آج تک مین برجباسیونکا مالک تھا اب اُنھون نے کرشن کو اپنا مالک سمجھا ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | ایسے سُرپت کرودھ کر من مین گرب بڑھاے | | پرلی کال کے میگھ سب لینھے تُرت بلاے | |

جب میگھون کا راجا ڈرتا اور کانپتا ہوا اندر کے پاس آکر ہاتھ جوڑکر کھڑا ہوا تب اندر نے اُسکو حکم دیا کہ تم اسیوقت سب میگھون کو ساتھ لیکر برج منڈل پر جاؤ اور اتنا پانی اور پتھر برساؤ کہ جسمین سب برجباسی گوبردھن پہاڑ سمیت بہہ جاوین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | اور تُھور سب جانڈ کے برج پر برسو جاے | | برجباسی گودھن سہت جل سے دیو بہاے | |

اور اندر نے اُنچاسون پون کو بھی میگھون کے ساتھ کردیا جسمین سردی اور پانی سے کوئی جیتا نہ بچے یہ حکم سُنتے ہی میگھ راجا اُنچاسون پون سمیت بڑے بڑے میگھونکو ساتھ لیکر برج منڈل پر چڑھ آیا اور اُسکے آتے ہی آندھی چلنے لگی اور بدلی چھاجانے سے برندابن مین اندھیارا ہوگیا اور گھڑے کے برابر بوند برسنے لگے اور بجلی چمکنے لگی سواے آندھی اور پانی اور بجلی کے اور کچھ وہان دکھلائی نہین دیتا تھا تب موہن پیارے نے ہنسکر بلرام جی سے کہا کہ دیکھو اندر اپنی پوجا نہ پانے سے کرودھ کر کے مہاپرلے کا پانی برساتا ہی یہ کرودھ اُسکا ہمارے ساتھ سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ ہماری کہنے سے برجباسیون نے اندر کی پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ کو پوجا تھا اسلیے غرور اُسکا توڑنا اُچت ہی اور یہ حال دیکھ کر نند اور جسودا اور سب برجباسی گھبرا گئے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | دوہا | | |
| | دیکھ دیکھ برج کی دشا نند مہر پچھتات | | کمونر اور اندر کو من مین بہت ڈرات | |
| | | سورٹھ | | |
| | شیام رام دو بھلے لیے نکٹ سوچت مہر | | جڑے گوپ تہان آے من ہی من مسکات ہر | |

اے راجا جب سب برجباسی ایسے پرلی کے پانی برسنے سے ماری جاڑے کے دُکھی ہوئے تب بھیگتے اور کانپتے ہوے سری کرشن جی کی شرن مین آکر پکار پکار کہنے لگے کہ اے برجناتھ اس پرلی کے پانی سے ہمارا پران بچاؤ اور تمنے اندر کی پوجا چھڑاکر ہم لوگون سے گوبردھن پہاڑ کو پجوایا اسی سبب سے اندر کرودھ کر کے یہ پرلی کا پانی برساتا ہی اب جلدی گوبردھن پہاڑ کو بلاؤ جو آکر اس پانی برسنے سے ہماری رچھا کرے نہین تو ایک ساعت مین سب آدمی گئوون سمیت ڈوب کر مرا چاہتے ہین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | جب جب گاڑھ پڑی ہمین تب تم لیو اُبار | | یہ اوسر اب راکھیے موہن نند کمار | |

**سورٹھہ**

برج جن کے سکھد ان دیکھہ بکل برج لوگ سب — تب بولے ہنس کان دھرو دھیر ارڈر و مت

تم لوگ اپنا اپنا اسباب گئو اور بچھڑے سمیت گوبردھن پہاڑ کے پاس لے چلو وہ تمھاری رچھا کرے گے اندر کا ابھمان توڑینگے جب شیام سندر کی آگیا سے سب برجباسی اپنا اپنا اسباب گئو اور بچھڑے سمیت گوبردھن پہاڑ کے پاس گئے تب شریکرشن جی بھگت ہتکاری نے پیتامبر کی کچھنی باندھ کر مرلی کمر مین کھونس لی اور گوبردھن پہاڑ کو اپنے بائین ہاتھ کی کانی انگلی پر پھول کیطرح اٹھا لیا۔

**اٹھا لینا شریکرشن جی کا گوبردھن پہاڑ اپنے بائین ہاتھ کی چھنگنیا پر**



اور سب برجباسی اور گئو آدک کو اسکے سایہ مین کھڑے کر کے سدرشن چکر کو حکم دیا کہ تم چارو نطرف اس پہاڑ کے پھرتے رہو جتنا پانی برسے وہ سب اپنے تیج سے سوکھتے رہو زمین پر ایک بوند پانی کا نہ گرنے پاوے سدرشن چکر نے ویسا ہی کیا اسوقت سب برجباسی شریکرشن جی کی پربھتا دیکھکر آپسمین کہنے لگے کہ شری کرشن جی پرمیشور کا اوتار معلوم دیتے ہین نہین تو آدمی کی یہ سامرتھ نہین ہے کہ پہاڑ کو پھول کیطرح انگلی پر اٹھا سکے اور شری کرشن دیانیدھ پہاڑ اٹھائے ہوئے ادھر ادھر سے مرلی بجا کر سب کو خوش کرتے تھے جسمین کوئی گھبرائے نہین اور جسودا جی اپنے پران پیارے کے پریم مین گھبرا کر نند جی سے کہتی تھین کہ تمنے اپنے اگیان سے اندر کی پوجا چھوڑ کر گوبردھن پہاڑ کو پوجا تھا ابھی کہین پہاڑ موہن پیارے پر گر پڑے تو کیا کرونگی۔

**چوپائی**

داہت بھیا جسودا میا — ناتھ آپنو بھار سنبھاری
بار بار لکھہ لیت بلیا — کرتو کا لنفہ کی رکھواری
دیکھہ بھار من ات دکھ پاوی — دے پکوان مٹھائی میوا
چن چن گوبردھن منا دی — بھیر یوجھون تسکو دیوا

پھر جسودا جی نے بلرام جی سے کہا کہ کنھیا تمھاری سہایتا کیا کرتا تھا اسوقت تم بھی کچھ اسکی سہایتا کرو اسیطرح جسودا جی اپنے کل کے دیوتا اور پرمیشور کو بار بار ڈنڈوت کر کے یہ مناتی تھین کہ موہن پیارے کو پہاڑ اٹھانے مین کچھ دکھ نہ پہونچے۔

**دوہا**

لاکھن پربھو کے کارنے جاے دار نی ماے — تا کے من کی کلپنا کہہ بدھ برنی جاے

جب شیام سندر نے اپنی ماتا اور پتا کو دکھی دیکھا تب انکے دھیرج دینے کے واسطے یہ تدبیر کی۔

## چوپائی

کہیو نند سون نکٹ بُلائی
لٖی لی لکٹ راکھ گر لیھو
گوبرد ھن گرِ بھیو سہائی

تھون سب بل کرو سہائی
مَت راکھوا رمین سنندیھو
آپ کہیو مُوہ لیو اُٹھائی

دوہا
یہ سُن جہان تہان گوپ سب رہے لکُٹ کر لائے
ٹھاڑے ڈھگ بلرام دیکھ دیکھ لیلا ہنسنت

کہت شیام تب نند سُون بھلے لیو اُچکائے
کوُتک نِدھ شُکھ دھام کرت چرت ننن سکھت

اُسوقت گوپیان ہنسی کی راہ سے مُوہن پیارے سے کہتی تھیں کہ تمنے سانجھ سبیرے دودھ اور ماکھن آدِک ہمارا چرا کر کھایا تھا اِسی کے بل سے اِتنا بھاری پہاڑ اُٹھایا ہی آج وہ دُودھ اور ماکھن کھانا تمھارا سوارتھ ہوا۔

## چوپائی

شری برکھبان سُتا تہان آئی
سُنت بول ہنس اُٹھے مُراری

کنور کانھ کے اَت من بھائی
تب ہین ڈول گیُو گر بھاری

گو رانگ سُندر سکھ کاری
نرناری کو اَت ہی بھائی

شیام سنگ کھیلت نِت پیاری
دھاے چھپاے رادھکا لائی

جب برجبالا پہاڑ گرنے کے ڈر سے رادھا پیاری کو پکڑ کر کیرت جی اُنکی ماتا کے پاس لے گئین تب کیرت جی نے رادھا پیاری پر خفا ہو کر اُنکو اپنے پاس میٹھال رکھا اور پھر موہن پیارے کے پاس نہین جانے دیا۔ شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اِدھر تو شری کرشن جی پہاڑ کو اُٹھا کر برجباسیون کی رچھا کرتے تھے اور اُدھر میگھ راجا موسلادھار پانی اور پتھر برساتا تھا اور بجلی چمکنے سے سب کی آنکھ بند ہو جاتی تھی اور سُدرشن چکر اپن پھرتی سے چارونطرف گوبردھن پہاڑ کے گھوم کر سب پانی اپنے تیج سے سوکھ لیتا تھا کہ ایک بوند زمین پر نہین گرنے پاتا تھا راجا اندر یہ حال سُنکر آپ بھی میگھ راج کی سہایتا کرنے کو چڑھ آیا اور اسطرح سات دن اور سات رات پانی برستا رہا لیکن کسی جیو کو کچھ دُکھ نہ ہو کر سب خوشی سے گوبردھن پہاڑ کے نیچے گھر کی طرح بیٹھے رہے اور شیام سُندر ہر ساعت پریم پُوربک گوپ اور گوپیون سے پوچھتے تھے کہ ہمارے ماتا پتا اور سکھا لوگ کسطرح ہین کچھ سوچ نہ کرین وہ لوگ جواب دیتے تھے کہ سب لوگ تمھاری کرپا اور دیا سے خوشی رہ کر پانی اور بدلی کا تماشا دیکھتے ہین سات دن تک سب برجباسی شری کرشن جی موہنی رُوپ کا اِمرت روپی کھار بند آنکھونسے پیتے رہے اِس سے کسی کو کچھ بھوکھ اور پیاس نہین لگی جب میگھ راجا کا سب پانی چُک گیا تب اُسنے یہ حال اندر سے کہا اندر یہ بات سُنکر بہت شرمندہ ہو کر میگھون سمیت اپنے لوک کو چلا گیا اور دیوتون سے سب حال کہا تب دیوتا بولے۔

دوہا
تُم جانت پربھو بھوم جب دُکھت پکاری جلے
کہیو اندر چھپاے مین بھولیو جانیو نہین

سورٹھہ
کہیو لین اوتار تب سوئی بھرت برج آے
کیمفی نہت ڈھٹھاے بھو گرمن بیاکل بھیو

اے راجا دیوتون کا بچن سُننے اور ایسی ایسی مہما شری کرشن جی کی دیکھنے سے اندر کو بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پرمیشور آدی پُرش کا اوتار ہین نہین تو دوسرے کی کیا سامرتھ تھی جو پہاڑ کو اپنی اُنگلی پر اُٹھا کر برج منڈل کی رچھا کرتا ایسا بچار کر اندر اپنی کرنی سے سوچکر پچھتانے لگا اور جب میگھون کے چلے جانے سے پانی برسنا بند ہو کر دھوپ نکل آئی تب برجباسی بولے کہ اے برجناتھ تمھارے

ڈر سے سب میگھ بھاگ گئے اب اپنی انگلی پر سے پہاڑ اُتار کر رکھدیجیے یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ کو اُسکی جگہ پر رکھدیا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے اُپر پھول برسائے اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بمانون پر آکر ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اور رکھیشورون نے استت کی اور جسودا جی نے موہن پیارے کو بڑے پریم سے گود مین اُٹھا کر اُنکا مُنھ چوما اور اُنکا ہاتھ دابنے اور بار بار انگلی چٹکانے لگین اور رو کر اپنے پران پیارے سے پوچھا کہ اے بیٹا سات دن تک پہاڑ انگلی پر اُٹھانے سے تیرا ہاتھ دُکھتا ہوگا تب نندلال جی بولے کہ اے میّا گوبردھن پہاڑ اپنی خوشی سے تم لوگون کی رچھا کرنے کے لیئے چھایا کیے رہا مین تو اپنی انگلی کا تھوڑا سہارا دیے تھا اس کارن میرا ہاتھ کچھ نہین دُکھتا اور شری داما آدک گوال بالون نے موہن پیارے سے گلے ملکر پوچھا کہ اے بھائی ایسے ملائم ہاتھ پر تمنے کسطرح پہاڑ اُٹھایا ہمکو بڑا آشچرج معلوم ہوتا ہی شیام سندر بولے کہ جو تم لوگ اپنی اپنی لکڑیا سے پہاڑ کو اُچکائے تھے اسلیے مجھکو کچھ اُسکا بوجھا نہین معلوم ہوتا تھا اور سب برجبالا موہن پیارے کی یہ مہما دیکھکر بہت خوش ہوئین اور اُسی دن سے شری کرشن جی کا نام گردھاری پرگٹ ہوا اور اُسوقت گردھاری جی نے برجباسیون سے کہا۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | اب گر کو پوجو ہر سب کو کہیو سُنائے | بوڑت تے راکھیو برجہ گینھی بہت سہائے |
| سورٹھ | یہ سن نہر کھ بڑھائے پھر پوجیو گر کو سبن | آت ہرکھت نندرائے دیو دان بپرن بہت |
| دوہا | دُور بھئے دُکھ سوچ سب پرگٹیو تب آنند | نند سنگ گھر کو چلے ماکھن پریہ برج چند |

نندجی شیام اور بلرام اور سب برجباسی اور گئوون کو ساتھ لیکر اپنے گھر آئے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | گھر گھر برج آنند سب گاوت منگل چار | آئے سُرپت چیت ہر گردھر نند کمار |

## ادھیائے چھبیسوان۔ استت کرنا برجباسیون کا شیام سُندر کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب نندلال جی نے گوبردھن پہاڑ اُٹھا کر ایسی مہما اپنی دکھلائی تب سب گوپ اور گوال تعجب مانکر آپسمین کہنے لگے کہ اُٹھانا پہاڑ کا جسطرح ہاتھی کمل کا پھول اُٹھالیوے آدمی کا کام نہین ہی آٹھ برس کی عمر مین شری کرشن جی اتنا بھاری پہاڑ اپنی انگلی پر اُٹھا کر سات دن برابر کھڑے رہے یہ پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتے ہین جنھون نے مہا پرلی کے پانی برسنے سے برجباسیون کا پران بچایا اُنکو ہم لوگ کسطرح نندجی کا بیٹا کہین لڑکا اپنے ماتا اور پتا کے سُبھاو پر پیدا ہوتا ہی نند اور جسودا مین ایسا پراکرم نہین ہی جو شری کرشن ایسا پرتاپی لڑکا اُنسے پیدا ہوا ہو اس سے معلوم ہوتا ہی کہ جسودا سے کسی دیوتا یا دیت نے بھوگ کیا ہوگا اس سبب ایسا بلوان اور پرتاپی لڑکا اُنسے پیدا ہوا ہی نندرائے کے بیج کا یہ لڑکا نہین معلوم ہوتا ہی اسلیئے نند اور جسودا کو ذات سے باہر کر دینا چاہیئے ایسا بچار کر اُپنند آدک سب گوال اس بات کی پنچایت کرنے کے واسطے نندجی کے گھر پر گئے اور اُن مین جو لوگ بڑے تھے اُنھون نے پہلے نند اور جسودا جی سے بہت تعریف شری کرشن جی کی کر کے کہا کہ اے نندرائے جی شری کرشن پرمیشور کی کرپا سے ہمیشہ جیتے رہین کہ جو دُکھ مین ہماری رچھا کرتے ہین لیکن یہ تمھارے لڑکے ہمکو نہین معلوم ہوتے ہین کس واسطے کہ جب یہ بہت چھوٹے تھے تب اُنھون نے پوتنا راچھسی کو دُودھ پیتے وقت مار ڈالا تھا اور ایک برس کی عمر مین ترناورت کو مار ڈالا اور جب جسودا نے اُنکو اوکھل سے باندھا تھا تب اُنھون نے جملا اور ارجن نام دونون درخت بڑے

جڑ سے اُکھاڑ ڈالے اور تبساسُر اور بکاسُر اور اگھاسُر راچھس کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکالدیا اور پرلمب راچھس کو مار کر برجباسیونکو آگ مین جلنے سے بچایا اور اِتنا بھاری گوبردھن پہاڑ گکرُوندے کیطرح زمین سے اُکھاڑ کر اپنی اُنگلی پر اُٹھالیا اور مہا پرلے کے پانی سے برجباسیون کی رچھا کر کے اِندر کا اَبھمان توڑا اور جتنی پریت ہملوگونکو موہن پیارے سے رہتی ہی اُتنا ہمین اپنا پران اور بیٹی بیٹا پیارا نہین ہے یہ سب تعجب کی باتین دیکھنے سے ہملوگون کو پیدا ہوتا شریکرشن جی کا تمھارے بیج سے ہونا نہین معلوم ہوتا ہی تم سچ بتلاؤ جسودا جی نے کون دیوتا یا دَیت کے بیج سے اُنکو پیدا کیا ہی کہ جو ایسے پرتاپی اور بلوان پرمیشور کے برابر ہو کر لیلا کرتے ہین نہین تو ہم لوگ تمکو ذات سے باہر کر دینگے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | مالک تینون لوک کو تھروتپر نہ ہوے | جنم مرن جاکے نہین ماکھن یہ بھہ ہی سوے | |

یہ بات اپنے ذات بھائیون کی سُنتے ہی نند اور جسودا نے گھبرا کر کہا کہ سنو بھائیو شریکرشن میرا بیٹا ہی اسمین کچھ سندیہ مت کرو لیکن جو بات گرگ جی متھرا سے آکر کہہ گیئے ہین اُسمین ایک بات مین نے چھپائی تھی وہ آج کہتا ہون کہ گرگ مُن نے شریکرشن کے نام کرن کے وقت یہ کہا تھا کہ تم اِنکو پیدا کیا ہوا مت سمجھو تمھارے پہلے جنم کے تپ کرنے سے پربرہم پرمیشور اوتار لیکر یہان آئے ہین ہر روز یہ اپنی لیلا تمکو دکھادینگے سو سب باتین اب مجھکو آنکھون سے دکھلائی دیتی ہین مین بھی بشواس کر کے جانتا ہون کہ میرا بیٹا پرمیشور کا اوتار ہی کیونکہ جو جو کام شیام سندر نے کیا ہی وہ آدمی نہین کر سکتا اور اُنھون نے جنم مرن سے رہت ہو کر کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور بھگتونکو سکھ دینے کے واسطے اپنی اِچھا سے اوتار لیا ہی اور تینون لوک کے جیوؤنکا جنم اور مرن انھین کے حکم سے ہوتا ہی اور گرگ مُن نے یہ بھی کہا تھا کہ ایکمرتبہ اُنھون نے بسدیوجی کے یہان اوتار لیا ہی اس سے اِنکا نام باسدیو بھی پرکٹ ہوگا اور بے سوچ اور دُکھ گوپ اور گوالونکا دور کرینگے جو کوئی اِنکا درشن کریگا یا اِنکے نام اور لیلا کا چرچا اپنے من مین رکھکر اِنکے چرنونکا دھیان لگاویگا اُسکو ضرور مکت ملے گی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پربھ گھنشیام کو جو چیت دھرہین نام | پریم بھگت کے دھام مین نت کرہین بشرام | |

پچھلے جگون مین اِنکا رنگ سفید اور پیلت تھا اسمرتبہ شیام روپ سے اُنھون نے اوتار لیا ہی جب یہ بات سُنکر برجباسیون کے من کا سندیہ مٹ گیا تب اُنھون نے شریکرشن جی کو آدپرش بھگوان جانکر بڑی بھگت اور پریت سے اُنکی پوجا کی اور نند جسودا کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور آگے جو جو بات شیام سندر کی لڑکے لوگ کہتے تھے کسیکو بشواس نہ آتا تھا اُن باتونکو سب نے سچ جانا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جو ماکھن پربھ کی کتھا کہے سُنے دے چیت | پریم نیم کو پد لئے رہے چھیم سے نت | |
| | ادھیاے ستائیسوان۔ ہار مانکر شری کرشن جی کی شرن مین آنا۔ | | |

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت اندر نے شری کرشن جی کے ساتھ ڈھٹھائی کرنے سے بہت لجت ہو کر من مین کہا کہ دیکھو مین نے بہت بُرا کام کیا کہ پربرہم پرمیشور کو آدمی سمجھکر اُنسے بیر باندھا اب وہان چلکر اُنسے اپنا اپرادھ چھما کراؤن جسمین میرا بھلا ہو ایسا بچارتے ہی راجا اندر رکھیشورونکو ساتھ لے کر ایراوت ہاتھی پر چڑھا اور اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے کامدھین گئو کو اپنے آگے لیے ہوئے برندابن کو چلا جب شریکرشن انترجامی نے جو بن مین گاے چراتے تھے جانا کہ اندر اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے دیوتون سمیت میرے پاس آتا ہی تب گوال بالون سے الگ ہو کر ایک اور بن مین جا بیٹھے جب راجا اندر نے وہان آکر شری کرشن جی کو دور

سے بیٹھیے دیکھا تب ہاتھی پر سے اُتر پڑا اور دیوتون کو ساتھ لیے اور کامدھین گئو کو آگے کیے ننگے پیر گلے مین ڈوپٹہ باندھے دانتون مین
تنکا دابے ساشٹانگ ڈنڈوت کرتا اور کانپتا ہوا شری برندابن بہاری کے چرنون پر جا کر گر پڑا۔

راجا اندر کا شری کرشن جی کے چرنون پر گرنا



اور بڑی آدھینتائی سے رو کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ نرنجن نرنکار میری ہزارون ڈنڈوت آپکو پہونچین مین نے اپنی اگیانتا سے آپکو آدمی
سمجھکر آپ کی پرتیچھالی تھی اب مین اپنے کیے کو پہونچا جسطرح نادان لڑکا آئینہ مین اپنی پرچھائین دیکھکر اسکو پکڑنا چاہتا ہی اور پکڑ نہین
سکتا اسیطرح جو کوئی آپ کا بھید جاننا چاہتا ہی اسکو نادان لڑکے کے برابر سمجھنا چاہیئے وہی حال میرا ہوا جہان برہما جی اور مہا دیو جی اور
دیوتا اور رکھیشور آپ کے بھید اور بڑائی کو نہین پہونچ سکتے وہان میری کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہما کو جان سکون مین نے راج اور دھن
کے غرور سے اندھا ہو کر تمام برجباسیون کا پران مارنے کے واسطے مہا پرلی کا پانی برج منڈل پر برسایا تھا آپ نے گوبردھن پہاڑ
اُٹھا کر اُن لوگون کی رچھا کی اور میرے غرور کو توڑ دیا اب مین اپنی کرنی سے بہت شرمندہ ہو کر اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے
کامدھین گئو کے پیچھے پیچھے آپ کی شرن مین آیا ہون اے پربھو ناتھ مجھ اگیان کا اپرادھ دیا کر کے چھما کیجیے کسواسطے کہ آپ سب کے
ایشور اور گرو اور پرماتما ہین سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا مالک تینون لوک کا نہین ہی اور برہما جی اور مہا دیو جی بھی تمھاری
دی ہوئی بڑائی پا کر دن رات تمھارے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین آپ سب جگت کے پیدا اور پالن کرنے
والے ہین اور لچھمی جی آپ کے چرنون کی داسی ہین اور آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ہر بھگتون کی رچھا کرنے اور پاپی
ادھرمیون کے مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہی اور جب جب پرتھوی ادھرمی لوگون کے پاپ کرنے سے
دکھی ہوتی ہی تب تب آپ سگن اوتار لیکر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین اور مین بھی آپ کی دیا اور کرپا سے دیو لوک کا راجا
ہوا ہون لیکن آپ کے بھید کو نہین جانتا دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہما جان سکے اور یہ اپرادھ بڑا ڈنڈ دینے جوگ
ہی لیکن آپ ایسے دینیال ہین کہ جو آدمی آپ کی شرن مین آتا ہی وہ کیسا ہی اپرادھ کیے ہو چھما کر دیتے ہو اور دوسرے
رکھیشورون کا اپرادھ کرنے والا اپنے ڈنڈ کو پہونچتا ہی مجھے اس اپرادھ نے بھی تب اور جپ کا پھل دیا جسکے کارن آپ کے
چرنونکا درشن پایا دیا کر کے میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

سورٹھہ دُوہا
کہت بارہی بارتم گت اگم اگادھ پربھہ
ہاکھن پربھہ سنکھ بھیئے سدا سبہی سکھ ہوے
مین بھُولیو سنسار جانیو برج اوتار نہین
جو پاسُکھ سے ہین ہی بہہ دکھ پاوے سوے

اور کامدھین گئو نے شریکرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنی کیا کہ ای مہا پربھو مین برہما جی کی بھیجی ہوئی آپ کے پاس آئی ہون چھوٹون کا اپرادھ بڑے لوگ ہمیشہ چھما کرتے آئے ہین آپ دینیدیال کرپاسندھ ہین اندر کا اپرادھ جو آپ کی شرن مین آیا ہی چھما کر دیجیے اور تینون لوک مین کسکو ایسی سامرتھ ہی جو آپ کے بھید کو پہونچ سکے اور آپ سب گئو دن اور جیو دن کے مالک ہین اسلیئے مین اپنے دُودھ سے آپکو اسنان کرانے آئی ہون اور ایراوت ہاتھی اپنی سونڈ مین آکاش گنگا کا پانی آپکو اسنان کرانے کے واسطے بھرکر لایا ہی اگیا ہو تو اسنان کرادین جب راجا اندر اور کامدھین نے بڑی ادھینتائی سے یہ استُت گردھر مہاراج کی ادا کی تب شری کرشن کرپاساگر نے دیال ہوکر کہا کہ ای اندر تو کامدھین گئو کو اپنے آگے لے کر ہماری شرن آیا ہی اسلیئے ہمنے تیرا اپرادھ چھما کیا ای اندر سُن ابھمان کرنے سے دھرم جھوٹ کر من مین اگیان آتا ہی اور مورکھتائی کرنے کے پیچھے سوائے دُکھ کے سکھ نہین ملتا اور سنساری لوگ تھوڑی بھی حکومت اور دولت پانے سے اپنے کو بھول جاتے ہین تو تو اب کھر سے زیادہ دولت اور اندراسن کا راج رکھتا ہی تو نے ایسا کیا تو کون بڑی بات ہی اور مین نے دیا کی راہ سے راج اور دھن کا ابھمان توڑنے کے واسطے تیری جگ بند کراکے گوبردھن پہاڑ کو پوجوایا تھا جسپر میری کرپا ہوتی ہی اسکا غرور مین توڑ ڈالتا ہون۔

دوہا سورٹھہ
بیاکل دیکھ سُریش اتِ دین بندھ جدُراے
لینھو ہردی لگاے دیکھ دینتا اندر کی
ابھی کیو کرمانہ دھرنج گہہ لیو اٹھاے
سرنہین سکت اٹھاے بار بار پرست چرن

جب شری برجناتھ جی نے اندر کا سر اپنے چرنون سے اٹھاکر اسکو بہت دھیرج دیا تب اندر نے بہت خوش ہوکر بنی کیا۔

دُوہا
دھن بڑائی ناتھ کی ہون اناتھ بھرم ساتھ
کمل ہاتھ پربھہ ماتھ دھر کینھو موہ سناتھ

پھر کامدھین گئو نے اپنے دُودھ سے اور ایراوت ہاتھی نے گنگا جل سے شریکرشن مہاراج کو اسنان کرایا اور راجا اندر نے چرن انکا دھوکر چرنامرت لیا اور دُھوپ دیپ نبید آدک سے بدھ پوربک انکی پوجا کی اور کامدھین گئو نے شریکرشن جی کو گوبند نام پکار کر چودھون بھون کا راجا کہا اُسوقت دیوتون نے شیام سُندر پر پھول برسائے اور نارد مُن وغیرہ رکھیشورون نے خوش ہوکر اُستت کی اور اپسراؤن نے اپنے بانون پر ناچ دکھلاکر گندھربون نے گانا سُنایا اور سب درختون مین پھول لگ کر جمنا جل خوشی سے لہرانے لگا اُسوقت تینون لوک مین اسطرح کا آنند ہوگیا جسطرح شیام سُندر کے اوتار لیتے وقت چودھون لوک مین خوشی ہوئی تھی اور پوجا کرنے کے پیچھے جب اندر بکینٹھ ناتھ کے سامنے ہاتھ جوڑکر کھڑا ہوا تب گردھاری جی مہاراج نے اندر سے کہا کہ تم کامدھین گئو سمیت اپنے استھان پر جاؤ پھر کبھی میری لیلا اور چرتر مین اپنا دخل مت کرنا اندر اور کامدھین اور ایراوت ہاتھی اور دیوتا اور رکھیشور آدک سب شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے اپنے اپنے استھان کو گئے۔

دوہا
ماکھن پربھہ کے انگ پردارت کوٹ اننگ
ہہس نین دکھیت چلے کامدھین کے سنگ

جب برندابن بہاری اندر کو بدا کرکے شام کے وقت گوال بال اور گئو دن سمیت مُرلی بجاتے ہوئے اور مدھر مدھر گاتے ہوئے اپنے گھر آئے تب نند اور جسودا اور گوپیون نے موہنی مورت کی چھب دیکھ کر اپنی آنکھین ٹھنڈی کین ای راجا یہ گوبند ابھکھیک کی کتھا سننے

ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ملتے ہین اور گوال بالونکو اندر کے آنے کا حال کچھ معلوم نہین ہوا۔

## ادھیاے اٹھائیسوان جانا شری کرشن جی کا برن لوک مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا کاتک سدی دسمی کو نند جی نے سنجم کر کے اکادشی کا برت نرجل رکھا دن بھر پوجا اور بھجن مین تا کر رات کو جاگرن کیا دوسرے دن کیول ایک گھڑی دوادسی تھی اسلیئے پارن کرنا برت کا دوادشی ہی مین ضروری سمجھکر پہر رات رہے نند جی اُٹھے اور اُسیوقت اکیلے جمنا جل مین بیٹھکر اسنان کرنے لگے تب جل کی رکھواری کرنے والون نے جاکر برن دیوتا سے جو جل کے راجا ہین کہا کہ ای مہاراج ایک آدمی اِسوقت جمنا مین اسنان کر رہا ہی یہ بات سُنتے ہی برن دیوتا نے حکم دیا کہ اُسکو جاکر پکڑ لاؤ تب دوت لوگ نند جی کو جمنا جل مین جپ کرتے ہوے پکڑ کر ناگ پھانس مین باندھ کر لے گئے اُسوقت نند جی نے شیام اور بلرام کا نام لیکر بہت پکارا لیکن دونون نے کچھ نہ مانا۔

دوہا

جل کے نیچے ٹھانون ہی جہان برن کو باس ۔ ناگھن پربھ کے تات کو لے راکھیو تن پاس

جب نند جی برن دیوتا کے پاس پہونچے تب برن اُنکو بیکنٹھ ناتھ کا پتا پہچانتے ہی یہ سمجھکر بہت خوش ہوا کہ شری کرشن جی انترجامی اپنے باپ کو لینے کے واسطے ضرور یہان آوینگے تو اسی بہانے سے اُنکا درشن مجھکو ملیگا ایسا بچار کر برن دیوتا نے نند جی کو اپنے محل مین لیجاکر بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا اور ایک سنگھاسن بہت اچھا شری کرشن جی کے لیئے بچھا کر اُنکے آنے کی راہ دیکھنے لگا اور برن کی استریون نے نند راے جی کی اُستت کر کے کہا کہ ای نند جی تمھارا بڑا بھاگ ہی جو سچدانند پرمیشور تمھارے بیٹے کہلاتے ہین یہان تو نند راے جی کا آدر بھاؤ دیوکنیا کرتی تھین اور وہان جب نند جی اسنان کر کے گھر نہین آئے تب جسودا جی نے گھبرا کر گوالون کو اُنکی خبر لینے کے واسطے جمنا کنارے بھیجا جب گوالون نے اُنکو وہان نہ دیکھکر دھوتی اور جھاڑی اُنکی اُٹھا لائے تب جسودا جی رو کر کہنے لگین کہ رات کو نہاتے وقت کسی گھڑیال آدک نے اُنکو کھا لیا ہوگا۔

دوہا

اَتِ بیاکل جسمت بھئی اُٹھی روے اکلاے ۔ سُن دھاے برج لوگ سب نندہِ کھوجت جاے

سورٹھہ

جمنا تٹ بن گانون نند نند ٹیرت سبے ۔ ڈھونڈھ پھرے سب ٹھانون بھئے بکل برج لوگ سب

ای راجا جب گوالون کے ڈھونڈھنے پر بھی نند جی کا کچھ پتا کہین نہین لگا تب جسودا جی اور روہنی آدک بلاپ سے رونے لگین اُسوقت شیام سندر نے جسودا جی سے کہا کہ ای میا تو مت رو مین ابھی جاکر نند بابا کو ڈھونڈھ لاتا ہون جبکہ اُنکے کہنے سے جسودا آدک کو کچھ دھیرج ہوا اور بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے جانا کہ نند جی کو برن دیوتا کے دوت پکڑ لے گئے ہین اور برن میرے درشنو کی اچھا سے نند جی کو بیٹھالے ہوے ہین تب شری کرشن جی برن لوک مین چلے گئے اُسوقت مُنھ اُنکا ہزار سورج کے برابر چمکتا تھا جب برن دیوتا نے کرشن بھگوان کو آتے دیکھا تب دیوتا اور رکھیشورون سمیت دنڈوت کرتا ہوا آگے سے آ پہونچا اور راہ مین پیتامبر بچھاتا ہوا بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لوا لایا اور رتن جٹت سنگھاسن پر بیٹھا کر چرن اُنکا دھو کر چرنامرت لیا اور بدھ سے کرشن بھگوان کی پوجا کی۔

دوہا

دھوپ دیپ نیبید کر پرتھ پرپشپ چڑھاے — کری آرتی پریم سون گھنٹا شنکھ بجاے

سورٹھہ

پُرِ بھُ پد نایُو ماتھ کر پردچھن دنڈوت — تم تربھون کے ناتھ ہاتھ جوڑ استت کرت

ای مہا پربھو آج جنم مرن میرا سپھل ہوا کہ آپ نے دیا کی راہ سے کرپا کر کے اپنے چرنو نکا درشن دیا اور اسی لابھ کے واسطے مین نندجی کو یہان ٹھہالے رہا نہین تو اُسی ساعت اُنکو استھان پر پہونچا دیتا ہملوگ آپ کو تینون لوک کا پتا جانکر آپ کا باپ کسی کو نہین سمجھتے میرے دوت نندجی کو نہاتے وقت انجان مین یہان پکڑلائے تھے اس سے اُنھون نے سزا پانے کے لائق کام کیا تھا لیکن مین نے اُنکا بہت احسان مانا کہ جس سے مجھکو آپ کا درشن ملا میری ڈنڈوت آپ کو اور نندجی کو بہت بہت ہی۔

سورٹھہ — مین کینھو اپرادھ سو پربھ اُر نہین لائیے — تُم ہو سندھ اگادھ چھما کرو جن جان نج

اور برن کی استریون نے ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر مرلی منوہر سے کہا کہ نند اور جسودا اور برج باسیون کا بڑا بھاگ ہی جنکے یہان پربرہم پرمیشور لیلا کرتے ہین برج گوکل کی بڑائی کوئی نہین کر سکتا پھر برن دیوتا نندرائے کو شیام سندر کے پاس لے آئے تب نندجی شری کرشن جی کو دیکھتے ہی خوش ہو گئے۔

سورٹھہ — ہر کھ اُٹھے نندرای دیکھ شیام کو شش بدن — لکھ اُنکی پربھتا ے لہے مُدت جکرت ہیے

جب نندجی نے موہن پیارے کی مہما اسطرح پر دیکھی کہ دیوتا لوگ اپنا سر اُنکے چرنون پر رکھکر استت کرتے ہین تب وہ اپنے من مین کہنے لگے کہ میرا بڑا بھاگ ہی جو بیکنٹھ ناتھ نے میرے یہان اوتار لیا جب برن دیوتا نے بہت من اور رتن آدک شری کرشن جی اور نندرائے جی کو بھینٹ کر کے اپنا اپرادھ چھما کرایا تب موہن پیارے نندجی سمیت اپنے گھر آئے اُسوقت جسوداجی اور سب برجباسیونکو بڑی خوشی ہوئی اور جسوداجی نے نندرائے جی سے کہا کہ تم میرے منع کرنے پر بھی رات کو نہانے چلے گئے تھے پرمیشور نے آج تمھارا پران بچایا نندرائے بولے کہ ای باوری تو کیا پچھتاتی ہی مین ترلوکی ناتھ کا باپ ہون مجھکو کوئی دکھ نہین دے سکتا پھر نندجی نے بہت دان اور دچھنا آدک دیا اور جسوداجی نے اپنے ذات بھائیون مین مٹھائی بانٹ کر خوشی منائی جب اُ نند آدک نے بھینٹ کرنے کے واسطے نندجی سے پوچھا کہ تمکو کون پکڑلے گیا تھا تب نندجی بڑی خوشی سے بولے کہ مجھکو برن دیوتا کے دوت رات کو نہاتے وقت پکڑلے گئے تھے موہن پیارے کے پہونچتے ہی سب دیوتون نے اِنکا چرنامرت لے کر اُنکی پوجا کی میرے بڑے بھاگ ہین جو پربرہم پرمیشور نے میرے گھر اوتار لیا ہی جنکے پرتاپ سے دیوتونکا درشن پاکر رتن آدک بھینٹ اُنسے مین نے لی جو بات گرگ منی کہ گئے تھے وہ سب آنکھونسے دکھلائی دیتی ہی۔

دوہا — نند کہت ہر نیہہ مین ہم لیہین وہ دھام — جنم مرن جہان بھی نہین رہت سدا بشرام

یہ سنکر برجباسیون نے کہا کہ ای نندرائے ہملوگ اُسی دن شری کرشن جی کو پرمیشور کا اوتار سمجھے تھے جس دن اُنھون نے گوبردھن پہاڑ اُٹھا کر برج منڈل کی رچھیا کی تھی ہمارے تمھارے پچھلے جنم کے پُن سہاے ہوئے جو سچدانند پرمیشور نے تمھارے یہان اوتار لیا ایسا کہکر برندابن باسی لوگ شری کرشن جی کے پاس چلے گئے اور ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای مہا پربھو آجتک ہملوگ

آپ کی مہما نہ جانکر اپنے اگیان سے آپ کو نند مہر کا بیٹا جانتے تھے اب ہمکو بشواس ہوا کہ آپ پربرہم پرمیشور سب جگت کے پیدا کرنے اور سُکھ دینے اور دُکھ ہرنے والے ترلوکی ناتھ ہین اسیطرح بہت استت کرکے اُنھون نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ جسطرح شری کرشن جی نے اپنے پتا کو برن لوک دکھلایا اُسیطرح ہملوگونکو بھی بیکنٹھ کا درشن کرا دیتے تو بہت اچھا ہوتا کرشن بھگوان انترجامی نے اُنکے من کی بات جانکر رات کو جب سب برجباسی سو گئے تب اُن لوگون پر ایسی مایا اپنی پھیلا دی کہ اُن لوگون کو دبیہ درشٹ ہو کر سپنے مین اسطرح پر بیکنٹھ کا درشن ہوا کہ وہان کی زمین سونے کی ہی اور سب مکان رتنون سے جڑے ہوئے بنے ہین اور بہت اچھے اچھے تالاب اور باغ وغیرہ بنے ہین اور سب استری اور پرش بہت سُندر گہنا اور کپڑا پہنے چتربھجی روپ دکھائی دیے اور ایک بہت بڑے اُتم استھان مین رتن جڑت سنگھاسن پر شری کرشن جی کو چتربھجی روپ سے لچھمی جی سمیت بیٹھے اور پارکھدون کو چارون طرف کھڑے اور اپسرا اُنکو اُنکے سامنے ناچتے اور گندھرب اُنکو گاتے اور بید اُنکو اپنا اپنا روپ دھارن کیے اور تینتیس کروڑ دیوتون کو اُنکے سامنے ہاتھ جوڑے استت کرتے ہوئے دیکھا یہ سُکھ بیکنٹھ کا دیکھ کر برجباسیون نے چاہا کہ ہملوگ موہن پیارے کے سنگھاسن کے پاس جاکر اُنسے کچھ باتین کرین لیکن کسی نے اُنکو وہان تک جانے نہین دیا تب برجباسیون نے من مین کہا کہ دیکھو اس بیکنٹھ سے ہمارا برندابن بہت اچھا استھان ہی جہان دن رات موہن پیارے کے پاس رہ کر اُنسے ہنستے اور بولتے ہین یہان تو کوئی ہمکو اُنکے سنگھاسن تک بھی جانے نہین دیتا۔

دوہا سورٹھہ

اکلانے درگ سبن کے دیکھن کو بہت کال ۔ مور پنکھ ماتھے دھرے مُرلی دھر گوپال

برج باسن کو دھیان نٹور بھیکھ گوپال کو ۔ است روپ بھگوان ندپ اُپاسن ریت یہ

اے راجا جب سے برجباسیون نے دھیان نٹور روپ گوپال کا کیا ویسے ہی اُنکی آنکھ کھلگئی تب وہ لوگ اپنے اپنے گھر سے اُٹھکر شری کرشن جی کے پاس چلے گئے اور اُنکے درشن کرنے سے اُنکے ہردے مین گیان پیدا ہوا تب برجباسی لوگ شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور ہاتھ جوڑ کر اسطرح اُنکی استت کرنے لگے کہ بیکنٹھ ناتھ تمھاری مہما اپرم پار ہی ہملوگ ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو اُسکی بڑائی برنن کرسکین لیکن آپ کی کرپا سے ہمکو آج اتنا معلوم ہوا کہ آپ پربرہم پرمیشور ہین اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے آپنے جنم لیا ہی یہ بات سنتے ہی سری کرشن بھگوان نے پھر اپنی مایا اُنپر پھیلا دی کہ وہ سب گیان اُنکا بھولگیا اور اس بات کو سپنے کی طرح سمجھا اور سب برجباسی خوش ہوکر اپنے اپنے گھر آئے۔

دوہا

شری بیکنٹھ دکھائے کے ماکھن پربھو برج رائے ۔ نج مایا بستار کے دینہے لوگ بھلائے

اور نند جی نے بھی برن لوک مین جانے کا حال سپنے کیطرح سمجھکر شری کرشن جی کو اپنا بیٹا جانا اور وہ سب برہم گیان اُنکو بھولگیا۔

دوہا

اکرت چرتر بچتر پربھ بھنہ جباسن کے مانہہ ۔ لکھ لکھ شوبرہما دُسر مُن جن سنہہ سہانہہ

سورٹھہ

اَت انند برج لوگ ہر کے نت نو چرت لکھ ۔ سب کو سب سُکھ جوگ برجباسی پربھ نند سُت

اے راجا پرکچھت شری کرشن انترجامی نے گوپیون کا سچا پریم دیکھکر شری داما آدک اپنے سکھاؤن سے کہا کہ سب برجبالا سولھون سنگار کیئے برندابن کی راہ ہوکر متھرا مین گورس بیچنے جاتی ہین بن مین روک کر اُنسے دودھ دہی کا دان لینا چاہیئے۔

سورٹھہ
اَب ان سنگ بہار کردن دان دَدھِ لاہی کے ۔ یہ مُن کیو بچار ہر برج موہن لاڈلے

جب یہ صلاح سب گوال بالون نے پسند کی تب نندلال جی شری داما آدک پانچ ہزار سکھا سمیت پرات سمے بن مین جاکر درختون کی اوٹ مین چھپ رہے اور اسیوقت سب برجبالا سولھون سنگار کیئے متھرا کو گورس بیچنے چلین۔

دوہا سورٹھہ
ہنست پرسپر آپ مین چلی جائین سب بھور ۔ آیاے گھاٹ مین سکھن تب گھیر لئی چہون اور
دیکھ اچانک بھیر چکیت رہین دس چہون چیتی ۔ سبھی کچھک شرِیکت تے آئے گوال سب

اُسوقت نندلال جی نے برجناریون سے کہا کہ تم لوگ نِت گورس بیچنے جاتی ہو ہمارا دان دیدو تب جانے پاؤگی یہ بات سُنکر گوپیان بولین کہ ڈنڈ لینا راجونکا دھرم ہی ہم اور تم دونون راجا کنس کی رعیت ہین تم کیون ہمسے ڈنڈ مانگتے ہو نندجی تمھارے باپ نے آجتک کبھی ایسی بات نہین کی کل کی بات ہی کہ تم ہمارا گورس چُرا چُرا کر کھاتے تھے اور جب کوئی پکڑ لیتا تھا تب رو کر بھاگ جاتے تھے آج بن مین استریونکو گھیر کر راہ لوٹتے ہو یہ بات اچھی نہین۔

چوپائی
چوری کر نہین پیٹ اگھایو ۔ اب بن مین دَدھ دان لگایو

یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ تم لوگون نے لڑکپن مین ہمکو بہت کھجایا تھا اب ہم سیانے ہوے ہین بنا ڈنڈ لیے جانے نہین دینگے۔

دوہا سورٹھہ
تب تو ہم لڑکا ہتے تمھی بہت انجان ۔ سودھو کھو اَب سمجھ کے چھانڑ دیو ابھمان
ہم مانگت دَدھ دان تم اُلٹی پلٹی کہت ۔ کرت نند کی آن بنا دیے نہین جاے ہو

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ جو تم دہی اور دودھ کے بھوکھے ہو تو تھوڑا تھوڑا ہمسے لیکر کھالو لیکن دان ہمسے نہین دیا جائیگا چھوٹے منھ بڑی بات کہنا اچھا نہین ہوتا ابھی ہملوگ راجا کنس کے پاس جاکر یہ حال کہین تو وہ تمکو پکڑ کر ڈنڈ دے ہم کون سا لونگ الایچی لادے ہین جو تمکو ڈنڈ دین۔

سورٹھہ
لیو دہی بلجاؤن ہمکو ہوت ابار اب ۔ لیے دان کو ناؤن ایک بوند نہین پاے ہو

یہ سُنکر موہن پیارے بولے کہ تم لوگ مجھکو راجا کنس سے کیا ڈراتی ہو مین اُسکو کچھ نہین سمجھتا سیدھی طرح دان دوگی تو اچھا ہی نہین تو سب دُودھ دہی تمھارا چھین لونگا تب روتی ہوئی جسودا ماتا کے پاس جاؤگی بہت دنون تک تمنے چوری سے دان ہمارا بچایا ہی آج سب دن کی کسر لے کر تمکو جانے دونگا۔

دوہا سورٹھہ
دان لگت یہان شیام کو سو سب لیت چُکاے ۔ تب مین دیہون جان سب موکو نند دہاے
دودھ لیجات پربھات آوت ہو نِس بیچ کے ۔ دان مارنت جات بھلی کرت یہ بات نہین

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ جو تمھارے بڑون نے کبھی نہین کیا وہ کرنے لگے تو کسطرح یہان ہم لوگونکا رہنا ہو کر نباہ ہوگا۔

دوہا
ہین کہت ہو چوری آپ بھیے ہو ساہ ۔ بڑے بھئے چوری کرت اب لوٹت ہو راہ

یہ بات سُنکر شیام سُندر بولے کہ مین تمھاری دھمکانے سے کچھ نہین ڈرتا تُم برندابن چھوڑ کر چلی جاؤگی تو کیا ہوگا مین اپنا ڈنڈ چھوڑ دون یہ نہین ہوگا اور سُنو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | گانون ہمارو چھانڑ کے تمھو کا پرنا ہے | ایسو کو تھون لوک مین جو میرے تبن نا ہے | |



اے راجہ اسطرح کچھ دیر تک وے سب برجبالا موہن پیارے سے ظاہر مین جھگڑا کرتی رہین لیکن دل سے اُنکی چھب دیکھکر خوش ہوتی تھین جب موہن پیارے نے سب گوپیون کا گورس چھینکر گوال بالون کو کھلا کر آپ کھایا اور بندرون کو کھلا کر باقی زمین پر گرا دیا اور مٹکی توڑ کر کپڑا بھی اُنکا دھکا دھکی کر کے پھاڑ ڈالا تب سب گوپیون نے جسودا جی کے پاس جا کر اپنے پھٹے ہوے کپڑے دکھلا کر کہ تمنے اپنے بیٹے کو اچھا اُدم سکھایا ہی کہ وہ گوال بالونکو ساتھ لیئے ہوے بن مین سب گوپیونکو روک کر دہی اور دودھ کا دان مانگتا ہی ہم لوگون نے نئی بات سمجھکر ڈنڈ نہین دیا اسواسطے سب گورس ہمارا چھین لیا اور انچل پکڑ کر کپڑا ہمارا پھاڑ ڈالا آج تک تمھارے کُل مین کوئی ایسا نہین ہوا تھا کہ جسنے دہی دودھ کا ڈنڈ لیا ہو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | سنتے گوالِن کے بچن بولی جسمت مات | مین جانی تم سبن کے اُر انتر کی بات | |

تم لوگ موہن پیارے کا پیچھا نہ چھوڑ کر اُسکو باپ کی آنکھ سے دیکھتی ہو اور اپنے ہاتھ کپڑا پھاڑ کر جھوٹ موٹ اُرہنا مجھے دینے آئی ہو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | دھن دھن تم کہت ہو موکو آوت لاج | ماکھن مانگت روے ہر دوش دیت بن کاج | |

یہ بات سُنکر گوپیون نے کہا کہ اے جسودا ماتا تمکو ایسا اُچت نہین ہی جو بنا بوجھے ہمکو دوش لگاتی ہو دش گئو دین زیادہ رکھنے سے تم کچھ بڑی نہین ہوگیئن ہم تم ذات مین برابر ہین یہی چلن بیٹا تمھارا کریگا تو ہم یہ گانون چھوڑ کر نکل جائینگی اور اپنے بیٹے کا حال تم نہین جانتی ہو جب بن مین چلکر دیکھو تب تمکو معلوم ہو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھہ | سُنو مہر تم بات ہر سیکھے ٹونا کچھو | نہن ترن ہوے جات بالک ہوی آوت گھرہ | |

جسودا جی نے اُنکو جواب دیا کہ تم لوگ گانون چھوڑنے کے لیے مجھے کیا دھمکاتی ہو جہان تمھارا من چاہے وہان جا کر بسو مین تمھارے واسطے اپنا بیٹا نہین نکال دونگی۔

**دوہا**

کہا کرون تم آئے سب کہت اُلٹی بات
موکو یہ بھاوی نہین تم تن یہی سہات

یہ بات سنتے ہی سب جبالا لجت ہوکر اپنے اپنے گھر چلی آئین اور برندابن مین گھر گھر یہ چرچا پھیل گئی کہ نندلال جی نے گورس کا ڈنڈ گوپیون پہ لگایا ہی یہ سنکر سب برجناریونکو یہ اچھا ہوئی کہ ہم لوگ بھی دہی اور دودھ بیچنے کے واسطے جائین تو بن مین نندلال جی کی چھبِ دیکھ کر اپنی آنکھین ٹھنڈی کرین جب دوسرے دن شری رادھا جی آدک سولہ ہزار گوپیان گورس بیچنے متھرا کو چلین تب موہن پیارے نے سکھاؤن سمیت جو درختون پر چڑھے ہوے چھپے بیٹھے تھے بن مین برجناریونکو گھیر کر کہا کہ آج دان دیکر جانے پاؤگی

**دوہا**

ہنس بولی رادھا کنور کہان تیج ہم پاس
کہو شیام سو نام دھر دان دیہہ ہم تاس

یہ بات اپنی پیاری کی سنکر نندلال جی بولے کہ آج ہم تمھارے جوبن کا دان لینگے اے راجا جب اِسطرح کچھ دیر تک سب گوپیان موہن پیاری سے جھگڑا کرنے لگین تب شیام سندر نے اپنی مایا انپر ایسی پھیلادی کہ سب گوپیان کام روپ مد مین متوالی ہوگئین۔

**دوہا**

بیاکل ہوے سب مدن مین نین موند دھر دھیان
کہت کانہ اب شرن ہم لیجیے سربس دان

**سورٹھہ**

ایسا کہہ من مانہہ دیہہ دشا بھولین سبے
لیو شیام بل جانہہ یہ دھن تم سب آپنو

یہ دشا گوپیون کی دیکھکر بیکنٹھ ناتھ بھگت ہتکاری نے اُن سب کی اچھا پوری کرنے کے واسطے بہت روپ اپنے جو دوسرے کو دکھلائی نہ دین دھارن کرلیئے اور سب گوپیون سے دھیان مین بھینٹ کرکے کام روپی روگ انکا چھڑا دیا تب اُنھون نے ہنسکر کہا کہ اے پران پیارے تمنے ہماری جوبن کا بھی دان لیا اب اگیا دیو تو اپنے گھر جاتین یہ بات سنکر برجناتھ جی بولے کہ تمھارے جوبن کا دان مین نے پایا دہی اور دودھ کا ڈنڈ چکا دو تب اپنے اپنے گھر جاؤ یہ بات سنتے ہی گوپیون نے خوش ہوکر دہی اور دودھ اپنا شیام سندر کو گوال بالون سمیت کھلادیا لیکن موہن پیارے کی مایا سے برتن انکا جیون کا تیون بھرا رہا جسوقت گوپیان شیام سندر کو گوال بالون سمیت بٹھالکر دہی اور دودھ کھلاتی تھین اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر سے یہ آنند دیکھ کر برجناریونکی بڑائی کرکے کہتے تھے کہ دھنی بھاگ برج کی استریونکا ہی جنسے پربرہم پرمیشور ترلوکی ناتھ گورس مانگ کر کھاتے ہین اور گوپیان سیوا انکی کرکے جنم اپنا سوارتھ کرتی ہین دہی کھاتے وقت من ہرن پیارے بولے کہ مین نے سبکے گورس کا سواد پایا لیکن رادھا پیاری کا دہی نہین چکھا یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری نے ہنسکر اپنا دہی اپنے ہاتھ سے نندکشور کے منہ مین کھلادیا۔

**سورٹھہ**

پیاری کو دودھ کھاے بولے یہ موہن ہنس
مدھرے کہیو سنائے میٹھو ہی یہ سبن تے

اے راجا گورس کھاکر موہن پیارے نے اپنی چتون اور مسکان سے انکا من ہر لیا اور بولے کہ آج اپنا دان لیکر تمسے بہت خوش ہوے اسلیئے اب تمسے گھاٹ باٹ پر کوئی روک ٹوک نہین کریگا اب اپنے اپنے گھر جاؤ دیر ہونے سے تمھارے گھر والے چنتا کرتے ہونگے یہ بات سنکر گوپیون نے کہا کہ اے پران پیارے دان مانگتے وقت ہمنے تمکو کٹھور بچن کہا ہی اسکا اپرادھ چھما کرو اور تمھاری موہنی مورت دیکھے بنا ہمکو چین نہین پڑتا ہی گھر کسطرح جائین تمھاری پریت بنا دھن اور پریوار سب برتھا ہی یہ سنکر نندکشور

بولے کہ مین تمھارا ایسا پریم دیکھکر ایک ساعت بھی تمسے الگ نہین رہتا اور تمھارا کٹھور بچن مجھے بُرا نہین معلوم ہوتا ہی تم لوگونکو خوش کرنے کے واسطے چھیڑ کر تمھارا ذر بچن اپنی اچھا سے سنتا ہون تمنے اپنا من دیکر مجھے پایا ہی جب چنت اپنا مجھ سے پھیر لوگی تب مین تمسے الگ ہو جاؤنگا۔

**دوہا**

تم کارن بکنٹھ تج پرگٹت ہون برج آے
برنداین تمھر ولبن یہ نہ بسار یو جاے

یہ کہکر شیام سندر گوال بالون کو ساتھ لیئے ہوے دوسری طرف بن مین چلے گئے اور سب برجبالا اپنے گھر مین جاکر بورہون کی طرح پوچھنے لگین کہ تم گورس مول لوگی اور کبھی کبھی دودھ اور دہی کے بدلے موہن پیارے اور شری کرشن اور نندلال کا نام بیچنے کے واسطے پکار کر کہتی تھین

**دوہا**

لیجیے گورس دان ہر تم کہان رہے چھپاے
ڈرن تمھاری جات نہین تم دودھ لیت چھناے

**سورٹھا**

لیو آپنو دان تم رس کرائٹھ دھاے ہو
ہمین نہ دیہو جان بن مین ہم ٹھاڑھی تبے

**دوہا**

شیام بنا یہ کو کرے لایو دودھ کو دان
تن سدھ بھولی تبہ تے باکی مرد مسکان

**سورٹھا**

من ہر لینیو شیام تابن سبہے کون بدھ
ایسے کہ سب بام گھر کو چلین بچار ہین

اے راجا اسیطرح اُلٹی بات کہتی ہوئی گوپیان اپنے اپنے گھر پہونچین لیکن رُوپ شیام سندر کا آٹھون پہر اُنکے ہردی اور آنکھ مین بسا رہتا تھا یہ حال دیکھکر گھر والے بہت سمجھاتے تھے لیکن کسی کا کہنا اُنکو اچھا نہین لگتا تھا۔

**دوہا**

پر گیئو پورن نینہ اُر جبت دیکھین تت شیام
ایسا سکھوت مات پت سو نہ گرت کچھ کان
سمجھائے سمجھین نہین سیکھ دی تھاکیو گرام
لاگت ہی تنکو بچن اُر مین بان سمان

**سورٹھا**

تنھین کہت من مانہہ دھرگ دھرگ اُنکی بدھ کو
جنھین شیام پر یہ نانہہ تنھین نہ پیتا گے بھلے

اے راجا پرچہت موہن پیارے رادھا پیاری پر لچھمی جی کا اوتار ہونے سے بہت پریت رکھتے تھے اسلیئے رادھا پیاری بھی اُن پر بہت موہت ہو کر جب دوسرے دن گانون مین دہی بیچنے گئی تب مٹکی سر پر لیئے نند جی کے گھر کے چارونطرف گھوم کر بورہون کیطرح لوگون سے پوچھنے لگی کہ میرا چت چرانیوالا نند کا لالا کہان بستا ہی مین اسکو بڑی دُور سے ڈھونڈھنے آئی ہون اُسکا گھر اِس گانون مین ہی یا نہین۔

دوہا تنھین کہت مونہہ نند گھر کہان سو دیو بتاے
جہان بست وہ سانورو موہن کنور کنھاے

جب رادھا پیاری لاج چھوڑکر دہی کے بدلے نند کمار اور نند کشور اور شری کرشن اور شیام سُندر کا نام لیکر پکارنے لگی تب یہ دشا اُنکی دیکھکے گوپیوں نے پوچھا کہ اے رادھا تو یہ کیا بیچتی ہے رادھا پیاری بولی۔

**دوہا** — سُوہنی مُورت شیام کی مُوہن رہی سماے ۔ جیُون مہندی کے پات مین لالی لکھی نہ جاے

یہ سُنکر ایک سکھی نے کہ وہ بھی موہن پیارے کی چاہ نہ رکھتی تھی کہا اے رادھا تو بدھ مان ہوکر دوسرونکو گیان سکھلاتی تھی آج کیا دشا ہوئی ایسی بے شرمی کرنا تجھکو نہ چاہیے اسمین سب گانون والی استریان تجھے گنواری کہکر بدنام کرینگی اور تیرے ماتا پتا سُنکر تجھے مارینگے تو شیام سندر ایسا رُوپ وان ہے پاکر اپنی پریت کیون پرکٹ کرتی ہے۔

**دوہا** — کرشن پریم دھن پاے کے پرگٹ نہ کیجے بال ۔ راکھو یون اُر گوے کے جیُون من راکھت بیال (دل مین چھپا کر)

یہ بات سُنکر رادھا پیاری بولی کہ تو مجھے کیا سمجھاتی ہے میرا من موہنی مورت نے ہرکر میرے ہردے مین اپنا باس کرلیا ہے اس سے وہ مادُھری مورت دیکھے بنا مجھکو چین نہین پڑتا ہاتھ میرا بس مین نہین ہے گھونگھٹ کون کاڑھے یہ بات سب برج مین پھیل چکی کہ مین شیام سُندر کے ہاتھ بک کر اُنکی داسی ہوگئی۔

**چوپائی دوہا سورٹھہ**

مَن مانیو موہن پر میرو ۔ جگ اُپہاس کرے بہتیرو
باربار تو کہت کیا مین نہین سمجھت بات ۔ مونین مین بس گیو دا جسمت کو تات
رہت نہ میری آن اپنی سی مین کر تھکی ۔ تو توڑی سُجان کہا دیت سکھی دوش موہ

اے سکھی مین نے اپنا پریم نند کشور سے لگایا اسلیے مجھے کسی کی لاج نہین رہی اب میرے من مین یہ بات ٹھن گئی کہ جسطرح دُودھ پانی مین ملجاتا ہے اسیطرح نندلال سے ملکر شیام اور شیاما اپنا نام دھراؤنگی۔

**دوہا** — میرو من ہرسنگ لگیو لوک لاج کل تیاگ ۔ اور تاہِ سوجھت نہین بھیو جاج کو کاگ

اے سکھی تو میری بڑی پیاری ہے جو تجھسے ہوسکے تو تو دیا کرکے میرے چت چور کو مجھسے ملادے نہین تو میرا پران اُسکے برہ مین نکلا چاہتا ہے ایسا کہکر رادھا پیاری بہت بلاپ کرکے پکارنے لگی کہ اے جسودا جی کے لال اپنا درشن دکھلا کر دہی کا دان لیجاؤ اب تمھارے بجوگ کا دُکھ مجھسے سہا نہین جاتا۔

**سورٹھہ** — ایسے سکھن سُناے سون گھی پُن ناگری ۔ دیہہ دشا بسراے مگن بھئی رس شیام کے

جب اُس سکھی نے دیکھا کہ رادھا پیاری کے رُوم رُوم مین شیام سُروپ بس گیا ہے میرا کہنا اور سمجھانا اسکو کچھ فائدہ نہین کرتا بنا شیام سُندر کے ملے اسکا دُکھ نہ چھوٹے گا تب اُس سکھی نے دیا کی راہ سے شیام سُندر سے جاکر کہا کہ اے موہن پیارے ایک سُندری چندر مکھی گوری نیلی ساری پہنے دہی کی مٹکی سرپر لیے تمھارا نام لیکر چاروطرف پکارتی اور ڈھونڈھتی ہوئی ابھی بنسی بٹ کو چلی گئی ہے جلدی جاکر اُس برہنی کی آگ اپنی امرت روپی چتون سے ٹھنڈھی کرو نہین تو وہ تمھارے برہ مین بوراکر مرجاوے تو تمھیں اسچرج نہین ہے موہن پیارے نے یہ حال اپنی پیاری کا سُنتے ہی بیاکل ہوکر جلدی سے اُس سکھی کو بدا کردیا اور آپ اسیوقت

نبسی بٹ مین پہونچکر رادھا پیاری کی اچھا پوری کی۔

دوہا

پرم بہر کہہ دوؤ ملے رادھا نند کمار ۔ کنج سدن شوبھت منو تن دھر چھبب شرنگار

جب شیاما کا چیت شیام سندر کے ملنے سے ٹھکانے ہوا تب رادھا پیاری نے کہا کہ ای پران پیارے جبدن تمنے میری گاے گھر کی مین دُھوری تھی اُسی گھڑی سے میرا من ایسا موہ لیا کہ تمھاری سانولی صورت دیکھے بنا مجھکو ایک ساعت چین نہین پڑتا اور گانون کے مجھے تمھارے ساتھ بدنام کرتے ہین اس سے میرے من مین ایسا آتا ہی کہ ماتا پتا آدِک اپنے کُل اور پریوار کو چھوڑ کر تمھارے ساتھ پرگٹ پریت کرون۔

سورٹھہ

مین ڈرڈھ لینھو نیم سُنو شیام سُندر سُکھد ۔ تم پد پنکج پریم یہی بات اب راکھہ ہون

یہ بات سنکر موہن پیارے نے ہنسکر کہا کہ ہماری تمھاری پچھلے جنم کی پریت ہی اُسکو پرگٹ کرنا نہ چاہیے جسمین تمھاری ماتا اور پتا کے نکٹ ہماری بدنامی نہ ہو اور سنساری لوگ تمکو نام نہ دھرین مین تمھارے ساتھ اکیلے مین بھینٹ کر کے تمھاری اچھا پوری کر دیا کرونگا۔

سورٹھہ

سُنت شیام کے بین ہرکہہ اُٹھی من ناگری ۔ بھئے ہیے اَت چین پریت پُراتن جان جیہ

دوہا

کہت شیام اب جاؤ گھر تسکو بھئی اَبار ۔ پریت پُراتن گپت اُرکر یو جگ بیوہار

سورٹھہ

پرم پریم اُرلاے گھر ٹھئی ہربھاوتی ۔ چلی مہا سُکھ پاے پھر پھر چیتوت شیام تن

دوہا

کرشن رادھکا کے چرت اَنت پوتر سُکھ کھان ۔ کہت سُنت مجھو بھئی ہرن رسک جنن کے پران

ای راجا جب رادھا پیاری اپنا منورتھ پاکر گھر کو چلی جاتی تھی تب راہ مین وہی سکھی جنسے اُسکا حال موہن پیارے سے کہا تھا پھر اُسنے شیاما کا مُنھ خوش دیکھکر اپنی بُدھ سے جان لیا کہ یہ اپنا منورتھ پانے آئی ایسا بچار کر اُس سکھی نے رادھا پیاری سے پوچھا۔

دوہا

بھرت ہتی بیاکُل ابھی جنکے درشن لاگ ۔ کہان ملے نند نند سُو دھن دھن تیری بھاگ

سورٹھہ

نہین پاوت ہین جاہ جوگی جن جپ تپ کیے ۔ بس کر پایو تاہ تین کیسے کہہ ناگری

یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری ناک اور بھون چڑھا کر بولی کہ تو مجھے برتھا بدنام کرتی ہی جو کوئی ذات بھائی یہ بات سُن پاوے تو میرا ٹھکانا نہ لگے۔

**چوپائی**

کو نند نند کہت تو جنکو — مین کبھون دیکھیو نہین تنکو

یہ بات رادھا پیاری کی سُنکر اُس سکھی نے جواب دیا کہ ہم اور تم دونون اسی برج مین رہتی ہین تمھاری چترائی ہمسے نہین چھپیگی ابھی دو گھڑی ہوئین کہ تو گلی گلی نندلال جی کا نام لے کر روتی پھرتی تھی اب کہتی ہی کہ مین اُنکو جانتی نہین ایسا سیانپن تونے ابھی سے کہان سے سیکھ لیا۔

**دوہا** — نین بھئی اُنکو ملی وہ سُدھ گئی بھلائے — آوت ہی بن کنج تے باتین کہت بنائے

**سورٹھہ** — رتے بجھے شیام سُجان کیے دیت انگ کی پلک — موسون کرت بیان سنگ نگے ہی سینہہ جل

جب رادھا پیاری نے بہت پوچھنے پر بھی اُس سکھی سے موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کا حال نہین کہا تب وہ برجبالا ہنسکر بولی کہ بہت اچھا تو میرے سامنے کی چھوکری ہو کر مجھسے چھل کرتی ہی اب تو اپنے گھر جا مین تیرا جھوٹھ سچ دکھلا دونگی یہ بات کہکر وہ سکھی اپنے گھر چلی گئی اور شیاما اپنے گھر آئی۔

**چوپائی**

سکچ سہت بر کھبھان دُلاری — گئی سدن گرجن ڈر بھاری

رادھا پیاری کو کیرت جی نے دیکھتے ہی کہا کہ تو دن بھر دہی بیچنے کے بہانے کہان رہتی ہی آج تیرا بھائی کہتا تھا کہ رادھا موہن پیارے کا پریم رکھکر اُنکے پیچھے پیچھے پھرا کرتی ہی تجھکو کچھ لاج نہین آتی سب گانون والے تجھے شیام سُندر کے ساتھ بدنام کرتے ہین ایسی بات مت کر جسمین تیرے ماتا پتا کی ہنسی ہو یہ بات سُنکر رادھا پیاری بولی۔

**دوہا** — کھیلن کو مین جاؤن نہین کہا کہت ہری مات — موسون جات سہی نہین یہ سب جھوٹھی بات

**سورٹھہ** — گھر گھر کھیلن جات گوپن کی سب لرکنی — تو موکو رسیات اُنکے مات ہٹتا نہین

ایسی ایسی باتین جھوٹھ اور سچ کہکر رادھا نے اپنے ماتا اور پتا کو خوش کر لیا اور اپنے من کا بھید کسی سے نہین بتایا اور اس سکھی نے جا کر للتا آدک سب برجناریون سے کہا کہ آج رادھکا نے شیام سُندر سے بھینٹ کر کے اپنی اچھا پوری کی جب وہ بنسی بٹ سے اپنا منورتھ پا کر آتی تھی تب مین نے اُسکا مُنھ خوش دیکھکر بھینٹ ہونے کا حال پوچھا تب وہ مُسکرا کر بولی۔

**دوہا**

تب سے لاگی کہن کو ہر کا کو نا نون — گوری کے سانوری بسنت کون سے گانون

**سورٹھہ**

مین تو جانت نا نہہ لیت نام تم کون کو — لکھیو نہ سپنے ناہہ سانچ کہت کی ہنست تم

یہ بات سُنکر للتا آدک نے کہا کہ ہمارے سامنے رادھکا کی سامرتھ نہین ہی جو وہ انکار کر سکے تب وہ سکھی بولی کہ اب ویسی رادھا نہین ہی جو پہلے تھی بھینٹ کرنے سے حال معلوم ہوگا۔

**دوہا**

بڑے گرو کی بدھ پڑھ کا ہو نہین پتیات — ایکو بات نہ ان ہی سو سو گندین کھات

جب للتا آدک سکھیان اکٹھی ہو کر یہی بات پوچھنے کیواسطے رادھا پیاری کے گھر آئین تب شیاما اُنکے من کا حال جان گئی کہ یہ بھید پوچھنے

آتی ہین۔

**دوہا**

کاہو کو کینہو نہین آدر کر جیت رائے
موں گہی بولت نہین بیٹھ رہی ٹھہرائے

رادھا پیاری کا یہ حال دیکھکر للتا آدِک اُنکے پاس بیٹھکر جب اِدھر اُدھر کی باتین اُنسیمین کرنے لگین تب ایک سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ تمنے موَن برت کب سے رکھا ہی اسکا حال ہمکو بھی بتلاؤ کہ کون گرو سے یہ منتر سیکھا ہی ہم بھی یہ برت رکھنا چاہتی ہین۔

**دوہا**

اب تم ہی کیو ہم کرین گرو دیو اُپدیش
ہم ہُون راکھین موَن برت کرین تمہین آدیش

**سورٹھہ**

ہمکو کیو اجان جیتسر بھئین تم لاڈلی
کہان سیکھو یہ گیان ایسی بُدھ لاگی کرن

یہ بات سُنکر رادھا پیاری نے کہا کہ سُنو للتا ہمارے اور تمھارے بیچ مین کچھ بھید نہین ہی جو مین تمسے کوئی بات چھپاتی لیکن جھوٹی بات مجھ سے سہی نہین جاتی کل راہ مین مجھسے اِس سکھی نے کہا کہ تیری بھینٹ شیام سُندر سے ہوئی ہی مین نے آجتک کبھی شیام سُندر کو سپنے مین بھی نہین دیکھا اور یہ برتھا پاپ مجھکو لگاتی ہی مجھکو یہ ٹھٹھولی کی بات اچھی نہین لگتی اِسمین میرے واسطے بدنامی ہی بغیر دیکھے کوئی بات کسی کو کہہ دینا نہ چاہیئے مجھے اِسنے نندلال سے کب بھینٹ کرتے دیکھا تھا جو ایسی بات کہی ابھی کوئی ذات بھائی سُنے تو میرا ٹھکانا نہ لگے۔

**دوہا**

اور کہے تو سونہہ کچھ نہین بیاپے مَن ماہہ
تم ہی کہو جو بات یہ تو دُکھ ہوے کہ ناہہ

**سورٹھہ**

تم پر برس موہنہ گات پاتے آدر نہین کیو
سُن پیاری کی بات رہین سبے تکھ تن سے چتے

تب للتا بولی کہ اے رادھا مجھ سے اِس سکھی نے کچھ نہین کہا جو یہ مجھسے کچھ کہتی تو مین اِس سے کچھ جھگڑا کرتی اور تیری اَنوٹی دیہہ مین ہمکو کیون نمک لگاوین تو بڑی بت برتا ہی تیرے شیام کو اِسنے کہان دیکھا ہوگا بنا بھاگ اُنکا درشن ملنا بہت مشکل ہی تیرے برابر ہملوگونکا بھاگ کہان ہی جو موہن پیارے کا درشن ہمکو ملے یہ سُنکر رادھا پیاری بولی۔

**دوہا**

برتھا جھوٹ موسون کرت کہہ کہہ جھوٹھی بات
بھلو نہین اُپہاس یہ مین سکچت دن رات

یہ رُکھائی شیاما کی دیکھکر للتا نے کہا۔

**سورٹھہ**

جب آوین اب شیام تب ہم تو ہ بتاہین
توہ دِکھے ہین بام تمہُون ہی اچلا کہہ اُت

**دوہا**

ایسے کہہ سب ہنس اُٹھین پیاری بہن ہنہار
آئی بھئین اُت گرب کر چلین سکھی سب ہار

| | | |
|---|---|---|
| سورٹھ | کہت پرسپر جات نِدر بھئی اَب رادِ ھکا | اَکھِیون تو ہم گھات بڑھین دُودُو آئے کے |
| دوہا | سب برج گوپِن کے بسی یہی بات من آن | ہر رادھا دُو ڈُھلین نس باسر یہ دھیان |
| سورٹھ | سب سنکھہ یہ بات اور کچھو چرچا نہین | نند مہر کو تات سُتا مہر برکھبھان کی |

جب بہت پوچھنے پر بھی رادھا پیاری نے موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کا حال سکھیون سے نہین تبلایا تب وہ وہان سے ٹھکر اپنے اپنے گھر آکر اِس کھوج مین لگین کہ رادھا پیاری اور موہن پیارے کو بھینٹ کرتے وقت پکڑنا چاہیئے جسمین شیاما کا جھوٹھ بولنا ظاہر ہو جاوے اور شیاما اور شیام مین ایسی پریت بڑھی کہ ایک ساعت دونونکو بنا دیکھے چین نہین پڑتا تھا شیاما نے دوسرے دن شیام کو دیکھنے کی اِچھا سے للتا آدک سکھیون کے گھر جا کر کہا کہ چلو بہن جمنا اسنان کر آوین جب سکھیون نے بڑے آدر بھاؤ سے شری برکھبھان دُلاری کو بٹھالا تب وہ بولی کہ کیا آج مین نئے سر سے تمہارے گھر آئی ہون جو اِتنا آدر کرتی ہو للتا بولی کہ جیسا تمنے اپنے گرو سے منتر پڑھ کر ہمارے جانے سے مَون سادھ لیا تھا ویسا ہمکو نہین آتا جیسے سدا ہم سب تمہارا سنمان آدر بھاؤ کرتی تھین ویسا آج بھی کیا ہی یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری نے ہنسکر کہا کہ اُسدن کا بدلا آج تم لوگون نے ہمسے لیا یہ سُنکر سب سکھیان ہنسنے لگین۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | یہ بدھ ہانس بلاس کر سکھِن سنگ سنگار | چلی یہان جمنا ندی شری برکھبھان دُلار |
| سورٹھ | سکل رُوپ کی راس نوناگر مرگ لوچنی | بھری آنند بلاس کرشن پریم مین ایک چت |

جب شیاما سکھیون سمیت جمنا جل سے باہر نکلی تب اُسنے کیا دیکھا کہ شیام سُندر نٹور روپ ساجے کدم کے نیچے کھڑے بنسی بجاتے ہین اُس موہنی روپ کو دیکھتے ہی رادھا پیاری نے موہت ہو کر لاج چھوڑ دی اور نند کمار کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے لگی۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | شیاما نٹور روپ کو دیکھت ہی سُکھ پائے | چِتر پوتری سی رہی دیہہ دسا بسرائے |
| سورٹھ | اَت دیہہ بہ اُبھائے ناگر نول کِشور بہ | پیاری نکھ درِک لائے نین نہین ٹسکت کچھو |

یہ حال دیکھ کر للتا آدک سکھیون نے رادھا پیاری سے کہا کہ کل تو موہن پیارے کی بھینٹ کرنے سے مکر کے کہتی تھی کہ مین نے انکو سپنے مین بھی نہین دیکھا آج یہ کیا دشا تیری ہوئی کہ جو سانولی صورت کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھ رہی ہی اچھی طرح انکو دیکھ لے جس مین یہ موہنی مورت تجھکو نہ بھولے تیرے دکھلانے کے لیے شیام سُندر کو مین نے بلایا ہی۔

| | | |
|---|---|---|
| چوپائی | راکھو چینہہ انھین اب نیکے | یے ہین من بھاون سب ہی کے |
| دوہا | بھلے سگن آئی یہان بھیو تمھارو کاج | اب کچھ ہمکو دیوگی تمھین ملے برج راج |

یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری من مین پچھتا کر کہنے لگی کہ دیکھو کل مین سکھیون سے مکر گئی تھی اور آج پران پیارے کی چھب دیکھکر میری یہ دشا ہو گئی ہی اب میری چوری سکھیون نے پکڑ لی اِن لوگون سے مین بہت لجت ہوئی ایسا بچار کر رادھا پیاری کا مُنھ اُداس ہو گیا تب للتا سکھی بولی کہ پیاری تم مت پچھتاؤ۔

| | |
|---|---|
| دوہا | |
| کیئو درس تم شیام کو گھر چلہو گی نا انہ | چینہہ لیو ملیہن بہت یہ کہہ سب مسکانہ |

سورٹھہ

تب سکھین کے ساتھ چلی سندن کو ناگری — ادین دھر برجناتھ پریم مگن بولے نہین

جب رادھا پیاری نٹوررُوپ موہن پیارے کا اپنے ہردی مین رکھکر گھر کو چلی تب سکھیون نے اُس سے کہا کہ ای پیاری تو اپنے من مین چوری کھلجانے کا کچھ سوچ مت کر یہ نٹوررُوپ اسیطرح کا ہی جسکے دیکھنے سے کسی برجبالا کا چت ٹھکانے نہین رہتا پچھلے جنم کے پن سے تیرا بڑا بھاگ ہی جو ترلوکی ناتھ تجھ سے ایسا پیار کرتے ہین اور تو نے اُنکو اپنے بس کرلیا ہی یہ سُنکر رادھا پیاری اپنے من مین بہت خوش ہوئی لیکن شرم سے کچھ نہین بولی۔

سورٹھہ

کہیو سکھین مسکاے کیون پیاری بولت نہین — کی ہمسون رسیاے لیو موہن برت آج بن

یہ بات سنکر رادھا پیاری نے ہنسکر کہا کہ شیام سندر کا سُوروپ کیسا تھا مین نے تو اچھی طرح نہین دیکھا اسکا کیا کارن ہی کہ جو تمکو دو آنکھ سے سب بدن اُنکا دیکھ پڑا میری نظر تو اُنکی بھونہہ پر گئی تو وہ چھب چھوڑکر دوسرے انگ پر نہ جاسکی کہ جو مین اُس موہنی رُوپ کا سب بدن دیکھتی۔

دوہا

مین تب تے اپنے منہہ ہی رہی چھپتاے — دیکھین کو چھب شیام کی للچت نین بناے
بن پہچانے کون بدھ کرون شیام سے پریت — نہین وہ رُوپ نہ بھاو وہ چھن چھن اور ریت

سورٹھہ

مین جانی یہ بات ہین آنند کے کھان ہر — پہچانے نہین جات کہا کرون دوی تو چنن

یہ سُنکر گوپیان بولین کہ ای رادھا تیرے بڑے بھاگ ہین جو تو ایسی پریت بیکنٹھ ناتھ سے رکھتی ہی سنسار مین دوسرے کا بھاگ ایسا نہ ہوگا جیسا کہ بھاگ تیرا ہی۔

دوہا

دھن دھن تیرے مات پت دھن بھگت دھن ہیت — مین پہچانیو شیام کو ہم سب بال اچیت

سورٹھہ

دھن جوبن دھن رُوپ دھن دھن بھاگ سہاگ تم — تم موہن انرُوپ چر جیو جوڑی اچل

اسیطرح سب گوپیان شیاما سے ہنستی اور بولتی ہوئین اپنے اپنے گھر چلی آئین لیکن اُنکو رادھا پیاری اور موہن پیارے کی پریت دیکھکر سوتیا ڈاہ سے آٹھون پہر اُنکا رُوپ آنکھون مین بسا رہتا تھا ایکدن رادھا پیاری موہن پیارے کے برہ مین بیاکل ہوکر اکیلی جل بھرنے کے واسطے جمنا کنارے چلی تو راہ مین موہن پیارے کو دیکھتے ہی اُنکا ہاتھ پکڑکر بولی کہ تمنے میرا من کیون چُرالیا ہی سو پھیر دو تن میرا گھر مین رہتا ہی پر من چنچل تمھاری پیچھے پیچھے دن رات پھرا کرتا ہی پیاری کی یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے نے اُسے گلے لگاکر کہا کہ مین بھی تیرے دیکھنے کے واسطے آٹھون پہر بیاکل رہتا ہون جسوقت شیاما اور شیام پریت بھری

ہوئی باتین اپتھین کر رہے تھے اُسیوقت للتا آدِک سکھیان وہان آپہونچین اُنکو دیکھتے ہی شیام سندر اپنے گوالونکو پکارتے ہوئے دوسری طرف چلے گئے اور للتا سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ آج تو تیری چوری پکڑی گئی تو ہم لوگو نکو جھونٹھی بنا کر ایکانت مین سکھ اُٹھاتی ہی۔

دوہا

کہت رہی جب تب یہی ہر سنگ دیکھو موہ ۔ تب کہیو جو بھاوہی کیجو بیسر کھوہ

سورٹھہ

اب ہم لئی چھپڑا ے بیسر دیہو کی نہین ۔ کی کر ہو چتر اے اور کچھو ہم سون ابھی

یہ بات سُننے ہی رادھا پیاری بچت ہوکر اپنے گھر چلی آئی لیکن من اُسکا موہن پیارے کی بھینٹ کے واسطے بیاکل رہا اسلیئے اُسکو ساری رات تارے گنتے بیت گئی پرات سمے اُٹھکر اُسنے موتیو نکا ہار اپنے گلے سے اُتار کر دھوتی کے ایک کونے مین باندھ لیا اور کیرت اپنی ماتا سے کہا کہ کل جمنا کنارے میرا ہار کہین گر پڑا تھا نہ معلوم کون سکھی نے اُٹھا لیا۔

دوہا

نینک نیند نہین بس پڑی تیری شون سُن مات ۔ یا ہی ڈر تے اُٹھی مین آج بڑے پربھات

سُن رادھا تیرو نہین اب تپیا رُو مو ہنہ ۔ جو کی ہار ہمیل کچھ پھراؤن نہین تو ہنہ

یہ سُنکر شیاما بولی کہ تم کر و دھت کیون ہوتی ہو مین اُسے ڈھونڈھنے جاتی ہون مجھے دیر لگے تو گھبرانا مت ایسا کہکر رادھا پیاری اپنے گھر سے باہر نکلی اور نندجی کے مکان کے پچھواڑے جاکر جھونٹھ موٹھ للتا سکھی کا نام پکار کر بولی کہ مین بنسی بٹ کو جاتی ہون تو بھی جلدی آ اُسوقت نندلال جی نے بھوجن کرنے کے واسطے بیٹھکر پہلا کور اُٹھایا تھا جیسے شیاما کا بول سنا ویسے اُٹھ کھڑے ہوے جسودا جی نے کہا کہ اے بیٹیا تو گھبرا کر کہان جاتا ہی تب آپ بولے کہ اے میّا ایک گوال مجھ سے کہہ گیا تھا کہ بن مین ایک گؤ کے بچھیا پیدا ہوئی ہی مین وہان جاتا ہون یہ کہکر موہن پیارے بنسی بٹ کو چلے گئے تب اُنکے سکھاؤن نے جو وہان بیٹھکر کھاتے تھے جسودا جی سے کہا کہ بن مین کوئی بچھیا نہین ہوئی ہی وہان رادھا پیاری گئی ہوگی اسی کارن موہن پیارے بھی اُس سے بھینٹ کرنے کے واسطے بنا بھوجن کیے چلے گئے جسودا جی نے اُنکی بات کا کچھ شبّہ اس نہین کیا لیکن موہن پیارے کے بھوکھے چلے جانے سے پچھتا کر سوچ کرنے لگین اور شیام اور شیاما نے بنسی بٹ مین جاکر آنند سے بھوگ اور بلاس کیا۔

دوہا

نوال کنج نوناگری نوناگر نند نند ۔ پریم سِندھ مرجاد تج ملے اُمنگ آنند

سورٹھہ

یہ اچرج کی بات کو مانے کو کہہ سکے ۔ گوپ سُتا کے ساتھ رت برہم دُرم کنج تر

جب شام کے وقت موہن پیارے نے رادھا پیاری سے کہا کہ اب تم اپنے گھر جاؤ تب رادھا پیاری بولی کہ مجھ سے تکو چھوڑ کر گھر جایا نہین جاتا تمھارے واسطے اپنے ماتا اور پتا کی گالی اور مار ہر روز سہتی ہون نندلال جی نے کہا کہ ہم تمھارے واسطے اپنے

ہاتھ کا کور پھینک کر چلے آئے اسیطرح دونون آپسمین پریت بھری باتین کرتے ہوے اپنے اپنے گھر پر گئے اور رادھا پیاری نے موتیونکا ہار اپنی ماتا کو دیکر کہا کہ جسکے واسطے تو سوچ کرتی تھی وہ مین جمنا کنارے سے ڈھونڈ لائی اپنا ہار لیکر کیرت جی نے من مین سمجھا کہ رادھا نے شیام سُندر سے بھینٹ کرنے کے واسطے یہ جھوٹھا چرتر ہار کا رچا تھا شری کرشن پربرہم پرمیشور کے اوتار ہین اسلیئے رادھا آدِک برجبالاؤنکو اُنکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرکچھت موہن پیارے کو بھی رادھا پیاری سے اتنی پریت بڑھی کہ ہر روز کسی جگہ اُس سے ملکر اپنا من خوش کرتے تھے ایک دن شیام سُندر اچھا اچھا گہنا کپڑا پہنے گھڑی بھر رات گئے رادھا پیاری کے استھان پر گئے اور رات بھر اُسکے ساتھ آنند بہار کرکے پرات سمے اپنے گھر چلے آئے

دوہا

بار بار جیہ لاڈلی یہی سوچ پچھتات
گئے شیام آلس بھرے تنک نہ سجھو رات

سورٹھہ

دیکھین سکھی نہ کوے شیام گئے موسدن تے
مین راکھیو ہی گوی اب لگ یہ رس سکھن تے

جب للتا آدِک سکھیون نے جو آٹھون پہر رادھا کرشن کے پکڑنے کی گھات مین رہتی تھین شیام سُندر کو رادھا پیاری کے گھر سے نکلتے دیکھا تب اُنکو بڑا ڈاہ پیدا ہوا شیام سُندر کے چلے جانے کے پیچھے شیاما نے بھی اپنے دروازے پر آکر دیکھا تو چارون طرف سکھیان کھڑی ہوئین دکھلائی دین تب رادھا پیاری کو یقین ہوا کہ اِنھون نے میرے گھر سے نکلتے ہوئے موہن پیارے کو ضرور دیکھا ہوگا ایسا بچار کر رادھا پیاری کو شرم معلوم ہوئی تب اپنے من مین کہا کہ ابھی تک موہن پیارے سے میری پریت چھپی تھی مگر آج کھل گئی ہر روز مین سکھیون سے مکر جایا کرتی تھی آج اُنکو کیا جواب دونگی-

دوہا

ایسے سوچت لاڈلی کبھون پر بُھو مناے
کبھون پربُھو کو شکھ سمجھ پریم مگن ہوی جاے

اُسیوقت للتا آدِک سکھیان رادھا پیاری کے گھر پر گئین اُنکو دیکھتے ہی رادھا پیاری نے چترائی سے بنا پوچھے کہا کہ ای للتا آج پرات سمے برندابن بہاری میرے دروازے پر سے ہوکر نہ معلوم کدھر جاتے تھے اُنکو دیکھکر مین تبھی سے بیاکُل ہو رہی ہون سکھیون نے یہ بات سُنتے ہی آپس مین کہا کہ دیکھو یہ بڑی چترہی ہمارے پوچھنے سے پہلے ہی اسنے ایسی بات بنا کر کہی کہ جسمین ہم کچھ پوچھ نہ سکین ایسا کہکر سکھیان بولین کہ ای رادھا تو بڑی سیانی ہے اپنے من کا بھید ہم لوگون سے کبھی نہین کہتی رات بھر موہن پیارے کے ساتھ بہار کیا اسوقت ہمکو بہکاتی ہے-

دوہا

کچھ دن تے تیری پرکرت اری پڑی یہ کون
نِھر بھی موسون رہت جب تب سادھت مون

سورٹھہ

اپنے من کی بات کچھ ہم سون بھاکھت نہین
ایسے کہ مُسکات پیاری سون سب ناگری

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | سُن سُن بانی سکھن کی پیاری جیہ انراگ | پلک رُوم گدگد بھیو سمجھ آپنو بھاگ |
| سورٹھہ | بچن کہیو نہین جاے پریت پرگٹے چاہت کیو | ہر اُر رہے سماے باہر لکھت پرکاش نہین |

جب سکھیون کی بات سُنکر رادھا پیاری نے ہنس دیا تب للتا سکھی سو تیاداہ سے روکھی ہوکر بولی۔

کبت

| | |
|---|---|
| تم جانت ہو جو اجان بھین کہ آگے سے اُتر دھاوتی ہو | تبلاتی کچھو اور کہتی کچھو انراگ کی آنکھین ڈراوتی ہو |
| ہمین کاہ پڑی جو منع کرہین کب بودھا کیے دُکھ پاوتی ہو | بدنامی کی گیل بچاے چلو بڑے باپ کی بیٹی کہاوتی ہو |

یہ سُنکر رادھا پیاری نے اُسکو جواب دیا۔

کبت

| | |
|---|---|
| ہمسون منموہن سون بہت ہی چنچلی کر کو دکھا کرہی | اب تو بدنامی بھئی برج مین گرلوگن جانے کہا ڈرہی |
| کہین ٹھاکر لال کے دیکھنے کو برج بھولو بسر لوگھت رہی | تم اپنے کام تے کام کرو کو دا اپنے جان کنوان گرہی |

یہ بات رادھا پیاری کی سُنکر گوپیان اپنے اپنے گھر چلی گیئن اور رادھا پیاری کو اپنے من مین یہ آہنکار پیدا ہوا کہ شیام سُندر مجھکو بہت پیار کرتے ہین اب وہ کسی دوسری سکھی سے جو بولینگے تو مین اُنسے جھگڑا کرونگی جسوقت رادھا پیاری اپنے گھر بیٹھی ہوئی یہ بچار کر رہی تھی اُسیوقت موہن پیارے وہان ہو مجھکو جھروکھے مین سے جھانکنے لگے تب رادھا پیاری نے کہا کہ تمکو گھر جھانکنے کی کون ٹیو (عادت) پڑی ہی یہ کچال مجھکو اچھی نہین لگتی یہ کہکر رادھا پیاری اپنے ابھمان سے بیٹھی رہی اور موہن پیارے کو اُسنے نہین بلایا تب شری کرشن گرب پرہاری اُسکے من کی بات جانکر اپنے گھر چلے گئے جب رادھا پیاری نے دیکھا کہ موہن پیارے پھیر نہین آئے تب اپنے ابھمان کرنے سے لجت ہوکر دروازے تک دوڑی آئی جب موہن پیارے کو وہان پر نہین دیکھا تب اُنکے برہ ساگر مین پڑکر بیہوش ہوگئی۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | بھئی بکل اَت ناگری برہ بتھا کی پیر | کہان پان بھاوے نہین سندر بدھ بجی شریر |
| سورٹھہ | گھر باہر نہ سُہاے سب سکھ دُکھ ایک بھیو | رہیو سوچ اُر چھاے برجباسی پر بھ بلن کو |

جب رادھا پیاری نے دیکھا کہ بنا بھینٹ موہن پیارے کے چت میر اٹھکانے نہین ہوگا تب وہ للتا آدک سکھیون کے گھر اِس اچھا سے دوڑی گئی کہ جسمین وہ لوگ سمجھا کر شیام سُندر کو میرے پاس بلا لادین۔ للتا سکھی نے رادھا پیاری کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ کہو پیاری تم آج کس چنتا مین ہو تب رادھا پیاری مُسکرا کر بولی۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | چھپت چھپاے کون بدھ سکھی تمسون یہ بات | دیکھے بن نندنند کے دھیرج دھرت نہ گات |
| " | نینن تے چھن ٹرت نہین نیکو لکھیو نہ جات | کہا کہون تمسون سکھی یہ اچرج کی بات |
| سورٹھہ | لے تو ہِ جب شیام سنو سکھی تمسون کہون | کرکے آر مین دھام تب سے من میرو ہرلیو |
| دوہا | نہین جانون ہر کہہ کہیو مند مند مسکاے | من سمجھت ریجھت نین لکھ کچھ کہیو نہ جاے |
| سورٹھہ | تب سے کچھ نہ سُہاے کاسُون کہیے بات یہ | آمل پر یو درگ آے دیکھین کو سُندر بدن |

ای بہن موہن پیارے مجھکو بہت پیار کرتے تھے آج وہ میرے گھر جھر و کھے سے مجھے جھانکنے لگے لیکن مین نے اپنے ابھمان اور گیان سے اُنکو بھیتر نہین بُلایا اِسی سے وہ بُرا مانکر چلے گئے تم لوگ کوئی ایسی تدبیر کرو جسمین مجھکو اُنکا درشن ملے نہین تو میرا پران اُنکے برہ مین نکلا جاتا ہی یہ بات سُنکر للتا آدِک سکھیون نے سوتیا ڈاہ سے رادھا جی سے کہا کہ جو موہن پیارے بنا بھینٹ کیے تجھ سے چلے گئے تو تو بھی مان کرکے اپنے گھر بیٹھی رہ جو اُنکو تیری چاہ ہوگی تو پھر تیرے گھر آوینگے یہ بات سُنکر رادھا پیاری نے کہا کہ ایک مرتبہ ابھمان کرکے تو مین نے یہ پھل پایا کہ اُنکے برہ مین میری یہ دشا ہوئی اب مجھکو مان کرنے کی سامرتھ ہی نہین ہی مان کیونکر کرون ۔

دوہا

پُن پُن سکھوت تم سکھی مان کرن کو موہ ۔ من تو میرے ہاتھ نہین مان کون بدھ ہوہ

سورٹھہ

اُمنگ یہی دن رات شیام گہون اچھلاکہ کر ۔ من نہین مانت بات مان کرون کیسے سکھی

کبت

بن تجون گھر تجون ناگر نگر تجون بنسی رام کا ہُو پے نہ لجھون ۔ دِرِیہ تجون گیہہ تجون نیہہ کہو کیسے تجون آج راج کاج بیچ ایسے ساج سجھون
باورِ بھیو ہی لوگ باوری کہت موکو باوری کہے سے مین کا ہو بر جہون ۔ کہیا تجون میّا تجون باپ اور بھیا تجون دیا تجون میا پے کنھیا نا نہ تجون

یہ کہکر جب رادھا پیاری بلاپ کرنے لگی تب سکھیون نے اُسپر دیا کرکے آپسمین کہا دُکھ چھپڑانا چاہیے نہین تو یہ شیام سندر کے برہ مین مرجائیگی ۔

سورٹھہ

البھو سکھین جان ہر رنگ راتی لاڈلی ۔ سُندر شیام سُجان رُوم رُوم پاکے رمے

ایسا سمجھکر للتا سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ تو دھیرج دھر یہان بیٹھی رہ مین تیرے چت چور کو لاکر تجھسے ملائے دیتی ہون ایسا کہہ کر للتا سکھی نبسی بٹ مین چلی گئی اور موہن پیارے کے پاس پہونچکر بولی کہ اے پران پیارے رادھا نے پریم بس ہوکر تم سے ابھمان کیا تھا سو اپرادھ اُسکا چھما کرو اِسوقت وہ تمھارے برہ کی آگ مین جل رہی ہی تم جلدی چلکر اپنے چندر مُکھ کی شیتلتائی سے اُسکا ہردے ٹھنڈھا کرو ۔

دوہا

چلو شیام سُندر نول چھیل چھبیلے لال ۔ تمھین ملن کو وہ نول آت بیاکل یہ کال
مین آئی تسون کہن چلو دکھاؤن نین ۔ دیکھہ پرم سُکھ پاے ہو جو ما نو مو بین

سورٹھہ

بھر بھر لوچن نیر شیام شیام مُکھ کہہ اُٹھت ۔ چلو ہردیہ پیر مین آئی لکھ دھاے کے

یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے بیاکل ہوکر اُٹھے اور للتا سکھی کے گھر پہونچکر کیا دیکھا کہ رادھا پیاری اپنے کیے سے بہت شرمندہ ہوکر رو رہی ہی یہ دشا اُسکی دیکھتے ہی موہن پیارے نے جیسے گھونگھٹ اُسکا اُٹھا کر اپنی موہنی صورت اُسکو دکھلائی ویسے ہی رادھا پیاری پریم کے مارے اُنسے لپٹ گئی ۔

٤

**دوہا**

وہ چتون وہ ہنس ملن وہ شبھاؤ سکھ سار — بھئی بلیں للتا غرہ کھ اک ٹک رہی نہار

جب للتا سکھی نے اپنی ساتھی سکھیون کو بُلا کر ان دونون کا پریم دکھلایا تب وہ لوگ ایسی پریت شیام اور شیاما کی دیکھکر رادھا پیاری کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگین اور موہن پیارے کی چھب دیکھکر سبھون نے اپنا اپنا کلیجہ ٹھنڈھا کیا - اُسوقت موہن پیارے رادھا پیاری پر ایسے موہت ہو گئے کہ اپنا گہنا کپڑا مرلی بار بار اُسپر نچھاور کرنے لگے اور اُسی پریم مین موہن پیارے نے سب گہنا رادھا پیاری کا اُتار کر آپ پہن لیا اور اُسکی آنکھون مین سے انجن نکالکر آپ اپنی آنکھون مین لگا لیا اور اپنی پیتامبر کی ساری اوڑھ کر استری کی طرح اپنا روپ بنا لیا اور رادھا پیاری کر یٹ اور نکٹ موہن پیارے کا پہنکر کنھیا جی کیطرح آپ بنگئی اور بولی کہ ای شیام سندر تم استری کی طرح مان کرکے بیٹھو ہم تمکو منتی کرکے مناوین جب استری روپ موہن پیارے روٹھکر بیٹھے تب شری کرشن روپ رادھا بار بار اُنکے چرنون پر گرکر منانے لگی لیکن شیام سندر نے نہ مانا مگر اُسوقت ایسی مایا اپنی رادھا پیاری پر پھیلادی کہ رادھا پیاری کو اِس بات کا گیان نہین رہا کہ مین استری ہون تب وہ موہن پیارے کے چرنون پر سر دھر کر رونے لگی یہ حال رادھا پیاری کا دیکھکر بیکنٹھ ناتھ نے اپنی مایا ہر کر رادھا پیاری سے کہا کہ مین تو تیرے کہنے سے روٹھکر بیٹھا تھا تو کسواسطے گھبرا گئی جب رادھا پیاری کا چت ٹھکانے ہوا اور اُسنے اپنا مُنھ درپن مین دیکھا تب لجت ہو کر کریٹ اور نکٹ اُتار ڈالا اور استری کا گہنا اور کپڑا پہن لیا جب تھوڑا دن رہا تب شیام اور شیاما دونون استری روپ سے نبسی بٹ کو چلے گئے -

**دوہا**

چلے ہر گہہ بن کنج کو جگل نار کے روپ — اِک گوری اِک سانوری شوبھا پرم انوپ

جب راہ مین چندراولی سکھی سے بھینٹ ہوئی تب اُسنے پہچانا کہ یہ شیام اور شیاما استری روپ بنکر نبسی بٹ مین بہار کرنے جاتے ہین جب چندراولی نے ہنسکر شیاما سے پوچھا کہ کہو پیاری یہ نئی سکھی سانولی صورت موہنی مورت کہان سے آئی جو تیرے استھان پر بہار کرنے جاتی ہو تب رادھا پیاری بولی کہ یہ سکھی متھرا مین رہتی ہے مین للتا کے ساتھ وہان دہی بیچنے گئی تھی میری اور اِسکی جان پہچان ہو گئی اِسی کارن مجھ سے بھینٹ کرنے کو یہان آئی ہے اُسوقت موہن پیارے نے یہ سمجھکر کہ چندراولی کے پہچان لینے سے سب سکھیان میری ہنسی کرینگی گھونگھٹ سے اپنا مُنھ چھپا لیا تھا تب چندراولی سکھی بولی کہ اے رادھا تو اِس سکھی کو بھی متھرا سے بلا کر اپنے گھر کے پاس ٹکادے کہ تجھمین تو اور یہ دونون جو نہت سندری اور جوان ہین شیام سندر سے پریت کرکے انکو سکھ دیا کرین اور یہ استری ایسی موہنی روپ ہے کہ جسکو دوسری استری دیکھکر موہت ہو جاے ذرا مجھکو تو اِسکا منھ اچھی طرح دکھلاؤ جسمین میری بھی آنکھین ٹھنڈھی ہون -

**دوہا**

ایسے کہ چندراولی گہیو شیام کر جاے — یہ اب تون کہون نا سنی تریہ سون تریہ شرماے

پھر چندراولی موہنی مورت کا گھونگھٹ اُٹھا کر بولی کہ تم مجھسے کیا بچاؤ کرتی ہو مین تمکو آگے سے پہچانتی ہون جب چندراول استری رو

شیام سندر سے آنکھ لڑا کر اُنکا گال ملنے لگی تب رسک بہاری نے لجت ہو کر آنکھ نیچی کر لی یہ حال اُنکا دیکھکر چندراولی بولی کہ اے رادھا پیاری جب سے تونے اِس سکھی سے پریم لگایا تب سے ہم لوگون کی پریت چھوڑ دی تم دونون برندابن کے کنج مین جا کر بہار کرو تمکو اپنے مطلب کے سِوائے دوسرے کا سُکھ اچھا نہین لگتا جب موہن پیارے نے سمجھا کہ یہ مجھکو پہچان گئی ہی اب اِس سے پردہ رکھنا بیکار ہی تب ہنسکر چندراولی کو گلے سے لگایا اور داہنی طرف چندراولی اور بائین طرف رادھا پیاری کا ہاتھ پکڑے ہوئے آنند سے نبسی بٹ کو چلے گئے اور رات بھر وہان رادھا پیاری سے بھوگ اور بلاس کیا پرات سمے شیام سندر پُرش رُوپ بنکر اپنے مکان پر آئے اور رادھا پیاری اور چندراولی اپنے اپنے گھر گئین۔

دوہا

اِت بچتر نندلال کی لیلا للت رسال — جو سُکھ دُرلبھ شو سنگ سو لوٹت برجبال

ایکدن رادھا پیاری شولھو سنگار کرکے اپنا مُنھ درپن مین دیکھنے لگی تو شیام سُندر کی مایا سے اُسمین اپنی پرچھائین دیکھکر یہ سمجھی کہ کوئی دوسری چندرمُکھی یہان آئی ہی جو یہ برج مین رہے گی تو موہن پیارے مجھے چھوڑ کر اِس سے پریت کرینگے۔

دوہا

یہ آئی رکھ لوک تے مہا سُندری نار — برج مین تو ایسی نہین کوئی گوپ کمار

ایسا بچار کر رادھا پیاری نے اپنی پرچھائین سے کہا کہ اری تو کون ہی کہان سے آئی ہی ابھی جلدی اپنے گھر چلی جا اِس گانون مین نندکشور بڑا ڈھیٹھ رہتا ہی وہ سب برجنار یونکو ننگی کر دیتا ہی یہان رہ کر تو اُسکے ہاتھ سے بہت دُکھ پاوے گی۔

دوہا

تیرے ہِت کی کہت ہون مان سیے مت مان — برج بس کے دُکھ پای ہی سُن تو سُگھر سُجان

سورٹھہ

ایسو ڈھیٹھ نہ آن تربھون مین کوؤ کہون — جنیسو برج مین کان ہن بجایو سب سُون کرت

دوہا

یہ تو بولت ہی نہین اِت گر ربیلی بام — دیکھت ہی یہ ریجھ ہین چھیل چھبیلے شیام

سورٹھہ

ابھی سوت یہ آے ہراب پاکے بس بھئے — سو مرن بھئو آسے اُبچایو اَر برہ دُکھ

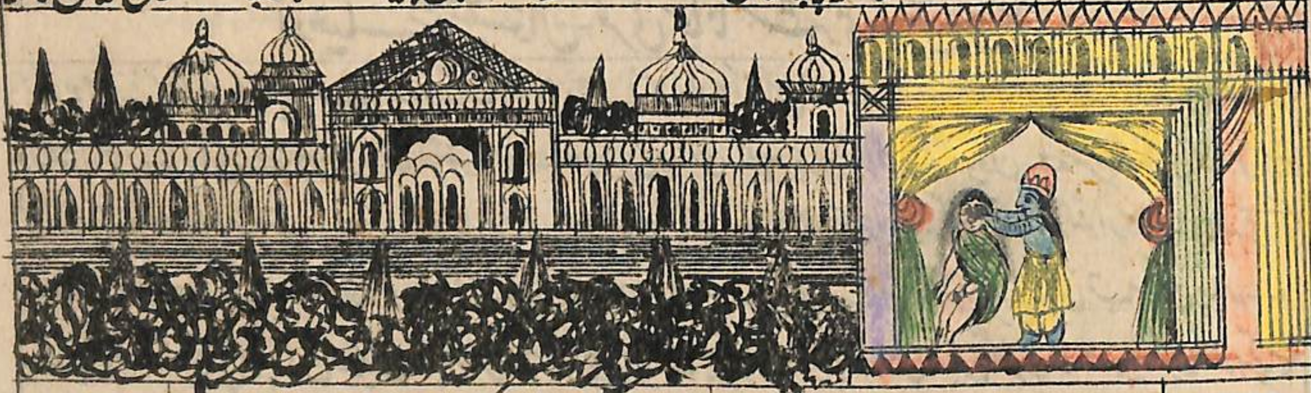
جس سمے رادھا پیاری یہ باتین نور ہون کیطرح اپنی پرچھائین سے کرتی تھی اُسی سمے موہن پیارے نے بھی وہان آکر جھروکھے سے یہ حال اُسکا دیکھا اور رادھا پیاری کو اُنکا آنا معلوم نہین ہوا۔

سورٹھہ

دیکھ جھروکھے آے رہی شیام اک ٹک نرکھ — اَر آنند نہ سماے دیکھت پیاری کی چھبہ
کہت رسیلی بات جیون جیون تیہ پرتبب سون — تیون تیون سُن ہرکھات برجاسی پربھ سانورو

جب وہ پرچھائین رادھا پیاری کی کچھہ جواب نہ دیکر دہانسے نہین گئی تب رادھا پیاری اُسکو اپنی سوت سمجھکر جنپتا کرنے لگی اور موہن پیارے یہ حال شیاما کا دیکھکر چُپ چاپ اُسکے پیچھے چلے گئے اور اپنے دونون ہاتھونسے رادھا پیاری کی آنکھین بند کرکے درپن کو اُلٹ دیا۔

رادھا پیاری کا سنگار کرکے آئینہ دیکھکر پرچھائین سے نصیحت کرنا اور موہن پیارے کا پیچھے سے آکر اُنکی آنکھین بند کرنا



سورٹھ — لینی سنکھ اُن پان پکڑے کے لاڈلی ۔ بھلی کری تم کانہ بین سکھین دھوکھے رہی

جب درپن اُلٹ دینے سے وہ استری رادھا پیاری کو نہین دکھلائی دی تب وہ اُسکو پرچھائین سمجھکر خوش ہوگئی اور شیام سُندر کے ساتھ بہار کرنے لگی جب کچھ دیر بعد موہن پیارے اپنے گھر چلے گئے تب للتا آدِک سکھیان رادھا پیاری کے گھر پر آئین جب شیاما نے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے بٹھلایا تب للتا سکھی بولی کہ ای پیاری کیا تجھے آج شیام سندر ملے ہین جو اتنا ہمارا آدر کرتی ہی یہ بات سُنکر رادھا پیاری حال آنے شری کرشن جی اور درپن اُلٹ دینے کا کہکر بولی کہ ای للتا یہ سب سُکھ مجھکو تمھاری کرپا سے ملتا ہی یہ سُنکر للتا سکھی شیاما کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگی جسوقت یہ پریم بھری باتین رادھا پیاری سکھیون سے کر رہی تھی اُسی سمے پھر موہن پیارے اپنا سب سنگار کیے نٹور روپ ساجے بنالا براجے مُرلی بجاتے ہوئے رادھا پیاری کو دیکھنے آئے لیکن سکھیونکا جھمگھٹ دیکھکر بھیتر نہین گئے بر جبالون سے آنکھین لڑاتے نین مٹکاتے ہوئے دوسری طرف چلے گئے۔

دوہا — چھب ساگر سُکھ کی اودھ گُن مندر رس کھان ۔ موہ لیو من ترین کو رسک نرتیش سجان

سورٹھ — مُرلی مدھر بجاے پیاری پیاری نام کہہ ۔ سب کو چت چُرائے گئے سندن آنند گھن

جب سکھیونکا من اُنھون نے اپنی چتون سے موہ لیا تب وہ سب کا اثر ہوکر کہنے لگین کہ یہ سب دوش ہماری آنکھون کا ہی جو شیام سُندر کی چھب دیکھتے ہی موہت ہوگئین اور ہمارا کُل پر وار اور لوک لاج چھڑا کر برج گوکل مین ہمکو بدنام کیا آپ تو اُنکی چھب دیکھکر سُکھ پاتی ہین اور ہمکو دن رات اُنکے برہ مین سوائے دُکھ کے کچھ سُکھ نہین ملتا۔

دوہا — اب یے لوچن شیام کے سکھی بھاسے نا نہہ ۔ بسے شیام رس روپ یے شیام بسے اِن مانہہ

سورٹھ — کہا کرین سکھی شیام نین ہی کو دوش یہ ۔ ہٹھ کر بھئے غلام نیک مند مسکان پہ

دوہا — لالچ بس جیون مین مرگ آپ بندھاوت آے ۔ روپ لالچی نین تیون بھئے شیام بس جاے

" — اب ہم تلمچت آن بنا مرت یہی افسوس ۔ بسیا کھوٹا آپنا پرکھیا کیا دوس

ایسی ایسی باتین سب برجبالا آپسمین کہتی ہوئی شیام سُندر کا نٹور روپ اپنے ہردے مین رکھکر اپنے اپنے گھر چلی گئین لیکن

آنکھون سے روپ سُوہنی سُورت کا اُنکی آنکھون مین بسا رہتا تھا۔

دوہا سورٹھ
پریم بھرے چھب سُون بھرے بھرے آنند بلاس
کرت آینک بہار رُوپ راس گُن ندھ جُگل
جُگل مادھری رس بھرے برج مین کرت بلاس
رادھا نندکمار برجاسی جن سُکھ کرن

## اُدھیائے اُنتیسوان - مُرلی بجانا شری کرشن جی کا

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسطرح رسک بہاری جی نے کامدیو کا ابھمان توڑنے کے واسطے گوپیون کے ساتھ راس لیلا کی تھی وہ کتھا اپنی بدھ پرمان کہتے ہین من لگا کر سنو کہ جب سے برندابن بہاری نے چیر ہرن لیلا کرکے گوپیون سے سردپورنماسی کو راس لیلا کرنے کے واسطے کہا تھا تب سے سب گوپیان اُسی ابھلاکھا مین ایک دن برس کے برابر سمجھکر کہتی تھین کہ کنوار کا مہینا جلدی آوے تو ہملوگ پران پیارے کے ساتھ راس لیلا کرکے اپنا جنم سوارتھ کرین جب برکھا رت بیت کر سرد رت آئی تب موہن پیارے نے بچار کیا کہ اپنے بچن پرمان گوپیون سے راس لیلا کرنا چاہیئے ایسا سمجھکر کنوار کی پورنماسی کو تین گھڑی رات بیتے مُرلی منوہر کریٹ مکٹ ساجے بنمالا برا جے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا پہنے پیتامبر کی کچھنی کاچھے نٹور روپ بنائے اپنے گھر سے نکلکر بن مین جا پہونچے تو کیا دیکھا کہ اُس سمے چندرمان نے ایک کلا اپنی جو شری مہادیو جی کے پاس رہتی ہے وہ بھی لاکر سولھون کلا سے پرکاش کیا ہے اور جمنا جل موتی کے برابر نرمل ہوکر بہہ رہا ہے اور کنول پھول رہے ہین ہریالی گھٹا ٹوپ درختون کی چاندنی مین بہت شوبھا دے رہی ہے آکاش مین تارے کھل رہے ہین اور شیتل مند سگندھ ہوا بہکر جمنا جی لہرین لے رہی ہین۔

دوہا سورٹھ
شری برندابن دھام کی شوبھا پرم پُنیت
اور سکل سکھ دھام بیکنٹھادک شیام کے
برن سکے کب کون بدھ من بُدھ بچن سُنیت
یہ بہار بشرام تانے اَت سُندر سُکھد

اے راجا اُس سمے موہن پیارے ایسے سُندر معلوم ہوتے تھے کہ جنکے اوپر ہزارون کامدیو کو نچھاور کرڈالے ایسی شوبھا دیکھکر نندکشور جی نے ایک اونچے درخت پر بیٹھکر جوگ مایا سنجگت مُرلی پریم سے بجائی اور اُسکی دُھن مین شری رادھا اور گوپیونکا نام لے کر اُنکو اپنے پاس بُلانے لگے اُسوقت ایسی مایا بیکنٹھ ناتھ نے کردی کہ جن جن برجبالاؤن نے اُنکو اپنا پت بنانے کی اچھا سے پوجا اور برت کیا تھا اُنھین کو وہ مُرلی سُن پڑی اور کسیکو نہین سُن پڑی اور موہن پیارے نے بنسی مین من ہرنے والا اور کام بڑھانے والا ایسا راگ گایا کہ جسکی آواز سُنتے ہی شیاما آدک سولہ ہزار گوپیان کاماتر ہوکر موہت ہوگئین اور لاج کاج چھوڑ کر اُلٹا پلٹا سنگار کرکے اسطرح برندابن کو دوڑین جسطرح ساون بھادون مین ندی اور نالونکا پانی سمدر کیطرف زور سے بہتا ہے۔

دوہا سورٹھ
اُدھر مدھر مُرلی دھرے مُرلیدھر سُکھدین
رہیو نہ من مین دھیر باجی باجی کہت اُٹھین
دھُن سُن موہن گوپکا تن من پر گئے مین
بیاکل مہا شرپُن مُرلی برج کی تریَن

### کبت

باجی بورائین باجی دیکھبے کو دھائین باجی اکلائین سُن بنسی بسی دھرکی
باجی بہنین بولین باجی سنگ لاگی ڈولین باجی کو بسر گئی سُدھ بُدھ گھرکی
باجی نہ سنبھارین چیر باجی نا دھرین دھیر باجی کے اُٹھی پیر پرانل بھرکی
باجی کہین باجی باجی باجی کہین کہان باجی کہین باجی بنسی سانورے نٹورکی

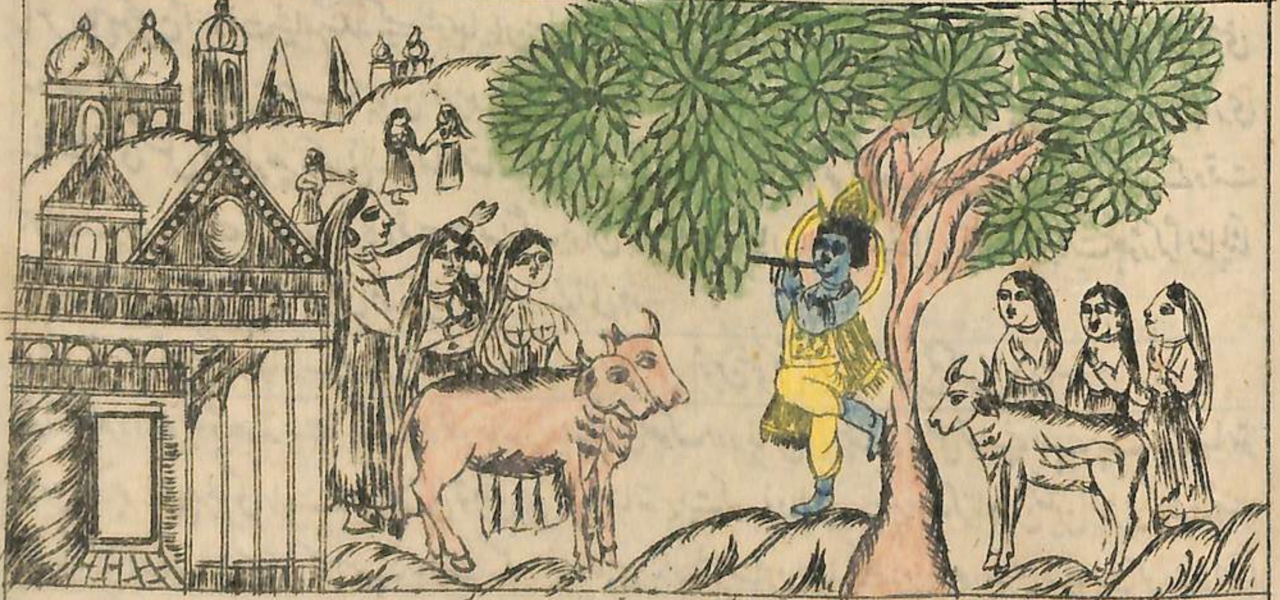
ای راجا پریچھت جو گوپی گاے دُہتی تھی اُسکے ہاتھ سے دودھ کا برتن گر پڑا اور جو بھوجن کرتی تھی اُسنے کور کو چھوڑکر ہاتھ بھی نہین دھویا اور جو رسوئین بناتی تھی اور دُودھ آگ پر چڑھلائے تھی اُسنے اُسیطرح چولھے پر چھوڑ دیا اور جو سُرمہ اور کاجل لگاتی تھی وہ دوسری آنکھ مین بنا لگائے اُٹھ دوڑی اور جو اپنے پت کے پاس ننگی اچیت سوتی تھی وہ اُسیطرح ننگی چلی گئی اور جو لڑکے کو دُودھ پلاتی تھی وہ اُسے روتا چھوڑکر چل نکلی اور جو اپنے پت کو بھوجن کراتی تھی وہ بنا کھلائے اُٹھ چلی اور جو برجبالا موہن پیارے کی چرچا کر رہی تھی وہ اُسے چھوڑکر اُٹھ بھاگی اور گھبراہٹ سے ایک نے دوسرے کا حال نہین پوچھا کہ تو کہان جاتی ہے اور مارے گھبراہٹ کے ہاتھ کا گہنا پانون مین اور گلے کا گہنا بازو پر باندھ لیا اور لہنگے کی جگہ چادر پہنکر ساری اوڑھ لی اور جلدی کے مارے چولی ہاتھ مین لیے ہوئے اُٹھ دوڑی اور اپنے گھروالونکا کہنا کسی نے نہین مانا۔

دُوہا

پریت لگی برجناتھ سے تن من کی سدھ نانہہ
بادھ جو جابدھ ہتی سدھ بدھ سبہی بسار

جتنے بھوکھن بانہہ کے پہرے جانگھن بہنہ
بھاج چلین برجراج پے لاج کاج دھر دوار

بن مین مُرلی بجانا شری کرشن جی کا اور دوڑانا سب گوپیون کا



جب ایک گوپی جو اپنے پت کے پاس سوتی تھی اُٹھکر بھاگ چلی اور اُسکے پُرش نے اسکو زبردستی پکڑکر نہین جانے دیا تب وہ برجبالا شری کرشن جی کے دھیان مین تن اپنا تیاگ کر دِبیہ روپ سے سب گوپیون سے پہلے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچی شری کرشن بکینٹھ ناتھ نے اُسکی پریت اور بھگت دیکھکر اُسے مکت پد دے دی۔ اِتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج اُس گوپی نے تو شری کرشن جی کو پرمیشور جانکر پریت نہین کی تھی بلکہ کام دیو کے بس ہوکر اپنی جان دی تھی پھر کسطرح مکت پائی یہ بات سُنتے ہی شکدیو جی کرودھت ہوکر بولے کہ ای راجا مین نے کئی بار تجھکو سمجھایا لیکن تو سچ نہین مانتا سُن۔ پرمیشور نرگن روپ ہوکر سب جیون کے مالک ہین وہ ہمیشہ ایکطرح پر رہتے ہین جس طرح پارس پتھر سے لوہا جان مین یا انجان مین چھوکر سونا ہو جاتا ہے اور امرت پینے سے جیو نہین مرتا اسیطرح پرمیشور سے من لگانے والا جیو مکت ہوتا ہے دیکھو جس سپال نے پرمیشور کو ایسا بُرا کہا اور جو

پوتنا اور تبناسُر آدِک اُنکا پران مارنے واسطے آئے تھے اُنکو پرمیشور نے کیسی گت دی نارائن جی دشمنی اور دوستی سے کام نہ رکھکر کیول اپنی طرف من لگانے والے سے خوش ہوتے ہین کام کرودھ لوبھ موہ کسی طرح سے اُنکو یاد کرنا چاہیئے اور جو کوئی دھیان اور اُسمرن مرتے وقت کرتا ہی اُسکی مُکت ہونے مین کچھ سندیہ نہین ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جو سنپال جہا آدھم ہر کو نندن ہار | تاہو کو نج پد دیوا ایسے آدھم اُدھار | |

جو آدمی ظاہر مین چھاپا اور تلک لگا کر لوگونکو دکھلانے کیواسطے جب تپ بھجن کرتا ہی اور بھیتر سے پریت نہین رکھتا اُسکا مکت ہونا کٹھن ہی سچے من سے بھگت اور پریت رکھنے والے مکت پدوی پر پہونچتے ہین اور جو لوگ شری کرشن جی کی کرپا سے بھو ساگر پار اُتر گئے اُنکا حال کچھ تھوڑا سا کہتے ہین سنو کہ نند اور جسودا نے اُنکو اپنا بیٹا جانا اور گوپیون نے اُنکو مہا سندر دیکھکر اپنا پت جانا اور راجا کنس نے اُنکو اپنا دشمن پران لینے والا سمجھا اور گوال بالون نے اُنکو متر جانا اور پانڈو اور جدبنسیون نے اُنکو اپنا ناتے دار اور بھائی بندھ جانا اور جوگیون اور منیشورون نے پرمیشور بھاو مانا تھا ان سب کو بیکنٹھ ناتھ نے کرتارتھ کر دیا جو ایک گوپی اُنسے پریت لگا کر مکت ہوئی تو کون آشچرج کی بات ہی یہ بات سُنتے ہی راجا پرچھت نے بنتی کیا کہ اے مہاراج اب میرا سندیہ چھوٹ گیا کرپا کرکے آگے کتھا سنائیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جب رادھا پیاری آدِک سولہ ہزار برجبالا بڑی اُمنگ سے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچین اُسوقت شیام سندر کیسے شوبھایمان معلوم ہوتے تھے جیسے تارون مین چندرمان شوبھایمان ہوتا ہی اور موہنی روپ کی چھب دیکھتے ہی سب گوپیان اُنپر موہت ہو کر جب آنکھون کی راہ سے روپ رس پینے لگین تب برندابن بہاری نے پہلے اُنکی کشل پوچھکر پھر رکھائی سے کہا کہ تمہارے آنے سے مین خوش ہوا جو کچھ تم کہو وہ مین کردون لیکن رات کے وقت جو بھوت پریت سے ڈر کھا جانے کا وقت ہی تم لوگ جوان جوان استریان اپنے اپنے کُل ورپر وار کی پریت چھوڑ کر اُلٹا پلٹا سنگار کیئے بورہون کیطرح گھبرائی ہوئی یہان کیا کرنے آئی ہو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تم اپنو گھر چھاڑ کے کیون آئین بن مانہہ | رین سمے کُل کی بدھو گھر تج کہون نہ جانہہ | |

تمہارے گھر والے تمکو ڈھونڈھتے ہونگے جو تمکو چاندنی رات مین بھوگ اور بلاس کی اچھا ہوئی تھی تو اپنے اپنے پت کے ساتھ کرتین اور جو مجھے پریم کی راہ سے دیکھنے آئی تو مین بھی اپنے ساتھ پریت کرنے والون سے پریت کرتا ہون لیکن استری کو اپنے پت کی آگیا ماننا اور لوک لاج کا ڈر رکھنا جپ اور تپ کے برابر ہوتا ہی بید اور شاستر مین ایسا لکھتے ہین کہ جو استری اپنے پت کو اندھا کانا بہرا۔ لولا لنگڑا۔ کروپ کُٹل لمپٹ جواری۔ روگی دردری کوڑھی کیسا ہی اوگنون سے بھرا ہو پرمیشور کے برابر سمجھکر پریم پوربک اُسکی سیوا اور ٹہل کرتی ہی وہ سنسار مین منو کا منا پا کر انت سمے مکت پاتی ہی اور اُسکو سب کوئی کلونتی کہتا ہی اور جو استری اپنے پت کو پرمیشور کے برابر نہ جانکر اُسکی نندا کرتی یا اُسکو بُرا کہکر اُسکی سیوا نہین کرتی ہی یا دوسرے پرش سے پریت رکھتی ہی سکو لوک نندا کا ڈر لگا رہکر من بانچھت پھل نہین ملتا ہی اور مرنے کے پیچھے نرک مین جا کر دکھ بھوگتی ہی اور جیسا ہم دور سے تمہاری بھگت اور پریت کرنے مین خوش تھے ویسا یہان آنے سے خوش نہین ہوئے کسواسطے کہ رات کو یہان چلے آنے مین تمہارے گھر والے برا مانکر سب برجباسی ہمکو اور تمکو بدنام کرینگے بھلا جو کچھ تمنے کیا وہ اچھا کیا اب تم چاندنی اور بن اور جمنا کی شوبھا دیکھ چکین اب گھر جا کر اپنے اپنے پت کی سیوا اور ٹہل پریم پوربک کرو جسمین تمہارا بھلا ہو۔

دوہا سورٹھ
نج پتی تج پرپت بھجے ترِیہ کلین نہین ہوے
جُو تن کو پت دیُو کہت بید مین بھی کہون
مرے نرک جیوت جگت بھلو کہے نہین کوے
کرو انھین کی سیو جو تم چاہت سکھ لہن

ای راجا یہ بات گیان رُوپی سنتے ہی سب برجبالا سوچ مین ہو کر سر نیچے کر کے ٹھنڈی ٹھنڈی سانس لیکر زمین ناخن سے کھودنے لگین اور چپ چاپ تصویر کیطرح ہو کر برہ ساگر مین ڈوب گیئن اور آنسو بہانے سے سرمہ اور کاجل آنکھون کا بہکر گالون پر چلا آیا اور کسی برجبالا کی بیسر ٹوٹ کر گر پڑی اور پہلے خوشی سے جو مُنہ اُنکا لال تھا وہ پیلا پڑ گیا۔

دوہا
اٹھو بچن سن شیام کے جوت انھین اکلاے
چکرت بھیئن من گن رہین مُکھ کچھ بچن نہ آئے

اُن مین جو برجبالا بہت چتر تھین وہ برہ کی آگ مین جلکر یون بولین کہ ای شیام سندر تم بڑے ٹھگ ہو کہ پہلے تو تمنے مُرلی بجا کر سب کسی کا نام لے لیکر اپنے پاس بُلایا اور اچانک مین گیان دھیان تن من ہمارا تمھاری موہنی مورت اور بنسی کی آواز نے ہر لیا اب تم کٹھورتائی سے بید اور شاستر سمجھا کر ہمارا پران لیا چاہتے ہو ای موہن پیارے جیسے تمنے رات کو ہمین بلایا ہی ویسے ہی ہماری اچھا بھی پوری کرو ہم لوگون نے بید اور شاستر کی مرجادا اور لوک کی لاج اور کُل پروار کی پریت کو تیاگ کر تمھارے چرنون سے جنکا دھیان بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشور لوگ کرتے ہین پریت لگائی ہی ہم آدپرش کو چھوڑ کر ایسا دھرم نہین سیکھتین کہ سنساری مایا جال مین پھنسکر خراب ہو دین سنساری مایا مین پھنسے رہنے سے کسی کا بھلا نہین ہوتا ہی اور من ہمارا تمھارے پریم مین پھنس رہا ہی اس لیئے گرہستی کے کام مین نہین لگتا تمھارے چرن چھوڑ کر ایک قدم ہمکو جانا مشکل ہی اتنی دُور گھر کیطرح جا دین

دوہا سورٹھ
اب تمکو یہ اُچت نہین سنو شیام سُکھ راس
پاپ پُن کہ ناتھ یہ تو ہم جانین نہین
من ہمرو اپناے کے ہمکو کرت نراس
رکھی تمھارے ہاتھ ادھرامرت کے لوبھ سے

ای مہاپربھو ہملوگ ابلا ناتھ کچھ جھوٹھ اور کپٹ نہ جانکر تمکو اپنا پت منہا باپ سے جانتی ہین تمھاری مُردمسکان نے سب برجبالاؤنکو موہ لیا دوسرے تمھاری تہا ایک مُرلی ایسی بلی ہی کہ جسکی آواز سُنتے ہی چت ہمارا ٹھکانے نہین رہتا اور تمھاری چرنونکی پریت رکھنے والا آدمی اپنے کُل اور پروار کا پریم چھوڑ کر لوک نندا کا کچھ ڈر نہین رکھتا ہی اور اُسکے ساتھ تم بھی پریت رکھتے ہو پرنت اب یہ بات ہمکو جھوٹھ معلوم دیتی ہی کسواسطے کہ ہملوگ تمھارے پریم مین اسوقت جنگل مین دوڑی آئین اور تم اپنے پاس سے ہمکو کھدیڑتے ہو اور یہ بھی لوگ کہتے ہین کہ ایک من کا حال دوسرا آدمی جس سے وہ پریت کرے جانتا ہی یہ بھی تمنے کسنے کیوسطے بنادیا ہی نہین تو ہماری بہت کی درد کو تم خیال کرتے سواے اسکے بید اور شاستر کے موافق جبتک تمھارا چاہنے والا سنساری مایا سے من اپنا برکت نہین کرتا تب تک تمھارے پاس اُسکا پہونچنا کٹھن ہی اور اسی شاستر کے پرمان سے ہملوگ بھی اپنے گھر والون کی پریت چھوڑ کر تمھارے شرن مین آئی ہین جو تم شاستر کو جھوٹھا کر کے ہمارے چاہنے پر بھی ہملوگون سے پریت نہین رکھتے تو ہمارا من جو تمنے ہر لیا ہی وہ پھیر دو نہین تو ہمکو اپنی داسی بناؤ جو پرگٹ مین تم ہمکو چھوڑ دو گے تو سین ہمارا کچھ بس نہین ہی لیکن ہردی مین جو تمھارا باس آٹھون پہر رہتا ہی وہانسے بھاگ کر کہان جاؤگے۔

دوہا
کر چھٹکا کے جات ہو اُبل جان کے موہنہ
ہردے سی جب جاؤگے مرد گنونگی توہنہ

جسطرح تمھاری چرنونکی سیوا لچھمی جی بیکنٹھ مین کرتی ہین اسیطرح ہمکو بھی تمھارا چرناربند پیارا ہی جن چرنونکی دُھور ملنے کے واسطے شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدِ دیوتا چاہنا رکھتے ہین وہ چرن کمل ہم کسطرح چھوڑدین اس مُوہنی مورت کی ہملوگ داسی ہوکر اپنا تن مَن دھن اُسپر نچھاور سمجھتی ہین تینون لوک مین کون ایسا جیو جڑ یا چیتن ہی جو تمھاری چھب دیکھنے اور نبسی کی دُھن سُننے سے موہت نہ ہوجاے ای برجناتھ تمھارا نام دینڈیال ہی اور ہمسے زیادہ دنیا مین کوئی دین نہ ہوگا اِسلیئے دیال ہوکر ہماری اچھا پوری کرو نہین تو تمھاری برہ کی آگ مین اپنا بدن جلا کر مرتے وقت یہ اچھا کرینگی کہ سو جنم تک تمھارے نی داسی ہوکر سیوا کیا کرین تب ہمارے مرنے کا تمکو دوش ہوگا۔*

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | برہ بکل لکھ گوپین کرپا سندھ بھگوان | | اُمنگ اُٹھے درگ بھر لیے دین بچن سُن کان | |

جب بیکنٹھ ناتھ نے سچی پریت گوپیون کی دیکھی تب بڑے پریم سے سب گوپیونکو اپنے پاس بٹھا کر کہا کہ جو تمھاری ایسی ہی اِچھا ہی تو تمھیں ساتھ راس منڈل کرو یہ بات سُنتے ہی سب گوپیان اسطرح خوش ہوگئین جسطرح مچھلی کو گرم بالو سے اُٹھا کر کوئی پانی مین ڈال دے پھر برندابن بہاری نے جوگ مایا کو بُلا کر آگیا دی کہ تم ہمارے راس لیلا کرنے کے واسطے ایک مکان بہت اچھا جمنا کنارے طیار کرکے یہان نی رہو اور ان برجبالاؤنکو گہنا اور کپڑا آدِک جس جسنے کی ضرورت ہو وہ دیو یہ بات سُنتے ہی جوگ مایا نے اُسیوقت ایک چبوترہ گول اور بہت بڑا رتن جٹت طیار کر دیا اور اُسکے چارونطرف کیلے کے کھمبھ گاڑکر موتیون اور پھولون کی جھالر اُسمین لگائی تب موہن پیارے نے شری رادھا آدِک گوپیون سمیت وہان جاکر دیکھا تو اُس چبوترے کی شوبھا چاندنی سے بھی چوگنی دکھلائی دی اور چارونطرف جمنا جی کی بالو سفید بچھونے کے برابر ہوکر ایک طرف درختون کی ہریالی بہت اچھی معلوم ہوتی تھی جب اُس چبوترے کے پاس ہر اچھا سے بہت طرح کے گہنا اور کپڑے اور باجون کے ڈھیر لگ گیئے تب سب گوپیون نے جوگ مایا کی آگیا سے وہان جاکر اپنے اپنے من کے موافق گہنا اور کپڑا پہن لیا اور سولھون سنگار کرکے بہت طرح کے باجے لیکر شیام سُندر کے پاس آئین اور کام لیس ہوکر اُس چبوترے پر گانے بجانے لگین۔

راس کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ



تب موہن پیارے نے رادھا پیاری کے ساتھ بیچ مین اپنے بیچ رُوپ سے نہکر اور سب دو دو گوپیون مین ایک ایک روپ اپنا پرکٹ کردیا اُسوقت موہن پیارے گوپیون کے بیچ مین ایسے شوبھایمان ہو رہے تھے جیسے سُنہلی مالا کے دانون مین نیل من سوبھا دیتی ہی جب شیام سُندر نے گوپیون کے گلے مین ہاتھ ڈالکر منھ چومتے اور گال چھُونے کے پیچھے اُنکو چھاتی سے لگا لیا اور بنسی بجاکر بہت راگ اور راگنی اُنکو سُنائی تب گوپیونکا کلیجا جو برہ کی آگ سے جل رہا تھا موہن پیارے کے چندر مُکھ کے چھو جانے سے ٹھنڈھا ہوگیا جب گھومتے وقت برندابن بہاری گوپیون کے پیچھے پیچھے پرچھایین کیطرح پھرتے تھے تب شیاما آدک گوپیان آنکی چھبی دیکھکر اور سُندرتائی پر موہت ہوجاتی تھی اور کبھی بانکے بہاری اپنی آنکھ اور بھونھ مٹکا کر اُنکو خوش کرتے تھے اور کبھی اُنکا گانا بجانا سُنکر آپ خوش ہوتے تھے اور کوئی برجبالا اُنکی مُرلی چھینکر آپ بجاتی تھی اور کوئی سُر ملاکر گاتی تھی

**دوہا**

بنسے جنھین سکھ پاے کے چندر مُکھن کی اور ۔ پریم پریت رس بس بھئے پریتم نول کشور

ای راجا وہان اُسوقت ایسا آنند ہورہا تھا کہ جسکو دیکھکر شری برہماجی اور شری مہادیوجی آدیوتا یہ کہتے تھے کہ بڑا بھاگ برج کی استریونکا ہی کہ جس پربرہم پرمیشور کا درشن ہملوگونکو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا ہی وہ بیکنٹھ ناتھ برجبالاؤن کے ساتھ راس اور بلاس کرتے ہین۔

**دوہا** — دھن دھن کہہ برکھین سُمن مُدت سکل سرنار ۔ دھن موہن دھن رادھکا دھن ہین گوپ کمار

ای راجا پرچھت جب گوپیون نے ایسی کرپا موہن پیارے کی اپنے اوپر دیکھی تب ابھمان سے کہنے لگین کہ ہمارے برابر سُندر کوئی دوسری استری نہ ہوگی اسی سے من ہرن پیارے ہملوگون کے بس مین ہوکر بہت پیار کرتے ہین ترلوکی ناتھ کو ہمنے تالی بجاکر نچادیا آب بنا اگیا ہمارے لیے کچھ نہین کرسکتے ہین ایسا بچار کرکے ایک گوپی بولی کہ ای نند کشور میرے پانون تھکتے ناچنے دُکھنے لگے اور کوئی اُنکا ہاتھ پکڑ کر بیٹھ گئی اور کوئی کندھا تھام کر کھڑی ہو رہی۔

**دوہا**

یاہی بدھ برج سُندرن دیت پرم سُکھ شیام ۔ لکھ پت گت آدھین اَت بھئین گربتا بام

**سورٹھا**

پرم پریم کی کھان رُوپ شیل گُن آگری ۔ کیون نہ کرین ابھمان جنکے بس تربھون پتی

اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ ای پرچھت جب گوپیان لاج اور دھرم چھوڑ کر بیکنٹھ ناتھ کو پاپ کی نگاہ سے دیکھنے لگین تب شری کرشن گربپرہاری نے بچار کیا کہ یہ سب برجبالا مجھے اگیان کی راہ سے اپنا پت جانکر بدن سے بدن لپٹاتی ہین اور مجھے اپنے بھگتون کی سب بات اچھی معلوم ہوتی ہی پر ابھمان اچھا نہین لگتا اسلیئے مین اُنکو اکیلا چھوڑکر انتردھیان ہوجاؤن تو غرور اُنکا ٹوٹ جائے گا دیکھون میرے جانے کے پیچھے یہ لوگ بن مین کیا کرتی ہین۔

**سورٹھا** — یہ بچار جیہ جان لے برکھبھان کمار سنگ ۔ ہوگئے انتردھیان برجباسی برپہہ سنگ تے

**دوہا** — ان جانو ہر لسں گیو لاین من ابھمان ۔ برہہ انترجامی بھئے چھن مین انتردھیان

# ادھیاے تیسوان - ڈھونڈھنا گوپیون کا شری کرشن جی کو

راجا پرچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ اے مہاراج شری کرشن جی کے انتردھیان ہونے کے پیچھے گوپیونکا کیا حال ہوا شکدیوجی بولے کہ اے راجا جب راس منڈل مین شری کرشن مہاراج شری رادھا مہارانی سمیت انتردھیان ہو گئے تب سب گوپیون کا سکھ اور بلاس سپنے کی دولت کی طرح جاتا رہا اور سب برجبالا اسطرح بیاکل ہو گئیں جسطرح ہرنی اپنے غول سے بچھڑ کر گھبراتی ہی جب چیت کچھ ٹھکانے ہوا تب آپسمین کہنے لگین

**کبت**

تلسی کی آوا درشن آئین تج لوگ لاج سوئی برجراج ساج سب ہی ہیر گئے
کہے بلدیو نیج بن سے ماری تان لیکے تم پران لاج ہمری رتے گئے
مند مسکان کے لبھائی من ہائی ہائی ڈروپ رس پیاری پریم چیتون چیر گئے
ٹوہ نہ ملت کچھ چاہنا ہماری شیام موہن دکھائی روپ موہن کر گئے

دوسری گوپی بولی کہ وہ چِت چور اسی بِرندابن کی کنجون مین کہین چھپا ہوگا یہ بات سنتے ہی سب برجبالا شیام سندر کا نام لیکر چارون طرف جمنا کے کنارے اور بن مین پکار پکار کر کہنے لگین کہ ہے پران ناتھ ہمین چھوڑ تم کہان چلے گئے جب گوپیان انکو ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تھک گئین اور روتے روتے آنکھون مین اندھیرا چھا گیا تب انکی وہ دشا ہو گئی جیسے سانپ من کھو جانے سے بیاکل ہو جاتا ہی اور مچھلی بغیر پانی کے تڑپنے لگتی ہی

**دوہا**

یہ بدھ سب کھوجت پھرین بِرہ آتر برجبال
بھئیں بکل یادت نہیں کت کھوجین نندلال

ایسے مہادکھ مین ایک گوپی بولی کہ اے سکھی منموہن پیارے مجھے چھوڑ کر کہان چلے گئے ابھی تو میرے گلے مین ہاتھ ڈالے کھڑے تھے تم لوگون مین سے کسی نے جاتے دیکھا ہی یہ سنکر دوسری گوپی جو برہ کی آگ مین جل رہی تھی ہاے مار کر کہنے لگی کہ اری باوری جو مین انکو دیکھتی تو کسواسطے جلنے دیتی ہملوگ تو انکی سیوا منسا باچا کرمنا سے کرتی تھین نہ معلوم کون ایسا اپرادھ ہوا جو آدھی رات کو اس بن مین ہمین اکیلے چھوڑ کر چلے گئے اسطرح سب برجبالا اپنا اپنا دکھ ایک دوسرے سے کہکر بہت بلاپ کرکے بولین کہ اے پرجاناتھ ہملوگ ابلا اناتھ کو تم اتنا دکھ دیتے ہو ہمنے اپنا تن من دونون تمھارے اوپر نچھاور کر دیا ہی اسلیے ہملوگونکو بنا دام کی داسی سمجھکر جلدی اپنا درشن دیو جب بہت بلاپ کرنے اور ڈھونڈھنے پر بھی کہین کچھ پتا موہن پیارے کا نہین ملا تب بڑی آواز سے بولین کہ اے پرمیشور ہم ابلا اناتھ کہان جاکر انھین ڈھونڈھین اور کس سے اپنا دکھ کہین اور کون ایسا اپاے کرین کہ جسمین ہمارا چت چور نندکشور ملجاے یہان آدھی رات کو تو کوئی راہی بٹوہی بھی نہین دکھلائی دیتا جس سے انکا پتا پوچھین جسوقت سب گوپیان اسطرح بلاپ کرکے رو رہی تھین اسوقت ایک سکھی بولی کہ سنو پیاریو اس بن مین جتنے درخت اور پشو اور پنچھی دیکھتے ہو یہ سب پچھلے جنم کے رکھی اور منی ہین انھون نے کرشن لیلا کا سکھ دیکھنے کے واسطے برج مین جنم لیا ہی ان لوگون نے شیام سندر کو ضرور دیکھا ہوگا انسے انکا حال پوچھو تو معلوم ہوسکتا ہی یہ سنکر سب برجبالا بورہون کیطرح جانورون اور درختون سے پوچھنے لگین کہ ابھی موہن پیارا ہمارا من چرا کر ہمارے ڈر کے بھاگ گیا ہی تمنے دیکھا ہو تو بتاؤ دوسری سکھی بولی کہ ہے گولر پیپر برگد کٹھر بیر پاکر نیم مولسری جامن آم املی کدم بیل فالسہ آدک کے برچھ تم لوگ پر اپکار کرنے کے واسطے مرت لوک مین جنم لے کر اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب کو سکھ دیتے ہو ہملوگونکا من ہرکر نندلال جی انتردھیان ہو گئے ہین تمنے دیکھا ہو تو بتاؤ اور سکھی نے کہا کہ ہے کچنار چمپا کے برچھ تمنے کہین نندکمار کو دیکھا ہی دوسری نے پوچھا کہ ہے تلسی تم شیام سندر کو بہت پیاری ہو وہ تمھارے بنا بھوجن نہین

کرتے انکا حال تمکو ضرور معلوم ہوگا۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | شری تلسی کو دیکھ کے جیہ کی کہت سُنائے | ماکھن پربھو کی پران پریہ پریتم دیو بتائے |

## انتردھیان ہونا شریکرشن جی کا اور ڈھونڈھنا گوپیون کا



دوسری برجبالا نے کہا کہ ای انار تیرے دانت نکلے رہنے سے ہمین معلوم ہوتا ہی کہ تو نے نندلال جی کو ضرور دیکھا ہوگا دوسری بولی کہ ای کیلا تیرے نرم نرم پتون پر موہن پیارے ہمیشہ بھوجن کیا کرتے تھے دیا کرکے ہمکو انکا پتا بتادے اب انکے برہ کا دکھ ہمسے سہا نہین جاتا دوسری کہنے لگی کہ ای اشوک کے برچھ تیرا نام پرمیشور نے اسیواسطے اشوک رکھا ہی کہ جسمین تو دوسرونکا شوک مٹادے ہم لوگ شریکرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تو نے انکو دیکھا ہو تو بتلادے اور ہمارا شوک چھڑادے نہین تو آج سے اپنا نام شوک ست رکھ۔ دوسری نے کہا کہ ای چندن تجکو نندکمار جی بہت پیارا جانکر اپنے بدن مین لگاتے تھے تو انکو جانتا ہو تو بتلاکر جگت مین جس جس لے لے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پربھو جن درسن سون برست شیام شریر | تمکو بھینٹ گوپکا تست ار کی پیر |

دوسری بولی کہ ای جوہی مالتی نواڑی چمیلی کے پھول تمنے اسطرف موہن پیارے ہمارے کو جاتے دیکھا ہی تمہارا روپ دیکھنے سے ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ وہ اپنا ہاتھ تمپر پھیرتے گئے ہین اسلئے تملوگ خوشی سے پھولے ہوتے ہماری ہنسی کرتے ہو دوسری بولی کہ اے کیتکی کے پھول تیری سگندھ لینے کے واسطے دیش دیش کے بھونرے آتے ہین ہم دکھیو پر دیال ہوکر انسے شیام سندر کا پتا پوچھکر ہمسے بتلادے دوسری نے کہا کہ ای پرتھی تیرے اوپر بیکنٹھ ناتھ ہمیشہ کرپا کرتے آئے ہین جب تجکو ہرناکش دیت پاتال مین لیگیا تھا تب وہ باراہ روپ دھرکر اپنے دانتون پر تجھے اٹھالائے تھے اور باون اوتار لیکر راجا بل سے تجھے دان مین لے لیا تھا اسلئے تیرے برابر دوسرے کا بھاگ نہین ہوسکتا تجھکو انکا پتا ضرور معلوم ہوگا کیونکہ تیرے اوپر اپنے چرن رکھکر گئے ہین ہمکو اپنے اوپر بچھا ور سمجھکر جلدی انکا پتا بتادے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | چرن کمل جگدیش کو سدا رہے تم شیش | ماکھن ایش بتائے کے ہمسے لیو اشیش |

ای راجا جب بہت پوچھنے پر بھی کسی نے پتا شام سندر کا نہین بتلایا تب بہت بلاپ کرکے چارونطرف انکو ڈھونڈھنے لگین

اُنکی یہ دشا دیکھکر سب پشُ اور پنچھی اور برچھ اُس بن کے اتنا سوچ کرتے تھے کہ جسکا حال کہا نہین جاتا اُسیوقت ایک گوپی نے شریکرشن جی کے پانونکا چنھ دیکھکر سب گوپیون کو دکھلایا وہ نشان دیکھتے ہی سب گوپیون نے وہان کی دھور اُٹھاکر اپنی آنکھونسے لگائی اور اُس پرتھوی کو چوم کر کہنے لگین کہ بھلا اُس جیت چور کا پتا تو لگا کہ اسیطرف کو گیا ہی پھر تو سب گوپیان اُس چرن کی چنھ کو دیکھتی ہوئین آگے کو چلین جب تھوڑی دور اور بڑھین تب ایک استری کے پانون کا بھی نشان دیکھ پڑا جب اُسکو دیکھکر گوپیونکو بہت ڈاہ پیدا ہوا تب بڑے دُکھ سے آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو شیاما اُنکو بہت پیاری ہی جو اُسکو اپنے ساتھ لے گئے ہین شیاما نے پچھلے جنم مین شری مہادیو اور پاربتی جی کا بڑا تپ کیا تھا جو اکیلے مین شیام سُندر کے ساتھ سکھ اُٹھاتی ہی اور ہم لوگ اُنکے برہ مین رات کو بھٹکتی پھرتی ہین - دوسری سکھی بولی کہ شریکرشن جی کا دھیان اور اُسمرن کرنے والا مُکت پدوی پاتا ہی لیکن شیاما کی برابری وہ بھی نہین کرسکتا کہ وہ تو نند کمار کا مُنھ چوم کر اپنا جنم سوارتھ کرتی ہے -

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | وہ ایسی بڑبھاگ ہی سُندر سُگھر سُجان | ماکھن پربھ کے سنگ مین ادھر کرے مدھُپان |

اسیطرح سب نے سوچ کرتے ہوئے تھوڑی دور آگے جاکر کیا دیکھا کہ وہان رادھا پیاری کے پانونکا چنھ نہین ہی کیول موہن پیارے کے چرنونکا چنھ دکھلائی دیتا ہی تب آپسمین کہنے لگین کہ معلوم ہوتا ہی کہ یہانسے موہن پیارے اسنیہہ کے بس ہوکر رادھا پیاری کو اپنے کندھے پر چڑھا کرلے گئے ہین جب تھوڑی دور اور آگے جاکر گھاس جمی ہونے سے کچھ نشان پانونکا زمین پر نہین دیکھ پڑا تب بہت بیاکل ہوکر وہانسے پھرنے لگین تب ایک جگہ نرم نرم پتون کے بچھونے پر رادھا پیاری کا جڑاؤ درپن پڑا ہوا پہچان کر ایک سکھی نے کہا کہ ای سکھی یہان من ہرن پیاری نے بیٹھکر رادھا پیاری کا سنگار کرکے اُسکی چوٹی پھولون سے اپنے ہاتھ گوندھی ہی اُسوقت پیچھے بیٹھنے سے موہن پیارے کا مُنھ رادھا پیاری کو نہین دکھلائی دیا اُس سے اُسنے درپن لیکر دیکھا تھا جسمین اُنکی موہنی مورت مجھی دکھلائی دیکر میرا چندر مکھ اُنکو دیکھ پڑے یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا سوتیا ڈاہ سے اور بھی زیادہ بیاکل ہوکر موہن پیارے کو ڈھونڈھتی ہوئی تھوڑی دور اور آگے گئین تو کیا دیکھا کہ رادھا پیاری اکیلی بن مین کھڑی ہوئی ہا تھ پیارے ایسا رو رہی ہی جیسے سانپ من کھو جانے سے بکل ہو جاتا ہی اور شیاما کا بلاپ دیکھکر سب پشُ اور پنچھی اور درخت اُس بن کے روتے تھے اور شیاما رو کر کہتی تھی کہ ہے پران پیارے رات کو مجھے اکیلے بن مین چھوڑ کر کہان چلے گئے اپنی داسی سمجھکر میری شدھ لیو رادھا پیاری کو دیکھتے ہی سب برجبالا ایسی خوش ہوئین جیسے کسی کا گیا ہوا مال آدھا ملجاے -

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | جیت تت تے دھائین سبی برج سُندر اکلاے | بیاکُل لکھ آت لاڈلی لینھو کنٹھ لگاے |
| سورٹھ | کہان گئے گوپال باربار پوچھت سبے | فرچھ پری تہہ کال مکھ تے بچن نہ آدھی |

جب للتا آدک گوپیون کے دیکھنے سے رادھا پیاری کا رونا کچھ کم ہوا تب ٹھنڈھی سانس لے کر بولی -

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | کا پوچھو موسون سکھی موہن کی ٹھگرائی | نہین جانون وہ کت گئے موہو کو چھٹکاے |

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت شری رادھا مہارانی کے چھوڑ جانے کا کارن یہ ہی کہ جب شیام سُندر نے شری رادھا جی سمیت انتردھیان ہوکر بہت گہنا پھولونکا بناکر شیاما کو پہنایا اور اُس سے بھوگ اور بلاس کرکے بہت سکھ دیا تب شیاما نے ابھمان کی راہ سے بچار کیا کہ میرے برابر کوئی دوسری استری سُندر نہ ہوگی موہن پیارے کو مین نے بس کر لیا - اُنھون نے کیول

میری پرنیتا کیو اسیطے برجبالاؤن کو بلاکر راس منڈل کیا تھا کیونکہ سب کو چھوڑ کر مجھی کو اپنے ساتھ لائے ہین ایسا سمجھکر رادھا پیاری بولی کہ ای منموہن پیارے میرے پانون ناچنے اور راہ چلنے سے دُکھنے لگے اسیلئے مجھسے بیدل نہین چلا جاتا مجھے اپنے کندھے پر چڑھاکرکے چلو یہ بات سُنتے ہی گرب پرہاری بھگوان نے جاناکہ اسنے میری مہانہ جانکر ابھمان کیا اسیلئے کچھ ڈنڈ اسکا کرنا چاہئیے ایسا بچار کر شیام سُندر نے اپنی پیٹھ جھکا دی اور مسکرا کر رادھا جی سے کہا کہ آؤ میرے کندھے پر چڑھو جیسے شیاما نے ایک پیر اُٹھاکر کندھے پر بیٹھنا چاہا ویسے آپ انتردھیان ہوگئے تب شیاما اسیطرح کھڑی رہ گئی۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | چلت بھئی تب ناگری کہان گئے بجِ شیام | مَن ہی مَن پچھتات اَت بھولی تن سدھ بام |
| سورٹھ | یہن کینھو ابھمان نار بُدھ ادھی سُسران | دے پریہ پرم سُجان جان لئی موجیت کی |
| دوہا | ناگھن پر بُجھ کو برہ دکھ کا سون برنو جائے | اپنو دوش بچارکے بار بار پچھتائے |

ای راجا جب گوپیون نے دھیرج دے کر رادھا پیاری سے پوچھا تب اُسنے اپنے اَبھمان کرنے اور شیام سُندر کے انتردھیان ہونے کا حال جیونکا تیون کہکر سُنایا جب گوپیون نے شیاما کو بھی اپنی طرح برہ کی آگ مین جلتے ہوئے دیکھا تب بلاپ کرکے بولین کہ ای برجناتھ تمھارے بجوگ مین ہمکو ایک ساعت کلپ کے برابر معلوم ہوکر پران نکلا چاہتا ہی جلدی دیال ہوکر درشن دیو جب بہت ڈھونڈھنے پر بھی کہین پتا اُنکا نہ پایا تب نراس ہوکر بلاپ کرنے لگین۔

کبت

برہائل ڈارھی سب ٹھاڑھی سی گرین بھوم گاڑھی پیر باڑھی نج ہاتھ دھنین ماتھ ہی
موہن کی ہیت مین اچیت ہوئے پکار اُٹھین اب سدھ لیت ناہین ہمری پران ناتھ ہی
کیسی گت کینھ دین سکھد پریہن کا ہۂ گئے بلدیو مین جیسے بن پاتھ ہی
دسہ سمو مین دُو دینین سے کھوئین ات برہ مین جھوئین[11] گوپی لوئین ایک ساتھ ہی[12]

اُسوقت ایک گوپی جو بڑی چتر تھی بولی کہ سُنو پیاریو اس رونے اور دوڑنے سے کچھ کام نہین نکلتا جیتے ہی کرپا ندھان دیا کرکے اپنا درشن دینگے تبھی مل سکتے ہین نہین تو اُنکا پتا لگنا کٹھن ہی اسیلئے سب گوپی ایک جگہ بیٹھکر اُنکا دھیان اور اَسمرن کرو تو یقین ہی کہ وہ دُکھ بھنجن نند نندن دیال ہوکر اپنا درشن دینگے یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا جمنا کنارے جہان شیام سُندر سے الگ ہوئی تھین جاکر اُنکی چرچا آپسمین کرنے لگین اور اُس سُکھ کے استھان چبوترے کو دیکھ کر بولین کہ ای من ہرن پیارے جب سے تمنے برج مین جنم لیا تب سے سدا ہماری رچھا کرکے ہمکو سکھ دیا آج کیون اتنے کٹھور اور نردئی ہوکر ہمکو دُکھ کے سمندر مین ڈبوتے ہو جو تمکو ہمارا پران ہی لینا تھا تو پہلے ہی گوبردھن پہاڑ ہمارے اوپر کیون نہ گرادیا ایسے جینے سے مرنا اچھا ہی پھر گوپیون نے جوگ مایا کو جو بہت طرح کا روپ رکھ لیتی تھی اپنے ساتھ لے لیا اور آپسمین سری کرشن جی کی بال لیلا کرنے لگین اُسمین ایک برجبالا نے آپ شری کرشن بنکر جوگ مایا کو پوتنا بنایا اور دودھ پیتے وقت چھاتی کی راہ سے پران اُسکا نکال لیا جب دوسری جسودا بنکر دہی متھنے لگی اور کرشن روپ برجبالا نے دہی اور مٹھے کا برتن توڑ کر گوال روپ گوپیون سمیت ماکھن کھانا شروع کیا تب جسودا نے کرودھ کرکے اُنکو اوکھل سے باندھ دیا اُسوقت کرشن روپ گوپی نے جملا اور ارجن دونون درخت جو جوگ مایا بنی تھی اُکھاڑ ڈالا جب اسیطرح

جوگ مایانے تمسائر اگھاسُر بکاسُر اور ترناورت راچھس بنکر کرشن روپی برجبالا کو مارنا چاہا تب کرشن روپ گوپی نے اسکو مار گرایا پھر جوگ مایانے بہت گئو دین وہان پرکٹ کردین تب کرشن رُوپ گوپی اُنکو چرانے لگے جب جوگ مایانے کالی ناگ بنکر پھنکار مارنا شروع کی تب کرشن روپ برجبالا نے اُسکو ناتھ ڈالا دوسری گوپی نے بہت کپڑا لپیٹ کر گوبردھن پہاڑ بنا دیا تب کرشن روپ برجبالا نے اُسکو اُنگلی پر اُٹھا لیا اور پانی کی جگہہ اُس پہاڑ پر درختون کا پتا برسایا جب درخت کے ہلنے اور پتون کے گرنے سے آواز ہوتی تھی تب سب برجبالا اُسکو موہن پیارے کے پانون کا کھٹکا سمجھکر کہتی تھین کہ ای شیام سُندر دیکھو تمھاری یاد اور جپ جاپ کرکے ہم لوگ اپنے من کو دھیرج دیتی ہین اب تم جلدی اپنی موہنی مورت ہمکو دکھلاؤ۔

| دوہا | ناکھن تربھ کے رُوپ گن دھیان دھر جو کوے | | منہ ہوے دُکھ سوچ سب بہہ سکھ پادے شوے | |
|---|---|---|---|---|

ای راجا اسوقت گوپیون نے بال چرتر شری کرشن جی کا کرکے ایسا من اُسمین لگایا کہ اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ اُنکو بھول گئی۔

## ادھیاے اکتیسوان۔ بلاپ کرنا گوپیون کا شری کرشن جی کے برہ مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرکچھت جب پھر گوپیون کا چت کچھ ٹھکانے ہوا تب جمنا کنارے بیٹھکر کہنے لگین کہ ای پریتم جب سے تم برج مین آئے تب سے ہملوگونکو ہر روز نئے نئے سکھ دکھلائے جن ہاتھون سے تمنے بھچھی کو دان لیکر اُنکو اپنے چرنون مین باس دیا ہو وہی ہاتھ اپنی داسیون کے ماتھے پر رکھیے۔

## کبت

جاہی ہاتھ دھنکھ چڑھایو سیناپت جاہی ہاتھ راون سنگھار لنک جاری ہی
جاہی ہاتھ تاریو اور اُباریو ہاتھ ہاتھی گہہ جاہی ہاتھ سندھ متھ بھچھمی نکاری ہی
جاہی ہاتھ گر اُٹھاے گردردھاری بھیو جاہی ہاتھ نند کاج ناتھیو ناگ کاری ہی
ہون تو اناتھ ہاتھ جوڑ کہون دینا ناتھ وہی ہاتھ میرو ہاتھ گہبے کی باری ہی

جسدن سے ہملوگون نے تمھاری موہنی مورت دیکھی ہی اُس دن سے ہمارا دھیان اور پران تمھارے چرنون مین رہکر دنیا کے کامون مین نہین لگتا ہمکو بہت دین اور دُکھی جانکر اپنا چندر مُکھ دکھلاؤ ہماری آنکھین جو روتے رونے جل رہی ہین اُنکو ٹھنڈھی کرو جو تمھین اپنے برہ مین ہم لوگونکو مارنا ہی تھا تو راچھسون کے ہاتھ اور داوانل آگ اور کالی ناگ کے زہر اور راندر کے کوپ سے کیون بچایا جو تم نند اور جسودا کے بیٹے ہوتے تو ایسی کٹھورتائی نہ کرتے نہ معلوم کسکے جنے ہو تمھارے برہ مین ہمارا ہردے جل رہا ہی اُس سے دُکھی ہو کر یہ کٹھور بچن تمکو کہتی ہین ہمارے من کا حال تمکو اچھی طرح معلوم ہوگا۔

| دوہا | وہی دودھ لیجات تھے ناکھن پربھو برجراج | | تبھون تو برجیو نہین برکرت کہہ کاج | |
|---|---|---|---|---|

یہ بات سنکر دوسری گوپی بولی کہ سُنو پیاری تو اُنکو طعنہ مارنے سے کبھی نہ پاؤگی وہ کیول بنتی کرنے سے پرشن ہونگے کیونکہ اُنکا نام دینیدیال ہی۔

| دوہا | تب اُن سب گوپن کیو ناہین اور اُپاے | | ناکھن پربھو بنتی کرو تبے ملین گے آے | |
|---|---|---|---|---|

یہ بات بچار کر سب برجبالاؤن نے کہا کہ ای شیام سُندر تم کیول نند اور جسودا جی کے بیٹے نہین ہو تمکو شری برہما جی اور شری شوجی آدی دیوتا پرتھوی کا بھار اُتارنے اور جگت کے جیوؤنکی رچھا کرنے کے واسطے چھیر ساگر سے بنتی کرکے بُلالائے ہین ای پران ناتھ ہم

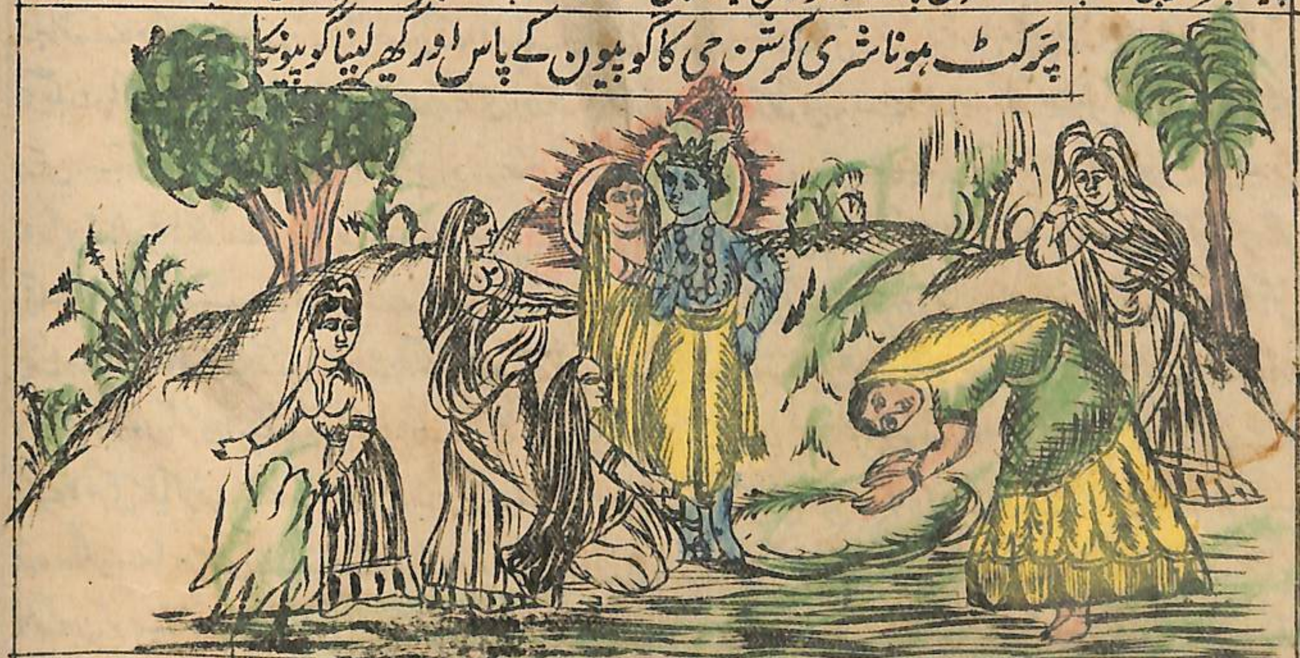
ہملوگونکو یہ بڑا آشچرج معلوم ہوتا ہی کہ جب تم ہم ایسی آبلااور دکھیاریون کا پران لیتے ہو تو پھر رچھا کسکی کروگے ہم استریونکا پران مارنے مین تمنے شوربیرتا سمجھی ہی اے من ہرن پیارے تمھاری مند مند مسکان اور ترچھی چتون اور بھونہہ کی مٹک اور گردن کی لٹک وو باتونکی چٹک اور مکھاربند کی چمک جب ہملوگون کو یاد آتی ہی تب چت ہمارا ٹھکانے نہین رہتا جب تم بن مین گئوچرانے جاتے تھے تب چار پہر دن تمھارے برہ مین ہمکو چار جگ کے برابر بیتیا تھا پھر شام کے وقت تمھارا چندر مکھ دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرکے کہتی تھین کہ برہما بڑے مورکھ ہین جنھون نے آنکھون کے اوپر پلک بنادی کہ پلک مارنے سے اتنی دیر تک تمھاری موہنی مورت نہین دکھلائی پڑتی اے جگت پالک جن چرنونکا دھیان شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدک آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھتے ہین اُنھین چرنونکا درشن دے کر ہماری اچھا پوری کرو وہ چرن کیسے ہین کہ جنکے دیکھنے اور ڈنڈوت کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اور لچھمی جی اپنے ہاتھ سے اُن چرنونکو دباتی ہین اے شیام سندر جب تمھاری برہ مین ہمارا پران نکلجائیگا تب پیچھے سے اُمرت پلاکر کیا کروگے ابتک کیول تمھارے ملنے کی آسا سے اپنے پران رکھے ہین اپنی چھب دکھلاکر ہمارا کام روپی دُکھ چھڑاؤ اور بنسی کی آواز سُناکر چنتا ہماری ہٹاؤ رات کے وقت استریونکو کوئی اکیلے نہین چھوڑ دیتا ہی جسطرح تم شری لچھمی جی کو دن رات چھاتی سے لگائے رہتے ہو اُسیطرح ہملوگون کو بھی اپنے چرنون سے الگ مت کرو نردئی پن چھوڑکر جلدی اپنا درشن دیو تمھارا نام جگت مین گوپی ناتھ پرکٹ ہی اپنے نام کی لجیا کرو یا اپنا نام گوپی ناتھ مت رکھو تم اپنے شیام رنگ کی طرح من بھی کالا کرکے ایسا نردئی پن کرتے ہو جو ہمکو برہ ساگر سے باہر نہین نکالتے اور تمھین ڈھونڈھتے وقت ہمارے پاؤن مین کانٹے چبھتے ہین تسپر بھی تمکو دیا نہین آتی ہملوگون کو اپنے دُکھ پانے کا اتنا سوچ تو نہین ہی لیکن تمھارے کمل ایسے چرنون مین رات کو بھاگتے وقت جو کانٹے چبھتے ہونگے وہ ہمارے کلیجے مین سالتے ہین کسواسطے کہ تمھارے چرنونکا باس ہمارے ہردے مین رہتا ہی اسلیئے تم جلدی یہان چلے آؤ تو تمھارے نرم نرم پاؤن اپنی نرم نرم چھاتیون سے لگاکر اپنا کلیجا ٹھنڈا کرین یا تم کہین منھکر رات بتادو جسمین تمکو دُکھ نہو تمکو دُکھ ہونے سے ہمارا پران نکل جائیگا اپنی جان مین ہملوگون نے کچھ اپرادھ تمھارا نہین کیا پھر کسواسطے دُکھ مانکر اتنی کٹھورتائی کرتے ہو جو اسواسطے ہمارے اوپر کرودھ کیے ہو کہ بنا حکم اپنے پتون کے تم لوگ رات کو میرے پاس کیون چلی آئین اس بات مین بھی ہملوگونکا وش نہین ہی کسواسطے کہ تمھاری بنسی شنکر جیسے بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشورونکا چت ٹھکانے نہین رہتا اور اسکی دھن سننے سے دیوکنیا موہت ہوکر اپنے کو سنبھال نہین سکتین ہم لوگون کی کیا سامرتھ ہے جو مُرلی سنکر اچیت نہ ہو جائین جو تم یہ کہو کہ تمھاری کام روپی اگن اپنے اپنے پت سے بھینٹ کرنے مین بجھ جائے گی تو ایسا سمجھنا نہ چاہیئے کیونکہ اگر ہماری اگن اُنسے بجھنی جوگ ہوتی تو ہم اپنے پت کو چھوڑکر تمھارے پاس کیون آتین اے دینا ناتھ جو ہم لوگون کی پریت منسا باچا کرمنا سے تمھارے چرنون مین ہو تو اپنا درشن دیکر ہمارا دُکھ ہرو۔

دوہا — انگ انگ سب ذرگ جھومور پنکھ کی بھانت — ماکھن پربھو جی آلو سندر مکھ پہ مسکات

اے راجا جب یہ سب منتی اور بلاپ کرنے پر بھی شیام سندر کا درشن نہین ملا تب سب گوپیون نے بیاکل ہوکر ملنے کا بھروسا چھوڑ دیا اور مُرچھت ہوکر زمین پر گر پڑین اور بہت بلاپ سے رو رو کر کہنے لگین کہ اے مادھو اے مکند اے نندلال اے موہن پیارے اب ہم لوگ تمھارے برہ مین اپنا پران دیتی ہین جیسا اُچت جانو ویسا کرو۔

## ادھیائے تنتیسوان ۳۲ - پرگٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے بیچ مین

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب اسیطرح بہت بلاپ کرتے کرتے سب برجبالا مُردے کے برابر ہوگئین تب اُنکی سچّی پریت نے شیام سندر کے انتہ کرن مین اثر کیا جب سری کرشن نے دیکھا کہ یہ اب میرے برہ مین مرنا چاہتی ہین تب آچانک اُسی جگہ شیام سُندر نے پیتامبر اور بیجنتی مالا پہنے ہوے اسطرح پرگٹ ہو کر درشن دیا کہ جسطرح نٹ لوگ اپنے کرتب سے انتردھیان ہو کر پرگٹ ہو جاتے ہین -



پرگٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے پاس اور گھیر لینا گوپیونکا

**کبت**

راکھینگی نہ پران یہ جان کے کنور کان پرگٹے سجان بیچ تان بان مارے ہین
لکھت ہی گوپکن کے برندمین آنند بہیو مند مسکات برج چندیون نہارے ہین
بھنے بلدیو کہین بانی سدھا سانی سنو سکل سیانی تم سبے دُکھ بھارے ہین
گلے مال ڈارے مکھ نیت پٹ دھارے پیا کہت پکارے ہم رِنیا تمھارے ہین

ای راجا اپنے چت چور کو دیکھتے ہی سب برجبالا پُرچیت ہو کر اسطرح اُٹھ کھڑی ہوئین کہ جسطرح مردے کے بدن مین جان آجاوے اُسوقت جیسی خوشی سب گوپیونکو موہن پیارے کا درشن پانے سے ہوئی اُسکا حال برنن نہین ہو سکتا اِس آنند کا سکھ وہی آدمی جانتا ہی جسکا بچھڑا ہوا پیارا بہت دنون بعد آملے گوپیان کام رُوپ سانپ کے ڈس جانے سے کمہلا گئی تھین جس طرح امرت برسنے سے سوکھے درخت ہرے ہو جاتے ہین اُسیطرح موہنی مُورت کی امرت روپی درشٹ پڑنے سے اُنکے بدن مین جان آگئی جیسے رات کو کمل کا پھول کمہلایا ہوا رہ کر پرات سمے سورج کے پرکاش سے پھول جاتا ہی ویسے ہی گوپیان جو مُرجھائی ہوئی تھین برندابن بہاری کا سورج روپی کنڈل دیکھتے ہی خوشی سے پھول گئین جس طرح ڈوبتا ہوا آدمی تھاہ پا کر خوش ہو جاتا ہی اُسیطرح گوپیون نے جو شری کرشن جی کے برہ ساگر مین غوطہ کھا رہی تھین اُنکو دیکھتے ہی کنارے لگ گئین اور چارون طرف سے موہنی رُوپ کو گھیر لیا -

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | کام تاپ سے بام اک لگی شیام اُر جاے | | جیُون چندن کے برچھ مین سرپ رہت لپٹاے | |

اے راجا اسیطرح کسی برجبالا نے شیام سندر کے بدن سے لپٹ کر اپنی چھاتی ٹھنڈھی کی اور کسی نے اُنکا مُنھ چُوم کر اپنے منورتھ کے پہلون
سے جھولی بھرلی اُسوقت شیاما بولی کہ اے پران ناتھ ہملوگ تمھارے پریم مین لوک لاج چھوڑکر یہان آئین اور تم ہمکو اکیلی چھوڑکر انتر
دھیان ہوگئے یہ کون نیاؤ کی بات ہے برندابن بہاری نے کہا کہ تمکو رات کے سمے اپنے گھر سے بن مین چلے آنا اُچت نہ تھا تم لوگ
وہان بیٹھی ہوئی میرا دھیان اور اسمرن کرتین تو مین بہت خوش ہوتا یہ کہکر موہن پیارے نے رادھا پیاری کو گلے سے لگالیا اور میٹھی
میٹھی باتین کہکر سب گوپیون کو خوش کردیا تب ایک گوپی نے کمل کا پھول موہن پیارے کے ہاتھ سے چھین لیا دوسری برجبالا اُنکا
ہاتھ پکڑکر بڑے پریم سے بولی کہ اے چیت چور اتنی دیر تک تم کہان رہے دوسری گوپی نے اپنا مکھ چندر مکھ سے ملاکر اُنکا جوٹھا پان پریم
کے مارے کھالیا دوسری برجبالا تصویر کیطرح کھڑی ہوکر اُنکا رُوپ رس آنکھون کی راہ سے پینے لگی دوسری برجبالا نے شیام سندر کا
مُنھ چومتے وقت اُنکا ہونٹھ اپنے ہونٹھون سے دبالیا دوسری سکھی بولی کہ تم بہت بھاگ کر چلے جاتے تھے اب میرے ہردے سے
باہر جاؤگے تو مین جانونگی کہ تم بڑے زبردست ہو دوسری برجبالا اپنا ہاتھ اُنکے کندھے پر رکھکر اُنکی چھب دیکھنے لگی جب یہ دشا
گوپیونکی دیکھکر گوپی ناتھ اُنکو جمنا کنارے لے گئے تب ایک گوپی نے بڑے پریم سے اپنی اوڑھنی بچھاکر شیام سندر کو اُسپر
بٹھالا اور سب گوپیون نے اُنکو اسطرح چارون طرف سے گھیر لیا کہ جسطرح چندرمان کے آس پاس تارے رہتے ہین اور
گوپی بولی کہ تم کپٹ کرکے بہتایا تن اور من ہرکرکسی کا گن نہین مانتے آج ہماری اچھا پوری کرو نہین تو تمھارے اوپر اپنا پران
دے دینگی جب ایسا کہکر سب برجبالاؤن نے اُس چاندنی کی شوبھا دیکھنے اور شیتل مند سگندھ ہوا لگنے سے کاماتر ہوکر شیام سندر
سے بھوگ کی اچھا کی تب بیکنٹھ ناتھ انترجامی بھگت ہتکاری نے اُنکا کام پورا کرنے کیواسطے جتنی گوپیان تھین اُتنے رُوپ آپ نے
دھارن کرلیے اُسوقت گوپیون نے اپنی اپنی اوڑھنی اُتار کر بالو پر بچھادی اور اُس کومل بچھونے پر موہن پیارے کو بٹھاکر کام
روپی باتین اُنسے کرنے لگین تب شیام سندر نے پہلے بال لیلا کا سکھ اُنکو دکھلاکر پھر کشور اوستھا اپنی بنالی اور سب گوپیون سے
الگ الگ گندھرب بواہ کرکے اُنکی منو کامنا پوری کی اُسوقت بڑے آنند مین ایک برجبالا جو ترچھی چتون سے دیکھ رہی تھی
بولی کہ اے پران ناتھ تم بڑے کپٹی اور نردئی ہو اور سب برجبالا سیدھی اور بھولی تمھارے چھل مین آکر دھوکھا کھاتی ہین اور
میرا من تمسے بولنے کو نہین چاہتا لیکن کیا کرون تمھاری موہنی مورت دیکھکر بنا بولے رہا نہین جاتا دیکھو جب تم انتردھیان ہوگئے
تھے تب ہم لوگون نے تمھارے برہ مین کتنا دکھ اُٹھایا پھر اسطرح پرکٹ ہوگئے جانو کہین نہین گئے تھے تمھین من مین کپٹ رکھنا
اور گن کو چھوڑکر اوگن کیطرف دیکھنا اُچت نہین ہے یہ بات سُنکر دوسری گوپی بولی کہ اے سکھی تم چپ رہو اپنے کہنے سے
کچھ شوبھا نہین ہوتی دیکھو مین سری کرشن جی کے مُنھ سے ہی اُنکی کٹھورتائی کا حال کہلائے دیتی ہون ایسا کہکر اُس گوپی مہا
چنچل نے مسکراکر پوچھا کہ اے موہن پیارے دنیا مین چار طرح کے آدمی ہوتے ہین ایک وہ کہ جیسے دو آدمی آپسمین پریت
رکھکر ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کے بدلے نیکی کرے دوسرے وہ کہ ایک طرف سے پریم ہو اور دوسرا پریم نہ رکھتا ہو تیسرا
وہ کہ برائی کرنے والے کے ساتھ بھی بھلائی کرے چوتھا وہ کہ نیکی کرنے پر بھی جان بوجھکر اُسکے ساتھ برائی کرے تبلاؤ ان
چارون مین سے کسکو اچھا اور کسکو برا کہنا چاہیئے یہ سُنکر شیام سندر بولے کہ تمنے بہت اچھی بات گیان بڑھانے والی پوچھی
ہے مین آپ چاہتا تھا کہ سنساری لوگونکا کچھ حال تمسے کہون اب اپنے سوال کا جواب من لگاکر سُنو کہ جو آدمی آپسمین نیکی کے

بدلے نیکی کرتے ہین اُنکو دنیا مین اچھا سمجھنا چاہیئے جیسے سنساری لوگ بیوہار دُکھ مین ایک دوسرے کے گھر بینا اور بھاجی دیتے ہین لیکن پریت ہمیشہ نبی نہین رہتی دوسرے وہ کہ ایکطرف سے پریت ہو اور دوسرا آدمی اُسکے ساتھ پریت نہ رکھے جیسے ماتا پتا بیٹے کو بہت پیار کرتے ہین لیکن بیٹا اُنسے اتنا پریم نہین رکھتا تیسرے جو آدمی بغیر اپنے مطلب کے سب کے ساتھ بھلائی کرتا ہی اُسکو بادل کیطرح سمجھنا چاہیئے جس طرح وہ پانی برس کر سب چھوٹون اور بڑون کو سکھ دیتا ہی اور اُسکے بدلے کسی سے کچھ نہین چاہتا یہی حال پرم ہنس اور مہاتما لوگونکا بھی سمجھو کہ وہ لوگ اپنی سامرتھ بھر دوسرے کا بھلا کرے اُس سے کچھ چاہنا نہین رکھتے چوتھے جو آدمی بھلائی کے بدلے جان بوجھکر اُسکے ساتھ بُرائی کرتا ہی اُسکو دشمن سمجھنا چاہیئے اور وہ آدمی کرتگھن (احسان فراموش) اور اَدھرمی کہلاتا ہی یہ بات سُنکر سب برجبالا آپسمین ایک دوسرے کا مُنھ دیکھکر ہنسنے لگین اور ایک گوپی نے دوسری گوپی سے اشارہ سے بتلایا کہ سری کرشن جی چوتھے آدمی کیطرح ہین تب موہن پیارے بولے کہ تم لوگ ہنسکر مجھے کیا کہتی ہو نرگُن روپ آتمارام اِن چارون سے الگ رہکر کسی کے ساتھ کچھ پریت نہین رکھتا مجھسے جو کوئی جس بات کی چاہنا کرتا ہے اُسکی اِچھا پوری کر دیتا ہون اور تشنہ نام سے سب جیوونکا پالن کرکے ایک ساعت کسی جیو کو نہین بھولتا اور کسی سے کچھ چاہنا نہ رکھکر کیول سنچا پریم اُسکا چاہتا ہون اور ای گوپیو تم لوگ مجھسے پریت رکھتی ہو اسلیئے یہ بات کہتا ہون جسطرح سنساری آدمی گاڑی ہوئے مال کو آٹھون پہر یاد رکھکر اُسکا حال کسی سے نہین کہتا اسیطرح جو آدمی مجھسے گپت پریت رکھکر میرے چرنون مین اپنا من لگائے رہتے ہین اُنکو مین بہت پیار کرتا ہون۔

دوہا

ماکھن برجھ گوپال سون یا بدھ راکھو ہیت　　جیون نردھن دھن پائے کے بھید نہ کاہو دیت

جو تملوگ ایسا کہو کہ نسا باچا کرمنا سے ہم لوگ تمہارے چرنون مین دھیان لگائے رہتی ہین پھر تم ہمکو چھوڑکر کیون انتردھیان ہو گئے تھے تو اسکا یہ کارن ہی کہ ہمنے تمہاری پریت کی پرچھالی تھی تم لوگ اس بات کا کچھ بُرا نہ مانکر میرا کہنا سچ جانو کہ مین پریم بڑھانے کیواسطے تم لوگون سے انتردھیان ہو گیا تھا جسطرح جاڑے مین دھوپ اچھی معلوم ہوتی ہی اسیطرح اپنے سنہ سے الگ رہنے مین پریم بہت ہوتا ہی اے گوپیو تمہارے پریم اور دھیان کرنے سے مین بہت خوش رہتا ہون لیکن تم لوگ اپنے کل اور پریوار کی لاج چھوڑکر یہان رات کے وقت جو چلی آئی ہو یہ بات اچھی نہین کی ایسا کرنے مین نہ ہم خوش ہوئے نہ دوسرے کو یہ بات اچھی معلوم ہو گی جبتک آدمی جنم لے کر جیتا رہے تب تک کوئی کھوٹا کام دوسرون کے دیکھنے کا نہ کرے جو من اپنا بُرا کام کرنے کے واسطے چاہے تو بھی گیان کے انکس سے من کو روکے جسمین کوئی اُسکو بُرا نہ کہے اور یہ بھی مین جانتا اور سمجھتا ہون کہ کام روپی پریم بڑھنے سے شرم کی بیڑی ٹوٹ جاتی ہی اور اُسکو کسی کا سمجھانا اثر نہین کرتا تم لوگون کی پریت اور بلاپ کرنے کا حال مین نے آنکھون سے کھڑے ہوئے دیکھا تھا تم لوگون نے مایا روپی بیڑی سنسار کی جو کبھی پُرانی نہین ہوتی توڑ کر میرے ساتھ ایسی سچی پریت کی ہی جیسے مہا دَرِدری بہت دولت پاوے اسلیئے مین تمسے اُرِن نہین ہو سکتا۔

چوپائی

جیسے آئین میرے کاج　　چھوڑ لوگ اور بید کی لاج

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | جیُون بیراگی چھوڑ رے گیہہ<br>مین کاتمہری کرون بڑائی | | من دے مہرسون کرے سینہہ<br>مُوسے پلٹوُ دیوُ نہ جائی | |

ای پران پیاریُو جومین برہماجی کی عمر تک یہان رہ کر ایک ایک گوپی گی سیوا جنم بھر کرِون تو بھی تمسے اُرن نہین ہوسکتا اسلئے مین تمھارا رِنیا ہون۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | اَب تم رہوُ اداس مت من مین کرو ہلاس | | مہاراس اب ساج کے پوُرن کرہون اٗس | |

## اَدھیاے تینتیسوان ۳۳ ۔ مہاراس کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ



شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرچھت جب شیام سُندر نے یہ بچن پریم بھرا ہوا کہکر گوپیونکو دھیرج دیا تب سب برجبالا بڑی خوشی سے شیام سُندر کا ہاتھ پکڑ کر ناچنے لگین اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج راس لیلا مین جس گوپی کا ہاتھ مُرلی منوہر پکڑے تھے اُسی کا بدن موہن پیارے کے بدن سے اسپرش ہوتا تھا اور سب گوپیونکی کامنا کسطرح پوُری ہوئی شکدیوجی بولے کہ ای راجا پربرہم پرمیشوُر کی لیلا کو کوئی نہین جان سکتا مُرلی منوہر نے دو دو گوپی کے بیچ مین ایک ایک رُوپ اپنا پرکٹ کرکے داہنے اور بائین ہاتھ مین دونون گوپیونکا ہاتھ پکڑے منڈل باندھکر اُس لیلا کی تھی لیکن اُنکی مایا سے سب گوُپیان بہت رُوپ دھارن کرنے کا حال نہ جانکر یہ جانتی تھین کہ راس بہاری ہمارے ہی ساتھ ناچتے ہین اور اُس آنند روپی ناچ مین ہاتھ اور پانونکی ٹھوکر دیکر بدن سے بدن رگڑتا اور بھوہنہ مٹکا کر کٹاچھہ کرنا اور گردن ٹیڑھی کرکے کنڈل ہلانا جو باتین راس اور بلاس مین چاہئین وہ سب مُرلی منوہر گوپیون کے ساتھ اور گوپیان مُرلی منوہر کے ساتھ کرتی تھین اُسوقت شوبھا شیام سُندر کی کیسی معلوم ہوتی تھی کہ جیسے سُنہلی دانون کی مالا مین نیل مَن رہتا ہی اور ناچتے سمے شیام سُندر کے کانون کا کنڈل کیسا اچھا لگتا تھا کہ جیسے شیام گھٹا مین بجلی چمکتی ہی اُسوقت برہماجی اور مہادیوجی آدک دیوتا اور رکھیشورون نے پرمیشور کا دھیان چھوڑ دیا اور راس لیلا کا سُکھ دیکھنے واسطے اپنی اپنی استریُون سمیت بماَنون پر بیٹھکر برندابن مین آئے اور آکاش سے شیام سُندر اور گوپیون پر پھول برساکر برجبالاؤن کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور گندھربون نے بہت طرح کا باجا بجاکر گانا شروع کیا اور دیوکنیا اور اپسرا راس لیلا کی شوبھا دیکھتے ہی کام دیو کی مد مین ایسی اچیت اور سوہت ہوگئین کہ اُنکی کمر کا گھونگھرو کھلکر گر پڑا اور

تن من کی سدھ جاتی رہی۔

| دوہا | دیوراج شوبھت سرس اندرانی کے سنگ | | ماکھن پربھ کے درس کو سہس نین سب انگ | |
|---|---|---|---|---|

چندرما اور تارا گن وہ آنند دیکھتے ہی تصویر کیطرح کھڑے ہوگئے اور اُن مین آگے چلنے کی سامرتھ نہیں رہی اور چندرما نے خوش ہوکر اپنی کرن سے راس منڈل پر امرت برسایا چندرما کے کھڑے رہنے سے وہ رات چھ مہینے کے برابر ہوگئی لیکن کرشن بھگوان کی مہما سے رات بڑھنے کا حال کسی نے نہیں جانا اس رات کا نام سنسار مین برہم رات پرکٹ ہوا ای راجا ناچنے کی محنت سے سب گوپیون کے منہ سے پسینا نکلکر بکھرے ہوے بالون مین کیسا اچھا لگتا تھا جیسے کالے کالے سانپ اُوس کے بوند چاٹنے آئے ہین اُسوقت شیام سندر اپنے پیتامبر سے اُنکا پسینا پوچھ دیتے تھے اور گوپیان ناچتے ناچتے تھک کر رسک بہاری کا ہاتھ پکڑے ہوئے زمین پر بیٹھ جاتی تھین لیکن ناچنا تال اور سُر کا نہین بگڑتا تھا کوئی کوئی گوپی اپنا ہاتھ موہن پیارے کے سر اور کندھے پر رکھکر کہتی تھی کہ ناچتے ناچتے میرا پانون دُکھنے لگا ذرا سستا کر پھر ناچونگی کوئی برجبالا موہن پیارے کی مالا چوم کر کہتی تھی کہ ای پران ناتھ تمھارے گلے مین یہ ہار بہت سُندر معلوم ہوتا ہے اور کوئی برجبالا گھومتے گھومتے تھک کر شیام سُندر کے گلے مین لپٹ کر کہتی تھی کہ مین تمھارے سرن آئی ہون مجھے کبھی اپنے چرنون سے الگ مت کرنا اور کوئی سکھی موہن پیارے کے ہاتھ سے کمل کا پھول چھینکر اُن سے کہتی تھی کہ میرے کلیجے پر ہاتھ دھر کر دیکھو کہ کیسا دھڑکتا ہے آٹھون پہر تم میرے ہردے مین بستے ہو اسلیئے ڈرتی ہون کہ کلیجا دھڑکنے سے تمکو کچھ دُکھ نہ پہونچے۔

| دوہا | لکھ سکھ سے بھوکھن سبے برج بھوکھن کے ہیت | | لگان کرت اَت چاہ سے نرتت اَت چھب دیت | |
|---|---|---|---|---|

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا اسیطرح بانکے بہاری گوپیون کے ساتھ بہت طرح کا باجا بجا کر چھ راگ اور چھتیس[٣٦] راگنی الاپ کر راس اور بلاس کرتے تھے اور کبھی بنسی مین بہت طرح کی آنچ بجا کر من گوپیونکا اپنی طرف موہ لیتے تھے اُس آنند روپی ناچ مین گوپیان کامدیو کے مد مین ایسا موہت ہوگئین کہ اُنکو اپنے تن اور من کی کچھ سدھ نہیں رہی کبھی گھومتے وقت آنچل گوپیونکا اُڑ جاتا تھا تو چھاتیونکی سُندرتائی دیکھکر دیوتا لوگ موہت ہو جاتے تھے اور کبھی ناچتے وقت شیام سندر کا مکٹ کھلکر گرنے لگتا تھا تب گوپیان اپنے ہاتھ سے اُسکو باندھ دیتی تھین اور کبھی موتیونکا ہار گوپیون کے گلے سے ٹوٹ کر گر پڑتا تھا اور بنمالا شیام سُندر کی کھلکر گر پڑتی تھی اُسکے اٹھانے کی خبر کوئی نہین رکھتا تھا کبھی کوئی سکھی مُرلی منوہر کے ساتھ گا کر ایسا سُر ملاتی تھی کہ راس بہاری اُسکے گانے سے مُرلی بجانا بھول جاتے تھے

| | دوہا | |
|---|---|---|
| ماکھن پربھ کھن شیام سنگ سُندر برج کی بام<br>نرتت تہان بلاس سون ماکھن پربھ سکھ اِس | | دامن جیون شوبھت تہا نرتت گت ابھرام<br>آس پاس بنتا ہے سبھک سباس تو اسس |

ای راجا جسطرح لڑکا اپنا منھ درپن مین دیکھکر بھول جاتا ہی اسیطرح سب برجبالا راگ اور رنگ کے نشے مین موہت ہوکر اپنا گہنا اور کپڑا ایکدوسرے پر نچھاور کرتی تھین اُسوقت راگ اور راگنی کا ایسا سماں بندھا تھا کہ جسکو سنکر جمنا جی کا جل بہنے سے تھم رہا اور ہوا چلنے سے ٹھہر گئی اور سب پشو اور پنچھی آدِک اُس بن کے وہ لیلا دیکھکر ایسا موہت ہوئے کہ چرنا اور اُڑنا بھولکر تصویر کیطرح کھڑے ہوگئے موہن پیاری اور رادھا پیاری جو بیچ مین ناچتے تھے اُنکی سُندرتائی پر سب برجبالا بلائین لے کر آپسمین خوش ہوتی تھین اُسوقت ایک گوپی نے آپ سمدھی بنکر دوسری گوپی کو سمدھان بنایا اور شری کرشن جی کا بیواہ شری رادھا جی سے کرکے سمدھیون کی طرح آپس مین

سِشٹا چار کیا اور شیاما کے ہاتھ مین کنگن باندھ کر شیام سُندر سے کہا کہ اسکو کھولو جبکہ وہ کنگن شیام سُندر سے نہین کھُلا تب
سب برجبالا ہنسنے لگین اور شری رادھا کرشن کی بدھ پوربک پوجا کرکے بولین۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | تہان نند نندن لاڈلو شری برکھبھان کُمار | بدولہ دھن راج ہین شوبھا اُمت اُپار |
| سورٹھہ | دولہا نند کمار دُلھن شری رادھا کنور | سنتن پران ادھار اَچل رہے جوڑی سدا |

اے راجا یہ چرتر دیکھکر شری شیاما شیام بہت خوش ہوتے تھے اور ناچتے وقت گوپیون کے بدن سے جو پھول ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے تھے
اُنپر رکھیشور اور منیشور لوگ بھونرے کا رُوپ رکھکر راس لیلا کا سُکھ دیکھنے کے واسطے گونجتے تھے اور گوپیون کے گھونگھرو اور کردھنی اور
پازیب کی آواز سُنکر وہ بھونرے اُڑنا بھول گئے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا کسکی سامرتھ ہے جو گوپیون کے بھاگ کی بڑائی
کرسکے اَنت سمے ان سب گوپیون نے آپ مکت پاکر تین تین پیڑھی اپنے ماتا اور پتا کی مکت کردین اور پرماتما پرش نے اپنے بھگتون کا
منورتھ پورا کرنے کے واسطے برجبالا رُوپ جیو آتما سے سچی راس لیلا کرکے جو بیا سُکھ اُنکو دیا اُس سُکھ کا حال کہا نہین جاسکتا جسطرح لڑکا
نادان آئینہ مین اپنا مُنھ دیکھکر اپنی پرچھائین سے کھیلتا ہے وہی حال شیام سُندر نے کیا جب بدن کے اسپرش سے گوپیون کے
بدن کا چندن اور کیسر موہن پیارے کے بدن اور بجنتی مالا مین لگ جاتا تھا تب موہن پیارے گوپیون سے کہتے تھے کہ مین نے
کیسر اور چندن نہین لگایا ہے یہ سب تمھارے بدن کا میرے بدن مین لگکر خوشبو دیتا ہے جب گوپیان ناچتی اور کودتی ہوئی گرپڑتی
تھین تب برندابن بہاری بہت رُوپ سے اُنکا ہاتھ پکڑکر اپنے پاس کھینچ لیتے تھے دیوتا لوگ وہ سُکھ دیکھکر ڈاہ کی راہ سے کہتے تھے
کہ اے کرشن بھگوان ہمارا بھی جنم برندابن مین دیتے تو تمھارے ساتھ راس لیلا کرکے اپنا جنم سپھل کرتے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | دھن برندابن دھن سُکھ دھن شیام دھن راس | دھن دھن موہن گوپکا نت نو کرت بلاس |

اے راجا پرچھت راس لیلا کرتے کرتے موہن پیارے کے من مین کچھ ایسی ترنگ آئی کہ سب گوپیونکو ساتھ لیکر جاگنے کی گرمی مٹانے
کے واسطے جمنا جل مین بیٹھ گئے جسطرح متوالا ہاتھی ہتھنیونکو ساتھ لیکر جل بہار کرتا ہے اسیطرح الگ الگ رُوپ رکھکر شری رادھا
آدک گوپیونسے جل بہار کیا۔

جل بہار کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ



جب ناچنے اور جاگنے کی گرمی اشنان کرنے سے مٹا کر جمنا جل سے باہر نکلے تب جوگ مایا نے سب برجبالا اور انیک روپ شیام سندر کے
پہرنے کیواسطے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا وہان لاکر ڈھیر کر دیا اور سب پہنکر اور عطر آدک سگندھ سب کے بدن مین لگا کر ایک ایک گجرا سب کے
گلے مین ایسا پہنا دیا کہ جسکے پھول کبھی نہ کمھلاوین جب برندابن بہاری شیاما آدک گوپیون کو سنگ لیکر بن بہار کرنے لگے تب دیوتون نے
اونپر پھول برسائے اور انکی اتاری ہوئی گیلی دھوتیان آپسمین پرساد کیطرح ٹکڑا ٹکڑا بانٹ لیا جب بن بہار کر چکے تب شیام سندر نے
گوپیون سے کہا کہ اشنان کرنے سے تمہاری تھکن مٹ گئی اب چار گھڑی رات باقی ہی اپنے اپنے گھر جاؤ یہ بات سنتے ہی سب برجبالا
اداس ہوکر بولین کہ ای برجناتھ تمہارے چرن چھوڑکر اپنے گھر کیسے جاوین بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ جسطرح جوگی اور رکھیشور لوگ میرا دھیان
کرتے ہین اسیطرح تم لوگ بھی انتہ کرن مین میری یاد رکھو تو آٹھون پہر تمہارے پاس مین بنا رہونگا یہ بات سنکر سب برجبالا من کو
دھیرج دیکر شیام سندر سے بدا ہوئین اور اپنے اپنے گھر آئین اور گھر والونکو سویا ہوا دیکھنے اور اپنی منو کامنا پانے سے بہت خوش
ہوئین اور پرمیشور کی مایا سے یہ بات انکے گھر والون نے نہین جانی کہ ہماری استریان رات کے وقت کہان باہر گئی تھین اسلیئے
موہن پیارے سے کسی گوال نے کچھ برا نہین مانا اسطرح شری نندلال جی گوپیون کے ساتھ کبھی راس لیلا اور بن بہار کرتے تھے اتنی
کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای منی ناتھ ایک سندیہ مجھکو ہوا ہی وہ مٹا دیجیے کہ شری کرشن جی نے پرتھوی کا بھار اتارنے
اور دھرم بڑھانے کیواسطے اوتار لیا تھا انھون نے بید اور شاستر کے خلاف برائی استریون کے ساتھ کیون بہار کیا یہ بات سنکر شکدیو جی
بولے کہ ای راجا مین تمسے پہلے گوپیون کے جنم لینے کا حال کہہ چکا ہون کہ وہ سب بید کی رچا تھین اور شری لچھمی جی نے شری رادھا
مہارانی کا اوتار لیکر شری کرشن مہاراج کے ساتھ سنسار مین لیلا کی تھی اسلیئے انکو شری کرشن مہاراج سے الگ نہ سمجھنا چاہیئے اور جو
بہت سے روپ شری کرشن جی کے گوپیون کے پاس تھے اِس بات کی مہما کوئی نہین جان سکتا اور جس کام مین عقل کا دخل نہ ہو اُس بات
مین عیب لگانا نہ چاہیئے زہر کھانا شری مہادیو جی ہی کا کام ہی دوسرے کو ایسی سامرتھ نہ تھی جو اُس زہر کی گرمی کو سہ سکتا پرمیشور
تو نرگن روپ سنساری باتون سے کچھ کام نہین رکھتے اسلیئے انکو دوش لگانا ادھرم ہوتا ہی اور بید شاستر کا بچن سچ مانکر اُسی کے مطابق
کرنا چاہیئے اور بیکنٹھ ناتھ کی لیلا مین سندیہ کرنا اچت نہین ہی اور جن پرمیشور کے نام لینے اور دھیان کرنے سے بڑے بڑے جوگی اور
منی لوگ کرتارتھ ہوجاتے ہین اُن آدپرش پرمیشور کو آدمی سمجھکر عیب لگانا بڑا پاپ ہی جسطرح آگ مین ناپاک چیز بھی جلنے سے پاک
ہوجاتی ہی اُسی طرح سمرتھ لوگ کیا نہین کرتے اور یہ سب لیلا پرمیشور نے سنساری جیوونکو بھوساگر پار اتارنے کے واسطے سنسار
مین کی تھی جسکے پڑھنے اور سننے سے کلجگ باسی لوگ مکت پاوین اور دو پربرہم پرمیشور اپنے سکھ کے واسطے کچھ نہین کرتے
کوئی انکا بھجن اور سمرن کرکے جس چیز کی چاہنا رکھتا ہی اسکا منورتھ پورا کردیتے ہین یہ سوبھاؤ انکا ہمیشہ سے چلا آتا ہی وہ سنساری
بیوہار سے رہت ہوکر سب چیزون مین موجود رہتے ہین گیان لے بنا کیسکو دکھلائی نہین دیتے اور گوپی ناتھ کا جس گانے والے
آدمی پرم پد کو پہونچتے ہین اور شری کرشن جی کی کتھا سننے کا پھل سب تیرتھون کے اشنان کرنے کے برابر ہوتا ہی اور برجبالاؤن کے
جو پت تھے انکے بدن مین بھی شری کرشن جی ہی کا پرکاش تھا اسلیئے سب گوپیون کا پت شری کرشن جی ہی کو سمجھنا چاہیئے اور
یہ بیچ دہائی کی کتھا کہنے اور سننے والے جیو سب پاپون سے چھوٹکر مکت پدارتھ پاتے ہین پرمیشور کی کتھا مین کسی بات کا سندیہ
۳۰ نہ رکھکر بید اور پُران کا بچن ماننا چاہیئے۔

دوہا — سُومن مین اَچرج بڑو تم ساگیانی ہوے — ماکھن پربھ کی کتھا مین بھرم مان ہی سوے

ای پریچھیت آج سے ایسا سندیہ چت مین کبھی مت لانا اگیان آدمی کو کیا سامرتھ ہی جو پرمیشور کے کامون مین اپنی بدھ ملا سکے۔

دوہا — ماکھن پربھ گوپال کی لیلا پرم پنیت — بھاگ آدے جگ مین وہی جو سُن ہی کر پریت

## ادھیاے چونتیسوان۔ اجگر سانپ کا نندجی کی آدھی ٹانگ نگلجانا۔

شُکدیوجی بولے کہ ای راجا جسطرح شری کرشن جی نے سُدرشن نام بدیادھر کو سانپ کی جُون سے اُدھار کیا اور شنکھ چوڑ نام دیت کو مارا اُسکی کتھا کہتے ہین سُنو۔ نندجی نے ایک دن سب گوال اور گوپیون سے کہا کہ ہمنے شری کرشن جی کے پیدا ہونے پر یہ مانتا مانی تھی کہ جب موہن پیارا بارہ برس کا ہوگا تب مین اپنے سب ذات بھائیون اور باجے گاجے سمیت جاکر امبکا دیبی کی پوجا کرونگا سو اب مہارانی کی کرپا سے یہ دن مجھے دیکھنے کو مِلا اِسلیے سب کو چلکر اُنکی پوجا کرنا چاہیئے یہ بات سُنتے ہی سب خوش ہوگئے تب ایک دن نند اور جسودا اور کرشن اور بلرام اور گوپی اور سب چھوٹے بڑے ساتھ ملکر بڑی خوشی سے گاتے بجاتے چلے اور دودھ دہی میوا مٹھائی پکوان اِدک پوجا کا سامان گاڑی اور بیلون پر لدوائے ہوے سرسوتی کنارے پہونچکر اشنان کیا اور پروہت کو بلاکر بدھ پوربک دیبی جی کی پوجا کی اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای امبکا ماتا تمھاری کرپا سے میری منو کامنا پوری ہوئی پھر نندجی نے بہت گئوین بدھ پوربک اور سونا اِدک دان دیکر ہزار براہمنونکو اچھی طرح بھوجن کرایا اُس دن شری مہادیوجی بھی دیوتون سمیت وہان درشن کرنے کے واسطے آئے تھے جب پوجا اور پرکرما کرنے اور براہمن کھلانے مین سب دن بیت کر شام ہوگئی تب نندجی آدِک سب لوگ برت رکھکر رات کو وہان سو رہے۔

دوہا — ایسی بدھ سوئے سبے سُدھ نہ رہی تن مانہہ — بار مبار پکارتے تب ہون جاگت ناہنہہ

ای راجا اُسی نیند مین جب آدھی رات کو ایک بڑا اجگر سانپ آکر نندجی کی آدھی ٹانگ نِگلگیا اور اُنھون نے جاگ کر اپنے کو موت کے مُنھ مین پھنسے دیکھا تب شری کرشن جی کو رچھا کے واسطے پکارا نندجی کی آواز سُنتے ہی سب گوال بال اور گوپیون نے اُٹھکر چراغ لاکر دیکھا تب معلوم ہوا کہ ایک اجگر نندجی کی آدھی ٹانگ نگلے ہوئے پڑا ہی یہ حال دیکھتے ہی وہ لوگ جلتی ہوئی لکڑیون سے اُس سانپ کو مارنے لگے لیکن اُسنے نندجی کا پانون نہین چھوڑا تب سب نے ہار مانکر شری کرشن جی کو جگایا جب کرشن بھگوان نے لڑکون کی طرح آنکھ مَلتے ہوئے اُٹھکر جیسے اپنے بائین پانونکا انگوٹھا اُس سانپ کے چھوادیا ویسے اُس اجگر نے نندجی کا پانون چھوڑدیا اور جماہی لےکر آدمی کی صورت بہت سُندر گہنا اور کپڑا پہنے ہوئے راجون کیطرح ہوگیا اور شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہوکر اُستُت کرنے لگا یہ حال دیکھکر نندجی آدِک سب گوپ اور گوپیون نے بڑا تعجب مانا تب شیام سُندر نے اُس آدمی سے پوچھا۔

دوہا — تم سورُوپ سُندر مہا اُپما کہی نہ جاے — سرپ رُوپ کا ہے دھریو ہمسے کہو بُجھاے

یہ بات سُنتے ہی وہ ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای بیکُنٹھ ناتھ آپ انترجامی ہین آپ سے کوئی بات چھپی نہین لیکن آپ کی آگیا سے اپنا حال کہتا ہون سُنیے کہ مین سُدرشن نام بدیادھر ہنس پور کا رہنے والا اپنی دولت اور سُندرتائی اور بُدھ کے ابھمان سے اپنے سامنے کسی کو کچھ مال نہین سمجھتا تھا اور دیوتا لوگ بھی میرا آدر بہت کرتے تھے ایک دن مین بوان پر بیٹھکر سیر کرنے کو نِکلا جب

راہ مین انگرارکھیشور کا کروپ جو کبڑے تھے دیکھ کر مجھکو ہنسی آئی اور مین ہنسی کی راہ سے کئی مرتبہ اپنا بمان اڑاتا ہوا اُنپر لیگیا تب کھیشور بمان کی پرچھائین اپنے اوپر پڑنے سے کرودھت ہوا اور مجھکو یہ شاپ دیا کہ تو اجگر سانپ ہو جا - جب یہ شاپ سنکر مین نے اپنا اپرادھ چھما کرانے کیواسطے بہت بنتی کی تب اُنھون نے کہا کہ میری بات پھر نہین سکتی ہی کچھ دنون مین شری کرشن بھگوان کے چرن چھو جانے سے تجھکو پھر بدیادھر کا بدن ملیگا سو ہے مہاپربھو مین تبھی سے آپ کے چرنونکی اچھا رکھتا تھا اسیواسطے مین نے آج نند جی کا پاؤن پکڑا جسمین مجھکو آپ کا درشن ملے آپ نے دیا کی راہ سے مجھکو درشن اپنا دیکر کرتارتھ کیا جن چرن کمل کا درشن شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور اندر آدک دیوتاؤنکو بھی دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا اُن چرنونکو انگرارکھیشور کے پرتاب سے چھوکر مین کرتارتھ ہوا -

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تاہ شاپ کیسے کہون وہ تو بھئی اسیس | | جہہ پرتاپ جگدیش کے پگ لاگے ہم ریس |

اسلیے اُن ارکھیشور کے اُپکار سے مین جنم بھر اُرن نہین ہو سکتا کسواسطے کہ اُنھون نے برائی کے بدلے میرے ساتھ بھلائی کی تھی جو اچھے لوگ ہین وہ کسی کی برائی نہین چاہتے یہ استت اور ڈنڈوت کرکے وہ بدیادھر بمان پر بیٹھکر اپنے لوک کو چلا گیا تب برجباسی لوگون نے تعجب مانکر یہ یقین کرکے جانا کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کے اوتار ہین پرات ہی نند ادک گوپ اور گوپیان امبکا دیبی کا درشن کرکے اپنے اپنے گھر آئے اے راجا ایک دن شیام اور بلرام چاندنی رات مین برجبالاؤن کے ساتھ راس اور بلاس کرکے بانسری بجاتے تھے شیام سندر نے مرلی کی دھن سے برجبالاؤن کا من ایسا موہ لیا کہ سب گوپیان بانسری کی آواز پر موہت ہوکر شیام سندر کے پیچھے پیچھے اسطرح گاتی پھرتی تھین کہ جسطرح پرچھائین ساتھ نہین چھوڑتی اسوقت گوپیون کا چت ایسا اچیت ہوگیا کہ اپنے بدن اور کپڑے کی سدھ اُنکو کچھ نہین رہی تھی اسیوقت یکایک شنکھ چوڑ نام جچھ کبیر دیوتا کا سیوک بڑا زبردست اور ترناورت آدک دیتیون کا متر جسکے سر مین بہت قیمتی من تھا گھومتا ہوا وہان آیا اُسنے کیا دیکھا کہ شیام اور بلرام بانسری بجا رہے ہین اور بنسی کی دھن پر سب برجبالا موہت ہو رہی ہین یہ خوشی اُس سے دیکھی نہین گئی اسلیئے کچھ گوپیونکو اپنے کمند مین پھنسا کر اُتر طرف لے چلا جبتک بانسری کی دھن گوپیونکے کان مین پہونچتی رہی تب تک وہ ایسی اچیت تھین کہ اُنکو اپنے پھنسنے کی کچھ خبر معلوم نہین ہوئی جب دور تک کھینچ لیجانے سے اُنکو بنسی کی آواز نہین سُن پڑی تب وہ سب چیتن ہوکر آپ کو کمند مین پھنسی دیکھتے ہی چلانے لگین

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | چوپائی | | |
| پورن برہم پریت رس پاگین | | کرشن کرشن کر ٹیرن لاگین | | ہی بھگونت سنت ہتکاری | بیگ آئے سدھ لیو ہماری |

یہ دین بچن سنتے ہی شیام اور بلرام نے دو درخت اُکھاڑ لیئے اور جسطرح سنگھ ہاتھی کے مارنے کے واسطے جھپٹتا ہی اُسیطرح دونون بھائی دوڑکر گوپیون کے پاس جا پہونچے اور پکار کر کہا کہ اب تم لوگ کچھ چنتا مت کرو -

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | دوہا | |
| تمہرے کرنا بچن سن مین آیو ہون دھائے | | | شنکھ چوڑ سر توڑ کر تمکو لیت چھڑائے |

جب اُنکی للکار سنتے ہی جچھ گوپیون کو چھوڑ کر بھاگا تب شیام سندر نے گوپیون کی رچھا کیواسطے بلرام جی کو وہان چھوڑ دیا اور آپ ہوا اور بجلی کیطرح دوڑکر شنکھ چوڑ کو ایسا مکا مارا کہ وہ مر گیا تب مرلی منوہر نے اُسکے سر کا من نکالکر بلرام جی کو دے دیا اور گوپیونکو ساتھ

لے کر آنند سے اپنے گھر آئے اسیطرح سے شری کرشن جی ہر روز نئی نئی لیلا کرکے برندابن باسیونکو سکھ دیتے تھے۔

## ادھیاے پینتیسوان۔ گنھا گوپیون کے برہ کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت ایک دن شری کرشن جی نے گوالون کے سنگ گئو چراتے وقت برندابن مین بنسی بجاکر ایسا راگ اور راگنی گایا کہ جسکی دھن سنتے ہی برہما آدک دیوتا اپنی اپنی استریون سمیت موہت ہوگئے جیسا راگ اور راگنی بنسی مین شیام سندر گاتے تھے ویسا گانا شری برہماجی اور شری مہادیوجی اور ناردجی وغیرہ کسی سے نہین بن پڑتا تھا اور شری رادھاجی آدک برجبالا اپنے پہ وار والون کے ڈر سے موہن پیارے کے پاس بن مین نہ جاکر ہر روز اُنکے برہ مین بیاکل رہتی تھی اور گھر مین ایک ساعت من اُنکا نہین لگتا تھا اِسلیے اپنا اپنا غول باندھ کر کچھ برجبالا راہ مین اور کوئی جھنڈ جسوداجی کے اور بعض غول گانون مین بیٹھکر موہن پیارے کی یاد اور چرچا مین دن اپنا کاٹتی تھین اُن مین کوئی برجبالا سورج کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنتی کرکے کہتی تھین کہ مہاراج تم جلدی ڈوب جاؤ تو شام کے وقت موہن پیارے گھر پر آوین تو مین اُنکا روپ رس آنکھون کی راہ سے پی کر اپنے کلیجے کی تپن بجھاؤن اور بعض گوپی شیام سندر کی سندرتائی برنن کرکے اُنکے دھیان مین اچیت ہوجاتی تھین اور کوئی برجبالا نندلال جی کا جس گاکر من اپنا خوش کرتی تھین اور بعضی گوپی موہن پیارے کے برہ مین گھبرا کر رونے لگتی تھین تب گیان وان گوپیان اُسکو سمجھا کر کہتی تھین کہ سنو پیاریو اِس گھبرانے اور رونے سے کیا ملیگا اچھی بات یہی ہے کہ ہم لوگ من ہرن پیارے کے اسمرن اور چرچا مین دن اپنے کاٹین جب سب برجبالا یہ بات مانکر شری کرشن جی کے بال چرتر کی چرچا کرنے لگین تب ایک گوپی بولی کہ اے سکھیو بنسی کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو شیام سندر کے اوٹھون سے لگی رہتی ہے اور موہن پیارے اپنا ہاتھ اُسمین لگاکر ایسی اُنچ نکالتے ہین کہ جسکی آواز سننے سے کسی جیو کا چت ٹھکانے نہین رہتا چاہے وہ جیو چیتن ہو یا جڑ ہو سب موہت ہوجاتے ہین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا سورٹھا | جا رس کو ہم تپ کیو کھٹ رت سب برجبام<br>گاوت میٹھی تان مرلی سنگ ادھرن دھرے | | سو رس مرلی لیت اب سمجھے بس کر شیام<br>اب جاکے بس کان آورن بس وہ کر رہی |

دوسری سکھی نے کہا کہ کسواسطے بنسی کی ایسی بڑائی نہ ہو جسکا ہاتھ بیکنٹھ ناتھ پکڑین وہ تینون لوک کا مالک ہوسکتا ہے آدمی کی کیا سامرتھ ہے جو بنسی کی دھن سنکر اچیت نہ ہوجاے اسکی آواز پر برہماجی آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ موہت ہوکر یہ اچھا رکھتے ہین کہ جو ہم لوگونکو بھی پرمیشور برندابن مین منکھ کا جنم دیتے تو آٹھون پہر شیام سندر کا درشن کرتے اور مرلی سننے سے خوش ہوکر کرشن بھگوان کے چرنون کی دھور اپنے سر اور آنکھون مین لگاتے اور اسیطرح دیوتون کی استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ رہنے پر بھی اُس بنسی کی دھن پر موہت ہوجاتی تھین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | اکھن پربہ کی بانسری سروتن سدا سہاے | | جاکے دھن سنکے سبے سرمن رہت لبھاے |

دوسری سکھی بولی کہ جو آدمی اور دیوتا گیان وان ہین وہ بانسری کی دھن پر موہت ہوگئے تو کون بڑی بات ہے اُس مرلی کی آواز سنتے ہی پشو اور پنچھی چرنا اور پاگر کرنا اور اُڑنا بھولکر اسطرح تصویر کیطرح کھڑے رہ جاتے ہین کہ کسی سے ہٹکتے بھی نہین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ایک سکھی یا بدھ کہے سُر نر کی مت شدھ | | پشو پنچھی بس ہوت ہین جنگلے سندھ بدھ |

دوسری سکھی نے کہا کہ ای پیاریو اس مرلی کی آواز مین ایسا گن ہی کہ کوئی کیسے ہی سچ مین بیٹھا ہو اسکا بول سنتے ہی خوش ہو جاتا ہی۔

دوہا سورٹھ

بھرے پاکے سنگ لگ لوک لاج گھر تیاگ
کرہی نانا رنگ یہ جانت ٹونا کچھو

جب جب یہ جہان باجے موہن کے مکھ لاگ
یا مرلی کے سنگ دیکھو ہر کیسے بھئے

دوسری برجبالا نے کہا کہ یہ بانسری بڑی چیتر گنی ہی جسوقت شری کرشن جی کو کسی کی چاہنا ہوتی ہی اسوقت وہ بانسری بجا کر اُسے اپنے پاس بُلا لیتے ہین اور جمنا جل مرلی کی آواز سنکر بورا جاتا ہی اسیواسطے نہر کی بیڑیان اُسکے پانون مین پڑی ہین اور درختونکی ڈالیان جو نیچے اوپر لپٹی رہتی ہین وہ بھی بنسی کی دُھن سُنکر اجیت ہوگئی ہین نہین تو چیتن آدمی کسی سے نہین لپٹتا اور کمل کا پھول بھی اسی کی آواز پر موہت ہوکر متوالونکی طرح آٹھون پہر اپنا سر ہلایا کرتا ہی اور بادل بھی اُسی کی دُھن پر موہت ہوکر بہہی لوگون کی طرح رو کر آنکھونسے پانی برساتا ہی۔

سورٹھ

ہر کو کر بس ما نہہ مرلی لوٹت ادھر رس
اُر ڈر مانت نا نہہ ہم سب تے بولت نپھر

دوسری گوپی بولی کہ مین جانتی تھی کہ شیام سندر کیول لڑکپن کے کھیل مین بڑے ہوشیار ہین لیکن اب مجھکو معلوم ہوا کہ گانے اور بجانے مین بھی کوئی انکی برابری نہین کر سکتا دوسری برجبالا نے کہا کہ شری برہماجی اور شری مہادیوجی آدک دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشورون اور گیانیونکا بھی دھیان بنسی سُنکر اسطرح چھوٹ جاتا ہی جسطرح کوئی نیند سے چونک اُٹھے دوسری گوپی بولی کہ یہ مرلی ہمارے سوت شیام سندر کو ایسی پیاری ہی کہ دن رات اُسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہتے ہین پچھلے جنم مین مرلی نے بڑا بھاری تپ کیا تھا جسکے پرتاپ سے موہن پیارے کو اپنے بس کر لیا ہی۔

دوہا سورٹھ

جیسے ہینگے ہر نتھر بنسی بھئی سہاے
میٹت پچھلے داگ جو بس کر پایو پیا

اب مرلی اور شیام کی جوڑی ملی بناے
دھن دھن مرلی بھاگ اب گرجت ادھرن چڑھی

دوسری سکھی نے کہا کہ ای پیاریو مرلی کا کیا اپرادھ ہی یہ سب ٹھوتائی نند کشور کی سمجھنا چاہیئے کہ انھون نے پریت ہماری چھوڑ دی اور نیچ ذات بنسی کو اپنی رانی بنا کر رکھا ہی دوسری برجبالا بولی کہ مرلی بانس کے بدن مین جنم پاکر ایک پانون سے کھڑی رہی برسات اور گرمی اور جاڑے کا دُکھ اپنے اوپر اٹھا کر پرمیشور کا تپ کرتی رہی پھر اپنا پور پور کٹوایا اور آگ کی گرمی سہکر اپنے بدن مین چھید کرایا اتنا دُکھ اُٹھا کر اپنے ترلوکی ناتھ کو اپنے بس کر پایا ہی اسی سے تینون لوک کے جیو اسکی آواز سنکر موہت ہو جاتے ہین ہملوگونکو کیا سامرتھ ہی جو اسکی بڑائی یا برابری کر سکین جب اسکے برابر تم لوگ بھی تپ کروگی تب موہن پیارے تمھاری ساتھ بھی ویسی ہی پریت کرینگے انکا ملنا سہج مت سمجھو دیکھو جب گوپیون نے بھی شیام سندر کے ملنے کیواسطے برت کیا تب انھون نے ہماری واسطے چیر چھپا کر ہمکو درشن دیا تھا یہ اپنے اپنے بھاگ کا پھل ہی

دوہا سورٹھ

مرلی کی سرمت کرو کہو ہمارو مان
رہی بشو بھر جیت موہن مکھ لگ بانسری

دھن دھن واہ بجھانیے سس واکو جس گان
میٹ سکل سُرت نیت ریت چلاوت آپنی

دوسری گوپی نے کہا کہ مرلی سے پریت رکھنے مین ہماری واسطے بھی اچھا ہی اور اسکے ساتھ بیر کرنے مین کچھ پھل نہین ملیگا اسلیئے بھی کی ڈاہ کرنا نہ چاہیئے ہملوگ موہن پیارے کے ساتھ لڑکپن سے پریت رکھتی ہین اُنکے اسمرن اور دھیان کرنے سے تمھارا کام بھی پورا ہوگا۔

| | | |
|---|---|---|
| سورٹھہ | ہمکو ہی یہ آس وہ ہین انترجامی ہر | کرہین نہین نراس اُرانتر کی جان کے |

دوسری برجبالا بولی کہ نبسی شیام سندر کے ادہنون کا اُمرت پی کر اَمر ہوگئی ہی اسیواسطے اپنا بول سناکر ہمکو گیان سکھاتی ہی یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری شری کرشن جی کے بِرہ ساگر مین ڈوب کر رونے لگی تب دوسری گوپی نے کہا کہ ای پیاری تم اُداس مت ہو موہن پیارے تمھارے اوپر موہت ہوکر تمھارا نام بانسری مین بجاتے ہین اور تم رانی ہو مرلی تمھاری داسی ہی ہملوگ بر تھا بانسری کو سوت جانکر اُس سے بَیر رکھتی ہین مُرلی دھر نے مُرلی کو سب گُن ندھان جانکر اُس سے پریت کی ہی۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | اب مُرلی چھوٹے نہین پلک برس بجتے شیام | پرگٹ کیو سب جگت مین مُرلی دھر نج نام |

دوسری گوپی نے کہا کہ ای سکھی نند کشور جیت جو برندابن مین گوالون کے کندھے پر ہاتھ رکھے گئو چراتے پھرتے ہونگے اور نبسی کی دُھن سنکر سب گئو وین اکٹھا ہوگئی ہونگی دوسری سکھی بولی کہ موہن پیارے ایسے سندر ہین جنکے مُنھ سے ہنستے وقت پھول جھڑتے ہین اُنکا موہنی روپ دیکھنے اور نبسی کی دُھن سُننے سے ہمارا کا مدیو بس مین نہین رہتا اور نبسی کی دُھن سب جیوون کے پانون مین ایسی بیڑی ڈالدیتی ہی کہ کسی کو چلنے کی سامرتھ نہین رہتی۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | دھن دھن نبسی بانس کی دھن پائے مرد بول | دھن لائے گن جانچ کے بن تے شیام امول |

ای راجا پر کھیت اسیطرح سب گوپیان شیام سندر کی چرچا مین اپنا دن کاٹ کر شام کے وقت راہ مین آکر بیٹھتی تھین اور شری کرشن انترجامی گوپیونکی پریت جانکر شام کے وقت بلرام جی اور گئو اور گوالونکو ساتھ لیے ہوئے مور پنکھ کی ٹوپی سر پر دیے جڑاؤ کنڈل کانون مین پہنے بانسری بجاتے ہوئے اِس سُندرتائی سے گھر آتے تھے کہ اُنکا درشن کرنے سے سب چھوٹے اور بڑونکا من پرسن ہوجاتا تھا اور گوپیان بڑے پریم سے آگے دوڑ کر شری کرشن جی کے چندر مکھ کی شیتلتائی سے اپنے ہردے کی آگ ٹھنڈی کرتی تھین اور شیام سندر کے چرنونکی دھور اپنے اپنے آنچل سے جھاڑ کر اور پریکرما کرکے اپنے گھر آتی تھین۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | ہر سو روپ کے سِندھ مین گوپی کو دین ڈبھائے | نینن ہیوین درس رس من کی تپ کھا بجھائے |

جب شیام اور بلرام اپنے گھر پہونچتے تھے اُسوقت جسوداجی اور روہنی جی بڑے پریم سے دونون کے بدن مین اُبٹن اور پھلیل لگا کر اشنان کرانے کے پیچھے چھتیس ٣٦ طرح کے بھوجن کھانے کے واسطے دیتی تھین تب وہ گوال بالون کے ساتھ خوشی سے کھاتے تھے ہر روز اُنکا یہی نیم رہتا تھا ایکدن برندابن بہاری نے ایسا بچار کیا کہ ہمنے راس لیلا مین انتردھیان ہوکر سب شیاما آدِک گوپیونکو اپنے بِرہ کا دُکھ بہت دیا تھا اُسکے بدلے اب ہمکو اُچت یہ ہی کہ رادھا پیاری کو جو لچھمی جی کا اوتار ہین مانکر اون اور مین اُنکے پانون پڑکر اُنکو خوش کرون اور سب گوپیونکا درشن سنکر اُنکو دُکھ دینے کے بدلے سے اُرن ہوجاؤن۔ ایک دن رادھا پیاری سولھون سنگار کیے اپنے گھر بیٹھی تھی جب موہن پیارے نے اپنی اچھا سے رادھا پیاری کے گھر جاکر شیاما کو اپنے گلے سے لگا لیا اور اُنکی سندرتائی کی بلیان لینے لگے تب شری کرشن جی کی لیلا سے شری رادھا جی نے اپنے مُنھ کی پرچھائین شیام سندر کے جڑاؤ گہنے مین جو وہ اپنے گلے مین پہنے تھے دیکھ کر کیا سمجھا کہ اس دوسری استری سے نندلال جی پریت کرکے اُسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہتے ہین اور مجھکو دکھلانے کیواسطے آئے ہین جبکہ ایسا بچار کر شری رادھا جی کو سوتیا ڈاہ پیدا ہوا تب اُنھون نے روٹی صورت بناکر کہا کہ ای موہن پیارے مین نے جانا کہ تم پرگٹ مین میرے ساتھ پریت کرکے انتر کرن سے اس مہا سُندری کو ایسا چاہتے ہو کہ آٹھون پہر اسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہکر ایک ساعت الگ نہین کرتے اس سکھی کا

بڑا بھاگ ہی جو رات دن تمھارے ہردے سے لپٹی رہتی ہی اب تم اُسکے ساتھ پریت کرو مین تمھارے لائق نہین ہی یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے رادھا پیاری کے سامنے ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای پران پیاری تمھارے سوا اور کون ہی جسکو مین چاہتا ہون تم میری بات کا بشواس مانکر ایسا مت بچارو اسیطرح بہت سی منتی کرکے شیام بہاری نے شیاما کا ہاتھ پکڑکر اپنے پاس بٹھیالنا چاہا لیکن شیاما سونیا ڈاہ سے نہین بیٹھکر بولی کہ ای شیام بہاری تم اپنی پیاری سے جسکو ہردی مین رکھتے ہو بولو آپ مجھکو تمسے کچھ کام نہین ہی یہ کہکر رادھا پیاری اپنی اُس پرچھائین کو گالیان دینے لگی تب موہن پیارے نے کئی مرتبہ سمجھاکر کہا کہ یہ دوسری استری نہین ہی میرے جڑاؤ گہنے مین تمھاری پرچھائین دکھلائی دیتی ہی لیکن رادھا پیاری کو مارے سونیا ڈاہ کے موہن پیارے کی بات کا یقین نہین ہوا اُسوقت ایک سکھی وہان آئی اور دونون کو اُداس دیکھکر بولی۔

دوہا

آج دوسا کیسی لگت بیٹھے کہا گنوائے — وہ ہرسے پوچھت بھئی کہونہ مونہہ بتائے

سورٹھا

رہیو بدن کمھلائے ایسو سوچ کہا پریو — کیون تن رہیو مجھلائے آت بیاکل دیکھیت تمھین

یہ سُنکر موہن پیارے بولے کہ اے سکھی مین نے تو کچھ اپرادھ رادھا پیاری کا نہین کیا اُسنے اپنی پرچھائین میرے جڑاؤ گہنے مین دیکھکر اُسکو دوسری استری سمجھا ہی اسی کارن مجھ سے رُوٹھکر نہین بولتی ہی تو کسیطرح اُسکا سندیہہ مٹاکر خوش کردی جب یہ بات کہکر موہن پیارے نے آنکھون مین آنسو بھر لیے تب اُس سکھی نے مُرلی منوہر سے کہا کہ تم برندابن مین چلو مین پیاری جی کو وہان لیے آتی ہون جب یہ سُنکر موہن پیارے برندابن کے کنج مین چلے گئے تب اُس سکھی نے پیاری جی کے پاس جاکر کہا کہ تمکو گوپی ناتھ نے بلایا ہی یہ سنکر شیاما بولی کہ تو نہین جانتی کہ نندکمار نے دوسری سُندری سے پریت کرکے اُسکو اپنے ہردی مین بسایا ہی اب وہ میری چاہنا نہین رکھتے مین اُنکے پاس جاکر کیا کرون تب وہ سکھی پھر بولی کہ ای پیاری جی تم جنکی چیزین لے آئی ہو وہ تمھارے بدلے موہن پیارے کو بن مین گھیرے کھڑی ہین اور تم چلکر یہان آکر بیٹھ رہی ہو ایسا تمکو نہ چاہیئے شیاما نے کہا کہ مین کسی کی چیز نہین لائی ہون جو جو گھیرے کھڑے ہین اُنکا نام بتادے تب وہ سکھی بولی کہ ہرنی کی آنکھ اور چیتے کی کمر اور ہاتھی کی چال اور انار کے دانت تو لے آئی ہی وہی لوگ نندلال جی سے تقاضا کرتے ہین جب یہ بات پریت بھری ہوئی سُنکر شیاما نے ہنس دیا تب وہ سکھی بولی کہ ای پیاری تو بڑی نادان ہوکر موہن پیارے سے برتھا دُکھ مانتی ہی جسطرح آگے تو نے ایک دن درپن دیکھکر اپنی پرچھائین کو سوت سمجھا تھا اُسیطرح آج بھی موہن پیارے کے جڑاؤ گہنے مین اپنی پرچھائین کو دوسری استری جانکر موہن پیارے سے دُکھ مانا ہی اسلیئے وہ تیرے برہ مین بیاکل ہوکر رادھا رادھا پکارتے ہین تو جلدی چلکر اُنکا سوچ مٹادے جب یہ بات سُنکر شیاما کا چت ٹھکانے ہوگیا تب وہ پچھتاکر کہنے لگی کہ اے سکھی تو موہن پیارے سے جاکر کہدی کہ مین سنگار کرکے ابھی آتی ہون جب وہ سکھی شیام سندر کے پاس یہ سندیسا کہنے گئی تب کیا دیکھا کہ موہن پیارے رادھا پیاری کے برہ مین بیاکل ہوکر درخت کے نیچے لوٹ رہے ہین۔

سورٹھا

رٹت برہ کی پیر شری رادھا رادھا رٹت — بیٹھت اُٹھت ادھیر کو و شدھ یادت نہین

## شری رادھاجی کی یادمین شری کرشن جی کا درخت کے نیچے بیٹھنا اور پھر دونون کی باہم ملاقات ہونا



یہ حال اُنکا دیکھکر وہ سکھی بولی کہ اے پران پیارے تم کسواسطے اتنا سوچ کرتے ہو ابھی ایک ساعت مین شیاما یہان آ پہونچتی ہے یہ بات سُنتے ہی شیام سندر اُٹھ بیٹھے اور پھولون کی سیجیا بچھائی اور چارون طرف چونک چونک کر دیکھنے لگے جب رادھا پیاری کے پہونچنے مین کچھ دیر ہوئی تب پھر وہ سکھی پیاری جی کے پاس پہونچکر بولی کہ اے شیاما موہن پیارے تیرے برہ مین لوٹ رہے ہین تو کیون نہین چلتی —

**سورٹھہ**

نکھ نہین بولت بین ات بیاکل تیرے برہ
بھر بھر ڈھارت نین کہہ اکہون انگی دسا

رادھا پیاری یہ بات سُنتے ہی بہت خوش ہو کر اُس سکھی کے ساتھ بن مین جا پہونچی شیام سندر نے رادھا پیاری کو دیکھتے ہی خوش ہو کر اُس سکھی کی بڑائی کی اور شیاما کو اپنے ہردے سے لگا کر کامدیو کی آگ بجھائی —

**دوہا**

پرم پریم ڈوڈولے شری رادھا نند نند
گن آگر ناگر جگل چھبیا گر سکھ کند
گئے شیام شیاما اندن سکھی سہت سکھ پائے
من چت ترس کھیلکر برجا بسن سکھد اسے

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکشت دیکھو جن پربرہم پرمیشور کا درشن شری برہماجی اور شری مہادیو جی آد دیوتا اور رکھیشور

دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہ پربرہم پرمیشور برج کی استریونکے واسطے ایسا سوچ کرتے تھے اُنکی لیلا کون جان سکتا ہے۔

سورٹھ

جو پربھ اگم اپار بید بھید پاوت نہین ۔ سو برج کرت بہار مرم نہ واکو پاؤ ہین

ایک دن شیام سندر نے برندابن کی گلیون مین للتا سکھی کو آتے ہوے دیکھ کر روکا تب للتا سکھی بولی کہ تم جھوٹھی پریت میرے ساتھ رکھتے ہو کبھی مجھ غریبنی کے گھر نہین آتے یہ سُنکر رسک بہاری نے کہا۔

دوہا

تم کیسے بسرت پریا ہنس بولے گھنشیام ۔ آج آئے سُکھ لینگے رین تمھارے دھام

سورٹھ

سُن ہرکھی برجبام چلی سدن مسکاے کے ۔ لکھ سکھ پایو شیام نرت گئے اپنے سدن

اسی راجا للتا سکھی نے بڑی خوشی سے اپنے گھر آکر سولھون سنگار کیے اور مکان اور سیجیا کو سج کر موہن پیارے کے آنے کی راہ دیکھنے لگی جبکہ آدھی رات بیتنے پر بھی موہن پیارے وہان نہ آکر شیلا سکھی کے گھر چلے گئے تب للتا سکھی نے اُداس ہو کر کہا۔

دوہا

گھٹت شیام آئے نہین ہون لگی آدھ رات ۔ گئے آس دے منہ ہن کہا دھری جیہ بات

سورٹھ

وے پربھ نایک شیام جاے لبھانے انت کہون ۔ من من سوچت بام کارن کیون آئے نہین

جبکہ للتا سکھی کو اسیطرح سوچ اور بچار مین ساری رات جاگتے جاگتے بیت گئی تب صبح ہوتے ہوئے نندلال جی اپنی بات یاد کرکے للتا سکھی کے گھر پہونچے۔

دوہا

تب بولی مسکاے پریہ کہا کام تم دھام ۔ تاہی کے گھر جائیے جہان بسے نس شیام

سورٹھ

پرات دکھاؤن موہ آئے رنگ بناے کے ۔ ہین سکھ پایو جوم بھلے بنے ہین لال اب

جبکہ یہ بات سُنکر شیام سندر نے مسکرا دیا تب للتا نے اُنکو اشنان کرایا۔

دوہا

رچ بھوجن دے سیج پر پوڑھائے گھنشیام ۔ رس بس کرنو ناگری سپھل کیے من کام

تھوڑی دیر شیام سندر وہان رہ کر اور اُسکی اچھا پوری کرکے اپنے گھر چلے آئے اسیطرح رسک بہاری کبھی رادھا پیاری اور کبھی چندراولی اور کبھی سکھما آدک گوپیون کے مکان پر رہ کر اُنکی اچھا پوری کرتے تھے جب ایک سکھی سے بات ہار کر دوسری سکھی کے گھر چلے جاتے تھا اور وہ سکھی رودھ کر مان کرتی تھی تب آپ بہت منتی کرکے اُسکو مناتے تھے اسیطرح شری کرشن مہاراج ایک روپ اپنا نند

ایک روپ اپنا نند اور جسودا کے پاس رہتے تھے اور بہت روپ رکھکر کبھی کبھی گوپیون کی منو کامنا پوری کرتے تھے۔

دوہا سورٹھ
کبھون کہت ہماری ہین اُرمین ہر کھہ بڑھای
کبھون کہت سُکھ پای بہت نار راکھین پیا
کبھون برہ بیاکُل جرت اَت اُترا کلاے
بسے اَنت کہون جای موسے جھوٹھی اَودھ کر

ایک رات موہن پیارے کسی سکھی کے گھر رہ کر جب صبح ہوتے ہوے رادھا پیاری کے گھر گئے تب وہ دُکھ مانکر رُوٹھ بیٹھی اسلیے موہن پیارے نے بہت بنتی کر کے سوگند کھائی کہ ای پران پیاری اَب مین دوسری سکھی کے گھر کبھی نہ جاؤنگا تب رادھا پیاری پرسن ہوئی لیکن ترلوکی ناتھ نے جو سبکی اچھا پوری کرنیوالے ہین قسم کھانے پر بھی گوپیون کے گھر کا جانا نہین چھوڑا ایکدن شیام سُندر کو مندا سکھی کے گھر پر رات بھر رہے اور پرات سمے وہان سے آنے لگے اُسیوقت اچانک مین رادھا پیاری کو مندا سکھی کو اشنان کرنے کے واسطے بلانے گئی جیسے شیاما نے شیام سُندر کو اُسکے گھر سے نکلتے دیکھا ویسے کرودھ مین ہو کر بغیر نہائے ہوئے اپنے گھر چلی آئی اور شری کرشن جی رادھا پیاری کو دیکھتے ہی ڈر مانکر من مین کہنے لگے کہ آج میری چوری رادھا پیاری نے پکڑلی جب مُرلی منوہر سے بنا بھینٹ کیے رادھا پیاری کے نہین رہا گیا تب کئی سکھیونکو ساتھ لیکر اُنکو منانے گئے اُنکو دیکھتے ہی شیاما کرودھ کر کے بولی۔

دوہا سورٹھ
گھر گھر ڈولت نس بھرت بولت لگت نہ لاج
ہین آئی اَب آج جت چاہوت تت ہی بسرو
آے دِکھاوت پرات مُکھ نس باسر کے ساج
ٹھہرو یہان نہ کاج راج کرو برج مین سدا

جب شیام سُندر کی بنتی کرنے اور سکھیون کے سمجھانے پر رادھا پیاری نے کرودھا اپنا چھما نہین کیا تب کئی سکھیان بولین کہ ای شیاما چار دن کی زندگی پر ابھمان مت کر برندابن بہاری تیرے دُکھی ہونے سے آپ دُکھی ہو کر اپنا اپرادھ چھما کرانے کیواسطے تیرے پاس آنے ہین اب تو ہنس بولکر اُنکا سوچ مٹا دے۔

دوہا سورٹھ
اور کر بٹھاے کے پیہ کو گُنٹھہ لگاے
توہی ناگر بام من مین کیا ایسی دھری
گھر آئے نہین تیجیے ایسی بدھ نٹھراے
یہ ٹھارے ہین شیام تو مکھ سے بولت نہین

یہ سنکر شیاما بولی کہ جسکے گھر رات بھر شیام سُندر رہے ہین وہان ہی جاوین میرے گھر انکا کیا کام ہے ابھی چار دن ہوے کہ انھون نے مجھ سے سوگندھ کھائی تھی کہ اب کسی سکھی کے گھر نہ جاؤنگا آج مین نے اپنی آنکھ سے اُنکو مندا سکھی کے گھر سے نکلتے دیکھا ہی اس سے اَب مین اِنکے لائق نہین ہون لمپٹ آدمی سے پریت کر کے کون خراب ہووے۔

دوہا سورٹھ دوہا سورٹھ ،،
ایسے گُن ہر کے سکھی نپٹ کپٹ کی کھان
ہین ہر کپٹ ندھان مہا نایک بہو استری سنگ رہے
ایسے کہہ چپ ہو رہی مُر بیٹھی رس گات
آئے ہین کر گون چتر نار سنگ نس جگے
سکھی کہیو مسکاے نہین مانت میرو کہو
اب ان سون موسون کبھی نہین بنے گی جان
تنکو کرت بکھان باون ہوے بل کو چھلیو
مدھرے بچنن سون کہت نکٹ سکھن سون بات
ایسے پل ہی کون برہ اگن مین جلن کو
شیام مناؤ آے ہین جاؤن تب مان ہی

جب سکھیون کے سمجھانے سے رادھا پیاری نے نہین مانا تب سکھیون نے شیام سُندر سے کہا کہ ہم لوگ سمجھاتے سمجھاتے ہار گئین لیکن شیاما نہین مانتی اب تم آپ سمجھا کر منا لو۔

**دوہا**

مان تجے نہین لاڈلی بھاگین سبے مناے ۔ نیک جتن کچھ کیجیے رچیے آپ اپاے
چلے بنے ہی لال اب اور جتن نہین کوے ۔ کاچھ کا چھیے جون بدھ ناچ ناچیے سوے

**سورٹھہ**

آپکاج مہاکاج بڑن کہی ہے بات یہ ۔ تجو شیام اُرلاج کر بنتی پر یہ سون ملو

ایسا کہکر سب سکھیان اپنے اپنے گھر چلی گیئن تب نند کمار بھی وہان سے باہر چلے آئے لیکن من اُنکا نہین مانا تب استری کا رُوپ بنگئے اور شری رادھا جی کے پاس جاکر شری کرشن جی کی طرف سے یہ سندیسا کہاکہ مین اسوقت تمھارے دیکھنے کے واسطے برندابن کے کنج مین گئی تھی تمکو اسجگہہ نہین پایا لیکن شیام سندر تمھارے روٹھ رہنے سے بہت دکھی ہوکر وہان بلاپ کر رہے ہین میرے پیرون پر گرکر بہت بنتی کر کے تمکو بلایا ہی تم مان چھوڑکر موہن پیارے کے پاس چلو یہ بات کہکر استری رُوپ موہن پیارے شیاما کے چرنون پر گرکر بنتی کرنے لگے۔

**دوہا**

چھن چھن پرست چرن کر چھن چھن لیت بلاے ۔ کہت پریا اب مان تج پن پن ہا ہا کھاے

جبکہ رادھا پیاری اُس استری کی بنتی کرنے سے خوش ہوکر چلنے کیواسطے تیار ہوئی تب شیام سندر نے اپنا نج رُوپ دھر کر شیاما کو گلے سے لگالیا تب دونون نے بڑی خوشی سے ایک تھالی مین بھوجن کیا اور اپنے اپنے کامدیو کی اگن بھینٹ روپی پانی سے بجھاتی۔ اسیطرح موہن پیارے رادھا پیاری آدک گوپیونکا منورتھ ہمیشہ پورا کیا کرتے تھے۔

**دوہا**

یہ لیلا آنند کی سکل رسن کو سار ۔ بھگتن ہیت ہر کرت ہین گاے ترت سنسار

**سورٹھہ**

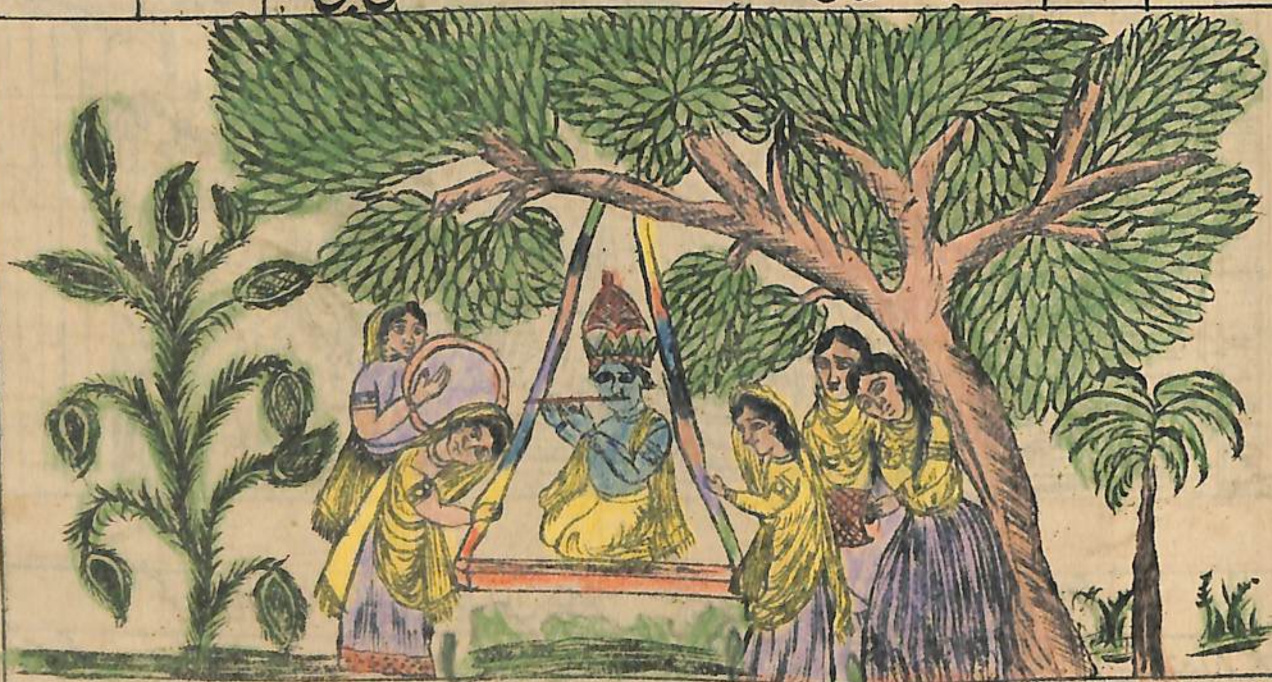
گھر گھر کرت بہار برج گوپن کے سنگ ہر ۔ گاوت ہین شرت چار برجباسیُن بڈھ کی کتھا

## ادھیاے چھتیسوان۔ مارنا شری کرشن جی کا برکھاسُر راکھشس کو

شُکدیوجی نے کہاکہ اے راجا پریکھیت جب برکھارت آئی تب رادھا پیاری نے موہن پیارے سے کہاکہ تم ہنڈولا جھولنے کی لیلا کرو توہم سب سکھیان تمھاری ساتھ جھولا جھولکر برکھارت کے گیت گاوین یہ بات سنتے ہی شیام سندر نے جڑاو جھولا کنجون مین ڈلوادیا تب رادھا پیاری آدک برجبالا اچھے اچھے گہنے اور طرح طرح کے کپڑے پہنکر شیام سندر کے ساتھ جھولنے اور گانے لگین اُسوقت برندابن بہاری نے مُرلی بجاکر اور بہت راگ اور راگنی گاکر اُن سب کو بہت خوش کردیا یہ آنند دیکھنے کے واسطے برہما جی آدک دیوتا اور گن دھرب اپنی اپنی استریون سمیت بمان پر چڑھکر برندابن مین آئے اور بڑی خوشی سے شری رادھا کرشن پر پھول برسائے اور برج کی استریون کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اسیطرح برسات بھر شری رادھا آدک گوپیون کے ساتھ بہار کرکے

اُنکو سکھ دیا۔

## برکھا رت مین جھولنا شری کرشن جی کا



جبکہ پھاگن کا مہینا آیا تب رادھا پیاری آدک برج گوپیون نے موہن پیارے سے ہاتھ جوڑ کر یہی کہا کہ اے مہاراج ہملوگون کے ساتھ ہولی کھیلو یہ بات سُنکر نندلال جی بولے کہ تملوگ جاکر اپنے اپنے گھر تیاری کرو مین بھی اپنے سکھاؤن کو ساتھ لیکر وہان ہولی کھیلنے آونگا جبکہ سب گوپیون نے اپنے اپنے گھر جاکر ہولی کھیلنے کی طیاری کی تب شیام سُندر نے گوال بالونکو بُلاکر سب کو کیسریا کپڑا پہنایا اور رنگ عبیر عطر آدک اپنے اپنے بدن پر ڈالکر خوشبودار پھولون کے گجرے پہن لئے اور ڈف اور بانسری اور کھجری بجاتے پھگوا گاتے اور برجنا ریونکو گالیان دیتے عبیر اُڑاتے اور بہت طرح کے سُوانگ بنائے اور لڑکونکو نچاتے ہوے برج مین ہولی کھیلنے نکلے جو گوپی راہ مین دکھلائی دیتی تھی اُسپر رنگ کی پچکاریان مارکر ہنستے تھے اور سب برجبالا اپنی اپنی کھڑکیون اور کوٹھون پر سے موہن پیارے اور گوال بالون پر رنگ اور عبیر اور قمقمہ آدک ڈالکر گالیان سُننے سے خوش ہوتی تھین جب اسطرح برندابن بہاری ہولی کھیلتے ہوے برساتے گانون مین رادھا پیاری کے گھر پہونچے تب شیاما اپنی سکھیون سمیت سولھون سنگار کیے رنگ کی پچکاریان لیے گلی مین جاکر موہنی مُورت کے سامنے کھڑی ہوئی جبکہ دونون طرف سے پچکاریان چلکر عبیر اُڑنے لگا تب شیاما سکھیونسے بولی کہ آج اس چت چور کو پکڑکر چیر ہرن کا بدلا لینا چاہیئے۔

دوہا

للتادک برج ناگری سب سُندر کو ساج ۔ تنمین شری رادھا کہو سب گُنن سرتاج

سورٹھہ

گرم رُوپ کی راس گس آگر نوناگری ۔ راجت بھری ہُلاس منموہن من بھاؤنی

## ہولی کھیلنا شری کرشن جی کا شری رادھا جی سے



**دوہا**

گوال بال کے جھنڈ مین شوبھیت یون برجناتھ
جیون چندا آگاش مین تارا گن لیے ساتھ

جبکہ رنگ اور عبیر اڑنے سے اندھیالا چھا گیا تب شیاما نے سکھیون سے کہا کہ آج من ہرن پیاری کو کسیطرح سے پکڑو یہ بات سنتے ہی ایک سکھی نے بلرام جی کی صورت بنا کر دھوکھے مین شیام سندر کو پکڑ لیا اور رادھا پیاری آدک برجبالون نے انکو گھیر کر کہا کہ تمنے جمنا کنارے ہمارے چیر چھپا کر ہمکو بہت دکھ دیا تھا آج اسدن کا بدلا لیے بنا نچھوڑ دنگی یہ کہکر ایک گوپی نے شیام سندر کا پیتامبر چھین لیا اور دوسری نے انکی آنکھون مین کاجل دیکر ماتھے پر سیندور اور بندی لگا دی اور کسی نے گہنا اور کپڑا پہنا کر انکو استری روپ بنا دیا۔

**دوہا**

گیے بھاگ موہن تبے سکھین کو جھٹکاے
آے ملے نج سکھین مین رہین نار چھپاے

**سورٹھا**

اگر مجت پچھتات کہت پرسپر بال سب
بھلی ملی تھی گھات دانون لین پائی نہین

**دوہا**

بھاجے بھاجے کہت سب تاڑی دے برجبال
جو تم جائے نند کے ٹھاڑے رہو گوپال

جب شیام سندر کو استری روپ دیکھ کر سب گوال بال ہنسنے لگے تب مرلی منوہر نے ایک گوال کو سکھی روپ بنا کر رادھا پیاری کے غول مین بھیجا اور اپنا پیتامبر کسی تدبیر سے منگا لیا اسوقت شیاما بولی کہ اہی پران ناتھ آج تم چترائی کر کے بچ گئے پھر پکڑونگی تب حال معلوم ہوگا۔

**چوپائی**

پکڑ نچادین تمہین مراری
تب کہیو ہمکو برجناری

یہ بات سنکر برجناتھ جی نے سکھیون سے کہا کہ مین تھوڑا اسکو سچ رادھا پیاری کا کرتا ہون نہین تو اپنے گوالون کو لگا کر ابھی تمھاری دسا

دکھلاؤن یہ سُنکر گوپیان مُسکرا کر بولین کہ تمکو نند بابا کی قسم ہی جو ایسا نہ کرو تب موہن پیارے اپنے سکھاؤن سمیت رنگ کی پچکاریان گوپیون پر مار کر ابیر اُڑا کر بھگوا گا کر اُنکو گالیان دینے لگے اور شیاما نے بھی سکھیون سمیت موہن پیارے ادک سے اچھی طرح ہولی کھیلی وہ تماشہ دیکھنے کے واسطے دیوتا اور گندھرب لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بمانون پر بیٹھکر وہان آئے اور شری رادھا کرشن جی پر پھول برسا کر آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو جن بیکنٹھ ناتھ کے چرنون کا درشن برہما دک دیوتا ؤنکو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا وہی پربرہم پرمیشور گوال بال اور گوپیونکے ساتھ ہولی کھیلکر اُنکو سُکھ دیتے ہین جبکہ شام تک شری رادھا کرشن جی ہولی کھیل چکے تب للتا سکھی نے آکر شری کرشن جی سے کہا کہ کل ہملوگ بھی تمھارے گانون مین ہولی کھیلنے آوینگی۔

| شورٹھہ | گھر آئے گھنشام سکھن سنگت گاوت ہنسنت | گئی پریا نج دھام سکھن سہت آنند بھری |
|---|---|---|

اُسوقت شری رادھا جی سکھیون سے بولین۔

**کبت**

دھائے نندلال اور گوال دُودُو ایک سنگ جُھمٹ گیٹو جو درگ آتن مڑھے نہین
دھوے دھوے ہاری پدما کر تہاری سونہہ اب تو اُپاے کو دُجیت پی چڑھے نہین
کہا کرون کہان جاؤن کاسون کہون کون سنے تیجے اُپاے جاہین ڈر دڑھے نہین
اے ری میری بیر جیسے تیسے ان آنکھن تے کڑھ گیو ابیر پے اہیر تو کاڑھے کڑھے نہین

دوسرے دن پرات سمے شری رادھا جی نے سکھیون سمیت سولھون سنگار کیا اور سونے اور چاندی کے برتنون مین رنگ اور ابیر اور کلال اور عطر بھروا کر بڑی طیاری سے ہولی کھیلنے چلین جب سشیاما نے گاتی بجاتی رنگ ابیر اُڑاتی ہوئی نند گانون مین پہونچکر جسودا جی کا گھر گھیر لیا تب شیام اور بلرام بھی اپنے سکھاؤن سمیت بھگوا گاتے ہوئے باہر نکلے اور رنگ اور ابیر آدک سے رادھا پیاری کے ساتھ ہولی کھیلنے لگے۔

ہولی کھیلنا شری رادھا جی کا شری کرشن جی کے ساتھ



جبکہ رنگ اور ابیر اُڑنے سے چارون طرف لال ہوگیا تب للتا آدک کئی سکھیان موہن پیارے کو پکڑنے کیواسطے دوڑین لیکن نند کمار

پھرتی کر کے بھاگ گئے اسلیئے وہ بلرام جی کو پکڑ لے آئین تب یشاما آدک نے اُنکو رنگ اور ابیر سے نہلا کر اُنکی آنکھون مین کاجل اور ماتھے پر بندی لگادی اور اُنسے بنتی کراکے چھوڑا تب بلرام جی کا روپ دیکھکر شیام سُندر اور سکھا لوگ ہنسنے لگے اُسوقت گوپیون نے گھات لگا کر موہن پیارے کو بھی پکڑ لیا اور جبکہ انکو اپنے غول مین لے گیئن تب چندراولی بولی کہ ای چت چور آج چیر ہرن کے بدلے تمکو ننگا کر کے چھوڑ دنگی۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | لے آیئن پیاری نکٹ ہنست کہت برجبال | کہو لال کیسے پھنسے بہت کرت رہے گال |

اُسوقت للتا سکھی اُنکی مُرلی چھینکر آپ بجانے لگی اور ایک سکھی نے موہن پیارے کو رنگ اور ابیر سے نہلا کر آنکھون مین کاجل اور ماتھے پر بیندی لگادی اور دوسری نے اُنکا پیتامبر چھینکر اُنکو لہنگا اور ساری اور انگیا پہنائی اور ایک سکھی موتیون سے مانگ گوندھکر اور استری روپ بناکر شری رادھاجی کے پاس لاکر بیٹھال دیا تب رادھا پیاری نے بڑی خوشی سے اپنے ہاتھ سے اُنکے گالون مین عطر اور ابیر ملکر اُنکا مُنھ چوم لیا۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا سورٹھ | نِرکھ بدن پیاری ہنسی شیام رہے سکچائے<br>سکھیان کرت کلول گانٹھ جوڑ آنچل دیے | کہہ پیاری نج ہاتھ سے دنیھو پان کھلائے<br>برج مین بہے اَمول یہ جوڑی جگ جگ سدا |

جبکہ گوپیون نے شری رادھاکرشن جی کو گٹھ بندھن کر کے بیچ مین بٹھا کر رنگ اور ابیر سے نہلا دیا اور اُنکی چھب دیکھکر پریم سے گانے لگین تب جسوداجی نے للتا سکھی کو گھر مین بُلاکر کہا کہ اب بھوجن کرنے کا سمے آپہونچا ہے اسلیئے تم سب کو بھیتر بُلا لاؤ جب للتا سکھی شری رادھاجی آدک سکھیونکو بھوجن کرنے کیواسطے بھیتر بُلانے گئی اور شیام سُندر گوپیون کے غول سے چھوٹ کر اپنے غول مین چلے آئے تب گوال بالون نے بلرام جی کو بلا کر اُنکا روپ دکھلایا اور موہن پیارے کو سوگند دھراکر جب اُسیطرح اُنکا ہاتھ پکڑے ہوئے نند اور جسوداجی کے پاس لیگئے تب وہ اپنے لال کو استری روپ دیکھتے ہی بڑی خوشی سے گلے لگا کر بولی کہ ای بیٹا تمھارا یہ روپ کسنے بنایا نندلال جی نے کہا کہ ای بابا للتا آدک سکھیون نے گہنا اور کپڑا مجھکو پہنایا ہی پھر جسوداجی نے شری رادھاجی آدک سب برجبالاؤن کو چھپّن پرکار کے بنجن کھلائے اور پان اور الاچی دیکر اپنے یہان سے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا رادھا پیاری کو پہنایا۔

| | | |
|---|---|---|
| سورٹھ | رہیو نند گھر چھائے ہوری کو آنند اَت | کہت جسومت مائے بھگوا کہو سو دت بیجے |

یہ سُنکر برجبالاؤن نے کہا کہ ای نندرانی جی ہم لوگ بھگوا کے بدلے موہن پیارے کو لیوینگی تب نند مہر سب برجباسیون سمیت ہنسنے لگے اور شیام سُندر نے لہنگا آدک اُتار کر اپنا مکٹ اور پیتامبر پہن لیا اور سب گوال بال اور برجبالاؤنکو ساتھ لیکر جمنا اشنان کرنے گئے جبکہ شیام سُندر نے نہا کر پھول ڈول لیلا کی تب دیوتون نے آکاش سے اُنپر پھول برسائے اسیطرح آنند کند برج چند ہر روز نئی نئی لیلا کر کے برجباسیونکو سُکھ دیتے تھے۔ ایکدن راجا کنس نے برکھاسُر دیت کو بُلا کر بنتی کر کے کہا کہ ہم تمکو سب دیتون سے اَدھک بلوان سمجھکر اپنا پرم متر جانتے ہین تم نند کے بیٹے کرشن اور بلرام کو مار ڈالو تو ہم تمھارا بڑا احسان مانینگے یہ بات سُنتے ہی برکھاسُر بیل روپ بہت بڑا پہاڑ کے برابر ہوگیا اور دونون سینگ اپنے بڑے بڑے کنگورون کیطرح بنا کر بادل کیطرح گرجتا ہوا اور لال لال آنکھین نکالے پونچھ پھٹکارے ہوئے شام کے وقت برندابن مین آپہونچا اور مارے غصہ کے مُنھ سے پھینا نکالکر ایک مرتبہ ایسا چلایا کہ اُسکی آواز سنکر استریون کا گربھ گر پڑا اور اپنے کھرون سے زمین کھود کر سینگون پر پہاڑ اُٹھا کر اُلٹنے لگا اور درختون کو سینگ سے اُکھاڑ کر شری کرشن جی کو ڈھونڈھتا پھرتا تھا یہ حال دیکھکر دگپال اور دیوتا لوگ ڈر گئے اور زمین کانپنے لگی اور گوال لوگ اُسکو اپنا کال سمجھکر

شری کرشن جی کی شرن پکارنے لگے اور سبنے اپنے اپنے کواڑے بند کرلیئے اُسوقت شیام اور بلرام بھی گوالون سمیت گئو چرا کر جیسے گاؤن کے
پاس پہونچے ویسے سب گائے اور بچھڑے مارے ڈر کے بھاگ کر ادھر اُدھر چلے گئے اور گوال بال برکھاسُر کو دیکھکر گھبرا کر رونے لگے جب
موہن پیارے نے یہ حال گوال بال اور برجباسیونکا دیکھا تب اُنکو دھیرج دیکر بولے کہ تم لوگ مت ڈرو مین ابھی اِس دکھدائی کو مارے
ڈالتا ہون یہ کہکر برکھاسُر کے سامنے چلے گئے اور للکار کر بولے کہ ای کپٹ روپی دیت تو گوال بالونکو کسواسطے ڈرا کر دھمکاتا ہی ہمارے
سامنے آ دیکھ ایسے بہت سے راچھس ہمنے مار ڈالے ہین شری کرشن جی کو دیکھتے ہی برکھاسُر نے خوش ہو کر من مین کہا کہ جسکے مارنے کے
لیے مین یہان آیا بہت اچھا ہوا کہ وہ لڑکا آپ سے آپ میرے پاس چلا آیا ابھی اِسکو مار کر راجا کنس کے پاس جاتا ہون ایسا بچار کر برکھاسُر
بجلی کیطرح شری کرشن جی پر دوڑا اور اُسنے اپنا سینگ زمین مین گڑا کر ایسا چاہا کہ بیکنٹھ ناتھ کو تینون لوک سمیت اُٹھالون تب شری کرشن جی
نے اُسکا سینگ پکڑ کر اُسکو اٹھارہ قدم پیچھے ہٹا دیا پھر وہ بھی زور کرکے شری کرشن جی کو ہٹانے لگا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | دوہا | | |
| | وہ آوے ہر اُدر کو یہ بُدھ پاچھے لے جانہہ | | یہ بدھ جو آیو گیو شکت رہی کچھ نانہہ | |

جب اسیطرح وہ دیت زور کرتے کرتے تھک گیا تب مرلی منوہر نے اُسکو ایک مرتبہ زمین پر پٹک دیا جب پھر اُسنے بڑے غصہ سے اُٹھکر
موہن پیارے کو اپنے دونون سینگون پر اُٹھا لیا تب مرلی منوہر نے پھرتی سے نکلکر دونون سینگونکو اُسکے پکڑ لیا اور ایسا ڈھکیلا کہ وہ بیہوش
ہو کر زمین پر گر پڑا اُسوقت شری کرشن جی نے اُسکے سینگ اور پیر پکڑ کر اسطرح بدن اُسکا اینٹھا کہ جسطرح کوئی گیلا کپڑا نچوڑتا ہی تب اُسکے
منھ اور ناک اور کان اور موتر کی راہ سے خون بہکر وہ دیت مر گیا یہ حال دیکھ کر دیوتون نے آکاش سے شری کرشن جی پر پھول برسائے

مارنا شری کرشن جی کا برکھاسُر دیت کو



اور سب برندابن باسی بڑی خوشی سے اُنکی اُستُت کر کے بولے کہ اے موہن پیارے ہملوگون نے اِس دیت کو بیل سمجھا تھا بہت اچھا ہوا جو یہ مارا گیا۔

سورٹھ — دُشٹ دلن گوپال مُدِت کہت نرنارِ سب — بھگتن کے رچھپال برجباسی نند لاڈلے

اُسوقت رادھا پیاری بولی کہ اے پران ناتھ بیل روپ دیت کے مارنے سے تمکو پاپ لگا اِسلیئے تم جاکر سب تیرتھون مین اشنان کرو تب کسیکو چھونا یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے دو کنڈ گوبردھن پہاڑ کے پاس کھُد واکر کہا کہ اے رادھا پیاری مین اسیجگہ سب تیرتھون کو بُلائے دیتا ہون تب تو شری کرشن جی کی اِچھا سے اُسیوقت گنگا اور جمنا اور سرسوتی آدِک سب تیرتھ اپنے اپنے روپ سے وہان آئے اور اپنا اپنا نام بتلاکر جب دونون کنڈ مین پانی ڈالکر چلے گئے تب شیام سُندر نے اُسمین اشنان کیا اور بہت گئو اور سونا دیکر وہان بہے براہمنونکو بھوجن کھِلایا اور نندجی اور برکھبھان آدک نے بہت درب آدِک نند کمار پر نچھاور کر کے غریبون کو دیا اور آنند مچاتے ہوئے اپنے اپنے گھر آئے اُسیدن سے وہ تیرتھ رادھا کنڈ اور کرشن کنڈ نام سے پرکٹ ہوکر آجتک برندابن مین موجود ہی اتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا جب برکھاسُر کے مارے جانے کا حال کنس کو پہونچا تب اُسنے بہت اُداس ہوکر بشواس کر لے جانا کہ مین اِس لڑکے کے ہاتھ سے ضرور مارا جاؤنگا۔ شری کرشن جی کی اِچھا سے ایک دن نارد مُنی کنس کے پاس آئے جب اُسنے بڑی آدر بھاؤ سے نارد مُنی کو بٹھلالا تب نارد مُنی بولے کہ اے مورکھ تونے کچھ جانا کہ برکھاسُر آدک بڑے بڑے دیتونکو کِسنے مارا ہی تو میری بات یقین کر کے مان کہ تونے جو لڑکی بسدیوجی کی پتھر کی سِلا پر پٹک کر ماری تھی وہ لڑکی نہ تھی جوگ مایا تھی وہی جسوداجی کے یہان پیدا ہوئی اور شری کرشن جی نے تیری بہن دیوکی کے یہان قیدخانہ مین جنم لیا تھا جنکو بسدیوجی نے اپنا بیٹا جانکر آدھی رات کو نندجی کے گھر پہونچا دیا تھا اور اُسکے بدلے وہی لڑکی اُٹھا لائے تھے اور بلرام جی بھی بسدیوجی ہی کے بیٹے ہین اُنکو جوگ مایا نے دیوکی جی کے پیٹ سے نکالکر روہنی کے گربھ مین دھر دیا تھا اور بسدیوجی نے تجھ سے یہ کہدیا تھا کہ گربھ گر گیا ہی اور بسدیوجی نے تیرے ڈر سے روہنی اپنی استری کو نندجی کے گھر گوکل مین بھیجدیا تھا وہان ہی بلرام جی پیدا ہوتے تھے اور جب دیوکی کے پہلا لڑکا پیدا ہوا تھا تب ہی مین نے تجھ سے کہدیا تھا کہ تو بسدیوجی کی اولاد سے ہوشیار رہنا لیکن اِسمین تیرا کیا بس ہی قسمت کا لکھا ہوا مِٹ نہین سکتا مین کوش پر تیرا دشمن ہی جو کچھ تجھسے بن پڑے وہ آگے کے واسطے تدبیر کر یہ بات سُنتے ہی پہلے کنس مارے ڈر کے کانپنے لگا پھر اُسنے کرودھ کر کے اپنے سامنے بسدیو اور دیوکی کو بُلاکر کہا۔

دوہا — پرتھم دیوست لاے کے من پرتیت بڑھاے — جیون ٹھگ کچھ دکھلاے کے سربس لے بھگ جاے

چوپائی

لِلارہا کپٹی تو سے مجھے — کرشن نند گھر تو پہونچایا — من مین کچھ مُکھ کہے کچھ اور — مِترسگا سیوک ہتکاری

بھلا سادھ مین جانا تجھے — دیبی ہمین دکھلانے لایا — آج توہے ماردون یہ ٹھور — کرے کپٹ سو پاپی بھاری

دوہا — مُکھ میٹھا من بِکھ بھرا رہے کپٹ کے ہیت — آپ کاج پر درد ہیا تس سے بھلا ہی پریت

جب یہ کہکر کنس بسدیو اور دیوکی کو مارنے کے واسطے ننگی تلوار لیکر دوڑا تب نارد مُن نے ہاتھ اُسکا پکڑ لیا اور کہا کہ ای راجا انکو مارنے سے تیرا کام نہین نکلے گا جنسے تجھکو اپنے پران کا ڈر ہی اُنکے مارنے کی تدبیر کر۔ یہ سُنکر کنس نے اُنکو جان سے نہین مارا لیکن بیڑی اور ہتھکڑی ڈالکر پھر اُنکو قید کیا جبکہ نارد مُن وہانسے چلے آئے تب کنس نے کیشی نام دیت کو جو بڑا بلوان تھا بُلاکر بنتی کرکے اُس کہا کہ ای کیشی یہ وقت مدد کرنے کا ہی۔

## چوپائی

| مہابلی توساتھی میرا | بڑا بھروسا مجھکو تیرا | ایکبار توبرج مین جا | رام کرشن بہت مجھے دکھا |
|---|---|---|---|

جب کیشی دیت یہ بات مانکر برندابن کو چلا تب کنس نے جانور اور مشٹک اور شل اور توشل نام بڑے بڑے پہلوانونکو بلاکر کہا کہ ہم شیام اور بلرام بسدیو کے بیٹونکو کسی بہانے سے یہان بلاتے ہین تملوگ کشتی لڑکر اُنکو مار ڈالنا تب ہم تمکو بہت سا روپیہ دینگے یہ کہکر کنس اپنے منتریونسے بولا کہ تملوگ کوئی تدبیر ایسی کرو جسمین رام اور کرشن دونون مرجائین تب اُنھون نے کہا کہ ای مہاراج آپ ایسے پرتاپی اور بلوان راجا ہوکر کیا ڈرتے ہین ہماری صلاح یہ ہی کہ آپ ایک رنگ بھوم بہت اچھا بنائیے اور دھنکھ جگ کے بہانے سے نند اور رام کرشن سمیت یہان بلائیے تو کوئی نہ کوئی پہلوان یا کُبلیا پیڑ ہاتھی اُن دونون بھائیونکو مار ڈالیگا یہ بات کنس نے مانکر کاتک سُدی چتردسی کو شری مہادیو جی کے دھنکھ جگ کی ساعت ٹھہرائی اور اپنے نوکرونکو حکم دیا کہ تملوگ بہت جلد ایک استھان بہت اچھا رنگ بھوم کا پہلوانون کے لڑنے کے واسطے بناؤ اور اُسمین ایک مچان بہت اونچا اور چوڑا میرے بیٹھنے کیواسطے ایسا بناؤ جسمین کسی کا ہاتھ نہ پہونچ سکے اور اُسیطرح کا دوسرا مچان میرے مترون اور منتریون کے بیٹھنے کے واسطے بناؤ کہ وہ لوگ بھی میرے پاس بیٹھینگے اور پہلی ڈیوڑھی پر شری مہادیو جی کا دھنکھ رکھو اور بدھ کے ساتھ اُسکی پوجا کرکے نگر مین ڈھنڈھورا پٹوا دو کہ راج مندر پر دھنکھ جگ کی پوجا ہی اور جب رام اور کرشن دھنکھ جگ کے پاس پہونچین تب شوربیر ان دونون لڑکونسے کہین کہ بغیر دھنکھ چڑھائے بھیتر نہ جانے پاؤگے جبکہ وہ غرور سے دھنکو چڑھانے کے واسطے اُٹھاوین تب میرے شوربیر لوگ اُنکو مار ڈالین جو کوئی اُنکو ماریگا اُسکو مین مُنھ مانگا روپیہ دونگا اور اُنکے مارے جانے سے مجھکو اپنی موت کا کھٹکا مٹ جائے گا اور دوسری ڈیوڑھی پر کُبلیا پیڑ ہاتھی کو جو دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہی اُن لڑکون کے مارنے کے واسطے کھڑا کر رکھو جو وہ پہلی ڈیوڑھی سے بچیکر بھیتر آنے لگین تو وہ ہاتھی ایک جھپیٹ مین اُنکو پانون کے نیچے دباکر مار ڈالے اور تیسری ڈیوڑھی رنگ بھوم کے مکان پر میرے منتری اور شوربیر لوگ بہت سے ہتھیار لیئے ہوئے ہوشیار بیٹھے رہین جسمین دونون لڑکے بھیتر میرے پاس نہ آنے پاوین راجا کنس یہ حکم دیکر سبھا مین آبیٹھا اور سب کی طرف دیکھکر بچار کرنے لگا کہ رام کرشن کے بُلانے کے واسطے کسکو بھیجون جب اُسکو اکرور سے زیادہ بدھوان دوسرا کوئی دکھلائی نہین دیا تب اُسنے اکرور کو اکیلے مین لیجاکر بہت بڑائی کرکے کہا کہ ای اکرور مین تمکو بڑا بدھوان اور اپنا پرم متر جانکر اپنے مَن کی بات تمسے کہتا ہون کہ مجھکو شیام اور بلرام بسدیو کے بیٹون سے دن رات اپنے پران کا ڈر لگا رہتا ہی یہ حال تمکو بھی معلوم ہوگا جسطرح بشن بھگوان نے دیوتون کے واسطے چھل کرکے تین پگ پرتھوی راجا بل سے دان لی اور اُسکو پاتال مین بھیجکر اندر کی رچھیا کی اُسیطرح تمکو بھی ہماری سہایتا کرنا چاہیے اچھے لوگ آپ دُکھ اُٹھاکر دوسرے کا بھلا کرتے ہین اسلیئے تم میرے بھلے کے واسطے برندابن مین جاؤ اور آکاش بانی ہونے اور نارد مُن کے کہنے سے مین جانتا ہون کہ دیوکی کا آٹھوان لڑکا مجھکو ضرورماریگا لیکن آدمی

کو اپنے سامرتھ بھر روگ چھوٹنے کے واسطے علاج ضرور کرنا چاہیئے۔

دوہا — کہت کنس اکرور سون مین جانت من ماہنہ ۔ تم سمان یا لوک مین اور دوسرو ناہنہ

اسواسطے تم شیام اور بلرام کو نند اور اپنند سمیت دھنکھ جگت کے بہانے سے اپنے ساتھ متھرا مین لوا لاؤ مین تمھارا بڑا احسان مانونگا اور تم میرے چڑھنے کے رتھ پر بیٹھکر جاؤ دھنکھ جگت کے اتسو کا حال سنکر وہ لوگ ضرور آوینگے اور مین نے اُن دونون لڑکون کے مارنے کیواسطے جو تدبیر سوچی ہی اُسکو بھی سن لو کہ میرے پاس آتے وقت پہلی ڈیوڑھی مین دھنکھ چڑھاتے سمے میرے شوربیر لوگون کے ہاتھ سے ماری جاوینگے جو وہان سے بچ گئے تو دوسری ڈیوڑھی پر کبلیا پیڑ ہاتھی اُنکو اپنے پیرون سے روندکر مار ڈالیگا وہانسے بھی بچکر اکھر رنگ بھوم مین پہونچے تو چانور اور مشٹک کہ دگپال ہاتھی بھی اُنکی برابری نہین کرسکتے اُنکو ضرور مار ڈالینگے اور جو اُنسے بھی بچ گئے تو مین آپ اپنے ہاتھ سے شیام اور بلرام کو مار کر اپنا کام بناؤنگا اور اُن دونونکو مار کر پھر بسدیو اور دیوکی کہ وہی زہر کی جڑ ہین اُنکو بھی مار ڈالونگا اور اُگرسین اپنے باپ کو اور سب جدبنسیونکو بھی مار ڈالونگا اور رہی بھگتونکی جڑ دنیا سے اکھاڑکر جراسندھ اپنے سسر اور باناسُر اور دنت بکر آدک راجون سمیت جو میرے متر ہین خوشی سے راج کرونگا تم نندجی سے کہدینا کہ بکرا اور بھینسا آدک جگ کرنے کے واسطے بھینٹ لیکر جلد یہان چلے آوین اور مین بھی اپنے اشٹ مترونکو اسی بہانے سے یہان بلاتا ہون یہ باتین غرور بھری سنکر اکرور نے کنس سے کہا کہ ای مہاراج آپ غصہ کرکے برا نہ مانین تو مین ایک بات کہون کنس بولا کہ اچھا کہو ہم برا نہ مانینگے تب اکرور نے کہا کہ ای راجا آپ نے جو حکم دیا وہ مین کرونگا لیکن آپ دیکھین کہ راون اتنا بڑا پرتاپی کہ جسنے موت کو قید کر رکھا تھا اور راندر بجر نام ہتھیار جو پہاڑونکو چورچور کر ڈالے رکھتا تھا وہ بھی موت سے نہین بچا جو کوئی پیدا ہوا ہی وہ ضرور ایکدن مرے گا اور آدمی اپنی بھلائی کے واسطے بہت سی تدبیرین کرکے کچھ بچارتا ہی اور پرمیشور کی اچھا کے موافق کرمونکے پھل سے اُسکے برخلاف ہو جاتا ہی تل بھر گھٹ بڑھ نہین سکتا جسطرح نادان آدمی یہ سب دیکھنے پر بھی نہین سمجھتا کہ ہونہار زبردست ہی پھر کیا کچھ نہ ہوگا اسیطرح تمنے آگم باندھ کر جو تدبیر بچاری ہی اُسمین نہ معلوم پرمیشور کی اچھا تمھارے واسطے کیا ہو جاے جسطرح سب جیو مرتے وقت ہاتھ اور پاؤن اپنے پٹکتے ہین وہی حال تمھارا ابھی مجھکو معلوم ہوتا ہی مین تمھارے حکم سے رام کرشن کو بلا لاؤنگا لیکن اُن دونون سے دشمنی کرنے مین تمھارا پران نہین بچے گا۔

دوہا — مین برندابن جات ہون تیرو بھل کچھ ناہنہ ۔ یہ کہہ آیو دھام کو کنس گیو گھر ماہنہ

## ادھیاے سینتیسوان ۔ مارنا شری کرشن جی کا کیشی اور بھوماسُر دیت کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریکھت جسطرح شیام سندر نے کیشی دیت کو مارا اور نارد جی نے آکر شری کرشن جی کی استت کی اور بھوماسُر دیت نندلال جی کے ہاتھ سے مارا گیا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ جب کیشی دیت کو کنس نے شیام اور بلرام کے مارنے کیواسطے بھیجا تب وہ اپنا روپ گھوڑے کے برابر بہت لمبا اور چوڑا بناکر بیرات سمے برندابن کو چلا اور اپنے مالک کی آگیا پالن کرنے کے واسطے بڑی خوشی سے پونچھ پھٹکارے اور آنکھین لال لال نکالے ٹاپون سے زمین کھودتا برندابن مین آپہونچا اُسکی صورت دیکھتے ہی سب گوپی اور گوال بالون نے بہت ڈرمانکر جانا کہ ہملوگون کے واسطے یہ مہاپرلی آئی ہی اس گھوڑے کے ہاتھ سے ہماری جان نہین بچے گی جب یہ حال ۲:

اپنا برجباسیون نے دیکھا تب سشریکرشن جی کے پاس جاکر سب حال کہا۔

دوہا
برج آیو کیشی اسُر جان لیو نند لال
سُمرد واکے ہر کھ سُون چلے کنس کے کال

شیام سُندر نے چلتے وقت سب برجبالاؤن سے کہا کہ تملوگ کچھ مت ڈرو مین ابھی اسکو مار کر تمھارا سوچ مٹائے دیتا ہون یہ کہکر بانکے بہاری نے کاچھا اپنا باندھ لیا اور کیشی کے سامنے جاکر اُسکو للکارا کہ ای کپٹ روپ راچھس جو تو میرے مارنے کیواسطے آیا تو اوردن کو کیون ڈراکر دھمکاتا ہی مجھ سے آکر لڑ تو مین تیرا زور اور کرتب دیکھون جسطرح چراغ کے اوپر پتنگے آپ سے آکر جل مرتے ہین اُسیطرح تو بھی یہان مرنے کے واسطے آیا ہی اب میرے ہاتھ سے جیتا بچکر نہ جایگا یہ بات سنتے ہی کیشی دیت کرودھ مین ہوکر شیام سُندر کی طرف دوڑا اور جب لگے سینے اپنے اگلے دونون پیر اُٹھا کر اُنکو ٹاپ مارنا چاہا تب مُرلی منوہر نے دونون پیر اُسکے پکڑ لیئے اور اسطرح گھما کر پھینکا کہ جسطرح گرڑ جی سانپ کو اُٹھا کر پھینک دیتے ہین جب وہ گھوڑا دو سو قدم پہ جا گرا اور تھوڑی دیر تک بیہوش رہ کر پھر ہوش مین آیا تب وہ اپنا مُنھ پھیلائے اس ارادے سے شریکرشن جی پر دوڑا کہ اُنکو نگلجاوے اُسوقت شریکرشن جی نے اپنا ہاتھ لوہے کے برابر کڑا بنا کر اسطرح اُسکے مُنھ مین ڈال دیا جسطرح سانپ بِل مین گھُس جاتا ہی جب بہت کاٹنے پر بھی شری کرشن جی کے ہاتھ مین کچھ گھاؤ نہ لگ کر سب دانت اُس گھوڑے کے ٹوٹ گئے تب شریکرشن جی نے اپنا ہاتھ اُسکے مُنھ مین ایسا موٹا کیا کہ اُسے سانس لینے کی جگہ نہ رہ کر جان اُسکی نکلنے لگی اُسوقت کیشی نے مَن مین کہا کہ دیکھو جیسے مچھلی بنسی کو نگلکر جان اپنی کھوتی ہی اُسیطرح مین نے نندلال جی کا ہاتھ پکڑ کر اپنی جان کھوئی ایسا بچار کر کیشی نے شری کرشن جی کا ہاتھ اپنے مُنھ سے باہر نکالنے کے واسطے بہت چاہا لیکن ہاتھ اُنکا نہین نکلا آخر کو وہ گھوڑا چلّا کر زمین پر گر پڑا جب پیٹ اُسکا پھوٹ کیطرح پھٹ کر جان اُسکی نکل گئی اور خون ندی کی طرح بہنے لگا تب دیوتون نے اُسکے مارے جانے سے خوش ہوکر شریکرشن جی مہاراج پر پھول برسائے اور برندابن باسی یہ آنند دیکھ کر بولے کہ اے نندلال جی تمنے بڑے دُشٹ سے ہلوگو نکا پران بچایا اور نند اور جسودا جی نے موہن پیارے کو گود مین اُٹھا کر اُنکا مُنھ چُوم لیا اور بہت دان اور دچھنا موہن پیارے کے ہاتھ سے دلوایا۔

سورٹھہ
بل موہن دُوؤ بھائے چرنجیو جوڑی جگل
دیت اُسیں مٹائے برجباسی پرجھ کو سبے
مارنا شری کرشن جی کا کیشی دیت کو



جب راجا کنس نے کیشی کے مارے جانے کا حال سُنا تب وہ مارے سوچ اور ڈر کے اچنبھت ہو گیا اور شریکرشن جی اُس کپٹ روپ گھوڑے کو مار کر تھوڑی دُور آگے جا کر ایک کدم کے نیچے کھڑے ہو گئے اُسوقت نارد جی نے وہان آکر اسطرح پر اُنکی استُت کی کہ اے

ترلوکی ناتھ بہت اچھا ہوا جو آپ نے کیشی دیت کو کہ سب دیتون سے زیادہ زبردست تھا مار ڈالا ای جگت آتما پر برہم پرمیشور ای جوت روپ بھگوان ای آد پرش نرنجن نراکار چانور اور مشٹک اور شل اور توشل پہلوان اور راجا کنس اپنے بھائیون سمیت اور دنت بکر آدک اسکے متر جو مجھے مردی کے برابر دکھلائی دیتے ہین آپکو میری ڈنڈوت قبول ہو ای دینڈیال بھگت تمبل ای دشٹ دلن سنتن ہتکاری آپ اپنے گرو سانڈیپن کے مرے ہوئے لڑکے جم پری سے پھیر لادینگے آپ کو میرا نمسکار ہی۔ ای جگناتھ جگ جیون ای مادھو مکند ابناشی ای بیکنٹھ ناتھ مجھی رمن جراسندھ اور سسپال ادک ادھرمی راجا اور راچھسونکو آپ مارکر اٹھارہ چھوہنی دل کا مہابھارت مین ناش کرا دینگے میری ڈنڈوت قبول کیجیے ای کلیان مورت گردھاری بہاری ای دینڈیال گوپی ناتھ آپ سمندر مین دوارکاپری بساکر پانڈوون کو لوک اور پرلوک کا سکھ دینگے میرا نمسکار لیجیئے ای دینڈیال دیت سنگھارن کال جمن اور بھومासر ادک کو آپ مارینگے اور سولہ ہزار ایکسو کنیا جو اسنے اپنے ساتھ بواہ کرنے کے واسطے اکٹھا کی ہین انکو آپ بواہینگے اور رکمنی جی کی اچھا پوری کرنے کے واسطے ششپال ادک راجونکو جیت کر اس سے بواہ کرینگے اور آج کے تیسرے دن راجا کنس کو مین آپ کے ہاتھ سے مرا ہوا دیکھونگا اور اندرپری سے آپ پارجات کا درخت لاکرست بھاما اپنی استری کے گھر لادینگے اور راجا نرگ کو گرگٹ کی جون سے چھڑا کر آپ مکت دینگے اور سیمنتک من اور جاموتی کنیا جاموت رچھ کے یہان سے لاکر آپ اسکے ساتھ اپنا بواہ کرینگے۔ ای مہاپر بھو کنس کے ادھرم کرنے سے سب جدبنشی اور گئو اور براہمن کو پرتھوی کے اوپر بڑا دکھ ملتا ہی کرپا کرکے پرتھوی کا بوجھ اتاریئے۔ ای سیتاپت مین آپ کی دیا سے آپکو پہچانکر آپ کی شرن آیا ہون نہین تو آپ کی لیلا اپرم پار کا چرتر کوئی نہین جان سکتا ہی لیکن مین آپ کی دیا سے اتنا جانتا ہون کہ آپ ہر بھگتونکو سکھ دینے اور گئو اور براہمن کی رچھا کرنے اور دیت اور ادھرمی راجونکو مارنے کیواسطے بار بار دنیا مین سگن اوتار لے کر پرتھوی کا بوجھ اتارتے ہین۔

**چوپائی**

| | | | |
|---|---|---|---|
| یا بدھ ستون مسکو پہچانون<br>کرپا کرو مٹیر و بھرم ناڑد | نیسدن شرن تمھاری جانون<br>بھوسا گر سے پار اتارو | سدا پھر دن تمھرے رنگ راتا<br>بار بار یہ بنتی کینھو | ہت سے گن گاؤن دن راتا<br>نمشکار کر آلیس لینھو |

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | کال روپ ششپال کے ناگھن پربھ گوپال | نت نو لیلا کرت ہین برج ہین موہن لال |

جبکہ اسطرح نارد من تینون کال کا حال جاننے والے نے بہت استت شری کرشن مہاراج کی کی اور انسے بدا ہو کر برہم لوک کو چلے گئے تب برندابن بہاری گوال بالونکو ساتھ لیے بھانڈیر بٹ کے نیچے بیٹھکر آپ راجا بنے اور بعض گوال بالونکو منتری اور کسیکو دیوان اور کسیکو سیناپت اور کسیکو سپاہی بناکر پھل بجھاول کھیلنے لگے اور راجا کنس جب ہوش مین آیا تب بیوماسر کو بلاکر کہا کہ سنو متر مجھکو شیام اور بلرام سے اپنے پران کا کھٹکا دن رات رہتا ہی مین نے جتنے دیت انکے مارنے کے واسطے بھیجے ان سب کو انھون نے مار ڈالا اب تمھاری برابر کوئی دوسرا اشور بیر مجھکو دکھلائی نہین دیتا اسلیے تم برندابن مین میرے واسطے جاکر شیام اور بلرام کو مار آؤ تو مین تمھارا بڑا احسان مانونگا یہ سنکر بیوماسر بولا کہ سنو مہاراج مین اپنا بدن تمھارے اوپر نچھاور سمجھکر اپنی سامرتھ بھر تمھارا حکم مانونگا جو سیوک اپنے مالک کا حکم مانتا ہو اسکا لوک اور پرلوک دونون بنتا ہی یہ کہکر بیوماسر کنس سے بدا ہوا اور گوال روپ دھرکر جہان شری کرشن جی کھیل رہے تھے وہان آیا اور اسنے ہاتھ جوڑکر شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج مین بھی تمھارے ساتھ کھیلتا

چاہتا ہون یہ بات سنکر شری کرشن انتر جامی نے اُس کپٹ روپی گوال کو پہچانکر کہا کہ تم اپنا سندیہہ چھوڑ کر جس کھیل کے واسطے کہو وہی کھیل ہم تمسے کھیلین کپٹ روپی گوال بولا کہ جسطرح بھیڑیا اپنی پیٹھ پر بھیڑی اُٹھا کر بھاگ جاتا ہی اسیطرح ایک لڑکا دوسرے لڑکے کو اپنی پیٹھ پر چڑھا کر دوڑے یہی کھیل کھیلو مرلی منوہر نے کہا کہ بہت اچھا جبکہ شیام سندر بیوماسر کو ساتھ لیکر کھیل مچاول اور آنکھ مچولی کھیلنے لگے تب وہ کپٹ روپی گوال بہت لڑکونکو جو اُسکو نہین پہچانتے تھے چھپنے وقت ایک کو اُٹھا کر پہاڑ کی کندرا مین رکھ آیا اور اُس کندرا کے دروازے پر پتھر کی سلا دھردی جب سب گوالونکو وہ کندرا مین چھپا آیا اور شری کرشن جی اکیلے رہ گئے تب کپٹ روپی گوال للکار کر بولا کہ ای نند کمار آج تکو سب جد بنسیون اور برجباسیون سمیت مار کر راجا کنس کا کام بناونگا جب بیوماسر گوال تن چھوڑ کر اپنی اصلی صورت سے شری کرشن جی کو مارنے کے واسطے جھپٹا تب شری کرشن جی نے اُسکا گلا دبا کر جانور کیطرح لات اور گھونسون سے اُسکو مار ڈالا اور گوال بالونکو کندرا مین سے نکال لائے۔



مارنا شری کرشن جی کا بیوماسر دیت کو

اُسوقت دیوتا اور بدیادھرون نے شیام سندر پر پھول برسائے اور بڑی خوشی منائی شام کے وقت مُرلی منوہر مرلی بجاتے خوشی مناتے ہوئے اپنے گھر آئے اُسی دن رات کے وقت جسودا جی نے یہ سپنا دیکھا کہ آج شیام اور بلرام برندابن مین نہین ہین کہین چلے گئے یہ سپنا دیکھتے ہی پہلے نند اور جسودا جی نے بڑا سوچ کیا پھر سپنے کی بات جھوٹھی سمجھکر اپنے من کو دھیرج دیا۔

## ادھیاے اڑتیسوان۔ پہونچنا اکرور جی کا برندابن مین واسطے لیجانے شیام اور بلرام کے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت کاتک بدی دوادشی کو کیشی اور بیوماسر دیت مارے گئے اور اُسی دن پرات سمے جب اکرور جی کنس کے رتھ پر چڑھ کر برندابن کو چلے تب وہ راہ مین بچار کرنے لگے کہ دیکھو اِس جنم مین مجھ سے کوئی اچھا کام نہین ہوا آج تک سب دن کنس ادھرمی کی سنگت مین بیتے پچھلے جنم مین مین نے معلوم کون ایسا جگ اور تپ کیا تھا جسکے پھل سے اُن چرنونکا درشن جسکا دھوون گنگا جی ہو کر تینون لوک کو تارتی ہین پاؤنگا جن چرنون کا دھیان برہما دک دیوتا اور سنکا دک رکھیشور آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر اُسکی دھور ملنے کیواسطے

دن رات چاہنا رکھتے ہین وہی دھور آج مین اپنے ماتھے پر چڑھا کر بھوساگر پار اُتر جاؤنگا ۔

**دوہا**

سلاسراپ موچن کرن ہرن بھگت اُر پیر ۔ آج دیکھہون وہ چرن سکل سکھن کے چھیر

جسطرح پاپی لوگ ست سنگ کرنے سے کرتارتھ ہو جاتے ہین اُسیطرح میرا بھاگ بھی جگا جو کنس نے مجھکو سری کرشن چندر آنند کند کے لینے کے واسطے بھیجا اسی بہانہ سے مین بھی موہنی مورت کی چھب دیکھتے ہی بہت جنمون کے پاپون سے چھوٹ کر آنکھونکا پھل پاؤنگا نہین تو مجھ ایسے پاپی کو بھی سنساری مایا جال مین پھنسے ہوئے کو اُن پربرہم پرمیشور کا درشن کہان ملتا یہ سب سنجوگ اُنھین بکنٹھ ناتھ کی کرپا سے ہوا ہی راجا کنس نے میرے اوپر بڑی دیا کی جو مجھکو اس کام کے واسطے بھیجا جب آدپرش بھگوان نے کالی ناگ کو ناتھ کر اُسکے ماتھے پر نرت کیا اور سندرجی کی گئو وین چرا کر گوپیون کے ساتھ راس منڈل رچا اور دیوتون کے واسطے تین قدم پرتھوی راجا بل سے دان کی اور دیو لوک کا راج اندرادک دیوتونکو دے ڈالا وہی بکنٹھ ناتھ اپنا بال چرتر برجباسیونکو دکھلا کر بہت طرح کا سکھ اُنکو دیتے ہین جن چرنون کے درشن کے واسطے بھی جی اور نارد منی اور مارکنڈے اور انبرکھہ آدک بڑے بڑے رکھیشور اور مہاتما چاہنا رکھتے ہین اُن چرنون کا درشن اور اسپرش سہج ہی مین گوال بالون اور گوپیونکو ملتا ہی اسلیئے برندابن باسیون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیئے ۔

**دوہا**

نرِاکار نرلیپ کو بھید نہ جانے کوے ۔ جو کرتا سب جگت کے ماکھن پر بھہ ہین سوے

آج مجھکو اچھے اچھے سگن دکھلائی دیتے ہین ہرن میرے داہنے طرف سے بائین کو چلے آتے ہین اسلیئے ضرور مجھکو بکنٹھ ناتھ کا درشن ملیگا اِی من وہ آدپرش اناشی سب سے پہلے تھے اور جہا پرلے ہونے پر بھی وہی بنے رہینگے جو تجکو اس بات کا سندیہ ہو کہ آدجوت بھگوان نے کسواسطے سنسار مین جنم لیا تو کبھی ایسا مت سمجھنا اُنھون نے کیول واسطے سکھ دینے اپنے بھگتون اور بھوساگر پار اُتارنے سنساری جیوون اور مارنے دیتون اور ادھرمیون اور بھار اُتارنے پرتھوی کے اپنی اچھا سے جنم لیا ہی اُنکے بھید اور مہما کو کوئی بھی نہین جان سکتا ہی وہ انترجامی سب بھلے اور برے کے پیدا کرنے والے ہو کر سنساری مایا سے الگ ہین اُنکو ستوگن اور رجوگن اور تموگن نہین بیاپتا اور برندابن کی مہما بکنٹھ سے زیادہ جانکر گوال بالونکو برہما اور شوجی سے کم نہ سمجھنا چاہیئے ۔

**کبت**

ایک برج رنیکا پہ چنتامن وار ڈارون توگن کو وار ڈارون سیوا گنج کے بہار پین
لتن کے پاتن پہ کلپ برچھ وار ڈارون رما ہو کو وار ڈارون گوپن کے دوار پین
برج کی بنہارن پہ شچی رچی وار ڈارون بکنٹھ کو وار ڈارون کالندری کے دھار پین
کہت ابھے رام ایک رادھا جو کو جانت ہون دیون کو وار ڈارون نند کے کمار پین

اور دیت لوگون کو بھی بڑا بھاگمان سمجھکر پرمیشور کی دیا اُنپر بھی جاننا چاہیئے کسواسطے کہ جب بکنٹھ ناتھ اُنکو اپنے ہاتھ سے مارتے ہین تب اُنکو بکنٹھ دھام رہنے کیواسطے دیتے ہین جہان ہزارون برس تک تپسیا کرنے سے بھی آدمی نہین پہونچتا ہی اور راون اور ہرناکش کی کتھا جو اُنکے ہاتھ سے مارے گیئے تھے اس بات کی گواہ ہی کسواسطے کہ شیام سندر کے ڈر سے اُنکے ساتھ دشمنی رکھنے والون کو (یعنی راون وغیرہ کو) دن رات اپنے پران کا ڈر رہ کر کسی ساعت شیام سندر کا سروپ اُنکے چت سے نہین اُترتا تھا اسی سے

وہ لوگ مکت ہوگئے دیکھو میرا بڑا بھاگ اُدے ہوا کہ جن روپ کے دیکھنے کیواسطے بڑے بڑے جوگی اور مہاتما تینون لوک کے چاہنا رکھتے ہین آج اُسی موہنی روپ کو دیکھکر مین اپنا جنم سوارتھ کرونگا اور پہلے گوال بالونکو جو دن رات بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرتے ہین ڈنڈوت کرونگا پھر اپنا سر چرنون پر رکھکر وہ دھور اپنے ماتھے پر چڑھاؤنگا جو دھور بہ ہاد ک دیوتونکو بھی جلدی نہین ملتی جب وہ دینا ناتھ جگت کے مکت دینے والے دیا سے اپنا ہاتھ میرے اوپر رکھکر مجھکو اُٹھا دینگے تب مین اپنے برابر کسی تپسی اور گیانی کا بھی بھاگ نہین سمجھونگا لیکن مین ایک بات سے بہت ڈرتا ہون کہ جو مجھکو کنس کا بھیجا ہوا سمجھکر ایسا نہ کرین سو یہ سندیہ کرنا نہ چاہیئے جسطرح مین تمسا باچا کرمنا سے اُنکی بھگت رکھکر اُنکو اپنا ایشور جانتا ہون اُسیطرح وہ انترجامی بھی مجھے اپنا داس جانکر دیا ہی کرینگے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | ہرداسن کو داس ہون من مین کر بشواس | کنس دوت نہین جانہین ماکھن پربھ سکھ راس |

جب وہ دینا ناتھ میرا ہاتھ پکڑکر گھر مین لیجا دینگے تب مین اپنے برابر کسیکو نہین سمجھکر سب حال کنس کا سچا سچا اُنسے کہدونگا سنساری جیودنکو مایا روپی رسی مین بندھے رہنے سے مکت ہونا کٹھن ہے لیکن وہ دینا دیال مجھکو اپنا ذات بھائی سمجھکر ضرور بھوساگر پار اُتار دینگے جسوقت وہ اپنی کرپا سے مجھکو چاچا کہکر پکارینگے اُسوقت بڑے بڑے مہاتما میرے اوپر ڈاہ کرینگے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | اے من تو مت سوچ کر اُن ہی کو ہے لاج | آپ کاج سنوار ہین ماکھن پربھ برج راج |

جب اکرورجی اسطرح بچار کرتے ہوئے تین کوس راہ دن بھر مین کاٹکر شام کے وقت برندابن کے نزدیک پہونچے اور وہان زمین پہ شری کرشن جی کے چرنون کا نشان جسمین سنکھ چکر گدا پدم دھوجا کے نشان بنے تھے دیکھا تب اکرورجی نے رتھ پر سے اُترکر اُن چرنونکی دھور اپنے سر اور آنکھون مین لگائی اور اُسجگہ کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ جہان پر تمہارے چرنونکا آکار رہتا ہے وہان پر بڑے بڑے رکھیشور اور گیانی لوگ ہمیشہ ڈنڈوت کیا کرتے ہین جب اکرورجی کو اسی بچار مین پریم پیدا ہوکر آنکھون سے بہت آنسو بہنے لگے تب سب گوپ اور گوال سچی پریت اُنکی دیکھکر اپنے پریم کا گھمنڈ بھول گئے لیکن اپنا بڑا بھاگ سمجھکر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو جن چرنون کی دھور اکرورجی اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین اُن چرنون کی سیوا ہملوگ دن رات کرتے ہین اِتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا اُسیوقت مُرلی منوہر پیتامبر پہنے پھولون کا گجرا گلے مین ڈالے بلرام جی اور گوالون سمیت بن سے گئو چراکر ہنستے ہوئے برندابن کے پاس پہونچے۔

| | | |
|---|---|---|
| | دوہا | |
| ماکھن پربھ مکھ دیکھ کے روم روم سکھ پاے | | پریم بھاؤ سے مگن ہوے پر تو چرن پر دھاے |

اے راجا پریچھت اکرورجی نے کبھی شری کرشن جی کے اور کبھی بلرام جی کے چرنون پر سر رکھکر اسطرح اپنے آنسوؤن سے اُنکے چرن دھوئے جسطرح دنیا کے لوگ رکھیشور اور مہاتما کے آنے سے اُنکے چرن دھوتے ہین جب تھوڑی دیر بعد رونا اکرورجی کا کم ہوا تب اُنھون نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج مین اکرور جدبنسی تمہارا داس ہون یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی اُنکو اپنا بڑا سمجھکر سر اُنکا اپنے پیرون پر سے اُٹھانے لگے لیکن اکرورجی ایسے پریم مین ڈوبے ہوئے تھے کہ اُنکو کچھ اپنے تن بدن کی سُدھ نہ تھی سر کون اُٹھاوے اِسلیئے شیام اور بلرام نے پریت پوربک اپنے ہاتھون سے سر اُنکا پکڑکر اُٹھا لیا اور چاچا کہکر بڑے آدر سے بھیٹتے گئے تب نندجی اکرورجی کے گلے ملے جبکہ موہن پیارے بڑے پریم سے آسن پر بٹھاکر اپنے ہاتھ سے اُنکا چرن دھونے لگے تب اکرورجی شرمندہ ہوکر اپنا پانون مُرلی منوہر کیطرف سے کھینچنے لگے لیکن شیام سُندر پانون اُنکا نہ چھوڑکر بولے کہ اے چاچا تم ہمارے باپ کی جگہ ہو اِسلیئے تمھارے

سیوا کرنا ہمکو اُچت ہی یہ کہکر شری کرشن جی نے اکرور جی کا چرن دھویا اور اُنکے بدن مین عطر اور چندن لگا کر بڑے پریم سے چھتیس طرح کے کھانے کھلائے اور ہاتھ دُھلا کر پان اور الایچی دی جبکہ اکرور جی کھا پی کر پلنگ پر لیٹے تب شیام اور بلرام اُنکے پانون دابنے لگے اور نند اور اُپنند آدک نے اکرور جی کے پاس آ کر پوچھا کہ کہو بسدیو جی اور دیوکی کیسے ہین اور راجا کنس کسطرح پرجا کا پالن کرتا ہی ہماری جان مین جب تک کنس ادھرمی جیتا رہیگا تب تک گئو اور براہمن اور پرجا کو اُسکے ہاتھ سے سُکھ نہین ملیگا جہان کا راجا ادھرمی اور نردئی ہوتا ہی وہان کی پرجا سُکھ سے نہین رہتی جس کنس نے چھ بیٹے اپنی بہن کے بنا اپرادھ مار ڈالے اُسکو بدھک سے زیادہ سمجھنا چاہیئے یہ سُنکر اکرور نے کہا کہ جب سے کنس پیدا ہوا ہی تب سے جدبنسی اور پرجا لوگ دُکھ پاتے ہین جسطرح بکری کے غول مین ایک بھیڑیا رہنے سے اُنکو اپنی جان کا ڈر لگا رہتا ہی اُسیطرح متھرا باسیونکو کنس کے جیتے تک سُکھ نہین ملیگا اُسکا حال سب تم جانتے ہو ہم کیا کہین۔

## ادھیائے اُنتالیسوان۔ جانا شیام اور بلرام کا اکرور کے ساتھ متھرا مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب نند اور اُپنند اکرور جی سے متھرا کا حال پوچھکر اپنے اپنے استھان پر گئے تب شیام اور بلرام نے جیسا بچار راہ مین اکرور جی کرتے آئے تھے دیسا سنمان اُنکا کر کے پوچھا کہ اے چاچا آپ دیا اور پریت کی راہ سے ہمکو دیکھنے کیواسطے آئے بہت اچھا کیا لیکن تمنے ہماری جر نو پنر جو ہم تمھارے لڑکون کے برابر ہین کسواسطے نمسکار کر کر ہمکو دوش لگایا ہمکو تمھاری سیوا کرنا چاہیئے بھلا یہ تو بتاؤ کہ متھرا باسیونکا دن کیونکر کٹتا ہی اور بسدیو اور دیوکی ہمارے ماتا پتا اچھی طرح سے ہین اور راجا کنس ہمارا ماما بڑا پاپی پیدا ہوا ہی جو گئو اور براہمن اور جدبنسیونکو دُکھ دیکر ناش کیے دیتا ہی اور ہمکو بسدیو اور دیوکی اپنے ماتا پتا کے قید ہونے کا حال سُنکر بڑا سوچ ہوا ہی سچ پوچھو تو وہ لوگ ہماری واسطے اتنا دُکھ پاتے ہین جو وہ ہمکو گوکل مین لا کر نہ چھپاتے تو کیون اتنا دُکھ پاتے جب وہ ہماری یاد کرتے ہونگے تو اُنکو بہت رنج ہوتا ہوگا بڑا آشچرج ہی کہ دیوکی جی کے چھ لڑکے مارے اور اتنا پاپ بٹورنے پر بھی کنس کا من ادھرم کرنے سے نہین بھرا اور یہ بتلایئے کہ آپکا آنا یہان کیونکر ہوا اور آپ سے راجا کنس نے چلتے وقت کیا کہا یہ بات سُنکر اکرور جی نے کھڑے ہو کر اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ انترجامی کنس کے اپنت کرنے کا حال آپکو سب معلوم ہی مین کیا کہون کنس بسدیو اور اگرسین کا پران لینے کیواسطے ہر روز ارادہ کرتا ہی لیکن وہ لوگ آپکی کرپا سے آجتک بچ جاتے ہین اور کنس کا حال جو کچھ آپنے سُنا ہی اُسیطرح پر ہی جبکہ پرکھا سُردیت آپ کے ہاتھ سے مارا گیا تب نارد مُنی نے آکر کنس سے کہا کہ تیری موت شری کرشن جی کے ہاتھ سے ہی اور وہ نند اور جسودا جی کے بیٹے نہین ہین بسدیو اور دیوکی کے بیٹے ہین یہ حال سُنکر کنس نے پھر بسدیو اور دیوکی کو قید کیا اور اُسی دن سے تمھارے پران مارنے کی تدبیر مین رہ کر دھنکھ جگ کے بہانے سے تم دونون بھائیونکو اور نند جی آدکو بلانے کے واسطے مجکو یہان بھیجا ہی یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے بلرام جی کیطرف دیکھا اور ہنس دیا اور نند جی سے کہا کہ اے بابا اکرور جی جو کل مین بڑا بھاری ہوکر کنس کی آگیا اُنسار دھنکھ جگ کا اُتساہ دیکھنے کے واسطے ہمکو نکو بلانے کے واسطے یہان آئے ہین اُنکے ساتھ جانے مین بہت اچھا ہوگا تم بھی گوپ اور گوالون سمیت دہی اور ماکھن آدک بھینٹ لے کر چلو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پت کی بات یہ سُنکے گوپی گوال | | گئے سکل مُرجھائے تن بھیئے بکل بہت کال |

اے راجا پریچھت نند جی شری کرشن جی کی بات کئی مرتبہ پرکھا لے چکے تھے اسلیے اُنکی بات کو دُلکنا اُچت نہین جانا اور نند اور

جسودا جی سپنے کی بات یاد کر کے سوچ کرنے لگین لیکن شیام سُندر کی اِچھّا اَنسار نندجی نے برندابن مین ڈھنڈھورا پٹوا کر سب گوالون کو کہلا بھیجا کہ راجا کنس نے دھنکھ جگ کا اُتساہ دیکھنے کیواسطے ہملوگونکو بلایا ہی کل پرات سمے سب گوال بال دُودھ دہی گھی ماکھن آدک لیکر متھرا کو چلین جب یہ حال گوپیون نے سُنا کہ شیام سندر متھرا کو جاتے ہین تب سب گوپیان شیام سُندر کا بجوگ سمجھکر مُردے کے برابر ہوگئین اور اُنکے گھرون مین ایسا رُونا پٹینا ہونے لگا کہ جیسے کسی کا کوئی آدمی مر جائے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | ٹھور ٹھور ایسی دشا کہت نہ آوے بین | بڑھی شیام بچھڑن بتھا ڈھرت اُمنگ جل نین |
| سورٹھ | بھرت بکل سب گوال یو جھت اِکہہ ایک تے | چلن چہت نندلال مَن ملین بیا کل سبے |

پھر سب گوپیان ٹھور ٹھور بیٹھکر آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو یہ کیا پڑے ہماری اوپر آئی ہی ایکساعت بھر موہن پیارے کا برہ ہمسے سہا نہین جاتا تھا اُنکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا تھا اب وہ متھرا جاتے ہین اُنکے بجوگ مین ہمارا پران کیسے بچے گا اِس اکرور مُورکھ کا کیا کام تھا جو ہملوگونکا پران لینے کے واسطے آیا ہی سچ پوچھو تو سری کرشن جی نے ہماری پریت سے مَن اپنا کھینچ لیا نہین تو اُنکو متھرا جانے کا کیا کام ہی جو نندلال جی نہ جاوین تو راجا کنس اُنکا کیا کرے گا تب دوسری گوپی بولی کہ پرمیشور کی دیا سے آج کوئی بڑا آدمی برندابن مین مرجاتا یا کوئی دوسرا کارن ہوکر ہمارا مَن ہرن پیارا کل متھرا کو نہ جاتا تو بہت اچھا ہوتا دوسری گوپی اپنی چھاتی پیٹ کر کہنے لگی کہ بڑا سوچ ہی کہ میرا پران پیارا مجھ سے چھوٹتا ہی۔

| | | |
|---|---|---|
| چوپائی | اَب ہر جب متھرا کو جیہین | تن بن پران کون بدھ رہین |

دوسری گوپی بولی کہ مجھے موہن پیارے کے دیکھنے سے تینون لوک کا سکھ ملتا تھا اب اُنکے دیکھے بنا کسطرح چین پڑیگا دوسری بولی کہ جب وہ ایک مرتبہ میری طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھتے تھے تب مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتی تھی اُنکے جانے کے پیچھے میرا کیا حال ہوگا۔ دوسری نے کہا کہ ای برہما جی تم بڑے کٹھور ہو جو پہلے موہن پیارے سے پریت لگا کر اب اُنکے برہ ساگر مین مجھکو ڈبونا بچار کیا ہی جسطرح کوئی پیاسا دُور سے پانی دیکھ کر پانی پینے کے واسطے جاوی اور وہان پہونچکر اُسکو بالو دکھلائی دے وہی گت ہماری ہوئی رام اور کرشن دونون اَنکھین ہماری چلی جائینگی تب ہملوگ بنا آنکھ جی کر کیا کرینگی شیام اور بلرام بنا ایکساعت جینا ہمارا کٹھن ہی۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | جو راجن کے راج ہین ماکھن پریم بیج راج | اب جیوین کیسے سکھی سو بچھرت ہین آج |

ای راجا پریچھت اِسطرح سب برجبالا برہ کی ماتی ہوکر اپنے اپنے من کا حال ایکدوسرے سے کہکر بلاپ کرتی تھین جب رات بھر اُنکو مچھلی کیطرح تڑپتے بیت گئی تب پرات سمے سب گوپ اور گوال برندابن باسیون نے گورس آدک گاڑی اور بہلیون پر لدوا لیا اور بھینسا بچھڑا بکرا آدک بھینٹ دینے کے واسطے لیکر نندجی کے دروازے پر آئے اور جس جگہ اکرور جی شیام اور بلرام کو جو اپنے آگے بٹھا کر چلنے کی تیاری کر رہے تھے وہانپر سب استری اور پُرش اور لڑکے اور بوڑھے آکر موہن پیارے کے بجوگ مین اپنی اپنی آنکھونسے جل کی دھارا بہانے لگے اور اتنا روئے کہ اُنکے آنسو بہنے سے زمین وہانکی کیچڑ کے برابر ہوگئی اور اُن لوگون نے آپسمین کہا کہ دیکھو کنس اَدھرمی کے راج مین سکھ اور آنند سپنا ہوگیا اور سب برجبالا سری کرشن جی کے چارونطرف کھڑی ہوکر بڑے دُکھ سے کہنے لگین کہ ای پران پیارے تم کسواسطے ہم لوگ اَبلا اناتھ کو اپنے برہ ساگر مین ڈبو کر پران لیا چاہتے ہو سب برندابن باسیونکا جینا تمھارے آدھین ہی جسطرح ہاتھ کی لکیر کبھی نہین مٹتی اِسیطرح بھلے آدمی کی پریت کبھی نہین گھٹتی جیسے بالو کی دیوار نہین ٹھہرتی اِسیطرح مُورکھ کی پریت نہین نبھتی ہی ای گوپی ناتھ ہم لوگون

نے تمھارا کیا اپرادھ کیا ہے جو ہمکو پیٹھ دکھا کر چلے جاتے ہو۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | ایک سکھی ایسے کہے مین سوچت من ناہہ | جو ست جسند ہانند کے ہین چھانڑ ہین ناہہ |

گوپیان اسطرح شری کرشن جی کو کہکر پھر اکرور جی سے بولین کہ ای اکرور تم ہملوگون کا دکھ نہ جانکر جسکے آدھین ہماری پران ہین اُسی کو اپنے ساتھ لیے جاتے ہو اب ہمارا جینا کیسے ہوگا کیون ایسا کرتے ہو ایسے جینے سے تم ہمکو مار ڈالتے تو اچھا تھا اور اکرور دیاونت کو کہتے ہین تم اپنے نام کے برخلاف نردئی پن کرتے ہو جیسا دکھ ہملوگونکو راجا کنس نے دیا اُسکا ڈنڈ موہن پیارے سے پاویگا دوسری سکھی بولی کہ دیکھو برہما جی ہمکو استری کا تن دیکر ہمارے اوپر کچھ دیا نہین کرتے ہملوگونکی بھونر روپی آنکھ کمل روپی مکھار بند موہن پیارے کو دیکھنے کے واسطے دن رات چاہنا رکھتی ہین کہو اب کسطرح ان آنکھونکو بنا دیکھے سانولی صورت موہنی مورت کے چین ملیگا۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | اکھن پر بھ کو روپ رس پیت رہے جو نت | اب کھاری جل کوپ کو کہہ بدھ آوے چیت |

اور سکھی بولی کہ سچ پوچھو تو برہما اور اکرور کا کیا دوش ہی یہ سب کھوٹائی موہن پیارے کی سمجھنا چاہیئے کہ انکا چت بھی انکے بدن کیطرح کالا ہی ہملوگون نے اپنے کل پروار کی پریت چھوڑکر اپنا پریم انسے لگایا تھا اب یہ ہمکو اس دکھ ساگر مین چھوڑ کر چلے جاتے ہین متھرا پُری کی استریان دن رات موہن پیاری کی بھینٹ ہونے کی اچھا من مین لیکر پرمیشور سے بردان مانگتی تھین اب پرمیشور نے انکی بنتی سُنی اور سکی بولی کہ متھرا کی استریان روپ اور گن سے بھری ہین شیام سندر انکی پریت مین پھنسکر وہان ہی رہ جائینگے اور ہملوگونکو بھولکر یہان کیون آوینگے ان استریونکا بڑا بھاگ ہی جو من ہرن پیاری کے ساتھ سکھ اٹھاوینگی نہین معلوم ہمارے تپ مین کیا بھول پڑی کہ ہمسے ہمارا پیارا بچھڑتا ہی اور گوپی بولی کہ آج متھرا کی استریونکو اچھے اچھے شگن ہوتے ہونگے کہ وہ لوگ شیام سندر کا درشن پاکر اپنی آنکھونکا پھل پاوینگی اور سکھی بولی کہ شری کرشن کو متھرا مین کسی نے نہین بلایا انکا من متھرا کی استریونکے دیکھنے کے واسطے چاہتا ہی اسیواسطے یہ بہانہ کرکے جاتے ہین دوسری نے کہا کہ اس چت چور نے ہملوگون کے ساتھ کون بھلائی کی ہی جو وہان کی استریون کے ساتھ کرینگے خوبصورت آدمی اپنی خوبصورتی کے گھمنڈ سے کسیکو کچھ مال نہین سمجھتے دوسری برجبالا بولی کہ برندابن باسیونکے دن اب برے آئے ہین اور متھرا باسیونکا نصیب جاگا اسی سے موہن پیارے وہان جاتے ہین دوسری نے کہا کہ یہ اکرور ہماری واسطے جم دوت بنکر آیا ہی جسطرح کسی بھوکھے کے آگے سے کوئی کور اٹھاتے وقت تھالی بھوجن کی کھینچ لے اسیطرح یہ ہمکو شیام سندر سے الگ کرتا ہی یہ کون نیاؤ کی بات ہی کہ مچھلی کو پانی سے نکالکر گرم بالون مین ڈال دے شاید ہمکو دکھ دینے سے اسکو کچھ ملتا ہوگا اسلیئے ایسا کرتا ہی۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | جو دکھ دیوے جیو کو مہا کشٹ سو پاے | بووے بیج ببول کو تو آم کہان سے کھاے |

اور سکھی بولی کہ ای بہان پیاری اہمین کسیکو دوش لگانا نہ چاہیئے ہماری کھوٹے دن آنے سے ہماری پران پیارے جاتے ہین ہمارا بھاگ جو اچھا ہوتا تو اکرور کیون آتا جسوقت گوپیان اپنے اپنے برہ کا دکھ ایک دوسرے سے کہہ رہی تھین اُسیوقت شیام اور بلرام چلنے کے واسطے رتھ پر چڑھے تب گوپیون نے کہا کہ دیکھتی ہو شری کرشن جی ہماری رونے اور بلاپ کرنے پر کچھ دھیان نہ کرکے متھرا جانے کو طیار ہوگئے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | اکھن پربھو آنند سون چڑھ بیٹھے رتھ مانہ | بہت بھلو ہی سارتھی اب ہون ہانکت ناہہ |

اور گوپی بولی کہ ہم سب اپنے کل پروار کی لاج چھوڑ چکی ہین جب رتھ یہان سے چلنے لگے تب شیام سندر کی کمر پکڑ کر روک رکھو جسمین جانے نہ پاوین یہ سنکر دوسری گوپی بولی کہ ای پیاری سچ کہتی ہو جبکہ ہمارے پران ہی موہنی مورت نے ہر لیا تب انکو کسطرح جانے دونگی

جس لاج کے مارے پرمیشور سے بجوگ ہوا اُس لاج کو چولھے بھاڑ مین ڈال دیو اسوقت لاج کرنے مین پیچھے سے بہت دُکھ اُٹھانا پڑیگا دوسری
بولی کہ ہملوگ بورہی ہوکر پڑی رہین اور وہ متھرا کی استریون کے ساتھ جاکر چین اُڑادین یہ بات کیسے ہونے پاویگی ہمکو لاج سے کچھ کاج
نہ رکھکر اپنا کام نکالنا چاہیئے دوسری گوپی بولی کہ ہم لوگونکو اُس موہنی مورت کے دیکھنے سے سُکھ ملتا تھا سو اب جاتے ہین بھلا دن بھر تو ہم
یہ سمجھینگی کہ گئو چرانے بن کو گئے ہین لیکن شام کو بنا دیکھے ہمارا پران کیسے بچیگا اور گوپی بولی کہ ای سکھی اُسدن چاندنی رات کی بات تجھکو
یاد ہی یا نہین جب شیام سُندر نے ہملوگون کے ساتھ راس کرکے سُکھ دیا تھا دوسری گوپی بولی کہ ای سکھی جو کوئی اُنکی لیلا کو بھلادے اُسکو
جانور سمجھنا چاہیئے دوسری گوپی بولی کہ جب شام کے وقت برندابن بہاری بن سے گئو چراکر آتے تھے تب اُنکے گھونگھروالے بالونپر دھول
پڑی ہوئی کیسی شوبھا دیتی تھی کہ ہملوگ راستے پر بیٹھکر اُنکا درشن کرتی تھین تب اُنکی چھب دیکھنے اور ٹھٹھولی سننے سے کیسا آنند ملتا تھا تھا
اب وہ سُکھ کیسے ملیگا - ای راجا پریچھت اسیطرح سب گوپیان بورہونکی طرح اپنے اپنے برہ کا حال شیام اور بلرام اور اکرور کو سُناکر بلاپ کرتی تھین اور
لاج چھوڑکر بار بار ای مادھو ای مکُند ای گوبند ای دینا ناتھ ای بکنٹھ ناتھ ای گوپی ناتھ ای شیام سُندر ای مُرلی منوہر ای مَن ہرن پیارے ای اسے
برجناتھ ای دُکھ بھنجن نند نندن پرمیشور کے نام پکار کر اُنکو اپنا دُکھ سناتی تھین اُسوقت اُنکا رونا اور بلاپ کرنا دیکھکر کون ایسا جیتن جیو ہان
تھا جنے آنسو کی دھار اپنی آنکھونسے نہ بہائی ہو جبکہ جڑ روپ درختون سے بھی اُنکا دُکھ نہین دیکھا گیا تب جڑسے ڈالی تک ماری سوچ کے
ہلنے لگے اور اکرور اُن سبکا حال دیکھکر راجا کنس کی آگیا اور اپنے تن کی سُدھ بھول گئے جب گوپیو کا بلاپ اکرور سے دیکھا نہین گیا تب رتھکو
بسرعت ہانکنا چاہا اُسوقت گوپیون نے دوڑکر رتھ کو پکڑ لیا اور بڑی عاجزی سے بنی کیا کہ ای گوپی ناتھ تم کسواسطے ہملوگ ابلا اناتھ کو اپنے
برہ ساگر مین ڈبوکر پران لیا چاہتے ہو ہمکو بھی اپنے ساتھ لیچلو تو دھنکھ جگ کا اُتسو اور راجا کنس کو دیکھ آدین ہملوگون نے اپنا کل پروار
اور لوک لاج چھوڑکر تمسے پریت لگائی تسپر تم کیون ایسے نردئی ہوکر ہمارا پران لیتے ہو تم اکرور کے ساتھ جو رتھ ساج کر آیا ہی نہ جاؤ تو کنس تمھارا
کیا کریگا یہ اپنا مُنھ کالا کرکے پھر جائیگا ای راجا اُسوقت ایکطرف تو گوپیون کی یہ دُسا تھی اور دوسری طرف سے جسودا جی روتی ہوئی آکر
بولین کہ ای اکرور تم کیون میرے پران پیارے کو لیے جاتے ہو اُنکے بنا مین کسطرح جیونگی -

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا سورٹھ | کہا دھنکھ یے دیکھہین بالک اَت اگیان | گیو کنس کچھ کپٹ یہ پرت موہنہ اَس جان | |
| | مین نہین جیون جان مونہ دھن کے شیام دھن | لیہہ کنس کر پران کو جیوے سند نندن | |

کبت

پران کے ادھارے میرے بارے یے ہمارے چاہین بھوپ کے اکھارے جہان بھاری بھیچ شور مین
پیر بڑھی ہی سشر پیوارت ہی بجوگ تیر کیسے کیسے دھرون دھیر بریم کے ادھور مین
ڈارے بیر کنس کارا گار مین زنجیر بھرارے ری بیر جر جاے دھن دھام چور مین
جو پڑے کھقابل بھیا دُودُو لال میرے کھیلین کہ تیا بین نین سے کے حضور مین

اور رہنی ماتا روکر کہنے لگی کہ شیام اور بلرام برج گوکل کے پران ادھار ہین انکے چلے جانے سے ہم لوگ کیسے جیونگے پھر جسودھا ماتا
بہت بلاپ کرکے بولی کہ ای موہن پیارے تم میری ممتا چھوڑکر کیون جاتے ہو مین تمھارے اوپر نچھاور ہوکر کہتی ہون کہ اپنی ماتا کو
چھوڑکر کیون جاتے ہو تمھارے دیکھے بنا مجھ سے ایک ساعت نہین رہا جائیگا جب جسودا جی کے یہ سب کہنے پر بھی موہن پیارے

رتھ پر سے نہین اُترے۔ تب جسودا بیاکل ہو کر زمین پر گر پڑی اور بہت بلاپ کر کے کہنے لگی کہ ای پران پیارے تم کٹھور ہو کر میرا پران ہی لیا چاہتے ہو مجھے اکرور مارنے کے واسطے برندابن مین آ کر میری ٹرھوتی سمی کی لکڑیا چھیننے لیے جاتا ہی ای بیٹا تم کو کچھ دیا نہین آتی جو مجھے اسطرح چھوڑ کر چلے جاتے ہو ای راجا پریچھت جب اسطرح جسودا اور روہنی اور گوپیان رتھ پکڑ کر رونے لگین تب موہن پیاری ہنستے ہوئے رتھ پر سے اُتر کر بولے کہ تم چنتا مت کرو مین ایک آدمی تمھارے پاس بھیجونگا اُسوقت جسودا جی موہن پیارے کو گلے لگا کر بڑی بنتی کر کے بولین کہ ای بیٹا تم دھنکھ جگ دیکھکر جلدی چلے آنا وہان کسی سے پریت لگا کر اپنی ماتا کو مت بھول جانا یہ سُنکر مرلی منوہر نے جسودا ماتا کو بہت دھیرج دیا اور شری داما گوال سے بولے کہ تم گوپیون سے کہدو کہ سوچ مت کرین مین پھر ملونگا جب شیام سندر اسطرح سب کو دھیرج دے کر اور ماتا کو ڈنڈوت کر کے رتھ پر چڑھے تب نندجی نے جسودا اور گوپیون سے کہا کہ تم اُداس مت ہو مین شیام اور بلرام کو دھنکھ جگ دکھا کر جلد ہی اپنے ساتھ لے آونگا لیکن اس بات کا ڈر ہی کہ راجا کنس شیام اور بلرام سے کچھ دغا نہ کرے یہ بات سنکر ایک بوڑھے آدمی گیان وان نے کہا کہ ای نندجی شیام سندر پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین اُنھون نے پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے جنم لیا ہی یہ راجا کنس کو کیا سمجھتے ہین موت کی بھی موت اُنکے ہاتھ ہی یہ سُنکر نند آدک کو دھیرج ہوا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ بڑا آشچرج ہی کہ اکرور جی نے یہ دسا جسودا اور گوپیونکی دیکھ کر کچھ دھیرج اُنکو نہین دیا شکدیو جی بولے کہ ای راجا اُسوقت اکرور جی نے اتنا گوپیون سے کہا تھا کہ شیام سندر پھر تمسے ملکر سکھ دینگے جب اکرور نے سب کو روتا چھوڑ کر شیام اور بلرام کا رتھ متھرا کی طرف ہانکا اور نندجی گوال بالون سمیت گاڑی آدک پر بیٹھکر اُنکے ساتھ چلے تب جسودا بڑے بلاپ سے بولی۔

## چوپائی

موہن ادھر دیکھ تو تب لیجے
بچھڑت لال ہمین کچھ دت بجے
لیو نہار جنم کو پھیرو
بہر برج مین ہوت اندھیرو
یہ کہہ گوال سکھن کو پھیرو
انپی گاے جاے کے گھیرو
ایسے کہہ جسمت بلکھائی
کیے جتن بہہ پران نہ جائی
بلکھت بکل رام مہتاری
آت بیاکل سب برج کی ناری

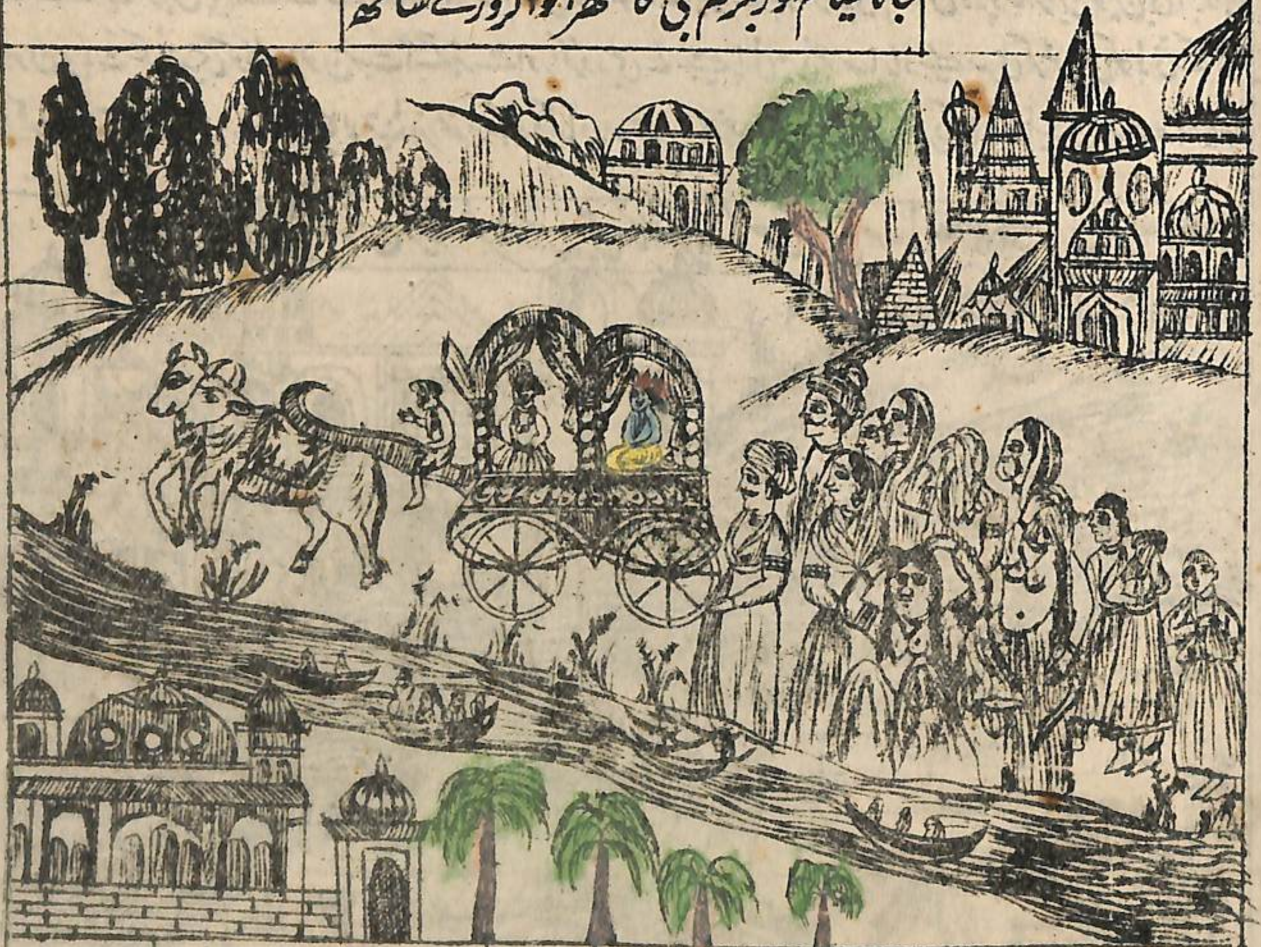
## دوہا

دیکھ دکھت برج لوگ سب اور جسودا ماے
تب ہر یہ کہہ سکھ دیو بہر ملین گے آے

جب تک رتھ کی دھوجا اور دھور اُڑتی ہوئی جسودا اور گوپیونکو دیکھ پڑتی رہی تب تک اُن سب کو آسا بنی رہی کہ اب بھی ہمارے پران پیارے لوٹ آوینگے اسلیے وہ سب رتھ کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھتی رہین جب رتھ دور نکلجانے سے اُسکی دھور بھی نہین دکھائی دی اور گوپیونکا تن برج مین رہ کر من دھور کیطرح اُڑتا ہوا شری کرشن جی کے پیچھے پیچھے چلا گیا تب سب گوپیان اور جسودا جی بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑین جب کچھ ہوش آیا تب روتی پیٹتی ہوئی گھر کو چلین لیکن اُنکو شیام سندر کے برہ سے راہ نہین سوجھتی تھی تب ایک سکھی جسودا جی سے بولی۔

گھا کرین برج جاے من ہرے گئے سانورو ۔ پڑت نہ آگے پاے پاچھے ہی لوچن لگھت

جانا شیام اور بلرام جی کا متھرا کو اکرور کے ساتھ



دوہا ۔ یون برج تیہ پچھتاے سب دیکھ جسودا دین ۔ سب آین اپنے گھرن کلیشت بدن ملین

سورٹھ ۔ سب برج بھیم اداس برہن دکھ سمپت تین ۔ رہے پران یہ آس شیام کہیو ملین بہت

کبت ۔ کنس اکرور کرور بیری کا ہو جنم کو چیٹک سی ڈار سرلے کے برج مور گیو
بیاکل بحال بال نبشی دھر شیام بن مین سی تلپھ مانو پریم رس جھور گیو
چرن اٹھاے چکرت چوت اوپچے دھام چرھ چنتامن چین سب جور گیو
بار بار کہت بسور جل نین پور دھور نا ارت آے اب رتھ دور گیو

ای راجا اسیطرح سب گوپیان اور جسوداجی شیام سندر کے برہ مین بیاکل ہو کر آنکی چرچا مین دن اپنا کاٹنے لگین اور اکرور جی نے چلتے وقت اپنے من مین اداس ہو کر کہا کہ دیکھو مین نے راجا کنس ادھرمی کے کہنے سے بہت برا کام کیا کہ شیام اور بلرام کے مارے جانے کی خبر سننے اور دیکھنے پر بھی انکو اپنے ساتھ لیئے جاتا ہون میرے برابر دوسرا کوئی پاپی سنسار مین نہ ہوگا جب کنس شیام اور بلرام کو مار ڈالیگا تب سب برج بالا جنکو مین روتے اور بلاپ کرتے چھوڑ آیا ہون وہ بہت دکھ پاوینگی اس ادھرم کرنے کے بدلے مجھکو نہ معلوم کون نرک بھوگنا پڑیگا سر بکرشن انترجامی نے انکے من کا حال جانکر بچار کیا کہ دیکھو اکرور ایسا گیانی مجھکو لڑکا سمجھکر میرے مارے جانے کا سوچ کرتا ہے

اسیلئے اُسکو اپنی نہاد کھا کر یہ سوچ اُسکا چھڑا دینا چاہیئے جب اکرُور جمنا کناری پہونچے اور رتھ اپنا درخت کے نیچے شیام اور بلرام سمیت کھڑا کرکے نہانے گئے تب موہن پیارے نے نند راے سے کہا کہ تم گوال بالونکو ساتھ لیکر آگے چلو اکرُور جی اَسنان اور پوجا کر لین تو مین بھی آ پہونچتا ہون یہ بات سنکر نند جی گوال بالون سمیت آگے بڑھے اور اکرُور جی نے جیسے پانی مین غوطہ مارا ویسے سری کرشن جی کو پانی کے بھیتر دیکھا جب آنچرج مانکر سر اپنا باہر نکالا تب باہر رتھ پر بیٹھے دیکھا دوسری مرتبہ پھر غوطہ مارا تو وہی حال پھر دیکھا جب تیسری مرتبہ غوطہ لگایا تو کیا




دیکھا کہ سریکرشن جی سانولی صورت موہنی مُورت لچھمی سمیت جڑاؤ گہنا سب انگ پہ پہنے کیسر اور چندن کا تلک لگائے کوستبھ من اور بیجنتی مالا اور بنمالا گلے مین ڈالے پیتامبر اور جنیو کا جوڑا پہنے اُپرنا ریشمی اوڑھے چترِبھج رُوپ سے سنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے شیش ناگ پہ براجتے ہین اور شیش جی سفید رنگ ہو کر اپنے ہزار سر پر جڑاؤ کریٹ مکٹ باندھے پیتامبر پہنے بہت سوبھائمان دکھلائی دیے اور شیام سندر گھونگھر والے بالون پر جڑاؤ مکٹ ساجے مکراکرت کُنڈل پہنے سُندر ناسکا منوہر کپول ترچھی چتون بجلی سے دانت چمکتے مند مند مسکراتے اَت سُندر بھجا چوڑی چھاتی گہری نابھ پتلی کمر موٹی جانگھ پانُون کے ناخن چمکتے ہوے ایسے مہا سُندر دکھلائی دیے کہ جنکا برنن نہین ہو سکتا اور جو ادر آنکس اور بجر آدک کی ریکھا پانُون کے تلوے مین دکھلائی دیکر اور کیا دیکھ پڑا کہ سری برہما جی اور سری مہادیو جی اور اندر اور برن اور کبیر آدک دیوتا اور نو جوگیشور اور نارد منی اور مارکنڈے اور بھرگ آدک رکھیشور اور سنکادک اور گرڑ جی اور آٹھ بسُ دیوتا اور مُوت اور چوبیس تتو اور دھرو اور پرہلاد آدک بھگت اور بید بیاس اور انچاس پون اور آٹھ دگپال اور ساتون دیپ اور ساتون سمندر اور بارھون سورج اور چندرما اور بال کھلیا رکھیشور اور اگن اور دھرم راج اور کامدیو اور ساتون پُری اور بدیا دھر اور سِدھ اور گندھرپ اور دِبیہ پتر اور گنگا اور سرسوتی آدک ندیان وار ندھی اور بششٹھ اور جچھ اور راچھس اور کنّر اور دیو کنیان اور سب برت اور سب تیرتھ اور

کلپ برچھ آدک اپنا اپنا رُوپ رکھے ہوئے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے اُستت کررہے ہین اور اپسرا ناچ دکھلا کر گندھرب لوگ گانا سُنا رہے ہین اور برہما جی آدک دیوتا اُستت کرکے شری کرشن کے تیج کے آگے کچھ بولنے کی سامرتھ نرکھکر تصویر کیطرح چپ چاپ کھڑے اُنکا مُنھ دیکھ رہے ہین جسکی طرف شری کرشن نے آنکھ اُٹھا کر دیا کی راہ سے دیکھ دیا وہ خوش ہوکر اُنکا گُنانوادگانے لگا اُن مین سے بعضے شری کرشن جی کے اوپر چنور ہلاتے تھے بعضے اُنکو دھوپ دیپ کرکے خوشبودار پھولونکا گجرا پہناتے تھے اور بعضے اُنکو بہت طرح کی بھینٹ دے کر بار بار ڈنڈوت کرتے تھے۔

دوہا
ہا کھن برہم پرجاپتہ کے سبھی دیوتا ساتھ
ہاتھ جوڑ استت کرین دھرین چرن پر ماتھ

جب اکرور کو یہ سب مہا شیام سُندر کی جمنا جل مین دیکھ کر بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پر برہم پرمیشور کے اوتار ہین تب وہ اپنا سچ اور سندیہ چھوڑ کر چتربھجی رُوپ کے پاس چلے گئے اور چرنون پر گر کے ہاتھ جوڑ کر بولے۔

دوہا
تن من رہیو بھُلائے کے دیکھ رُوپ ابھرام
ہا کھن برہم گھنشیام کو لاگیو کرن پرنام

اپنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجہ جو کوئی اِس دھیان کو پریت سے کہے اور سُنے تو تم جانو کہ اُسکو شیام سُندر کے درشن ملے۔

## ادھیاے چالیسوان استت کرنا اکرور جی کا شری کرشن جی کے چتربھجی رُوپ کی جمنا جل مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب اکرور جی نے شری کرشن جی کی مہما جمنا مین سطرح دیکھ کر اُنکو پورن برہم جانا تب اُسی جگہ اسطرح پر کرشن بھگوان کی استت کی کہ اے ناتھ نرنجن آپ تینون لوک کے مالک ہوکر جنم اور مرن سے رہت ہین اور کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا کہ آپکی لیلا اور آدانت کا بھید جان سکے میری ڈنڈوت آپکو پہونچے یہ بات سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُنِ ناتھ جب پرمیشور کے بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا تو پھر اُنکی مہما جاننے والا کسکو کہنا چاہیئے شکدیو جی بولے کہ اے راجا اُنکی مہما جاننا بہت کٹھن ہی لیکن تم جتنے جیو جنتر اور جتین دیکھتے ہو سب مین اُنھین کے تیج کا پرکاش سمجھو جو کچھ سنسار مین درشٹ آتا ہی وہ سب پرمیشور کی اچھا اور مہما سے پیدا ہو کر اُنھین کا رُوپ ہی سنسار مین کوئی کوئی گیانی اور بھی پرمیشور کے دھیان اور اسمرن کے پرتاپ سے کچھ کچھ بھید اُنکا جان سکتے ہین۔

دوہا
ہا کھن برہم کرتار کو جانین یا بدھ لوگ
گھٹ گھٹ مین ہیا پک سدا ہین سب کہنے جوگ

اے راجا پریچھت اکرور جی نے شری کرشن جی سے جمنا جل کے بھیتر یہ بنتی کیا کہ اے مہاراج آپ برہما اور مہادیو جی ادک دیوتا اور تینون لوک کے مالک ہین جسطرح ندی اور نالونکا پانی بہکر سمندر مین ملجاتا ہی اُسیطرح سنساری آدمی جو پوجا اور دھیان اور دان اور دوسرے دیوکے نام پر کرتے ہین وہ سب آپکو پہونچتا ہی اور مرنے کے پیچھے سب جیو آپ کے رُوپ مین ملجاتے ہین آپ اُنکے اگوچر ہین برہما ادک دیوتا آپ کی مہما اور گن کو نہین پہونچ سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہما کو جان سکے میری ڈنڈوت لیجیے اے آدپرش نراکار چارون بید آپ کے شوانسا ہو کر آپکے آد اور انت کو نہین جانتے اور آپ گھٹنے اور بڑھنے سے رہت ہو کر اپنی تعریف کرانے کی بھی کچھ پرواہ نہین رکھتے جیسے گولر کے بھنگے اور جل کے جیو اپنا حال نہین جانتے ویسے سب برہمانڈ کے جیو تمھو گن

اور تموگن اور رجوگن سے پیدا ہو کر مایا کے بس ہو کر تمکو نہین پہچانتے اور تمھارے براٹ روپ کے ایک ایک رونمین مین بہت سے برہمانڈ اسطرح بند ہے ہین کہ جسطرح گولر کے درخت مین پھل لگے ہوتے ہین مین آپ کے اس براٹ روپ کو نمسکار کرتا ہون اے پورن برہم نرمل روپ آپ چودھون بھون کے کرتا اور دھرتا ہو کر کیول گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کے اُدھار کرنے اور سکھ دینے اور ادھرمیون کے مارنے کے واسطے سنسار مین اوتار دھارن کرتے ہین ـــ

| چوپائی | ہنس روپ دھر کے اوتارا | | نیر چھیر تم کرت نیارا |
|---|---|---|---|

ای جوت روپ دینا ناتھ آپ نے متس روپ دھر کر بید کو پاتال سے نکالا اور رہیگریو اوتار لیکر مدھ کیٹبھ دیت کو مارا اور سمدر متھنے اور چودہ رتن نکالنے کیواسطے کچھپ اوتار دھر کر مندراچل پہاڑ کو اپنی پیٹھ پر اُٹھا لیا اور باراہ اوتار دھر کے ہرنیاکش دیت کو مار کر پرتھوی کو پاتال سے نکال لائے اور نرسنگھ روپ دھر کر ہرنیکشپ کو مار کر پرہلاد اپنے بھگت کی رچھیا کی اور دیوتون کے بھلے کیواسطے باون اوتار لیکر تین پگ پرتھی راجا بل سے دان لی اور پرسرام اوتار دھر کر چھتریون کو مارا اور شری رامچندر اوتار سے ادھرمی راون کو مار کر لنکا کا راج بھبھیکن کو دیا اور شری گنگا جی آپ کے چرنون کا دھووَن ہو کر تینون لوک کے جیونکو تارتی ہین اور بلبھدر اور پردمن اور انرودھ تمھارے ہی روپ ہین اسلیے مین سب تمھارے اوتارون کو ڈنڈوت کرتا ہون اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج اسوقت تک تو انرودھ اور پردمن جی پیدا نہین ہوے تھے اکرور جی نے انکا نام کسطرح جانا شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اُدھو جی اور اکرور جی شری کرشن جی کے بھگتون مین ہو کر تینون کال کا حال جانتے تھے جسطرح نارد من کو تینون کال یعنی ماضی و حال و استقبال کا حال معلوم رہتا ہی اسیطرح ہر بھگت لوگ بھی تینون کال کا حال جانتے ہین پھر اکرور جی نے کہا کہ آپ بودھ اوتار لیکر دیتونکو جگ کرنے سے منع کرینگے اور کلجگ کے انت مین کلنکی اوتار دھر کرنے سر سے ست جگ کا دھرم جاری کرینگے اور کوئی آدمی آپ کا تپ اور دھیان کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور کسیکو آپ سنساری مایا جال مین پھنسا کر انکا تماشا اسطرح دیکھتے ہین کہ جسطرح کوئی آدمی اپنا مُنھ درپن مین دیکھے بغیر تمھاری کرپا کے اس سنساری مایا جال سے چھوٹنا بہت کٹھن ہی تمھاری پوجا کئی طرح پر ہوتی ہی بعضے آدمی تمھاری مورت بنا کر پوجتے ہین بعضے تمھارے روپ اور چرنونکا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین بعضے تمھارے نام پر جگ اور ہوم کرتے ہین اور گیانی آدمی تمکو سب جیوون مین ایک روپ دیکھتے ہین اور بعضے آدمی برکت ہو کر جنگل مین تمھارا تپ اور دھیان کرتے ہین اور بعضے گرہستی مین رہنے پر بھی من سے تمھارا سمرن اور دھیان کر کر بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور بعضے لوگ سواے تمھارے دوسرے دیوتا سے پریت نہ رکھکر بار بار تمکو ڈنڈوت کر کے سنساری بیوہار کو سپنے کی طرح سمجھتے ہین تمھاری پوجا اور سمرن اور گنونکا برنن بڑے بڑے جوگیشور اور گیانی اور شیش جی اور گنیش جی اور مہیش جی اور سارد انہین کر سکتے مجھ اگیان کی کیا سامرتھ ہی جو تمھاری مہما کو برنن کر سکون تمھارا نام دیندیال ہی اسلیے مجھکو دین اور اناتھ اس سمجھکر اگیان اور ابھمان کی گانٹھ جو میرے ہردے مین پڑی ہی اسکو گیان روپی آگ سے جلا دیجیے اور مجھکو آٹھون پہر اپنے چرنون کے پاس رکھکر ایسا گیان اُپدیش کیجیے جسمین آپ کو اپنا پیدا کرنے والا جانکر آپ کی سیوا اور پوجا مین دن رات لگا رہون ـــ

| | دوہا | |
|---|---|---|
| مین اجان تم سمرن ہون ناکھن پر بھگوان | | ایسی بدھ مو نہ دیجیے تمھین سکون پہچان |

ایسا

## ادھیائے اکتالیسواں ۔ پہونچنا اکرور جی کا شیام اور بلرام سمیت متھرا میں و دیگر حالات

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شری کرشن جی نے جمنا جل کے بھیتر یہ سب اَستت اکرور جی سے سنکر چترُبھجی سروپ اپنا دونوں سمیت انتردھیان کرلیا تب اکرور جی اس بات کا اچنبھا جانکر پانی سے باہر آئے اور شیام اور بلرام جی کو رتھ پر بیٹھے دیکھکر ڈرتے اور کانپتے ہوے انکے پاس گئے یہ حال انکا دیکھکر شری کرشن جی نے پوچھا کہ اے چاچا تم اسوقت گھبرائے ہوئے کیوں ہو اور نہاتے وقت سر پانی سے باہر بار بار نکالکر ہماری طرف کیوں دیکھتے تھے اور چلنے کا سوچ بھولکر اتنی دیر کیا کرتے رہے تمنے جمنا جل میں کچھ اچنبھا تو نہیں دیکھا یہ بات سنتے ہی اکرور جی نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے پربھو ناتھ انترجامی جو کچھ پانی کے بھیتر میں نے تمہاری مہما دیکھی وہ برنن نہیں ہوسکتی ۔

**چوپائی**

بھلو درس دینہو جل ماہین ۔ کرشن چرت کو اچرج ناہین
ہونہ بھر دسو بھیو تمھارو ۔ ایک ناتھ متھرا یک دھارو

**دوہا**

اب موسے پوچھت کہا تم تربھون کے ناتھ
اکھن پربھو کرتار کی لیلا کہی نہ جائے

کرتا ہرتا جگت کے سکل تمھارے ہاتھ
سرب جیو سنسار کے جا مین رہے بھلائے

یہ سنتے ہی شری کرشن جی نے ہنس کر کہا کہ آؤ رتھ پر چڑھو راہ چلنا ہو تب اکرور جی نے پہلے سر نوایا انکے چرنوں پر رکھدیا پھر رتھ پر بیٹھکر رتھ کو ہانکا اور نند جی آدک گوال جو آگے گئے تھے متھرا کے نزدیک ایک باغ مین ڈیرا کرکے شیام اور بلرام کی راہ دیکھنے لگے جب شری کرشن جی بھی وہاں پہونچکر رتھ سے اترے تب اکرور جی نے انسے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ مین چاہتا ہون کہ آج کی رات میری کٹی اپنے چرنوں سے پوتر کیجیے جسکے گھر آپ کے چرن جاتے ہیں اسکے پرکھا سرگ لوک کو پہنچتے ہین جن چرنوں نے گوتم کی استری اہلیا کو سراپ سے چھڑایا اور راجا بل کو ستل لوک کا راج دیا اور جن چرنوں کا دھوون گنگا جی کو راجا بھگیرتھ بڑے تپ سے اپنے پرکھوں کے تارنے کے واسطے مرت لوک مین لائے اور شیو جی نے اسکو اپنے سر پر رکھا وہی چرن دھوکر چرنودک پیئے اور اپنے سر پر چڑھانے سے اپنے کل پروار سمیت مین کرتارتھ ہوا چاہتا ہون ۔

**چوپائی**

ایسو چرن سرُج تمھارو ۔ تنکو سدا پرنام ہمارو

**دوہا**

اکھن تربھو کے نام گن کہ سنے جہ بھور
سرنر رج ہتہ بھور کی سیس دھرن جیون مور

اے مہاپربھو مین تمھارا داس ہوں یہ چرن چھوڑکر کہین نہ جاؤنگا یہ بات سنتے ہی شیام سندر نے اکرور جی کا ہاتھ بڑے پریم سے پکڑ لیا اور الگ لیجاکر انسے کہا کہ اے چاچا آج رات کو ہم یہاں رہینگے کل راجہ کنس کو مارکر پیچھے سے بلداؤ بھیا سمیت تمھارے گھر آوینگے آج سب کو یہاں چھوڑ جانا اچت نہیں جب اکرور جی نے یہ سنا تب شری کرشن جی سے بداہو کر راجا کنس کی سبھا مین جا پہونچے راجا کنس نے بڑے آدر بھاؤ سے اکرور جی کو بٹھاکر انسے پوچھا کہ جہاں گئے تھے وہاں کا حال کیا ہی کہو ۔

## چوپائی

| | |
|---|---|
| سُن اکرُور کہے سمجھائی | برج کی مہا کہی نہ جائی |
| کہا نند کی کرون بڑائی | بات تمھاری کنس چڑھائی |
| رام کرشن دوؤ ہین آئے | بھینٹ سبے برجباسی لائے |

آج وہ بہت گوال بال سنگ رہنے سے شہر کے باہر ٹکے ہین کل راج سبھا مین آوینگے یہ سُنکر راجا کنس بہت خوش ہوا اور بولا کہ ای اکرُورجی آج تمنے ہمارا بڑا کام کیا کہ رام اور کرشن کو لے آئے اب اپنے گھر جاکر آرام کرو اکرُورجی یہ حکم پاتے ہی اپنے گھر آئے اور کنس شیام اور بلرام کے مارنے کی تدبیر بچارنے لگا اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب نند آدک ڈیرا لیکر سجت ہوئے تب شیام اور بلرام نے پوچھا کہ ای بابا تمھاری اگیا ہو تو ہم متھراپُری دیکھ آوین یہ سُنکر نند جی نے کچھ مٹھائی اور پکوان دونون بھائیونکو کھلا کر کہا کہ بہت اچھا تم جاکر دیکھ آؤ لیکن دیر نہ لگانا یہ سُنتے ہی اُسی دن چار گھڑی دن باقی رہے شیام اور بلرام گوال بالونکو ساتھ لیکر چلے متھراپُری مین قلعہ اور مکان بلّور کے بنے ہوئے بہت اچھے دکھائی دیے اور سُنہلے رتن جٹت دروازونپر موتیون کی جھالر بندھی تھی اور جھروکھے اور کھڑکیون مین بہت مَن جڑے ہوکر قلعہ کے چارون طرف ایسی گہری کھائین کھُدی تھی جس مین بارھون مہینے پانی بھرا رہتا تھا اور قلعہ کی دیوار کے طاق اور جھروکھون مین کبوتر اور تیتر اور کوکلا آدک بہت طرح کے پنچھی رہ کر میٹھی میٹھی بولی بولتے تھے اور سب گلی اور کوچے اُس شہر کے کوڑے اور رُوڑے وغیرہ سے صاف رہ کر گلاب جل اور رگڑے ہوئے چندن کا چھڑکاو وہان ہو رہا تھا اور محلون کی دیوارین ایسی چمکتی تھین کہ جنمین مُنھ دکھائی دیتا تھا اور سب مکانون مین چھوٹے چھوٹے باغیچے اور شہر کے چارونطرف بڑی بڑی باغ اور اُن مین اچھے اچھے پھل اور پھول لگے ہوکر اچھے اچھے مکان بیٹھنے کیواسطے وہان بنے تھے اور درختونپر بہت طرح کے پنچھی بولتے تھے اور اچھے اچھے تالاب اور باولی اور کنڈون مین موتی کیطرح صاف پانی بھرا رہ کر کمل پھول رہے تھے اور اُن پھولونپر بھونرے گنجار کرتے تھے اور تالاب کے کنارے بہت رنگ کے جانور اور پنچھی آپسمین کلول کر رہے تھے اور پھولون کی کیاریان کوسون تک پھولکر مند سگندھ ہوا بہتی تھی اور باغون کی پنواریان لگی ہو کر کنوون اور باولیون پر رہٹ اور بربہٹ چلتے تھے اور مالی لوگ میٹھے میٹھے سُرون سے گا کر درختونکو سینچ رہے تھے اور شہر کی رچھا کے واسطے چارون طرف اشٹ دھات کی دیوار بنی تھی اُسمین اور سب استھانونپر سُنہلے جڑاو کلسے ایسے بنے تھے کہ جنکی چمک پر آنکھ سامنے نہین ٹھہرتی تھی اور سب متھراباسیونکے دروازونپر کیلا اور بندنوار بندھے تھے اور گانا اور بجانا اور منگلاچار ہو رہا تھا۔

| دوہا | | |
|---|---|---|
| | سوبھا متھرا نگر کی کاپے برنی جاے | جہان شیام تربھون پتی جنم لیو ہے آے |

جبکہ شیام اور بلرام ایسی سوبھا دیکھتے ہوئے متھراپُری مین پہونچے تب اُنکا درشن پاکر متھراباسی اپنی اپنی آنکھونکا پھل پانے لگے۔

## چوپائی

| | |
|---|---|
| جو جو چھب دیکھین نگر ناہین | اُتر کنس ہے بڑا ٹھائی |
| سو سو کرنا کر چھپ جا ہین | اب آنکھو ہو یہی دکھدائی |

## دوہا

| | |
|---|---|
| بڑی دھوم متھرا نگر آوت نند کمار | سُن دھائے پر لوگ سب گرہ کو کاج بسار |

جب متھرا کی استریون نے شیام اور بلرام کے آنے کا حال سُنا تب اُن مین بہت سی استریان شیام سُندر کے دیکھنے کے واسطے گھر سے باہر نکل آئین اور بہت سی استریان اپنے اپنے کوٹھون اور کھڑکیون اور جھروکھون پر آبیٹھین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماگھن پربھ آوت سُنے من مین بھیو ہلاس | | مارگ مین ٹھاڑھی بھین بہر درشن کی آس |

اور بہت سی استریان آپسمین غول باندھ کر سڑک اور گلیون مین ایک دوسرے سے یہ کہتی تھین کہ یہی شیام اور بلرام ہین جنکو اکرور لینے گئے تھے اس صورت کو اچھی طرح دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرو۔

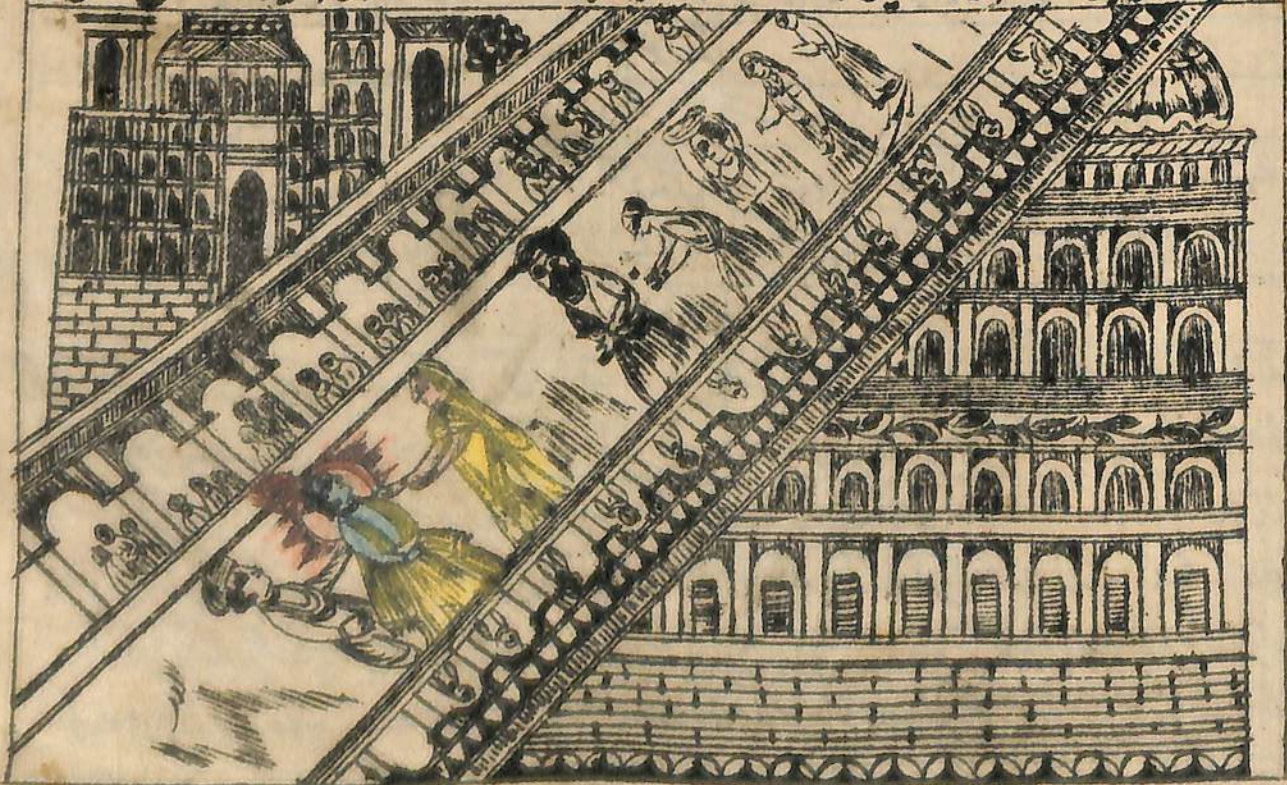
## چوپائی

| | |
|---|---|
| یہ بدھ جہان تہان کھڑین ناری | پرتھم بتا دین ہاتھ پساری |
| نیل لبسن گورے بلراما | پیتامبر اوڑھے گھنشیاما |
| سُنت ہتی بہ شار تھ جن کو | دیکھو روپ نین بھر تنکو |

یہی دونون لڑکے راجا کنس کے بھانجے ہین جنھون نے کیشی آدک سب دیتیون کو مار کر بہت لیلا گوکل اور برندابن مین کی تھی پچھلے جنم مین بہت اچھے کرم ہلوگون نے کیے تھے جسکے پرتاپ سے بیکنیٹھ ناتھ کا درشن پایا جو جو استری شری کرشن جی کے آنے کی خبر پاتی تھی وہ اُلٹا پلٹا سنگار کر کے اپنی گود کا لڑکا رُوتا چھوڑ کر اس جلدی سے باہر چلی آتی تھی کہ اُسکو اپنے بدن اور کپڑے کی کچھ سدھ نہین رہتی تھی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماگھن پربھ کے درس کو یہ بدھ دوڑین نار | | جیون سرتا ساگر ملن چلت بیگ سون پار |

شری کرشن جی کا متھرا کی بازار مین جانا اور راہ مین کبجا کا چندن لگانا اور متھرا کی استریونکا مکانون سے درشن کرنا



جبکہ متھرا کی استریان شری کرشن جی کی موہنی مورت کا روپ رس آنکھونکی راہ سے پینے لگین تب موہن پیارے نے اپنی مرد مسکان اور ترچھی چتون سے اُنکا من ہر لیا اور وہ استریان شیام سندر کو دیکھتے ہی اُنپر موہت ہوگیئن۔

**دوہا**

کہت سکل بڑ بھاگ ہین برندابن کی نار ۔ جو سکھ پاوت ہین سدا لکھن یہ چھب نہار

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اسیطرح سب استری اور پُرش متھرا باسی موہن پیارے کے درشن سے خوش ہوکر بہت طرح کا بال چرتر نندلال جی کا آپس مین کہتے تھے اور براہمن لوگ شیام اور بلرام کے ماتھے پر تلک لگا کر اُنکو آشیرباد دیتے تھے جس گلی کوچے چوراہے مین شیام اور بلرام جاتے تھے وہان پر سب استری اور پُرش اُنکے درشن سے اپنا جنم سوارتھ کرتے تھے اور موتی اور رتن آدک نچھاور کرکے اچھت اور رلاد اور پھول اُنپر برساتے تھے اُس نگر کی شوبھا اور بہت بھیڑ دیکھکر شیام سندر نے اپنے ساتھ کے گوال بالون سے کہا کہ کوئی راہ مت بھول جانا اور جو بھول جانا تو جہان ڈیرا ہے وہان چلے آنا اُسوقت موہن پیارے نے راہ مین کیا دیکھا کہ راجا کنس کا دھوبی جو کپڑونکو بھی رنگتا تھا مدرا پیئے ہوئے اور کئی لادی کپڑون کی لیئے ہوئے راجا کنس کا جس گاتا ہوا اُسیطرف چلا آتا ہی اُسکو دیکھکر سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ کہو تو اِسکے کپڑے چھینکر ہم اور تم دونون بھائی اور گوال بال لوگ پہن لیوین اور جو کچھ بچے اُسکو لٹا دیوین بلرام جی نے کہا کہ جو تمھاری اچھا ہو وہ کرو یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی اُس دھوبی سے جو سب دھوبیونکا مالک تھا بولے کہ تم کچھ کپڑے ہمکو پہننے کے واسطے دو تو ہم راجا کنس سے بھینٹ کرکے پھر سب کپڑے تمکو پھیر دینگے اور جو کچھ ہمکو راجا کنس کے یہان سے ملے گا اُسمین تمکو بھی دینگے۔

**دوہا**

ہنسیو بچن سن شیام کے کہیو گرب کر ہین ۔ اِل کو بگرا ہوے رہیو آیو ہے پٹ لین

**سورٹھا**

راکھی دھری بنائے ہوے ادھر نرپ دوار گون ۔ تب لیجو پٹ آے جو بھاوے سو دیجیو

یہ کہکر وہ دھوبی موہن پیارے سے بولا کہ تملوگ گنوار آدمی جنگل کے رہنے والے ہمیشہ اسیطرح کے کپڑے تو پہنتے رہے تھے جو آج مانگنے آئے ہو تم نہین جانتے کہ یہ سب کپڑے راجا کنس کے ہین ایسی بات پھر کہوگے تو راجا تمکو ڈنڈ دیگا۔

**چوپائی**

بن بن پھرت چراوت گیا ۔ جُرکے چلے نرپت کے پاسا
اہرجات کامری اوڑھیا ۔ پہراون لیبے کی آسا
نٹ کو بھیس بنا کر آئے ۔ نیک آس جیون کی جو ہُو
نرپ امبر پہرن من لائے ۔ کھووُن چہت ابھی تم سو ہُو

یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ ہم تو سیدھی طرح کپڑے مانگتے ہین تم ٹیڑھی ٹیڑھی باتین کہتے ہو مانگنے کے کپڑے دینے مین کچھ تمھارا نقصان نہوگا سدا تمھارا جس سنسار مین بنا رہیگا یہ سنتے ہی وہ دھوبی کرودھ کرکے بولا کہ اے لڑکے ابتک تو نے راجا کنس کو نہین دیکھا اور اُسکے پرتاپ کا حال بھی نہین سنا گنوار لوگ راجسی بیوہار نہین جانتے تیرا منھ یہ کپڑے پہننے جوگ ہی اِس بات کی ہوس چھوڑ کر میرے سامنے سے چلا جا نہین تو ابھی تجھکو مار ڈالونگا جبکہ شیام سندر نے یہ کٹھور بچن دھوبی کا سنا تب غصہ

مین ہوکر دو اُنگلی اپنے ہاتھ کی ترچھی کرکے اُسکے گلے پر ماری کہ سر اُسکا بھٹے کیطرح کٹ کر گر پڑا یہ حال دھوبیون کے مالک کا دیکھتے ہی اُسکے ساتھی لادی کپڑون کی چھوڑ کر بھاگ گئے اور راجا کنس کے پاس جاکر سب حال کہدیا اور شیام سُندر نے اپنے اور بلرام جی اور گوال بالون کے پہرنے کے واسطے کپڑے نکالکر باقی سب کپڑے لٹا دیے گوال بال لوگ وہ کپڑے پہننا نہین جانتے تھے اسلیے پائجامے مین ہاتھ اور انگرکھے مین پانون ڈالنے لگے اور شیام سندر نے بھی اُلٹا پلٹا کپڑا پہن لیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو تجھے اس بات کا سندیہہ ہو کہ سبکو سب چیزونکا گیان شری کرشن جی کی کرپا سے پیدا ہوتا ہے وہ آپ کپڑے پہننا کیون نہین جانتے تھے سو اُنکے بھید اور اُنکی لیلا کو کوئی نہین جان سکتا وہ پربرہم پرمیشور سنساری سُکھ کی اچھا نہین رکھتے لیکن اُنکے بھکت اور سیوک لوگ پریت سے جو کچھ اُنکو بھوگ لگا کر گہنا اور کپڑا آدک پہنا دیتے ہین وہ اُسکو دیا کی راہ سے قبول کر لیتے ہین اسلیے وہ اپنے کو کپڑے پہرنے سے نادان بنا کر چاہتے تھے کہ کوئی بھکت میرا آکر آپ مجھے کپڑے پہنا دے اُنکی اچھا سے اُسیوقت بایک نام درزی ہر بھکت آپہونچا اور شری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے مہاراج مجکو سب کنس کا سیوک کہتے ہین لیکن مین اپنے من سے آٹھون پہر تمھاری چرنونکا دھیان رکھتا ہون مجکو آگیا دیجیے تو مین سب کیسکو اچھی طرح کپڑے پہنا دون شری کرشن جی نے اُسکو اپنا بھکت جانکر کہا کہ بہت اچھا یہ بات سنتے ہی اُس درزی نے بڑے پریم سے چھوٹے بڑے کپڑونکو کاٹ چھانٹ کر شیام اور بلرام اور سب گوال بالون کو پہنا دیے اور ہاتھ جوڑ کر شری کرشن جی کے سامنے کھڑا ہوا تب بکنٹھ ناتھ بولے کہ اے بایک ہم تجھ سے بہت خوش ہین تو ہمیشہ بھکت اور دھن وان ہو کر مرنے کے پیچھے مکت پاویگا اور تیرے بنس مین سب ہر بھکت ہونگے ایسا بڑا بردان دیکر پھر شری کرشن جی نے اُس درزی سے کہا کہ اے بایک درزی جیسی سیوا تونے ہماری کی ویسا پھل ہمنے تجکو نہین دیا اسلیے ہم تجھ سے شرمندہ ہین اتنی کتھا سنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے سوامی تھوڑی سیوا کرنے کے بدلے شری کرشن مہاراج نے اُسکو ایسا بردان دیا کہ لوک اور پرلوک دونون بنادیا پھر شرمندہ ہونیکا کیا سبب تھا شکدیو جی بولے کہ اے راجا بکنٹھ ناتھ نے یہ سمجھا کہ کپڑے پہناتے وقت اپنے سب طرف سے اپنا من کھینچکر میرے کام مین لگایا اور بغیر کسی اچھا کے میری سیوا کی اسلیے مین نے جو کچھ اُسکو دیا ہے وہ اُس سیوا کی برابری نہین رکھتا ہے اے راجا پرچھت دیکھو ایک مرتبہ کپڑا پہنانے کے بدلے وہ درزی اس پدوی کو پہونچا جو لوگ ہمیشہ شری کرشن جی کو گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکی پوجا اور سیوا کرتے ہین وہ نہ معلوم کیسے پھل پاوینگے جبکہ شیام اور بلرام وہان سے آگے چلے تب سُداما نام مالی ہر بھکت آکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑا اور بڑے پریم سے شیام اور بلرام کو گوال بالون سمیت اپنے گھر لیجا کر بہت اچھے آسن پر بٹھلالا اور چرن اُنکے دھو کر چرنامرت لیا اور بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کی اور خوشبودار پھولونکا گجرا پہنا کر اسطرح پر اُنکی استت کی۔

چوپائی

دیا سندھ تم دین دیالا
ایسے چرن سروج تمھارے
سو پر کرپا کری ہمرے دیوا

کرپا و نت سب کے پرتپالا
برتر شرجن سب اُدھارے
آیس دیو کرون کچھ سیوا

جبکہ شری کرشن مہاراج نے یہ استت مالی سے سُنی تب اُسکی سچی بھکت اور پریت دیکھکر کہا کہ اے سداما ہم تیرے اوپر بہت پرسن ہین جو اچھا ہو وہ بردان مانگ یہ سنکر مالی نے بنتی کیا کہ اے بکنٹھ ناتھ مین یہی چاہتا ہون کہ تمھارے چرنون کی بھکت ہمیشہ میرے ہردے مین بنی رہے کر مجھکو گیانی اور رکھیشورونکا ست سنگ بنا رہے شری کرشن جی مہاراج نے اُسکو منھ مانگا بردان دیکر کہا کہ تو ہمیشہ سکھی اور

دھن وان رہےگا اور تیرے بنس مین سب دھن وان ہوکر میری بھکت کرینگے یہ کہکر شری کرشن مہاراج وہان سے اُٹھے۔

**دوہا**

یہ بدھ دیا جناے کے مالی کیو سناتھ ۔ آنند سے آگے چلے ماکھن پربھو برجناتھ

## ادّھیاے بیالیسوان شری کرشن جی کا شری مہادیو جی کا دھنکھ توڑنا

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکچھت جب کرشن بھگوان سُداما مالی کو بردان دیکر متھرا کی بازار مین گئے تب کیا دیکھا کہ کُبجا مالن کٹوریون مین چندن رگڑا ہوا بھرکر تھالی مین رکھے ہوے چلی جاتی ہی شری کرشن جی نے اُسکو دیکھکر ہنسی کی راہ پوچھا کہ تم کِسکی استری بہت سُندری ہو کر یہ چندن کہان لیے جاتی ہو ہمکو دوگی یا نہین یہ بات سنکر کبری نے بنی کیا کہ اے موہنی مورت مین کُبجا نام راجہ کنس کی داسی ہوکر چندن اُسکے لگانے کیواسطے لیجاتی ہون اور وہ اِس سیوا سے خوش ہوکر میرا پالن اچھّی طرح کرتا ہی لیکن مین تمھارے چرنونکا دھیان ہمیشہ اپنے ہردے مین رکھکر آپکے گُن گایا کرتی تھی آج تمھارا درشن پانے سے میرا جنم سپھل ہوکر آنکھونکا پھل ملا راجا کنس کے چندن لگانے سے میرا پرلوک نہین بنتا اِسلیے اب مجھکو یہ اچھا ہی کہ اگر تمھاری آگیا پاؤن تو اپنے ہاتھ سے تمھارے چندن لگاکر کرتارتھ ہو جاؤن۔

**دوہا**

ماکھن پربھو سے کوبری یہ بدھ کہت سُناے ۔ موہن مورت شیام کی من مین رہی لُبھاے

شری کرشن جی نے کبجا کی بھگت اور سچّی پریت دیکھکر اُس سے کہا کہ بہت اچھا یہ بات سُنتے ہی کُبری نے بڑے پریم سے شیام اور بلرام کے ماتھے اور بدن پر بدھ پوربک چندن لگایا تب شیام سُندر نے خوش ہوکر بلرام جی سے کہا کہ اِس سیوا کے بدلے اِس کبری کا بدن سیدھا کردینا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی نے اپنا پاؤن کبری کے پانون پر رکھکر دو اُنگلی اپنے ہاتھ کی اُسکی ٹھوڑھی مین لگاکر اُسکو اُچکا دیا تب کوبر اسکا مِٹ کر وہ سیدھی اور بہت سُندری ہوگئی۔

**سورٹھا**

کوکر سکے بکھان جا ہ بنائی آپ ہر ۔ بھئی روپ گُن کھان کُبجا من آنند ات

اے راجا پرکچھت جب کُبری نے اپنے کو بہت سُندر دیکھا تب وہ آنچل سے مُنھ اپنا ڈھانپ کر مسکراتی ہوئی بہت بنتی کرکے بولی کہ اے پربھو جسطرح دیال ہوکر مجھے روپ اور جوانی دی ہی اُسیطرح مجھ داسی کے گھر چلکر میری اچھا پوری کیجیے یہ بات سنکر شیام سُندر نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر پریم کے ساتھ اُس سے کہا کہ تو دھیرج رکھ جسطرح تو نے چندن لگاکر ہماری چھاتی ٹھنڈھی کی ہی اُسیطرح ہم بھی آکر تیری اِچھا پوری کرینگے۔

**دوہا**

کنس نرپت کو دیکھکے ہم ایہین تو دھام ۔ یہ کہکر آگے چلے ماکھن پربھو گھنشیام

کبری نے یہ بردان پاتے ہی خوشی سے اپنے گھر جاکر کیسر اور چندن کے چوک پرائے اور اپنا مکان اچھی طرح سے سنوار سنگار کے موہن پیارے کے آنے کی راہ دیکھنے لگی جب متھرا باسی استریان یہ حال سُنکر اُسکے گھر گیئن تب اُسکا روپ اور جوانی دیکھکر بولین

**چوپائی**

دھن دھن کبجا تیرو بھاگ ۔ جاکو بدھنا دیو سہاگ ۔ ایسو کہا کٹھن تپ کینھو ۔ گوپی ناتھ بھینٹ تجھ کینھو

اے کبجا رانی جبکہ شیام سُندر تیرے گھر آوین تب ہمکو بھی اُنکا درشن کرانا اسیطرح متھرا باسی استریان کبجا کے بھاگ کی بڑائی کرتی تھین اور

شیام اور بلرام گوال بالون سمیت ہنستے ہوئے چلے جاتے تھے بازار مین جو آدمی جس جس چیز کا روزگار کرتے تھے وہ لوگ تن اور کپڑا اور پان اور مٹھائی آدک سونے اور چاندی کی تھالیون مین رکھکر انکو بھینٹ دیتے تھے اور شری کرشن جی اُنکی خیر صلاح پوچھکر اپنی میٹھی میٹھی باتون سے اُنکو خوش کرتے تھے۔

چوپائی

نارگ مین جو درشن پاوین ۔ رام کرشن کی کشل مناوین
کام سوروپ شیام تن سوہے ۔ متھرا کی کامن سب موہے

اور متھرا کی استریان اپنا اپنا گہنا اور کپڑا شیام سندر پر نچھاور کر کے کہتی تھین کہ اسکے بجوگ مین نہ معلوم گوپیون کا کیا حال ہوا ہوگا جب اسطرح گھومتے ہوئے شری کرشن جی اور بلدیو جی رنگ بھوم کے پہلے دروازے پر جہان شری مہادیو جی کا دھنکھ رکھا تھا پہونچے تب راجا کنس کے دس ہزار سور بیرون نے جو دھنکھ کی رکھواری کرتے تھے شیام سندر کو دیکھتے ہی دُور سے للکار کر کہا کہ یہان مت آؤ دور کھڑے رہو شری کرشن جی اُنکے منع کرنے پر بھی نہ مانکر بیدھڑک وہان چلے گئے اور مہادیو جی کا دھنکھ جو تین تاڑ لمبا اور بہت موٹا اور بھاری اُونچے چبوترے پر رکھا تھا اُسکو بائین ہاتھ سے اُٹھا کر اسطرح سہج مین دو ٹکڑے کر ڈالا جسطرح ہاتھی اوکھ کو توڑ ڈالتا ہی جب دھنکھ ٹوٹنے کی آواز تینون لوک مین پہونچکر راجا کنس نے بھی سُنا تب وہ شری کرشن جی کو بہت زبردست سمجھکر اُنکے ڈر سے کانپنے لگا اور جب وہ سب سور بیر شری کرشن اور بلدیو جی سے لڑنے آئے تب دونون بھائیون نے اُسی دھنکھ کے ٹکڑے سے مار کر اُنکو گرا دیا اُسوقت دیوتون نے خوش ہوکر شری کرشن جی اور شری بلدیو جی پر آکاش سے پھول برسائے جب کوئی اُنسے لڑنے والا نہین رہا تب شری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ ہمکو ڈیرا چھوڑے ہوئے بڑی دیر ہوئی نند بابا چنتا کرتے ہونگے اب چلنا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی گوال بالون سمیت اپنے ڈیرے پر آئے اور متھرا باسی لوگ دھنکھ توڑنے اور سور بیرون کے ماری جانے کا حال سُنکر آپس مین کہنے لگے کہ یہ دونون لڑکے آدمی نہین ہین کوئی دیوتا معلوم ہوتے ہین جو ایسے کام اُنھون نے کیے دیکھو ہونہار زبردست ہوکر راجا کنس نے اپنی موت آپ گھر بیٹھے بلائی ہی اُنکے ہاتھ سے وہ جیتا نہین بچے گا اور نند جی نے شیام اور بلرام آدک کو اچھے اچھے کپڑے پہنے دیکھ کر جانا کہ کنھیا نے یہ سب کپڑے کسی سے چھین لیئے ہین ایسا سمجھکر بولے کہ ای بیٹا تم یہان بھی اُتپات کرتے ہو یہ برندابن ہمارا گانون نہین ہی کہ گوال لوگونکا دہی چھینکر اور چرا کر کھا جاتے تھے جو متھرا پُری مین ایسی اُپادھ کروگے تو اچھا نہ ہوگا یہ سنکر شیام سندر بولے کہ ای بابا ہمنے نگر مین بہت اچھا آنند دیکھا اب بھوکھ لگی ہی بھوجن دو یہ بات سنتے ہی نند جی نے دُودھ دہی ماکھن پکوان مٹھائی آدک کھانے کو نکالدیا۔

دوہا

بہدھ بہانت بھوجن کیو سب گوالن کے ساتھ ۔ رین گنوائی چین سے ماکھن پر کچھ بوجھ ناتھ

اِتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب کنس نے اپنے سور بیرون کے مارے جانے کا حال سُنا تب اُداس ہوکر اپنے من مین کہنے لگا کہ مجھکو بڑے زبردست دشمن سے کام پڑا ہی اب میرا پران نہین بچیگا اسی سوچ مین کنس بھیتر ہی بھیتر جلکر ایسا نربل ہوگیا جیسے کاٹھ گھن لگجانے سے بھیتر کھوکھلا ہوکر اوپر جیونکا تیون بنا رہتا ہی اور مارے شرم کے اپنے من کا حال کسی سے نہ کہکر اسی سوچ مین پلنگ پر جا کر لیٹ رہا جب کروٹ لیتے لیتے پہر رات رہے اُسکو نیند آگئی تب اُسنے سپنے مین بدن اپنا بغیر سر کے دیکھا اور چندرما دو ٹکڑے دکھلائی دیا اور اپنی پرچھائین مین چھید چھید معلوم ہوئے اور سورج کی روشنی جگنو کی طرح دکھائی دی اور دیکھ پڑی اور سولی کی طرح درخت دکھائی دیے

اور سرخ پھولونکا ہار اپنے گلے مین دیکھا اور اپنے کو ننگے بدن بالوٗمین نہاتے اور بدن مین تیل لگائے گدھے پر چڑھے ہوے مرگھٹ مین بھوت پریتیون کے ساتھ مُردے سے گلے ملِتے دیکھا اور درختون مین آگ لگی دکھلائی دی یہ بُرا سپنا دیکھتے ہی کنس گھبرا کر اُٹھ بیٹھا تب اُسکو پھر شری کرشن جی کے ڈر سے نیند نہین آئی تیسپر بھی وہ پرات سمی سبھا مین بیٹھکر اپنے سیوکون سے بولا کہ رنگ بھوم مین بچھونا آدک بچھوا کر سب راجونکو جو دھنکھ جگ دیکھنے آئے ہین بُلاوٗ اور نند آدک برجباسی اور جدُبنسیونکو جتھا جوگ سب کو بیٹھاوٗ اور کشتی کا اکھاڑا طیار کراوٗ مین بھی وہان آتا ہون۔

**دوہا** جو دھا سبے بُلاے کے تِن سے کہیو سُنا ے | اب ہین رچو بنا ے کے رنگ بھوم تم جا ے

یہ آگیا پاتے ہی اُن لوگون نے رنگ بھوم کی رچنا کر کے سب کیسکو بُلا بھیجا اور جتھا جوگ استھان پر سبکو بیٹھا لدیا اور چانور اور مشٹک اور سل اور توشل اور کوٹ آدک پہلوان اپنے اپنے چیلون سمیت آکر اکھاڑے مین جمع ہوے اور غرور سے ڈھول بجا کر تال ٹھوکنے لگے اور راجا کنس بھی غرور کے ساتھ وہان آکر بہت اونچے مچان پر جہان جڑاؤ سنگھاسن بچھا تھا بیٹھ گیا اور نند اور اپنند آدک راجا کنس کو بھینٹ دیکر گوال بالون سمیت ایک مچان پر بیٹھے اُسوقت راجا کنس نے چانور اور مشٹک آدک پہلوانونکو بُلا کر کہا کہ آج تم لوگ شیام اور بلرام کو کشتی لڑکر مار ڈالو ہم تمکو بہت روپیہ دینگے پہلوانون نے بنی کیا کہ اے مہاراج ہملوگ اپنی سامرتھ بھر کوتاہی نہ کرینگے اتنی کتھا سنا کر شکدیو سوامی بولے کہ اے راجا پریچھت اُسوقت شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور سب دیوتا شری کرشن کا درشن کرنے اور جیت دیکھنے کیواسطے اپنے اپنے بمانو پر چڑھکر آکاش مین آکر جمع ہوے اور متھرا باسی استری اور پُرش اتنے وہان جمع ہوے جنکی گنتی نہین ہو سکتی

**دوہا** ہا کھن پربھ کے درس کی سب کے من مین جائے | پر پھلت ٹھاڑے بھئے رنگ بھوم مین آئے

## ادھیاے تینتالیسوان۔ کبلیا پیڑ نام ہاتھی کو شیام اور بلرام کا مارنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب پرات سمی راجا کنس رنگ بھوم مین جا کر بیٹھا اور سب لوگ وہان آکر جمع ہوئے تب شری کرشن جی اور بلدیو جی بھی گوال بالون سمیت رنگ بھوم کے دروازے پر جہان کبلیا پیڑ نام ہاتھی جھوم رہا تھا پہونچے۔

**چوپائی**

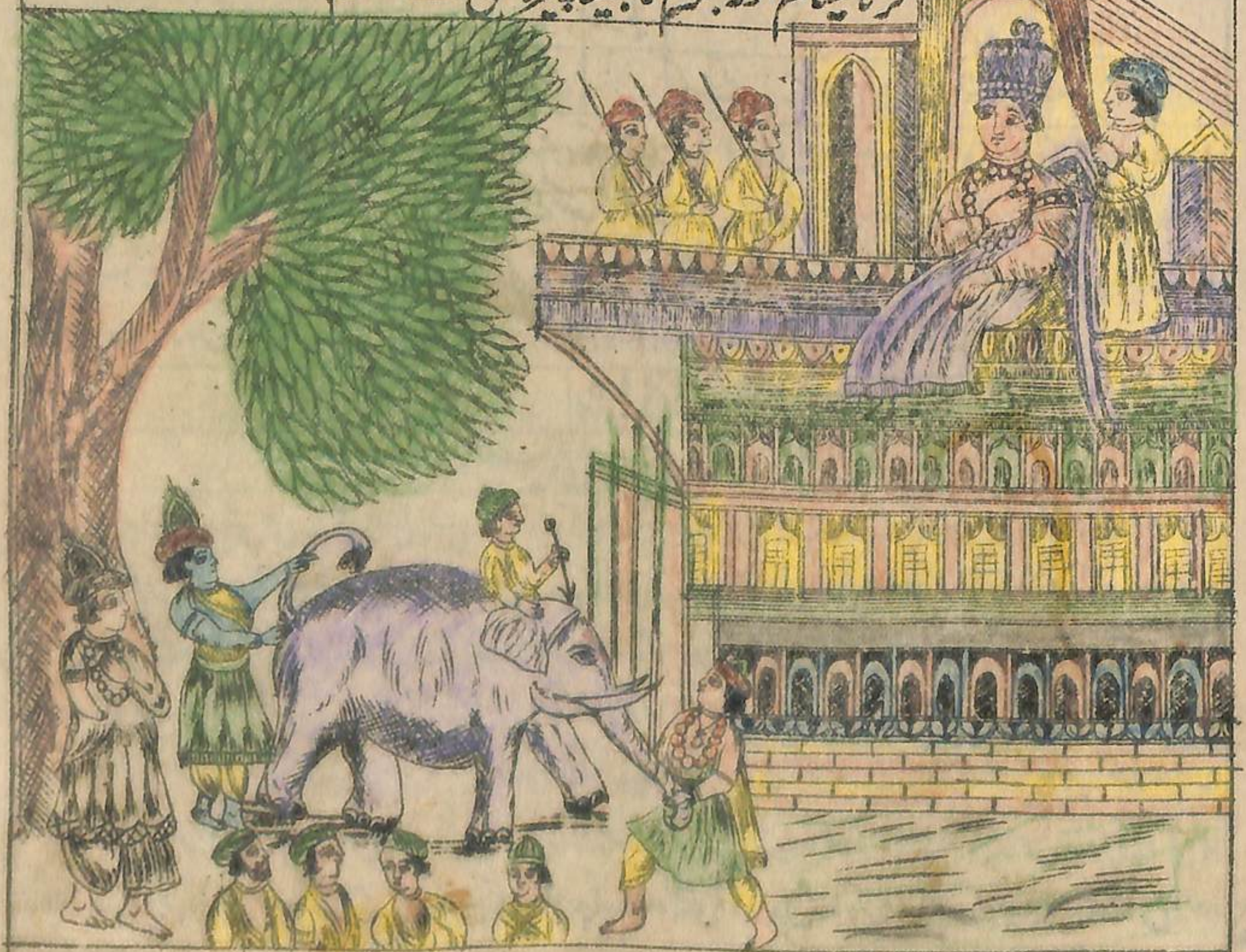
دیکھ تمنک دوار متوارو | پیچھا لہہ بلرام پکارو
سُنو مہاوت بات ہماری | لیہہ دوارتے تم گج ٹاری

یہ بات ہم تمسے پہلے سے کہے دیتے ہین کہ اپنا ہاتھی دروازے سے ہٹا کر ہمکو راجا کنس کے پاس جانے دو نہین تو ابھی ہاتھی سمیت تمکو مار ڈالینگے تم شری کرشن جی کو لڑکا نہ جانکر تینون لوک کا مالک سمجھو دشٹونکو مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اُنھون نے جنم لیا ہے یہ بات سُنتے ہی مہاوت ہنسکر بولا کہ تم گنوین چرانے سے تینون لوک کے مالک بنکر شوربیرون کی طرح باتین کرتے ہو مین جانتا ہون کہ تمکو دیتیون کے مارنے اور دھنکھ توڑنے سے غرور ہو گیا ہے جبتک اس ہاتھی سے جو دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہے نہ لڑو گے تب تک راج سبھا مین نہ جانے پاوٗ گے تم ایسے سُندر ہو کر کیون اپنا پران دینے کو یہان آئے ہو کسی شوربیر کو ایسی سامرتھ نہین ہے جو اس ہاتھی سے لڑسکے انھین دنون کے واسطے راجا کنس نے یہ ہاتھی پال رکھا ہے آج اسکے ہاتھ سے تمھارا پران بچنا کٹھن ہے یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے بالونکا جوڑا باندھ کر اپنا ریشمی کمر سے باندھ لیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تبھی کو بلدھر کہیو سُن رے موڑھ کجات | گج سمیت ٹکون ابھی مُنھ سنبھار کہ بات | |

یہ بات سُنتے ہی جیسے مہاوت نے ہاتھی کو آنکس دے کر بلرام جی کیطرف چلایا ویسے کُبلیا پیڑ ہاتھی بادل کیطرح گرجتا ہوا بلرام جی پر دوڑا اُسوقت بلرام جی نے ایک گھونسا ایسا اُس ہاتھی کے مارا کہ وہ سونڑ سکوڑ کر چلاتا ہوا پیچھے کو ہٹ گیا بلرام جی کا ایسا زور دیکھتے ہی بڑے بڑے شور بیر لوگ جو وہان کھڑے تھے اپنے اپنے من مین ہار مانکر کہنے لگے کہ ان دونون لڑکونکو کون جیت سکتا ہی اور مہاوت نے بھی ڈر کر بچار کیا کہ جو یہ لڑکے آج ہاتھی سے نہین مارے جائینگے تو راجا کنس مجھکو جیتا نہ چھوڑے گا ایسا سمجھکر مہاوت نے ہاتھی کو بڑے زور سے آنکس مار کر شیام اور بلرام پر جھپٹایا جب ہاتھی نے جھپٹ کر شیام سُندر کو سونڑ مین لپیٹ لیا اور زمین پر پٹک کر دونون دانتون سے انکو دبا لیا اُسوقت دیوتا اور گوال بال اور متھرا باسی یہ حال دیکھکر شیام سُندر کی کشل منانے لگے تب شری کرشن جی نے چھوٹا روپ بنکر دونون دانت کے بیچ سے نکلکر اپنے کو بچا لیا اور وہان سے کود کر سامنے کھڑے ہو گئے اور تال ٹھونک کر ہاتھی کو للکارا یہ پھرتی شری کرشن جی کی دیکھکر سب چھوٹے اور بڑے بے ڈر ہو کر ہنسنے لگے جب ہاتھی چنگھار کر بچہ آنکی طرف دوڑا تب شری کرشن جی اُسکے پیٹ کے نیچے سے نکلکر پیچھے چلے گئے اور اُسکی پونچھ پکڑ کر سو قدم تک پیچھے اسطرح ہاتھی کو گھسیٹا جسطرح گڑرجی سانپ کو گھسیٹ لے جاتے ہین جب وہ ہاتھی شری کرشن کیطرف پھرا

لڑنا شیام اور بلرام کا کُبلیا پیڑ ہاتھی کے ساتھ



تب بلرام جی نے اُسکی پونچھ پکڑکر کھینچ لیا اسیطرح دونون بھائی اُس ہاتھی کو کبھی پونچھ اور کبھی سونڑ کھینچکر اور مُکا مار کر ایسا کھلانے لگے کہ جیسے بلی چوہے کو کھلا کر مارتی ہی جبکہ وہ ہاتھی ایک بھائی پر جھپٹتا تھا تب دوسرا بھائی اُسکو مُکا مار کر چٹک جاتا تھا شیام سندر کبھی اُسکے پیچھے اور کبھی دونون دانت کے بیچ مین اور کبھی سامنے جاکر مُکا اور طمانچہ مار کر الگ ہو جاتے تھے اور کبھی اُسکے دونون دانت پکڑکر پیچھے ہٹا دیتے تھے اور کبھی پونچھ پکڑکر کھینچ لیجاتے تھے۔

دوہا

جدپ دھاوے کوپ کر سونڑ ہلاوت جاے
ہاتھن پر نہ گوپال سے تدپ کچھ نہ بساے

جب وہ ہاتھی دوڑتے دوڑتے اور مُکا اور طمانچہ کھاتے کھاتے کمزور ہو گیا تب سری کرشن جی نے سونڑ اُسکی پکڑ کر ایسا جھٹکا مارا کہ وہ ہاتھی مورچھا کھاکر زمین پر گر پڑا اُسوقت شری کرشن جی نے اُسکی چھاتی پر پانون رکھکر دونون دانت اُسکے اُکھاڑ لیے اور وہی دانت ایسے اُس ہاتھی کے سر پر مارے کہ وہ مر گیا تب ایک دانت آپ نے لے لیا اور دوسرا دانت بلرام جی کو دے دیا یہ حال دیکھکر جب فیلبان اور راجا کنس کے شوربیر لوگ لڑنے کے واسطے سامنے اُنکے آئے تب شیام اور بلرام نے اُنھین دونون دانتون سے اُنکو بھی مار ڈالا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے دونون بھائیون پر پھول برسائے اور متھرا باسیون نے خوش ہو کر کہا کہ کنس ادھرمی نے بنا اپرادھ اِن دونون لڑکون کے مارنے کے واسطے ہاتھی کو کھڑا کیا تھا بہت اچھا ہوا کہ ہاتھی مارا گیا۔

دوہا

جو بھوبت منسا کری سو کچھ ہوے ہی ناہہ
پرکٹ کنس کے کال ہین آئے متھرا ماہہ

اُسوقت ہاتھی کے خون کی چھینٹین شیام اور بلرام جی کے کپڑون پر پڑی ہوئی کیسی اچھی معلوم ہوتی تھین کہ جیسے برسات مین بیربہوٹی زمین پر اچھی معلوم ہوتی ہین اور پسینا اُنکے مُنہ پر ایسا دکھلائی دیتا تھا کہ جسطرح کمل کے پھول پر اوس کے بوند رہتے ہین جب شیام اور بلرام ہاتھی مارنے کے پیچھے گوال بالون سمیت ہنستے ہوئے آہستہ آہستہ رنگ بھوم مین جاکر کھڑے ہوے تب اُس سبھا کے لوگون نے جو لاکھون جمع تھے شری کرشن جی کو اپنی اپنی اِچھا کے موافق دیکھا۔

چوپائی

جاکی ہتی بھاونا جیسی
پربھ مورت دیکھی تن تیسی

اے راجا پرکھیت شری کرشن جی نے گیتا مین ارجن سے کہا ہی کہ جو کوئی میرے جس رُوپ کا دھیان کرتا ہی مین اُسکو اُسی رُوپ سے درشن دیتا ہون چانچہ مرادک پہلوانون کو شیام اور بلرام بڑے شوربیر دکھلائی دیے اور متھرا کی استریون کو کام رُوپ بہت سندر دکھ پڑے اور گوال بال اُنکے ساتھیون نے اپنا متر اور بھائی بندھ جانا اور نند آدک گوالون نے اُنکو اپنا لڑکا سمجھا اور جو راجا کنس کے متر لوگ وہان تھے وہ لوگ شیام اور بلرام کو دشمن رُوپ دیکھکر ڈر گئے اور راجا کنس اُنکو اپنا کال جانکر مارے ڈر کے کانپنے لگا اور جدبنسیون نے اُنکو اپنی رچھا کرنے والا سمجھا اور جوگیون اور گیانیون کو پرہم پرمیشور دکھلائی دیے اور دوسرے لوگون نے شری کرشن جی کو دیکھکر جانا کہ یہ وہی لڑکے ہین جنھون نے چھوٹی عمر مین پوتنا راچھسی کو مار کر دو درخت جملا ارجن جڑ سے اُکھاڑ ڈالے اور گووردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اٹھا کر اِندر کا ابھمان توڑا اور اگھاسُر اور دھینک اور پرلمب اور کیشی آدک دیتون کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے نکال دیا اور

گوکل اور برندابن مین ایسے ایسے مشکل کام کیے جنکا حال سُنکر تعجب معلوم ہوتا ہی آج کو بلیا پیڑ ہاتھی کو لڑکون کے کھیل کیطرح مار ڈالا
اور بعضے اُنکو لڑکا سمجھکر سوچ کرکے کہنے لگے کہ کنس بڑا ادھرمی اور بڑا نردئی ہی جو چھوٹے چھوٹے لڑکونکو جنکا بدن بہت ملایم ہی بڑے
بڑے پہلوانون سے زبردستی کشتی لڑاکر اُنکا پران لینا چاہتا ہی یہان سے اُٹھ چلو ایسا اَدھرم دیکھنا نہ چاہیئے۔

دوہا

ریت انیت نہارکے کہین بہو سبر لوگ — اب یہ ٹھور ادھرم کی نہین بیٹھنے جوگ

جب ایسا بچار کر بعضے اُن مین سے اُٹھ گئے اور بعضے اپنا اپنا اچکل پھیلا پھیلا کر پرمیشور سے یہ بردان مانگنے لگے کہ جسطرح تو ہمن پیارے
نے شری مہادیو جی کا دھنکھ توڑ کر ہاتھی کو مارا ہی اسیطرح یہ پہلوان بھی اُنکے ہاتھ سے مارے جاوین اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ
اے راجا جسوقت شری کرشن جی اُس اکھاڑے مین جاکر کھڑے ہوے اُسوقت چانڑور اور مشٹک آدک پہلوانون نے بہت طرح
کے جانگھیا پہن پہنکر چارونطرف سے آکر اُنکو گھیر لیا اور چانڑور پہلوان نے شری کرشن کے پاس آکر کہا کہ آج ہمارے راجا کا
چت اُداس ہی من بہلانے کیواسطے ہمکو تمھارے ساتھ کشتی لڑا کر دیکھا چاہتے ہین اسیواسطے تمکو یہان بُلایا ہی اور نوکرونکو اپنے
مالک کا حکم ماننا چاہیئے اِس سے آؤ ہم اور تم دونون کشتی لڑ کر راجا کو خوش کرین۔

دوہا

ریت دھرم اور نیت کی سب جانت من ماہنہ — سوامی کاج تے جگت مین اور کچھ اُتم ناہنہ

اور ہمنے سنا ہی کہ تم کشتی لڑنا اچھا جانتے ہو بن مین گوال بالونکے ساتھ لڑا کرتے تھے آج ہم تمھارے بل اور پراکرم کی پریچھا
لینا چاہتے ہین تم کسی بات کا ڈر اپنے مَن مین نہ رکھو یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ اے چانڑور ہم ایسے پرتاپی راجا کو کیا خوش
کرینگے لیکن جو تم اپنے مالک کا حکم ماننا چاہتے ہو تو ہم تمھارے ساتھ لڑینگے۔

چوپائی

جدپ تو بل کو اَدھکارا — مین اہیر بالک سُکمارا
تدپ ایکبار مین لڑ ہون — جدھ ہو مجھے تو سے نہین ڈرہون

اور تمھارے راجا نے بڑی دیا کرکے ہمکو بلایا ہی لیکن نیاے سب کسی کو کرنا چاہیئے تمھارا راجا اَدھرمی اور نردئی ہی اور تم اُس
سے زیادہ نردئی معلوم ہوتے ہو کسواسطے ہم ایسے لڑکونسے تمکو کشتی لڑنا جوجوان اور پہلوان ہو شوبھا نہین دیتا ہی بیر اور پریت
اور بیواہ اور کشتی برابر والے سے کرنا چاہیئے لیکن راجا کنس سے کچھ بس ہمارا نہین چلتا اسلیے تمسے لڑینگے لیکن ہمکو بچا کر کشتی
لڑنا زور سے پٹک کر ہمارا ہاتھ اور پانون مت توڑ ڈالنا ایسا کرنا کہ جسمین ہمارا اور تمھارا دھرم بنا رہے اور راجا کنس بھی خوش
ہون یہ بات سُنکر چانڑور بولا کہ دیکھنے مین تم لڑکے معلوم ہوتے ہو لیکن تمھارے کام اور کیرت سننے سے اور کبلیا پیڑ ہاتھی کا
مارا جانا دیکھنے سے تم کوئی اوتار معلوم ہوتے ہو اِس سے مجھکو تمھارے ساتھ کشتی لڑنا اُچت نہین ہی لیکن کیا کرون اپنے مالک کا
حکم نہ مانون تو میرا دھرم جاتا ہی۔

چوپائی

پھر چانڑور کہیو ہر کھائی — کھیلت دھنکھ کھنڈ دو کرے
اُتھری گت جانی نہین جائی — مارت تُرت کبلیا ترے
تم بالک مانگہ نہین دو دو — تمسے لڑے ہان نہین ہوئی
کینہے کپٹ روپ سب کوئی — یہ پایمن جانت سب کوئی

## اَدھیاے چوالیسوان

### مارنا شری کرشن جی اور بلدیو جی کا چانڑور اور مشٹک، آدک پہلوانون اور راجا کنس کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب ایسی باتین کہکر شری کرشن جی چانڑور پہلوان سے اور شری بلدیو جی مشٹک پہلوان سے کشتی لڑنے لگے تب متھرا باسیون نے لڑکے اور جوان کی کشتی دیکھ کر آپس مین کہا کہ جو ہم راجا کنس کو اس کشتی لڑنے سے منع کرین تو وہ اَدھرمی ہمکو مار ڈالے گا اور اس جگہ بیٹھے رہنے مین ہمارا دھرم نہین رہتا اِسلیئے یہان سے اُٹھ جانا چاہیئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | دوہا | |
| | جو جیسی کرنی کرے وہ پھل پاوے سوئے | | جو انیت دیکھے نہین تا کو پاپ نہ ہوئے |

ای راجا جو آدمی شری کرشن جی کو لڑکا جانتے تھے وہ ایسا بچار کر وہان سے باہر چلے گئے اور جاتے وقت کنس کو سراپ دیکر کہنے لگے کہ یہ اپنے اَدھرم کرنے کا ڈنڈ ضرور پاویگا اور شری کرشن جی نے لڑتے وقت اپنی مہما سے اپنا بدن ہیرے کیطرح ایسا کڑا بنالیا کہ جسکو کوئی ہتھیار بھی نہ کاٹ سکے جبکہ شیام سندر نے ہاتھ سے ہاتھ اور سر سے سر اور چھاتی سے چھاتی اور ٹھوڑی سے ٹھوڑی اور پیر سے پیر چانڑور سے ملایا تب چانڑور نے بہت سے داؤن اور پیچ کرکے شیام سندر کو پکڑنا چاہا لیکن وہ اُسکے ہاتھ نہین آئے تب چانڑور نے اُداس ہو کر من مین کہا کہ دیکھو مین نے بہت پہلوانون کو ایک ہی داؤن اور پیچ سے مار ڈالا نہ معلوم اُس لڑکے کے کتنا زور ہی جو میرا کچھ بس نہین چلتا اور یہ لڑکا جب مجھکو ایک اُنگلی بھی مارتا ہی تو مین گھبرا جاتا ہون اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جس پرمیشور کو شری مہادیو جی اور شری برہما جی بھی نہین پکڑ سکتے اور جنھون نے اپنے دو قدم مین چودھون لوک ناپ لیے تھے اُن کو چانڑور پہلوان کسطرح پکڑ سکتا ہی چانڑور اور مشٹک شیام اور بلرام کی مہما نہین جانتے تھے لیکن اُنھون نے پچھلے جنم مین بڑا تپ کیا تھا جسکے پرتاپ سے اُنکا بدن بیکنٹھ ناتھ کے بدن سے اسپرش ہوتا تھا۔ یہ بات برہما دک دیو تونکو بھی جلدی نہین ملتی جب کہ چانڑور اپنے چھل اور بل سے شری کرشن جی پر جھپٹتا تھا تب وہ پیچھے کود کر بچا جاتے تھے۔

کشتی لڑنا شیام اور بلرام کا چانڑور اور مشٹک پہلوانون سے



دوہا موہن مُکھ پر سرم جل سوہے ات سکھدائے جیون پھولن کے پات پر اُوس رہے لپٹائے

جب کہ چانڑور نے پیچھے ہٹ کر ایک مُکا شیام سندر کی چھاتی پر بڑے زور سے مارا اور اُنکے بدن پر پھول برابر چوٹ بھی نہین لگی تب شری کرشن جی نے دونون ہاتھ اُسکے پکڑ کر اپنے سر کے چارون طرف گھمایا اور ایسا زمین پر پٹکا کہ بدن اُسکا اکھاڑے کی مٹی مین گھُسکر پران اُسکا نکلگیا اور جیس طرح لڑکا چینٹی کو پکڑ کر مار ڈالتا ہی اُسیطرح بلرام جی نے بھی مشٹک پہلوان کو مار ڈالا اور جتین آتما دونون پہلوانونکا بکینٹھ دھام مین پہونچگیا جب اُنکے مارے جانے کے پیچھے شل اور توشل اور کوٹ پہلوان لوگ تلوار لیکر شریکرشن جی سے لڑنے کیواسطے آئے تب شری کرشن جی نے بائین پیر سے ایک لات مار کر شل اور توشل کو مار ڈالا اور بلرام جی نے بائین ہاتھ کے مُکے سے کوٹ پہلوان کو مار ڈالا اِن پانچون کے مرتے ہی باقی پہلوان جو اُنکے ساتھی اور چیلے وہان تھے اپنا اپنا پران لیکر بھاگ گئے یہ حال دیکھتے ہی متھراباسی اور ہر بھگت لوگ خوش ہو کر آپس مین کہنے لگے کہ بڑا بھاگ اِس پرتھوی کا سمجھنا چاہیئے جہان اِن لڑکون کے چرن پڑتے ہین اور گوال بالون کی برابری کوئی نہین کر سکتا جو اُنکے ساتھ دن رات رہ کر اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اور گوپیان دھن ہین جو آٹھون پہر موہنی مورت کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر اُنکے ساتھ پریت رکھتی ہین اور جو جیو برج گوکل مین جنم لیکر شیام سندر کا درشن کرتا ہی اُسکو دیوتون سے اچھا سمجھنا چاہیئے۔

دوہا ہر جیا سن کے بھاگ کی مہما کہی نہ جائے جنکے چیت مین نت بسین ماکھن پربھُو جدرائے

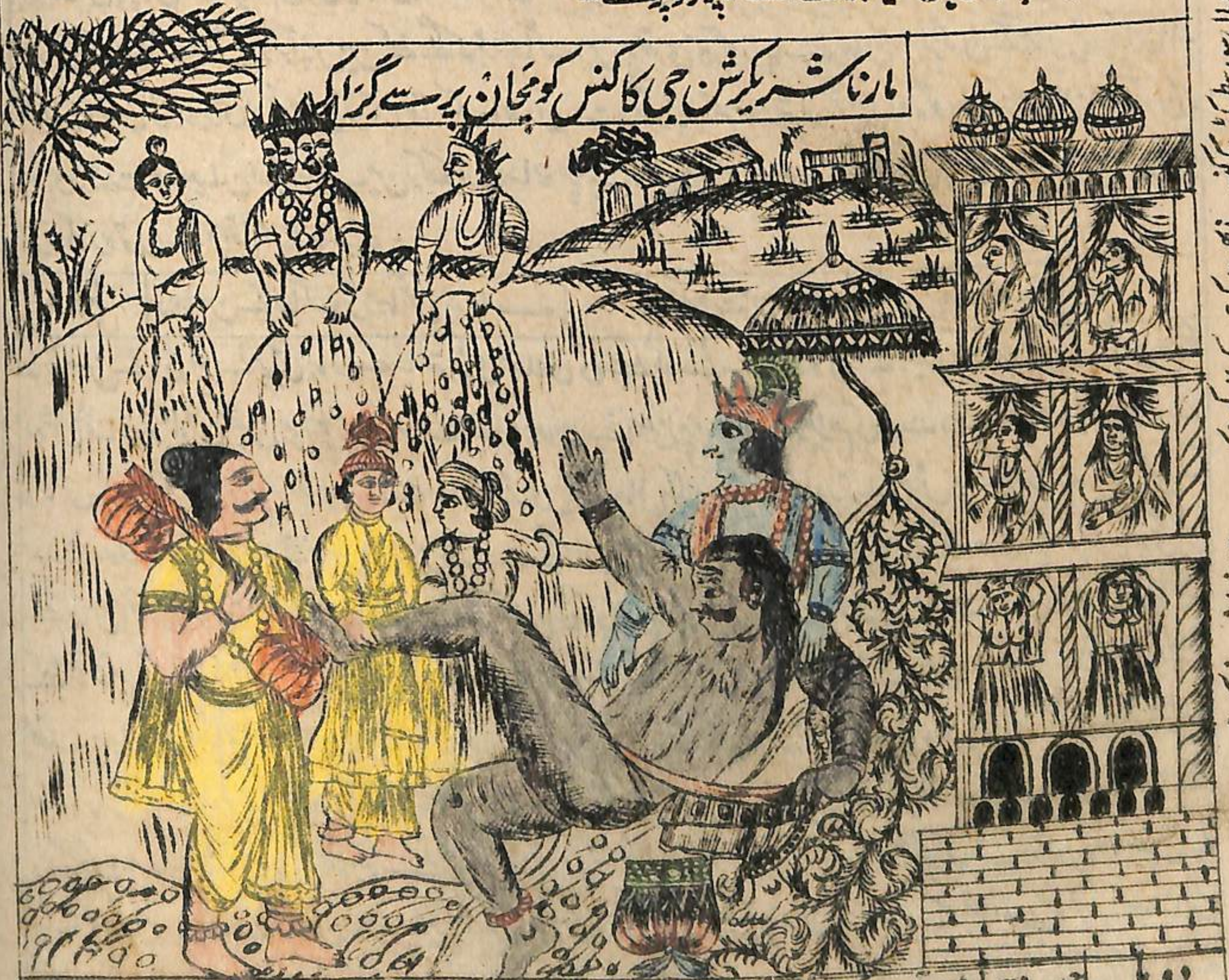
راجا کنس نے پاپی ہونے پر بھی ہمارے ساتھ بڑی بھلائی کی جسکے بلانے سے ہم لوگون نے بکینٹھ ناتھ کا درشن پایا نہین تو اُنکا درشن ملنا دیوتونکو بھی کٹھن ہی ای راجا اُسوقت متھرا باسیون نے اِسطرح پر شیام اور بلرام کی بہت استت کی اور دیوتون نے آکاش سے شیام اور بلرام پر پھول برسائے اور متھراپُری مین یہ حال سنکر سب چھوٹے اور بڑے خوش ہوئے سوائے راجا کنس کے اور جتنے لوگ رنگ بھوم مین تھے خوش ہو جے جے کار کرنے لگے اور باجے والے بہت طرح کا باجا بجانے لگے اور شیام اور بلرام بڑی خوشی سے گوال بالونکو داؤن پیچ بتلانے لگے اور راجا کنس چانڑور آدک پہلوانون کے مارے جانے سے بہت اُداس ہوا اور متھرا باسیو کہنے لگا کہ تم لوگ شری کرشن جی کی جیت ہونے سے خوش ہو کر باجا بجاتے ہو جب اُسکی بات کا کسی نے کچھ جواب نہین دیا تب اُسنے غصہ سے چلا کر اپنے ساتھ والے دیت اور شور بیرون سے جو مچان پر بیٹھے تھے کہا کہ تم لوگ اُن لڑکونکو باہر لیجا کر تلوار سے مار ڈالو اور باجا بند کر کے گوپ اور گوالونکو باندھ لو اور بسدیو اور دیوکی اور اُگرسین میرے باپ کو مار کر رنگ بھوم کا پھاٹک بند کر دو یہ بات سُنتے ہی جب اُنھون نے ننگی تلوارین لیکر شیام اور بلرام کو جا گھیر لیا تب دونون بھائیون نے ایکساعت مین بہت سے دیتون اور شور بیرونکو لڑکر مار ڈالا اور باقی دیت اِسطرح شریکرشن جی کے تیج اور پرکاش سے اپنا پران لیکر بھاگے جسطرح پربھات سمے سورج نکلنے سے تارے چھپ جاتے ہین اور جب بسدیو اور دیوکی جی نے شیام اور بلرام کے کُشتی لڑنے کے واسطے آنے کا حال سُنا تب دونون بہت گھبرا کر پرمیشور سے اُن دونون کی کُشل منانے لگے۔

دوہا

باربار کر نا کرین دھرین دھرن پر شیش ہم تیرن کو ہوجیے رچھپال جگدیش

جب شری کرشن انترجامی نے ماتا اور پتا کو دُکھی جانکر یہ بچن کنس کا سُنا تب ایسا پرن کیا کہ آج کنس کو مار کر بسدیو اور دیوکی جی کو

قید سے چھڑاونگا ایسا بچار کر شری کرشن جی نے اپنا روپ چھوٹا بنالیا اور مچان پر جہان راجا کنس تلوار لیئے بڑے ابھمان سے بیٹھا تھا اسطرح جھپٹ کر جا چڑھ گئے جسطرح باز کبوتر پر جھپٹتا ہی کنس نے شری کرشن جی کو دیکھتے ہی بچار کیا کہ بھاگ جاؤن پھر من مین دھیرج دھر کر شیام سندر پر تلوار چلانے لگا تب شری کرشن جی اسکا وار بچا کر اسکو کھیل کھلانے لگے اسوقت دیوتاؤن نے بانونپر چڑھے ہوے آکاش پر سے بنتی کیا کہ ای پربرہم پرمیشور کنس مہاپاپی کو جلدی مار ڈالیئے اسکے مارنے مین دیر نہ کیجیے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے ایسا پرکاش اپنے بدن مین پرکٹ کیا کہ جسکے دیکھنے کی تاب نہ لا کر کنس نے اپنی آنکھین بند کر لین تب شری کرشن جی نے پانون کی ٹھوکر سے مکٹ اسکا گرادیا اور سر[ف۱] کے بال پکڑ کر مچان پر سے زمین پر ٹپک دیا اور تینون لوک کا بوجھ اپنے بدن مین لیے ہوئے اسکے اوپر کود پڑے۔




| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جب دھرنی مین آے کے پرو آتا نو بھوپ | | ار اودبرد رشن دیو شیام چتر بج روپ |

ای راجا پران ناتھ کے کودتے ہی کنس کا پران نکل گیا لیکن آٹھون پہر سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے چلتے پھرتے شیام سندر کا روپ اسکی آنکھون مین بسا رہتا تھا اسلیئے مکت پدوی پر پہونچا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | الکھن پربھ کے روپ کی مہا اگم اپار | | جاکے سمرن دھیان تے ترت سکل سنسار |

دیکھو کیسا بڑا بھاگ ان لوگونکا ہی جو لوگ ہمیشہ پرمیشور کا سمرن اور دھیان کیا کرتے ہین جب کہ کنس کو مراد کھیکر اسکے

ف۱ سر کے بال اسواسطے پکڑے کہ کنس نے بھی دیوکی جی کے بال کھینچکر مارنا چاہا تھا آکاش بانی ہونے کے وقت ۱۲

آٹھ بھائی اپنے اپنے ہتھیار لیکر نندلال جی کو مارنے کے واسطے دوڑے تب بلرام جی نے ہل اور موسل سے اُن سب کو مار ڈالا تب سب نے بڑی آواز سے شیام اور بلرام کی جے جے کار کی یہ حال سنکر سب چھوٹے بڑے متھرا باسی خوش ہوگئے اور دیوتون نے خوشی کا نقارہ بجا کر نندن باغ کے پھول دونون بھائیون پر برسائے اور نیوتے والے ہر بھگت راجا لوگ بکینٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کرکے اپنے اپنے مکانکو گئے اور نند اور اُپنند آدک یہ سب خبر تر سپنے کیطرح سمجھکر اپنے ڈیرے پر چلے آئے اور کیشو مورت کرودھ کے مارے اپنے ہاتھ سے کنس کے بال پکڑ کر اسطرح اُسکی نعش سڑک مین گھسیٹے ہوئے جمنا کنارے لیگئے جسطرح ہاتھی کو سنگھ مار کر گھسیٹ لیجاتا ہی کنس نے بسدیو اور دیوکی جی کو قید رکھکر بہت دُکھ دیا تھا اسی کارن شری کرشن جی نے اُسکی نعش گھسیٹی اور نعش کھینچ لیجانے سے وہان کنس کھائی تالیہ پر کٹ ہوکر اب تک متھرا مین بعضے وقت کنس کی کھال دکھلائی دیتی ہی اور دوسرا سبب نعش گھسیٹنے کا یہ سمجھو کہ جسمین متھرا کی دُھول لگنے سے اِس اَدھرمی کا بدن شدھ ہو جاوے جمنا کنارے پر نعش کو پہونچا کر تھوڑی دیر وہان شری کرشن جی بیٹھے تھے اسلیئے وہانکا نام بشرام گھاٹ مشہور ہوا جب یہ خبر رنواس مین پہونچی تب کنس کی رانیان اور بھوجائیان اور ناتے دار استریان روتی پیٹتی ہوئی جمنا کنارے پہونچین۔

دوہا

سب دھائین سدھ پای کے آیَن جہان نریش
توڑ ہار سنگار سب چھوٹے سر کے کیش

اِے راجا اُن استریون نے اپنے اپنے پت کا مُنھ دیکھ کر انکا سر اپنی گود مین رکھ لیا اور بہت بلاپ سے رو کر کہنے لگین کہ اِے راجا کنس تم اتنے بڑے پرتاپی راجا ہونے پر بھی ایسی دُردسا مین مرے ہوئے پرتھی پر پڑے ہوئے ہو جو تم شری کرشن جی سے اور بڑون سے ناحق کی دشمنی نہ کرتے تو کسواسطے ایسی تمھاری دُردسا ہوتی سادھو اور مہاتما لوگونکو دُکھ دینا اچھا نہین ہوتا ہی یہ سب ہاتھی اور گھوڑے اور مال اپنا چھوڑ کر تم چلے جاتے ہو اور ہمارے حال اور رونے پر کچھ دھیان نہین کرتے تمھارے بجوگ سے ہماری کیا گت ہوگئی تم دنیا مین اپنے برابر کسیکو نہین سمجھتے تھے اب وہ سب تمھارا گھمنڈ کیا ہوا جو اسطرح بغیر کفن کے پڑے ہو تمھارے سونے اور بیٹھنے کے واسطے جو شیش محل اور رنگ محل کے کوٹھے بنے ہین اُن مین کون بیٹھے اور سوویگا تمھارے جڑاؤ سنگاسن پر کون بیٹھکر متھرا باسیون کا نیاؤ کریگا۔

دوہا

یہ مندر سندر مہل جنکی سم نہین اور
تم بن اِسیہ کون ہی جو بیٹھے یہ ٹھور

جب اسطرح بہت سی باتین کہکر سب رانیان اور استریان بہت بلاپ کرنے لگین تب شیام سندر دیا ساگر اُنپر کرپا کرکے بولے کہ اِے مامی جی جو کچھ بھاگ مین لکھا ہوتا ہی وہ کسیطرح نہین مٹ سکتا جو جو پاپ راجا کنس نے کیے ہین وہ سب تمنے دیکھے ہین پرمیشور کی اِچھا اسیطرح جانکر دھیرج دھرو مین تمھارے حکم مین رہونگا اب انکا کریا کرم کرنا اُچت ہی۔

چوپائی

مامی سنو سوگ نہین کیجے
ماماجی کو پانی دیجے
سدا نہ کوئی جیتا رہے
جھوٹا وہ جو اپنا کہے

شری کرشن جی کے سمجھانے سے سب استریون نے اپنے اپنے پت کی نعش جلا کر کریا کرم کیا اور شری کرشن جی نے کنس کا کریا کرم اگرسین سے کرایا

دوہا

کنس ہتن لیلا سُنے من چیت دے جو کوے
ہاکمن پربھو کے نیہ مین تاکو بھی نہین ہوے

## ادھیاے پینتالیسواں - شری کرشن جی کا اُگرسین کو راجگدی پر بٹھالنا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب کنس وغیرہ کی نعش جلا کر سب اپنے اپنے گھر گئے تب شری کرشن جی اور شری بلرام جی اکرورجی کو ساتھ لیکر قید خانہ مین بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آئے جبکہ ماتا اور پتا کی بیڑی اور ہتھکڑی کٹوا کر دونون بھائیون نے اپنا سر اُنکے چرنون پر رکھدیا تب دیوکی ماتا رو کر بولی کہ اے پران پیارے تم بارہ برس تک کہان رہے مین نے تمکو کبھی گود مین نہین کھلایا

دوہا: سن جننی کے بچن پربھ کر پا سندھ جُڑ رائے ۔ بھیٹے پریم بس دُکھت اتی بوئے اُت سکچائے

اے ماتا اور پتا مین کیسا ابھاگی تمھارے یہان پیدا ہوا کہ میرے واسطے تم لوگون نے اتنا دُکھ اُٹھایا اسمین کچھ میرا اپرادھ نہ سمجھو کسواسطے کہ جب سے تم مجھکو گوکل مین نندجی کے گھر پہونچا آئے تب سے مین پربس تھا اس سے تمھارے پاس نہ آسکا اور مجھکو ہمیشہ یہ اچھا بنی رہتی تھی کہ جسکے پیٹ مین دس مہینے رہ کر مین نے جنم لیا اُسنے بال چرتر میرا کچھ نہین دیکھا اور ہمنے لڑکپن مین ماتا اور پتا کا سکھ کچھ نہین پایا دوسرے کے گھر رہ کر بڑھا اتنے دن گنوائے جنھون نے ہمارے واسطے اتنے دُکھ اُٹھائے اُنکی کچھ سیوا ہمسے نہین بن پڑی ہمکو تمھاری سیوا کرنا اور بال چرتر کا سکھ دکھلانا اُچت تھا وہ سب سُکھ نند اور جسوداجی کو ملا۔

دوہا: ہے جیو سنتان سے سکھ پاوت دن رین ۔ تمھین ہمارے جنم سے بہتے بھیو کچھ چین

اے ماتا جس پتر سے اُسکے ماتا اور پتا دُکھ پاتے ہین وہ پتر ضرور نرک بھوگتا ہی سنسار مین سامرتھ پُرش اُسی کو سمجھنا چاہیئے جو اپنے ماتا اور پتا کی ٹہل اور سیوا منسا باچا کرمنا سے کرتا ہی آدمی کا تن پا کر جو کوئی اپنے مان اور باپ اور گرو اور بڑے بوڑھون کی سیوا اور استری اور لڑکون کا پالن نہین کرتا اُسکا لوک اور پرلوک دونون بگڑتا ہی۔

دوہا: تات مات سے پران دھن کپٹ کرے جو کوے ۔ تا کو تینون لوک مین کبھی بھلو نہین ہوے

اے ماتا جو مین برہما کی عمر پا کر جنم بھر تمھاری سیوا کرون توبھی تمسے اُرن نہین ہو سکتا اسلیے تمھارا رنیا ہو کر یہ بنی کرتا ہون کہ میرا اپرادھ چھما کرو اور سب دُکھ اور سکھ اپنے کرمون کے پھل سمجھو اے ماتا اب تم سوچ چھوڑ کر خوشی مناؤ مین تمھارے حکم پانے سے سُرگ اور پاتال جانے سے بھی نہین ڈرونگا اور آٹھون سدّھا اور نونِدھ تمھاری داسی بنی رہینگی۔

دوہا: جدپ ہم اوگن بھرے بر گئے مہا اسادھ ۔ تدپ سُت ہت جان کے چھما کرو اپرادھ

جب یہ بات سنکر بسدیو اور دیوکی جی کو گیان پراپت ہوا تب اُنھون نے سمجھا کہ یہ ہمارے پتر نہ ہو کر تربھون پت ہین اُنھون نے اپنی اچھیا سے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر جو جو کام کیئے ہین وہ آدمی سے نہین ہو سکتے یہ سمجھکر وہ دونون شری کرشن جی کی استت کرنے لگے لیکن شری کرشن جی اور بہت سی لیلا سنسار مین کرنا چاہتے تھے اسلیے اُنھون نے وہ برہم گیان اُنکا ہر لیا تب بسدیو اور دیوکی جی اُنکو اپنا بیٹا جانکر گود مین بٹھا کر پیار کرنے لگے اور اُنکا ماتھا اور سر چوم کر ایسا خوش ہوئے کہ پچھلا دُکھ سب بھول گئے اور شیام اور بلرام کو ساتھ لے کر بڑی خوشی سے اپنے گھر آئے۔

### چوپائی

پرم ہلاس نین اُر پیکھین ۔ اپنو جنم سپھل کر لیکھین ۔ اتی آنند بھیو من ماہین ۔ شو کہہ سکت شاردا ناہین

اے راجا پریچھت بسدیو جی نے گھر پہونچکر اُسیوقت دس ہزار گئو ونکا دان جو شیام سُندر کے پیدا ہونے پر من مین سنکلپ کیا تھا

براہمنونکو بدھ پوربک دیا اور دونون بھائیون کو گوال باٹون سمیت چھپن پرکار کے بھوجن کرا کے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنایا تب شری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ ہمارا جا کے پرجا کو دُکھ ہوگا اور بسدیو جی کو راجگدی پر بٹھا لینے سے سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ راج لینے کی لالچ سے کنس کو مار ڈالا اسلیئے اُگرسین جی کو جنکا راج کنس نے چھین لیا تھا راج دینا چاہیئے ایسا بچار کر شیام سندر بلرام جی اور بسدیو جی کو ساتھ لے کر اُگرسین جی کے پاس گیئے اور اُنکو ڈنڈوت کر کے اور بہت دھیرج دیکر بولے کہ ای نانا جی آپ راج سنگھاسن پر بیٹھکر پرجا کا پالن کیجیے اور مجھکو اپنا داس سمجھ کر کسی بات کا سندیہ اپنے من مین نہ لایئے سب پرتھوی کے راجا لوگ اپنے اپنے دیش کا روپیہ آپ کو دے کر آپ کے آدھین رہینگے

چوپائی

جے جن تمھری آن نہ مانین ۔ چھن مین تنھین باندھ ہم آنین
پرجا بھو راج کرو جگ ماہین ۔ اب تمکو شنشے کچھ نا ہین

یہ بات سُنکر اُگرسین جی ہاتھ جوڑ کر بنے پوربک بولے کہ ای دیو کی نندن تمنے بہت اچھا کیا کہ راجا کنس اور اُسکے بھائیونکو کہ وہ سب پاپی اور ادھرمی تھے مار کر جدبنسیون کا دُکھ چھڑایا جسطرح تمنے دیت اور راچھس اور ادھرمیونکو مار کر ہر بھگتونکو سُکھ دیا اُسیطرح راج سنگھاسن پر بیٹھکر پرجا کا پالن کرو یہ بات سُنکر شری کرشن جی بولے کہ آپ نے سُنا ہوگا کہ راجا جاجات کے سراپ دینے سے جدآدک اُنکے بیٹون نے راجگدی نہین پائی تھی اور ہم بھی اُسی کُل مین پیدا ہوئے ہین سو اسلیے ہمکو راج سنگھاسن پر بیٹھنا نہ چاہیئے آپ راج سنگھاسن پر بیٹھے رہیئے گا کام سب ہم کر دینگے جو جو آپ حکم دینگے۔

سورٹھہ

کرو بیٹھ تم راج دُور کرو سندیہ سب ۔ ہم کرہین سب کاج جو آپس دیجے ہمین

ای نانا جی آپ راج سنگھاسن پر بیٹھکر گئو اور براہمن اور ہر بھگتونکو سُکھ دیجیے اور جو جدبنسی کنس کے ڈر سے متھرا اپنی جنم بھوم چھوڑ کر دوسرے دیش مین جا بسے ہین اُن سب کو بُلا کر یہان بسایئے اور پرجا سے بہت دھن لینے کا لوبھ نہ رکھکر کسیکو بنا اپرادھ ڈنڈ نہ دیجیے جبکہ اُگرسین نے شری کرشن جی کا کہنا اپنے بھاگ کا اُودے ہونا سمجھکر مان لیا تب شری کرشن بھگت ہتکاری نے اُگرسین کو راج سنگھاسن پر بیٹھا کر بدھ سے راجگدی کا تلک لگایا اور شری کرشن جی اور بلرام جی دونون بھائیون نے راجا اُگرسین پر چنور ہلایا اور سب چھوٹے اور بڑون نے منگلا چار منایا اور متھرا باسی خوش ہو کر شری کرشن جی کی استت کرنے لگے اور دیوتون نے خوش ہو کر آکاش سے اُنپر پھول برسائے راجا اُگرسین کے کہلا بھیجنے سے سب جدبنسی جو بھاگ گئے تھے وہ پھر متھرا مین آکر بسے جبکہ شری کرشن دین دیال نے اُن جدبنسیونکو بہت دُکھی اور کنگال دیکھا تب اُن سب کو روپیہ اور گہنا اور کپڑا اور گانون اور مکان اور باغ وغیرہ جسکو جس چیز کی چاہنا تھی وہی چیز دیکر ایسا خوش کر دیا کہ اُنکو پھر کسی چیز کی خواہش نہین رہی اور بسدیو جی اور دیوکی ماتا کو بھی بہت خوش کر دیا اور جو جدبنسی بوڑھے اور کمزور تھے وہ لوگ شری کرشن جی کی امرت روپی نظر پڑنے سے جوان اور زبردست ہو گئے۔

دوہا

اُگرسین کے راج مین سُکھ کو سدا سماج ۔ سب کاج کینے جہان ماکھن پربھو برج راج

## بیٹھالنا اُگرسین کو راجگدی پر شری کرشن جی کا



اتنی کتھا سُناکر شری شُکدیو جی مہاراج بولے کہ اے راجا پریکھت شیام سندر نے اسیطرح سب کسی کو سُکھ دے کر بلرام جی سے کہا کہ جسودا نے ہم دونون بھائیونکو بڑی پریت سے بالن کر کے اتنا بڑا کیا وہ ہماری واسطے بہت سوچ کرتی ہونگی اور نند بابا برجباسیون سمیت میرے چلے آنے کی آشا سے جو باغ مین ٹکے ہین اُنکو چلکر بدا کرنا چاہیئے۔

### چوپائی

| | |
|---|---|
| بہت بہت آن ہمسون کینھو | بدھ بھانت ہمکو سکھ دینھو |
| سکچت ہون اپنے من ماہین | تم سے اُرن کبھون ہین ناہین |
| پلٹو نہین اُنھین جو دیجے | اب چل بدا اُنھین برج کیجے |

ایسا کہکر شری کرشن جی نے بہت سا روپیہ اور رتن اور گہنا اور کپڑا اپنے ساتھ لوا لیا اور راجا اُگرسین اور بسدیو جی کو ساتھ لیکر جہان نندجی آدک برجباسی ٹکے تھے وہان کو چلے جسوقت نندجی اپنے ڈیرے پر بیٹھے ہوے یہ بچار کر رہے تھے کہ کئی دن برندابن سے آئے ہو چکے شیام اور بلرام آوین تو چلین۔

**سورٹھ** اب کیسے برج جانہہ بل موہن دوؤ بنا — ات بیاکل اُرمانہہ کب لون نین نہ دیکھیئے

اُسی وقت موہن پیارے نے وہان پہونچکر نندجی کے چرنون پر اپنا سر دھر دیا تب نندجی نے اُنکا سر اُٹھا کر چھاتی سے لگالیا اور بسدیو اور راجا اُگرسین پریم پور بک نندجی کے گلے مل مل کر جب سب کوئی وہان بیٹھے اور نندجی نے من مین سمجھا کہ اب شیام سُندر ہمارے ساتھ برندابن کو چلینگے تب سشری کرشن جی نے سب سامان جو وہان لے گئے تھے نندجی کے سامنے رکھکر بنتی کیا کہ ای بابا مین تمسے کسیطرح اُرن نہین ہو سکتا تمنے میرا بہت پالن کیا ہی۔

**دوہا** چونک اُٹھے نندرائے سن تو کیا کہت گوپال — مُوسون کہت کہ آن سون کن کینھو پرتپال

یہ بات سُنتے ہی سشری کرشن جی نے کہا کہ ای بابا ہمکو کہتے ہوے سنکوچ معلوم ہوتا ہی تمنے گرگ پروہت کا کہنا سچ نہ مانکر مجکو اپنے بیٹے کی طرح پالن کرکے بڑا سُکھ دیا مین کہین رہون تمھارا ہی کہلاؤنگا اور ہمارے پتیا نے ردھنی ہماری ماتا کو بڑی بپت مین تمھارے گھر پہونچایا تھا تمنے سُمان پوربک اُسکو اپنے یہان رکھا اور مین نے گورس آدک برجباسیون کا کھا کر بہت اُپدرو کیا تھا سو سب تمنے دیا کی راہ سے چھما کر دیا اور راجا کنس میرے دشمن سے تملوگون نے نہین ڈرکر میرا پالن کیا اور جسوداجی نے مجکو بیٹا جانکر پالا ہم تمکو اور جسوداجی کو اپنے ماتا اور پتا سے زیادہ جانکر تمسے اُرن نہین ہو سکتے لیکن اب ایک بات کہتا ہون تم کچھ دُکھ نہ ماننا اب مین متھرا مین تھوڑے دن جدونبسی آدک ذات بھائیون کے ساتھ رہ کر اپنے ماتا اور پتا کو سُکھ دونگا اور آجتک اُنھون نے ہمارے واسطے بڑا دُکھ پایا ہی جو وہ مجھکو تمھارے پاس نہ پہونچاتے تو کیون اتنا دُکھ اُٹھاتے تم گھر پر جاکر جسوداماتا اور برندابن باسیونکو جو میرے واسطے سوچ کرتے ہونگے دھیرج دو اور جسودا ماتیا سے کہدینا کہ جسطرح میرے واسطے ہمیشہ ماکھن رکھ چھوڑا کرتی تھی اسی طرح اب بھی رکھ چھوڑا کرے دیکھنے مین مین تمسے علحدہ ہوتا ہون لیکن اَنتہ کرن سے مین ہمیشہ تمھارے پاس بنا رہونگا میرے اوپر دیا کرکے مجھے کبھی مت بھولنا۔

**چوپائی**

میّا سے پالاگن کہیئو — یاتے بیگ گون برج کیجے
ہمسے پریم کرے تم رہیو — جائے سبن کو دھیرج دیجے
ہوگی دُکھت جسودا میّا — میری سُرت نہ اُرسے ٹارو
موہن برج تیہ اور سب گیا — مین تمسے کبھون نہین نیارو

**دوہا**

سُنکر بچن سُن شیام کے بھیئے بکل اَت نند — اُمنگ نیر نینن چلے پڑ گئے دُکھ کے پھند

یہ بات شیام سُندر کے مُنھ سے نکلتے ہی نند رائے اتنا بلاپ کرکے روئے کہ اُنکو ہچکی لگ گئی اور بیہوش ہوکر گر پڑے اور گوال بال سب اُداس ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ہماری سمجھ مین موہن پیارے ہملوگون سے کپٹ کرکے یہان رہ جایا چاہتے ہین نہین تو ایسا کٹھور بچن نہ کہتے ایسا بچار کر سشری داما گوال نے کہا کہ ای موہن پیارے اب متھراپوری مین تمھارا کیا کام ہی جو ایسے نردئی ہوکر اپنے بوڑھے باپ روتے ہوئے کو بدا کرکے آپ یہان رہنا چاہتے ہو راجا کنس کو تمنے مارا تو اچھا کیا اب برندابن مین چلکر وہان کا راج کرو متھرا کی راجدھانی دیکھکر لوبھ کرنا نہ چاہئے ہاتھی اور گھوڑا اور مال اور راج دیکھ کر اگیانی لوگ لوبھ کرتے ہین تمکو برندابن کا ایسا سُکھ جہان ہمیشہ بسنت رت بنی رہتی ہی کہین نہین ملیگا ای بھائی تم برندابن چھوڑ کر دوسری جگہ کبھی مت رہو جو نردئی ہوکر یہان

رہ جاؤگے تو شری رادھا آدک سولہ ہزار گوپیان جو دن رات تمھارا چندر مکھ دیکھ کر اپنی آنکھین ٹھنڈی کرتی تھین اور پانچ ہزار گوال بال جو تمھارے ساتھ گئو چراتے وقت مُرلی کی دھن سُنکر اپنا جنم سُپھل جانتے تھے وہ سب تمھارے بنا کیسے جوینگے اے نند دُلارے جو تم میرا کہنا نہ مانکر ہملوگون کی پریت چھوڑ دوگے تو یہان رہنے مین تمکو کیا چین ملے گا جن اگرسین کو تمنے راج دیا ہی رات دن اُنکی سیوکائی کرنا پڑے گی یہ اپمان تمسے کسطرح سہا جاے گا اسلیے برندابن کو چلو

**چوپائی**

سمج بن ندی بہانہ بچپارو | گاین کو من تے نہ بسارو | نہین چھوڑین تمکو برجناتھا | چلہین سبے تمھاری ساتھا

اسیطرح گوال بالون نے بہت سی باتین شری کرشن جی سے کہین لیکن اُنھون نے نہین مانا تب کچھ گوال بال شیام اور بلرام کے ساتھ متھرا مین رہنے کیواسطے تیار ہوکر نندراے سے بولے کہ آپ نِسچنت ہوکر گھر پر چلیے ہملوگ پیچھے سے اُنکو بھی ساتھ لیکر برندابن مین پہونچتے ہین یہ بات سُنتے ہی نندجی برہ ساگر مین ڈوب کر تصویر کیطرح چُپ چاپ کھڑے ہوکر موہن پیارے کا مُنھ دیکھنے لگے اور مارے سوچ کے ایسا گھبرائے جسطرح سانپ کے کاٹنے سے آدمی بیاکُل ہو جاتا ہی

**دوہا**

برہ تھا کشنت مہا جانت ہیں سب کوے | جاسون بچھڑت پران ہپت تا کی گت کہہ ہوے

یہ حال اُنکا دیکھ کر بلرام جی نے نندجی سے کہا کہ اے بابا تم اتنا سوچ کیون کرتے ہو تھوڑے دنون مین ہملوگ یہان کا کام کرکے تمسے پھر ملینگے

**چوپائی**

ہرِ پہ گئے بھو بھار اُتارن | کہیو گرگ تمسے سب کارن | بات تہا ہمرے نہین کوؤ | تُمھرے پُتر کہا دین دوؤ

اے بابا برندابن کا ایسا سُکھ دوسری جگہہ ملنا کٹھن ہی اسلیے تمھارا گھر چھوڑ کر کہین نہ جاؤنگا میری ماتا وہان بیاکل ہوتی ہوگی اسواسطے مین تمکو یہان سے بدا کرتا ہون جسمین تمھارے جانے سے اُسکو دھیرج ہو یہ بات سُنتے ہی نندجی بہت بیاکل ہوکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور روکر بولے کہ اے بیٹا ایکبار تم دونون بھائی میرے ساتھ چلکر اپنی ماتا آدک سب کسیکو دھیرج دیکر چلے آؤ مین تمھارا چرن چھوڑکر برندابن نہین جاسکتا تمھاری ماتا تمھارے واسطے ماکھن روٹی بناکر بیٹھی ہوئی تمھاری راہ دیکھتی ہوگی اُس سے مین جاکر کیا کہونگا تم جلدی گھر کو چلو۔

**چوپائی**

کیون جیوین بن درشن پائے | بھئے نٹھر کیون متھرا آئے

اے بیٹا مین نے بارہ برس تک تمکو پالکر سیانا کیا لیکن تمھارے پرتاپ اور مہما کو نہین جانتا اب تم بسدیو جی کے بیٹے بنکر گرگ جی کا بچن سچ کرتے ہو جب جب ہمپر دکھ پڑتا تھا تب تب تم ہماری رچھا کرتے تھے اب وہ دیا کیا ہوئی جو تمکو اپنے بجوگ مین مارنا ہی تھا تو اسی دن گوبردھن پہاڑ ہمپر کیون نہ گرادیا جسکے نیچے دب کر سب مرجاتے تو آج یہ دسا ہمکو کیون دیکھنی پڑتی۔

**دوہا**

دیکھ پریت اَت نند کی بسدیو نندسہات | تکچ رہے سب پریم بس کہہ نہ سکت کچھ بات

جب اسطرح نند آدک سب رونے اور بلاپ کرنے لگے اور موہن پیارے نے اُنکی یہ دشا دیکھکر بچار کیا کہ یے لوگ ہماری بجوگ مین جیتے نہین بچینگے تب اپنی مایا جسنے سب سنسار کو بُھلا رکھا ہی اُنپر پھیلا دی اور ہنسکر کہا کہ ای بابا تم کسواسطے اُداس ہوتے ہو مین تمسے کہین دور نہ جاکر تین کوس پر یہان رہونگا جسود ہا میری ماتا اور برنداین کی سب استری اور پُرش میرے واسطے سوچ کرتے ہونگے اسلیے اُنکو دھیرج دینے کے واسطے تمکو بدا کرتا ہون جبکہ پرمیشور کی مایا بیاپنے سے نندجی کو کچھ دھیرج ہوا تب وہ ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای جگناتھ تم متھرا مین رہنا ہی چاہتے ہو تو میرا کیا بس ہی مین تمہاری آگیا سے برنداین کو جاتا ہون لیکن برجباسیونکو مت بھول جانا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | ہیشٹ دیوسنتاپ سب کیوسکرت کی کھان | | بھرساکھی چودہ بھون سُرمُن بھید پران | |

یہ بات سُنتے ہی بسدیوجی بہت سا دہیہ اور رتن آدک نند راے جی کو دیکر بنیے پُور بک بولے کہ ای نندجی جو اُپکار تمنے میرے ساتھ کیا ہی اُس سے مین اُرن کبھی نہین ہو سکتا ان دونون لڑکون کو اپنا جانکر یہان وہان رہنے مین کچھ بھید مت سمجھنا ای راجا پریکھیت نندجی نے یہ بات سُنکر شیام سندر کو ڈنڈوت کی اور پانچ سات گوالونکو وہان چھوڑ دیا اور سب کو ساتھ لیکر روتے پیٹتے برنداین کو چلے لیکن سب لوگ متھرا کیطرف پیچھے پھر پھر کر دیکھتے جاتے تھے۔

## چوپائی

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| چلے سکل مگ سوچت بھاری | ہارے سربس منو جواری | | کاہو سدھ کاہو کی ناہین | لٹ پٹ چرن پڑت مگ ماہین |

جب شری کرشن جی نند آدک کو بدا کرکے راجا اگرسین اور بسدیوجی سمیت راج مندر پر پہونچے تب جدبنشی لوگ برجباسیون کی پریت دیکھکر آپسمین اُنکی بڑائی کرنے لگے اور راستے مین نندجی موہن پیارے کی مہما یاد کرکے برجباسیون سے کہتے جاتے تھے کہ دیکھو ہمنے بڑا اپرادھ کیا جو پربرہم پرمیشور سے اپنی گئوین چروائین اور تھوڑا سا دہی اور ماکھن کرنے اور کھلانے کے واسطے جسودھا نے اُنکو اوکھل سے باندھ دیا تھا تسپر بھی اُنھون نے اپنی بڑائی نہین چھوڑی گوبردھن پہاڑ کو اُٹھاکر برجباسیون کی رچھا کی اور میرے لینے کیواسطے برن لوک مین دوڑے گیے اور ہم لوگون نے اپنے اگیان سے اُنکو نہین پہچانا جب نندجی ایسی ایسی باتین اپنے ساتھیون سے کہتے اور پچھتاتے ہوے برنداین کے نزدیک پہونچے تب موہن پیارے کے برہ مین بیہوش ہوکر گر پڑے جب جسوداجی نے جو آٹھون پہر متھرا کی راہ دیکھا کرتی تھی دیکھا کہ گوپ اور گوال برنداین کی طرف چلے آتے ہین تب جسودھا جی بڑی خوشی سے اسطرح دوڑکر شیام اور بلرام کو دیکھنے چلین جسطرح بچھڑے کو دیکھ کر گئو دوڑتی ہی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | دھائی ات ہرکھت بھئی سُنت رو ہنی سطے | | درس آس دھائین سبے برج تیہ ات ہلساے | |

جب اُنھون نے نندجی کے پاس پہونچکر شیام اور بلرام کو نہین دیکھا تب جسوداجی نے گھبرا کر نندجی سے پوچھا کہ ای کنت تم میرے رام اور کرشن کو کھو کر اُنکے بدلے یہ گہنا اور کپڑا لے آئے ہو جسطرح اندھا آدمی پارس پتھر پاکر اُسکو نہین جانتا اور جب اُسکو پھینک کر پیچھے سے اُسکا گُن سُنتا ہی تب سواے رونے اور پچھتانے کے اُسکو کچھ اور ہاتھ نہین آتا اسیطرح تم میرے انمول لعل کو اپنے ہاتھ سے کھو کر یہ سب کانچ اُٹھالاے ہو اُنکے بنا مین یہ سب رتن آدک مال لیکر کیا کرونگی ای مور کھ مت مند جنکے ساعت بھر الگ رہنے سے میری چھاتی پھٹتی تھی اب اُنکے بنا میں دن کیسے کٹینگے میرے منع کرنے پر بھی تم اُنکو زبردستی لیگئے اب اُنکے بنا ہم لوگ کیسے جیوینگی یہ بات جسوداجی کی سُنتے ہی نندجی آنکھ نیچے کیے ہوے رو کر بولے کہ ای پیاری یہ سب گہنا اور کپڑا آدک

شری کرشن جی نے مجھکو دیا تھا لیکن مجھکو یہ سُدھ بھی نہین رہی کہ کِسنے لیا موہن پیارے کی باتین تمسے کیا کہون اُنکی کتھا تا بی سُنکر
تمکو بڑا دکھ ہوگا جب وہ کنس کو مار کر میرے پاس آئے تب اپنے کو بسدیو کا بیٹا بتلا کر پریت ہرن باتین کرنے لگے اُنکی بات سُنکر
جب مین اچنبھا مانکر رونے لگا تب مجھکو بہت دھیرج دیکر بدا کر دیا اے پریا مین نے تو تبھی گرگ مُن کے کہنے سے اُنکو پرمیشور جانا
لیکن مایا کے بس ہو کر اُنکو اپنا بیٹا سمجھتا رہا اب پتر بھاؤ چھوڑ کر پرمیشور کے برابر اُنکا بھجن کرنا چاہیئے جب جسودھا جی نے یہ سب
حال نند جی سے سُنا تب وہ اور زیادہ مایا موہ مین پڑ کر رونے لگین اور شیام سندر کو اپنا بیٹا جانکر نندراے سے بولین کہ
اے کنت تمکو دھکار ہی جو اُنکے مُنہ سے آدھی بات سُنکر چلے آئے اور شیام اور بلرام کو متھرا مین چھوڑ کر یہان آکر مُنہ دکھایا
تم رام اور کرشن کے بنا جی کر یہان کون سکھ پاؤگے۔

چوپائی

مارگ سوجھ پر لوکہہ بھانتی — بدا ہوت بھاٹی نہین چھاتی

دوہا

کیسے پران رہے ہیہ بھیٹرت آنند کند — سُنی نہین دسرتھ کتھا کہون شروَن مین بند

سورٹھ

مین متھرا مین جاے رہ ہون ہر کی دھاے ہوے — ستے لیجے ٹھونک بجاے اب اپنو برج نندیہ

اے مُورکھ تم میرے دونون پران پیارونکو کہان چھوڑ آئے مین ابھاگی اپنے لال کے ساتھ نہ جا کر تم لوگون کے کہنے سے گھر بیٹھی
مین بھی ساتھ جاتی تو کسواسطے اُنکو چھوڑ آتی۔

چھپائی

جیون پران سکل برج پیارو
سُبھگ لکت نیری بھیو بھاری
بپو چھت بلکو جسو مت بھیتا
تسکو بدا برج جب کینھو
تم کچھ ہر سے بنے نہ بھاکھی

چھین لیو نند لیو ہمارو
لے گیو جیون مول ہماری
کہو نند کہہ کیو کنھیّا
پھر کچھ موہنہ سند لیسا دیو
کہا شیام من مین یہ راکھی

یہ سُنکر نند جی بولے۔

دوہا

مین اپنی سی بہت کیو دی پر پربھو تربھون ناتھ — جو چاہین سوئی کرین کچھ بس میرے ہاتھ

سورٹھ

کچھ کے تو نہ پرنام بہر شیام ایسو کہیو — کر کے کچھ سکام ملین تمسے آے برج

اور بلرام نے یہ کہا کہ میری ماتا دکھی نہ ہونے پاوے تم جا کر اُسکو دھیرج دینا کچھ دنون مین ہم بھی آکر اُس سے ملینگے جسودھا جی یہ سندیسا

اپنے لال کا سُنکر سوچ مین ڈوب گئین اور نند اور جسودھا آدک سب برجباسی موہن پیارے کا بال چرتر یاد کرکے روتے پیٹتے ہوئے اپنے اپنے گھر آئے لیکن شیام اور بلرام بنا اُنکو برندابن اُجاڑ معلوم ہوتا تھا اور نند اور جسودھا کبھی گوپی ناتھ کو اپنا بیٹا جانکر اُنکی یاد کرکے روتے تھے اور کبھی ایشور بھاو سمجھکر اُنکے چرنون کا دھیان کرتے تھے اور شری کرشن جی کے برہ مین سب پشو اور پنچھی اور گوال بال اور گئو آدک بیاکل رہ کر کنجون کے پھل اور پھول بھی کمہلا گئے جب شیام سُندر نے اُن گوال بالونکو جو متھرا مین رہ گئے تھے کچھ دنون کے بعد گہنا اور کپڑا آدک دے کر بدا کیا اور اُن لوگون نے برندابن مین آکر سب چرتر نند لال جی کا جو اُنھون نے کبجا آدک کے ساتھہ کیا تھا برجباسیون سے کہا تب گوپیون نے کبری کا حال سنتے ہی سوتیا ڈاہ سے بڑا سوچ کیا اور یقین کرکے جانا کہ اب نندلال جی برندابن مین نہین آوینگے یہ بات سُنتے ہی برجبالا آپس مین اکٹھا ہو کر ایک دوسرے سے کہنے لگین کہ دیکھو شیام سندر نے ترلوکی ناتھ ہو کر اونچ نیچ ذات کا کچھ بچار نہین کیا کبجا کو سندر روپ دیکھ کر اپنی رانی بنالیا دوسری بولی کہ کبجا نے موہن پیارے کو ایسا بس مین کرلیا ہی کہ بنا اُسکے کوئی کام نہین کرتے ہین اب وہ اُنکو یہان کیون آنے دیگی اگر اودھو نے آکر ہمارے چیت چور سے کبری کا سندیسا کہا ہوگا اُسی سے جا کر وہ متھرا بسے ہین دوسری گوپی نے ایک گوپی سے پوچھا کہ تو نے کبجا کو دیکھا ہی یا نہین وہ بولی کہ مین دہی بیچنے کے واسطے متھرا مین گئی تھی تب اُسکو دیکھا تھا وہ مالن کی بیٹی ایسی کبری اور بدصورت تھی کہ اُسکو دیکھکر سب استری اور پرش ہنسا کرتے تھے شیام سُندر نے لاج اور دھرم چھوڑکر داسی کو اپنی رانی بنایا یہ بات سُنکر ہم لوگون کو شرم آتی ہی دوسری بولی کہ اے سکھی تمنے یہ بات نہین سُنی کہ اب وہ اُنکی استری بنی ہی۔

چوپائی

کبجا سدا شیام کو پیاری
روپ رتن کو بر مین راکھیو
برج بنتا چھوڑین اب باتین

وہ بھرتا وہ اُنکی ناری
جیون موتی سیپی مین بھاکھیو
بوبھی سکل شیام کی باتین

دوسری نے کہا کہ اے سکھی وہ دن نندلال جی کو بھول گئے جب راجا کنس کے ڈر سے بھاگ کر برج مین آئے تھے اور گوال بھیس بنا کر یہان چھپتے تھے اور گھر گھر ماکھن چُرا کر کھایا کرتے تھے۔

دوہا

دیو مناوت دن گئے بڑے ہون کی آس
جسمت لاڑ لڑائے بارے تے سیوا کری
بڑے بھئے تب یہ کیئو بسے کوبری پاس
تا ہو کو بسرائے بھئے دیو کی پُتر اب

دوسری نے کہا کہ جیسے کویل کا انڈا کوا سیوے اور بچا پیدا ہو کر اپنے ذات بھائیون مین ملجاتا ہی ویسے موہن پیارے نند اور جسودھا اور ہم لوگونکی یہ دشا کرکے بسدیو اور دیوکی کے پاس چلے گئے دوسری سکھی بولی کہ اب وہ راجا اوگرسین کے پاس سنگھاسن پر بیٹھتے ہین اس سے اُنکو برجباسی اور مُرلی کا نام لینے اور مور پنکھ دیکھنے سے شرم آتی ہی۔

دوہا

بھیئو نُپو اب راج وہ نیُو مات پت گیہہ
بھولے برج کی بات کنج کیل رس راس کو
نئی نار کبجا ملی نئے سکھا نیو نیہہ
گئے آپنی گھات دن دن سکھ دونون بھجو

دوسری نے کہا کہ اب تم لوگ اُنکی چرچا کیون کرتی ہو اپنے من سے بچار کر دیکھو تو وہ ہمارے ذات بھائی نہین ہین کہ یہان اُنکا

اُنکا نام گوپی ناتھ اور نندلال اور کنھیا اور شری کرشن تھا اب وہان باسدیو اور دیوکی نندن پرگٹ ہوا تھوڑے دن کیواسطے اُنھون نے برجباسیون سے پریت کرکے پانی برسنے اور آگ لگنے سے سب کی رچھا کردی تھی۔ اے راجا پرکھچت جسطرح مچھلی بنا پانی کے تڑپتی ہے اُسیطرح سب برجبالا دن رات بیاکُل رہ کر موہن پیارے کی چرچا آپسمین رکھکر کہتی تھین۔

دوہا

دیکھو نہین سُہات کچھ گھر بن بن نند نند ۔۔ برہ بتھا جارت ہیو بھیو تپت ات چند
کہان لگ کہئے اے سکھی مَنموہن کے کھیل ۔۔ اُن بن یون گوکل بھیو جیون دیپک بن تیل

سورٹھہ

رہت نین جل چھائے سُمر سُمر گن شیام کے ۔۔ کہیے کسے سُنائے بھئے پرائے کانھ اب

دوسری گوپی بولی کہ کوئی آدمی متھرا مین جاکر موہن پیارے سے کہدے کہ سب برجبالا تمھارے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تم جلدی پہونچکر اتھاہ جل سے باہر نکالو اور تم برندابن مین پھر آکر بسو تمسے گئو چرانے کے واسطے کوئی نہین کہے گا اور تمکو ماکھن اور دہی چرانے سے بھی منع نہین کرینگی۔

دوہا

مانگت دان نہ برجبین اب نہین کرہین مان ۔۔ آے درس پُن دیجیے تم بن نکست پران

سورٹھہ

ایسے کہہ کہہ پائے لاوے پھیر مناے ہر ۔۔ بسین بُہر برج آے تب نند نندن سانورو

دوسری نے کہا کہ اب موہن پیارے کو کیا کام ہے جو راجسی سُکھ اور بلاس چھوڑ کر یہان گوال کہلاوین اور ہاتھی گھوڑا سکھپال کی سواری چھوڑ کر یہان گئو چراوین دوسری نے کہا کہ اے پیاری وہ موہنی مُورت مجھکو ایک ساعت نہین بھولتی۔

دوہا

سپنے ہو مین دیکھیے نیند پرت جو نین ۔۔ کیسنو بہت اُپاے سن آنکھ کھُلت نہین چین

دوسری سکھی بولی کہ اے سکھی شیام سندر بنا مجھکو اپنا گھر اور گانون اُجاڑ معلوم ہو کر برندابن کے کُنج دیکھنے سے رونا آتا ہے اور یہان کے پھل جو امرت کا سواد دیتے تھے اب وہ زہر کے برابر معلوم ہوتے ہین اور جن پپیہے کی بولی سُنکر من پرسن ہوتا تھا اُنکا بولنا اب من مین گانسی کیطرح چُبھتا ہے۔

چوپائی

جب سے بچھڑے کنور کنھائی ۔۔ تب سے بھئے سبے دُکھ دائی

اے راجا اسیطرح سب برجبالا آٹھون پہر تو بر ہون کیطرح بیاکُل رہ کر جو مسافر اُس راہ سے متھرا کو جاتا تھا اُسکے پانون پڑ کر کہتی تھین کہ اے بٹوہی شیام سندر ہم لوگون کا من چُرا کر متھرا مین جا کر راجا ہوئے ہین اُنسے یہ سندیسا ہمارا کہدینا کہ جن برجبالاؤن کا پران تمنے اندر کے پانی برسانے سے گوبردھن پہاڑ اُٹھا کر بچایا تھا وہ سب تمھارے برہ مین آٹھون پہر اپنی آنکھون سے آنسو پانی

کیطرح برساتی ہین اور جیسی اُسوقت آندھی بہتی تھی ویسی اُنکی سانس الٹی چلتی ہی اب سب وہ اُسی برہ ساگر مین ڈوب کر مرا چاہتی ہین کیول تمہارے ملنے کی آسا پر اب تک جیتی ہین تم اُنکو دین اور اپنی داسی جانکر جلدی چلے آؤ اور گوپی بولی کہ ای پران ناتھ ہم دکھیاریون کو ڈوبنے سے بچا کر ہمارے کلیجے کی آگ اپنی اَمرت روپی چتون سے بجھاؤ اور جب برہ ساگر مین ہملوگ ڈوبکر مر جائینگی تو پیچھے سے آکر کیا کروگے۔

دوہا
ایکبار پھر آے کے درشن دیجے شیام | تم بن برج اسیو لگت جیون دیپک بن دھام

دوسری سکھی نے کہا کہ ای بٹوہی تمکو نارائن جی کی سوگند ہی جو ایسا نہ کہو اور یہ بھی موہن پیارے سے کہدینا کہ رادھا پیاری تمہاری بجوگ مین ایسی دُبلی اور نربل ہوگئی ہی کہ اُٹھنے بیٹھنے کی سامرتھ نہ رکھکر بہچانی نہین جاتی ہی دو چار دن مین مرجاے تو عجب نہین بھلا پچھلی پریت سمجھکر اُسکا پران تو بچاؤ۔

دوہا سورٹھا
سُدھ بُدھ سب تن کی گئی رہیو برہ دکھ چھاے | مرن نکٹ پہونچی ابھی بیگ لیو سُدھ آے
ایسے نج نج ہیت کہت سندیسا شیام کو | تھک چلن نہین دیت ہوت سانجھ تا کو تہان

جبکہ پپیہا برندابن مین بولتا تھا تب اُسکی بولی سُنکر وہ سب برہنی کہتی تھین کہ ارے پپیہا ہملوگ اسطرح اپنے دُکھ مین بیاکل ہین تسپر تو ایسی بولی بولکر ہمارے کلیجے کی دبی دبائی آگ کیون سلگاتا ہی

چوپائی
کرت کہا اتنی کٹھنائی | ہر بن بولت برج مین آئی | اپجاوت برہن اُر آرت | کاہے انکو جنم بگارت
ایک کہت چاتک سے ٹیری | ای پنچھی مین چیری تیری | بوٹے ہو نہ جہان سُکھدائی | او پنچھے پر سناوہ جائی

دوہا
اُلٹکے تیرو کہیو تیرے ہت گھنشیام | لیہ سجس چاتک بڑو لے آدھ سُکھدھام

جسطرح پپیہا سواتی کے بوند کیواسطے بیاکل رہتا ہی اسیطرح سب برجبالا موہن پیارے کے ملنے کیواسطے بیاکل رہتی تھین۔

دوہا
کوؤ ایسے کہو اُٹھت برج مین بولت مور | رہتو جات نہین ٹیرسن بن شری نندکشور

سورٹھا
بولت کرت بحال مور سکھی بیری بھیے | بسے بدیش گوپال یہ بن سے نہ ٹرے مرے

سُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا اسیطرح سب برندابن باسی شیام سندر کے دھیان اور چرچا مین اپنا دن کاٹتے تھے۔

چوپائی
دھن جنم جوہر کے داسا | سب بدھ دھن جنھین ہر اسا

دوہا
نند جسومت گوپکا نس بانر یہ دھیان | ہر جاسی پر تجھ درس کو آسا لگ بہے پران

**سورٹھہ** بسرے سب بیوہار اور نہ دوجی گت کچھو ۔ اندھ لکت آدھار ایک سُرت نند نند کی

اے راجا مجھکو اتنی سامرتھ نہین ہی جو برجباسیون کے برہ کا سب حال برنن کرسکون اسلیے اب متھرا کی بات کہتا ہون سُنو کہ جب شیام اور بلرام نند آدک کو بدا کر کے اپنے گھر پر آئے تب بسدیو اور دیوکی نے دونون بھائیونکو دیکھ کر ایسا سُکھ پایا کہ جیسے کوئی تپ کرنے والا اپنا منورتھ پاکر خوش ہوتا ہی اور متھراپُری مین اُسی دن سے منگلاچار ہونے لگے اور بسدیو جی نے دیوکی جی سے کہا کہ شیام اور بلرام اہیرون کی سنگت مین رہنے سے اپنی ذات اور کُل کا بیوہار نہین جانتے اُنکا جنیو آدک کرنا چاہیئے دیوکی جی بولین کہ بہت اچھا جب بسدیو جی نے گرگ پُروہت اور اپنے ذات بھائیونکو بلاکر سب حال کہا تب گرگ جی بولے کہ اُنکو گایتری منتر دیکر جنیو بنانا چاہیئے۔

**دوہا**

تاتے اُنکو پریت کر دیجے جگیوپویت ۔ جاتے سیکھین سکل بدھ جو جدکل کی ریت

یہ بات سنتے ہی بسدیو جی نے اپنے اشٹ متر اور جدبنسیونکو نیوتہ بھیجکر اپنے یہان بلایا اور سب تیرتھونکا جل منگاکر شیام اور بلرام کو اشنان کرایا اور شاستر کے موافق دونون بھائیون کو جنیو پہنا کر پروہت نے گایتری منتر اُپدیش کیا تب بسدیو جی نے بہت گئو بدھ پوربک اور سونا اور رتن آدک براہمنونکو دان دیا اور اپنے ذات بھائی اور براہمنونکو چھتیس ۳۶ طرح کے کھانے کھلاکر آدر سنمت بدا کیا اور جو منگلا مکھی اور کنگال لوگ وہان آئے تھے سبکو مُنہ مانگا روپیہ دیکر دولتمند بنا دیا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے رام اور کرشن پر پھول برسائے اور استریون نے منگلاچار گیت گائے اور شریکرشن جی کی اِچھا اور دیا سے متھرا مین جھی کا باس تھا سب چھوٹے اور بڑے دولتمند ہو گئے۔

**دوہا** انت نہ پاوت شیش جیہ سانس جاکو سکل ۔ تاہ دیو اُپدیش گایتری کو گرگ مُن

اے راجا تمام بسدیو جی نے شیام اور بلرام کا جنیو کر کے دونون بھائیونکو رتھ پر بیٹھالکر ساندیپن نام پنڈت سمپورن بدیا ندھان کے پاس جو کاشی پُری اپنے دیش سے اُجین نگری مین جا بسے تھے بدیا پڑھنے کے واسطے بھیجدیا۔ راہ مین شریکرشن جی نے سُداما نام براہمن کو دیکھکر پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو اُسنے کہا کہ بدیا پڑھنے جاتا ہون تب شیام سُندر نے اُسکو بھی رتھ پر بیٹھال لیا اور اوجین مین ساندیپن پنڈت کے پاس جا پہونچے اور ہاتھ جوڑکر اُنسے بنتی کیا۔

**چوپائی**

ہمپر کرپا کرو رکھہ رایا ۔ بدیا دان دیو من مالا

جب دونون بھائیون نے اِسطرح اودھین ہوکر گرو سے کہا تب پنڈت جی بڑی کرپا اور دیا سے شیام اور بلرام کو اپنے گھر مین رکھکر بدیا پڑھانے لگے ایک دن پنڈتاین نے شیام سُندر اور سُداما کو چنا کلیوا کے واسطے دیکر لکڑی توڑلانے کے واسطے بن مین بھیجا شری کرشن جی کے حصہ کا بھی کلیوا سُداما اپنے پاس باندھے تھا جب وہ دونون بن سے لکڑی کا بوجھ لیکر آنے لگے تب راہ مین آندھی چلکر ایسا پانی برسا کہ گھر تک نہین پہونچ سکے رات کو بن ہی مین رہ گئے جب سُداما کو بہت بھوکھ معلوم ہوئی تب اُسنے شریکرشن جی کا کلیوا بھی اُنھین نہ دیکر سب آپ ہی کھالیا اور چنے کھانے وقت کڑکڑ کی آواز سنکر شریکرشن جی نے سُداما سے پوچھا کہ اے بھائی تم کیا کھاتے ہو ہمکو بھی دیو تو ہم بھی اپنی بھوکھ مٹا دین سُداما نے لالچ کی راہ سے پربرہم پرمیشور سے جھوٹھ کہا کہ

مین کچھ نہین کھاتا سردی کے مارے دانت بولتے ہین اسی جھونٹھ بولنے کے پاپ سے سدا مہابت درودری ہوا تھا اور شیام اور بلرام نے اپنی سیوا سے گرو کو ایسا خوش کیا کہ چونسٹھ دن مین چارون بید اور چھہ شاستر اور اٹھارہ پران اور راج نیت اور منتر اور جنتر اور تنتر اور جوتش اور بیدک اور کوک اور بان بدیا آدک سب گن دونون بھائیون کو یاد ہو گئے تب ساندیپن گرو نے اپنے من مین کہا کہ آدمی برس دن مین بھی ایک بدیا کو نہین پڑھ سکتا ان دونون لڑکون نے جو کہ کوئی اوتار معلوم ہوتے ہین دو مہینے چار دن مین چودھون بدیا اور چونسٹھ کلا پڑھ لیا۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا دیکھو جن پربرہم پرمیشور کی سانس سے چارون بید پیدا ہوئے انھون نے تینون لوک کے مالک ہو کر سب بدیا گرو سے پڑھی تھی انکی لیلا اور مہا کو کوئی نہین جان سکتا جب بدیا پڑھکر شری کرشن جی نے گرو سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کی دیا سے مین بدیا پڑھکر اپنے مطلب کو پہونچا جو مین بہت جنم تک اوتار لیکر آپ کی سیوا کرون تو بھی بدیا پڑھانے کے بدلے سے اُرن نہین ہو سکتا میری سامرتھ کے موافق جو کچھ آپ اگیا دیجیے وہ گرُدچھنا مین آپکے بھینٹ کرون اور آپ کا آشیرباد لیکر اپنے گھر جاؤن جسمین بدیا پڑھنے کا پھل مجھکو ملے یہ بات سنکر ساندیپن گرو نے کہا کہ مجھکو تو کچھ اچھا نہین ہے پر تمھاری گرائن سے پوچھون اُسکو جس چیز کی چاہنا ہو وہ تمسے مانگون یہ کہکر ساندیپن اپنی استری کے پاس جاکر بولے کہ یے رام اور کرشن دونون لڑکے جنھون نے چونسٹھ دن مین سب بدیا مجھ سے پڑھ لی ہے پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتے ہین اُنسے جو گرُدچھنا مانگی جاے وہ اُنکو دینا سہج ہے کیا چیز مانگنا چاہیئے تب پنڈتاین نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے سوامی یہ بالک جو نارائن کا اوتار ہین تو میرا بیٹا جو سمندر مین ڈوب کر مر گیا ہے اُسکو لادین جسکے سوچ سے مین ہمیشہ دُکھی رہتی ہون یہی گرُدچھنا اُنسے مانگو۔

دوہا

سمپت تو تب ہی بھلی جو شت ہو گھر مانہہ
سمپت لے کیا کیجیے جو گھر مین ست نانہہ

جبکہ ساندیپن گرو کو بھی یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب استری اور پرش دونون نے شیام اور بلرام کے پاس جاکر کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ ہماری ایک بیٹے کے سواے دوسرا بیٹا نہین تھا سو ایک پرب مین اُسکو ہم اپنے ساتھ لیکر سمدر کے کنارے اشنان کرنے گئے تھے جبکہ ہم لوگ پانی مین بیٹھکر نہانے گئے تھے تب وہ لڑکا سمدر مین ڈوب گیا تب سے ایک ساعت اُسکا سوچ نہین بھولتا جو تم ہماری اچھا کے موافق گرُدچھنا دیا چاہتے ہو تو وہی بیٹا ہمارا لادو یہ بات سنکر شری کرشن جی اُس لڑکے کو لا دینا قبول کر کے اُسیوقت دونون بھائی رتھ پر چڑھے اور ساندیپن گرو اور گرائن کو ڈنڈوت کر کے جب ایک ساعت مین کروُدھ بھرے ہوے سمدر کے کنارے پہونچے تب سمدر آدمی کا روپ دھر کر ڈرتا اور کانپتا ہوا پانی سے باہر نکلا اور بہت رتن اور من ادک شری کرشن جی کو بھینٹ دیکر ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ اے پربرہم پرمیشور چودھون لوک کے پیدا کرنے والے آپ کو میری ڈنڈوت پہونچے گنگا جی آپ کے چرنونکا دھووَن ہو کر تینون لوک کو پوتر کرتی ہین اور آپ اپنی دیا اور کرپا سے ہمیشہ راجا بل کے دروازے پر بنی رہ کر پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ہر بھکتون کو سکھ دینے کیواسطے سگن اوتار دھارن کرتے ہین اور آپ شیش ناگ کی چھاتی پر ہمیشہ شین کر کے سب گن اور بدیا کے ندھان ہین اور شیش ناگ اپنی دو ہزار زبان سے دن رات آپ کے گن گایا کرتے ہین تسپر بھی آپ کے گنو نکی آد اور انت کو نہین پاتے اور گرڑ جی آپ کے باہن ہین اور گیانی اور رکھیشور لوگ اور بید بھی آپ کی مہا اور آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے میری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی استت کر سکون میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ نے دیال ہو کر اپنا درشن دیا اور آپ کے چرن دیکھنے سے مین کرتارتھ ہوا۔

دوہا

| | |
|---|---|
| اگیا ہو سو کرون مین من چت دے وہ کلاج | سب داسن کو داس مین تم راجن کے راج |

یہ استت سنکر شری کرشن جی نے خوش ہو کر سمدر سے کہا کہ سمدر مین ہمارے گرو اپنے کٹمب کے ساتھ یہان نہانے آئے تھے تو اونکے گھر سے انکا
بیٹا بہالیگیا ہی سو تو اُسکو جلدی لادے گرو جی کی اگیا سے مین اُسکو لینے آیا ہون سمدر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہا پربھو انتر جامی وہ لڑکا
میرے پاس نہین ہی لیکن مجھ مین جسکا نام دیت بڑا بلوان شنکھ روپ سے پانی مین رہکر جیونکو بہت دُکھ دیتا ہی وہ اُس لڑکے کو نہاتے وقت
اُٹھا لیگیا ہو تو مین نہین جانتا یہ بات سنتے شری کرشن جی بلرام جی سمیت پانی مین کود پڑے جبکہ شنکھاسر کے مارنے پر بھی اُس لڑکے کا
پتہ نہ پایا تب پچھتا کر بلرام جی سے کہا کہ ای بھائی ہمنے برتھا اس دیت کو مارا اور اُس لڑکے کا پتہ نہ لگا یہ بات سُنکر بلرام جی بولے کہ
ای دینا ناتھ اس بات کی چنتا چھوڑ کر اس دیت کا اُدھار کر دیجیے تب کرشن بھگوان نے اُسکو مکت دیکر شنکھ روپی بدن اُسکا اپنے
بجانے کے لیے اُٹھا لیا اور اُسیوقت جم پُری کے دروازے پر جاکر وہ شنکھ بجایا جیسے وہ آواز نرک باسیون نے سُنی ویسے ہی
لوگ نرک سے نکلکر بیکنٹھ کو چلے گئے اور دھرم راج دوڑے ہوے باہر آکر شری کرشن کے چرنون پر گر پڑے اور بڑے آدر سے
شیام اور بلرام کو اپنے گھر لے جاکر جڑاو سنگھاسن پر بیٹھالا اور چرن اُنکا دھو کر چرنامرت لیا اور بہت رنگ اُنکی پوجا کی اور خوشبودار
پھولونکا گجرا اور موتی اور رتن ادک کی مالا دونون بھائیونکو پہنائی اور پرکرما کر کے آپنر چنور ہلانے لگے اور بڑے پریم سے ہاتھ جوڑ کر اس طرح
کرشن بھگوان کی استت کی کہ ای پربرہم پرمیشور آپ ہمیشہ ہنستے اور آنند سورت رہتے ہین آپ کو کبھی کوئی فکر نہین ہوتی اور لکچھمی جی اُنکو
پہر آپ کی سیوا مین بنی رہتی ہین اور آپ اپنے بھکتون کی سب اچھا پوری کرتے ہین اور بیکنٹھ دھام آپ کا دیولوک سے بھی اونچا
ہی آپ نے مجھ ایسے بہت سے اُدھمیونکو مکت دے دی ہی آپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکلکر اُس سے برہما جی پیدا ہوے اور
آپ کی دیا سے برہما جی نے تینون لوک کو پیدا کیا لیکن آپ کے بھید اور آد اور انت کو وہ بھی نہین جان سکتے اور آپ نے سب
جیوون کے پیدا اور پالن کرنے والے ہو کر اپنی اچھا سے اپنا بال روپ پرکٹ کیا ہی میری ڈنڈوت آپکو پہونچے جہان شیش اور
گنیش اور مہیش آپ کی استت نہین کر سکتے وہان میری کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گنون کو برنن کر سکون جس طرح پچھلے جنم کے پُن
اُدے ہونے سے آپ نے دیال ہو کر مجھکو اپنا درشن دیا اُسیطرح اپنے آنے کا کارن برنن کیجیے یہ سُنکر کرشن بھگوان بولے کہ ای
دھرم راج ہمارے گرو کا بیٹا جو سمدر مین ڈوب کر مر گیا ہی اُسکو پھیر دو جو تم یہ کہو کہ مرا ہوا جیو جم پُری سے پھر کر نہین جاتا تو یہ مرجاد
بھی میری ہی باندھی ہی اسلیے تمکو ہماری اگیا ماننا چاہیے یہ بات سُنتے ہی دھرم راج نے ساندپن کا بیٹا وہان لاکر بنے کیا کہ ای
دینا ناتھ مجھکو پہلے سے معلوم تھا کہ آپ گرو کا لڑکا لینے کے واسطے یہان آوینگے اسلیے اس لڑکے کو مین نے آجتک بڑے
جتن سے رکھکر دوسرے بدن مین جنم نہین دیا یہ بات سُنکر کرشن بھگوان پرسن ہو کر دھرم راج کو بھکت بر دان دیکر بلرام جی اور
اُس لڑکے سمیت وہان سے انتردھیان ہو گئے اور گرو کے پاس آکر وہ لڑکا دے کر بولے کہ آپ نے بڑی دیا کر کے ہمکو بدیا پڑھائی
اور ہمسے کچھ سیوا بن نہ پڑی اور جو کچھ اگیا دیجیے وہ مین کرون ساندپن اپنا بیٹا دیکھتے ہی شری کرشن جی کو پربرہم پرمیشور کا
اوتار سمجھکر بہت استت کر کے بولے کہ ای تر لوکی ناتھ جس کسیکو تم سا چیلا ملا اُسکو کون اچھا باقی رہے گی۔ اب مین خوش
ہو کر تمکو یہ آشیرباد دیتا ہون کہ تمھاری بدیا ہمیشہ نئی بنی رہ کر سنسار مین جس تمھارا اچھا یار رہے جب کہ ساندپن

اور پنڈتاین نے شیام اور بلرام کو آنند سے بدا کیا تب دونون بھائی اُنکو ڈنڈوت کرکے متھرا کو آئے اُنکے آنے کا حال پاتے ہی بسدیوجی اور راجہ اُگرسین جدبنسیون سمیت آگے سے جاکر گاتے بجاتے ہوے سنان پُورنک اُنکو راج مندر پر لیگئے اور سب چھوٹے اور بڑون نے خوشی منائی

دوہا

گرگی اگیا پاے کے ماکھن پربھو برج چند ۔ آئے متھرا نگر مین سب کے آنند کند

اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا دیکھو گرو کے واسطے شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ ہو کر جم پُری مین چلے گئے تھے گرو کی اتنی بڑی پدوی سمجھنا چاہیئے اور سنسار مین تین طرح کے گرو ہوتے ہین ایک جو منتر اُپدیش کرے دوسرا جو بدیا پڑھاوے تیسرا جو دھرم کی بات سکھاوے ان تینون کو ایشور کے برابر انکی سیوا کرنا چاہیئے۔

## اَدھیاے چھیالیسوان

## بھیجنا شری کرشن جی کا اودھوجی کو گوپیون کے گیان سکھلانے کے واسطے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جسطرح شیام سندر نے نند اور جسودا اور گوپیونکو گیان سکھلانے کے واسطے اُودھوجی کو بھیجا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ جب کبھی مُرلی منوہر نند اور جسودا اور شیاما آدک گوپیون کی باتین اودھوجی سے کہتے تھے تب اُدھوجی اپنے گیان کے غرور اور مترتا کی راہ سے اُنکی ہنسی کرتے تھے اسواسطے گربت بھنجن نند نندن نے ایک دن راس لیلا آدک برجباسیونکی چرچا چھیڑ کر بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی ہمین نے اپنے وعدے کے موافق کوئی آدمی برندابن کو نہین بھیجا اسلیے وہ لوگ میرے واسطے چلتا کرتے ہونگے کیسکو بھیجکر اُنکو دھیرج دینا چاہیئے۔

چوپائی

کہان نول برج گوپ کُماری ۔ کہان رادھا برکھبھان دُلاری

دوہا

کہان جسودا نند سے سُکھد تات اور مات ۔ کہان وہ سُکھ برج دھام کو نہین بسرت دن رات

سورٹھا

کہان سکھن کو سنگ کہان کھیل برندابن ۔ کہان وہ پریم ترنگ بنسی بٹ جمنا نکٹ

جب بلرام جی کو بھی یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب شیام سندر نے من مین بچار کیا کہ اودھو کو اپنے گیان کا بڑا غرور رہتا ہے اس لیے گوپیونکو گیان سکھلانے کے واسطے اُسکو بھیجکر دیکھون کہ گوپیونکو میری پریت کے سامنے گیان پردیش کرتا ہے یا نہین اور اُودھو کا ابھمان بھی وہان جانے سے ٹوٹ جائے گا۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا سورٹھا | ایسے ہر بیٹھے کرت اپنے من انمان ۔ آسے گئے تہ کال اودھوجی ہر کے نکٹ | اُودھو کے من سے کرون دور گیان ابھمان ۔ بھس ملے نندلال سکھا سکھا کہ انگشٹ بھر |

اُسیوقت شیام سندر نے اُودھوجی سے پریم پُورنک کہا کہ اے متر جب ہمین نے شیاما آدک برجباسون کے ساتھ راس لیلا کی تھی اُسوقت

مہادیوجی آدِک دیوتونکو کامدیو نے ایساستایا تھا کہ مہادیوجی گو پیشور اور چندر کلانام استری بنکر میرے ساتھ راس منڈل کھیلنے آئے تھے اور اسیطرح بہت سے دیوتون نے استری کا تن رکھکر وہان سکھ اُٹھایا تھا نند اور جسودا اور رادھا آدِک سب بجبالا میرے برہ مین بڑا دُکھ پاتی ہین اور مین کہہ آیا تھا کہ مین برندابن مین پھر آؤنگا اِسی آشا سے آجتک اُنکا پران بچا ہی نہین تو اُنکا جینا مشکل تھا۔

دوہا
وہ سب میری برہ مین آت ہین مہا ملین
کل نہ پڑت چھن رین دن جیسے جل بن مین

ای متر میرا من بھی اُنکی سچی پریت دیکھکر یہان نہین لگتا اور برج کا سکھ مجھکو ایک ساعت بھی نہین بھولتا اسلیئے تمکو بڑا گیانی اور شانت سوبھاؤ اور اپنا پرم متر جانکر برندابن مین بھیجا چاہتا ہون تم وہان جاکر نند اور جسودا اور گوپیونکو ایسا گیان سکھلاؤ جسمیں وہ لوگ میرے بجوگ کا سوچ چھوڑکر دھیرج دھرین اور رہنی ماتا کو وہان سے اپنے ساتھ لے آو یہ سنکر اُودھو جی نے موہن پیارے کو سمجھایا کہ ای دینا ناتھ سنساری جھوٹی پریت سپنے کیطرح جھوٹی سمجھکر پرمیشور اِبناشی نرنکار کا دھیان کرنا چاہیئے یہ گیان بھری ہوئی بات سُنکر شیام سُندر ہنسکر بولے کہ ای اُودھو جو بات تمنے کہی وہ سچ ہی لیکن کرورون گوپیان میرے برہ مین بڑا دکھ اُٹھا رہی ہین تم اُنکو ایسا گیان اُپدیش کرنا کہ جسمین کنت بھاؤ چھوڑکر پرمیشور کیطرح میرا بھجن کرین اور پہلے نند اور جسوداجی کو اسطرح سمجھانا کہ وہ پتر بھاؤ چھوڑکر ایشور سمان میرا بھجن کرین۔

دوہا
اک پر ہین اور سکھا تم سے گیانی کون
سو کیجے جو برج بدھو سادھن سیکھین پون

سورٹھ
جیون سکھ باوین نار گیان جوگ اُپدیش سے
ڈارین موہنہ بسار برہم گیان پر جو کرین

یہ بات سُنکر اُودھو جی نے کہا کہ بہت اچھا مین تمھاری آگیا سے سبکو گیان سمجھاؤنگا لیکن جو وہ لوگ میرے کہنے سے نہ مانین تو مین لاچار ہون یہ سُنکر شری کرشن جی بولے۔

دوہا
بچن کہت ہی سمجھ ہین وہ ہین پرم پربین
ہو نہین سیتل برہ سے جیون جل باوین مین

یہ کہکر شیام اور بلرام نے بہت طرح کے گہنے اور کپڑے نند اور جسودا اور گوال بال اور شری رادھا آدک برجبالونکو دینے کے لیئے اُودھو جی کو دیئے اور ایک چٹھی مین بڑونکو ڈنڈوت اور چھوٹون کو اسیس اور گوپیونکو جوگ اور گیان لکھا اور وہ چٹھی اودھو جی کو دیکر بولے کہ تم آپ پڑھکر اسکا حال سب کو سُنا دینا اور جسطرح بن پڑے اُنکو دھیرج دے کر یہان جلد چلے آنا۔

دوہا
اُودھو بیچ مین جائے کے بلمب نہ رہیو جائے
تم بن ہم آکلاین گے شیام کرت چتراے

سورٹھ
تم ہو سکھا پربین بار بار سکھوؤن کہا
جیون جو جل بن مین سو ہی متا بچاریو

پھر شری کرشن جی نے اپنے پہننے کا گہنا اور کپڑا اُودھو جی کو پہنا کر اور رتھ پر بٹھا کر برندابن کو بدا کیا اور چلتے وقت آنسو بھر کر بولے کہ ای اُودھو تم اتنا سندیسا اور جسودا ماتا سے کہدینا۔

چوپائی

| | |
|---|---|
| ینکی رہو جسو مت میا | پکھ دن مین ایہین دوُو بھیا |

دوہا

| | |
|---|---|
| کہا کہون جادوس تے جننی بچھڑیون توہنہ | تادن تے کوؤ نہین کہت کنھیا موہنہ |

سورٹھہ

| | |
|---|---|
| کھو نند لیس نہ جات ات دُکھ پایو مات تم | اب موکو نج تات لبسدیو اور دیو کی کہت |

کبت

کاری لکٹ موہنہ بھولت نہ ایک پل کھونجھی نہ بساردن جو پی لعل اُردھارے ہین
جادن تے چھاگین چھوٹ گیئین گوالن کی تادن تے بھوجن نہ بادت سکارے ہین
بھئے جدنبس یہ نینہ نبس سون نبسی نہ بساردن جو پے نبس لبستارے ہین
اودھو بج جیو میری چوگان گیند لیو میاپے کیو ہم رنسیا تھارے ہین

ایضاً

کون بدھ پاوے یہ کرم بلوان آوے چھاچھ چھچھیا کی بج بھاہن کو بھات ہین
تنکت ہو بدارتھ سووے چلکے بکی کواب وین جننی کو کہایا تے پچھتات ہین
بدھ تے بنائی آہ کون بدھ میلین تاہ ایسے کرسوچت رہت دن رات ہین
اُودھو بج جیو میری میّا تے بچھاے کیو جا پی رن بارڈھے سو بدیس اُٹھ جات ہین

اور بلرام جی رو کر بولے کہ ای اودھو میری طرف سے نند اور جسوداجی سے ہاتھ جوڑ کر کہنا کہ بج کا سکھ مجھکو کبھی نہین بھولتا اسلیئے وہان آکر تمسے بھینٹ کرونگا ہم دونون بھائیونکو اپنا بیٹا سمجھکر کبھی مت بھولنا اور جب لبسدیو جی نے اودھو کے جانے کا حال سُنا تب بہت سی سوغات نند اور جسودا آدک کیواسطے دیکر یہ چیٹھی لکھدی کہ تمنے میرے بیٹونکا پالن کیا ہو اس اُپکار کے بدلے سے مین بہت جنم تک تمسے اُرن نہین ہوسکتا تم شیام اور بلرام کیواسطے وہان کیون چنتا کرتے ہو یہان آکر کیون نہین دیکھ جاتے۔ جسوقت اودھوجی متھرا سے برندابن کو چلے اُسیوقت گوپیون نے اپنے انتہ کرن کی شدھتا سے جان لیا کہ آج موہن پیارے کا سندیسلیکر کوئی آدمی آتا ہی یا وہ آپ آوینگے یہ بچارتے ہی ایک گوپی اپنے آنگن کو ابولتا ہوا دیکھکر کہنے لگی۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | جو ہر متھرا سے چلے تو تو اڑے کاگ | اُودھ بھات توہ دینگی اور انچل کی پاگ |

دوسری گوپی بولی کہ آج مجھکو بائین آنکھ پھڑکنے سے معلوم ہوتا ہی کہ موہن پیارے جیت چور یہان آیا چاہتے ہین سلوگ اپنا سوچ چھوڑکر خوشی مناؤ شیام سُندر کا مکھ چندر دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کرنا۔

| | |
|---|---|
| گھر گھر شگن بچارہین بج تریں بڑبھاگ | ہر جاسی بدھ درس کو سکے ہن انُراگ |

ای راجا پر بھیت شام کے وقت اُودھو جی نے برندابن مین پہونچکر کیا دیکھا کہ گھنے گھنے درختو نپر بہت طرح کے پچھی سہاونی بولی بولکر دھوم

دھومری کالی پیلی گئوویں چاروں طرف گھوم رہی ہیں۔

دوہا

برندابن شوبھا مہا جمنا جل چھوُن اور
درم بیلی پھلیت سدا بولت گوکل مور

سچ ہی جس جگہ پر بیکنٹھ ناتھ نے آپ بہار کیا ہو وہاں کیوں نہ ایسی شوبھا رہے اب تک بھی وہ استھان دیکھنے سے چت موہ جاتا ہی اودھوجی نے اُس بن کو شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے لیلا کرنے کا استھان سمجھکر ڈنڈوت کی جبکہ وہ سب آنند دیکھتے ہوئے اُودھوجی گانوُن کے پاس پہونچے تب نند رای آدک اُدرستہ تھے اور شری کرشن جی کا ایسا بھیس دیکھکر اُنکو مرلی منوہر سمجھکر ملنے کے واسطے دوڑے اور شری کرشن چندر آنند کند کو نہ دیکھکر من مین اُداس ہو گئے لیکن اُودھوجی کو موہن پیارے کا بھیجا ہوا جانکر بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لوا لائے اور پاؤن اُنکے دھوکر چھتیس ۳۶ پرکار کے بنجن کھلائے اور پان الائچی دے کر اُتم سیجیا اُنکے آرام کے واسطے بچھادی جب کہ اُودھوجی تھوڑی دیر تک سوکر اُٹھے تب نند اور جسودا جی شیام اور بلرام اور بسدیو اور دیوکی جی کی کشل پوچھکر بولے۔

دوہا

نند گوپ کر جوڑ کر پوچھت سیس نوائے
ماکھن پرجہ گوپال کی کہو کتھا سمجھائے
کرت ہماری سدھ کبھی کہہ اودھو بل بیر
پُلک گات گد گد بچن پوچھت نند اُدھیر

سورٹھ

چوک پڑی انجان کہ پچھتائے آج کے
گھر آئے بھگوان جانے تنھین اہیر کر

ای اُودھوجی بسدیو اور دیوکی کا بھاگ بڑا بلوان ہی جو شیام اور بلرام اُنکے بیٹے بن کر ہمکو بیگانہ سمجھتے ہین بہت اچھا ہوا جو کنس اُدھرمی اپنے بھائیوں سمیت مارا گیا اور بسدیو اور دیوکی نے قید سے چھٹی پائی بھلا یہ تو بتاؤ کہ کبھی شیام اور بلرام مجھکو اور جسودا کو یاد کرتے ہین یا نہین جس دن سے موہن پیارے نے مجھکو بدا کر دیا تب سے میرا کھانا پھرنا ہنسنا بولنا سب سُکھ جاتا رہا اور اُسی دن سے جسودا دن رات اُنھین کی چرچا اور دھیان مین رہ کر ماکھن اور روٹی لیے اُنکی راہ دیکھا کرتی ہی۔

دوہا

جھہ بدھ تب کھیلت ہتے گوال بال کے ساتھ
سو کنجوُن سدھ کرت ہین ماکھن پربھو برجناتھ

ای اودھوجی مین ہمیشہ یہی چاہتا ہوں کہ ایکدن متھرا جاکر اُنکو دیکھ آؤن لیکن کیا کروں سنساری کاموں سے چھٹی نہین ملتی جب بن مین جاکر موہنی مورت کے چرن کا چنھ پرتھوی پر دیکھتا ہوں تب مجھکو یہ سندیہ ہوتا ہی کہ وہ کہین کنجوں مین بھولگئے ہین جب ڈھونڈھتے وقت اُنکو نہین پاتا تب ہارمانکر چلا آتا ہوں اور اُنکی مرلی اور لکٹیا دیکھ کر جو دشا میری ہوتی ہی وہ مجھ سے کہی نہین جاتی اور موہن پیارے نے مجھ سے پھر برندابن مین آنے کا اقرار کیا تھا سو تم تبلاؤ کہ وہ یہاں آوینگے یا نہین دیکھوں میرا بھاگ کب اُودے ہو کر اُنکا درشن ملتا ہی ای اودھو مین شیام سندر کو اپنا بیٹا جانتا تھا اور وہ مجکو تپا کہتے تھے لیکن اُنھوں نے بڑی بڑی آفت اور مصیبت مین برجباسیوں کی رچھا کی تھی۔

دوہا — تہس مین دکھ ان کے کوپ کیو جہ کال | ہم کارن گر نگہ دھریو ماکھن برہ بُدھ گوپال

ای اودھوجی اُنھون نے لڑکپن مین پوتنا راچھسی اور تباسُر ادک بڑے بڑے راچھسونکو مارکر کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکال دیا اور گوپیونکا گورس چُرا کر اُنکے ساتھ راس لیلا کی اور بہت بال چرتر اپنا ہملوگونکو دکھلا کر بڑا سُکھ دیا بتلاؤ ان باتونکی چرچا کبھی بسدیو اور دیوکی سے کرتے ہین یا نہین ۔

دوہا — اودھو تمسے کیا کہون منموہن کی بات | جو لیلا برج مین کری سو برنی نہین جات

ای اودھوجی مین گرگ من کے کہنے سے جانتا ہون کہ وہ پربرہم پرمیشور ہین اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اُنھون نے اوتار لیا ہی ۔

یا تے یہ نشچے کیو ہم اپنے من ماہنہ | آدپرش بھگوان ہین پتر ہمارے ناہنہ

اور جسودا جی رو کر اودھوجی سے بولین ۔

چوپائی

کشل ہمارے ست کی کہو | جنکے ساتھ سدا تم رہو
بسہن تے آون کہہ گئے | بیتی اودھ بہت دن بھئے
کبھون وہ سدھ کرت ہماری | ان بن ہم دُکھ پاوت بھاری

ای اودھوجی جن آدجوت پربرہم پرمیشور کا درشن برہما دک دیوتونکو بھی جلدی نہین ملتا وہ ہمارے گھر آئے اور ہمنے اپنے اگیان اُنکو اپنا بیٹا جانا ۔

چوپائی

پھاٹت نہین بجر کی چھاتی | اب یہ سمجھ ہردے پچھتاتی
ویسو بھاگ کبھی اب ہہین | شیام سندر کو گو دکھلین ہین

دوہا

گوال سکھا سنگ جو راب گوؤن کو لیجاے | گو آوے سندھیا سمے بن تے گای چراے

ای اودھو اب مین اجکل سے کسکی دھور جھاڑ کر چھاتی سے لگاؤن اور کسکا منہ چوم کر بلیان لون ساعت بھر بھی وہ سانولی صورت مجھکو نہین بھولتی کیسے دھیرج دھر دن بھلا تم سچ کہو کہ من موہن پیارے وہان کسطرح سیدھے رہتے ہین یہان تو برجبالون کے ساتھ بہت اُپادھ کرتے تھے وہان کسکے ساتھ کھیلتے ہونگے مجھکو تو اُنکے دیکھے بنا ایک ساعت ایک جگ کے برابر بیتی ہی وہ اتنے دن میرے بنا وہان کیونکر رہے اور مین گوبردھن اُنکی لیلا کا استھان دیکھ کر سمجھتی ہون کہ ابھی آیا چاہتے ہین بتلاؤ کب تک یہان آوینگے جب اسیطرح نند اور جسودا بہت باتین کہکر موہن پیارے کے برہ مین روتے روتے بیاکل ہو گئے تب اودھوجی اُنکو دھیرج دینے کے واسطے بولے کہ تم لوگ اُداس مت ہو پیچھے سے شیام سُندر بھی آتے ہین جب یہ بات سُنتے ہی وہ دونون خوش ہو گئے تب اودھوجی نے شری کرشن جی اور بسدیو جی کی بھیجی ہوئی سوغات اُنکے سامنے رکھکر چھٹی پڑھ سنائی

دوہا

نند گوپ تب مہا ماکھن پر بہ کے ہیت | بد نمان اودھو تمہین یا بدھ اُتر دیت

اے نند جی جنکے گھر آدی پُرش بھگوان نے آکر بال لیلا کا سُکھ دکھلایا اُنکی اُستُت کون کرسکتا ہی تم بڑے بھاگمان ہو جو آٹھوں پہر تمکو یاد اور پریت بیکنٹھ ناتھ کی بنی رہتی ہی اسلیئے وہ بھی تمسے ایک ساعت الگ نہین ہوتے تمکو جیون مکت سمجھنا چاہیئے۔

دوہا: ماکھن پربھُ کو رین دن دھیان کرے جو کوے ‖ پربھتا تینوں لوک کی تاکو پراپت ہوے

جسودا جی اُس چنٹھی کو بڑے پریم سے سر اور آنکھوں مین لگا کر روتی ہوئین بولین کہ اے اُدھو یہ گیان بھری ہوئی باتین چھوڑ کر سچ بتلاؤ کہ موہن پیارے یہان کب آوینگے بھلا مجھکو اپنی دھائے سمجھکر ایکبار پھر درشن دیجاتے تو مین اُنکا اُپکار مانتی

دوہا: اُدھو جدپ سب ہمین سمجھاوت برج لوگ ‖ اُٹھت شُول تدپ نرکھ ماکھن پربھُ مکھ جوگ

اے اُدھو مین نت پرات سمے ماکھن روٹی اپنے کنھیا کو کھلاتی تھی وہان یہ جانے بنا کون اُسکو سبیرے بھوجن دیتا ہوگا اور وہ مارے شرم کے کسی سے نہ مانگ کر بھوکا رہتا ہوگا اس بات کی بڑی چنتا مجھے رہتی ہی کہ وہ کھانے بنا دکھ پاکر دبلا ہوگیا ہوگا یہ بات سنکر اُدھو نے کہا کہ تم شری کرشن جی کو آدی پُرش بھگوان جانکر میری بات کا بشواش مانو کہ جسطرح آگ لکڑی مین چھپی رہ کر دکھلائی نہین دیتی اسیطرح اُن نرگُن روپ کا پرکاش سب کے بدن مین رہ کر وہ جگت آتما سب جگہ بنے رہتے ہین لیکن بنا گیان کے دکھلائی نہین دیتے اسلیئے تملوگ بھی اُنکو آٹھوں پہر اپنے پاس جانکر اُنکے واسطے چنتا مت کرو وہ کیول اپنے بھگتوں کو سُکھ دینے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے سگُن اوتار لیکر سنساری لوگونکو دھرم کا راستہ دکھلانے کیواسطے لیلا کرتے ہین جیسے بھرنگی کو دیکھ کر دوسرا کیڑا اُسی رنگ پر ہو جاتا ہی ویسے پریم کے ساتھ پرمیشور سے دھیان لگانے والے اُنہین کا روپ ہو جاتے ہین تملوگ بھی اُنکو برابر گھٹ گھٹ بیاپک سمجھکر اپنے من مین اُنکا دھیان کرو اُنہین کے برابر تمھارا سوروپ بھی ہو جائیگا اور وہ کسی کے بیٹے نہ ہو کر کوئی ماں باپ اُنکا نہین ہی تمھارے پچھلے جنم کا پُن سہائے ہوا جو تمکو اُنکے ساتھ اتنی پریت ہی۔

دوہا

پہلے برہما بھیکھ دھر سرجت سب سنسار ‖ بشن روپ ہے پال کر شو ہوے کرت سنگھار

اسلیئے جتنے استری اور پُرش اور باپ اور بیٹے آدک سنسار مین تم دیکھتے ہو سب کو اُنہین کا پرکاش سمجھو

دوہا

مت جانو سُت کر تنھین وہ سب کے کرتار ‖ مات تات تنکے نہین بھگتن ہت اوتار

سورٹھا

ہم سب ہین اگیان پربھُ مہما جانی نہین ‖ دی پربھو پُرش پران جنم مرن سے ہین رہت

اے نند جسودا تم موہن پیارے انترجامی کو پرمیشور جانکر بھجو تو وہ اپنا درشن دھیان مین تمھین دیکر تمھارا دکھ چھڑا دینگے یہ بات سنکر جسودا جی بولین کہ اے اُدھو مین اپنے من کو بہت سمجھاتی ہون لیکن من میرا نہین مانتا۔

دوہا

نند جسودا کو پ سون ماکھن پربھُ کی بات ‖ ایسی بدھ اُدھو کہت بیتی ساری رات

۲۰ جب چار گھڑی رات رہے اُدھو جی نند رائے سے پوچھکر جمنا اشنان کرنے گئے تب راہ مین کیا دیکھا کہ سب گوپیان برندابن باسی اپنے

اپنے گھر مین چراغ جلا کر شری کرشن جی کے بال چرتر اور گن گاتی ہوئی دہی متھ رہی ہین اودھو جی جس جس دروازے پر ہو کر چلے جاتے تھے اُس اُس گھر کی استری اور پرش کو شری کرشن جی کی چرچا کرتے سنکر بہت خوش ہوتے تھے جبکہ اودھو جی جمنا کناری پہونچکر اشنان کرکے نت نیم پوجا کرنے لگے تب پراتہ کال گوپیان چوکا جھاڑو آدک گرہستی کے کام کاج سے چھٹی پاکر جمنا جل بھرنے کیواسطے گھڑا لیے ہوئے جمنا کناری جھنڈ کی جھنڈ نکلین اُسوقت آپسمین موہن پیارے کی چرچا اسطرح کرتی ہوئی چلی جاتی تھین۔

## چوپائی

ایک کہے مُونہہ ملے کنھائی    ایک کہے وہ چھپے لکائی
پیچھے سے پکڑی مری باہہ    وہ ٹھاڑے ہے ہر بٹ کی چھانہہ
کہت ایک گو دوہت دیکھے    بولی ایک بھور ہین پیکھے
ایک کہین وہ دہین چرادین    سُنو کان دے بین بجادین
یا مارگ ہم جائین نہ مائی    دان مانگ ہین کنور کنھائی
ایک کہت ہر کینھو کاج    بیری ماریو لینھو راج
کلہے کو برندابن آدین    راج چھوڑ کیون گاے چرادین
چھاڑو سکھی اودھ کی آسا    چنتا چھوٹے بھیے نرہاسا
ایک نار بولی اکلائی    کرشن آس کیون چھوڑی جائی
ایسے کہت چلین برجناری    کرشن بجوگ بکل تن بھاری

## دوہا

دُکھ ساگر یہ برج بھیو نام ناؤ نردھار    ڈوبی برہ بجوگ جل شیام کرین کب پار

اسیطرح سب برجبالا شیام سُندر کی چرچا کرتی ہوئی جمنا کنارے چلی جاتی تھین راہ مین نندجی کے دروازے پر رتھ کھڑا دیکھکر بولین کہ معلوم ہوتا ہی کہ اکرور پھر آیا ایکبار تو اُسنے ہمارے پران ناتھ کو اپنے ساتھ لے جاکر کنس کو مروا ڈالا اب کیا ہماری لوتھ لیجاکر پنڈدا پاریگا دوسری سکھی بولی کہ جو موہن پیارے نے ہماری خبر لینے کے واسطے کسیکو بھیجا ہو۔

## دوہا

تن سے اور سکھی کہین تھین نہین کچھ گیان    اب ہمسون اور کا ہو سون کاہے کی پہچان

جب اسطرح سب گوپیان آپسمین باتین کرتی ہوئی جمنا کناری پہونچین تب اودھو جی آنکی بہت بھری ہوئی باتین سنکر من مین کہنے لگے

## چوپائی

جنکے پران پران پت ماہین    لاج کاج پت کی سدھ ناہین

## دوہا

اکھن برہ کو برہ دُکھ کاسون برنو جاے    جاسون بچھڑے پران پت تاکو کہا سہاے

## ادھیاے سنیتالیسوان - گیان سکھلانا اودھوجی کا گوپیون کو

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریکھت جب اودھوجی پوجا سے چھٹی کرکے نندجی کے گھر آنے لگے تب گوپیون نے جو جل بھرنے کے واسطے جمنا کنارے گئی تھین اودھوجی کو شیام سندر کا پیتامبر اور مکٹ اور بنمالا پہنے دیکھ کر آپسمین کہا کہ جاتے وقت موہن پیارے نے آدمی بھیجنے کے واسطے کہا تھا یہ انھین کا بھیجا ہوا معلوم ہوتا ہی جبکہ یہ حال پوچھنے کے واسطے گوپیان ایک درخت کے نیچے کھڑی ہوگئین تب ایک سکھی بولی کہ یہ آدمی مرلی منوہر کا بھیس بنائے ہوے ہماری طرف دیکھتا آتا ہی دوسرے نے کہا کہ یہ اودھوجی ہین کل سے موہن پیارے کا سندیسا لاکر نندرائے کے گھر ٹکے ہین یہ بات سنتے ہی جب شری رادھا آدک گوپیون نے اودھوجی کو شیام سندر کا بھیجا ہوا جانکر بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھنے کیواسطے کہا اور وہ بھی انکی سچی پریت دیکھ کر بیٹھ گئے تب سب برجبالا انکے چارون طرف بیٹھکر اور کشل پوچھکر بولین کہ اے اودھوجی ہمکو معلوم ہوا کہ تمکو شری کرشن جی نے نند اور جسوداجی کے دھیرج دینے کیواسطے بھیجا ہی۔

### چوپائی

| | |
|---|---|
| بھلی کری اودھو تم آئے | سماچار مادھو کی لائے |
| پٹھیو مات پتا کے ہیت | اور نہ کاہو کی سدھ لیت |
| سرسبن دنیو ام انکے ہاتھ | ارجھے پران چرن کے ساتھ |

ایک سکھی نے کہا کہ اے اودھوجی انکو ہلوگو نکی یاد کیون ہوگی جو ہماری سدھ لین جو تم یہ کہو کہ تملوگ انکی چرچا کیون کرتی ہو ہسکا کارن ہی

### دوہا

| | |
|---|---|
| ہر کے سمرن دھیان مین رہت سکل سنسار | یاتے ہمھون کرت ہین دیکھ جگت بیوہار |

### جمناجی کے کنارے گوپیون سے اودھوجی کی ملاقات ہونا



دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو موہن پیارا بڑا کپٹی اور نردئی ہو جسطرح بیسیا یعنی تیریا روپیہ لینے سے کام رکھکر کسی سے سچی پریت نہین رکھتی اور چڑیان پھلے پھولے درخت پر بیٹھکر سوکھے درخت سے کچھ کام نہین رکھتی ہین اور بھونرا پھولکا رس لیکر اڑجاتا ہی اور ڈنڈی بھیکھ لیکر پھر بھیکھ دینے والے کے پاس کھڑا نہین رہتا اور رعیت نئے حاکم کا حکم مانکر پرانے حاکم کا کچھ ڈر نہین رکھتی

اور چیلا بدّیا پڑھ کے گرو کے پاس نہین رہتا اور جگ کرانے والا براہمن ججمان سے دچھنا لیکر پھر اُس سے کام نہین رکھتا اور ہرن وغیرہ جانور ہرے بن مین رہ کر جلے ہوئے بن مین نہین ٹھہرتے اور پُرش بھوگ کرنے سے پہلے جتنی پریت استری سے کرتا ہی اُتنی پریت بھوگ کر چکنے کے پیچھے پھر نہین کرتا اسیطرح شیام سُندر بھی مرت لوک مین جنم لینے سے سنساری لوگون کیطرح جب تک یہان رہ کر ہماری ساتھ راس اور بلاس کرتے تھے تب تک اُنکو ہملوگونسے پریم تھا اب اُنکو کیا کام ہی جو ہماری سُدھ لینگے جیسے اُنکی مُردمسکان اور ترچھی چتون اور آمرت روپی میٹھی میٹھی باتو نپر اُنچھی جی اور دیو کنیا موہ جاتی ہین ویسے ہملوگونکی بھی بھونر روپی آنکھین کمل روپی چندرمکھ موہنی مُورت کا رس پی کر اُسی نشے مین آٹھون پہر متوالی رہتی ہین۔

دوہا

بیلا موہن لال کی سدا چین سُکھ دین ॥ تاہی سُمرن دھیان مین جیوت ہین دن رین

ای راجا شیام سندر کی چرچا مین گوپیان ایسی لین ہوگئین کہ اُنکو اپنے بدن اور کپڑے کی بھی سُدھ نہین رہی اسیوقت ایک بھونرا شیام رنگ اُڑتا ہوا وہان آیا اُسکو دیکھ کر ایک گوپی بولی کہ ای سکھیو جو سندیسا اُدھو سے کہتی ہو وہی حال اِس بھونرے سے جو شری کرشن کیطرح کالا ہی اُنکو کہلا بھیجنا چاہیئے۔ جو جو باتین گوپیون نے بھونرے سے کہی تھین اُسکو بھونرگیت کہتے ہین۔

دوہا

ماکھن پربھ کے برہ مین گوپن کو نہین چین ॥ بھونر سنا کر کہت ہین اُدھو سے سب بین

اُس برجبالا کی بات سُنکر دوسری نے جواب دیا کہ ای پیاری مجھکو بشواس ہوتا ہی کہ بھونرہ ہمارا دُوت ہوکر موہن پیارے کو سندیسا پہونچا دیگا میرے نزدیک جتنے شیام برن ہین اُنسے اپنے مطلب کی آسا نہ رکھنا چاہیئے۔

دوہا سورٹھا

کہے ایک تیہ سن سکھی کارے سب ایک تار ॥ اُنسے پریت نہ کیجیے کپٹن کی ٹکسار
دیکھو کر انمان کارے آہ کارے جلد ॥ کب جن کرت بکھان بھونر کاگ کویل کپٹ

دوسری گوپی بولی کہ ای بھونرے مجھکو کسی شیام رنگ کا بشواس نہین آتا لیکن کیا کرون اُس چیت چور کی باتین اور سندر روپ یاد آنے سے میرا چیت ٹھکانے نہین رہتا۔

دوہا

مُردمسکن بکھ ڈار کے گئے بھجنگ سو بھاگ ॥ نند جسودا یون تجے جیون کویل ست کاگ

جب وہ بھونرا گوپیون کے بدن کی خوشبو جو چندن اور کیسر اور عطر لگے ہوئے تھین سونگھ کر اُنکے پاس آیا تب ایک سکھی نے کہا کہ ای بھونرے تو ہمارے پاس مت آ جو تیری طرح شیام برن ہو کر متھرا کی استریون سے بہار کرتا ہی وہان جا۔

دوہا

کامن متھرا نگر کی ماکھن پربھ کے ہیت ॥ بیدھ سگندھ لگا رہین وہ سُباس نہین لیت

دوسری گوپی بولی کہ اِس بھونرے کی ناک متھرا باسی استریون کے بدن کی خوشبو سے بھر گئی ہی اسلیئے بے پروا ہوکر کہین نہین بیٹھتا دوسری نے کہا کہ ای بھونرے تو متھرا مین جاکر یہ سندیسا ہمارا ہمارے چت چور سے کہدینا کہ اپنے چاہنے والے کی پریت چھوڑ کر اُنکو دُکھ دینا کون نیاو ہی جسطرح ایکساعت سے زیادہ بھونرا کسی پھول پر نہین بیٹھتا ویسا ہی حال تمھارا بھی سمجھنا چاہیئے اور لچھمی جی تمھارا بھاو نہ جانکر اپنے اگیان سے تمپر موہت ہو رہی ہین جو وہ تمھاری کٹھورتائی کو جانتین تو کبھی تمسے پریت نہ کرتین اور متھرا کی استریان بھی

تمھارے نردئی پن کا حال نہ جانکر یا جال مین پھنسی ہین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُوہا | نا تو تم سا بجی کہو جو جانت سب کوے | ما کھن پرچھ کے نیہ مین کیسے لاگت سوے | |

دوسری نے کہا کہ جو ہمارا پران پیارا چلا گیا اور پھر کچھ سُدھ نہین لیتا تو ایسے کپٹی کو کیا سندیسا بھیجتی ہو دوسری بولی کہ ای بھونرے تو ہماری طرف سے متھرا کی استریون سے کہدینا کہ ابھی تک تمکو شیام سُندر کی کٹھورتائی کا حال نہین معلوم ہی پرمیشور تمھاری پریت اور اُنکا نردئی پن دن دن بڑھاوے جسمین ہماری سی گت تمھاری بھی ہو جاے دوسری بولی کہ ای سکھیو شیام سندر سب گنون سے بھرے ہوکر جیسی سُندرتائی وہ رکھتے ہین ویسا سندر تینون لوک مین کوئی نہ ہوگا اسلیئے سب استریان سورگ لوک اور پاتال لوک اور مرت لوک کی اُنپر موہ جاتی ہین ہم گنواریون کی کون گنتی ہی دوسرے نے کہا کہ ای بھونرے تو نے مادھو کے چرن کمل کا رس پیا ہی اسلیئے تیرا نام رہکر ہوا نو موہن پیارے کپٹی کا متر اور دُوت ہوکر ہمارے پاس آیا ہی شیام برن سب کپٹی ہوتے ہین اسلیئے تو ہمکو مت چھو۔ اور گوپی بولی کہ ای بھونرے تو کبجا کے انگ کا کیسر اپنے ماتھے پر لگا کے شیام سُندر کی اگیا سے جو ہمکو لینے آیا ہی تو مین گوکل تیری بنتی کرنے سے نہین جا سکتی جبکہ مین کُبری داسی کے برابر بھی نہین ہون تو وہان جاکر کیا کرون اسلیئے تو متھرا مین جاکر اُنھین کے سامنے کرشن اور کوبری کا جس گا وُ جسطرح بہلیا الغوزہ بجاکر ہرن کو بن مین پکڑ لیتا ہی اسیطرح موہن پیارے نے مُرلی بجا کر ہملوگو نکو بھی اپنے پریم کے جال مین پھنسا لیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُوہا | جو مین ایسا جانتی پریت کرے دُکھ ہوے | نگر ڈھنڈھورا پھیرتی پریت کرے نا کوے | |

جسوقت وہ گوپی بھونرے سے یہ باتین کرہی تھی اُسیوقت للتا سکھی بولی کہ سنو پیاریو شری کرشن جی نے کچھ اسی جنم مین کٹھورپن نہین کیا یہ ہمیشہ اسیطرح کپٹ کرتے آئے ہین شری رام اوتار مین بال بندر کو ناحق بدھ مار ڈالا اور شورپنکھا راون کی بہن جو اُنپر موہت ہوئی تھی اُسکی ناک کٹوائی اور باون اوتار سے راجا بل کے پاس جاکر تین پگ پرتھوی دان مانگی جب اُسنے براہمن سمجھکر سنکلپ دیدیا تب آپ نے براٹ روپ دھرکر دو پگ مین چودھون لوک نیچے اور اوپر کے ناپ لیئے اور تیسرے قدم کے بدلے راجا بل ایسے دھرماتما کو باندھکر پاتال مین بھیجدیا سواے اسکے اور جو جو کام کپٹ کے اُنھون نے کیے ہین وہ حال تمسے کہانتک کہون جسکی کچھ گنتی نہین ہوسکتی جو تم کہو کہ پھر ایسے کپٹی آدمی سے پریت کرکے کیون اتنا دکھ اُٹھاتی ہو تو سنو کہ مین کون گنتی مین ہون بڑے بڑے راجا انکی اُستت اور کتھا سننے سے گھر دوار راج پاٹ استری پُتر سب کو چھوڑ کر مُکت ہونے کے واسطے جنگل مین چلے جاتے ہین اور اُس موہنی مُورت کی چھب دیکھکر دیوکنیا ؤن کا چت ٹھکانے نہین رہتا یہ سب حال تم اپنی آنکھو نسے دیکھ چکی ہو اور گوپی بولی کہ مین نہین جانتی کہ شیام سندر کو اپنے بجوگ مین ہمارا پران لینے سے کیا گن نکلیگا جو ایسا کرتے ہین دوسری نے کہا کہ ای بھونرے ہملوگون نے موہن پیارے سے یہ جانکر پریت لگائی تھی کہ کچھ دن تک نبھے گی پر وہ اپنی مرد مسکان سے ہملوگونکا چت چراکر اسطرح الگ ہوگیئے جانون کبھی کی پہچان ہی نہ تھی جو مین اُنکو ایسا کٹھور جانتی تو کبھی پریت نہ کرتی۔ اور گوپی بولی کہ ای سکھی تو نے نہین سُنا کہ کبجا جو تینون جگہ کُبڑی تھی اور جو کہا کر داسی کہلاتی تھی اُسکو اب شیام سُندر نے پٹ رانی بنایا ہی یہ بات سُنکر ہملوگون کو مارے لاج کے کیسکو مُنھ دکھلایا نہین جاتا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | دوہا | |
| | لونڈی کی ڈونڈی بجی ہانسی اور اُنراگ | | اب کھیلت دُودلاج تج بارہ اسی بھاگ |

دوسری نے کہا کہ جسکو نارائن اور دینیدیال کہتے ہین وہ دھرم اور دیا کو بھولکر ایسا نردئی ہوگیا کہ تین کوس راہ چلکر ہمارا دکھ چھڑانے کے واسطے نہین آتا کیول سندیسا بھیجکر ہم دکھیاریون کے گھاؤ پر نمک چھڑکتا ہی۔

دوہا

ایک سکھی یا بدکہے پگی شیام کی پریت | ہموں سکھین آج تے تپر لکھن کی ریت

دوسری سکھی بولی کہ ای بھونرے تو ضرور اُس چیت چور سے پوچھیو بھلا یہ کٹھورتائی چھوڑ کر کبھی اپنا درشن دینگے یا نہین دوسری نے پوچھا کہ ای اُدھو شیام اور بلرام بالاپن کی پریت سمجھکر کبھی ہم لوگون کی یاد کرتے ہین یا نہین یہ سُنکر دوسری گوپی نے اُسکو جواب دیا کہ ای سکھی اب شیام اور بلرام متھرا باسی مہا سُندری اور چتر استریون کے بس ہوکر وہان بہار کرتے ہین ہم گنواریونکو کسواسطے یاد کرینگے اگر ہم پہلے سے جانتین تو کیون اُنکو وہان جانے دیتین۔

دوہا

آچھے دن پاچھے گئے ہر سون کیو نہ ہیت | اب پچھتائے ہوت کا چڑیان چُگ گئین کھیت

جسطرح آٹھ مہینے تک پرتھوی اور بن اور پہاڑ میگھ کی آسا پر تپنے کا دُکھ اپنے اوپر اُٹھا کر بیٹھے رہتے ہین اور برسات مین میگھ راجا پانی برسا کر اُنکو ٹھنڈھا کرتا ہی اسیطرح شیام سندر بھی آکر اپنے چندر مکھ کی ٹھنڈھک سے ہماری کلیجے کی جلن بجھا دینگے دوسری گوپی بولی کہ ای سکھیو اِن برتھا باتون سے کچھ کام نہین نکلتا تمکو اُدھو جی سے یہان آنے کا کارن پوچھنا چاہیئے یہ بات سنکر دوسری بولی کہ ای اُدھو جی تم یہان کسواسطے آئے ہو کبھی وہ بھی یہان آنا چاہتے ہین یا نہین دوسری نے کہا کہ یہ کیون نہین پوچھتی کہ رام اور کرشن نے گرو کے یہان سوای کپٹ کے کچھ دیا دھرم بھی پڑھا ہی یا نہین اور گوپی بولی کہ ای پیاریو بسدیو جی نے شیام اور بلرام کو یہان اہیرونکی سنگت مین رہنے سے تیرتھ جل سے اشنان کرا کے اُنکو جنیو پہنایا ہی اب وہ کسواسطے اُنکو یہان آنے دینگے دوسری گوپی جو برہ ساگر مین ڈوب رہی تھی جھنجھلا کر بولی کہ جبکہ وہ نردئی ہماری سُدھ نہین لیتا تو تم کسواسطے بار بار اُسکا حال پوچھتی ہو یہ کٹھور بچن سُنکر دوسری بولی کہ اے اُدھو جی اِس گنواری کے مُنھ مین آگ لگے جو ایسی بات کہتی ہی تم سچ بتلاؤ کہ وہ کب یہان آوینگے۔

چوپائی

تادن ہوہین بھاگ ہمارے | جادن ملہین نند دُلارے

دوسری گوپی بولی کہ ای اُدھو جی تم ہمارے پران ناتھ کے بھیجے ہوئے یہان آئے ہو اِس سے جہان تمھارے چرن پڑتے ہین وہانکی دھول ہم لوگونکو اپنی آنکھونسے لگانا چاہیئے۔ اُدھو جی یہ حال گوپیون کا دیکھ کر اپنے من مین کہنے لگے کہ دیکھو سنسار مین اُنکے برابر کسی اور کو بھگت اور پریت بیکنٹھ ناتھ کی نہ ہوگی ایسا سمجھکر اُدھو آنند روپ نے شری رادھا مہارانی کو جو الگ کھڑی ہوئی یہ باتین سنتی تھین ڈنڈوت کی اور اُنکی مالا جو شیام سندر نے بھیجی تھی وہ اُنکو دیکر کہا کہ ای گوپیو تمھارے برابر دوسرے کا بھاگ ہونا بہت کٹھن ہی جو آٹھون پہر ایسی پریت شیام سندر سے رکھتی ہو پچھلے جنم کے پُن سے مین نے تمھارا درشن پایا سنساری آدمی بید اور پران سُنکر جگ اور ہوم اور دان اور برت اور تیرتھ اسی اُمید سے کرتے ہین جسمین ہر چرنونکی بھگت پیدا ہو لیکن تمھارے برابر وہ پدوی نہین پا سکتے اسلیے مجھکو ایسا آشیرباد دو کہ جسمین مجھکو بھی تمھارے برابر ہر چرنون مین پریت ہو۔

دُوہا

مہا تمھرے بھاگ کی کاسُون برنی جاے ۔ جنکے چیت مین نت بسین ہا کھن پربھو جدو راے

اے گوپیو شری کرشن جی نے مجھپر بڑی کرپا کی جو مجھکو یہان بھیجا کہ مین تمھارا درشن پا کر کرتارتھ ہوا اُب جو چٹھی اور سندیسا موہن پیارے کا لایا ہون وہ من لگا کر سنو۔ جب اُودھو جی نے شیام اور بلرام کی کشل کہکر گوپیونکو چٹھی دی تب رادھا پیاری آدک سب جیانون نے اُسکو اپنی چھاتی سے لگایا۔

دُوہا

ہت ہت پاتی شیام کی سب مل ہل سکھ پاے ۔ اودھو کو دینھی بہر دیجیے بانچ سنائے

جب اودھو جی وہ چٹھی کھولکر پڑھنے لگے تب گوپیون نے دیکھا کہ چٹھی مین کبجا کا نام لکھکر ہرتال سے کاٹ کر وہان گوپیونکا نام بنا ہوا تھا یہ دیکھکر گوپیان بولین کہ دیکھو موہن پیارے کا من آٹھون پہر کبجا مین لگا رہتا ہے اسیواسطے اُنھون نے گوپیکا کی جگہ کبجا کا نام لکھکر اوپر سے ہرتال لگایا مانو اپنا پیتامبر اُسکو اُڑھایا ہے۔ اے راجا اُودھو جی چٹھی سنا کر گوپیون سے کہنے لگے کہ مجھکو شری کرشن جی نے تمھارے پاس آتم گیان سکھلانے کے واسطے بھیجکر یہ کہا ہے کہ تم لوگ مجھ سے بھوگ کی آسا چھوڑ کر جوگ سادھو تو تمکو بھوگ کا دُکھ نہ ہوگا تملوگ دن رات جو میرا دھیان کرتی ہو اس سے مین تمھارے برابر دوسرے کو پیارا نہین جانتا۔ اے گوپیو تمکو شری کرشن جی آدپرش جو تینون لوک کے پیدا اور پالن کرنے والے ہین اپنا پت سمجھنا نہ چاہیئے سنو۔ ہوا اور آگ اور پانی اور مٹی اور آکاش ان پانچ تتون سے بدن آدمی کا بنکر اُس بدن مین اُنھین کا پرکاش رہنے سے آدمی کو چلنے پھرنے بولنے اچھے بُرے کرم کرنے کی سامرتھ رہتی ہے لیکن پرمیشور کی مایا سے وہ روپ اُنکا کسی کو دکھلائی نہین دیتا ہے اسلیئے تملوگ نرگن برہم کا اسمرن اور دھیان کیا کرو تو وہ آٹھون پہر تمھارے پاس بنے رہینگے گیان اور دھیان مین کٹھن سمجھکر شیام سندر تمھاری بھلے کے واسطے متھرا جا کر الگ بسے ہین تملوگ شری کرشن جی کا چمتکار سب استری اور پرش اور گرہست اور برہمچاری اور بانپرستھ اور سنیاسی اور گوال اور گئو دن مین برابر جانکر جڑ اور چیتن جتنے جیو ہین سب کو اُنھین کا روپ سمجھو جو آدمی اس طرح آدپرش بھگوان کو سب جگ مین بیاپک جانتا ہے اُسکو بچھڑنے کا کچھ دُکھ نہین ہوتا۔

چوپائی

جوگ سمادھ برہم چیت لاوے ۔ پرمانند تبھی سکھ پاوے

دُوہا

آتم ہی سے دیکھیئے شو بھا پرم انوپ ۔ سب مین پورن ایک رس ادبھت مہا انوپ

اے گوپیو وہ پیدا ہونے اور مرنے اور گھٹنے اور بڑھنے سے رہت رہ کر آکاس کیطرح سب جگہ پر اپنی چھایا رکھتے ہین جسطرح کسی استری کا پرش پردیس گیا ہو اور وہ اپنے پت کو سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے دھیان مین اپنے پاس دیکھتی رہے تو اُسکو پرش سے الگ سمجھنا نہ چاہیئے اسیطرح تملوگ بھی جو رکھیشورون اور جوگیشورون سے بھی بڑی پدوی رکھتی ہو اُنکے دھیان مین

مین لین رہ کر اُنکو اپنے سے الگ مت سمجھو تو بجوگ کا دُکھ کچھ تمکو نہ ہوگا۔

دوہا

تاہی سُمرن دھیان مین رہو سبے چت لائ ۔ یاہی بدھ تمسے کہیو ماگھن پربھو سمجھاے

اور شری کرشن مہاراج نے یہ بھی کہا ہی کہ جب تم لوگون نے راس لیلا کرتے وقت پُرش بھاؤ سمجھکر پاپ کی نگاہ سے مجکو دیکھا تھا تب مین انتردھیان ہوگیا تھا پھر جب تمنے گیان کی راہ سے مجکو پرمیشور جانکر میرا دھیان کیا تھا تب مین نے تمھاری بھکتی دیکھ کر تمکو درشن دیا تھا اسیطرح میرے نرگن روپ کا دھیان اب بھی کیا کرو تو مین آٹھون پہر تمھارے پاس رہونگا۔

دوہا

سنتے اُودھو کے بچن رہین سبے سرنائے ۔ مانو ماتنگو سُدھا رس دینیو گرل پیاے

یہ گیان بھری ہوئی باتین سنکر شیاما آدک برجبالون نے کہا کہ ای اُودھو جی یہ سب رتن آدک اموُل موتیون کی مالا جو تم لائے ہو اور انمول لال ہمارا چِت چُرانے والا کہان ہی اُسکے بنا تینون لوک کی سمپت اچھی نہین لگتی اسلیے یہ سب گہنا اُسکو جاکر پھیر دو ہمارے کام کا نہین ہی ہمتو اُس موہنی مورت کا درشن چاہتی ہین۔

کبت

دھرم کے سنگھاتی ایک بات نہ کہت بنے تھر مین تھرانی جو لہاتی ہت رام کے
جاکے پوت ناتی کرین پریت اُبھاتی یہ کاہو نہ سُہاتی بس بھیے ایسے بام کے
موہن کُبجاتی کبجاتی سنگ جاتی اب ہمون کہاتی وہ ہمارے کون کام کے
چھاتی داہبے کو یہ پاتی لے سدھاری اُودھو کہاتی کری تہون سنگھاتی سکھا شیام کے

دوسری گوپی بولی کہ ای اُودھو یہ کون نیاو کی بات ہی کہ ہملوگونکو جوگ سادھنے کیواسطے کہکر آپ کبجا آدک متھرا کی استریون سے بھوگ اور بلاس کرتے ہین بھلا یہ توبتلاؤ کہ کبھی اُس آنند اور خوشی کی سبھا مین ہماری بھی چرچا ہوتی ہی یا نہین۔

دوہا

یہ سب دوش لکھے ہمین کرم ہو کچھ کو جان ۔ پریم سدھارس سانگر اب لکھ بھیجوت گیان

دوسری نے کہا کہ ہملوگ موہن پیارے کے دھیان مین رہ کر سواے رونے کے دوسرا کچھ کام نہین کرتی ہین تسپر وہ جوگ اور بیراگ لکھکر ہمارے کلیجے کی دبی دبائی آگ سُلگاتے ہین۔

چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| گیان جوگ بدھ ہمین سکھاوین | دھیان چھوڑ آکاش بتاوین | جنکو من لیلا مین رہے | تنکو کو نارائن کہے |
| بالک پن سے جن سکھ دیو | سو کیون الکھ اگوچر بھیو | جو تن مین پر یہ پران ہمارے | سو کیون سنہین بچن تمھارے |
| ایک سکھی یون کہے بچاری | اُودھو کی کریے منہاری | انسے سکھی کچھو نہین کہیے | سُنکے بچن مون ہوی رہیے |
| ایک کہے اپرادھ نہ یاکو | یہ آیو پٹھیو کبجا کو | اب کبجا جو جاہ سکھاوے | سوئی واکو گایو گاوے |

کبھون شیام کبھی نہین ایسی
کہت بھوگ تج جوگ ارادھو
جگ جگ جیوین کنور کنھائی

کبھی آے برج مین ان جیسی
ایسی کیسے کہ ہین مادھو
سیس ہمارے پر سکھدائی
اُودھو تمھین دوش کولاوے

ایسی بات سُننے کو مائی
جپ تپ سنجم نیم اچارا
ہمکو نیم دھرم بہت ایہا
یہ سب کبجا ناچ نچاوے

اُٹھت شول سُن سبھی نہ جائی
یہ سب بدھوا کو بیوہارا
نند نندن پد سدا سینہا

دوہا

رہین دیو ایسے ہمین اودھ آس کی بھتاہ
پھر ہمکو یادین نہین ڈارین سندھ اتھاہ

سورٹھہ

لائیو جوتن جوگ جوجوگن کے بجوگ تم
ہم تن بھر یو بھوگ بھیوادھک دُکھ شردون سُن

اُسیوقت رادھا پیاری بولی۔

کبت

جو ہر متھرا جاے بسے ہمرے جیہ ہیت بنی رہی سوئ
اُودھو بڑ دُسکھ اینو ہمین اور نیکے رہین دہ مورت دُوئ
ہمرے ہی نام کی چھاپ پڑی اور انتر بیچ کہے نہین کوئ
رادھا کرشن سبے تو کہین اور کبڑی کرشن کہے نہین کوئ

اور گوپی بولی کہ ای اُودھو اب تک ہملوگون کو شیام سُندر کے آنے کی آسا بنی تھی اب تمنے یہ جوگ اور بیراگ کا سندیسا سُنا کر ہمکو نراس کردیا ہم گنواریان اہیریان سواے گورس بیچنے کے جوگ سادھنے کا حال کیا جانین تم دیا کی راہ سے ہمکو ابلا نادان سمجھکر شیام سُندر پران پیارے کے پاس لے چلو۔

دوہا

ادھر آدن مُرلی دھرے لوچن کمل لشال
کیون بسرت اودھو ہمین موہن مدن گوپال

کبت

اودھو تم سُگھر سکھاوت ہو نیکے جوگ ہون توگت چاہت نہ کاشی ابناشی کی
برھما کی اندر کی اُپیندر کی نہ چاہون بھبوت تو کہ ندھ دھنیش کی دیش کی نہ پاشی کی
تن من نین مین نُوپ رہے پیارے لال لال کہا جانین گت شنکر اُداسی کی
ناسی لوک لاج برندابن کے مواسی سنگ میری ہت داسی بھئی کانہ برجباسی کی

اودھو جی گوپیون کے بچن سُنکر اپنے گیان کا ابھمان بھولگر انکو جواب نہ دے سکے۔

دوہا

جوگ کتھا جوتن کہی من ہی من پچھتاے
پریم بچن تنکے سُنت رہ گئے سیس نواے

**سورٹھ**

تب جانو من ماہنہ یہ سب گُن ہین شیام کے ۔ پٹھیو ہی برج ماہنہ یاہی کارن کے لیئے

اُودھو جی نے پھر گیان کی راہ سے کہا کہ اے گوپیو جسطرح پانی پر لکیر کھینچ دینے سے بنی نہین رہتی اسیطرح سنساری بیوہار سپنے کی طرح جھوٹا ہوتا ہی اسلیئے تم لوگون کو چاہیئے کہ اپنی اپنی آنکھین بند کر کے ہردے مین ایک کمل کے پھول پر چتربھجی رُوپ ناراین جی کا دھیان من لگاکر کرو تو اُس پھول کے بیچ مین تمکو پرمیشور کا درشن ملے گا یہ بات سُنکر ایک گوپی بولی کہ اے اُودھو جو نندلال جی رُوپ اور ریکھا نہین رکھتے تھے تو جسودا جی نے انکو کسطرح جاکر پالنے مین جھلایا اور کیونکر اوکھل سے وہ باندھے گیئے اور ہمارا گورس کسطرح چرا کر کھایا تمھارے جھوٹھے گیان کو لیکر اوڑھین یا بچھاوین تم اپنے اگیان سے ہم ابلا ناتھ کو جوگ اور بیراگ سکھلاتے ہو تمکو کچھ لاج نہین آتی دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو ایک تو ہم آپ شیام سُندر کے برہ مین بیاکُل ہو رہی ہین دوسرے تم اور ایسی ایسی جھوٹی باتین سکھلا کر ہمارے گھاؤ پر نمک چھڑکتے ہو موہن پیارے نے اسطرح ہملوگونکو چھوڑ دیا جسطرح سانپ کینچُل کو چھوڑ کر پھر اُس سے کچھ کام نہین رکھتا دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو موہن پیارے نے داوانل اور اندر کے کوپ اور دیتون کے ہاتھ سے ہمارا پران بچاکر بہت لیلا کی تھی دیکھو اُنھون نے پر برہم پرمیشور کا اَوتار ہوکر راجا کنس کی داسی کو اپنی رانی بنایا یہ بات سُنکر ہمکو لاج آتی ہے۔

**چوپائی**

اُودھو کہان کنس کی داسی ۔ یہ سُن ہوت سکل برج ہانسی

**دوہا**

اگادت سب جگ گیت ابتا چیری کے کاج ۔ اودھو یہ اَنجیت مہا چیری پت یہ جراج

**سورٹھ**

ہمین دیت بیراگ آپن داسی لَبس بھئے ۔ جنہِ چھوڑت آگ اودھو یہ اچرج بڑو

دوسری بولی کہ اے اُودھو جو موہن پیارے کو گوبڑ بہت پیارا ہو تو ہملوگ بھی کُبری بنکر متھرا مین چلین اور اپنی ٹیڑھی چال دکھلاکر اُنکو پھر یہان لے آوین جسمین کُبری اُنسے چھوٹے اے اودھو پھر کبھی ایسا دن ہوگا کہ موہن پیارے یہان آکر ہملوگونکا دُکھ دُور کرینگے دوسری بولی کہ اَب تو مجکو برندابن کے آنے کی آسا جاتی رہی کیونکہ

**دوہا**

یہان چرادت تھے سدا نند مہر کی گاے ۔ وہان جاے راجا بھئے ماکھن پربھو جدراے

دوسری بولی کہ اے اودھو جب موہن پیارے نے ہملوگونکو چھوڑ دیا تو اپنا نام گوپی ناتھ کیون دھرایا اور جب اُنھون نے کُبری سے پریت کی تب پھر جگت دکھانے کیواسطے چٹھی اور سندیسا بھیجکر ہمارے ہردے کی دبی دبائی آگ کیون سُلگاتے ہین۔

**سورٹھ**

اُودھو کہیو جاے ابھون چیری کو تجین ۔ یہ دُکھ سہو نہ جاے سوت کہاوت کوبری

ای اودھو تم اتنی بات میری طرف سے کبجا سے ضرور کہنا کہ شیام سندر کی نئی پریت پر تو موہت ہوئی تو انکی کٹھورتائی کا حال بھی ذرا جی لگا کر سن رکھ۔

کبت

جا کی کو کھ جایو تا کو قید کرواے آیو دھاے کر ماری ناری نٹھر مراریہین
جیتی برجناری تیتی پل پل مارین آنل ہو جو مل ہین تا ہ مار ہین
سن لی ای چیری مین تیری سون کہت ہون وے تو ہر سرس نین آنسو دھارہین
بڑے ہین ٹھگاری کچھ انھین نا سنبھاری نار مار بے کو کنھیا تر دار ہین

دوسری گوپی بولی کہ ای اودھو جی ہملوگ اپنا دکھ تمسے کہانتک کہین جو وہ پہلے سے بسدیو اور دیو کی کے پاس رہ کر یہان نہ آتے تو ہملوگونکو کیون اتنا دکھ اٹھانا پڑتا۔

چوپائی

| | |
|---|---|
| کر کے ایسی پریت کنھائی | اب چت دھری مہا نٹھرائی |
| جب سے برج تج گئے بہاری | تب سے ایسی دشا ہماری |

ای اودھو اسی دن سے ہمارا کھانا پینا چھوٹ گیا دن بھر انکے آنے کا راستہ دیکھتے اور رات بھر تارے گنتے بیت کر سوائے چرچا اور دھیان اس موہنی مورت کے دوسری بات ہمکو اچھی نہین لگتی ایسے جینے سے ہم سب مر جائین تو اچھا تھا۔

دوہا

| | |
|---|---|
| کہان لگ کہیے نج بتھا اور ہر کی ٹھہرا ے | تا پر لائے جوگ تم ابلن کرن سہا ے |

سورٹھ

| | |
|---|---|
| کٹھن برہ کی پیر جہہ بیا پے سو جان ہی | کیون دھرے من دھیر سنکے بچن بجھیا و نے |

دوسری گوپی بولی کہ ای اودھو پہلے اکرور آکر شیام سندر کو یہان سے متھرا مین لے گیا انکے برہ مین ہملوگون کی یہ گت ہوئی اب تم سگن روپ کی پریت چھڑا کر نرگن کا دھیان کرنا ہمکو اسطرح سکھاتے ہو جسطرح کوئی آدمی بھوکے کے آگے سے بھوجن کی تھالی چھینکر اسی سے کہے کہ دھیان مین بھوجن کرو جو شیام سندر کو گیان ہی سکھلانا تھا تو کسواسطے آدھی رات کو بنسی بجا کر ہملوگون کو گھر سے بلا کر اور راس بلاس کر کے ہم لوگونکا تن من ہر لیا اب متھرا مین جا کر گیانی ہوئے ہین جبکہ تمھاری اور شیام سندر کی ایک صلاح ہی تو ہماری ایسی کیون کہو گے۔

دوہا

| | |
|---|---|
| من کی من ہی مین رہی کہیے کہا بچار | ہم گمار جت تے چھین ات تے آئی دھار |

سورٹھ

| | |
|---|---|
| جانت ہو سب کے ے جیسی ہر ہمسے کری | ہم سہ لیہو سوے یاو نیگے اپنو کیو |

دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو شاستر کے موافق گرو اپنے چیلے کے کان مین منتر اپدیش کرتے ہین دوسرے سے منتر نہین کہلا بھیجتے جو انکو ہملوگونسے جوگ سدھوانا ہی تو آپ یہان آکر برندابن کے کنجون مین گیان سکھلادین

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا سورٹھ | تب کھیلت سو گندہی راکھیو کچھ نہ بچاے<br>ہمکو نرگن گیان جہان سوار تھ تہان سگن ہی | | اب سکھویہ جوگ کہان اودھو کہیو جاے<br>لکھ ٹھیو زبان چاٹین شہد لگای کے |

دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو جن گوپیون کے بالون مین شیام سندر اپنے ہاتھ سے پھلیل ڈالکر پھولونسے سرگوندھتے تھے اور بہت اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر انکے بدن مین عطر لگاتے تھے انھین گوپیون کے بدن مین بھسم لگانے اور سرپہ جٹا رکھنے اور جوگ سادھنے کے واسطے کہلا بھیجا ہی اور جن کانون مین اپنے ہاتھ سے جڑاؤ کرن پھول اور بالیان اور سب سونے کے پہناکر خوش ہوتے تھے انھین کانون مین اب مٹی کے مدرے ڈالنے کو کہا ہی اور جس بدن پہ ہملوگون کو گوٹا کناری لگی ہوئی ساریان پہناتے تھے اسی بدن پہ گیروا کپڑا پہنے کے واسطے کہا ہی اور جس گلے مین شیام سندر اپنا ہاتھ ڈالکر گلے لگاتے تھے اب اسی گلے مین سیلی ڈالنے کی آگیا دی ہی یہ کون نیاو کرتے ہین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | وہی گوکل وہی کنج بن وہی سکھا وہی ٹھور | | اک اودھو برج راج بن بھئے اور کے اور |

## کبت

یاہی کنج گنجن تر گنجت بھونر بھیر یاہی کنج گنجن تراب سر دھنت ہین
یاہی رسنا تے کری رس کی رسیلی باتین یاہی رسنا تے اب گن گن گنت ہین
عالم بہاری بن ہر دہی ہوا جیت بھیٔ اے ہو دئی ہت کہت کیسے تیت ہین
جیتی کانھ نسدن نینن کے تارے ہتے تیتی کانھ کانن کہانی سنت ہین

دوسری سکھی نے کہا کہ۔

## کبت

پھربے کو کنتھا اور بھسم رمایئے کو کانن کے کنڈل کی نوپیان بناوینگی
ہاتھ مین کمنڈل اور کھپر بھرایبے کو آدیش آدیش کر سنگیان بجاوینگی
ردھ دیبھی کبجا کو سدھ دیبھی گوپن کو پھر ینگی ددار دار الکھ کر جگاوینگی
ایکبات اودھو من مین بچار دیکھو اتنی برجبالا مرگ چھالا کہان پاوینگی

دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو جسطرح ٹھگ لوگ پہلے مسافر کے ساتھ تک کر بڑی پریت اور آدھینتائی کر کے پیچھے سے مال اسکا لوٹ لیجاتے ہین اسیطرح موہن بہاری نے پہلے ہملوگون سے پریت لگا کر تن من ہمارا ہر لیا اب جوگ اور بیراگ کی چھری مار کر ہمارا پران لیا چاہتے ہین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ہر ہمسے ایسی کری کپٹ پریت بستار | | ہم سے کچھ نہین کہ سکین سمجھت بار ہبار |

اور گوپی بولی کہ اے اودھو ایک تو شیام سندر پہلے سے بڑے نردیی تھے اور اب تم ایسے کٹھو سکھانکو ملے تو پھر کسواسطے وہ ایسا

سندیسا یہ بھیجین اور تم جو ہملوگونکو گیان بگیان اور جوگ سادھنے کو کہتے ہو سو ہمکو ان باتوں سے کیا کام ہی یہ کرم جوگیون کو چاہیئے اور یہ جو تمنے کہا کہ سب کے بدن مین اُنھین کا پرکاش رہتا ہی اس کارن تم بھی وہی ہو تو جسطرح شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھا لیا تھا اُسیطرح تم بھی وہ پہاڑ اُٹھا کر مُرلی بجاؤ جبکہ تم ایسا نہین کر سکتے تو پھر کسطرح تمکو اُنکے برابر جانکر تمھارا اُپدیش سچ مانین اس سے ہملوگ اچھی طرح جانتی ہین کہ اُنکے برابر دوسرا کوئی نہین ہی تم کسلیئے جھوٹ کہکر ہملوگونکو دھوکا دیتے ہو جو تمسے ہو سکے تو اُس چیت چور کو یہان لے آؤ ہمارا ہردے اُس موہنی مُورت کے پریم سے بھر رہا ہی دوسری چیز جوگ اور گیان کی وہان نہین سماسکتی اسلیئے ہملوگون سے جوگ اور بیراگ نہین سادھا جائیگا یہ چٹھی جسنے تم لے آئے ہو اُنھین کو جاکر پھیر دو وہی جوگ اور بیراگ سادھ کر یہ سب کُبجا رانی کو پڑھا وین جسمین اُنکی سوبھا ہو جسطرح اندھے کو آئینہ دیکھنے اور بخار کے روگی کو بھوجن کرنے سے کچھ سُکھ اور گُن نہین ہوتا اسیطرح ہم استریونکو جوگ سکھانے اور بیراگ اپجانے سے تمھارا کام کچھ نہین نکلیگا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھہ | دیکھ موڑھ چیت لائے کہان پر مارتھ کہان برہ | | راج روگ کف جاہ تاہ کھواوت ہو وہی |

اور گوپی بولی کہ ای اودھو پہلے تم برجناریونکی دشا دیکھ لو تب اُنکو جوگ اور بیراگ سکھاؤ جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی پانی پر کا پھینا پکڑنے سے نہین بچ سکتا اسیطرح ہملوگونکو جو اُس موہنی مُورت کے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تمھارا گیان اُپدیش کچھ سہارا نہین دے سکتا

دوہا

| | | | |
|---|---|---|---|
| ہم برہن برہاجری تم مت جارو انگ | | شکھ تو تب ہی پاے ہین جب ناچین ہر سنگ | |

کبت

آیو آیو بھیو اودھو اب سچ منڈل ہین راگ مین کر اگ ریت کہ سنایو ہی
جھولی جھنڈا ڈنڈا گودری بھسم مُدرا ہاتھ مین کھپر یہ سوانگ لے دکھایو ہی
سنجم نیم دھیان دھارنا دھارنا دہو برہم کو پرکاش رس راس دہسایو ہی
کبری کی پڑھ آیو بید کو پڑھاے آیو رتھ چڑھ آیو اُنرتھ گڑھ لایو ہی

دوسری سکھی بولی کہ ای اودھو تم جوگ اور گیان کی گٹھری باندھ کر بنڈے سے جو اپنے سر دھر یہان لایو ہی سو برجباسیونکو جوگ اور گیان لینے کی اچھا نہین ہی تم یہ گٹھری کاشی مین لیجا کر وہان کے لوگونکو جو مُکت کی چاہنا بہت رکھتے ہین دیو۔

چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| کیا ہم کرین مُکت لے اودھی | | ابلا شیام سنگ کی بھوکھی | |

جسطرح پیاسا آدمی جب تک پیٹ بھر پانی نہین پیتا تب تک اُسکی پیاس اوس چاٹنے سے نہین جاتی اسیطرح بنا دیکھے موہن پیارے کے ہمارے آنکھ کی تپن نہین مٹتی۔

چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| پھر وہ روپ بر کٹ جب دیکھین | | جیون جنم سپھل تب لیکھین | |

اے اُدھو جبکہ یہ ایک من ہمارا شیام سُندر کے چرنون مین اٹک رہا تب جوگ اور بیراگ کون سادھے مین تمکو موہن پیارے کا بھگت جانتی تھی لیکن تمھارے گیان سکھلانے سے جو تم سگن رُوپ کی لیلا چھوڑ کر نرگن روپ اور آکاش اور پاتال کا حال مجھکو دکھلاتے ہو جان پڑا کہ تمکو شری کرشن جی کی کچھ بھگت اور پریت نہین ہے۔

**چوپائی**

اُدھو ہرین ایش ہمارے ۔ سو اب کیسے جات بسارے

**دوہا**

جوگ دیجیے تنھین جنکے من دُبس بیس ۔ کت ڈارت نرگن یہان اُدھو برج مین گھیس
جوگ کتھا اب مت کہو اُدھو بار نبار ۔ بھجے اور نند نند تج واکو ہی دھرکار

جسطرح ہاتھی کمل کی ڈنڈی مین نہین باندھا جاتا اسیطرح سُندر روپی ہمارا برہ تمھارے چنگاری رُوپ گیان سے سوکھا نہین جا سکتا دیکھو جہان چھ مہینے کی رات راس بلاس مین شیام سُندر کے ساتھ پل بھر معلوم ہوئی تھی وہان اب ایک ساعت اُنکے بجوگ مین جگ کے برابر کٹتی ہی ہمسے وے برندابن مین پھر آنے کو کہہ گئے تھے اُسی آسا پر جیتی ہین۔

**چوپائی**

اُدھو ہردے کٹھور ہمارے ۔ پھٹے نہ بچھڑت نند دُلارے

اے اُدھو ہمسے مچھلیونکو اچھا سمجھنا چاہیئے جو پانی سے الگ ہوتے ہی اپنا پران چھوڑ دیتی ہین۔

**دوہا**

کہان لگ کیسے آپنی اُدھو تمسے چوک ۔ شیام برہ تن جرت ہی سنت ہی نہ کوئی کوک

**سورٹھا**

اُدھو کہیو جاے موہن مدن گوپال سون ۔ نینن دیکھین آئے ایکبار برج کی دشا

اسیطرح بہت باتین کہکر گوپیون نے اپنے آنسوؤن سے اُدھو کے چرن دھوئے اور بلاپ کر کے کہنے لگین کہ اے شیام سُندر اب تمھارے بجوگ کا دُکھ ہمسے سہا نہین جاتا اسلیے اپنی موہنی مُورت دکھلا کر ہمارا دُکھ ہرو نہین تو ہلوگونکا پران ہی لے لو آسا دُکھ دائی ہے اور نراس ہو جانے سے سوچ مٹ جاتا ہی ایسا کہکر گوپیون نے اودھو جی کا ہاتھ پکڑ لیا اور سب استھان راس منڈل اور لیلا کرنے شیام سُندر کے اُنکو دکھلا کر بولین کہ اے اودھو یہ سب استھان دیکھ کر ہمکو ایسا عت وہ موہنی مُورت نہین بھولتی تم اتنا سندیسا ہمارا بنتی کر کے موہن پیارے سے کہدینا کہ تمھارے برہ ساگر کی لہر سے گھر روپی بدن ہمارا گرا چاہتا ہے جلدی آکر بچاؤ۔

**دوہا**

تم تو مہا پربین ہو کہین کہا ہمسے ۔ اکھن پر بھوے سبن کی بنتی کہیو جاے

جب یہ سندیسا کہتی ہوئی سب برہ جالا ہو رہون کیطرح بیہوش ہو گئین تب اُدھو یہ حال دیکھتے ہی اُنکو ڈنڈوت کر کے بولے کہ

اے گوپیو منکھ تن پانے کا پھل تمھین کو ملا ہی جو آٹھون پہر اُس پرمیشور آدپُرش کی یاد جسکے چرنون کا دھیان برہمادک دیوتا اپنے ہردے مین رکھتے ہین کرتی ہو تمھاری برابری کوئی نہین کرسکتا ہی بید اور شاستر مین استری کو بُرا کہتے ہین لیکن تمھارا گیان دیوتون سے بھی بڑھ کر ہے بیکنٹھ ناتھ جتنی پریت تم لوگون سے رکھتے ہین اِتنی پریت لچھمی جی سے بھی نہین رکھتے۔

دوہا

جا بدھ سُکھ تمکو دیو برندابن کے ناہ
سپنے ہو مین لچھمی وہ سُکھ پاوت ناہ

اے گوپیو جو پرمیشور مجکو ایک گوپی کا بھی جنم دیتے تو بہت اچھی بات ہوتی اب مین برچھ آدک کا جنم لیکر یہان رہنا چاہتا ہون جسمین تمھارے چرنونکی دھور میرے سر پر چڑھا کرے تمھارا پریم دیکھکر دیوتا لوگ موہت ہو جاتے ہین میری کیا سامرتھ ہی جو تمھاری استُت کرسکون جسطرح شریکرشن جی کو پرمیشور کے برابر جانتا ہون اسیطرح تم لوگونکو بھی سمجھکر اُنسے الگ نہین سمجھتا جو پدوی برہمادک دیوتا بڑی محنت سے پاتے ہین وہ تم لوگون نے سہج مین پائی ہے اِسلیئے تمکو اُنھین کا رُوپ سمجھنا چاہیئے۔

دوہا

مہا دھن تم گوپکا دھن تمھارو بیم
ماکھن پربھ گوپال سے باڑھو جنکو نیم

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اِس بات مین کچھ سندیہ نہین ہی کہ جو آدمی من اپنا پریم پور بک پرمیشور مین لگاتا ہی وہ اُنھین کا رُوپ ہو جاتا ہی دیکھو گوپیان براہمن اور چھتری کے کل مین نہ ہو کر کبھی اُنھون نے بید اور پُران نہین سُنا اور کسی تیرتھ کا اشنان نہ کرکے کبھی جپ اور تپ بھی نہین کیا کیوَل شریکرشن جی کے چرنون مین پریت رکھنے سے اتنی بڑی پدوی کو پہونچین جسطرح بڑا ڈھیر روئی اور لکڑی کا آگ کی ایک چنگاری سے جلجاتا ہی اسیطرح اودھو جی کا گیان گوپیون کے پریم کے آگے سب جاتا رہا تب اودھو جی باربار سر اپنا گوپیون کے چرنو نپر رکھکر کہنے لگے کہ مین تمھارے درشن سے کرتارتھ ہوگیا آدمی ایک ساعت شریکرشن جی کا اسمرن کرنے سے مکت ہو جاتا ہی تم لوگ تو آٹھون پہر اُنکی یاد اور دھیان مین رہتی ہو مین تمکو گیان سکھلانے آیا تھا سو اب تمسے پریم اور بھگت سیکھ چلا مجھکو اپنا داس سمجھکر میری سُدھ کرتی رہنا۔ اے راجا پریچھت اُسوقت اودھو جی پریم مین ڈوب کر برج بھوم پر لوٹنے لگے اور برندابن کے درختون سے گلے ملکر کہنے لگے کہ تم سب درخت اور پش اور پنچھی آدک کا بڑا بھاگ ہی کہ تمنے یہان جنم پایا جن پربرہم پرمیشور کا درشن شری برہما جی اور شری مہادیو جی کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین مِلتا اُن پرمیشور نے برج بھوم مین آکر تملوگونکو بال لیلا کا سُکھ دکھلا کر اپنا درشن دیا اسیطرح اودھو جی گوپیون کے ساتھ جہان جہان شریکرشن جی نے لیلا کی تھی وہان وہانپر دو دو چار چار دن ہر چرچا مین مگن رہے۔

دوہا

اُودھو من آنند اتکہ کے پریم بلاس
آیا تھا دن دوے کو بیت گئے کھٹ ماس

سورٹھا

تب اُچیو من سوچ بچن کرشن کے یاد کر
من مین بھیو سنکوچ شیام مُلایو بیگ مُو نہہ

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ اے اُودھو جی تمنے ہماری بھلے کے واسطے گیان اُپدیش کیا اور ہملوگون نے پریم بس ہو کر تمسکو دُربچن کہا

بڑے لوگ چھوٹون پر ہمیشہ دیا کرتے آئے ہین اسلیئے ہمارا اپراده چھما کرکے کوئی ایسی تدبیر کرنا جسمین موہن پیارے ہمکو اپنا درشن دین ہملوگون کا حال تم اپنی آنکھ سے دیکھے جاتے ہو جیسا مناسب جاننا ویسا کرنا اور یہ بھی موہن پیارے سے کہدینا کہ ہمارا اپرادھ چھما کرکے بانہہ گہے کی لاج رکھو۔

دوہا — پریہ بُجہ دنین بیت دین ہت یہی ہماری آس | کبھُون درس دکھاے کے ہر ہین لوچن پیاس

یہ کہکر جب سری رادھا آدک گوپیان اودھو جی کو بڑے پریم سے اپنے گھر لے گیئن تب اُدھوجی نے بھی اُنکا سچا پریم بیکنٹھ ناتھ مین دیکھکر اُنکے گھر بھوجن کیا اُسوقت گوپیان بولین کہ ای اودھو جی تم وہان جاکر شیام سُندر سے کہنا کہ آگے تم دیا کی راہ سے ہمارا ہاتھ پکڑ کر برندابن کی کنجون مین لیے پھرتے تھے اب راجگدی پاکر کُبجا کے کہنے سے ہمکو جوگ اور بیراگ لکھ بھیجا ہی ہملوگ آجتک گرہستی نہین ہوئی ہین جوگ اور گیان کا حال کیا جانین۔

چوپائی

اُنسے بالاپن کی پریت | جانین کہا جوگ کی ریت | اُودھو یون کہیو سمجھائے | پران جات ہین راکھو آئے

سورٹھا

ایسے کہہ سوچ بام بھیَین برہ ساگر مگن | اودھو کر پرنام آئے جسومت نند پے

پھر اُودھو جی نے نند اور جسودا جی سے کہا کہ تم سب برجباسی دھن ہو کہ ترلوکی ناتھ نے تمکو بال لیلا کا سُکھ دکھایا اور مین بھی تملوگونکا بڑا پریم دیکھ کر اتنے دن یہان رہا اب مجکو بداکرو تو وہان جاکر تمھارا سندیسا موہن پیارے سے کہون یہ بات سنتے ہی جسوداجی نے ماکھن اور گھی اور مٹھائی آدک بہت سامان شیام اور بلرام کے واسطے دے کر کہا کہ ای اودھو تم دیو کی بہن سے کہنا کہ میرے کنہیّا اور بلبھیّا کو پھسلا کر وہان رکھ نہ چھوڑین جلدی یہان بھیجدین مین اُنکے بنا دیکھے دن رات بیاکل رہتی ہون اور موہن پیارے کو بہت بہت اسیس دیکر یہ کہدینا کہ تمھارے بنا جسودا بڑا دکھ پاتی ہی۔

چوپائی

اتنی دیا مات پر کیجیے | ایک بار پھر درشن دیجیے

سورٹھا

دئی جسومت ماے مُرلی للت گوپال کی | اودھو دیجو جاے پیاری یہ ات لال کو

نندجی نے کہا کہ ای اودھو جی تم آپ بُدھوان ہو کر یہانکا سب حال جانتے ہو اور بہت مین کیا کہون لیکن میری طرف سے اتنا موہن پیارے انترجامی سے کہدینا کہ ایکبار اپنا درشن دے کر برجباسیونکا دکھ ہرین۔

دوہا — ات جسودا نندجی تنک دھرت نہین دھیر | کہت سندیسا شیام کو بھرت نین مین نیر
" — نند دوہنی بھر دئی کہیو نین بھر نیر | وا دھوری کو دُودھ ہی جو بھاوت بل بیر

جب اتنا سندیسا کہکر جسودا اور نندجی رُونے لگے اور اُودھوجی اُنکو دھیرج دیکر روہنی جی کو ساتھ لے کر وہانسے چلے تب سب گوال بال اور گوپیون نے رام اور کرشن کیواسطے بہت طرح کی چیزین دے کر گیان کی راہ سے کہا کہ ای اُودھو جی ہماری طرف سے

دونون بھائیون سے ہاتھ جوڑ کر اتنا سندیسا کہدینا کہ آٹھون پہر پران ہمارا تمھارے چرنون مین لگا رہتا ہی دیال ہوکر ایسا بردان دیجیے کہ جنم جنمانتر ہمارے ہردی سے تمھارا دھیان نہ چھوٹے یہ سُنکر اودھو جی بولے کہ اے برجباسیون تمکو ایسی سچی پریت اور بھکت پرمیشور کی ہی کہ سنساری لوگ تمھارا نام لینے اور درشن کرنے سے بھوساگر پار اُتر جائینگے تمھاری مُکت ہونے مین کچھ سندیہہ نہین ہی تم لوگ جیون مکت ہو جب اسطرح اودھو جی سب چھوٹے اور بڑونکو سمجھا بجھا کے آسا بھروسا دیکر متھرا مین پہونچے اور موہن پیارے کو ڈنڈوت کرکے مُرلی وغیرہ سب سامان اُنکے سامنے رکھدیا تب شیام اور بلرام اُنکو دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے ہوئے اور بڑے پریم سے گلے لگکر کہا کہ اے اُودھو تمنے برندابن مین بہت دن لگائے کہو سب برجباسی خوش ہوکر کبھی ہماری یاد کرتے ہین یا نہین۔

چوپائی

نندبابا اور جسمت مائی
کہو دشا برج گوپن کیری
کہو کون بدھ دیکھو جائی
جنکو پریت ترنترمیری
بست پران میرے مین جنکو
اُودھو سمجھت ہی برج باتا
کیسے دن بتیت ہین تنکے
نیھے پریم لسس پلکت گاتا

یہ سنتے ہی اودھو جی نے شری کرشن جی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ برندابن کی مہما اور برجباسیون کا پریم مجھ سے کہا نہین جاتا آپ نے بڑی دیا کرکے مجکو برندابن مین بھیجا اُنکا درشن پاکر کرتارتھ ہو آیا سب گوپی اور گوال آٹھون پہر آپ ہی کے چرنونکا دھیان اپنے ہردے مین رکھ کیول اودھ کی آسا پر جیتے ہین اے دینا ناتھ جب مین شام کے وقت برندابن کے پاس پہونچا تب گوال بال دُور سے میرا رتھ دیکھتے ہی آپکو سمجھکر یعنی شری کرشن جی کو جانکر میرے پاس دوڑے آئے جبکہ مجکو رتھ پر بیٹھے دیکھا تب آنکھون مین آنسو بھرکر چپ ہو رہے اور جسودا تمھارے برہ مین آٹھون پہر یہی پچھتاتی ہی کہ مین نے شیام سندر ترلوکی ناتھ کو نہین پہچانکر اوکھل سے باندھدیا تھا اب من ہرن پیارے بنا سب برج سونا ہوگیا۔

چوپائی

دشرتھ پران تجے سُت لاگی
مین دیکھت ہی رہی ابھاگی

دوہا

جتدپ مین بودھیون بہت تم بن کچھ نہ سُہات
اُنکی دشا بلوک موہنہ جگ سم بیتی رات

جب مین پرات کال جمنا کنارے اشنان کرنے گیا تب رادھا آدک گوپیون نے مجکو تمھارا سیوک سمجھتے ہی بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالکر تمھاری کشل پوچھی اور مین نے تمھاری چٹھی سُناکر اُنکو گیان اور جوگ اچھی طرح سمجھایا لیکن اُنھون نے میرا کہنا کچھ نہ مانکر کبجا کو سب دوش لگایا اور سب برجبالا تمھارے پریم مین ڈوب کر اسطرح بورہون کیطرح رونے لگین کہ سب گیان اور جوگ میرا اُنکے سامنے بھولگیا اور مین نے پریم اور بھکت اُنسے پائی

دوہا سورٹھا

کہی ایک ہی بات اُن میٹ بید بدھ نیت
نہین سیکھین کچھ گیان جو بدھ جاے سکھاونے
گوپ بھیس نج سانورے رہین لشو بھر جیت
تم ہو بڑے سُجان وہان جاؤ تو جان ہو

جسطرح ہرن اپنے غول سے الگ ہوکر چوکڑی بھول جاتا ہی اسیطرح اُنکا پریم دیکھکر میرے گیان کا ابھمان ٹوٹ گیا مین نے چھ مہینے رہکر وہانکا حال دیکھا سب برندابن باسیونکو تمھارے دھیان اور چرچا مین لین پایا وہان جانے سے مین اُنکی طرح ہوکر یہان

کا آنا بھول گیا اے باسدیو مہاراج آپ نے کسواسطے ایسی کٹھورتائی اُنسے کی ہے آپکی مایا کو سوائے آپکے دوسرا کوئی نہین جان سکتا۔

دوہا

نگم کہت بس بھگت کے پورن سب سکھ ساج ۔ کر سندر شٹ برج دیکھیے بانہہ گہے کی لاج

سورٹھہ

بہت دکھت تن چھین برجباسی تم برہ بس ۔ تم تن من ہر لین رٹت چاتکی سم سبے

اے مہاپربھو شری رادھاجی کی دشا آپ سے کیا کہون وہ سب سنگار چھوڑ کر میلی دھوتی پہنے ہوے دن رات آپ کے برہ مین ردیا کرتی ہین اور ایسی دُبلی ہو گئی ہین کہ پہچانی نہین جاتی ہین اور باورہون کیطرح کبھی شری کرشن شری کرشن پکار کر زمین ناخن سے کھودتی ہین اُنکے گھر والے بہت طرح سے اُنکو سمجھاتے ہین لیکن کسی کا کہنا اُنکو اثر نہین کرتا اُنکے پران نکلجانے مین کچھ سندیہ نہین ہے لیکن تم جو کہہ آئے ہو کہ ہم پھر آوینگے اسی امید پر ابتک وہ جیتی ہین۔

چوپائی

اچرج مو نہہ بڑو یہ آوے ۔ پربھ تمکو یہ کیسے بھاوے
بیگ کرپا کر درشن دیجے ۔ کرنامے پربھ انترجامی
برج جن مرت جلا سب لیجے ۔ بھگتن ہت دھاریو تن سوامی

دوہا

یہ مرلی دے بلکھ کے کہیو جسومت لاے ۔ ایکبار ہت نند کے درس دکھاؤ آے

سورٹھہ

جن گوون کو شیام آپ چراوت پریت کر ۔ پھر نہ آئین دھام ٹیری کنجن مین پھرت

اے دینڈیال مین بہت کہان تک کہون آپ انترجامی ہین سب کے من کی جانتے ہین جب یہ بات سنکر شیام سندر کو برجباسیون کی پریت یاد آئی تب آنکھون سے آنسو بہا کر رونے لگے۔

دوہا

برجباسن کے پریم مین ماکھن پربھو بل بیر ۔ بھرت اُساس اُداس چت موچت نین نیر

مرلی منوہر نے مرلی کو اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور آنکھین بند کرکے برجباسیون کے دھیان مین ڈوب گئے پھر برج کا نام لے کر ٹھنڈی سانس لیتے اور پیتامبر سے آنسو پونچھتے ہوے بولے کہ اے اُودھو تم اچھی طرح سب کو گیان سکھا آئے۔

چوپائی

من مین پربھ یون کیو بچارا ۔ برج بھگتن مم روپ ادھارا
میری بھگت بڑی ندھ جوئی ۔ سو برجباسی لیت نہ کوئی
تاسے جو جاکے من بھاوے ۔ سوئی مو نہہ کرت بن آوے
بھگت آدھین سو پران ہمارے ۔ برجباسی موکو ات پیارے

**چوپائی**

سدا بست یا تے برج ماہین ۔ ان سم اور موہنہ ہت ناہین

**دوہا**

من کر ہر برج مین رہے بل برجا سن ساتھ ۔ تن دھر دیون کاج ہت بھئے دوارکا ناتھ

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اسوقت برہما جی نے نارد جی سے کہا کہ دیکھو جس پربرہم پرمیشور کا درشن شو جی کو بھی دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا وہی ترلوکی ناتھ برجناریون کے واسطے روتے ہین بید کی رچاؤن نے آکر گوپیونکا جنم پایا تھا۔

**دوہا**

پرسین انکے چرن رج برنداین کے ماہنہ ۔ سو گت انکی لہین یا مین سنشے ناہنہ

اے راجا ان لوگونکا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیئے جو لوگ برنداین کی رج اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین جب برج کا حال سنکر شیام اور بلرام اداس ہوگئے تب اودھو جی شیام سندر سے بدا ہوکر بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آئے اور نند اور جسودا جی کا سندیسا انسے کہکر اپنے گھر گئے اور روہنی جی شیام اور بلرام جی سے ملکر راج مندر مین گئین اور رام اور کرشن جی نے اس دودھ اور ماکھن آدکو جو نند اور جسودا جی نے بھیجا تھا بڑے پریم سے کھایا اور اودھو جی کو بھی اسمین سے بھجوادیا۔

## ادھیائے اڑتالیسوان ۔ جانا شیام سندر کا کبجا اور اکرور کے گھر پر

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جبدن سے مرلی منوہر نے کبجا کے گھر جانے کا اقرار کیا تھا اسدن سے وہ ہرروز پھولون کی سیجیا بچھا کر موہن پیارے کے آنے کی راہ دیکھا کرتی تھی ایکدن شیام سندر بھگت بتسل انترجامی نے اسکا پریم دیکھ کر بچار کیا کہ ہمنے کبجا سے کہا تھا کہ ہم کنس کو مار کر تیرے گھر آوینگے سو ابھی تک وہ بات پوری نہین کی اسلیئے وہان جانا ضرور ہے ایسا بچارتے ہی اودھو جی کو ساتھ لیکر کبجا کے گھر پر گئے۔

**چوپائی**

جب کبجا جانیو ہر آئے ۔ پیتامبر پانورے بچھائے
ات آنند گئی اٹھ آگے ۔ پورب جنم پن سب جاگے

جب شری کرشن جی سورج سے زیادہ تیجوان روپ بنائے ہوئے کبجا کے گھر گئے تب وہ رتن جٹت مندر انکے پرکاش سے جگمگانے لگا اور کبجا نے بڑی بھگت اور پریت سے شری کرشن جی کو جڑاؤ چوکی پر بٹھالا اور اودھو جی کو بیٹھنے کیواسطے آسن دیا اور کبجا کمل روپی چرن موہن پیارے کا اپنی گود مین لیکر بڑے پریم سے دابنے لگی۔

**دوہا**

آس پاس سب ساج کے مہاراج کے کاج ۔ آنند سے من مین کہے دھن بھاگ ہین آج

پھر کبجا نے شری کرشن جی کا چرن اپنے ہاتھ سے دھوکر چرنامرت لیا اور بہت اچھے گہنے اور کپڑے جو بنوا رکھے تھے وہ انکو پہنا کر عطر اور چندن انکے بدن مین مل دیا اور چھپن پرکار کے بنجن انکو کھلا کر آچمن کرا کے پان اور الایچی سامنے رکھا پھر اپنے رتن جٹت شیش محل مین پھولون کی سیجیا پر شری کرشن جی کو لیجا کر بٹھالا۔

دوہا

پھر کبجا اشنان کر پہر یوچیر سُرنگ — رتن جٹت بھوکھن سجے نکھ سکھ لو سب انگ

جب وہ سولھوں سنگار کر کے بڑے پریم سے شیام سُندر کے پاس آئی تب آنند کند برج چند سب کا منورتھ پورا کرنے والے نے کبجا کا ہاتھ پریت کے ساتھ پکڑ کر اپنی سیجیا پہ بٹھیالا اور اُسکی اچھا پوری کر کے لوک اور پرلوک دونون جگہ کا سُکھ دیا۔

دوہا

ٹیڑھی سے سیدھی کری دیو رُوپ اَبھرام — داسی سے رانی بھئی پوجے سب من کام

اے راجا دیکھو جس پدوی کو جوگی اور رکھیشور لوگ بڑے تپ اور جپ کرنے سے بھی جلدی نہین پا سکتے اُس پھل کو کبجا نے ایکدن کے چندن لگانے سے سہج مین پایا جو لوگ ہمیشہ بدھ پور بک نارائن جی کا پوجن کرتے ہین اُنکو نہ معلوم کیسی پدوی ملیگی اپنا منورتھ پانے کے بعد کبجا نے شیام سُندر سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے ترلوکی ناتھ تمھاری موہنی مورت کے دیکھنے کی آسا مجکو نہی رہتی ہے اسواسطے مین چاہتی ہون کہ آپ کچھ دن یہان رہ کر مجھے سُکھ دیجیے شیام سندر بولے کہ تو دھیرج دھر جب تو ہمکو یاد کریگی تب ہم تیرے پاس آیا کرینگے۔

چوپائی

پھر اُٹھ اودھو کے ڈھگ آئے — بھیجے لاج بس مین فوائے

جبکہ موہن پیارے اُودھو جی سمیت اپنے گھر پر آئے تب متھرا باسیون نے یہ حال سنکر کبجا کے بھاگ کی بڑائی کی۔

چوپائی

دھن دھن کبجا ہر کی رانی — دھن دھن کرشن پریت کرانی — دھن دھن چندن انگ لگایو — سدا رہے ہر کی یہ ریتی — دھن دھن بھون جہان ہر آیو — مانت ایک بھگت سے پریتی

پھر ایکدن شری کرشن جی نے اُودھو جی سے کہا کہ تم استری کی بھگت تو دیکھ چکے اب چلو تمکو ایک پُرش کا پریم دکھلادین یہ کہکر موہن پیارے بلرام جی سے بولے کہ اے بھائی ہمنے اکرور جی کے گھر جانے کے واسطے اقرار کیا تھا سو آجتک نہین گئے اب وہان چلکر اکرور جی کو ہستناپور بھیجکر جدھشٹھر آدک اپنے بھائیونکی خبر منگانا چاہیئے یہ کہکر شری کرشن جی بلدیو جی اور اُودھو جی کو ساتھ لیکر اکرور جی کے گھر گئے انکو دیکھتے ہی اکرور جی نے آگے سے آکر اپنا سر سری کرشن جی کے چرنون پر رکھدیا اور شیام سندر نے سر اُنکا اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگایا پھر اکرور جی اپنا بھاگ اُدے سمجھکر بڑی بھگت اور پریم سے شیام اور بلرام اور اودھو کو گھر کے بھیتر لیگئے اور دونون بھائیون کو جڑاؤ سنگاسن پہ بٹھا کر اُنکے چرن دھوئے اور اپنی استری سمیت اُنکا چرنامرت لیکر بدھ پوربک پوجا کی اور سگندھ پھیلنے کے واسطے اگر آدک اپنے گھر مین جلایا اور چھپّن پرکار کے بنجن سونے کی تھالیون مین لاکر اُنکے سامنے رکھا جب شیام سُندر نے اکرور جی کی بھگت اور پریت سچی دیکھ کر بلرام جی اور اودھو جی سمیت آنند پوربک بھوجن کیا تب اکرور جی پان اور الایچی اُنکے سامنے رکھکر دونون بھائیون پہ چنور ہلانے لگے اُسوقت موہنی مورت کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے سے اکرور جی کو ایسا پریم پیدا ہوا کہ وہ شری کرشن جی کے چرن پکڑ کر اپنی آنکھون مین ملنے لگے جسطرح مہا دردری کو بہت مال ملنے سے خوشی ہوتی ہے اُسیطرح اکرور جی کو موہن پیارے کے آنے سے ایسی خوشی ہوئی کہ پریم کے آنسو بہنے لگے۔

دوہا

تب اکرور کر جور کے استُت کہی سُنائے — تم تو پُرش پردھان ہو ماکھن پر بھو جدُرائے

پھر اکرور جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے دینا ناتھ تم پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہو کر تمھارے آد اور انت اور بھید اور لیلا کو

کوئی نہین جان سکتا تمکو میری ڈنڈوت پہونچے تم رجوگن سے سنسار کی اُتپت اور ستوگن سے پالن اور تموگن سے ناش کرکے کچھ اچھا کسی بات کی نہین رکھتے اور تینون لوک کا بیوہار اپنی مایا سے پرکٹ کرکے آپ اُس سے الگ رہتے ہو اور سنساری مایا موہ مین پھنسنے والا آدمی بھوساگر پار نہین اُترتا اور تمھاری کرپا بنا مُکت ملنا بہت کٹھن ہی نارد مُن او سنکادک رکھیشور اور دھرو اور پرہلاد اور امبرکھ آد ہر بھگت کیول تمھاری دیا سے اتنی بڑی پدوی کو پہونچے ہین اور گرڑجی سب پنچھیون کے راجا آپ کے باہن ہین اور آپ ہمیشہ شیش ناگ کے ماتھے پر براجتے ہین اور گنگاجی آپ کے چرنون کا دھوون ہوکر تینون لوک کو تارتی ہین اور پانچون تتو آپ سے پیدا ہوکر چارون بید آپ کے سانس ہین بغیر آپ کی دیا کے آپ کو کوئی نہین پہچان سکتا آپ نے کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اپنی اچھا سے سگن اوتار لیکر بہت دیت اور راچھسونکو مارا ہی اور اب بھی بہت سے دیت اور ادھرمی راجون کو فوج سمیت مارو گے میری ڈنڈوت لیجیے مین آپ کے پوجن اور استت کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا لیکن اپنے بھاگ پر بڑا چھا در ہوتا ہون کہ آپ نے دیا کی راہ سے آکر مجھکو درشن دیا اور اُس جھونپڑی کو اپنے چرنون سے پوتر کیا جو کوئی برکت ہوکر آپ کا دھیان اور سمرن پریت کے ساتھ کرتا ہی اُسپر آپ دیال ہوکر ارتھ دھرم کام موکش دیتے ہین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | دوہا | | |
| | اپنے چارون ہاتھ سے چار پدارتھ دیت | | ماکھن پربھ گوپال سے جو راکھت ہی ہیت | |

جیسے کبجا کو روپ دیکر آپ نے اُسکی اچھا پوری کی ویسے مجھپر دیال ہوکر ایسا گیان دیجیے کہ ہمیشہ آٹھون پہر آپکے چرنونکا دھیان رکھکر جنم مرن سے چھوٹ جاؤن جب یہ استت کرشن بھگوان نے اکرورجی کی سُنکر بردان مانگنے کے واسطے کہا تب وہ ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای مہاراج مین یہی چاہتا ہون کہ استری اور پتر کی پریت میرے من سے چھوٹ کر آپ کے چرنون مین بھگت پیدا ہو یہ سُنکر شری کرشن مہاراج نے اکرورجی کو اچھا پورنک بردان دیکر کہا کہ سادھ اور مہاتما کی سنگت کرنے سے تمھارا من شدھ ہو جائیگا پھر کرشن بھگوان اپنی مایا سے اکرورجی کا برہم گیان ہرکر بولے کہ ای چاچا تم جدکُل مین بڑے اور ہمارے باپکے برابر ہوکر اتنی منتی ہماری کیون کرتے ہو تمھاری سیوا اور استت کرنا ہمکو اُچت ہی اور ہم آپکے درشن کے واسطے آئے ہین جب یہ مایا روپی بچن سُنکر اکرورجی کا برہم گیان بھولگیا تب اُنھون نے شیام اور بلرام کو بسدیوجی کا بیٹا جانکر بڑے پریم سے گود مین اُٹھالیا اور بڑی خوشی سے اُنکو پیار کرنے لگے تب موہنی مورت بولے کہ ای چاچا تمھارے پُن اور پرتاپ سے دیت لوگ مارے گئے لیکن ایک بات کا سوچ مجھکو رہتا ہی وہ آپ دیا کی راہ سے مٹا دیجیے مین سنتا ہون کہ جب سے میرے پھوپھا راجا پانڈ بیکنٹھ کو سدھارے تب سے راجا درجودھن جدھشٹر آدک میرے بھائیون اور کنتی میری بُوا کو بہت دُکھ دیتا ہی اس سے ہستنا پور جائیے اور اُنکو دھیرج دیکر وہانکی کشل لے آئیے میرا من اُنکے واسطے بہت اُداس رہتا ہی جب اکرورجی اُنکی آگیا کے موافق ہستنا پور کو گئے تب شیام اور بلرام اودھو سمیت اپنے گھر آئے۔

## ادھیائے اُنچاسوان۔ پہونچنا اکرورجی کا ہستناپور مین اور خبر لانا پانڈون کی

سُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب شری کرشن نے بہت سا مال تحفہ تحائف کُبجی اور جدھشٹر وغیرہ کے واسطے دیکر اکرورجی کو بدا کیا تب وہ رتھ پر بیٹھکر کئی دن مین ہستنا پور پہونچے اور شہر کے باہر تالاب اور باولی اور باغ اور دیواستھان راجا پانڈ اور

اُنکے پُرکھونکا بنایا ہوا دیکھکر بہت خوش ہوے جب وہ رتھ سے اُترکر راجا دُرجودھن کی سبھا مین جہان پر دھرتراشٹ اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور اشوتھاما اور بدرجی بیٹھے تھے گئے تب سب نے اکرورجی کو جُدکل مین بڑا سمجھکر سنمان پوربک بٹھالا اُسوقت دُرجودھن ابھمانی نے طعنہ کی راہ سے اکرورجی سے پوچھا۔

**چوپائی**

نیکے سورسین بسدیو

نیکے ہین موہن بلدیو
بٹیا مارکرت ہی راج

اگرسین راجا کے ہیت
جنھین نہ کاہو سے ہی لاج

اور نہ کاہو کی سُدھ لیت

یہ سُنکر اکرورجی چُپ ہو رہے اور اپنے من مین بچار کیا کہ ان اُدھرمیونکی سبھا مین مجھ سے دُرجودھن کا کٹھور بچن نہین سُنا جائیگا اِس سے یہان بیٹھنا نہ چاہیئے ایسا بچار کر اکرورجی وہان سے اُٹھ کھڑے ہوے اور بدرجی کو ساتھ لیکر جدھشٹھر کے گھر چلے آئے تو کیا دیکھا کہ کنتی راجا پانڈ اپنے پت کے سوچ مین اُداس بیٹھی ہی اکرورجی نے کُنتی جی کے چرنون پر اپنا سر رکھکر شیام سندر کی بھیجی ہوئی سوغات سامنے رکھدی اور جدھشٹھر آدک پانچون بھائیونکو گود مین اُٹھا کر بہت سا پیار کیا اور جب کنتی جی نے آدر پوربک اکرورجی کو اپنے پاس بٹھالا تب اکرورجی نے کُنتی سے کہا کہ ای ماتا بدھاتا سے کسی کا کچھ بس نہین چلتا اور ہمیشہ کوئی جیتا بنا نہین رہتا سنسار مین جنم لیکر دُکھ اور سکھ دونون اُٹھانے پڑتے ہین اسلیئے سوچ کرنے سے کچھ فائدہ نہ ہوکر اور اپنے بدن کو دُکھ ہوتا ہی یہ سُنکر کنتی جی نے اپنے من کو دھیرج دیا اور بسدیوجی وغیرہ کی کشل پوچھکر کہا کہ ای اکرور کبھی شیام اور بلرام مجکو اور جدھشٹھر آدک اپنے پانچون بھائیون کو یاد کرتے ہین یا نہین میرے بیٹون کی رچھا جو یہان دُکھ کے سمُدر مین پڑے ہین کب آکر کرینگے۔

**دوہا**

ہم تپرن کو تیج بل برنت سب سنار

دُرجودھن سُنکے کرھی درمت ادھم گنوار

اسلیئے اب مجھ سے اِس اندھے دھرتراشٹ کا دُکھ دینا جو کہ دُرجودھن اپنے بیٹے کی صلاح سے سب کام کرتا ہی سہا نہین جاتا اور دُرجودھن دن رات میرے بیٹون کے پران لینے کی تدبیر مین رہتا ہی ایکبار اُسنے بھیم سین کو زہر کا لڈو کھانے کے واسطے بھیجا پھر اُنکو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوادی لیکن نارائن جی کی کرپا سے دونون مرتبہ اُنکا پران بچا جبکہ کورو لوگ اسطرح میرے بیٹون سے دشمنی رکھتے ہین تب وہ اُنکے ہاتھ سے کسطرح بچینگے یہی سوچ آٹھون پہر مجکو بنا رہتا ہی جسطرح سے بکری بھیڑیاؤن کے غول مین پڑکر اپنی جان کو ڈرا کرتی ہی اور ہرنی اپنے جھنڈ سے چھوٹ کر سُکھ نہین پاتی اور سانپ گھر مین رہنے سے ڈر بنا رہتا ہی وہی دسا میری یہان رہنے سے ہی اور یہان سے بھاگ بھی نہین سکتی شری کرشن جی ترلوکی ناتھ نے سب جیوؤنکا دکھ ہرنے کے واسطے سگن اوتار لیا ہی تو پھر میرے بیٹونکا دکھ جو بے باپ کے ہین کیون نہین ہرتے آجتک مین اپنے کو بغیر وارث کے سمجھتی تھی لیکن اب شیام سُندر کے سُدھ لینے سے مجکو معلوم ہوا کہ میرا بھی کوئی سہایک ہی جسطرح شیام سُندر نے کنس آدک اُدھرمیونکو مار کر اپنے ماتا اور پِتا کو سکھ دیا اسیطرح میری بھی رچھا وہی کرینگے۔ ای اکرور اپنا دُکھ کسی سے کہنا اچھا نہین ہوتا لیکن تمکو اپنا جانکر سب حال کہتی ہون کہ جسطرح گرہن لگتے وقت راہ اور کیت سورج اور چندرما کو گھیر لیتے ہین اُسیطرح میرے بیٹے دُرجودھن آدک کے گھیر مین پڑے ہین ای اکرور تم میری طرف سے شری کرشن چندر آنند کند سے اِس کے بعد کہ دینا کہ یہ بڑے سوچ کی بات ہی کہ تم

ایسا بھتیجا پاکر پھر مین سنساری دُکھ سے چھٹی نہ پاؤن مجھکو دُکھی اور دین جانکر میرا دکھ دور کرین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | میری اور مم سنتن کی اُنھین کو ہے لاج | | اور سرن سوجھے نہین ناکھن پر بھو برجراج |

ای راجہ پریچھت اکرورجی نہر بھجن کے پرتاپ سے ہونہار کے جاننے والے یہ بات سنتے ہی آنکھون مین آنسو بھر کر بولے کہ ای ماتا تم کسی بات کا سوچ مت کرو تمھارے پانچون بیٹے شری کرشن جی کی دیا سے اپنے دشمنونکو جیت کر بڑے پرتاپی راجا ہونگے اور شیام اور بلرام نے یہ سندیسا تمسے کہا ہی کہ ہم کچھ کسی بات کی چنتا نہ کرین مین جلد ہی اُنکے پاس آتا ہون۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کنتی سے یا بدھ کہیو سو جو مت من ماہنہ | | ناکھن پر بھ جا اور ہین تا کو بھی کچھ ناہہ |

جب اکرورجی اسطرح کنتی اور جدھشٹھر آدک کو دھیرج دیکر وہان سے بدا ہوے اور بدرجی کو ساتھ لیئے ہوئے ہستناپور باسیون سے جدھشٹھر ادک پانچون بھائیون کا چلن اور بیوہار بوچھنے لگے تب سب نے جدھشٹھر کی تعریف کی اور سب کی یہ صلاح قرار پائی کہ جگہ جدھشٹھر کو ہونا چاہیئے پھر اکرورجی نے بدرجی سمیت دھرتراشٹ کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج تمنے کورو کل مین بڑے ہوکر اپنی بڑائی کیون کھودی اور راجا پانڈ اپنے بھائی کی گدی لیکر جدھشٹھر آدک اپنے بھتیجونکو جو بے باپ ہین کیون دُکھ دیتے ہو اور تم گیانوان ہوکر درجودھن ادک اپنے ادھرمی بیٹون کی صلاح سے کیون ایسا پاپ کرتے ہو آدمی اکیلا ہی پیدا ہوتا ہی اور اکیلا ہی جاتا ہی مرتے وقت کوئی اُسکے ساتھ نہین جاتا جنکے واسطے تم یہ سب پاپ بٹورتے ہو وہ کوئی پرلوک مین تمھارے کام نہ آوینگے اور اِس ادھرم کرنے کے بدلے تمکو نرک بھوگنا پڑے گا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | چوپائی | |
| | لوچن گئے نہ سوجھے ہیئے | | کل بہہ جاے پاپ کے کیئے |

ای دھرتراشٹ تمنے نہین سُنا کہ جو راجا اپنی پرجا اور پروار کو برابر نہ دیکھ کر سب کا پالن نہین کرتا وہ ضرور نرک بھوگتا ہی اور سنساری بیوہار سپنے کیطرح جھوٹے ہوتے ہین مرنے کے پیچھے کیول بھلائی اور بُرائی رہ جاتی ہی جو لوگ سنساری بیوہار جھوٹا سمجھکر کسی جیو کو دُکھ نہین دیتے وہی لوگ سنسار مین جس پاکر انت سمے مکت پاتے ہین اسلیئے تمکو اپنے بیٹون اور بھتیجون مین کچھ بھید نہ سمجھکر جدھشٹھر آدک کو دُکھ دینا نہ چاہیئے نہ تمھارے بیٹے تمکو سورگ مین لیجاوینگے نہ بھتیجے نرک مین ڈالینگے نرک اور سورگ اپنی کرنی سے ملتا ہی مین تمھارے بھلے کے واسطے دھرم کی بات کہے دیتا ہون جو اسکے موافق کروگے تو تمھارا نام ہوگا اور جو ایسا نہ کروگے تو تمکو پیچھے سے ضرور پچھتانا پڑے گا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | یاتے تجو ادھرم سب چلو دھرم کی ریت | | جنکی نیت آنیت ہی اُنکی ہوے نہ جیت |

یہ سنتے ہی دھرتراشٹ اکرورجی کا ہاتھ پکڑ کر بولے کہ ای بھائی تم یہ امرت روپی اور منگل کاری بات میرے بھلے کیو اسطے بہت اچھی کہتے ہو اور مین بھی سمجھتا ہون کہ شری کرشن جی نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے جنم لیکر سب بھلا اور بُرا کرنے کی سامرتھ اپنے اختیار مین رکھی ہی جو وہ چاہینگے وہی ہوگا اُنکی اچھا مہا بلوان ہی لیکن مین کیا کرون تمھارا اُپدیش میرے ہردے مین نہین ٹھہرتا بجلی کیطرح چمک کر نکلجاتا ہی اور درجودھن آدک میرے بیٹے میرا کہنا نہ مانکر اپنی مرضی کے موافق کام کرتے ہین اسلیئے ہین اُنکی باتون مین کچھ نہین بولتا اکیلا بیٹھا ہوا ایشور کا بھجن کرتا ہون تم میری دنڈوت شری کرشن جی سے کہہ دینا یہ سنکر

اکرورجی نے کہا کہ اے دھرتراشٹ پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی کہ میرا اُپدیش تمھارے دل مین اثر نہین کرتا نہین معلوم بیکنٹھ ناتھ کی کیا اِچھا ہی یہ کہکر اکرورجی دھرتراشٹ کو ڈنڈوت کرکے اُٹھ کھڑے ہوے اور کنتی جی کے گھر پر چلے آئے اور کنتی جی کو بہت دھیرج دیکر آپ رتھ پر سوار ہوے۔

دوہا
بُدر بھگت سے بدا ہوے کنتی سے کر جور
پانڈ ستن کو دیکھکر چلے مدھ پری اور

اکرورجی نے متھرا مین پہونچتے ہی راجا اگرسین اور بسدیوجی کے سامنے شیام اور بلرام سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے دینا ناتھ مین نے ہستناپور مین جاکر دیکھا تو تمھاری پھوپھو اور جدہشٹھر آدک پانچون بھائیونکو دُریودھن کے ہاتھ سے بہت دُکھی پایا زیادہ مین کہانتک کہون آپ انترجامی سب حال جانتے ہین کورون کا ادھرم کچھ آپ سے چھپا نہین ہی جب یہ کہکر اکرورجی اپنے گھر چلے گئے تب شری کرشن بیکنٹھ ناتھ سنساری لوگون کی طرح پہلے بہت اُداس ہوگئے پھر بلرام جی سے صلاح کرکے یہ پرن کیا کہ مہا بھارت کرکے پرتھوی کا بھار اُتارونگا اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا جو مین نے برندابن اور متھرا کی لیلا تمکو سنائی۔ پورباردھ کتھا (یعنی پہلا نصف حصہ) کہی اب دوارکا ناتھ کی کرپا سے اُتراردھ کتھا (دوسرا نصف حصہ) کہونگا

# اُدھیائے پچاسوان۔ جُدھ شیام سُندر اور جراسندھ سے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح شری کرشن جی نے جراسندھ کی فوج کو مار کر کال جمن کا ناش کیا اور راجا مچکند کو بھوساگر پار اُتار کر دوارکا مین جا بسے وہ حال کہتا ہون سُنو کہ راجا اُگرسین دھرم کے ساتھ متھرا کا راج کرنے لگے اور شیام اور بلرام بھگت ہتکاری اُنکا حکم مانتے تھے اور اُس راج مین کوئی دکھی نہین تھا لیکن ست اور پراپت نام دونون استریان راجا کنس کی اپنے پتی کے سوچ مین بہت اُداس رہا کرتی تھین ایکدن وہ دونون بہنین بیٹھکر آپس مین کہنے لگین کہ اب یہان اناتھ ہوکر پڑے رہنے سے اپنے باپ کے گھر چلکر رہنا اچھا ہی یہ بچار کر دونون بہن رتھ پر چلکر اپنے باپ جراسندھ کے گھر چلی گئین اور جس طرح شیام اور بلرام نے راجا کنس کو دیتون سمیت مار کر اگرسین کو راج دیا تھا وہ سب حال رو رو کر اپنے باپ سے کہا یہ حال سنتے ہی جراسندھ ابھمانی بڑا کرودھ کرکے اپنی سبھا والون سے بولا کہ ایسا کون شور بیر جدکل مین پیدا ہوا ہی کہ جسنے کنس ایسے زبردست کو دیتون سمیت مار ڈالا اب مین یہ پرن کرتا ہون کہ جو کنس کے بدلے متھراپوری کو جدبنسیون سمیت جلاکر رام اور کرشن کو جیتا باندھ نہ لاؤن تو اپنا نام جراسندھ نہ رکھون یہ کہکر جراسندھ ابھمانی جو شیام اور بلرام کی مہما نہین جانتا تھا بولا کہ جدبنسی لوگ اس قابل نہین ہین کہ مین فوج ساتھ لیکر اُنسے لڑنے جاؤن اِسی جگہ سے ایک گدا پھینک کر اُن سب کو مار ڈالونگا۔

رام کرشن کو مار کر بیر کنس کا لیوُن
کُو جادو بنس کے کل مین رہن نہ دیوُن

جراسندھ بردان پانے کے پرتاپ سے جتنی بار گدا سر کے چارونطرف گھماکر جہان پھینکتا تھا وہان اتنے جوجن پر گدا جاکر دشمنو نکو مارتی تھی جب جراسندھ نے اِسی گھمنڈ سے ہزار من کی گدا ننّو بار گھماکر متھراپوری پر جو مگدھ دیش سے چار کوس پر تھی پھینکی تب شری کرشن انترجامی نے اپنی گدا چلاکر اُسکی گدا متھراپوری کے باہر گرادی جبکہ وہ گدا اپنا کام کیے ہوے مگدھ دیش مین پھر آئی تب جراسندھ نے تعجب مان کر من مین کہا کہ جسنے میری گدا کو روک دیا وہ بنا جدھ کیے نہین جائے گا ایسا بچار کر اُسنے سب راجونکو جو اُسکے

حکم مین رہتے تھے بلا بھیجا اور تیئیس چھوہنی فوج ساتھ لیکر متھراپوری پر چڑھ آیا جبکہ دس ہزار آٹھ سو ہاتھی اور اکیس ہزار آٹھ سو ستر رتھ اور چھیاسٹھ ہزار سوار اور ایک لاکھ نو ہزار ساڑھے تین سو پیدل سپاہی اسطرح سب دو لاکھ آٹھ ہزار بیس آدمیون کی فوج اکٹھی ہو تب ایک چھوہنی دل کہلاتا ہی جراسندھ نے اس حساب سے تیئیس چھوہنی دل اور بڑے بڑے شور بیرون کو ساتھ لیے ہوے کئی دن مین وہان پہونچکر متھراپوری کو گھیر لیا تب دسون دگپال اور سب دیوتا مارے ڈر کے کانپ اٹھے اور پرتھوی کانپنے لگی اتنی بھاری فوج دیکھتے ہی سب متھراباسی اپنے پران کے ڈر سے گھبرا گئے اور شری کرشن جی سے بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ جراسندھ نے آکر چارون طرف سے شہر کو گھیر لیا اب ہم لوگ بھاگ کر کہان جاوین جسمین جان بچے جب یہ سنکر شری کرشن جی اپنے من مین کچھ بچارنے لگے تب بلدیو جی بولے کہ اے مہاراج آپ نے پرتھوی کا بوجھ اتارنے اور بھکتون کو سکھ دینے کے واسطے اوتار لیا ہی اگن روپ دھر کر سب دیتون کو جلا دیجیے یہ بات سنکر بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے بھائی ان لوگون کا مارنا کچھ مشکل نہین ہی لیکن مجکو بہت کام دنیا مین کرنے ہین اسلیے جراسندھ کے مار ڈالنے کا اپاے پیچھے سے کیا جائیگا یہ کہکر شری کرشن بلرام جی سمیت راجا اگرسین کے پاس چلے گئے اور بولے کہ اے مہاراج مجکو حکم دیجیے تو جراسندھ سے جاکر لڑون اور آپ جدبنسیون کو ساتھ لیکر شہر کی رچھیا کیجیے اگرسین نے کہا کہ بہت اچھا شیام اور بلرام آنکی آگیا پاتے ہی شہر کے باہر آئے اسوقت شری کرشن جی کی اچھا سے دو رتھ جڑاو بہت اچھے سورج اور چندرما کے برابر چمکنے والے آکاش سے اتر کر شیام اور بلرام کے سامنے کھڑے ہوگئے شری کرشن جی کے رتھ پر سدرشن چکر اور سارنگ دھنکھ اور ترکش بانون سے بھرا ہوا اور نندک تلوار اور کومودکی گدا رکھا ہو کر جھنڈے پر گڑر جی کی تصویر بنی تھی اور شیب اور سگریو اور میگھ پشپ اور بلاہک نام چار گھوڑے بہت اچھے اس رتھ مین جتے تھے اور دارک نام سارتھی اسپر بیٹھا تھا اور بلدیو جی کے رتھ پر ہل اور موسل رکھا ہو کر جھنڈے مین تاڑ کے درخت کا چنھ بنا تھا اسکو دیکھتے ہی دونون بھائی اپنے اپنے رتھ پر چڑھ بیٹھے اور تھوڑی فوج ساتھ لیکر رن بھوم مین آئے جیسے شری کرشن جی نے جراسندھ کی فوج مین مارو باجا بجتے سنکر اپنا پنچ جنیہ نام سنکھ بجایا ویسے پرتھوی اور آکاش مارے ڈر کے کانپنے لگا اور جراسندھ کے شور بیرون کا کلیجہ دھڑکنے لگا جب جراسندھ رتھ اپنا بڑھا کر شری کرشن جی کے سامنے لے آیا تب شیام اور بلرام بھی اپنا رتھ بڑی جلدی سے اسکے سامنے لے گئے تب جراسندھ نے ابھمان کی راہ سے شری کرشن جی سے کہا کہ اے بالک تو اپنے ماما کو مار کر میرے سامنے لڑنے آیا ہی اسلیے مین تیرے اوپر ہتھیار نہین چلاونگا تو یہانسے بھاگ جا اسمین تیرا بھلا ہی

چوپائی

مہا ادھم پاپی جگ ماہین
تیرا منہہ دیکھت ہم ناہین
تاسون جدھ کون بدھ کیجے
جن اپنے ماتا کا ماریو
جاسون نیم دھرم سب چھیجے
پاپ پن کچھ نہین بچاریو

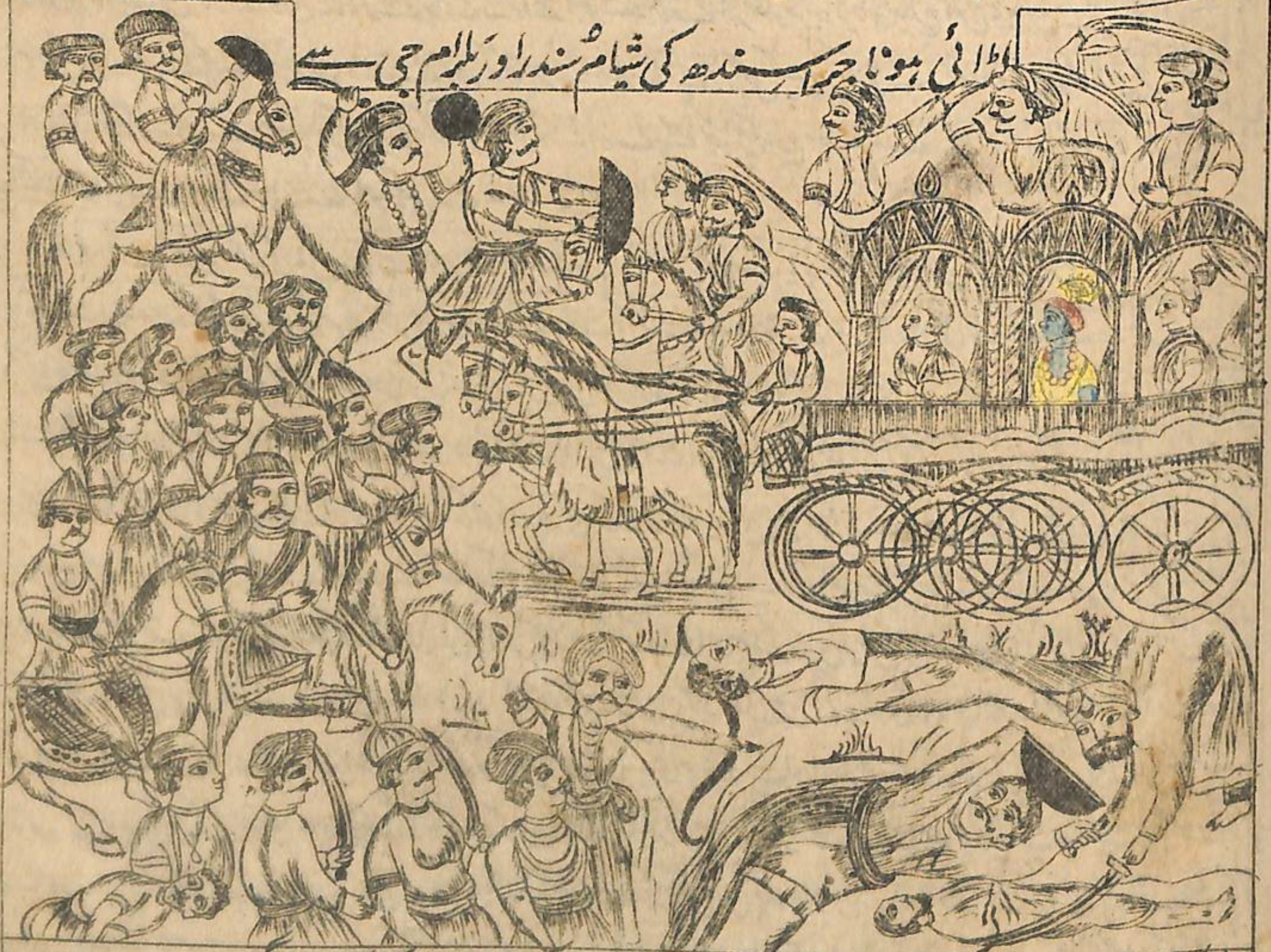
دوہا

بالک سون جدھ کرت آوت ہی موہہ لاج
یاتے ہم بلبھدر سون جدھ کرین گے آج

جراسندھ یہ بات شری کرشن جی سے کہکر بولا کہ اے بلبھدر جو تجھکو اپنا پران پیارا نہ ہو تو میرے ساتھ لڑ مین ابھی تجکو مار ڈالونگا تیرا مارنا میرے آگے کیا بڑی بات ہی تو نہین جانتا کہ مین جراسندھ ہون یہ بات سنکر شیام سندر بولے کہ اے جراسندھ اگیان اپنی بڑائی کرنا آپ اچھا نہین ہوتا شور بیر لوگ اپنی تعریف آپ نہین کرتے سب سے جھکے رہ کر وقت پر اپنا زور دکھلاتے ہین جو اپنی بڑائی آپ کرتا ہی اسکو دنیا مین کوئی اچھا نہین کہتا اسلیے تیری بھجا مین جو کچھ بل ہو دکھلا تو نے ابھی تک بلبھدر جی کا بل نہین

ایک چھوہنی کی تعداد [illegible] ہزار آٹھ سو ستر رتھ ہاتھی [illegible] ہزار [illegible] ہزار آٹھ سو [illegible] ہزار تین سو [illegible] سب ملکر [illegible] لاکھ [illegible]

دیکھا جسکی موت نزدیک آتی ہی اسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا کچھ بچار نہین رہتا اور تو مجکو جو ماما کا مارنے والا کہتا ہی سو جس طرح وہ اپنے ادھرم کرنے کے پھل کو پہونچا اُسیطرح تیری بھی دسا ہوگی یہ بات سُنتے ہی جراسندھ بڑے غصہ سے اپنی فوج سمیت شیام اور بلرام پر دوڑا اور اُنکو بان مارتا ہوا پکار کر بولا کہ بہت دن تک تمھارا پران بچارہا اب میرے آگے سے جیتے پھر کر نہ جانے پاؤ گے جہان راجا کنس اور سب دیت لوگ گئے ہین وہان تمکو بھی بھیجونگا یہ بات کہکر جراسندھ اور اُسکی فوج والون نے ایسے بان اور بہت طرح کے ہتھیار شیام اور بلرام پر چلائے جیسے ساون بھادون کی بوندین برستی ہین اُسوقت شری کرشن جی اور شری بلدیو جی کے رتھ اُن ہتھیارون مین اسطرح چھپ گئے جسطرح سُورج بدلی مین چھپ جاتا ہی جب متھرا نگر کی استریون نے جو اپنی اپنی اٹاریون پر




چڑھ کر اس لڑائی کا تماشا دیکھتی تھین شیام اور بلرام کا رتھ نہین دیکھا تب وہ سوچ کر کے رونے لگین۔

دوہا

ماکھن پر بجر پرتاپ تے جیت سب سنسار ۔ تا پر بجر سے جیت تو چہے سو رکھ ادھم گنوار

جب جراسندھ آدک نے موہن پیارے کی فوج کو مارنا چاہا تب شیام اور بلرام اپنا اپنا رتھ دوڑا کر اُسکی فوج پر ایسے ٹوٹ پڑے جیسے سنگھ ہاتھیون کے غول پر جھپٹتا ہی جبکہ شیام اور بلرام چاک کیطرح اپنا رتھ گھما کر لڑائی لڑنے لگے تب شُور بیر لوگ مار مار کر پران دینے لگے اور کادر لوگ مارے ڈر کے پیچھے بھاگ کر گر پڑنے لگے اُسوقت چارونطرف سے فوج کا گھیرے رہنا گھٹا کیطرح معلوم ہو کر دونون

بھائیون کے کانون کے کنڈل بجلی کیطرح چمکتے تھے اور دیوتا لوگ یہ تماشا آکاش سے دیکھکر شری کرشن کی جیت مناتے تھے اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت جب شری کرشن انترجامی نے متھرا کے لوگونکو اپنے واسطے چنتا کرتے دیکھا تب دھنکھ چڑھا کر ایک بان ایسا چھوڑا کہ وہ شری کرشن کی مایا سے چھوٹتے وقت لاکھون بان ہوکر جراسندھ کی فوج مین جا کر شور بیرون اور دیتون کے لگا اور بلرام جی بڑے کرودھ سے ہل اور موسل اپنا اُٹھا کر مارنے لگے جبکہ دونون بھائیون نے جو اپنی بھونہہ پھیرنے سے ایکدم مین تینون لوک کا ناش کر دیتے ہین نرتن دھرنے کے کارن اڑھائی گھڑی مین سب فوج جراسندھ کی ہاتھون سمیت مار ڈالی اور سوائے جراسندھ کے اور کوئی جیتا نہین بچا تب اُس رن بھوم مین لہو کی ندی بہکر ہاتھیون کے خون بہتا ہوا کیسا معلوم ہوتا تھا جیسے کالے پہاڑ سے جھرنے جھرتے ہین اور سوارون کے مارے جانے سے رتھ اجڑے ہوئے گھر معلوم ہوکر ناؤ کیطرح اُس ندی مین بہتے تھے اور کٹے ہوئے شر شور بیرون کے کچھوے کیطرح بہتے تھے اور کٹے ہوئے ہاتھ سانپ اور مچھلی کیطرح دیکھ پڑتے تھے اور ہاتھیونکا بدن پل کیطرح معلوم ہوتا تھا اور گرے ہوئے دھنکھ لہر کیطرح دکھلائی دیکر ٹوٹے ہوئے پہیے بھونر کیطرح معلوم ہوتے تھے اور سیناپتیون کا رتن جٹت لباس چمکتا تھا جیسے ندی کے کنارے بالو چمکتی ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | من مکتن کی مال بہ ٹوٹ پڑی تہہ کھیت | | وہ سب یا بدھ دیکھیے جیون جل بھیتر ریت | |

اُسوقت شیام سندر کو اُس رن بھوم مین شری شوجی بھوت پریت کی سینا اپنے ساتھ لیئے اور مُنڈون کی مالا پہنے ہوئے دیکھ پڑے اور کیا دیکھا کہ بھوتنیان اور جوگنیان کھپر بھر بھر کر لہو پی رہی ہین اور گدھ اور کوے اور گیدڑ لاشون پر بیٹھے ہوئے ماس کھا کر ایک دوسرے سے جھگڑتے ہین اُسوقت کرشن بھگوان کی مہما سے ساعت بھر مین ہوا نے اُن سب لوتھونکو بٹور کر ایک جگہ ڈھیر لگا دیا اور آگ نے سب کو جلا کر بھسم کر ڈالا اور میگھ نے پانی برسا کر سب راکھ اور ہڈی ادک کو بہا دیا جن پانچ تتون سے بدن تیار ہوتا ہی وہ پانچون اپنے اپنے رُوپ مین مل گئے اُس فوج کو آتے سب نے دیکھا پھر کسی نے نہ جانا کہ کیا ہو گئی جب رن بھوم مین جراسندھ اکیلا رہ کر بلدیوجی سے گدا جدھ کرنے لگا تب بلدیوجی نے اُسکے گلے مین ہل ڈالکر پکڑ لیا اور اُسکو مار ڈالنا بچار کر شری کرشن جی سے پوچھا کہ آگیا دیجیے تو اِس ادھرمی کو مار ڈالون شری کرشن جی نے کہا کہ ابھی اِسکے مار ڈالنے کا وقت نہین ہی ای بھائی مین نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دیت اور ادھرمی راجون کے ہارنے کے واسطے اوتار لیا ہی تم جراسندھ کو جیتا چھوڑ دو یہ کئی مرتبہ دیت اور ادھرمی راجونکو بٹور کر مجھ سے لڑنے آویگا تب مین اُن سب کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتارونگا جب کہ یہ بات سُنکر بلرام جی نے جراسندھ کو جیتا چھوڑ دیا تب وہ بہت سوچ اور شرم کے مارے اپنے دیس کو چلا گیا اور اُس نے چاہا کہ راجگدی چھوڑ کر جنگل مین چلا جاؤن اتنے اشٹ اور متروں کے مارے جانے کا سوچ کیسے چھوٹے گا تب دوسرے راجا لوگ جو اُسکے متر تھے جراسندھ کا حال سنکر وہان آئے اور اُسکو دھیرج دیکر سمجھایا کہ لڑائی مین جیت ہار ہمیشہ سے ہوتی چلی آئی ہی اسواسطے شور بیر اور گیانیونکو دونون باتون مین خوشی اور رنج کرنا اُچت نہو کر دھیرج رکھنا چاہیئے کسواسطے کہ پھر فوج اکٹھا کر کے دشمن سے لڑنا کچھ منع نہین ہی پرمیشور کی دیا سے شیام اور بلرام کو جدبنسیون سمیت مار کر کنس کے پاس بھیجدینگے یہ بات سُنکر جراسندھ دھیرج دھر کر فوج جمع کرنے لگا اور شیام اور بلرام اپنی فوج سمیت کہ اُسمین کسی کے گھاو بھی نہین لگا تھا آنند سے راج مندر پر آئے اُسوقت دیوتون نے دونون بھائیون پر پھول برسائے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | لکھمن پربھیا بھانت سون جراسندھ کو جیت | | آئے متھرا نگر مین سب سکھن کے میت | |

جسوقت دیوکی نندن دکھ بھنجن شہر مین پہونچے اُسوقت سب متھرا باسیون نے بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور براہمن لوگ بید پڑھنے لگے اور استریان گورے برتنون مین دہی شگن کے واسطے لیکر اپنے اپنے دروازون پر کھڑی ہوگیئن اور بہت استریان اپنی اپنی اٹاریون پر سے شیام اور بلرام پر پھول برسانے لگین اسطرح دونون بھائی سب کو آنند دیتے ہوے راجا اُگرسین کے پاس پہونچے اور اُنکے چرنون پر جاگرے اور سب مال لوٹ کا اُنکو دیکر بنتی کیا کہ ای پرتھوی ناتھ ہمنے آپ کے پُن اور پرتاپ سے دشمنون کو مار کر بھگادیا اب آنند سے راج کر کے پرجا کو سُکھ دیجیے یہ بات سُنکر راجا اُگرسین نے سب مال لوٹ کا اپنے خزانہ مین بھجوادیا اور بڑی خوشی سے راج کرنے لگے ای راجا جب اسیطرح سترہ مرتبہ جراسندھ چوہنی دل ساتھ لے کر متھرا مین لڑنے کے واسطے آیا اور شیام اور بلرام نے اُسکی وہی گت کی تب جراسندھ نے بہت فکرمند اور شرمندہ ہو کر من مین کہا کہ اب مین اپنے دیش مین جاکر کیا مُنھ دکھاؤن اُتم یہی ہی کہ بن مین جاکر تپ کر کے کسی دیوتا سے بردان لے کر شیام اور بلرام سے پھر لڑون اگر پرمیشور کی کرپا سے ایک مرتبہ بھی کرشن چندر میرے سامنے سے لڑائی کرتے وقت بھاگ جاوین تو مین اُسکو بڑی جیت سمجھون جبکہ ایسا بچار کر جراسندھ بن کیطرف چلا گیا تب پرمیشور کی اچھا سے نارد مُن نے اُسکو راہ مین ملکر پوچھا کہ ای راجا تم کسواسطے اُداس ہو جراسندھ نے ڈنڈوت کر کے کہا کہ ای مہاراج مین سترہ بار شیام اور بلرام سے لڑتے وقت بھاگ گیا اِسلیئے مارے شرم کے مجھ سے کسیکو اپنا مُنھ دکھلایا نہین جاتا جو ایکمرتبہ بھی وہ میرے سامنے بھاگ جاوین تو میری اچھا پوری ہوجاے یہ بات سُنکر ناردجی بولے کہ ای جراسندھ کابل مین کال جمن نام ملیچھ راجا بڑا بلوان رہ کر اکیلا لڑائی کرنے کا حوصلہ رکھتا ہی تم لڑائی کا کام نہ بند کرو اُسکو اپنی مدد کے واسطے بلاؤ اور اُسکو ساتھ لیکر دونون آدمی ملکر شیام اور بلرام سے لڑو تب تمھارا کام نکلیگا یہ بات سُنکر جراسندھ نے کہا کہ ای مہاراج کابل یہان سے بڑی دور ہی اِس سبب سے سندیسا لیجانے والا آدمی بہت دنون مین وہان پہونچے گا اور آپ ایک ساعت مین پہونچ سکتے ہین اِس سے آپ ہی مہربانی کر کے اُسکو میری مدد کے واسطے یہان بُلا لایے مین آپکا بڑا احسان مانونگا یہ دین بچن سُنکر نارد مُن کال جمن کے وہان گئے اور جراسندھ اپنی راجگدی پر آکر فوج اکٹھا کرنے لگا جب نارد مُن ایکساعت مین کال جمن کی سبھا مین پہونچے تب اُسنے ڈنڈوت کر کے نارد مُن کو بڑے آدر سے اپنے سنگھاسن پر بٹھلالا اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مُن ناتھ جسطرح آپ نے دیال ہو کر درشن دیا اُسیطرح کرپا کر کے اپنے آنے کا کارن کہیئے نارد مُن بولے کہ ہمکو راجا جراسندھ نے تمھارے پاس بھیجکر یہ سندیسا کہا ہی کہ متھرا مین شری کرشن اور بلرام دونون بھائی بڑے بلوان پیدا ہوئے ہین اور بڑے پرتاپی ہین مین سترہ بار اُنسے جدھ کرتے وقت ہار گیا اب اٹھارھوین بار اُنسے لڑائی کرنے کیواسطے تمھاری مدد چاہتا ہون اِس بات کا جیسا جواب تم کہو ویسا مین جاکر اُس سے کہدون اور جنکا نام شری کرشن چندر ہی وہ میگھ برن چندر مکھ کمل نین بہت سُندر پیتامبر پہنے اور اُپر نارنگی اوڑھے رہتے ہین تم بنا مارے ہیچھا اُنکا مت چھوڑنا یہ بات سُنتے ہی کال جمن جو جراسندھ کا نام اور پرتاپ پہلے سے جانتا تھا بہت خوش ہو کر من مین کہنے لگا کہ دیکھو اتنے بڑے پرتاپی راجا نے ہمسے مدد مانگی ہی اِسلیے اِسکی مدد کرنا چاہیے ایسا بچار کر کال جمن بولا کہ ای ناردجی آپ میری طرف سے جاکر جراسندھ سے کہدین کہ مین بہت جلدی اپنی فوج سمیت اِدھر سے متھرا کو پہونچتا ہون اور اُدھر سے وہ اپنی فوج لے کر جلد متھرا مین آوے یہ کہکر کال جمن اپنی فوج آراستہ کرنے لگا اور ناردجی وہانسے چلکر جراسندھ کے پاس آئے اور یہ حال کہکر ہم لوک کو چلے گئے اور کال جمن تین کرور فوج ملیچھون کی جو بہت موٹے تازے بڑی بڑی دانت اور لال لال آنکھ والے ڈراونی صورت اور میلے کپڑے پہنے ہوئے تھے اپنے ساتھ لے کر متھرا کو چلا اور تھوڑے دنون مین وہان پہونچکر اپنی فوج سے گھیر لیا اور راجا جراسندھ بھی تیئیس چھوہنی فوج لیکر

متھرا کو چلا جب متھرا باسی کال جمن کی فوج دیکھ کر مارے ڈر کے کانپنے لگے تب شری کرشن جی نے دوارکاپری بسانا بچار کر بلرام جی سے کہا کہ اب کیا تدبیر کرنا چاہیئے کال جمن نے اپنی فوج سے شہر کو گھیر لیا اور جراسندھ بھی اپنی فوج سمیت آجکل مین آیا چاہتا ہی ایک سے لڑائی کرتا ہون تو دوسرا راجا متھرا پری کو لوٹ کر پرجا کو بہت دُکھ دے گا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | پاتے ایک اُپاے یہ آیو ہی من ماہنہ | | اُنھین اور کہون راکھ کے جدھ کرن ہم جاہنہ |

بلرام جی نے کہا کہ جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے یہ بات کہکر جیسے شری کرشن جی نے سمُدر کو یاد کیا ویسے وہ اُنکے پاس چلا آیا تب شری کرشن جی نے سمُدر سے کہا کہ تم بارہ جوجن زمین ابھی پانی سے خالی کر دیو وہان ہم ایک پُری بساوینگے اُسیوقت کرشن بھگوان کی آگیا کے موافق بارہ جوجن زمین پانی سے خالی کر دی تب بیکنٹھ ناتھ نے بشوکرما کو اُسی ساعت بلا کر کہا کہ تم سمُدر کے ٹاپو پر اسیوقت ایک نگر ایسا بناؤ کہ جسمین جدونبسی لوگ سب متھرا باسی سُکھ سے رہین یہ آگیا پاتے ہی بشوکرما نے اُسیوقت سمُدر کے ٹاپو مین جا کر ایک قلعہ سونے کا بارہ [۱۲] جوجن کے گھیر مین بنایا اور اُسکے بھیتر بہت سے مکان سونے کے بڑے اُتم اُتم بنا کر اُسمین جواہرات جڑ دیے اور جڑاؤ کواڑے لگا کر سب دروازون پر موتیون کی جھالر لٹکا دی اور قلعہ کے کنگورے بھی جڑاؤ بنا دیے اور بازار بہت اچھّی لگا دی اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل بہت عمدہ شری کرشن جی کی پٹ رانیون کے واسطے بنا کر اُن مین ایسے انمول رتن جڑ دیے کہ جنکی چمک ہزار سورج سے زیادہ دکھلائی پڑتی تھی اور سب مکانون مین باغ بہت طرح کے پھل اور پھول لگے ہوئے بنا کر تالاب اور باولی کو گلاب سے بھر دیا اور سب محلون مین بڑے بڑے آنگن طیار کر کے ہاتھی اور گھوڑے اور گئو اور بیل باندھنے اور رتھ اور گاڑی وغیرہ رکھنے کے مکان الگ الگ بنا دیے اور سب مندرون کے دروازون پر نوبت خانے اور دربانون کے رہنے کے واسطے الگ مکان بنا کر قلعہ کے چارون طرف اچھّی اچھّی پھلواری لگا دی اور جتنا سامان گرہستی مین ہوتا ہی وہ سب مکانون مین رکھکر چارون برن کے رہنے کیواسطے الگ الگ محلے بنا دیے ای راجا پرچھت جب بشوکرما نے بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے یہ سب ایک ساعت مین طیار کر کے دوارکاپری اُسکا نام رکھا تب برن دیوتا نے آکر شیام کرن گھوڑا اور کبیر دیوتا نے اچھّے اچھّے رتھ اور رتن آدک اور اِندر نے سُدھرما سبھا دوارکاپری مین پہونچا دی اسطرح بہت سے دیوتاؤن نے بہت اچھّی اچھّی چیزین جنکا نام کہانتک کہا جائے وہان لا کر رکھدین جب بشوکرما نے دوارکاپری جہان جانے سے کام کرودھ لوبھ موہ اثر نہین کرتا طیار کر کے شری کرشن جی سے خبر کی تب کرشن بھگوان نے جوگ مایا کو اُسی ساعت بلا کر کہا کہ تو ابھی سب متھرا باسیونکو گئو اور گھوڑے اور ہاتھی وغیرہ سب سامان سمیت راتون رات متھرا سے لیجا کر دوارکاپری مین پہونچا دے لیکن کوئی آدمی یہان سے پہونچنے کا بھید نہ جان پاوے جوگ مایا نے کرشن بھگوان کی آگیا سے اُسی ساعت راجا اُگرسین اور بسدیو وغیرہ سب متھرا باسیونکو جو نیند مین بیہوش ہو کر سو رہے تھے وہان سے اُٹھا لیجا کر دوارکاپری مین پہونچا دیا جبکہ سب متھرا باسی سمُندر کی آواز سنکر نیند سے چونک اُٹھے تب تعجب مانکر اپسمین کہنے لگے کہ دیکھو یہان سمدر کہان سے آیا جبکہ اُنھون نے اچھّی طرح بچار کیا تب جانا کہ یہ دوسرا شہر ہر اچھّا سے سمُدر مین نیا بسا ہی اور جب اُنھون نے متھرا کے مکانون سے اچھّے مکان مین آپ کو دیکھا اور سب سامان گرہستی کا وہان پایا تب سب استری اور پُرش خوش ہو کر شری کرشن جی کی تعریف کرنے لگے۔

## ادھیاے اکیاونن۔ کتھا کال جمن اور راجا مچکند کی

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت جب شیام سُندر متھرا باسیونکو دوارکا مین بھیج چکے تب بلبھدر جی کو متھرا مین چھوڑ کر آپ پرات سمے ۹۵

اکیلے چترُبھجی رُوپ دھارن کیے جڑاوُ مکٹ سُورج سے زیادہ چمکتا ہوا سر پر رکھے کنڈل اور پیتامبر پہنے ہوے اور کوستبھ مَنِ اور موتیونکا ہار اور بیجنتی مالا گلے مین ڈالے اور اُپرنا ریشمی اوڑھے اور انگ انگ پر رتن جٹت بھوکھن اور زیور (مرصع) ساجے اور چارون ہاتھون مین سنکھ اور چکر اور گدا اور پدم لیئے اور کیسر کا تلک لگائے اور تاپ ہارنی چتون اور مند مند مسکراتے ہوے کال جمن کے سامنے گئے۔

دوہا

جاے کرشن درشن دیو دھرے چترُبھج رُوپ
انگ انگ بہو رنگ چھب شوبھت پرم انوپ

جب کال جمن نے نارد مُنِ کے کہنے کے موافق سب لچھن اُن مین دیکھے تب شری کرشن جی کو بڑا بلوان سمجھکر اپنے مَن مین کہا کہ اسی آدمی نے راجا کنس اور جراسندھ کی فوج کو مارا تھا اُسوقت کچھ ہتھیار نہ لے کر بیدل ہی میرے سامنے لڑنے آیا ہی اِس سے اسکے ساتھ ہتھیار لیئے رتھ پر چڑھے ہوے ہو کر لڑائی کرنا دھرم نہین ہی ایسا بچار کر کال جمن رتھ پر سے کود پڑا اور اپنی فوج والون سے پکار کر کہا کہ کوئی آدمی اس موہنی مورت پر ہتھیار مت چلانا جب یہ کہکر کال جمن آپ اکیلا ہی شیام سندر کے پاس آیا تب بیکنٹھ ناتھ نے ایک تو ملیچھ کا بدن چھو جانا اُچت نہ جانا دوسرے اُنکو دیوتاؤنکا بردان سچ کرنے کے واسطے راجا مچکند کو اپنا درشن دیکر بھوساگر پار اُتارنا تھا اِسلیے بیکنٹھ ناتھ کال جمن کے سامنے سے بھاگے اور کال جمن اُنکو پکڑنے کے واسطے پیچھے دوڑ کر ابھمان کی راہ سے بولا۔

چوپائی

کال جمن یون کہے پکاری
کاہے بھاگے جات مُراری
آے پڑو اب موسون کام
ٹھاڑے رہو کرو سنگرام

مجکو راجا کنس اور جراسندھ مت سمجھنا مین جدبنسیونکا بیج دنیا مین نہین رکھونگا چھتری اور شور بیرونکو لڑائی کے میدان سے بھاگنا مرنے کے برابر ہوتا ہی۔

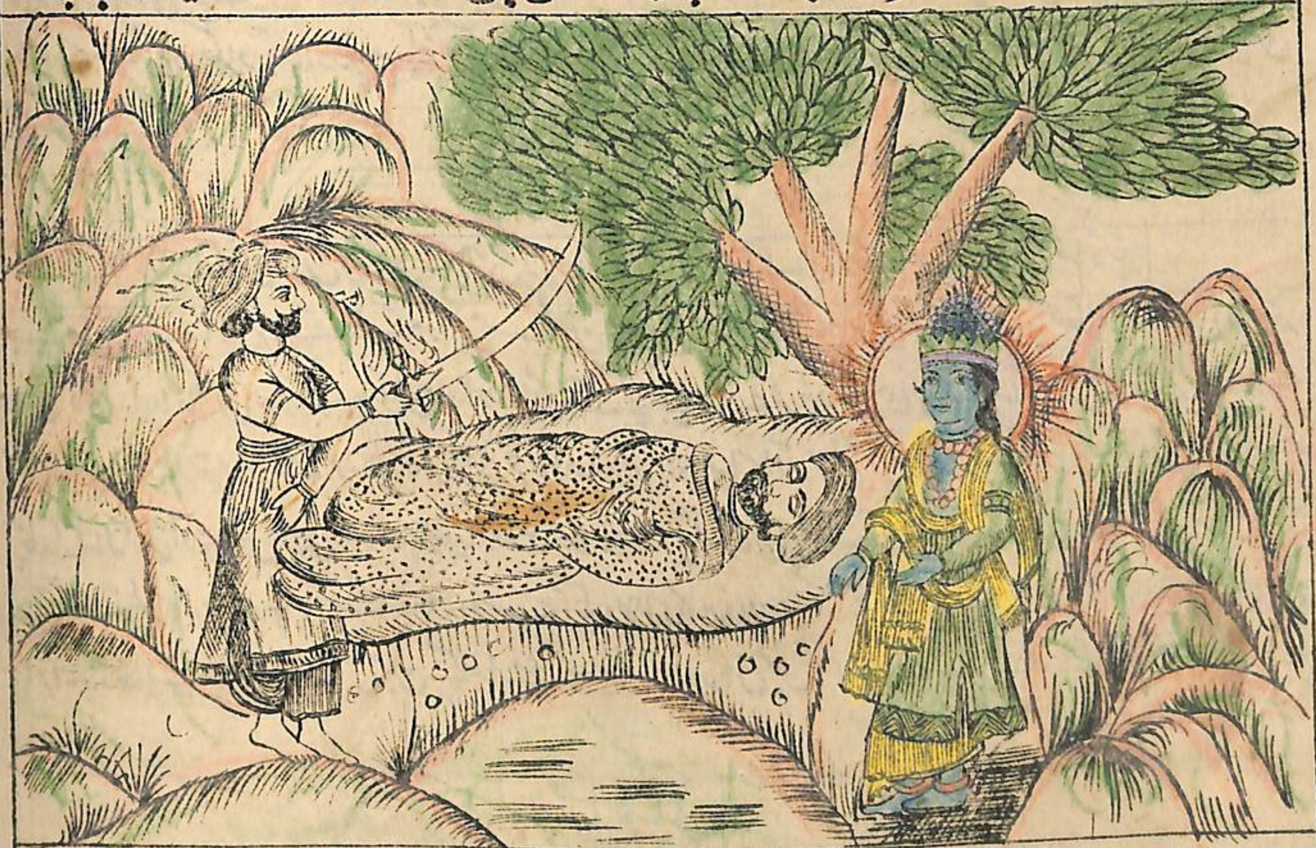
دوہا

رپ سنگھ تے بھاگنو چھترن کو ہے لاج
پرگٹ پتا بسدیو کو دوشن لگایو آج

اے شیام سندر مین تمکو بڑا شور بیر سنکر تمھارے ساتھ لڑنے کو آیا ہون ایک ساعت ٹھہر کر میرے ساتھ لڑائی کرو مین تمکو جان سے نہ مارونگا شیام سندر اُسکی بات کا کچھ جواب نہ دیکر ایک ہاتھ کے فاصلہ سے اسطرح بھاگتے جاتے تھے کہ جسمین وہ نااُمید نہ ہوجاوے اور پکڑنے بھی نہ پاوے جبکہ کال جمن اسطرح پیچھے پیچھے دوڑتا ہوا بہت دور تک چلا گیا تب شری کرشن جی مہاراج گندھمادن نام پہاڑ کی کندرا مین جہان راجا مچکند پڑا سو رہا تھا گھس گئے اور وہان جاکر پیتامبر اپنا راجہ مچکند کو اُڑھا دیا اور آپ چھپ کر ایک کونے مین کھڑے ہو رہے جب پیچھے سے کال جمن دوڑتا ہانپتا ہوا اُسی کندرا مین پہونچا تب اُس نے راجا مچکند کو پیتامبر اوڑھے ہوے دیکھکر کیا جانا کہ یہ وہی پُرش جو بھاگا آتا تھا میرے ڈر سے پیتامبر اوڑھ کر سو رہا ہی۔

---

پہاڑ کی کندرا مین جانا شری کرشن جی کا اور پہونچنا کال جمن کا تلوار لیے اور سوتا دیکھنا راجہ مچکند کو



ایسا بچار تے ہی کال جمن بڑے غصہ سے ایک لات راجا مچکند کو مار کر بولا کہ یہ کون بہادری ہی کہ رن بھوم سے بھاگ کر یہان سو رہا ہی اُٹھ ابھی تجھکو مار ڈالونگا جب یہ کہکر کال جمن نے وہ پیتامبر راجا مچکند کے سر پر سے کھینچ لیا تب وہ لات لگنے اور پیتامبر کے جھٹکے سے جاگ اُٹھا

| | دوہا | |
|---|---|---|
| دیکھت ہی جر کے بھیو جمن بھسم چھن ماہہ | | تاکی درشٹ پرے بھاؤتے اگن اُٹھی تن ماہہ |

ای راجا پریچھت کال جمن نے مرتے وقت بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا اسلیئے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر مُکت پدوی پر پہونچا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ مچکند کون بڑا راجا تھا اور کیون ہو کر کسواسطے پہاڑ کی کندرا مین سویا تھا کہ جسکی نگاہ پڑنے سے کال جمن ایسا پرتاپی راجا جل کر راکھ ہو گیا شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت سُن ۔ راجا مچکند راجا چھواک چھتری کے کل مین جمناشو کا پوتا اور ماندھاتا کا بیٹا بڑا پرتاپی اور چکرورتی راجا ہو کر اپنے دھرم اور تپ کے بل سے سب راجون کو جیت کر اپنے بس کیے تھا اُنھین دنون دیتون نے دیوتون کو لڑائی مین جیت کر راج سنگھاسن اُنکا چھین لیا تب اندرا اور برن ادک دیوتا شورتائی اور بہادری راجا مچکند کی سُنکر مرت لوک مین آئے اور راجا مچکند سے بہت دین ہو کر بنتی کی کہ ای مہاراج ہملوگ دیتون کے ہاتھ سے بہت دُکھ پاکر تمھاری شرن آئے ہین دیا کر کے دیتون سے ہمارا راج دلوا دیجیے یہ بات ہمیشہ سے ہوتی آئی ہی کہ جب دیوتا اور براہمن اور رکھیشورون کو دُکھ پڑتا ہی تب چھتری لوگ اُنکی رچھّا کرتے ہین یہ دین بچن سُنتے ہی راجا مچکند نے دیوتون کی مدد کر کے دیتون سے جدھ کیا اور دیتون کو جیت کر دیوتون کو راج دے دیا جب جب دیت لوگ دیوتون کو دُکھ دیتے تھے تب تب راجا مچکند دیوتون کی سہایتا کر کے دیتون کو بھگا دیتا تھا ایکبار

بھگا دیتا تھا ایکبار مچکند کو دیتون سے لڑتے ہوئے کئی جُگ بیت گئے تب سوامی کارتک جی دیوتون کی سہایتا کرنے آئے اُسوقت دیوتون نے راجا مچکند سے کہا کہ اب ہملوگون کی سہایتا سوامی کارتک جی کرینگے تمنے ہماری واسطے بڑی محنت کی ہی اسلیے سوای مُکت کے اور جو بردان مانگو وہ ہم تمکو دیوین

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | ارتھ دھرم اور کامنا یہ سب ہی ہم ہاتھ | ایک پدارتھ مُکت کو دیہین شری برجناتھ |

یہ سنکر راجا مچکند نے کہا کہ بہت دن ہوئے کہ مین اپنے گھر دوار بال بچّون سے الگ پڑا ہون کہو تو اُنکو جاکر دیکھون دیوتون نے کہا کہ کئی جگ بیت جانے سے آب تمھاری بنس مین کوئی نہین سب مرگئے یہ بات سنکر راجا مچکند بولا کہ اگر یہی حال ہی تو مین بہت دنون سے نیند بھر سویا نہین ہون تملوگ کوئی ایسی ایکانت جگہ بتاؤ جہان جاکر مین سورہون اور کوئی مجکو نہ جگا دے دیوتون نے خوش ہوکر کہا کہ تم گندھمادن نام پہاڑ کی کندرا مین جاکر سورہو ہملوگ ایسا بردان دیتے ہین کہ جو کوئی وہان جاکر تمکو جگا دیگا وہ اُسی ساعت تمھاری نظر پڑنے سے جلکر بھسم ہوجائیگا اور ہماری آشیرباد سے تمکو پربرہم پرمیشور کا درشن ملیگا راجا مچکند ترتیا جُگ سے یہ بردان پاکر اُس کندرا مین سوتا تھا شری کرشن جی انترجامی یہ سب بھید جانتے تھے اسلیے اُنھون نے دیوتاؤن کا بردان سچ کرنے کے واسطے کال جمن کو وہان لیجاکر مچکند کی نظر سے مروا ڈالا اُسکے جل جانے کے بعد برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے چترُبھجی رُوپ سے سنکھ چکر گدا پدم لیے کریٹ مُکٹ سلجے بنمالا برا جے پیتامبر پہنے تینون لوک کی سُندرتائی دھارن کیے ہوئے راجا مچکند کو درشن دیا جب اُنکے چندرمکھی پرکاش سے اُس اندھیرے کندرا مین اُجیرا ہوگیا تب راجا مچکند نے اُنکو دیکھ کر ساشٹانگ ڈنڈوت کی۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | انکھن پریہ چھبی کے درس نے بھیو سرس آنند | جوڑ ہاتھ برجناتھ سے پوچھت ہی مچکند |

ای دیناناتھ آپ کے برابر تینون لوک مین کوئی سُندر نہ ہوگا جیسے آپ نے دیال ہوکر درشن دیا ویسے کرپا کرکے اپنا حال بیان کیجیے میری سمجھ مین آپ سورج یا چندرما یا کوئی لوکپال یا برہما بشن مہیش تینون بڑے دیوتاؤن مین معلوم ہوتے ہین کہ آپ کے آنے سے یہ کندرا پرکاشت ہوگئی اور یہ کومل بدن آپ کے جو پھولون سے بھی زیادہ ملائم ہین اِس پہاڑ اور کانٹون مین کسطرح براجی اپنا نام اور گوتر تبلایے اور جو آپ مجھ سے پوچھین کہ تو کون ہی تو مین مچکند نام بیٹا راجا ماندھاتا کا ہون اور دیتون سے لڑتے وقت محنت کرنے مین دیوتون نے مجکو یہ بردان دیا تھا کہ تم نشچنت ہوکر سوؤ تمکو جگا نیوالا تمھاری نظر پڑنے سے جلکر مر جائیگا اسی سبب سے یہ آدمی جسنے مجکو جگایا تھا دیکھتے جلکر راکھ ہوگیا یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ ای مچکند مین کونسا اپنا نام تجکو بتاؤن میرے نامون کی کچھ گنتی نہین ہی مین نے لاکھون بار جگت مین اوتار لیکر بہت کام کیے ہین جو کوئی چاہے بالو کی ریتکا اور برسات کی بوندین گن لیوے لیکن میرے اوتارون اور کامون اور نامون کی گنتی کرلینا بہت کٹھن ہی اسلیے اپنے پچھلے اوتارونکا حال تجھ سے کہہ نہین سکتا لیکن اِسمرتبہ پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے جدکل مین بسدیو اور دیوکی کے یہان اوتار لیا ہی اسلیے میرا نام باسدیو بھی کہتے ہین اور ہمنے متھرا مین راجا کنس کو دیتون سمیت مارکر پرتھوی کا بھار اوتارا اور سترہ مرتبہ تئیس چھوہنی دل ساتھ لیکر راجا جراسندھ متھرا پر چڑھ آیا وہ بھی ہمسے ہار گیا اٹھارھوین مرتبہ اُسکی مدد کرنے کیواسطے یہ کال جمن تین کروڑ ملیچھونکی فوج ساتھ لیکر ہمسے لڑنے آیا تھا سو تمھاری نظر پڑنے سے جلکر مر گیا جو تم کہو کہ کال جمن کو تمنے اپنے ہاتھ سے کیون نہین مارا تو اُسکا یہ کارن ہی کہ دیوتونکا بردان سچ کرنے کے واسطے مجھے تمکو اپنا درشن دینا اور پرتھوی کا بار اُتارنا تھا اسلیے ہمنے کال جمن کو تمھاری نگاہ سے جلاکر اپنا درشن تمکو دیا پچھلے جنم مین تمنے میرا بڑا بھاری تپ کیا تھا اُسکا پھل آج پاکر تم جنم مرن سے چھوٹ گئے اب تمکو جو اچھا ہو بردان مانگو ہم دینگے بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملنے سے راجا مچکند کو گیان ہوکر

اسکو یاد آئی کہ گرگ منی نے میری جنم پتری دیکھکر کہا تھا کہ تجھکو پرمیشور کا درشن ملے گا وہ بات آنکھوں سے دکھلائی دی۔

دوہا | سوئی رُچ کے بچن ہرست کیو ہے آج | پرگٹ آئے درشن دیو مکھن پر بھو جسراج

جب راجا مچکند کو یہ بشواس ہوا کہ یہ چتربھجی روپ بھگوان ہین تب اُسنے شیام سندر کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مہا پربھو آپ نرگن نرنکار ابناشی پُرش ہو کر کیول ہر بھگتون کو سکھ دینے کیواسطے سگن اوتار دھرتے ہین آپ کے آدا اَنت اور لیلا کو کوئی نہین جان سکتا سب سنسار آپ کی لیلا مین لپٹ رہا ہی اسلیئے کسی کا گیان ٹھکانے نہ رہ کر سب آدمی کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کے جال مین ایسے پھنسے رہتے ہین کہ کسیطرح مایا روپی جال سے چھوٹ نہین سکتے۔

چوپائی | کرم کرت سب سُکھ کے ہیت | پاتے بھاری دُکھ سہہ لیت

جسطرح کُتّا سوکھی ہڈی چباتے وقت اپنے مُنہ کے خون کا سلونا سواد پا کر نادانی سے وہ مزہ ہڈی سے نکلا ہوا سمجھتا ہی اسیطرح منش استری پرسنگ کرتے وقت اپنے بیج گرنے کا ساعت بھر سکھ پا کر اگیانتا سے جانتا ہی کہ یہ سکھ استری سے مجکو ملتا ہی جو اگیان آدمی جھوٹے سکھ کو اچھا جانکر کامدیو کے مد مین پر استری گمن کر کے اپنا پرلوک بگاڑ دیتے ہین اور ایسا کام نہین کرتے کہ جسمین آواگون یعنی جنم مرن سے چھوٹ جاوین اُنکو کتّے سے زیادہ بُرا سمجھنا چاہیئے ای دینا ناتھ بغیر کرپا اور دیا تمھاری کے سنساری جیوونکا اِس مایا روپی اندھیرے کنوین سے باہر نکلنا بہت کٹھن ہے جو آدمی آپ کی شرن ہو کر آپکا دھیان اور اسمرن کرتا ہی وہ مایا جال سے چھوٹ کر پرم گت کو پہونچ سکتا ہی مین آجتک راج اور دھن کے نشے مین آپکے بھجن اور اسمرن سے بیمکھ رہا اور جن استری اور بیٹون کی پریت مین پھنسکر ہاتھی اور گھوڑے آدک سنساری سُکھ کو اپنا جانتا تھا وہ سب ناش ہو کر کیول یہ بدن میرا جسکو راجا کہتے ہین رہ گیا ہی سو یہ بھی کسی کام کا نہین ہی کسواسطے کہ یہ بدن مرنے کے بعد سیار وغیرہ کے کھا جانے سے لشٹا ہو جاتا ہی اور پڑے رہنے اور سڑ جانے سے کیڑے پڑ جاتے ہین اور جلا دینے سے راکھ ہو جاتا ہی اسلیئے جو لوگ اپنے بدن اور زور کا غرور کرتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیئے آدمی کا تن پا کر سوائے بھجن اور اسمرن پرمیشور کے سنساری بیوہار مین من اپنا لگانا اچھا نہین ہوتا لیکن اگیانی آدمی اچھے کام مین ایکساعت من نہین لگاتے اور آٹھون پہر استری اور پُتر کے مایا موہ مین پھنسے رہکر سنساری جھوٹے بیوہار کو سچ جانتے ہین جو کوئی بغیر کسی اچھا کے صرف آپکے خوش ہونے کیواسطے آپکا دھیان اور اسمرن کرتا ہی اُسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیئے لیکن ویسے آدمی سنسار مین کم ہین مجھ اگیان اور اَبھاگی کو اپنے بھوساگر پار اُتر جانے کا بڑا سوچ لگا تھا میرے پچھلے جنم کے پُن سہلے ہوئے جو کمل ایسے آپ کے چرنونے جنکا دھیان برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور دن رات اپنے ہردے مین رکھتے ہین اپنا درشن دیکر مجکو کرتارتھ کیا اسلیئے سوای بھگت اور دھیان اُن چرنون کے جو گت دینے والے ہین دوسری چیز سنساری مایا موہ مین پھنسانے والی نہین چاہتا۔

دوہا | مین جب تپ کچھ نہین کیو نہین جنیھو مہاراج | ایک تمھاری کرپا تے درشن پایو آج

ای مہا پربھو تم اپنے بھگتون کو ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ دینے والے ہو اسلیئے یہ اچھا رکھتا ہون کہ آپ کی کرپا سے بھوساگر پار اُتر جاؤن مین آپ کی شرن آیا ہون جبکہ راجا مچکند نے یہ استُت کی تب شری کرشن مہاراج جی نے ہنسکر کہا کہ ای مچکند تیرا گیان دھن ہی تونے سچی بات کہی تو ہمیشہ سے میرا پرم بھگت ہی پچھلے جنم مین تونے بہت تپ کر کے ہمارا درشن چاہا تھا اسکا پھل آج ملکر تیری کامنا پوری ہوئی اور تونے ہمکو پہچانا اور ہمنے تجھے بردان لینے کے واسطے بہت للچایا پر تونے کسی چیز کو قبول نہ کیا کیول ہمارے چرنون کی

ہما

بھکت مانگی اسطرح کا گیان ہر کسیکو نہین ملتا اب تیرے بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر بتلا دیتا ہون وہ تو کر کیونکہ تونے پرتھوی بیحنے اور بہا استری گمن کرنے مین بہت پاپ کیا ہی وہ بغیر تپ کیے نہین چھوٹے گا اسلیے تو اُتر طرف جا کر میرا اسمرن اور دھیان کر جب یہ تن چھوڑ کر برہمن کے گھر جنم لے کر میری بھکت کریگا تب وہ تن چھوڑ کر میری جوت مین سما جائے گا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جدتپ بدارتھ ملت کو راجن دیجیے ناتھ | | تدپ ہم سکو دیو جان پریت من ماہہ |

یہ بات سُنتے ہی راجا مچکند کرشن بھگوان کے چرنون پہ گر پڑا اور جب اُنکو ساشٹانگ ڈنڈوت کر کے کندرا سے باہر نکلا تب اُسنے آدمی اور درختونکا چھوٹا چھوٹا روپ دیکھ کر جانا کہ کلجگ کا لچھن آپہونچا ایسا بچار کر راجا مچکند اُسیوقت بدر کاشرم مین تپ اور جپ کرنے کو چلا گیا اور سچے من سے پرمیشور کا تپ کرنے لگا اور گرمی اور سردی اور برسات کو برابر جانکر دُکھ اور سکھ کو برابر سمجھا جبکہ وہ بدن چھوڑ کر برہمن کے گھر پیدا ہوا تب ہر بھگت کے پرتاپ سے مرنے کے بعد پر برہم پرمیشور مین ملگیا کال جمن برہمن کے بیج سے پیدا ہوا تھا اسلیے شری کرشن جی نے اُسکو اپنے ہاتھ سے نہین مارا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے من ناتھ کال جمن ملیچھ براہمن کے بیج سے کسطرح پیدا ہوا تھا شکدیوجی بولے کہ ایکدن گوڑ براہمن گرگ مُن کے سالے نے ہنسی سے اُنکو کہا کہ تم نامرد ہو جب یہ بات سُنکر جدبنسی لوگ ہنسی کی راہ سے گرگ رکھیشور کو ہجڑا کہنے لگے تب اُنھون نے کرودھ کر کے سب جدبنسیونکو نیچا دکھلانے کے لیئے شری مہادیوجی کا تپ کرنا شروع کیا تب شیوجی مہاراج نے خوش ہو کر اُنسے بردان مانگنے کے واسطے کہا تب گرگ مُن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہا پربھو مجکو ایک بیٹا دیجیے جس سے سب جدبنسی ڈر کر بھاگ جاوین تب شری بھولاناتھ نے اُنکو ایک پھل دیکر کہا کہ یہ پھل استری کو کھلا دینے سے ایسا بیٹا پیدا ہوگا گرگ برہمن نے وہ پھل لیکر اپنے پاس رکھ چھوڑا اور جب تال جنگھ نام چھتری نے جو کابل مین بڑا پرتاپی راجا ہو کر سنتان نہین رکھتا تھا لڑکا پیدا ہونے کے واسطے گرگ رکھیشور کی بہت سیوا کی تب رکھیشور مہاراج نے اُسکی استری کو بیج دان دیکر وہ پھل کھانے کو دیا اُسنے ہر اچھا سے اپنی سوتون کے ڈر سے جلدی مین وہ پھل بنا اشنان کیئے کھا لیا تب گرگ مُن نے کہا کہ تیرا بیٹا بڑا پرتاپی اور بلوان ہو کر ملیچھونکا کام کریگا اسی کارن کال جمن تال جنگھ چھتری کا بیٹا ملیچھ ہو گیا تھا یہ حال سُنکر راجا پریچھت کا سندیہ مٹ گیا۔

اَدھیاے باون۔ بھاگنا شیام اور بلرام کا جراسندھ کے سامنے سے اُسکا منورتھ پورا کرنے کے واسطے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت شری کرشن جی راجا مچکند کو بدا کر کے متھرا مین چلے آئے اور بلرام جی سے کہا کہ ہمنے راجا مچکند کی نظر سے کال جمن کا ناش کرا کے راجا مچکند کو بدری کیدار مین تپ کرنے کے واسطے بھیجدیا اب چلو کال جمن کی فوج کو مار کر پرتھوی کا بھار اُتارین یہ کہکر شری کرشن جی بلرام جی سمیت متھرا سے باہر نکلے اور کال جمن کی فوج مین چلے گئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | شنکر گھن کو ساتھ لے ماکھن پربھو کرتار | | کال جمن کی سین سب ہنی ایک ہی بار |

جبکہ ساعت بھر مین شیام اور بلرام ہل اور موسل اور بانون سے ملیچھونکو مار کر سب مال لوٹ کا اپنے استھان پر لے چلے تب جراسندھ نے اپنی فوج سمیت پہونچکر اُنکو گھیر لیا اُسوقت بیکنٹھ ناتھ بھگت تبسل نے جراسندھ کا منورتھ پورا کرنے کے واسطے سب مال لوٹ کا وہان چھوڑ دیا اور بلرام جی سمیت اُسکے سامنے سے پیدل بھاگے تب جراسندھ کے منتری نے کہا کہ ای مہاراج تمھارے پرتاپ کے سامنے کون ایسا شور بیر ہی جو ٹھہر سکے دیکھو رام اور کرشن دونون بھائی گھر بار اور سب مال اپنا چھوڑ کر تمھارے ڈر سے ننگے پانون بھاگے جاتے ہین جبکہ

جراسندھ نے بھی دونون بھائیونکو اپنی آنکھونسے بھاگتے ہوے دیکھا تب اپنی فوج سمیت اُنکے پیچھے دوڑا اور پکار کر یون کہا -

**چوپائی**

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| کاہے ڈر کے بھاگے جات | ٹھاڑے رہو کرو کچھ بات | | اگرت اُٹھت کمپت کیون بھاری | آئی ہے ڈھاک مرت تمھاری |

اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب شیام اور بلرام نارد جی کی بات سچ کرنے کے واسطے لوک بیوہار دکھلاکر جراسندھ کے سامنے سے بھاگے تب وہ بڑی خوشی سے اُنکے پیچھے دوڑا اور دونون بھائی بھاگ کر پربرکھن نام پہاڑ پر جو گیارہ جوجن اونچا تھا اور اسمین سواے ایک راہ کے دوسرا راستہ نہ تھا چڑھ گئے اور پہاڑ کے اوپر جاکر کھڑے ہوئے چوپائی

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| دیکھ جراسندھ کہے پکاری | | شکھر چڑھے بلبھدر مراری | چوپائی | اب یہ کیسے جان بچایے | | یہ پربت کو دیو جرائے |

یہ حکم پاتے ہی اُسکے سیوکون نے اُس پہاڑ کو جہان ہمیشہ پانی برستا تھا لکڑیونکا ڈھیر چارونطرف سے جمع کرکے اُسمین آگ لگادی اور جو راہ پہاڑ پر چڑھنے کی تھی وہان جراسندھ آپ کھڑا ہوگیا جب تھوڑی دیر مین وہ آگ پہاڑ کی چوٹی تک جلکر بجھ گئی تب وہ اُس آگ مین دونون بھائیونکا جل مرنا سمجھکر متھراپری کو چلا آیا اور وہان اپنا ڈھنڈھورا پٹوا دیا اور جتنے مکان راجا اگرسین اور بسدیو جی کے اُس شہر مین تھے وہ سب کھدواکر اُس جگہ نئے مکان بنوادیے اور اپنا کارندہ وہان چھوڑکر آنند سے فوج سمیت مگدھ دیش مین آیا اور شیام سندر نے بلرام جی سے کہ بڑے سوچ کی بات ہی کہ ہمارے چرن آنے سے بھی یہ پہاڑ جل جاوے ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُس پہاڑ کو اپنے چرنون سے ایسا دبایا کہ وہ پاتال کو چلا گیا آگ بجھ جانے کے بعد پھر اُسکو اُٹھا دیا -

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | تا گرور تے کود کے ماکھن پربھ جدو راے | | رام سہت شری دوارکاپر مین پہونچے آے | |

اُنکو دیکھتے ہی سب دوارکا باسی خوش ہوگئے اور شیام سندر کی دیا سے سب آنند پوربک وہان رہنے لگے کچھ دنون کے بعد راجا ریوت نے برھما جی کی آگیا سے ریوتی اپنی لڑکی چندر مکھی مرگ لوچنی کو دوارکا پری مین لاکر بلرام جی سے بواہ دیا اور شیام سندر بلرام جی سمیت کندن پور مین جاکر راجا بھیشمک کی بیٹی جو کہ سسپال کو مانگی گئی تھی بہت راجون کے بیچ سے زبردستی ہر لائے اور اپنے گھر لاکر اُسکے ساتھ بواہ کیا یہ سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج شری کرشن چندر مہاراج رکمنی جی کو بہت راجون مین سے کسطرح ہر لائے تھے -

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پربھ کے کرم گن سنے مہا سکھ ہوئے | | جو کوئی من سے سنے بڑا بھاگ ہی سوئے | |

یہ بات سنکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت بھیشمک نام بڑا پرتاپی راجا بدربھ دیش کا کندنپور مین رہ کر دھرم پوربک راج کرتا تھا اور رکم اگرج ادک پانچ بیٹے اُسکے ہوے جبکہ رکمنی نام کنیا مہاسندری راجا بھیشمک کے یہان پیدا ہوئی تب اُسنے منگلاچار مناکر جوتشیون سے اُسکی جنم لگن کا پھل پوچھا تب پنڈتون نے کہا کہ ہمارے بچار مین یہ کنیا گن اور روپ اور شیل کی سمدر ہوکر آدپرش بھگوان سے بیاہی جائیگی یہ سنکر راجا نے بڑی خوشی سے پنڈتونکو آدر سمان کے ساتھ بدا کیا جب وہ کنیا ہر روز چندر کلا سی بڑھ کر کچھ سیانی ہوگئی تب ایکدن نارد منی کندنپور مین گئے اور رکمنی کا ہاتھ دیکھ کر اُس سے کہا کہ تیرا بواہ شری کرشن چندر آنند کند سے ہوگا یہ بات سنکر رکمنی بہت خوش ہوئی اور نارد من نے دوارکا پری مین جاکر شری کرشن جی سے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ راجا بھیشمک کی ایک لڑکی رکمنی نام لچھمی جی کیطرح مہاسندر پیدا ہوکر تمھارے بواہنے جوگ ہی یہ بات سنکر شیام سندر انترجامی کو بھی اُسکی چاہ ہوئی اُنھین دنون جا چکون نے کندنپور مین جاکر شری کرشن جی کا جس اور گن جو جو کام اُنھون نے گوکل اور برندابن اور متھرا مین کئے تھے گایا تب وہان کے

لوگوں کو شیام سُندر کے درشن کی اچھا ہوئی جب اِس بات کی چرچا ہوتے ہوتے راجا بھیشمک کو خبر ہونچی اور اُسنے بھی وہاں جا چکونکو راج مندر پر بُلا کر شیام سندر کا جس گوایا تب راجہ اور رانی آدک سب لوگ اُنکی لیلا سنکر بہت خوش ہوئے ۔

**چوپائی**

چڑھی اٹار رُکمنی سُندری ۔ سنکے کنور رہی من لاے
ہر چرتر دھن شرون بڑی ۔ پریم لتا اُر اُپجی آے
اچرج کرے پھول من رہے ۔ اَت آنند مگن بھئی سُندری
پھر اُچک کر دیکھن چہے ۔ واکی سُندھ بُدھ ہر گن ہری

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پہلے رُکمنی ناردمُن سے مُرلی منوہر کا گن سن چکی تھی جب اُسنے جا چکون سے اُنکی بڑائی سُنی تب اُسکو اُنکے ساتھ بواہ کرنے کی بڑی چاہ ہوئی اُسیدن سے رُکمنی کھاتے پیتے سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے آٹھون پہر موہن پیارے کی سانولی صورت کا دھیان پریم سے کرنے لگی اور اُنکے ملنے کے واسطے ہر روز شری پاربتی جی کو پوج کر یہ بردان مانگتی تھی ۔

**چوپائی**

موپر گوری کرپا کرو ۔ جدُپت پت دے مم دُکھ ہرو

**دوہا**

کمل نین کے دھیان مین مگن رہے دن رین ۔ کھان پان کی کو کہے لہے نہین چھن چین

جب رُکمنی جی نے دن رات موہن پیارے کا دھیان رکھکر اپنے من مین یہ پرن کیا کہ سوائے شیام سُندر کے دوسرے کے ساتھ اپنا بواہ نہین کرونگی تب اُسکے ماتا پتا بھی یہ حال جانکر اسی بات مین خوش ہوتے تھے جب رُکمنی موہن پیارے کے برہ مین اُداس ہو کر رونے لگتی تھی تب اُسکی سہیلیان نندلال جی کا بال چرتر سُنا کر خوش کر دیتی تھین ۔

**دوہا**

یا بدھ لیلا کرشن کی گاوین سب دن رین ۔ سو سنکے شری رُکمنی لہے سدا اُسکھ چین

ایکدن رُکمنی سہیلیون کے ساتھ کھیلتی ہوئی راجا بھیشمک کے پاس آئی تب راجا نے اُسکو بواہنے جوگ دیکھکر من مین کہا کہ اَب جو مین اسکا بواہ جلدی نہین کرونگا تو سنساری لوگ میری نندا کرینگے جسکے گھر کُماری کنیا جوان ہو جاتی ہے اُسکو دان اور پُن اور جپ اور تپ آدک اچھے کرم کرنیکا پھل نہین ملتا یہ بچارتے ہی راجا نے اپنے پانچون بیٹون اور منتری اور اشٹ متر دنکو سبھا مین بیٹھا کر کہا کہ اب رُکمنی سیانی ہوئی اسلیئے راجکمار جو کلین اور سب گنون سے بھرا ہوا ٹھہرانا چاہیئے یہ بات سُنکر سب سبھا والون نے بہت راجکمارون کے نام بتلا کر اُنکے رُوپ اور گُن کا برنن کیا لیکن راجا کے من مین کوئی نہین بھایا تب رُکم اگرج اُسکے بڑے بیٹے نے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ شہر چندیلی مین راجا سِسپال کلین اور بلوان ہے رُکمنی اُسے بواہ کر دیجیئے جسکی بات جب آپ جانتے ہین اسکی بات پر بھی نہین بولا تب رُکم کیش راجا کے چھوٹے بیٹے نے کہا

**چوپائی**

رُکمنی پتا کرشن کو دیجے ۔ باسدیو سُون نانا کیجیے
ہرسُن بھیشمک ہر کھی گات ۔ کہی پوت تم اچھی بات
تو بالک سب سے بڑگیانی ۔ تیری بات بھلی ہم مانی

**دوہا**

بڑن چھوٹن سے پوچھکر تب کیجے من پرنیت ۔ سار بچن گہہ لیجیئے یہی جگت کی ریت

جدبنسیون مین راجا سورسین بڑے پرتاپی ہوکر اُنکے بیٹے بسدیو جی ایسے دھرماتما ہین کہ جنکے گھر آدپرش بھگوان نے شری کرشن نام اوتار لیا اور راجا کنس آدک ادھرمیونکو مار کر سب جدبنسی اور پرجا کو بڑا سکھ دیتے ہین ایسے دوارکا ناتھ کو رُکمنی دے کر سنسار مین جس لینا اُچت ہے یہ بات سُنتے ہی تینون چھوٹے بیٹے راجا کے اور منتری آدک سبھا والون نے خوش ہو کر کہا کہ اے مہاراج آپ نے بہت اچھا

بچار اہی ایسا بَر اور گھر دوسرا نہ ملیگا یہ بات سُنتے ہی رُکم اگرج بڑا بیٹا راجا کا جسکی صلاح سے راج کاج ہوتا تھا سب سبھا والوں پر جھنجھلا کر بولا۔

**چوپائی**

سمجھ نہ بولت مہا گنوارا ۔ جانت نہین کرشن بیوہارا ۔ بارہ برس نند گھر رہیو ۔ تب اہیر سب کوئی کہیو

**دوہا**

جنم بھیو جدُ بنس مین بسیو نند گھر جاے ۔ کاندھ کمریا لکُٹ کر پھیرے چرا وت گاے

اے پتا جی وہ گوال گنوار ہی اُسکی ذات پانت کا کیا ٹھکانا ہی اُسکو کوئی نند کا بیٹا کہتا ہی کوئی بسدیو کا بیٹا کہتا ہی آجتک یہ بھید نہین کُھلا کہ کسکا بیٹا ہی اور جدُبنسی کچھ پُرانے راجا نہین ہین کیا ہوا جو تھوڑے دنون سے بڑھ گئے ہین اِس سے اُنکی گنتی تلک دھاری راجون مین نہین ہوسکتی جو شری کرشن کو بسدیو جادو کا بیٹا سمجھا جاے تو بھی جادو لوگ ہمارے برابر کلین نہ ہو کر وہ اپنی بیٹی ہمکو دین تو جتب ہی سوا اسکے شری کرشن اُگرسین کا سیوک کہلاتا ہی اُسکو رکمنی بیاہ کر سنسار مین کیا جس پاؤگے بَر اور بواہ برابر والے سے کرنا چاہیے جب شری کرشن کے ساتھ رکمنی کا بواہ کرنے مین مجکو سب کوئی گوال کا سالا کہینگے تب مین اپنا مُنھ لوگونکو کیا دکھلاؤنگا۔

**چوپائی**

یہ بدھ او گن بھری کنھائی ۔ تاسون ہم نہین کرت سگائی

اسلیے شِسپال تلک دھاری راجا کو جسکے پرتاپ اور ڈر سے دوسرے راجا تھر تھر کانپتے ہین رکمنی بیاہ دیجیے اور پھر کرشن کا نام میرے سامنے نہ لیجیے جب یہ بات سبھا والے سنکر اپنے اپنے من مین پچھتا کر چپ ہو رہے اور راجا بھیشمک بھی بڑا بیٹا سمجھکر کچھ نہین بولا تب راجکمار نے اُسیوقت جوتشیونسے اچھی لگن پوچھکر ایک براہمن کے ہاتھ رکمنی کے بواہ کا تِلک راجہ شِسپال کے پاس بھیجدیا جبکہ وہ براہمن تلک لیکر شہر چندیلی مین راج مندر پر پہونچا اور شسپال نے بڑی خوشی سے تلک لیکر اُس براہمن کو آدر کے ساتھ بدا کر دیا تب وہ براہمن کندنپور مین پہونچکر راجا بھیشمک اور رکم اگرج سے تلک لینے کا حال کہکر بولا کہ راجہ سپال بڑی دھوم دھام سے برات سجکر بواہنے کو آتے ہین آپ اپنے یہان تیاری کیجیے یہ بات سُنکر پہلے راجا بھیشمک بہت اُداس ہوگیا پھر اپنے من کو دھیرج دیکر رانی سے سب حال کہدیا تب رانی اپنے ناتے دار استریونکو بلاکر رکمنی کے بواہ کا منگلا چار کرنے لگی اور راجا نے اپنے منتریونکو بواہ کی تیاری کا حکم دیا اور کندنپور مین یہ چرچا گھر گھر ہونے لگی کہ راجا رکمنی کا بواہ شری کرشن جی سے کرتے تھے لیکن رکم اگرج دُشٹ نے نہین ہونے دیا اب شسپال سے اُسکا بواہ ہوگا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب راج مندر مین کیلے کے کھمبھ گڑکر سونے کا کلس دھر کر منڈوا تیار ہوا اور استریان منگلا چار گیت گا کر اپنے کل کی ریت کرنے لگین اور راجا نے نیوتہ بھیجکر اپنے اشٹ متروں کو کہلا بھیجا اور ناچ اور رنگ آدک بہت طرح کا منگلا چار وہان ہونے لگا تب دو چار سکھیون نے آکر رکمنی سے کہا کہ تیرا بواہ رکم اگرج نے راجا شسپال کے ساتھ ٹھہرایا ہی اب تو رانی ہوگی یہ بات سُنتے ہی رکمنی اپنے من مین بہت اُداس ہو کر بولی کہ اے پیاری میرے سوامی منسا باچا کرمنا سے شری بیکنٹھ ناتھ ہین اُنکے سوا دوسرے کسی کو مین اپنا پت بنانا نہین چاہتی یہ کہکر سوچ کرنے لگی۔

**چوپائی**

سوچت مہا کرے دُکھ بھاری ۔ ملین کون بدھ کرشن مُراری

**دوہا**

لکھن پر تھمے درس کو کہہ بدھ کرون اُپاے ۔ پری دوار کا دور اَت کچھ نہین بنے نہ آے

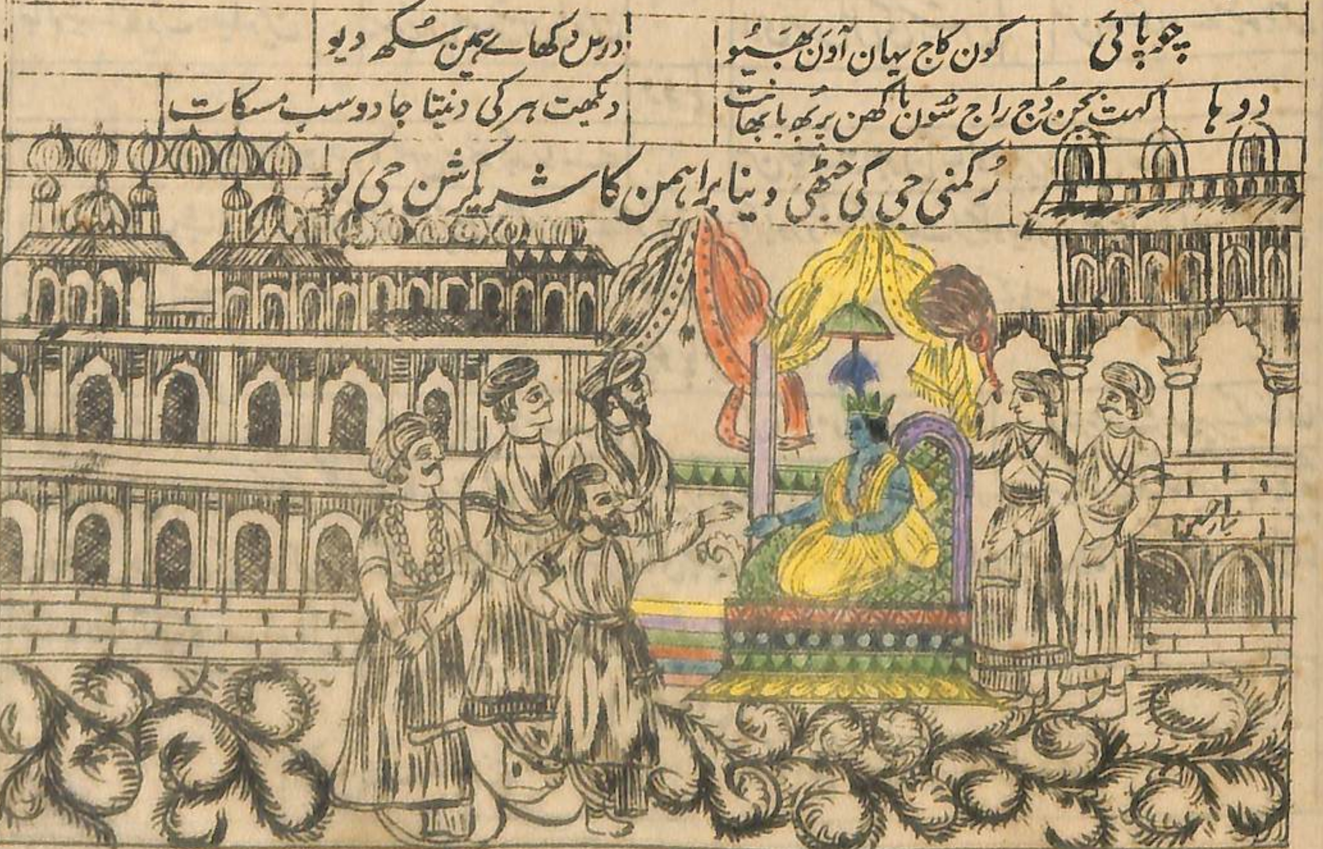
رکمنی نے بہت سوچ اور بچار کرکے یہ بات من مین ٹھہرائی کہ کسی کو موہن پیارے کے پاس بھیجکر اپنی اچھا اُنسے پرکٹ کرنا چاہیے آگے وہ مالک ہین جب رکمنی نے اِسکے سوا دوسری تدبیر کوئی اچھی نہین دیکھی تب ایک برہمن بُدھمان کو اپنے ماتا اور پتا اور بھائی

ست چھپا کر بلایا اور اپنا منورتھ کہنے اور چٹھی دینے کے بعد ہاتھ جوڑ کر اُس سے کہا کہ ای مہاراج آپ کرپا کر کے جلدی یہ چٹھی دوارکا مین لیجایئے اور شری کرشن کے ہاتھ مین دیکر میرا سندیسا کہکر اُنکو اپنے ساتھ یہان لے آیئے تو مین جنم بھر آپ کا احسان مانکر یہ سمجھونگی کہ آپ کی دیا سے مین نے دوارکا ناتھ کو سوامی پایا یہ بچن سُنتے ہی وہ براہمن رُکمنی سے بدا ہو کر مُرلی منوہر کا دھیان کرتا ہوا دوارکا کو چلا اور شری کرشن جی کی کرپا سے جلدی وہان پہونچکر دوارکا پُری کی سوبھا اسطرح دیکھی کہ وہان رتن جڑت استھان بنے ہو کر گھر گھر منگلاچار اور کتھا پران ہو رہے ہین جب وہ براہمن یہ شوبھا اور آنند دیکھتا ہوا شری کرشن جی کی ڈیوڑھی پر جہان ہزارون دربان کھڑے تھے جا پہونچا اور مارے ڈر کے بھیتر نہ جا سکا تب دربانون نے اُس براہمن سے پوچھا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| چوپائی | کو ہین آپ کہان سے آئے | | کون دیش سے پاتی لائے | |
| دوہا | سکل اُدستھا اپنی تن سون کہی جناے | | کُندن پُر کو بپر ہون اہین پہونچو آے | |

اُس براہمن کا حال سُنکر ایک دربان بولا کہ مہاراج تم کس واسطے یہان کھڑے ہو ہمارے مالک کی ڈیوڑھی پر کسی براہمن کو جانے کی روک نہین ہے تم بے دھڑک بھیتر چلے جاؤ شری کرشن دوارکا ناتھ سامنے سنگاسن پر بیٹھے ہین وہ تمہارا بڑا آدر کرینگے یہ بات سُنتے ہی جب وہ براہمن شری دوارکا ناتھ کے سامنے جہان وہ جڑاؤ سنگاسن پر پیتامبر پہنے بیٹھے تھے چلا گیا تب ترلوکی ناتھ نے براہمن کو دیکھتے ہی سنگاسن سے اُتر کر ڈنڈوت کی اور آدر کر کے اپنے پاس بیٹھالا اور چرن دھو کر چرنامرت لیا اور اُسکے بدن پر اُبٹن اور پھلیل ملوا کر اشنان کرایا اور چھتیس پرکار کے بنجن کھلا کر پان اور الایچی دیا اور خوشبودار پھولونکا گجرا پہنایا اور بڑے پریم سے پوچھا کہ مہاراج آپ کہانسے آئے ہین اور جہان آپ رہتے ہین وہانکا راجا اپنے کرم دھرم سے رہکر پرجا پالن اور براہمن کی سیوا اچھی طرح کرتا ہے یا نہین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| چوپائی | کون کاج یہان آون بھیو | | درس دکھائے ہمین سُکھ دیو | |
| دوہا | کہت بچن دج راج سون باکھن پربھو بھانت | | دیکھت ہر کی دینتا جادو سب مسکات | |



یہ میٹھا بچن سُنتے ہی وہ براہمن رُکمنی جی کی چٹھی دیکر بولا کہ ہے کرپانِدھان میرے آنے کا یہ کارن ہی کہ کنڈنپور مین راجا بھیشمک کی بیٹی رکمنی آپ کا نام اور گُن سُنکر دن رات یہ اچھا رکھتی ہی کہ آپکے چرنون کی داسی ہووے اُسکا اب اُسکو آپ کے ساتھ بیاہنا چاہتا تھا لیکن رُکم اگرچ راجا کے بڑے بیٹے نے یہ بات نہ مانکر سگائی اُسکی راجا شِشپال کے ساتھ کی ہی اسلیے وہ بہت راجونکو ساتھ لیکر بڑی دھوم دھام سے کنڈنپور مین بواہ کرنے آویگا اور رکمنی منسا باچا کرمنا سے آپکے چرنون مین پریت رکھکر اُسکے ساتھ بواہ کرنا نہین چاہتی اسواسطے راجکماری نے یہ چٹھی بھیجکر آپ کو بُلایا ہی یہ بات سنتے ہی شری گردھاری بھگت ہتکاری نے بڑی خوشی سے وہ چٹھی اُسی براہمن کو دیکر کہا کہ تم اسکو پڑھ سناؤ براہمن وہ چٹھی پڑھ کر سُنانے لگا اُسمین رُکمنی نے لکھا تھا کہ ای ترلوکی ناتھ انباشی پُرکھ آپکے برابر کوئی دوسرا سُندر نہین ہی میری بنتی سنیے ای پربرہم پرمیشور مین آپ کی تعریف سُنکر منسا باچا کرمنا سے اپنے کو آپ کی داسی سمجھتی ہون اور سواے آپ کے اور کسی کو نہین چاہتی آپ بھی دیال ہوکر مجکو اپنے چرنون کے پاس رکھیے جتدپ مین آپکے جوگ نہین ہون لیکن آپ کی داسیون مین رہونگی میرا بڑا بھائی زبردستی مجکو شِشپال سے بیاہنا چاہتا ہی لیکن یہ بات نہ چاہ کر پریم پُوربک یہ اچھا رکھتی ہون کہ آپ کی سیوا کرکے اپنا جنم سوارتھ کرون جو آپ یہ کہین کہ کلونتی بیٹی ایسا کام نہین کرتی کہ اپنے بواہ کا سندیسا آپ بھیجے تو ای دینیال اسکا یہ کارن ہی کہ آپ کی مہما جو سارے جگت مین پرگٹ ہی سنکر میری لاج چھوٹ گئی آپ کے چرنونکی دھور ملنے کے واسطے شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدک بڑے بڑے دیوتا اور جوگیشور اور منیشور لوگ اچھا رکھتے ہین لیکن وہ دھور اُنکو جلدی نہین ملتی مین منسا باچا کرمنا سے یہ اچھا رکھتی ہون کہ جسمین اُن چرنونکی سیوا کرکے وہ دھور اپنے مستک پر لگاؤن جو وہ دھور مجکو نہین ملیگی تو اُن چرنون مین دھیان لگاکر یہ تن اپنا چھوڑ دونگی۔

چوپائی

جاکو شیو سنکادک دھیاوین | بید پران بھید نہین پاوین
تاہی چرن کمل کی آس | من مدھکر ہوے کینھو باس

دوہا

تم جاہو یامت چہو ماکھن پرچھ جدرائے | مین چاہت ہون آپ کو پریم پریت کی بھائے

ای مہاپربھو آپ شِشپال برات ساج کر کنڈنپر مین مجھے بواہنے آویگا تم جلد آکر اور دشمنونکو جیت کر مجکو یہان سے لیجاؤ جو آپ نہین آوینگے تو مین اپنا پران آپکے چرنون پر نچھاور کرکے جہان دوسرا جنم پاؤنگی ای تن مین آپ کا بھجن کرکے آپ کے پاس پہونچونگی۔

چوپائی

ہون تمہری چیری کی چیری | تمکو سکل لاج ہی میری
کرپا کرو موہن جدوناتھا | رتھ پر چڑھو بیر کے ساتھا

ای دینیال ایسا مت کرنا کہ سنگھ کا شکار گیدڑ لیجائے جو آپ یہ کہین کہ ہم راج مندر مین سے تجکو کیسے ہر لیجائینگے سو مین اپنے بواہ سے پہلے ایکدن دیبی جی کی پوجا کرنے کے واسطے شہر کے باہر جاؤنگی جب وہان سے پھر کر گھر آنے لگون تب راہ مین مجکو اپنے ساتھ لیجانا سنسار مین آپ کا نام دینیال پرگٹ ہی اسلیے مجکو مہادین جانکر دیال ہوجیے۔

چوپائی

جو تم بیگ نہ پہونچو آے | تو موہنہ اَستر باہ ... لے جاے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | یا بدھ پاتی شر دن کریا کہن پربھ سد کرتار | | کندن پر کے چلن کو من مین کیو بچار | |

## ادھیاے ترپن ۔ شیام سندر کا رکمنی کو ہر لانا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریکھت شیام سندر نے وہ چٹھی سنتے ہی بڑی خوشی سے اُس براہمن کا ہاتھ پکڑ لیا اور اُسکو اکیلے مین لیجا کر کہا کہ ای براہمن دیوتا جس دن سے مین نے رکمنی کے روپ اور گُن کا حال نارد جی کے مُنہ سے سُنا ہی اسدن سے مین بھی اُسکے ملنے کی چاہ رکھتا ہون اور یہ بھی مجکو معلوم ہی کہ رکم اگرچ میرے ساتھ دشمنی رکھکر اُسکا بواہ مجھ سے ہونے نہین دیتا تم آج رات کو یہان رہو کل مین برات سمیت تمھارے ساتھ چلکر رکمنی کی اچھا پوری کرونگا جسطرح لکڑی سے لکڑی رگڑنے سے آگ پیدا ہو کر سب جنگل جلجاتا ہی اُسیطرح دشمنونکو فوج سمیت ناش کرکے رکمنی کو لے آونگا جب یہ بات سنکر براہمن دیوتا کو دھیرج ہوا تب شیام سندر نے دارک سارتھی کو بُلا کر کہا کہ کل سبیرے رتھ تیار کرکے لے آنا جب پراتہ کال دارک سارتھی رتھ اُنکا سجکر لے آیا تب شری کرشن چندر آنندکند اُس براہمن سمیت رتھ پر چڑھکر کندن پور کو چلے جب کہ وہ سارتھی رتھ دوڑا کر شہر کے باہر لے گیا تب پران ناتھ نے کیا دیکھا کہ داہنے طرف ہرن کا جھنڈ چلا آتا ہی یہ سگن دیکھکر اُس براہمن نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاراج اچھے سگن ملنے سے میرے بچار مین یہ آتا ہی کہ جس کام کیواسطے آپ جاتے ہین وہ کام جلد پورا ہوگا شیام سندر بولے کہ آپ کی کرپا سے میرا کام پورا ہوگا یہ بات کہکر رتھ آگے کو بڑھایا جب کہ بلبھدر جی نے سُنا کہ مُرلی منوہر اکیلے کندن پر کو گئے تب اُنھون نے جاکر راجا اگرسین سے کہا کہ مہاراج مین نے سُنا ہی کہ راجا ششپال جراسندھ آدک بہت سے راجونکو اپنے ساتھ برات مین لے کر رکمنی سے بواہ کرنے کے واسطے کندن پر مین آتا ہی اور موہن بہاری یہان سے اکیلے بناکہے وہان چلے گئے ہین اسیلیے مجھے یقین ہوتا ہی کہ وہان شیام سندر اور اُن لوگون سے بڑی لڑائی ہوگی آپ حکم دیجیے تو ہملوگ بھی جاوین یہ بات سُنتے ہی راجا اگرسین نے بلرام جی سے کہا کہ تم میری سب فوج ساتھ لے کر ایسی جلدی کندن پر مین جاؤ کہ شری کرشن جی وہان تک پہونچنے نہ پاوین راہ مین کہین ملکر اُنکو اپنے ساتھ لے آؤ یہ بات سُنتے ہی بلرام جی نے دو چھوہنی دل اور بہت شور بیر دلکو ساتھ لے کر کندن پر کو کوچ کیا اور راہ مین شری کرشن جی سے ملکر بولے کہ ای بھائی تم مجکو بھی ساتھ نہ لے کر اکیلے چلے آئے میرا پران تک تمھارے اوپر نچھاور ہی شری کرشن جی بلدیو جی کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوے اور رکمنی جی کی بیاکلتا کا حال جانکر ایک مہینے کا راستہ ایکدن اور رات مین چلے اور جس دن ششپال کی برات کندن پر مین آنے والی تھی اُسی دن وہان جا پہونچے تب کیا دیکھا کہ اُس شہر مین گھر گھر منگلاچار ہو کر گلی اور چوراہون مین گلاب اور چندن کا چھڑکاؤ ہورہا ہی اور سب چھوٹے اور بڑے کندن پر باسی اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اپنے اپنے دروازون اور چوراہون پر برات دیکھنے کے واسطے خوش خوش بیٹھے ہین ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | کندن پر کی چھب مہا برن سکے کب کون | | جاکی سو بھا دیکھ کے سُکھ پاوت رکھون | |

یہ شوبھا وہان کی دیکھتے ہوے شیام سندر نے اپنا رتھ راجا بھیشمک کے باغ مین لے جاکر کھڑا کیا اور اُس براہمن سے بولے کہ ای مہاراج ہم اپنا ڈیرہ یہان کرتے ہین تم جاکر ہمارے آنے کا حال رکمنی سے کہدو جسمین اُنکو دھیرج ہو اور وہانکا حال پھر ہمسے آکر کہو کہ اُسکی تدبیر کیجاے یہ بات سنکر وہ براہمن راج مندر کو چلا اور اُسیدن راجہ بھیشمک برات نزدیک آنے کا حال سنکر اپنی فوج اور نیوتے والے راجونکو ساتھ لے کر براتیونکو آگے سے لینے گیا اور شہر پور تک براتیون کو اپنے ساتھ لاکر جتھا جوگ استھان مین جنواسا دیا اور

بھوجن وغیرہ سب سامان جو جسکو ضرورت تھی اُسکے ڈیرہ پر بھیجدیا اور برات آنے کی خبر سُنکر راج مندر مین استریان منگلاچار کرنے لگین اور پروہت نے رُکمنی سے سونا اور رگئوودان دلواکر موتیون کا کنگن اُسکے ہاتھ مین بندھوایا اِتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شری کرشن جی مہاراج کندن پُر مین پہونچ چکے تھے لیکن رُکمنی کو اُنکے آنے کا حال نہین معلوم تھا اِسلیے وہ یہ سب چرتر دیکھتے ہی سوچ مین ہوکر اپنے من مین کہنے لگی کہ دیکھو شیام سندر چٹھی بھیجنے سے مجھکو برا سمجھکر ابھی تک نہین آئے اور اُس براہمن نے بھی پھرکر ابھی تک کچھ سندیسا مجھکو نہین دیا کہ پران ناتھ آتے ہین یا نہین اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ بیکنٹھ ناتھ انتر جامی نے مجھے کروپ سمجھکر گرہن نہین کی یا وہ براہمن راہ بھولکر دوارکا تک نہین پہونچا یا برات کے ساتھ جراسندھ کا آنا سنکر نہین آئے۔

| | چوپائی | | |
|---|---|---|---|
| بیری کچھ کھٹک جو کب من آئی | یاتے نہین آئے سکھدائی | اجھون نہین آئے نندلالا | آسے سونہہ بر ہے بسپالا |

اے مہاپربھو جب ششپال کل مجھے بیاہ کے پیچھے ہاتھ پکڑکر لیجائے گا تب مین ابلا ناتھ کیا کرونگی اُسوقت میرے جپ اور تپ اور دیوی جی کے پوجن نے بھی کچھ سہایتا نہین کی اے پرمیشور اب مین کیا کرون کدھر بھاگ جاؤن یا اپنا پران ہی چھوڑدون اب تمھارے سواے کسیکا بھروسا نہین رکھتی اِسیطرح رُکمنی بہت باتین اپنے من مین بچار کر کبھی کے پانونکا کھٹکا سنتی تو اُس براہمن کا آنا سمجھکر چارونطرف دیکھنے لگتی تھی جیسے چندرما کا پرکاش پرات سمے ملین ہو جاتا ہے ویسے ہی رُکمنی کا چندرمکھ اِسی سوچ مین اُداس ہوگیا تھا جسطرح پارا ایک جگہ نہین ٹھہرتا ہے اِسیطرح گھبراہٹ سے کبھی کوٹھے پر اور کبھی دروازے اور کھڑکیون مین جاکر اُس براہمن کے آنے کی راہ دیکھا کرتی تھی اور لاج کے مارے اپنے من کا بھید کسی سے نہین کہتی تھی۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| ماکھن پربھ کے دھیان مین پرانن کی سدھ ناہہ | | تب ہی پھرکے نین نج مدت بھئی من ناہہ |

یہ حال رُکمنی کا دیکھکر ایک سکھی جو سب بھید جانتی تھی بولی کہ اے پیاری تم اتنا گھبراکر کیون اپنا پران دیتی ہو وہ بنا پوچھے اپنے باپ اور بھائی کے کسطرح یہان آوینگے تب دوسری سکھی بولی کہ وہ دیندیال انتر جامی تمھارے من کا حال جانکر بے آئے نہ رہینگے تم اپنے من کو دھیرج دیکر بیاکل مت ہو میری سمجھ سے وہ کندن پر پہونچ چکے ہین اُسکی بات سنکر رُکمنی نے کہا کہ اسوقت میری بائین آنکھ اور بائین بھجا پھڑکتی ہے تب وہ سکھی بولی کہ اسکو بہت اچھا سگن سمجھو ابھی کوئی آکر ایسی خبر دیگا کہ شیام سندر آئے ہین رُکمنی یہ چرچا اپنی سکھیون سے کر رہی تھی کہ اُسیوقت براہمن نے پہونچکر رُکمنی کو اشیش دیکر کہا کہ شری کرشن مہاراج نے بلرام جی اور سینا سمیت یہان آکر راجا کے باغ مین ڈیرا کیا ہے۔

| دوہا | | | |
|---|---|---|---|
| | رُکمن بپرہ دیکھ کے کینھو بہت ہلاس | | کہت تمھاری دھرم سے اب پوجی من آس |

اُسوقت رُکمنی کو ایسی خوشی ہوئی کہ جیسے مُردے کے بدن مین جان آجاوے اور تپ کرنے والا اپنا منورتھ پاکر خوش ہووے تب ہاتھ جوڑکر براہمن سے بنتی کیا کہ اے مہاراج تمنے بیکنٹھ ناتھ کے آنے کا حال سُناکر مجھکو جیو دان دیا ہے جو اسکے بدلے تمکو تینون لوک کی دولت دون تو بھی تمسے اُرن نہین ہوسکتی یہ بات کہکر جیسے رُکمنی جی نے اُس براہمن کیطرف دیکھا ویسے اُسکے گھر مین لچھمی جی کا باس ہوگیا پھر وہ براہمن آشیرباد دیکر راجا بھیشمک کے پاس چلا گیا اور شیام سندر کے آنے کا حال جیون کا تیون راجا بھیشمک سے

کہا جب راجانے سُنا کہ شری کرشن چندر آنند کند میرے یہان بواہ کرنے کے واسطے آکر باغ مین ٹکے ہین تب اُسیوقت بڑی خوشی سے بہت رتن آدک ساتھ لے کر اپنے چارون چھوٹے بیٹون سمیت باغ مین چلا گیا جبکہ اُسنے رام اور کرشن دونون بھائیون کو بیٹھے ہوئے دور سے دیکھا تب سواری پر سے اُتر کر پیدل اُنکے پاس چلا گیا اور رتن آدک بھلینٹ دے کے بنے پور ربک اُنسے بولا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | میرے من نچ تم ہو ہری | کہا کہون جو دشٹن کری | |

ای مہا پربھو جب آپ نے دیال ہو کر مجکو اپنا درشن دیا تب مین کرتارتھ ہو کر اپنے منورتھ کو پہونچا پھر راجہ بھیشمک بہت اچھے مکان مین شیام اور بلرام کو ٹکا کر راج مندر پر چلا گیا اور سب سامان بھوجن آدک کا وہان بھجوا کر کہنے لگا کہ رکمنی شری کرشن جی سے بیاہنے جوگ ہے لیکن کیا کرون میرا کچھ بس نہین چلتا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | ہر چہ تر جانے نہین کوئی | کیا جانے اب کیسی ہوئی | |

جبکہ کُندن پُر کے رہنے والون نے دونون بھائیون کے آنے کا حال سُنا تب چھوٹے اور بڑے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن پہنکر جھنڈ کے جھنڈ اُنکے درشن کے واسطے وہان پہونچے اور شری کرشن جی اور شری بلدیو جی کو ڈنڈوت کر کے اپنی اپنی آنکھو کا پھل پراپت کیا اور بڑی خوشی سے آپس مین کہنے لگے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ہین ات سندر شیام پر کہین پرسپر لوگ | یہ شسپال مہا ادھم نہین رُکمنی جوگ | |

پرمیشور کی دیا سے ہماری اچھا پوری ہو کر رُکمنی کا بواہ شری کرشن جی کے ساتھ ہووے اور شیام اور بلرام کی جوڑی چرنجیو بنی رہے ای راجا پریکھت جبکہ چار گھڑی دن باقی رہا تب شری کرشن اور بلرام جی رتھ پر بیٹھکر کُندن پُر کی شوبھا دیکھنے کو نکلے جس گلی اور بازار اور چوراہے پر اُنکی سواری پہونچتی تھی وہان کے سب استری اور پُرش اپنی کھڑکی اور چوبارے اور دروازون پر سے دونون بھائیون پر پھول برسا کر آپس مین یون کہتے تھے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | چوپائی | |
| نیلامبر اوڑھے بلرام | پیتامبر پہنے گھنشیام | کُنڈل چپل مکٹ سر دھرے | کمل نین مادھو من ہرے |

جبکہ شیام اور بلرام شہر کی شوبھا اور راجا شسپال آدک کی سینا دیکھتے ہوئے اپنے ڈیرے پر پہونچے تب رُکم اگرچہ اُنکے آنے کا حال سنتے ہی بڑے کرودھ سے اپنے باپ کے پاس جاکر بولا کہ تم سچ بتلاؤ کہ شری کرشن ہمارے یہان بواہ مین کسکے بلانے سے آیا ہے راجا بھیشمک نے کہا کہ مین نے اُنکو نہین بلایا تب وہ جنواسے مین جاکر جراسندھ اور شسپال سے بولا کہ اب کُندن پُر مین شیام اور بلرام بھی آئے ہین تم اپنے سیناپتیون سے کہدو کہ ہوشیار رہین اُن دونون بھائیونکا نام سنتے ہی راجا شسپال مارے ڈر کے تصویر کیطرح چپ چاپ کھڑا رہ کر کچھ نہین بولا لیکن جراسندھ نے رُکم سے کہا کہ سنو مترا جنھین دونون بھائیون نے راجا کنس آدک بڑے بڑے شور بیرون کو سبھا مین مار ڈالا تھا یہان جو آئے ہین تو ضرور کچھ فساد کرینگے اُنکو تم لڑکا مت سمجھو یے بڑے پرتاپی ہو کر آجتک کسی سے نہین ہارے سترہ مرتبہ تیئیس تیئیس اچھوہنی دل میرا ان دونون بھائیون نے لڑکر مار ڈالا جبکہ اٹھارہوین مرتبہ مین بھی سمر فوج لے کر اُنپر چڑھا تب یہ دونون بھائی بنا لڑے میرے سامنے سے بھاگ کر پہاڑ پر چڑھ گئے جبکہ مین نے پہاڑ کے چارونطرف آگ لگادی تب وہانسے کود کر دوارکا مین جا بسے۔

چوپائی

یاکو کاہو بھید نہ پایو | کرن اپدرو یہان بھی آیو
یہ ہی چھلی مہا چھل کرے | کاہو کو نہین جانا پڑے

اسواسطے اب کوئی تدبیر ایسی کرنا چاہیئے کہ جسمین ہم لوگون کی لاج رہے یہ بات سُنکر رُکم اگرج اُبھمان سے بولا کہ شیام اور بلرام کیا مال ہین جنسے تم اتنا ڈرتے ہو مین اُنکو اچھی طرح جانتا ہون کہ برندابن مین ناچ گاکر گئُووین چرایا کرتے تھے وہ بالک گنوار لڑائی کا حال کیا جانتے ہین تم کسی بات کی چنتا مت کرو کرشن اور بلرام کو جدُبنسیون سمیت آج ہم اکیلا ہٹا دینگے ای راجا پرچھت رُکم اگرج اُنکو اسطرح سمجھا کر گھر چلا آیا اور شیشپال اور جراسندھ نے اپسمین بہت تدبیرین بچار کر بڑی فکر کے ساتھ وہ رات کاٹی برات سمیت وہ دونون ادھر برات نکالنے کی تیاری کرنے لگے اور اُدھر راجا بھیشمک کے وہان منگلاچار اور بواہ کے کام ہونے لگے اور ذات برادری کی عورتون نے رُکمنی کو اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر دُلہنون کیطرح بنایا جب چار گھڑی دن رہے بہت برہمنی جو اُس دن مون برت رکھے تھین رکمنی کو ہزار سہیلون سمیت ساتھ لے کر گاتی بجاتی دیبی جی کی پوجا کرنے کے واسطے چلین تب راجا شیشپال نے یہ حال سُنکر اس ڈر سے کہ شری کرشن چندر رُکمنی کو زبردستی اُٹھا نہ لے جاوین پچاس ہزار شوربیر اُسکی رچھیا کرنے کے واسطے ساتھ کر دیئے وہ لوگ بہت طرح کے ہتھیار لیکر راجکماری کے ساتھ چلے اُسوقت رکمنی سہیلیون کے جھنڈ مین دھیرے دھیرے ہنس روپی چال چلتے ہوئے کیسی سُندر معلوم ہوتی تھی جیسے چندرما تارون مین شوبھا دیتا ہی اور شیشپال اور جراسندھ کے شوربیر کالے کالے کپڑے پہنے اُسکو چارون طرف گھیرے ہوئے شیام گھٹا کیطرح معلوم ہو کر بیچ مین رُکمنی کے کان کا جڑاؤ بالا بجلی کیطرح چمکتا تھا رُکمنی نے مندر مین پہونچ کر دیبی کا چرن دھویا اور بدھ کے ساتھ پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا۔

دوہا

بالاپن تے کرت ہون یہ بدھان سے سیو | جو تم سانچی گور ہو من مانت پھل دیو

یہ بات سنتے ہی دوسری استریون نے جو رکمنی جی کے ساتھ تھین ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای انبکا ماتا ایسی کرپا کرو کہ جس مین راج دُلاری کا منورتھ پورا ہو جبکہ پوجا اور پرکرما کرنے اور براہمن کھلانے کے پیچھے رُکمنی چندر مُکھی جسکے پرکاش سے اندھیرا اُجیرا ہو جاتا تھا ڈوری کی بندی لگا کر مندر سے باہر نکلی اُسوقت وہ مرگ لوچنی ایسی سُندر معلوم ہوتی تھی جسپر ہزارون رت کا دیو کی استری نچھاور ہو جائین۔

دوہا

تا دن رکمنی برات تے دھرے ہتی برت مون | پوجا کر چھب سے چلی برن سکے کب کون

ای راجا پرچھت جسوقت وہ مہا سُندری شیام سُندر کے ملنے کی آسا لگاتے ہوئے گج روپی چال سے دھیرے دھیرے سہیلیون سمیت راج مندر کی طرف آنے لگی اسیطرف شری کرشن چندر آنند کند بھی تینون لوک کی سُندرتائی دھارن کیے ہوئے اکیلے رتھ پہ بیٹھے وہان آ پہونچے۔

دوہا

پوج گور چھب سون چلی ایک کہت اکلاے | سُن پیاری آئے ہری دیکھو دھوجا پھہرائے

یہ بات سُنتے ہی رُکمنی جی نے گھونگھٹ اُٹھا کر مسکراتے ہوئے رتھ کی طرف دیکھا دیسے سب شور بیر رکھواری کرنے والے وہ ترچھی چتون اور مند مسکان دیکھتے ہی ایسے بیہوش ہوگئے کہ ہتھیار اُنکے ہاتھ سے گر پڑے۔

**سورٹھ**

بھرکٹی دھنکھ چڑھاے چلا انجن باندھکے ۔ لوچن بان چلاے مارے پر جیوت رہے

اُسیوقت شری کرشن نے اپنا رتھ سکھیون کے جھنڈ مین لیجا کر رُکمنی جی کے پاس کھڑا کر دیا جیسے راجکماری نے لجائی ہوئی ہاتھ بڑھا کر موہن پیارے سے ملنا چاہا دیسے شیام سُندر نے بائین ہاتھ سے رُکمنی جی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے رتھ پر بٹھال لیا اور سنکھ بجا کر رتھ اپنا وہان سے ہانکا۔

## رتھ پر بیٹھا کر لے لیجانا شری کرشن جی کا رُکمنی جی کو دوارکا کی طرف



**چوپائی**

کانپت گات سکچ من بھاری ۔ چھاڑے ہے ہر سنگ سدھاری ۔ جیون بیراگی چھوٹے گیہہ ۔ کرشن چند سے کرے سنیہہ

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت رُکمنی نے اپنے برت اور پوجا کا پھل پاکر پچھلا سب سوچ بھول گئی اور راجا جراسندھ اور سشپال کے شور بیرون سے کچھ نہین بن پڑا شری کرشن جی اُن لوگون کے بیچ مین سے اسطرح رُکمنی جی کو لے کر چلے گئے جسطرح سنگھ سیارون کے غول مین سے اپنا شکار لے کر بیخوف چلا جاتا ہی جب کہ وہان سے بارہ کوس پر شری کرشن جی کا رتھ جا پہونچا تب وہ

شور بیر لوگ ہوش مین آکر اُنکے پیچھے دوڑے -

**دوہا** — ایسی بدھ کتینا ہری بھئی پرگٹ یہ بات / سب راجا سنکر کڑے من ہی من پچھتات

جب بلرام جی نے دیکھا کہ شیام سندر رُکمنی کو رتھ پر بیٹھا کر دوارکا کی طرف چلے جاتے ہین تب وہ اپنی فوج سجکر دشمنون سے لڑنے کیواسطے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچے اور شری کرشن جی نے رُکمنی جی کو ڈر سے گھبرائی ہوئی دیکھکر کہا کہ ای پران پیاری اب تو کسی بات کا سوچ مت کر دوارکا مین پہونچتے ہی شاستر کے موافق تجھ سے بواہ کر کے تیرا منورتھ پورا کرونگا جب شیام سندر نے اسطرح دھیرج دیکر اپنے گلے کی مالا رُکمنی کو پہنا دی تب اُسکا ڈر چھوٹ گیا -

## ادھیائے چون - جدھ کرنا جراسندھ اور رُکم اگرج کا شیام اور بلرام سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب شیام سندر رُکمنی کو اسطرح ہر لے گئے اور یہ حال ششپال نے سُنا تب جراسندھ اور دنت بکر آدک سب برات والے راجا اپنی اپنی فوج ساتھ لیکر شری کرشن کے پیچھے چڑھ دوڑے اور آپس مین کہنے لگے کہ بڑے شرم کی بات ہی کہ ہم لوگون کے سامنے شریکرشن جادو زبردستی رُکمنی کو ہر لیجاوی جبکہ یہ چرچا آپس مین کرتے ہوئے شری کرشن جی کے رتھ کے پاس پہونچے تب للکار کر کہا کہ تم دونون بھائی کہان بھاگے جاتے ہو کھڑے ہو کر ہمارے ساتھ لڑائی کرو جو چھتری اور سُور بیر ہین وہ لڑائی مین پیٹھ نہین دکھلاتے یہ بات سُنتے ہی بلرام جی نے اپنی فوج سمیت پھر کر اُن لوگون سے ایسا جدھ کیا کہ دونون طرف سے ہتھیار چلکر خون کی ندی بہنے لگی ایسا بھاری جدھ دیکھ کر رُکمنی گھبرا گئی اور بڑے سوچ سے من مین کہنے لگی کہ دیکھو میرے واسطے شیام اور بلرام اتنا دُکھ پاتے ہین ای پرمیشور یہ سب دشمن کب تک لڑینگے اور اتنی فوج کسطرح ماری جائیگی جب رُکمنی اسطرح بہت باتین بچار کر مارے ڈر کے کانپنے لگی تب بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے اُس سے کہا کہ تو میری مہا جان بوجھکر اتنا کیون ڈرتی ہی دھیرج رکھ ابھی ایک ساعت مین یہ سب دشمن اسطرح ناش ہو جائینگے کہ جسطرح سورج کے نکلنے سے تارے نہین دکھلائی دیتے جبکہ شیام سندر کے سمجھانے پر بھی راج دُلاری کا ڈر نہین چھوٹا تب اُنھون نے آپ لڑنا اچت نہ جانکر رتھ اپنا رن بھوم سے الگ لیجا کر کھڑا کر دیا اور لڑائی کا تماشا دیکھنے لگے -

**دوہا** — جادو اسرن سے لڑت ہوت مہا سنگرام / ٹھاڑھی دیکھت کرشن ہین جدھ کرت بلرام

اسوقت بلرام جی نے کرودھ کر کے ہل اور موسل اپنا اُٹھا لیا اور بڑے سور بیر اور ہاتھی اور گھوڑے رتھ کو اُس سے مارنے لگے جسطرح کسان لوگ کھیت کاٹ ڈالتے ہین اسیطرح بلرام جی نے ساعت بھر مین بہت فوج دشمنو نکی مار گرائی جبکہ جراسندھ آدک راجون نے یہ حال اپنی فوج کا دیکھا تب رن بھوم سے بھاگ کر ششپال کے پاس چلے آئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر سے بلرام جی پر پھول برسا کر اُنکی اُستت کرنے لگے جبکہ راجا ششپال نے یہ دُردشا اپنے ساتھ والے راجونکی دیکھی تب مارے سوچ اور شرم کے منھ اُسکا زرد ہو گیا اور جراسندھ سے رو کر کہا کہ ای مہاراج رُکمنی جی کو شری کرشن چندر زبردستی اُٹھا لیگئے اور لڑائی مین بھی ہم لوگونسے کچھ نہ بن پڑا اسلیئے مجھ سے مارے شرم کے کسیکو منھ دکھایا نہین جاتا اور یہ کلنک میرا تمام عمر نہ چھوٹیگا اس سے کہو تو مین بھی لڑکر مر جاؤن -

**چوپائی**

ناتِ رہون کرون بن باسا — ایسُون جوگ چھانڑ سب آسا

یہ بات سنکر جراسندھ نے کہاکہ مہاراج آپ ایسے گیانی کو مین کیا سمجھاؤن بدھمان لوگ ہان اورلابھین دُکھ اور سُکھ نہ کرکے سب باتونکو پرمیشور کے آدھین سمجھتے ہین جسطرح کاٹھ کی پتلی کو مداری نچاتا ہی اُسیطرح سب جیوون کے کرتادھرتا نارائن جی ہوکر جوچاہتے ہین سو کرتے ہین اسلیئے دُکھ اور سُکھ کو برابر جانکر سنساری بیوہار سپنے کیطرح سمجھنا چاہیئے دیکھو اسیطرح مین بھی سترہ مرتبہ اُنسے ہار گیا لیکن کچھ اُداس نہین ہوا اب اٹھارھوین مرتبہ یے دونون بھائی میرے سامنے سے بھاگ گئے تب مین نے کچھ خوشی بھی نہین کی نہ معلوم یہ دونون کون ایسے بلوان اور پرتاپی اوتار ہین جنسے کوئی جیت نہین سکتا۔

**دوہا**

سُکھ پاچھی دُکھ ہوت ہی یہی جگت کی ریت — کبھون رن مین ہار ہی کبھون رن مین جیت

اسلیئے اسوقت ٹال دینا مناسب ہی جسطرح اٹھارھوین مرتبہ میرا منورتھ پلا تھا اُسیطرح تم بھی جیتے رہو گے تو ایکدن تمھاری بھی اچھا پوری ہو جاے گی جبکہ اسطرح سمجھانے سے ششپال کو دھیرج ہوا تب وہ اور سب راجا اُسکے ساتھی فوج سمیت جو جیتے اور گھائل بچے تھے اپنے اپنے دیش کو چلے گئے اور جدبنسیون نے سب مال لوٹ کر دوارکا مین بھجدیا۔

**دوہا**

لجت ہوکر پھر چلیو بارمان ششپال — سب راجن کو جیت کر کوچ کیو نند لال

جبکہ رکم اگرج نے جراسندھ آدک کے بھاگ آنے کا حال سُنا تب بہت کرودھ مین ہوکر اپنی سبھا مین آبیٹھا اور سب لوگونکو جو وہان نیوتے آئے تھے بڑی آواز سے سُناکر کہنے لگا کہ یہ کون نیاؤ کی بات ہی کہ میری بہن کو زبردستی کرشن چندر اُٹھالے جاوین جبتک میرے بدن مین جان ہی تب تک رکمنی کو نہین لے جانے دونگا اب مین یہ پرن کرتا ہون کہ ابھی جاکر دونون بھائیونکو مار نے یا جیتا پکڑنے کے پیچھے رکمنی کو نہ لے آؤن تو اپنا نام رکم نہ رکھکر کُندن پُر مین کسیکو اپنا مُنھ نہ دکھلاؤن ایسا کہکر ایک اچھوہنی دل ساتھ لے کر شیام اور بلرام کے پیچھے چڑھ دوڑا اور راہ مین اپنے سیناپتون سے کہاکہ تم لوگ جدبنسیونکو مارو مین اپنا رتھ آگے کو بڑھاکر کرشن کو جیتا پکڑنے جاتا ہون یہ بات سنتے ہی اُسکی فوج جدبنسیون سے جو بلرام جی کے ساتھ مین تھی لڑنے لگی اور رکم نے اپنا رتھ آگے بڑھا کر شیام سُندر سے للکار کر کہاکہ ای جادو کہان بھاگا جاتا ہی تجکو کچھ سامرتھ ہو تو ایک ساعت ٹھہر کر میرے ساتھ لڑائی کر مجکو جراسندھ اور ششپال آدک سمجھنا جسطرح گوکل اور برندابن مین اہیرونکا گورس چُرا چُرا کر کھایا کرتا تھا اُسیطرح مجکو بھی برجباسی اہیر نہ سمجھکر میری بہن چُرانے بھاگا تجکو اسبات کا کچھ ڈر نہین ہوا کہ رکمنی مجھ ایسے پرتاپی اور شور بیرون کی بہن کو زبردستی اُٹھالے چلا آج تک تو لے راجا بھیشمک کا نام بھی نہین سُنا جو ایسی انیت کی بات کی جو لوگ تیرے سامنے سے بھاگ گئے ہین وہ چھتری نہ تھے اب میرے سامنے تجکو جیتا پھر جانا بہت مشکل ہی۔ جب کہ اُسیطرح سے بہت سی باتین غصہ سے بھری ہوئی رکم نے کہکر بہت سے بان شیام سندر پر چلائے تب دوارکا ناتھ نے اپنے بان سے اُسکے بان کاٹ ڈالے پھر شری کرشن جی نے چار بانُ سے چارون گھوڑے اُسکے رتھ کے مار کر ایک بانُ سے رتھوان کو بے ہوش کردیا اور ایک بان سے رتھ کی دھوجا گرا کر دوسرے بان سے دھنکھ اُسکا کاٹ ڈالا جبکہ

رکم نے چھوٹے چھوٹے گدا آدک بہت طرح کے ہتھیار شیام سندر پر چلائے اور ان ہتھیارونکو بھی شیام اور بلرام نے اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اور کوئی ہتھیار اسکا شری کرشن جی کے نہین لگا تب وہ اسطرح کرودھ کرکے ڈھال اور تلوار لیئے ہوئے رتھ سے اپنے کود کر برندابن بہاری پر جھپٹا کہ جسطرح پتنگا آپ جلنے کے واسطے چراغ پر جاکر گرتا ہی جیسے بوڑھا گیدڑ ہاتھی پر جھپٹتا ہی تب شیام سندر نے اسکی ڈھال تلوار بھی بان سے کاٹ کر گرادی ۔

دوہا

تہہ اوسر کو بت بھٹے ماکھن پربھ برجناتھ ۔ رکم ہتن کے کارنے لیو کھڑگ نج ہاتھ

جب شری کرشن چندر نے ننگی تلوار لیے ہوئے رتھ سے کود کر رکم کا سر کاٹنا چاہا تب رکمنی یہ حال اپنے بھائی کا دیکھ کر ڈرتی اور کانپتی ہوئی ہر چرنون پر گر پڑی اور روتی ہوئی ہاتھ جوڑ کر بولی ۔

چوپائی

مارو مت بھیا ہی میرو ۔ نہین جانے کو تمہرو انت
چھانڑو ناتھ تمھارو چیرو ۔ بھگت ہیت پرگٹے بھگونت
مورکھ اندھ کہا یہ جانے ۔ یہ جڑ کہا تمہین پہچانے
بجھی بت کو مانکھ مانے ۔ دینڈیال جگ تمہین بکھانے

یہین دین ہو کر کہتی ہون کہ ای دینا ناتھ جسطرح آپ بلبھدر جی کو پیارا جانتے ہین اسیطرح میرا بھائی بھی مجکو پیارا ہی جسطرح گیانی لوگ بالک اور بوڑھے اور مورکھ کے اپرادھ پر کچھ دھیان نہین کرتے در بچن انکا کتے کے بھونکنے کے برابر سمجھتے ہین اسیطرح آپ بھی میرے بھائی کو مورکھ سمجھکر اسکا پران مجکو دان دیجیے جو آپ اسکو مار ڈالینگے تو میرے باپ کو جو تمھارا بھگت ہی بڑا دکھ ہوگا اور یہ بات سنی ہین پر کٹ ہی کہ جہان تمھارے چرن جاتے ہین وہان سب کو سکھ ملتا ہی یہ بڑا آشچرج سمجھنا چاہیئے کہ راجا بھیشمک تمھارا سسر ہو کر پتر کا سوگ اٹھاوے ۔

چوپائی

بندھ بھیکھ پربھ موکو دیجے ۔ اتنا جس جگ مین لے لیجے

دوہا

جو تم یا کو مار ہو ماکھن پربھ برج راج ۔ تو موکو سب سرشٹ مین اپجس ہوے ہے آج

ای راجا پرچھت یہ بات سننے اور رکمنی کی دسا دیکھنے سے شیام سندر نے پران لینا رکم کا چھوڑ کر جیسے اپنے رتھوان کو اشارہ سے بتایا ویسے اسنے رکم کی پگڑی اتار کر ہاتھ اسکا باندھ دیا اور مونچھ اور داڑھی اور سر کے بال مونڈ کر اور سات چوٹی رکھکر اسے اپنے رتھ مین باندھ لیا اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرچھت ادھر شری کرشن جی نے رکم کی یہ درگت کی اور ادھر بلرام جی فوج اسکی مار کر اور بھگا کر جدبنسیونکو ساتھ لیے ہوئے اسطرح بڑی خوشی سے موہن پیارے کے پاس جا پہونچے جسطرح ایراوت ہاتھی کمل بن کو روند کر توڑتا چلا آتا ہی جب رکم کو بندھا دیکھ کر سب جدبنسی ہنسنے لگے تب بلبھدر جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای بھائی رکم سے تو بھول ہوئی تھی لیکن تمنے بھی اچھا نہین کیا جو اپنے سالے کا سر مونڈ واکر اسکو باندھ رکھا ہی اس طرح کے جینے سے رکم کا مرنا ہی اچھا تھا جو یہ لڑائی مین سنکھ مارا جاتا تو اپسرا لوگ ہاتھون ہاتھ اسے اٹھا کر سورگ مین لے جاتین اب تمھاری ہر جگہ بھی

اسکا پرسنگ خوشی سے نہ کرے گی ۔

**چوپائی**

باندھیو یاہ کری بدھ تھوڑی ۔ پھر تم کرشن سگائی توڑی ۔ جب کل کو تم لیگ لگائی ۔ اب ہمسے کو کرے سگائی

**دوہا**

اب یا کی گت دیکھ کے من مین آوے تراس ۔ مار آپنی ہوے جو سوؤ وآوے پاس

اسیلئے جسوقت رُکم تمھارے سامنے لڑنے آیا تھا اُسیوقت تم اسکو سمجھا کر بدا کر دینا اُچت تھا شت متر اور ناتے دار انکو اپرادھ کرنے پر بھی مارنا اور باندھنا نہ چاہیئے تمنے پران لینے سے بھی زیادہ ڈنڈ اسکو دیا اب اِسے زیادہ باندھ رکھنے سے کیا فائدہ نکلیگا یہ بات اپنے بھائی کی سُنتے ہی سری کرشن جی نے رُکم کو چھوڑ دیا تب بلدیو جی نے اُسے بہت دھیرج دیکر جانے کے واسطے کہا اور رکمنی جی سے بولے کہ اے راجکماری تیرے بھائی کی جو یہ گت ہوئی اسمین کچھ دوش شیام سندر کا نہین ہی یہ سب اِسکے پچھلے جنم کے کرمون کا پھل تھا چھتریونکا یہ دھرم ہی کہ پرتھوی اور روپیہ اور استری کے واسطے آپس مین جھگڑا کرتے ہین جب کہ دو آدمی لڑینگے تب اُن مین ایک جیت کر دوسرا ضرور ہارے گا کرم کا لکھا ہوا کسیطرح نہین مٹتا جو جو کچھ رُکم کے بھاگ مین لکھا تھا وہ ہوا اور سنسار مین جسنے جنم پایا وہ ضرور دُکھ اور سُکھ اُٹھاتا ہی اور جیو آتما ہمیشہ امر رہ کر کبھی نہین مرتا یہ بدن ہمیشہ بنتا اور بگڑتا رہتا ہی اسواسطے بدن کی دُردسا ہونے سے جیو آتما کی نندا نہین ہوتی اسیلیے رونا اپنا بند کر کے یہ سب دُکھ رُکم کی بپتا بدھ سے سمجھو ۔ یہ بات سمجھانے سے رُکمنی اپنے من کو دھیرج دیکر چپ ہو رہی اور رُکم نے بدا ہوتے وقت اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھکر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ مین آپ کی مہما نہین جانتا تھا اسیلیے مجھ سے اپرادھ ہوا اب دیال ہو کر اُسکو چھما کیجے جب کہ برھما اور مہادیو جی آدک دیوتا آپ کو نہین پہچان سکتے تو میری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہما کو جان سکون اِسی طرح بہت بنتی اور استُت کر کے رُکم وہان سے بدا ہوا ۔

**دوہا**

کہے سُندری سین مین کیے جیٹھ کی لاج ۔ اب بلمب کیون کرت ہو ہانکو رتھ برجراج

یہ منسا رُکمنی جی کی سمجھکر شری کرشن جی نے رتھ اپنا دوارکا کیطرف ہانک دیا اور رُکم اپنی پرتگیا کے موافق راج مندر پر نہین گیا اور کُندن پُر کے پاس بھوج کٹ نام دوسرا شہر بسا کر وہان رہا اور راجہ بھیشمک سے من مین دشمنی کر کے اپنی استری اور پترون کو وہان سے بلا بھیجا جبکہ شیام اور بلرام دوارکا پُری کے پاس ہوپنچے تب راجا اُگرسین اور بسدیو آدک بڑی خوشی سے شہر کے باہر آ کر آدر پورک انکو لوا لے گئے اور سب دوارکا باسیون نے اپنے اپنے دروازون پر منگلاچار منا کر انکی آرتی کی ۔

**دوہا**

پُرباسہت شری دوارکا جدُپت ہوپنچے آے ۔ پُرباسی پُرپھلت بھئے آنند اُر نہ سماے

جب کہ دوارکا ناتھ اسیطرح سب کو سُکھ دیتے ہوے اپنے دروازے پر ہوپنچے تب دیوکی جی نے بہت اِستریون سمیت وہان آکر اپنے کل کی ریت کی اور رُکمنی جی کی سُندرتائی دیکھتے ہی بڑی خوشی سے اُنکو اور موہن پیارے کو محل مین لے گئین اور راجا اُگرسین اور بسدیو جی نے اسیدن گرگ پُروہت کو بُلا کر بواہ کی ساعت پوچھی جبکہ گرگ منی نے اچھی لگن بواہ کی تبلائی تب راجا اُگرسین نے

اپنے منتریون کو بواہ کی تیاری کا حکم دے کر دُرجودھن آدک بہت راجون کے یہان نیوتہ بھیجدیا جبکہ راجا بھیشمک نے جو اپنی کنیا شیام سندر کو بواہنا چاہتا تھا اور دوارکا مین بواہ ہونے کی تیاری سُنی تب اُسنے بڑی خوشی سے اپنے من مین کنیا دان کا سنکلپ کیا اور بہت سے رتن آدک گہنا اور کپڑا اور ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ اور پالکی اور داسی اور داس اپنے پُروہت کے ساتھ دوارکا پُری مین بسدیوجی کے پاس بھیجدیے اور اپنی بنتی کہلا بھیجی جب کہ دوارکا مین اُدھر دیس دیس کے راجا نیوتہ کرنے کے واسطے آکر اکٹھا ہوے تب اِدھر سے پُروہت سب سامان جہیز کا لے کر وہان جا پہونچا تو ایسی بھیڑ اور سوبھا دوارکا مین ہوئی کہ جسکا حال برنن نہین ہوسکتا جبکہ بواہ کے دن کیلے کے کھمبے گاڑ کر مخملی جھنڈ وار تن جٹت باندھا گیا اور خوشبودار پھول اور نورتن کی بندن وار باندھکر موتیون سے چوک پُرا کر منڈوا تیار ہوا تب راجہ اُگرسین آدک نے موہن پیارے اور رُکمنی جی کو اچھا اچھا گہنا کپڑا پہنا کر سبٹاؤ چوکی پر بیٹھال دیا جبکہ بڑے بڑے جدنبسی اور ناتے دار راجا لوگ وہان آکر چارون طرف بیٹھے اور شری برہما جی اور شری مہادیوجی اور کبیر آدک سب دیوتا اپنا اپنا رُوپ بدلکر وہ منگلاچار دیکھنے کے واسطے وہان آکر جمع ہوئے تب گرگ پُروہت نے شاستر کے موافق شری کرشن جی کا بواہ شری رُکمنی جی کے ساتھ کردیا اور اُنکو بھانور پھرایا۔

## چوپائی

پنڈت تہان بید دھن کرین
سنتھ سادھ چارن گندھرب
ہاتھ دھرے پربھ بھانو رپاری
ات آنند رچیو جگت دیشا

رکمن سنگ پربھ بھانو پھرین
انتر دھیان ہو دیکھین سرب
بائین انگ رکمنی بیٹھاری
ہرکھ ہرکھ سب دینہ شیشا

ڈھول نفیری بہت بجاوین
چڑھ بمان سب ہاتھ جھکاوین
کھولت کنگن کرشن مراری
کرشن رکمنی جوڑی جیوین

ہرکھین دیو سمن برساوین
دیو بدھو سب منگل گاوین
ایسے رسم بہت بستاری
یہ چرترس امرت پیوین

اُسوقت استریان سب منگلاچار گیت گاکر اور اپسرا آکاش مین بوانون پر ناچ کر خوش ہوتی تھین اور گندھرب لوگ گانا سنا کر دیوتا لوگ بہت طرح کے گہنے رتن جٹت دولہا اور دولہن کو پہنا کر آنند مچاتے تھے جب بواہ ہوچکا تب راجا اُگرسین نے برہمنون کو بہت دان اور دکھنا دے کر سنمان پوربک بدا کیا اور جاچک اور مانگنے والونکو منھ مانگا درب آدک دے کر اتنا دان دیا کہ اُنکو دوسری جگہ مانگنے کی اچھا نہین رہی اور سب جدبنسی اور راجا لوگون نے روپیہ اور اشرفی نیوتہ دے کر اچھے اچھے گہنے اور کپڑے رکمنی کو پہنا دیے اور راجا اُگرسین نے سب نیوتہری راجا اور کُندن پُر کے براہمنونکو جتھا جوگ سنمان پوربک بدا کیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا اُس دن دوارکا پُری اور تینون لوک مین ایسا آنند سب کو پراپت ہوا جسکا حال برنن نہین ہوسکتا اور رُکمنی جی کے دوارکا مین آنے سے سب چھوٹے اور بڑون کے گھر مین لچھمی جی کا باس ہوگیا اور سب راجا اُنکے آدھین رہ کر اپنے اپنے دیش کی سوغات شیام اور بلرام کو بھیجنے لگے جو کوئی یہ کتھا رُکمنی منگل کی سچّے من سے کہتا اور سُنتا ہی اُسکو بھگت (نعمت دنیا) اور مُکت سب تیرتھون کے اشنان کرنے کا پھل ملتا ہی۔

## ادھیاے پچپن۔ کتھا پردمن جی کے جنم کی

اِتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے من ناتھ کامدیو کو شری مہادیوجی نے کسطرح جلادیا تھا یہ کتھا برنن کیجیے شکدیوجی نے کہا

کہ ای راجا ایک دن شری مہادیو جی کیلاس پربت پر پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے تھے اُسوقت اچانک کامدیو نے آکر اُنکو ایسا ستایا کہ دھیان اُنکا چھوٹ گیا تب اُنھون نے کرودھ کرکے اپنی تیسری آنکھ کھولکر کامدیو کی طرف دیکھا تب وہ جلکر راکھ ہوگیا۔

دوہا

کام بلی جب شیو ہنیو تب رت دھرت نہ دھیر
پت بن ات تلپھت پھری بھرے بکل سریر

چوپائی

کام ناریون لوٹت پھرے
کنت کنت کہہ چاہت مرے

جب کہ بھولا ناتھ نے اُسکی یہ دشا دیکھی تب دیا او رکرپا کرکے کہا کہ ای رت تو سوچ مت کر کچھ دنون کے بعد شری کرشن اوتار مین کامدیو شری رُکمنی جی کے گربھ سے پیدا ہوکر شمبھر دیت کے گھر آدیگا اُس سے تو شمبھر دیت کے گھر جاکر رسوئین بنانے کے واسطے وہان رہ سوامی وہان ملکر تجکو سکھ دیگا جب یہ سُنکر رت کو دھیرج ہوا تب وہ مایا کی بوڑھی استری کا روپ بنا کر اُس دیت کے گھر چلی گئی اور رسوئین بنانے کے واسطے نکھابنکر اپنے پت کے ملنے کی آسا مین رہنے لگی اور پرمیشور کی اگیا انسار کامدیو نے سری رُکمنی جی کے گربھ سے جنم لیا وہ لڑکا شری کرشن کی صورت ایسا سُندر پیدا ہوا کہ جسکو دیکھکر سورج دیوتا لجت ہو جاتے تھے جب راجا اُگرسین اور بسدیو جی نے جوتشیون سے اُسکی جنم لگن کا حال پوچھا تب پنڈتون نے جنم کنڈلی اُسکی بنا کر کہا کہ ای مہاراج ہمارے بچار مین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ یہ لڑکا سندرتائی اور بل اور گُن مین شری کرشن کیطرح ہوگا اور کچھ دن جل باس کرنے اور دشمن کو مارنے کے پیچھے اپنے ماتا اور پتا سے آملے گا جبکہ براہمن لوگ اُس لڑکے کا نام پردمن رکھکر اور دچھنا لیکر اپنے اپنے گھر چلے گئے تب بسدیو جی نے اپنے کل کی ریت کرکے منگلاچار منایا تب پرمیشور کی اچھا سے نارد مُن نے شمبھر دیت سے جاکر کہا کہ تو نہین جانتا کہ کامدیو تیرے دشمن نے پردمن نام سے شری کرشن چندر کے گھر جنم لیا ہے بارہ برس کی عمر مین وہ تجکو مارےگا جب نارد مُن یہ کہکر برہم لوک کو چلے گئے تب شمبھر دیت نے بچار کیا کہ مین ابھی پردمن کو اُٹھا لاکر سمدر مین ڈال دون تو میرے من کی چنتا چھوٹ جائے یہ بچار تے ہی شمبھر اسُر ہوا کا روپ بنکر دوارکا مین آیا اور رُکمنی جی کے مندر مین جاکر سور کے بھیتر چلا گیا اور پردمن کو جو اٹھارہ دن کا تھا وہان سے اُٹھا کر لے اُڑا اور کسی استری نے جو سور مین بیٹھی تھین اُسے لے جاتے نہین دیکھا جب رُکمنی جی اپنا لڑکا سیجا پر نہ دیکھکر رونے لگین تب سب استریون نے اِس بات کا تعجب مانا اور شمبھر دیت پردمن کو سمدر مین ڈالکر اپنے گھر چلا گیا اور شری کرشن جی کی اچھا سے پردمن کو ایک مچھلی نے نگل کر تین برس تک پیٹ مین رکھا جب ایک کیوٹ اُس مچھلی کو جال مین پھنسا کر شمبھر دیت کے یہان بھینٹ لے گیا تب اُس مچھلی کا پیٹ چیرنے سے شیام رنگ بہت سندر ایک لڑکا جیتا ہوا نکلا وہ لوگ جب تعجب مانکر اُسکو اُس مایاروپی استری یعنے رت کے پاس لے گئے تب اُسنے بڑی خوشی سے لڑکے کو لے لیا اور شمبھر دیت سے چھپا کر اُسکو پالنے لگی کچھ دن کے بعد شمبھر اسُر نے بھی اُسکو دیکھا تو اُسکی سُندرتائی پر موہت ہوکر مایاوتی سے کہا کہ تو اُسکو اچھی طرح پالن کر تا کہ نارد مُن اُس مایاوتی کے پاس جاکر بولے کہ یہ لڑکا کامدیو نام تیرا پت ہی اور اُسکی ماتا رُکمنی اور باپ شری کرشن جی دوارکا مین رہتے ہین اور شمبھر اسُر نے اِسی کو سور سے چُرا لاکر سمدر مین ڈال دیا تھا شری مہادیو جی کے آشیرباد سے جیتا رہ کر تیرے پاس پہونچا ہی یہ اپنا لڑکپن یہان بتا کر اور شمبھر اسُر کو مارکر تجھے دوارکا مین لیجائیگا یہ بات کہکر نارد مُن چلے گئے اور رت یہ حال سُنتے ہی بہت خوش ہوکر بڑے پریم سے اُسکو پالنے لگی جیون جیون وہ لڑکا سیانا ہوتا تھا تیون تیون رت

اپنے پت کی چاہنا بڑھا کر یون کہتی تھی۔

**چوپائی**

اسیو پربھ سنجوگ بنایو | مچھلی ماہنہ کنت من پایو

جبکہ پردمن پانچ برس کے ہوے تب رت اُنکو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر دیکھ دیکھ کر اپنی آنکھونکو سُکھ دینے لگی اور پردمن اُسکو اپنی ماتا سمجھکر لڑکون کی طرح میّا میّا کہتے تھے اور مایاوتی اُنکے ساتھ بہت بھاؤ مان کر دُلار اور پیار کیا کرتی تھی۔

**دوہا**

ایسے ہی پالت رہی بہت دنا چت لائے | بھیوترن سُندر مہا شو بھا کہی نہ جائے

جب پردمن نو دس برس کے ہو کر سب بھلا اور بُرا سمجھنے لگے تب اُنھون نے ایک دن مایاوتی سے جو سنگار کر کے اُنکے ساتھ کٹاچھ کرتی تھی کہا کہ تم ہماری ماتا ہو کر ہمکو پت بھاؤ سے کیون دیکھتی ہو یہ بات سُنکر رت مسکراتی ہوئی بولی کہ اے کنت تم کیا بات کہتے ہو مین تمھاری استری ہون۔

**دوہا**

جنم لیو شری دوارکا شمبھر لیو چُرائے | اور اوستھا جو ہتی سو سب کہی بجھائے

جبکہ پردمن نے سب حال اپنے جنم اور اوتار لینے اور سمدر مین ڈالنے اور مچھلی کے نگلجانے کا مایاوتی سے سُنا تب اُسنے رت کو اپنی استری جانکر شمبھر اسُر کو اپنا دشمن سمجھا اُسوقت مایاوتی بولی کہ اے کنت شری مہادیو سوامی کے آشیرباد سے مین اپنے منورتھ کو پہونچی لیکن شری رکمنی جی تمھاری ماتا اتنا دُکھ پاتی ہی کہ جیسے بچھڑے کے بچھڑ جانے سے گئو کو دُکھ ہوتا ہی اسواسطے اب تمھین شمبھر دیت کو مار کر اپنے ماتا اور پتا کو سکھ دینا چاہیئے لیکن یہ دیت مایا جدھ بہت جانتا ہی اور تمنے ابھی تک لڑائی کی کچھ بدیا نہین پڑھی اس سے تم وہ بدیا مجھ سے سیکھ لو۔

**دوہا**

مین ہا کی بدیا سکل تمکو دیون بتائے | جاتے شمبھر اسُر بلی تمسے جیتو جائے

جب پردمن نے بارہ برس کی عمر تک سب بان بدیا اور مایا جدھ مایاوتی سے سیکھ لیا تب اپنے بدن مین لڑائی کی سامرتھ پا کر شمبھر کو دربچن کہنے لگا جسمین اُس سے لڑائی ہو جب ایکدن پردمن کھیلتے ہوئے شمبھر اسُر کی سبھا مین چلے گئے تب اُس دیت نے کسی دوسرے سے کہا کہ مین نے اس بالک کو اپنا بیٹا کر کے پالا ہی یہ بات سُنکر پردمن تال ٹھونک کر بڑے کرودھ سے بولے کہ مجکو اپنا لڑکا مت سمجھو مین تمھارا دشمن ہون مجھ سے لڑکر میرا بل دیکھ لو یہ بات سُنکر شمبھر اسُر ہنستا ہوا اپنے سبھا والون سے بولا کہ دیکھو بھائی جیسے مین نے دودھ پلا کر سانپ کو پالا ویسے میرے واسطے یہ پردمن دوسرا سانپ پیدا ہوا یہ کہکر شمبھر اسُر پردمن سے بولا کہ اے بیٹا کیا تیری موت آئی ہی جو ایسی کٹھور باتین مجھ سے کہتا ہی تب پردمن نے جواب دیا کہ میرا ہی نام پردمن ہی تمنے تو مجکو سمدر مین پھینک دیا تھا اور پران لینا چاہا تھا لیکن نارائن جی کی کرپا سے مین جیتا بچکر آج تمسے اپنا بدلا لینے آیا ہون جسطرح تمنے اپنی موت گھر مین پالی تھی اسیطرح اب مجھ سے لڑائی کرو کوئی کسی کا باپ اور بیٹا نہین ہوتا جگت کی گت ہمیشہ سے اسیطرح چلی آتی ہے یہ بات سُنکر شمبھر اسُر بڑا سوچ اور کرودھ کر کے اپنی فوج سمیت پردمن سے لڑنے کے واسطے شہر کے باہر نکلا اور گدا ہاتھ مین لے کر پردمن سے للکار کر بولا کہ دیکھون اب پران تیرا کون بچاتا ہے جب یہ کہکر شمبھر دیت نے پردمن پر گدا چلائی اور پردمن نے اپنی گدا

مار کر اُسکی گدا گرا دی تب شمبھراسر نے اگن بان پردمن پر چھوڑا جبکہ اُسکو بھی پردمن نے جل بان مار کر بجھا دیا تب شمبھراسر نے جھنجھلا کر بہت طرح کے ہتھیار پردمن پر چلائے جبکہ پردمن نے وہ سب بھی کاٹ کر گرا دیئے تب دونون آپسمین لپٹ کر کشتی لڑنے لگے جبکہ کشتی مین بھی پردمن نہین ہارے تب شمبھر دیت سنتر کی بدیا سے اُنپر پتھر برسانے لگا جبکہ پردمن نے اپنے منتر سے پتھر برسانا بھی بند کر دیا تب شمبھر دیت مایا کے بل سے پردمن کو اُٹھا کر آکاش کیطرف لے اُڑا اُسوقت پردمن نے کرودھ کر کے ایک تلوار شمبھر دیت کے ایسی ماری کہ سر اُسکا بھٹے کیطرح کٹ کر زمین پر گر پڑا اور ساعت بھر مین اُسکی فوج کو بھی کاٹ ڈالا تب دیوتون نے خوش ہو کر آکاش سے اُنپر پھول برسائے اور سنساری لوگ جو اُسکے ڈر سے ہوم اور جگ وغیرہ دھرم کاج نہین کرنے پاتے تھے وہ بھی خوش ہوئے اور پردمن کی بہت استت کر کے بولے کہ سری کرشن بیکنٹھ ناتھ کا سامنا کوئی نہین کر سکتا تھا اب اُنکا بیٹا بھی ایسا بلوان پیدا ہوا جسکے برابر کوئی دوسرا شور بیر سنسار مین دکھلائی نہین دیتا۔

**دوہا**

جو اسیو بل دیکھتے نج ست کو بھگوان — کرنے من مین مدت ہوئے تھون لوگ کو دان

پردمن جی نے شمبھراسر کو مار کر شری کرشن جی کی دہائی اُس نگر مین پھیر دی تب مایا وتی نے خوش ہو کر اپنا خاص روپ ت کا بہت سندر بارہ برس کی عمر کا بنا لیا اور اُرن کھٹولے مین اپنے پت سمیت بیٹھکر دوارکا مین گئی اُسوقت پردمن جی شیام گھٹا اور رت چند رما کیطرح دونون آپسمین کیسے سندر معلوم ہوتے تھے جیسے کالی گھٹا مین بجلی شوبھا دیتی ہی جبکہ وہ دونون رکمنی جی کے آنگن مین آکر اُرن کھٹولے سے اُتر کر کھڑے ہوئے تب سب استریان شیام سندر کی جو پردمن جی کے ہرنے کے پیچھے بیاہی گئی تھین پردمن جی دو شری کرشن جی کے برابر سندر رہتے دیکھ کر چونک اُٹھین اور اُنکے من مین یہ سندیہ ہوا کہ شری کرشن جی یہ نئی سندری اور کہین سے لائے ہین تب اُنھون نے اُسکی سندرتائی دیکھنے کے واسطے چارون طرف سے آکر گھیر لیا اور یہ بھید کسی نے نہین جانا کہ یہ پردمن ہین اُسوقت پردمن جی نے سب استریون سے پوچھا کہ ہمارے ماتا اور پتا کہان ہین جب یہ بات سُنکر سب استریونکو تعجب معلوم ہوا تب اُنھون نے پردمن جی کیطرف آنکھ اُٹھا کر اچھی طرح دیکھا تو بھرگُ لتا کا چنھ اُنکی چھاتی پر نہین دکھلائی دیا تب اُنھون نے سمجھا کہ یہ شری کرشن جی نہین ہین کوئی دوسرا شخص ہی اور رکمنی جی نے پردمن جی کا مُنھ دیکھ کر اپنی سہیلیون سے کہا کہ بڑا بھاگ اُس استری کا سمجھنا چاہیئے جسنے ایسا سندر بیٹا پیدا کیا اور یہ استری بھی سندرتائی مین اُس بالک کے برابر ہی میرا بیٹا بھی جسکو کوئی چُرا لے گیا اِسیصورت کا تھا پرمیشور کی دیا اور میرے بھاگ سے جو وہ لڑکا جیتا ہو کر وہی یہ آیا ہو تو تعجب نہین میرا بیٹا بھی رہتا تو اِسی عمر کا ہوتا ایسا بچار کر رکمنی جی نے پردمن جی سے پوچھا

**دوہا**

جنم بھیو کہہ گانون مین کہا تمھارو ناؤن — کون تمھارے مات پت کیون آئے یہ ٹھانون

یہ کہتے ہی رکمنی جی کو پریم پیدا ہوا اور اُنکی چھاتی سے دودھ بہہ نکلا اور بائین آنکھ پھڑکنے لگی تب رکمنی جی کو بشواس ہوا کہ یہ میرا بیٹا ہی بات سمجھتے ہی رکمنی جی نے چاہا کہ مین اُسکو گود مین اُٹھا کر پیار کرون لیکن بنا اگیا اپنے سوامی کے ایسا اُچت نہ جانکر من مین سوچ بچار کر رہی تھین کہ اِسیوقت بسدیو اور دیوکی اور شری کرشن چند نے وہان پہونچکر یہ حال دیکھا جبکہ شری کرشن جی انترجامی نے سب بھید جاننے پر بھی کچھ حال پردمن کا کسی سے نہین کہا تب اُنکی اچھا سے نارد مُنی نے وہان پہونچکر سب حال پردمن کا جیونکا تیون کہ سنا

اور رُکمنی ہی سے بولے کہ یہ تمھارا بیٹا ہی یہ بات سُنتے ہی رُکمنی جی نے دوڑکر پردمن جی کو گود مین اُٹھا لیا اور سر اور منھ اُنکا چوم کر بلائین لینے لگین جسطرح بچھڑے ہوئے بیٹے کے ملنے سے ماتا اور پتا کو خوشی ہوتی ہے اُسیطرح رکمنی جی کو خوشی ہوئی اور رُکمنی جی نے رت کو بھی اپنی گود مین بٹھاکر بہت پیار کیا۔

دوہا
دیکھ پُتر پھلت بھئی یا بدھ رُکمنی مائے
ہرکھ بنجا کے چت کی دھرگن کہی نہ جائے

شری کرشن جی بھی اپنے پُتر اور بہو کو دیکھ کر بہت خوش ہوے شیام سندر انتر جامی سب حال جانتے تھے کہ میرا بیٹا شمبر اسر کے یہان ہی لیکن اِتنے دنون تک اُنھون نے یہ بھید رُکمنی جی سے نہین کہا تھا جبکہ پردمن جی نے سر اپنا ماتا اور پتا اور دادا اور دادی کے چرنون پر رکھکر اپنے بڑونکو پہچانا تب سبنے اُنکو اشیش دیکر پیار کیا اور بہت درب آدک اُنکے ہاتھ سے دان اور دچھنا دلوائی اور دوارکا باسی سب استری پُرش اپنے اپنے گھر منگلا چار مناکر کہنے لگے کہ بسدیو نندن کا بڑا بھاگ ہی جو کھویا ہوا بیٹا ایک استری بہت سُندری اپنے ساتھ لے کر اُنکے گھر چلا آیا۔

دوہا
اَنرناری موہے سبے دیکھ پردمن رُوپ
بن دیکھے چھن نارہین ایسے روپ اَنوپ

بسدیو جی نے اچھی لگن مین بڑی دھوم دھام سے پردمن جی کا بواہ رت کے ساتھ کردیا۔ اِتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اِسطرح کامدیو نے پردمن کا جنم لے کر اپنی استری رت کو سکھ دیا تھا۔

## اُدھیائے چھپن۔ بواہ کرنا شری کرشن جی کا جاموبتی اور ستبھاما سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جن دنون پردمن جی شمبر اسر کے یہان تھے اُنھین دنون ستراجت جدونبسی نے پہلے شری کرشن جی کو من کی جھوٹی چوری لگائی پھر پیچھے سے شرمندہ ہوکر اپنی بیٹی اُنکو بواہ دی۔ اِتنی بات سُنکر راجہ پریچھت نے بنتی کیا کہ اے کرپا ندھان ستراجت نے وہ من کہان سے پائی اور کسطرح شیام سُندر کو چوری لگائی اور پھر کیونکر اپنی لڑکی اُنکو بواہ دی۔ شکدیو جی بولے کہ ستراجت نام جدونبسی دوارکا پُری مین رہتا تھا جب کہ اُسنے بہت دنون تک سورج دیوتا کا تپ اور دھیان سچے من سے کیا تب سورج بھگوان نے خوش ہوکر اُسکو اپنا درشن دیا اور سینتک نام من اُسکو دیکر بولے کہ تم اِس من کو میرے برابر جانکر ہر روز اُسکی پوجا بدھ کے موافق کیا کرو تو تم سدا سُکھ سے رہوگے اور جس نگر اور گھر مین یہ من رہیگی وہان روگ اور دلدر کسیکو نہ ہوگا اناج کی مہنگی نہین پڑے گی اور جو کوئی سچے من سے اُسکی پوجا اور اُستت کریگا اُسکے گھر ردھ اور سدھ بنی رہے گی یہ کہکر سورج دیوتا انتردھیان ہوگئے اور ستراجت وہ من اپنے گلے مین باندھ کر اپنے گھر چلا آیا اور جوتشی سے اچھی ساعت پوچھکر اُس من کو بہت اچھے جڑاؤ سنگھاسن پر رکھا اور اپنے نیم اور دھرم سے رہ کر ہر روز بدھ پوربک اُسکی پوجا کرنے لگا اور پربھاؤ اُس من کا یہ تھا کہ جو کوئی شاستر کے موافق اُسکی پوجا کیا کرے اُسکو بیس من سونا ہر روز وہ من دیا کرتی تھی جبکہ ستراجت اُس من پوجنے کے پرتاب سے تھوڑے دنون مین بڑا دھن وان ہوگیا تو دولت کے غرور سے اپنے برابر کسیکو نہین سمجھنے لگا ایک دن وہ اَبھمان کرکے سینتک من اپنے گلے مین پہنکر شری کرشن جی کی سبھا مین چلا جبکہ جدونبسیون نے جو وہان بیٹھے تھے اُس من کا پرکاش سورج کے برابر دیکھا تب وہ لوگ اُسکو سورج سمجھکر شری کرشن جی سے بولے کہ اے دوارکا ناتھ آپ کا پرتاب اور جس سنکر سورج دیوتا آپ کے درشن کے واسطے آتے ہین یہ بات جدونبسیون کی سُنکر

شری کرشن جی نے کہا کہ یہ سورج دیوتا نہین ہین ستراجت جادو نے سورج دیوتا کا تپ کرکے سینتک من اُنسے پایا ہی وہی من اپنے گلے مین پہنے ہوئے چلا آتا ہی جب کہ ستراجت سبھا مین پہونچکر جہان پر جادو لوگ چوپڑ کھیل رہے تھے بیٹھا اور شری کرشن جی اور سب جدبنسی اُس من کی طرف دیکھنے لگے تب وہ اپنے مَن مین کچھ سمجھکر وہان سے اُٹھکر جلدی اپنے گھر چلا گیا اسیطرح کبھی کبھی ستراجت وہ من اپنے گلے مین پہنکر وہان جایا کرتا تھا ایک دن جدبنسیون نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج یہ مین ستراجت سے لیکر راجا اُگرسین کو دیجیے کیونکہ ستراجت کو یہ من سوبھا نہین دیتی یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے کسیوقت ستراجت کی پریچھا لینے کے واسطے ہنسکر اُس سے کہا کہ راجا لوگ سب سے بڑے ہوتے ہین اسلیئے جسکے پاس جو چیز اچھی ہو وہ اُسے راجا کو بھینٹ دیوے تو ایسا کرنے سے لوک اور پرلوک دونون بنتے ہین اسلیئے تم یہ من راجا اُگرسین کو جنھین ہم بھی اپنا بڑا جانتے ہین بھینٹ دیکر سنسار مین جس اُٹھاؤ یہ بات سُنتے ہی ستراجت جادو لالچ کے بس ہوکر اداس ہوگیا اور اِس بات کا کچھ جواب نہ دے کر چپ ہو رہا اور اُنکو دنڈوت کرکے اپنے گھر چلا آیا کرشن بھگوان کی اِچھا سے کہ سورج اور چندرما آدک سب دیوتاؤن کے مالک وہی ہین اُسی دن سے جتنا گُن اُس من مین تھا وہ سب جاتا رہا اور ستراجت نے گھر جا کر پرسین اپنے بھائی سے کہا کہ شیام سُندر نے یہ من راجا اُگرسین کو دے دینے کے واسطے مجھ سے کہا تھا لیکن مین نے نہین دیا یہ بات سنتے ہی پرسین مورکھ نے ددار کا ناتھ پر کرودھ کیا اور وہ من ستراجت سے لے کر اپنے گلے مین باندھ لیا اور گھوڑے پر چڑھ کر جنگل مین شکار کھیلنے کو چلا گیا وہان ایک ہرن کے پیچھے جو گھوڑا دوڑایا تو اپنے ساتھیون سے الگ ہوکر پہاڑ کی کندرا کے پاس جہان ایک شیر رہتا تھا جا پہونچا جیسے شیر نے گھوڑے کی ٹاپ سُنی ویسے باہر نکلکر پرسین کو گھوڑا اور ہرن سمیت مار ڈالا جب وہ شیر پرسین کے گلے سے وہ مَن لے کر اپنی کندرا مین گھسنے لگا تب جاموَنت ریچھ شری رامچندر جی کے بھگت نے وہان پہونچکر اُس شیر کو کندرا کے دروازے پر مار ڈالا اور وہ من لے لیا۔

دوہا
واکے اِک کنیا ہتی مہا سُندری رُوپ
تاکے کھیلن کو دیُو۔ من مہا انُوپ

اُس من کی روشنی سے جاموَنت کا مکان جو اندھیری کندرا مین تھا آٹھون پہر دن کیطرح اُجیرا رہنے لگا جب کہ پرسین کے ساتھ والون نے آکر ستراجت سے کہا کہ تمھارے بھائی نے جنگل مین ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑایا تو پھر اُسکا پتا بہت ڈھونڈھنے پر بھی نہین ملا اسلیئے ہم لوگ لاچار ہوکر چلے آئے یہ بات سنتے ہی ستراجت نے بڑا سوچ کرکے اپنے من مین سشبہہ کیا کہ شری کرشن جی نے سینتک من راجا اُگرسین کو دینے کے واسطے مجھ سے کہا تھا سو مین نے اُنکو نہین دیا اِسلیئے اُنھون نے میرے بھائی کو جنگل مین مارکر وہ من لے گیا ہوگا ستراجت اِس بات کا سوچ اپنے من مین رکھکر دن رات اُداس رہنے لگا لیکن شری کرشن جی کے ڈر سے یہ بات کہہ نہین سکتا تھا ایک دن رات کو ستراجت کی استری نے اُسکو اُداس دیکھ کر پوچھا۔

چوپائی
کہا کنت من سُوچت بھاری
موسے بات بتاؤ ساری

یہ بات سنکر ستراجت نے کہا کہ اے پران پیاری استری کے پیٹ مین کوئی بات نہین پچتی اور وہ سب حال اپنے گھر کا دوسرے سے کہدیتی ہی کچھ اپنا بھلا بُرا نہین سمجھتی اسلیئے اپنے من کا بھید جسمین کھٹکا ہو استری سے کہنا نہ چاہئیے یہ بات سنتے ہی وہ جھنجھلا کر بولی

کہ مین نے کونسی بات تمھاری سُنکر باہر کہدی تھی جو تم ایسا کہتے ہو کیا سب استری برابر ہوتی ہین جبتک تم اپنے من کا حال مجھکو نہ بتاؤ گے تب تک مین ان جل نہ کرونگی یہ بات سنکر ستراجت نے لاچاری سے کہا کہ جھوٹ سچ کا حال پرمیشور جانے لیکن میرے من مین ایک بات کا شبہہ ہی وہ تجھ سے کہتا ہون تو کسی سے اِس بات کی چرچا نہ کرنا جب کہ اُسنے کہا بہت اچھا کسی سے نہ کہونگی تب ستراجت بولا کہ ایک دن شری کرشن جی نے مجھ سے سینمتک من راجا اگرسین کو دینے کے واسطے کہا تھا مین نے نہین دیا اِس سے مجھکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اُنھون نے پرسین کو جنگل مین مارکر وہ من لے لیا ہوگا دوسرے کی سامرتھ نہین ہی کہ میرے بھائی کو مار سکے ستراجت یہ بات اپنی استری سے کہکر سو رہا لیکن اُسکی استری رات بھر سوچ بچار مین جاگتی رہ کر جب پربھات کال اُٹھی تب اُسنے اپنی سکھیون اور داسیون سے کہا کہ شری کرشن جی نے پرسین کو مارکر سینمتک من لے لیا ہی یہ بات میرے سوامی نے مجھ سے رات کو کہی تھی لیکن تم لوگ کسی کے سامنے یہ چرچا نہ کرنا۔ اے راجا پرچھت استریون کے پیٹ مین کوئی بات نہین پچتی اسلیئے جب یہ چرچا ہوتے ہوتے پھیل گئی تب شری کرشن جی کے محل مین بھی جاکر کسی استری نے کہا کہ ایسی بات ستراجت کی استری کہتی تھی تب یہ جھوٹا کلنک سُنکر شریکرشن جی کی استریان آپس مین یہ چرچا اور سوچ کرنے لگین تب اُن مین سے کسی نے شری کرشن جی سے بھی کہا کہ مہاراج آپ کو ستراجت اور اُسکی استری پرسین کے مارنے اور سینمتک من لینے کا کلنک لگاتی ہی۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | چھون دس پھیلی بات یہ جانت راجا رنک | سو اُپاے اب کیجے جا سے مٹے کلنک |

شیام سندر یہ جھوٹا کلنک سنکر پہلے اپنے من مین اُداس ہوگئے پھر کچھ سوچ بچار کر راجا اگرسین کے پاس جہان بسدیو جی اور بلرام جی آدک بہت سے جدبنسی بیٹھے تھے جاکر کہا کہ اے مہاراج سب لوگ مجکو جھوٹا کلنک لگاتے ہین کہ شری کرشن نے پرسین کو جنگل مین مارکر سینمتک من لے لیا ہی آپ حکم دیجیے تو مین پرسین اور اُس من کا پتا لگا کر اپنا کلنک چھڑاؤن جب راجا اگرسین یہ بات سُنکر کچھ نہین بولے تب شری کرشن جی دس بارہ جدبنسی اور پرسین کے سیوکون کو جو شکار کھیلتے وقت اُسکے ساتھ تھے لیکر اُسے ڈھونڈھنے نکلے جہان جہان پرسین نے ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑایا تھا وہان گھوڑے کے سُم کا نشان دیکھتے ہوئے چلے جب اُسجگہ جہان پرسین اور اُسکے گھوڑے کی لاش پڑی تھی پہونچے تب وہان شیر کے پانون کا نشان دیکھ کر جانا کہ شیر نے اسکو مار ڈالا لیکن اُس من کا پتا وہان نہ ملا اسلیئے موہن پیارے جدبنسیون سمیت شیر کے پانون کا نشان دیکھتے ہوے جب اس کندرا کے دروازے پر جہان جامونت ریچھ رہتا تھا پہونچے تب کیا دیکھا کہ شیر مرا ہوا پڑا ہی لیکن من وہان بھی نہین دیکھ پڑتی یہ اچنبھا دیکھ کر جدبنسیون نے شریکرشن جی سے کہا کہ مہاراج اس جنگل مین ایسا زبردست آدمی یا جانور کہان سے آیا جو شیر کو مار کر اور من کو لے کر اس کندرا مین گھس گیا ہملوگون نے اپنی سامرتھ بھر پرسین کو ڈھونڈھا پرسین کے مارے جانے کا اچنبھا اس شیر کو لگا اب آپ کا جھوٹا کلنک چھوٹ گیا اسلیئے پھر چلیے یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ چلو اس کندرا مین گھسکر دیکھین کہ شیر کو مارکر کون من کو لے گیا جدبنسی بولے کہ مہاراج ہمکو اس اندھیری کندرا مین جاتے ڈر لگتا ہی اسمین جاکر اپنا پران کون دے ہم آپ سے بھی بنے کرتے ہین کہ اِس بھیانک گپھا مین نہ جاکر دوارکا کو پھر چلیے ہم سب وہان جاکر کہینگے کہ شیر نے پرسین کو مار کر سینمنک من لے لیا اور اُس شیر کو نہ معلوم کون مارکر وہ من کندرا کے بھیتر لیگیا یہ حال ہملوگ اپنی آنکھ سے دیکھ آئے ہین اِن باتون کے کہنے سے آپ کا کلنک چھوٹ جایگا جب مارے ڈر کے کوئی اُس کندرا مین نہین گیا تب شیام سندر نے اپنے ساتھیون سے کہا کہ میرا من سینمنتک من مین لگا ہی اسلیئے مین کسی کا کچھ ڈر نہ رکھکر اکیلا اس کندرا مین جاتا ہون تم لوگ بارہ دن تک یہان رہ کر میری راہ

دیکھنا جو مین بارہ دن تک کندرا سے باہر نکل آیا تو اچھا ہی نہین تو یہان کا حال گھر پر جا کر کہدینا -

دوہا

دوادس دن کی اودھ کر گئے تھان جدرائے ۔ جادو جتنے سنگ تھے رہے دوار پر چھائے

ای راجا شری کرشن جی نے اُس اندھیاری کندرا مین تھوڑی دور جا کر کیا دیکھا کہ ایک مکان اور باغ بہت اچھا جاموَنت کے رہنے کا دہان
بنا ہی اور جاموَنتی نام اُسکی بیٹی بہت سندر ہی وہ من ہاتھ مین لیے ہوے پالنے مین جھول رہی ہی اور جاموَنت سو رہا ہی اور ایک داسی
اُسکے پالنے کے پاس بیٹھی ہوئی ہی جیسے شری کرشن جی نے ہاتھ بڑھا کر سینتک من لینا چاہا ویسے اُس داسی نے جاموَنت کو پکارا جاموَنت نیند
سے جاگ کر شری کرشن جی کے ساتھ کشتی لڑنے لگا ستائیس دن تک برابر دن رات جاموَنت نے شری کرشن جی کے ساتھ مل جدھ
کرکے بہت داؤن اور پیچ اپنے کیے جب کوئی داؤن اُسکا دوارکا ناتھ پر نہین چلا اور لڑتے لڑتے مارے بھوک اور پیاس کے سب زور
اُسکا گھٹ گیا تب شری کرشن جی نے ایک مکا جاموَنت کے ایسا مارا کہ وہ گھٹنے کے بل بیٹھ گیا اُسوقت وہ اپنے من مین بچار کرنے لگا
کہ سوائے شری رامچندر جی اور لچھمن جی کے کوئی سنساری آدمی اتنی سامرتھ نہین رکھتا جو ستائیس دن میرے ساتھ لڑکر مجھے جیت سکے
اسلیے میری جان مین یہ شیام روپ شری رامچندر جی کا اوتار معلوم ہوتے ہین جنکے ساتھ لڑنے سے میری یہ دشا ہو گئی - اتنی کتھا سنا کر
شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب جاموَنت کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہو کر اُسکو نشچے اس ہوا کہ یہ شری رامچندر کا اوتار ہین تب
شیام سندر بھگت ہتکاری انترجامی نے خوش ہو کر اُسیوقت شری رگھناتھ جی کا روپ دھر کر دھنکھ بان لیے ہوئے جاموَنت کو
درشن دیا جاموَنت وہ روپ دیکھتے ہی ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے ہر چرنونپر گر پڑا اور پرکرما کرکے اُنکے سامنے کھڑا ہو گیا اور بڑے پریم سے
آنکھون مین آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای دینا ناتھ سب جگت کی اُتپت اور پالن کرنے والے انترجامی آپ نے بڑی کرپا کی جو پرتھوی
کا بھار اوتارنے کے واسطے اوتار لیکر مجکو اپنا درشن دیا نارد منی مجھ سے کہہ گئے تھے کہ شری رامچندر جی شری کرشن جی کا اوتار لے کر
تیرے گھر پر آوینگے اِسلیے تریتا جگ سے یہان رہ کر آپ کے درشن پانے کی آسا لگا کر راہ دیکھتا تھا آج اپنے منورتھ کو پایا آپ
تینون لوک کی اُتپت اور پالن کرنے والے ہو کر سب سے پہلے تھے اور مہا پرلے ہونے کے بعد بھی سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا
نہین بنا رہیگا آپ ہمارا جادو شرتھ کے بیٹے اور اجودھیا پُری اور سب جگت کے راجا ہین آپ کا آد اور انت اور بھید بید بھی
نہین جان سکتے اور سنکھ چکر گدا پدم آپ کے ہتھیار ہین اور سب طرح کا سکھ آپکی کرپا سے جیوونکو ملتا ہی اور آپ ہمیشہ آنند مورت
رہتے ہین کسی بات کا سوچ آپ کو نہین ہوتا اور آپ سب کا منورتھ پورا کرنے والے ہین تینون لوک مین کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو
آپ کی مہما اور بھید کو جان سکے اور آپ شری لچھمن بھرت شترگھن جی کے بڑے بھائی ہو کر شری سیتا مہارانی کے پت ایسے سندر
ہین کہ کامدیو بھی آپکے روپ پر موہت ہو جاتا ہی اور آپ ہمیشہ شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے ہین اور آپ نے مہاراجہ دسرتھ
اپنے باپ کی آگیا سے راج چھوڑ کر شری لچھمن جی اور شری سیتا مہارانی سمیت چودہ برس تک بن باس کیا اور بن مین بہت سے
راکھشونکو مار کر رکھیشور اور ہر بھگتونکو سکھ دیا جب آپ نے شوپنکھا راون کی بہن کی ناک کاٹ کر کھر اور دوکھن اور ترسرا
آدک کو مار ڈالا تب راون جوگی کا بھیس بنا کر پنچ بٹی مین آیا اور شری سیتا جی کو اکیلی دیکھ کر چھل سے ہر لے گیا اور آپنے
اپنے بانون مین آپ بسولا مارا جب سگریو بندر جو بال اپنے بھائی کے ڈر سے بیاکل تھا تمھاری شرن آیا تب آپ نے بال بندر

اُدھرمی کو مار کر سُگریو کی اچھّا پوری کی اور شری ہنومان جی کو اپنا بھگت اور سیوک سمجھکر اُنکو جس دیا جب آپ بڑی بھاری فوج ریچھ اور بندروں کی اپنے ساتھ لے کر سمدر کنارے پہونچے تب بھبھیکھن راون کا بھائی آپ کی شرن آیا آپ نے اُسکو لنکا پت کر دیا جب کہ سمدر اگیان اور ابھمان کی راہ سے آپ کے پاس نہین آیا تب آپ کے کرودھ کرنے سے سمدر کا پانی کھولنے لگا اور سمدر کے سب جیو بیاکل ہوگئے یہ حال دیکھتے ہی سمدر بہروپ بنکر آپ کے چرنون پر آکر گر پڑا اور اپنا اپرادھ چھما کرنے کے واسطے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مہاراج آپ نے درشن مجھے دیکر کرتارتھ کیا یہ دین بچن سُنکر آپ اُسپر دیال ہوے پھر آپ سمدر مین پُل بندھوا کر ریچھ اور بندرونکی فوج سمیت پار اُتر گئے اور راون کو کُل پریوار اور فوج سمیت مار کر بھبھیکھن کو لنکا کا راج دیا اور سیتاجی کو ساتھ لے کر اجودھیا پُری مین آئے اور گیارہ ہزار برس راج کیا اُن دنون تریتا جگ تھا تب سے آج مین تمھارا درشن جو برہما آدک دیوتون کو جلدی دھیان مین نہین ملتا پایا کر اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا آپ دینا ناتھ جسطرح دیا کر کے اپنے چرن یہان لے آئے اُسی طرح دیال ہوکر آنے کا کارن تبلایے یہ بات سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ ای جاموَنت ہم تیری استت کرنے سے بہت خوش ہوئے جو من تیری کنیا ہاتھ مین لیئے کھیلتی ہی اُسی من کی چوری ستراجت جادو نے مجھے لگائی ہی اسلیے مین اپنا کلنک چھڑانے کے واسطے یہی من لینے آیا ہون مجھے دے دو یہ بات سُنتے ہی جاموَنت نے منسا باچا کرمنا سے خوش ہوکر بنے کیا کہ ای مہاپربھو میرے یہان ایک سیمنتک من اور دوسری جاموَنتی کنّیا دو من ہین یہ دونون آپ کی بھینٹ کرتا ہون آپ دیا کر کے قبول کیجیے جسمین میرا اُدّھار ہو یہ بات سُنکر شیام سُندر بولے کہ بہت اچھّا ہمنے تیرا کہنا مانا جیسے یہ بات جاموَنت نے سُنی ویسے خوشی سے اپنی کنّیا شری کرشن کو بواہ کر دہ من جہیز مین دے دی۔ اتنی کتھا سُنا کر شری کرشن جی بولے کہ ای پریکھیت اِدھر تو شری کرشن جی ستائیسوین دن جاموَنت سے بدا ہوکر سیمنتک من اور جاموَنتی کو ساتھ لے کر اپنے گھر چلے اور اُدھر جدبنسیون نے چوبیس دن تک اُنکی راہ دیکھی پھر نااُمید ہوکر وہان سے روتے اور پیٹتے دوارکا مین آئے جبکہ راجا اُگرسین اور بسدیو آدک دوارکا باسیون نے یہ حال سُنا تب سب چھوٹے اور بڑے استری پُرش کھانا پانی چھوڑ کر بہت بلاپ کرنے لگے اور سب نے ستراجت کو گالیان دے کر بہت بُرا کہا اور بہت لوگون نے ستراجت کو مارنا چاہا لیکن بلرام جی نے اُنکو مارنے سے منع کر کے سمجھایا کہ تم لوگ چنتا مت کرو وہ اوناشی پُرکھ سیمنتک من لیے آتے ہین تینون لوک مین کوئی ایسا نہین ہے جو اُنکو مار سکے یا دُکھ دے سکے جب اُنکے سمجھانے پر بھی کسیکو دھیرج نہین ہوا تب رُکمنی آدک سب استریان کرشن چندر کی رُو رُو کر روتے گھبرا کر اپنے محل سے باہر نکلین اور آپسمین اکٹھی ہوکر دوارکا باسیون سمیت موہنی مورت کو ڈھونڈھنے چلین۔

دوہا

ہاکھن یہ بجوبل بسر بن دھرن نہین من دھیر
سب ملکر کھوجن چلین بیاکل مہا شریر

ای راجا پریکھیت نگر کے باہر جو دیو استھان اُنکو دکھلائی دیتے تھے وہان مانتا مانکر آگے چلی جاتی تھین جبکہ شہر کے باہر ایک کوس دیبی جی کے مندر پر پہونچین تب بدھ پُورَبک پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر بولین کہ ای امبکا ماتا تم سب کی اچھا پوری کرتی ہو اسلیے ہم لوگ تمسے یہ بردان مانگتی ہین کہ جسمین ہمارے پران ناتھ جلدی اپنا درشن دے کر ہم لوگون کا دُکھ دور کرین جسوقت دوارکا ناتھ کی استریان دیبی جی سے یہ بردان مانگ رہی تھین اور راجا اُگرسین جدبنسیون سمیت اپنی سبھا مین بیٹھے سوچ کر رہے تھے اُسیوقت

موہن پیارے سینتک اور جاموتی کو اپنے ساتھ لیئے ہنستے ہوئے راجا اگرسین کی سبھا مین جا کر کھڑے ہوگئے اُنکا چندر رُکھ دیکھتے ہی بسدیو آدک نے بہت خوش ہوکر بہت درب اُنکے ہاتھ سے دان اور دچھنا دلوائی اور یہ حال سُنکر رکمنی آدک استریان بڑی خوشی سے گاتی بجاتی ہوئی اپنے اپنے مندر مین آئین اور ایک مُدھبسی نے ہنسی کی راہ سے موہن پیارے سے کہا۔

دوہا
موج کارن کچھ نہین گئے جاموتت کے دھام
بیاہ کرن ہو سپنچے وہان ماکھن پر بھ گھنشیام

موہن پیارے نے یہ بات سُنکر ہنس دیا اور اُسیوقت ستراجت کو بُلا بھیجا اور سینتک من اُسے دیکر کہا کہ تمنے جھوٹا کلنک ہمکو من لینے اور پرسین کے مارنے کا لگایا تھا تمھارے بھائی کو شیر نے مار کر من لے لیا اور اُس شیر کو جاموتت بھالو مار کر من لے گیا جاموتت نے اپنی بیٹی بواہ کر یہ من مجکو جہیز مین دیا ہی سُو تم یہ من اپنا لیو جبکہ ستراجت نے وہ من دیکھ کر سب حال سُنا تب شرمندہ ہوگیا اُسوقت تو وہ شیام سندر کی اگیا کے موافق من لے کر اپنے گھر چلا گیا لیکن من مین بہت اُداس ہوکر کہنے لگا کہ دیکھو مین نے بڑا پاپ کیا کہ جھوٹا کلنک بیکنٹھ ناتھ کو لگایا اب مجکو مناسب ہی کہ ست بھاما اپنی بیٹی اُنکو بواہ کر یہ من جہیز مین دے دون تو میرا اپرادھ چھوٹ جاے۔

دوہا
یہ کنیا جگ موہنی سندر مہا سُوروپ
شری جُدپت کو دیجیے ایسو رتن انُروپ

جب ایسا بچار کر ستراجت نے اپنی استری سے پوچھا تب وہ بولی کہ اہی سُوامی تمنے بہت اچھا بچارا ہی ست بھاما شری کرشن جی کو دیکر جگت مین جس لیجیے یہ بات سنتے ہی ستراجت نے اچھی لگن ٹھہرا کر ست بھاما کا تلک اپنے پروہت کے ہاتھ بسدیو جی کے گھر بھیجدیا جب راجا اگرسین نے وہ تلک بڑی خوشی سے لے لیا اور دھوم دھام سے برات سج کر شیام سندر کو بیاہنے آئے تب ستراجت نے شاستر کے موافق اپنی بیٹی شری کرشن جی کو بواہ دی اور وہ من اور بہت رتن آدک جہیز مین دیا شری کرشن جی نے اور سب جہیز لے لیا لیکن وہ من اُسکو پھیر کر کہا کہ یہ من ہمارے کام کی نہین ہی کیونکہ ہمسے اُسکی پوجا نہین بن پڑے گی یہ من تم اپنے یہان رکھو جبکہ تمنے اپنی بیٹی ہمکو بواہ دی تب سب مال تمھارے گھر کا ہمارا ہوا اور جو تمنے ہمکو کلنک لگایا تھا اُس بات کا بھی کچھ اپنے من مین سوچ مت کرو اب ہم تیسے کچھ دُکھ نہین مانتے جسکا مال کھو جاتا ہی اُسکا شبہہ بہت آدمیون پہ ہوتا ہی یہ سُنتے ہی ستراجت نے لجت ہوکر وہ من لے لیا اور شیام سندر ست بھاما کو ساتھ لیکر باجے گاجے سمیت اپنے گھر آئے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اہی سوامی شری کرشن چندر بیکنٹھ ناتھ کو جھوٹا کلنک کس سبب سے لگا تھا شکدیو جی بولے کہ مُرلی منوہر نے بھادون سُدی چوتھ کا چندرما دیکھا تھا اسلیئے اُنکو جھوٹی چوری لگی تھی۔

دوہا
بھادون سکلا چوتھ کو چاند نہارے جوے
یہ پرسنگ شرون کرے تو کلنک نہین ہوے

## ادھیاے ستاوّن مارا جانا ستراجت اور ست دھنوا کا

شکدیو جی بولے کہ اہی راجا پریچھت جسطرح ست دھنوا جادو نے ستراجت کو مار کر سینتک من اُسکا لے لیا اور شری کرشن کے ڈر سے دوارکا چھوڑ کر بھاگا وہ حال کہتے ہین سُنو ایکدن کسی نے دوارکا مین آکر شیام اور بلرام سے یہ سندیسا کہا کہ جدھشٹھر آدک پانچون بھائیو کو دُرجودھن نے لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آدھی رات کو چارون طرف سے آگ لگوا دی وہ لوگ پنچی ماتا سمیت

جل گئے یہ حال سُنتے ہی دونون بھائیونکو ایسا سوچ ہوا کہ اُسیوقت رتھ پر چڑھ کر اپنی پھوپھی اور بھائیون کی خبر لینے کے واسطے ہستنا پور کو چلے گئے جب کہ شیام اور بلرام راجا دُرجودھن کی سبھا مین پہونچے تب کیا دیکھا کہ راجا دُرجودھن دھرتراشٹ آدک سب چھوٹے اور بڑے اُداس بیٹھے ہین اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج کی آنکھون سے آنسو بہ رہے ہین اور گاندھاری آدک کورون کی استریان پانچون بھائیون کو یاد کرکے رو رہی ہین جب یہ حال دیکھ کر شیام اور بلرام بھی اُنکے پاس جا بیٹھے اور جدھشٹر کا حال اُنسے پوچھا تو کسی نے کچھ جواب نہ دیا لیکن بدُر جی نے شیام سندر کے پاس جا کر آہستہ سے کہدیا کہ دُرجودھن آدک نے پانچون بھائیون کے پران لینے مین کچھ دھوکا نہین کیا تھا لیکن تمھاری دیا سے وہ لوگ بچ گئے ہین یہ حال سُنکر شری کرشن جی وہان سے باغ مین اپنے ڈیرے پر چلے آئے۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت جب کہ شیام اور بلرام ہستنا پور کو چلے گئے تب اُن کے پیچھے دوارکا مین یہ حال ہوا کہ ست دھنوا جادو دوارکا باسی کے یہان جس سے پہلے ست بھاما کی منگنی ہوئی تھی اکرور اور کرت برما نے جا کر کہا کہ ایک تو ستراجت نے جھوٹا کلنک من چرانے کا دوارکا ناتھ کو لگایا دوسرے اپنی بیٹی کی منگنی پہلے تمسے کرکے پھر شری کرشن کو بواہ دی اسیلیے تمھاری نام دھرائی ذات بھائیون مین ہوئی اِن دنون شیام اور بلرام ہستنا پور کو گئے ہین تو اُسکو مار کر کیون اپنا بیر نہین لیتا ہمارے نزدیک یہ بات اچھی ہی کہ رات کو ہم تینون آدمی ستراجت کے گھر پر جاکر اُسکو مار ڈالین اور اتنے دنون تک جو اُسنے سیمنتک من کے پرتاب سے جمع کیا ہی وہ چھین لین یہ بات مانکر ست دھنوا رات کو اکرور کرت برما کے ساتھ ستراجت کے مکان پر گیا اور اکرور اور کرت برما کو دروازے پر کھڑا کر دیا اور آپ اکیلا گھر کے بھیتر جا کر ستراجت کو جو نیند مین بیہوش سو رہا تھا مار ڈالا اور جو کچھ سونا اور سیمنتک من اُسکے گھر مین تھا لے کر باہر چلا آیا جبکہ ستراجت کو مار کر تینون آدمی اپنے اپنے گھر چلے آئے تب ست دھنوا اکیلا اپنے گھر بیٹھکر سوچ کرنے لگا کہ دیکھو مین نے اکرور اور کرت برما کا کہنا مانکر شری کرشن جی سے بیر کیا اب نہ معلوم وہ میرا حال کیا کرینگے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کرت برما اکرور مل متا دیو موہنہ آے | سادھ کہے جو کپٹ کی تاسون کہا بساے | |

جب ستراجت کی استری یہ حال اپنے پت کا دیکھ کر رونے اور پیٹنے لگی اور ست بھاما نے یہ حال سنتے ہی وہان جا کر یہ حال اپنے باپ کا دیکھا تب اُسنے پہلے بڑا بلاپ کیا پھر اپنی ماتا کو دھیرج دے کر بوتھ ستراجت کی تیل مین رکھوا دی اور اُسیوقت آپ رتھ پر چڑھ کر دشٹ سنگھارن دیوکی نندن کے پاس ہستنا پور کو گئی۔

**چوپائی**

| | | | |
|---|---|---|---|
| دیکھت ہی اُٹھ بولے ہری | کُھر ہی کشل چھیم سُندری | ست بھاما کہے جوڑی ہاتھ | تم بن کشل کہان جُد ناتھ |

ای جگناتھ بھو ست دھنوارات کو ادھرم کی راہ سے سوتے وقت میرے باپ کو مار کر سیمنتک من لے گیا۔

**چوپائی**

| | |
|---|---|
| دھرے تیل مین سُسر تمھارے | دور کرو سب سوچ ہمارے |

ایسا کہکر جب ست بھاما شیام اور بلرام کے سامنے بلاپ کرنے لگی تب دوارکا ناتھ نے بھی بلرام جی سمیت آنکھون مین آنسو بھر کر ست بھاما سے کہا کہ تو اپنے من مین دھیرج دھر جو کچھ ہونا تھا وہ ہو چکا اب تیرا باپ تو جی نہین سکتا لیکن جس نے تیرے

تیرے باپ کو مارا ہی اُسکو ہم مار کر بدلا لیوینگے اور جب تک ست دھنوا کو نہ مارینگے تب تک دوسرا کام نہ کرینگے جب یہ بات سنکر ست بھاما کو کچھ دھیرج ہوا تب دوارکا ناتھ اُسیوقت بلرام جی اور ست بھاما کو ساتھ لیکر دوارکا کیطرف چلے جبکہ ست دھنوا نے سُنا کہ شیام اور بلرام ہستناپور سے آتے ہین تب وہ رہنا اپنا دوارکا مین اُچت نہ جانکر سنیتک من لیے ہوئے کرت برما اور اکرور کے پاس چلا گیا اور ہاتھ جوڑ کر بولا کہ سنو بھائی مین نے تمھارے کہنے سے ستراجت کو مار کر بکنیٹھ ناتھ سے دشمنی کی اب شیام اور بلرام کے ہاتھ سے میری جان بچنا مشکل ہی اسلیئے اب مین تمھارے شرن آیا ہون اپنے کہے کی لاج رکھکر جہان بتاؤ وہان مین چھپ کر رہون۔

چوپائی

سو بر کرودھ کیے جدُ ناتھا ۔ اَوت لیۓ سدرشن ہاتھا
موکو جیودان اب دیجے ۔ اپنی شرن راکھ اب لیجے

نہین تو اہی اکرور تم ہمارا رتھ ہانکو ہم ہی شری کرشن جی سے لڑینگے۔

دوہا

شت دھنوا سے ترت ہی اُتر کہیو سُنائے ۔ اپرادھی جدُناتھ کو کا پے راکھو جائے

اے شت دھنوا تم اپنے اگیان سے یہ بات ہمسے کہنے آئے ہو پہلے تمنے نہین سمجھ لیا تھا کہ ستراجت کے مارنے مین شری کرشن جی ست بھاما کی سہایتا کرینگے ہمسے تمھاری رچھیا نہین ہوسکتی جہان تمھارا من چاہے وہان بھاگ کر چلے جاؤ ہم بکنیٹھ ناتھ کے سیوک ہوکر ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو تمھارا ساتھ دے کر اُنکے ہاتھ سے اپنا پران کھووین اور شری کرشن جی سے بیر کرکے کوئی جیتا نہین بچ سکتا جنھون نے گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھا لیا اور بڑے بڑے جودھا اور راچھسونکو ساعت بھر مین مار ڈالا اُنسے کون لڑسکتا ہی دنیا کے لوگ اپنے مطلب کیواسطے بہت سی باتین کہتے ہین لیکن بدھمان آدمی کو چاہیے کہ اپنا نفع اور نقصان سمجھکر وہ کام کرے جسمین پیچھے سے دُکھ نہ پاوے اے راجا پریچھت جب اکرور اور کرت برما نے ایسی روکھی سوکھی باتین شت دھنوا سے کہین تب اُسنے اپنے جینے سے نا اُمید ہوکر وہ من اکرور کے سامنے پھینکدی اور آپ ایک گھوڑے پر جو چار سو کوس ایک دن مین جاتا تھا چڑھ کر جنک پور کیطرف بھاگا جبکہ اُسی دن شیام سندر نے دوارکا مین پہونچکر اُسکے بھاگنے کا حال سُنا تب اپنے استھان پر بھی نہ جا کر ست بھاما کو محل مین بھیجدیا اور آپ اور بلرام جی دونون بھائی ایک رتھ پر چڑھ کر شت دھنوا کے پیچھے دوڑے تو جنک پور کے پاس جا کر اُسکو گھیرا جبکہ اُسی جگہ گھوڑا شت دھنوا کا مر گیا تب وہ شری کرشن جی کے رتھ کی آہٹ پاکر پیدل بھاگا جیسے شری کرشن جی نے اُسکو بھاگتے دیکھا ویسے بلرام جی کو رتھ پر چھوڑ کر آپ اُسکے پیچھے دوڑے اور نزدیک پہونچکر سر اُسکا سُدرشن چکر سے کاٹ لیا جبکہ اُسکا کپڑا وغیرہ ڈھونڈھنے پر بھی وہ من اُسکے پاس نہین نکلی تب بلرام جی سے آکر کہا کہ اے بھائی مین نے شت دھنوا کو برتھا مارا کسواسطے کہ وہ من اُسکے پاس نہین نکلی شت دھنوا کے مارتے وقت بلرام جی اُنکے ساتھ نہ تھے اِسلیئے پرمیشور کی مایا سے بلدیو جی کے من مین یہ سندیہ ہوا کہ شیام سندر نے وہ من ست بھاما کو دینے کے واسطے ہمسے چھپایا ہی تب اُنھون نے شیام سندر سے کہا کہ اے بھائی وہ من کسی دوسرے کے پاس ہی تم دوارکا مین جا کر ڈھونڈھو ایک دن آپ سب حال کھلجائیگا مین متھلاپور کو دیکھتا ہوا پیچھے سے آونگا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شری کرشن جی انترجامی بلرام جی کے من کا حال جانکر وہان سے دوارکا پری کو گئے اور بلرام جی متھلاپور مین آئے جبکہ جنک پور کے راجا نے بلدیو جی کے آنے کا حال سُنا تب اُنکو آدر کے ساتھ راج مندر پر بلوا لے گیا اور بڑی خاطرداری سے اُنکو اپنے یہان رکھا جب راجا درجودھن نے جو بلرام جی سے پریت رکھتا تھا یہ حال سُنا کہ اِن دنون بلرام جی شری کرشن جی سے دُکھ مانکر

جنک پور مین گئے ہین تب وہ جنک پور مین آیا اور بلرام جی کے پاس آکر انکو بڑے آدر سے اپنے گھر لے گیا اور نہی پور تک ہاتھ جوڑ کر بولا
کہ مجکو بڑے بھاگ سے آپ کا درشن ملا اب میرے من مین یہ اچھا ہی کہ آپ کرپا کر کے تھوڑے دن یہان رہیئے اور مجکو اپنا چیلا بنا کر گدا جدھ
سکھایئے یہ بات سُننے اور اُسکی سچی پریت دیکھنے سے بلدیو جی دُرجودھن کو چیلا بنا کر وہان گدا جدھ سکھلانے لگے اور شیام سُندر نے دوارکا
مین پہونچکر ست بھاما سے کہا کہ ستراجت کے بدلے شت دھنوا کو ہمنے مار ڈالا لیکن وہ من اُسکے پاس نہین نکلی ست بھاما کو اس
بات کا بشواس نہ ہوکر من مین یہ سندیہہ پیدا ہوا کہ موہن پیارے وہ من بلرام جی کو دے کر مجھ سے بہانہ کرتے ہین جبکہ اکرور اور کرت برما
نے شت دھنوا کے مارے جانے کا حال سُنا تب وہ بھی اپنے پران کا ڈر مانکر دوارکا سے بھلگے کرت برما دکھن کیطرف چلا گیا اور
اکرور جی پریاگ چھیتر مین چلے گئے اور وہان اسنان اور دان کر کے گیا جی مین جا کر پتر دیو نکا شرادھ کیا اور وہان سے کاشی مین آکر
رہنے لگے اور اکرور رہر روز مین من سونا سینمتک من سے پا کر دان آدک اچھے کرم مین خرچ کر ڈالتے تھے اور شری کرشن انترجامی یہ
حال جانتے تھے لیکن اُنھون نے یہ بھید کسی سے نہین کہا کہ اکرور سینمتک من لے کر کاشی مین ٹکا ہی دوارکا باسی یہ سمجھتے تھے کہ اکرور
اور کرت برما نے ستراجت کے مارنے کے واسطے صلاح دی تھی اسی کارن شری کرشن جی کے ڈر سے وہ دونون بھاگ گئے ہین جب کہ
بلرام جی کچھ دنون بعد دُرجودھن کو گدا جدھ سکھا کر دوارکا مین آئے تب مُرلی منوہر نے جدبنسیونکو ساتھ لے کر ستراجت کی لوتھ تیل
سے نکلوائی اور داہ اور کریا کرم اُسکا آپ کیا - اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت اکرور جی جس دیس اور گانون مین
رہتے تھے اُسجگہہ ہر اچھا سے پرجا کی اِچھا کے موافق پانی برستا تھا اور اناج مہنگا نہین ہوتا تھا اور وہان مری وغیرہ کوئی
روگ نہ ہوکر سب چھوٹے اور بڑے خوشی سے رہتے تھے جبکہ بکنٹھ ناتھ کو یہ اچھا ہوئی کہ اکرور کو پھیر بُلانا چاہیئے تب دوارکا
پُری مین پانی نہ برسنے سے مہنگی اور روگ پیدا ہونے سے پرجا لوگ دُکھ پانے لگے یہ حال اپنا دیکھتے ہی جدبنسیون نے گھبرا کر
شری کرشن جی سے کہا -

| | چوپائی | |
|---|---|---|
| مہا کشٹ اب کا ہے سہین | | ہمتو شرن تمھاری رہین |

ای مہاراج نہ معلوم پرمیشور کی کیا اچھا ہی جو پانی نہین برستا ہی ہملوگ آپ کو چھوڑ کر اپنا دکھ کس سے کہین آپ دیا کر کے کوئی تدبیر
ایسی کیجیے جسمین ہملوگون کا دُکھ چھوٹ جاوے یہ آدھین بچن سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ جس دیش سے سادھو اور مہاتما چلا جاتا ہی
وہان کے لوگ بہت طرح کے دُکھ پاتے ہین جب سے اکرور جی دوارکا چھوڑ کر چلے گئے تب سے یہان اناج کی مہنگی اور روگ کی بڑھتی ہی
یہ بات سُنکر جدبنسی بولے کہ ای کرپا ندھان آپ نے سچ کہا ہم لوگ بھی یہ بات سمجھتے ہین لیکن آپ کے ڈر سے کہ نہین سکتے اکرور جی جدبنسیون مین
بڑے ہو کر آپ کے ڈر سے بھاگ گئے ہین جبتک وہ دوارکا مین رہے تب تک ہملوگون نے دُکھ نہین پایا آپ دیا کر کے اکرور کو یہان بُلایئے
جسمین سب لوگ سُکھ پاوین یہ بات سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ بہت اچھا تم لوگ اکرور کو ڈھونڈھ کر ستمان پورنک یہان لے آؤ
یہ بات سُنتے ہی پانچ سات جدبنسی ملکر اکرور کو ڈھونڈھنے نکلے جب کاشی جی مین پہونچکر پتا اُنکا پایا تب اُنکے پاس جا کر بنتی کیا کہ
اکرور جی تمھارے بنا دوارکا باسیون نے بڑا دُکھ پایا شیام سُندر کے ہنی پر بھی وہان پانی نہ برسنے سے کال پڑا اِسلیے شیام سُندر نے
تمکو بُلا کر کہا ہی کہ جو تم میری بھگت رکھتے ہو تو بے کھٹکے چلے آؤ -

چوپائی

سادھن کے بس شری پت رہین | تن سے سب سکھ سمپت لہین

یہ بات سنتے ہی اکرور جی بڑی خوشی سے اُسیوقت سینتمنک منی لے کر جدبنسیوں کے ساتھ دوارکا کو چلے جبکہ اکرور جی شہر کے پاس پہونچے تب شیام اور بلرام آگے سے آکر اُنکو آدر سہت لیگئے جیسے اکرور دوارکا پُری مین پہونچے ویسے ہی اچھا سے پانی برسا اور اناج سستا ہو کر سب کسی کا روگ چھوٹ گیا ایک دن شری کرشن جی نے اکرور کو اکیلے مین بُلا کر کہا کہ ای چاچا تم آدا سی جھوٹ کر خوش رہا کرو ہمنے تمھارا اپرادھ چھما کیا اور تمھارے پاس جو سینتمنک منی ہے اُسکو کسی کے سامنے ہمارے پاس لے آؤ جسمین بلرام جی اور ست بھاما کا سندیہہ چھوٹ جاے جسکا مال ہو اُسکو دینا چاہیئے اور جبکہ مال کا مالک نہ رہے تب اُسکے بیٹے کو دینا چاہیئے اور بیٹا بھی نہ ہو تو اُسکی استری کو دینا چاہیئے استری بھی نہ ہو تو اُسکی بیٹی کے بیٹے کو دینا چاہیئے وہ بھی نہ ہو تو اُسکے بھائی کو دیدے بھائی بھی نہ ہو تو اُسکے کل پریوار مین جو کوئی ہو اُسکو دیدیوے اور جو اُسکے کل مین بھی کوئی نہ ہو تو اُسکے گرو کو دیدیوے گرو بھی نہ ہو تو گرو کے بیٹے کو دیدیوے جبکہ وہ بھی نہ رہے تب وہ مال براہمن کو دیدیوے دوسرے کا مال کسی کو لینا نہ چاہیئے ستراجت کا بیٹا نہین ہے اس سے ست بھاما بیٹیا یہ منی لگا یہ بات سُنتے ہی اکرور جی نے وہ منی راجا اُگرسین کی سبھا مین جہان پر بلرام جی آدک سب جدبنسی بیٹھے تھے لا کر شیام سندر کے سامنے رکھ دیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہا پربھو یہ منی لے کر میرا اپرادھ چھما کیجیے آجتک جتنا سونا اس منی نے مجکو دیا وہ سب مین نے اچھے کرم مین خرچ کرڈالا جب وہ منی دیکھ کر بلرام جی اور ست بھاما کا سندیہہ چھوٹ گیا تب وہ دونون بہت شرمندہ ہو کر شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور بلرام جی نے رو کر کہا کہ ای دینا ناتھ مجھ سے بڑا اپرادھ ہوا جو آپ کے اوپر جھوٹا سندیہہ کیا اسلیئے اب مین جنگل مین جا کر مر جاؤنگا کیونکہ اب مین اس لائق نہین رہا کہ آپ کو اپنا منہ دکھلاؤن جب کہ یہ حال بلرام جی کا شری کرشن جی نے دیکھا تب اُن کو اپنی چھاتی سے لگا لیا اور بہت دھیرج دے کر کہا کہ تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین نے تمھارے سندیہہ کرنے سے کچھ برا نہین مانا سنسار مین مایا روپی استری اور درب دونون بہت بُری ہو کر استری اور پُرش اور پتا اور پتر مین بیر کرا دیتی ہین اسلیئے گیانی آدمی کو ان دونون سے بہت پریت کرنا نہ چاہیئے جبکہ شیام سندر نے اُنکو اسیطرح بہت دھیرج دے کر سینتمنک منی ست بھاما کو سونپ دیا تب اُسکے بھی من کا سوچ چھوٹ گیا ۔ اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای منی ناتھ جب اکرور جی ایسا گُن رکھتے تھے تب ستراجت اُنکے سامنے کیون مارا گیا اور وہ آپکس واسطے بھاگ گئے تھے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جسدن سے اکرور نے ست دھنوا کو ستراجت کے مارنے کی صلاح دی تھی اُسی دن سے سب گُن اُنکے جاتے رہے تھے یہ بات سنکر راجا پریچھت بولے کہ ای مہاراج آپ نے سچ کہا بُری سنگت کرنے مین سواے ہان کے کچھ لابھ نہین ہوتا اکرور کا شُبھ گُن جاتا رہا تو کون تعجب ہے لیکن آپ یہ کہیے کہ اکرور مین یہ سب گُن کسطرح پرگٹ ہوئے تھے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا ایک سمے کاشی پُری مین ابرکھن ہو کر بڑی مہنگی پڑی تھی اور اُنہین دنون سپھلک نام جادو بڑا دھرماتما اور ست بادی اور ہر بھگت کسی سنجوگ سے وہان جا پہونچا جبکہ اُسکے پہونچتے ہی ہر اچھا سے بڑا پانی برس کر سب لوگون نے سکھ پایا تب کسی راجا نے خوش ہو کر گاندنی نام اپنی لڑکی اُسکو بیاہ دی اُسی لڑکی سے اکرور پیدا ہو کر سپھلک کا گُن اُن مین پرگٹ ہو گیا ۔

دوہا

سن لیلا ادبھت مہا کہے سنے جو کوے | تا کہ کبھون جگت مین کچھ کلنک نہین ہوے

# ادھیائے اٹھاون

## بواہ کرنا شیام سندر کا کالندی اور ستیا اور بھدرا اور لچھمنا آدک سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجہ پریچھت شیام سندر ستراجت کا مرنا سُنکر جدھشٹر آدک کو بنا دیکھے ہستنا پور سے چلے آئے تھے اسلیے من اُنکا جدھشٹر اور ارجن آدک سے بھینٹ کرنے کو چاہتا تھا اور حال جدھشٹر آدک کا اسطرح پر ہی کہ جب راجا درجودھن نے پانچون بھائی پانڈو اور کنتی اُنکی ماتا کو لاکھ کے قلعہ مین رکھ کر آگ لگادی تب وہ لوگ سرنگ کی راہ سے جو بدرجی نے پہلے سے بنا رکھی تھی باہر نکل آئے اور ستیناسی کے بھیس مین اپنے کو چھپا کر کہین رہنے لگے اور ایک بھیلن اپنے پانچون بیٹون سمیت جو اسی قلعہ مین جلکر مرگئی تھی اسکی ہڈی دیکھنے سے درجودھن کو یقین ہوا کہ جدھشٹر آدک جلگئے اور اُنھین دنون راجا درپد نے اپنی بیٹی کا سویمبر رچا دہان پر درجودھن آدک سب پرتھوی کے راجا اکٹھا ہوئے اور بید بیاس اور دھومر رکھیشور کے کہہ جانے سے ارجن آدک پانچون بھائی اپنی ماتا کو کسی جگہ چھوڑ کر سنیاسی کا بھیس بنائے ہوتے اس سویمبر مین پہونچے جسوقت دُرپدی چندر مُکھی سولھون سنگار کیئے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا پہنے پھولون کا گجرا ہاتھ مین لیئے جہان سب راجا بیٹھے تھے دہان آکر کھڑی ہوئی اُسکی سُندرتائی دیکھکر سب چھوٹے اور بڑے موہت ہوگئے اُسوقت دھرشٹ دمن دُرپدی کے بھائی نے پکار کر کہا کہ جو کوئی کڑاہ مین مچھلی کی پرچھائین دیکھ کر سر نیچا کیے ہوئے مچھلی کو بیدھے گا اُسکو یہ لڑکی مین بواہ دونگا یہ بات سُنتے ہی راجا شسپال نے وہ دھنکھ جو مچھلی بیدھنے کے واسطے راجا درپد نے وہان رکھوایا تھا اُٹھانا چاہا جب وہ دھنکھ نہین اُٹھا سکا تب شرمندہ ہوکر پھر آیا اور یہی حال راجا جراسندھ کا بھی ہوا تب کرن نے وہ دھنکھ چڑھا کر مچھلی کو بیدھنا چاہا اُسوقت درودپدی کرن سے بولی کہ تو سوت کا بیٹا ہوکر ایسی سامرتھ نہین رکھتا کہ مجکو بواہ لیجا یہ بات سُنتے ہی کرن نے درودپدی کیطرف دیکھ کر وہ دھنکھ پرتھوی پر دھر دیا اور اپنی جگہ پر آبیٹھا جبکہ یہ حال اُن لوگون کا دیکھ کر اور دوسرے راجا مچھ بیدھنے سے نراس ہوگئے تب ارجن نے جدھشٹر اپنے بڑے بھائی کی آگیا لے کر جیسے اُس مچھ کو اپنے بان سے بیدھ ڈالا ویسے درودپدی نے جیمال ارجن کے گلے مین پہنا دی یہ حال دیکھتے ہی دوسرے راجون نے ڈاہ سے آپس مین کہا کہ بڑے سوچ اور شرم کی بات ہی جو ہم لوگون کے سامنے یہ سنیاسی راجا کی بیٹی کو لیجاوے جبکہ ایسا بچار کر مُورکھ راجون نے ارجن کا سامنا کیا تب پانچون بھائی پانڈوان کو لڑائی مین جیت کر دُرپدی کو اپنی ماتا کے پاس لے آئے اور کنتی ماتا کی آگیا سے ارجن آدک پانچون بھائیون نے اُسکو اپنی استری بنا کر رکھا جب یہ حال درجودھن کو معلوم ہوا کہ جدھشٹر آدک پانچون بھائی نہین جلے اور جیتے بچ گئے ہین تب بدرجی کو بھیجکر اُنکو بلا بھیجا اور آدھا راج اپنا اُنکو بانٹ دیا جبکہ جدھشٹر آدک پانچون بھائیون نے آدھا راج اپنا پایا تب وہ ہستنا پور کے پاس اندر پرستھ نام ایک شہر بہت اچھا بسا کر آنند سے راج کرنے لگے اور بہت راجون کو جیت کر اپنے بس مین کرلیا یہ حال سُنکر موہن پیارے کئی جدبنسیون کو اپنے ساتھ لیکر اندر پرستھ کو گئے جبکہ دیوکی نندن اُس شہر کے پاس پہونچے اور جدھشٹر آدک پانچون بھائی یہ حال سنتے ہی آگے سے آکر اُنکو سنمان پُوربک راج مندر پر لے گئے اور شری کرشن جی نے کنتی کے پاس جاکر اُسکے چرنون پر اپنا سر رکھدیا تب کنتی نے شیام سندر کو گود مین بٹھا کر بہت پیار کیا جب کہ درودپدی کنتی کی آگیا سے گھونگھٹ کاڑھے ہوئے ہر چرنون پر گر پڑی تب شیام سندر نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھکر آشیرباد دیا پھر کنتی نے شری کرشن جی کو جڑاؤ چوکی پر بٹھا کر خوشی سے اُنکی آرتی کی اور چھپن پرکار کے بنجن بنا کر کھلائے جب شیام سُندر بھوجن کر کے پان اور الاچی کھانے لگے

اور الاچی کھانے لگے اُسوقت لنتی نے لبسدیو اور دیوکی اور سورسین اور بلرام جی آدِک کی کشل پوچھکر اُنسے کہا کہ مہاراج تمھاری کرپا کا حال مین کہانتک کہون پہلے اکرور کو تمنے میری سدھ لینے کو بھیجا دوسری مرتبہ آپ آئے -

دوُہا

جب تم پیاری پریت کر بھیو شری اکرور ۔ تب ہی من دھیرج بھیو گیو کشٹ سب دُور

اے دینا ناتھ اُسیدن سے مین نے جانا کہ آپ میرے سہایک ہین جب آپ ایسے ترلوکی ناتھ میری رچھّا کرنے والے ہین تو مین کسی کا ڈر نہین رکھتی مجھکو اِس بات کا بشواس ہی کہ جو کوئی آپ کی شرن آتا ہی اُسکو دُکھ نہین ہوتا جسطرح آپ اپنے بھگت اور تینون لوک کا دُکھ چھُڑا دیتے ہین اُسیطرح میرے بیٹونکو بھی اپنی شرناگت جانکر اُنکی رچھّا کیجیے -

چوپائی

جب جب بپت پڑی ہر بھاری ۔ تب تب رچھّا کری ہماری ۔ آہو کرشن تم پر دُکھ ہرنا ۔ پانچون بھائی تمھری شرنا

جسطرح ہرنی اپنے جھُنڈ سے الگ ہو کر بھیڑیے کا ڈر رکھتی ہی اُسیطرح میرے پانچون بیٹے دُرجودھن آدِک سے اپنے پران کا ڈر رکھتے ہین جب کنتی یہ کہہ چکی تب جدھشٹھر نے شری کرشن جی کے آگے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے ترلوکی ناتھ مین جانتا ہون کہ پچھلے جنم مین کوئی اچھا کرم مجھ سے ہوا تھا جسکے پرتاپ سے آپ کے چرنون کا درشن جو بڑھا دِک کو جلدی دھیان مین نہین ملتا مجکو ملا -

دوہا

جن چرنن کی رین سے مم گھر کیو پنیت ۔ کہہ مکھ سے برنن کرون ناکھن پر بھ سونیت

اے مہا پربھو ہم لوگ اناتھ ہوکر سوائے آپ کی دیا اور کرپا کے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتے مجکو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ آپ بیکنٹھ ناتھ کی استت برنن کر سکون جسطرح آپ نے مجکو اپنا داس جانکر دیا کی راہ سے یہان کرپا کی اسیطرح چار مہینے برسات بھر یہان رہ کر اپنے داسونکو سُکھ دیجیے یہ بچن کنتی اور جدھشٹھر کا سُنتے ہی بِرندابن بہاری بھگت ہتکاری نے بہت دھیرج دیا اور چار مہینے وہان رہ کر بہت سے سُکھ اُنکو دینے لگے ایکدن شیام سندر اور ارجن راجا جدھشٹھر سے آگیا لے کر اور رتھ پر بیٹھکر جنگل مین شکار کھیلنے گئے ارجن نے کئی شیر اور چیتے اور ریچھ اور سوکر اور ہرن اور سابر وغیرہ کا شکار مارا اور ہرن اور سابر کا ماس راج مندر پر بھیجدیا جبکہ بہت محنت کرنے سے شیام سندر اور ارجن کو پیاس لگی تب دونون نے جمنا کنارے جاکر پانی پیا اور ایک درخت کے سایہ مین سو گئے -

دوہا

شری جمنا شو بھت مہا جامین اُٹھے ترنگ ۔ شیتل پون بہی سدا پھولے کمل سُرنگ

جبکہ ارجن تھوڑی دیر سو کر ٹہلتے ہوئے جمنا کنارے گئے تب کیا دیکھا کہ جمنا جل مین سونے کا جڑاؤ مندر بنا ہی اور اُسمین ایک لڑکی بہت سُندر بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہی یہ چرتر دیکھتے ہی ارجن نے اُس لڑکی سے پوچھا کہ تم کسکی بیٹی ہو اور کیا نام ہی اور کسواسطے یہان اکیلی بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہو

دوُہا

یہ سُنکر بولی تبھی مہا منوہر بام ۔ پِتا ہمارے سورج ہین کالندی مم نام

جن دِنون شری کرشن چند آنند کند برندابن مین بہار کرتے تھے تبھی سے مین اُس موہنی مورت پر موہت ہو کر اُنکو اپنا پت بنانا چاہتی ہون مین نے منسا باچا کرمنا سے یہ پرن کیا ہی کہ سوائے بیکنٹھ ناتھ کے دوسرے سے اپنا بیاہ نہین کرونگی سورج دیوتا نے میری اچھّا جانکر یہ مندر رہنے کے واسطے بنوا دیا ہی اپنے پِتا کی آگیا سے دن رات یہان رہ کر ہر چرنون کا دھیان اور اسمرن کرتی ہون لیکن مین نے سُنا ہی کہ شیام سُندر پر بہت استریان مہا سُندری موہت ہو کر آٹھون پہر اُنکی سیوا مین رہا کرتی ہین اِسلیے مجھ غریب بچاری کو اُنکے پاس دوارکا مین پہنچا

بہت کٹھن ہی جو وہ دیال ہوکر اپنا درشن دیوین تو میری کامنا پوری ہو جاوے۔

چوپائی

وہ سب کے من کی گت جانین | داس کی بنتی نت مانین | جب لو نہین بھے ملن اُسا | تب لو جل مین کرون نواسا

ارجن یہ بات سُنتے ہی وہان سے ہنستے ہوے شیام سُندر کے پاس آکر بولے کہ مہاراج جمنا جل مین ایک مہا سُندری تمکو اپنا پت بنانے کے واسطے تپ کرتی ہی ایسے بھاگوان ہو کہ تمھارے پیچھے پیچھے مہا سندر استریان دوڑا کرتی ہین یہ سُنتے ہی شیام سُندر وہان سے اُٹھکر جمنا کنارے چلے گئے اور ارجن نے پہلے سے جاکر اُس چندر مکھی سے کہا کہ جنکو تم اپنا پت بنایا چاہتی ہو وہی دوارکا ناتھ ابناشی پُرکھ یہان آتے ہین جیسے یہ بات کالندی نے سُنی ویسے مارے خوشی کے آگے دوڑکر ہر چرنون گر پڑی اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑکر سامنے کھڑی ہوگئی جبکہ شیام سُندر نے اُسکی سچی پریت دیکھکر ہنستے ہوے اُسکا ہاتھ پکڑ لیا تب کالندی نے بنتی کرکے کہا کہ ای پران ناتھ مین منسا باچا کرمنا سے آپکی داسی ہوکر آپکے ساتھ چلنے کو تیار ہون لیکن سنساری بیوہار اور بید اور شاستر کی مرجاد جو آپ نے بنادی ہی اُسکے موافق چلنا چاہیئے یہ بات سنکر شیام سُندر نے اُسیوقت سورج دیوتا کے پاس جاکر کہا کہ تم اپنی بیٹی ہمکو دو جب سورج دیوتا نے اُسیوقت وہان آکر وہ کنیا شری کرشن جی کو سنکلپ دی تب شیام سندر اُسکو رتھ پر چڑھاکر اندرپرستھ مین لے آئے وہان بشوکرما نے پہلے سے بکنٹھ ناتھ کی اچھا کے موافق ایک مکان بہت اچھا بنا رکھا تھا اُسی مین کالندی (جمناجی) کو اُتار کر ایک روپ اپنا اُسکے پاس رکھا اور دوسرے روپ سے ارجن کو ساتھ لیے ہوے کنتی کے گھر چلے گئے ایکدن راجا جدھشٹھر نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاراج ایسی دیا کیجیے کہ جسمین میرے رہنے کے واسطے ایک مکان بہت اچھا ہو جائے یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے بشوکرما کو آگیا دی تو اُسنے دوارکا پُری ایسے بہت مکان جدھشٹھر آدک کے رہنے کے واسطے جلدی بنا دیے جب پانچون بھائی اس مین رہنے لگے تب ایکدن رات کو جہان شری کرشن جی اور ارجن بیٹھے تھے اگن دیوتا نے آکر شری کرشن جی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج مجکو اجیرن کا روگ پیدا ہوا ہی وہ کسیطرح نہین جاتا جو مین نندن بن کو جہان بہت سی جڑی بوٹی گُن وان لگی ہین جلادون تو میرا روگ چھوٹ جاے یہ سُنکر شری کرشن جی مہاراج نے کہا کہ بہت اچھا تم جاکر اسکو جلادو تب اگن دیوتا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج اُس باغ کی رچھا اندر کرتا ہی جو مین اکیلے جاؤن تو اندر پانی برساکر میری جوالا کو ٹھنڈھی کر دیگا یہ بات سُنکر لچھمی پت نے ارجن سے کہا کہ ای بھائی تم اگن کے ساتھ جاکر نندن بن کو اس سے جلوادو جسمین اُسکا روگ چھوٹ جاے ارجن بکنٹھ ناتھ کی آگیا کے موافق دھنکھ بان اُٹھاکر اگن کے ساتھ چلے اور باغ مین پہونچکر اگن سے کہا کہ تم اپنی اچھا کے موافق اُس باغ کو جلادو مین تمھاری رچھا کرنے کے واسطے کھڑا ہون جب کہ اگن دیوتا آم املی بیر پاکر پیپر مہوا جامن کھنی کچنار گولر وغیرہ سب درخت وہان کے چارون طرف سے جلانے لگا اور سب پشو اور پنچھی آدک وہان کے اپنا اپنا پران لے کر جدھر تدھر بھاگے اور دھوان اُسکا آکاش مین پہونچا تب راجا اندر نے میگھ پت کو بلاکر حکم دیا کہ تو ابھی جاکر ایسا پانی نندن باغ پر برساو جسمین سب آگ بجھ جاوے اور کوئی پشو اور پنچھی جلنے نہ پاوے جب یہ آگیا پاکر میگھ راجا نے دل بادل کی فوج ساتھ لے کر نندن باغ پر جاکر پانی برسانا چاہا تب ارجن نے پون بان مارکر سب بادل کو اسطرح جہان تہان اُڑا دیا جسطرح ہوا سے روئی کے گالے اُڑ جاتے ہین اور اپنے بانون سے نندن باغ کے چارون طرف ایسا پنجڑا بنا دیا کہ جسمین کوئی پشو اور پنچھی وہان کا باہر نہ جاسکے اور پانی بوندی بھی وہان نہ پہونچ سکے جب کہ اگن دیوتا آنند پور یک

وہ باغ جلاتے ہوے مے نام دانو کے مکان کے پاس پہونچے تب اُس دانو نے جلنے کے ڈر سے ارجن کے پاس آکر بنے کیا کہ ای راجکمار مجکو اپنی شرناگت سمجھکر میرا پران اس اگن کے ہاتھ سے بچاو یہ دین بچن سُنتے ہی ارجن نے خوش ہوکر اگن سے کہدیا کہ تم مے دانو کا گھر نہ جلاؤ جب اگن دیوتا نے ارجن کی آگیا سے مے دانو کا مکان چھوڑ کر سب نندن باغ کو جلادیا تب مے دانو نے ارجن کا احسان مانکر اُنسے مترتا کی اور اپنی مایا سے ایک مکان سبھا کا بہت اچھا جدھشٹر آدک کے بیٹھنے کے واسطے اندرپرستھ مین بنا دیا جسے دیکھکر ہم لوگ موہت ہوجاتے تھے اُسمین کئی جگہ ایسے کنڈ بلور کے صاف بنے تھے جسکو دیکھ کر پانی بھرا معلوم ہوتا تھا اور کئی جگہ پانی بھرے ہوے کنڈ سُوکھے دکھلائی دیتے تھے ایکدن راجا درجودھن اُس مکان کے دیکھنے کو وہان گیا جب پانی مین بھیگنے کے شُبھہ سے اُسنے اپنا جامہ اُٹھا لیا تب بھیم سین ہنسنے لگے اِس سے دُرجودھن بہت شرمندہ ہوکر اپنے گھر چلا آیا اور اُسیدن سے دُرجودھن نے پانڈون کے ساتھ بہت دشمنی اپنے من مین پیدا کی جب اگن دیوتا کا روگ ارجن کی سہایتا سے چھوٹ گیا تب اُسنے بہت خوش ہوکر کانڈیو نام دھنکھ اور ڈبیہ کوچ اور ایک رتھ اور چار گھوڑے سفید رنگ کے اور دو ترکش جسکے بان کبھی نہین گھٹتے تھے اور ایک تلوار اور ڈھال بہت اچھی ارجن کو دی ـ

دُوہا
کالندی سکھ دین کو پانڈ سُتن کے کاج　　اگن بہار اُپجاے کے رہے تہان جدراج

جبکہ شیام سُندر نے چار مہینے اندرپرستھ مین رہ کر راجا جدھشٹر سے بدا ہونا چاہا تب پانچون بھائی پانڈو اور کنتی اور دُروپدی آدک بہت اُداس ہوگئے اسلیے بسدیو نندن اُنکو دھیرج دیکر ارجن اور کالندی کو ساتھ لیکر جب کئی دن مین آنند پورک دوارکا مین پہونچے تب اُنکے درشن سے سب چھوٹے اور بڑون نے سُکھ پایا کئی دن بعد راجا اُگرسین سے سری کرشن جی نے کہا کہ مہاراج کالندی سورج دیوتا کی بیٹی جو ہمارے ساتھ آئی ہے اُسکا بواہ میرے ساتھ کردیجیے یہ بات سُنتے ہی راجا اُگرسین نے اچھی لگن مین سری کرشن جی اور جمنا جی کا بواہ بڑی دھوم دھام سے کردیا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جسطرح مُرلی منوہر متربندا کو بواہ لائے تھے اُسکا حال سُنو کہ سری کرشن کی بوا راج دیبی نام اُجین کے راجا سے بیاہی گئی تھی جبکہ اُسکی بربندا نام کنیا بہت سندر اور جبند رکھی پیدا ہو کر بیاہنے جوگ ہوئی تب راجہ متر سین اُسکے بھائی نے اُسکا سوئمبر رچکر سب جگہ نیوتا بھیجا بہت دیس کے راجا وہان آکر اکٹھا ہوے یہ حال سُنکر بسدیو نندن انترجامی بھی جنکی چاہنا اور بھگت وہ کنیا اپنے ہردے مین رکھتی تھی ارجن سمیت اُجین کو گئے اور جہان پر دیس دیس کے پرتاپی راجا سوئمبر مین بیٹھے تھے وہان جاکر کھڑے ہوئے اُسیوقت متربندا نے سولھون سنگار کیے ہاتھ مین جیمال لیے اُس استھان پر آکر جیسے سری کرشن جی کو دیکھا ویسے آپ موہت ہوکر وہ مالا اُنکے گلے مین ڈال دی یہ حال دیکھ کر سب راجا لوگ اپنے اپنے من مین پچھتانے لگے اور راجا درجودھن جو اپنے بھائیون سمیت وہان گیا تھا من مین ڈاہ پیدا کر کے مترسین اور بندسین راج کنیا کے بھائیون سے بولا کہ سُنو بھائیو کرشن تمھارے ماما کا بیٹا راجا کی بیٹی کو بواہ لیجائے گا تو اسمین سنساری لوگ تمھاری ہنسی کرینگے اسلیے تم اپنی بہن کو سمجھادو کہ وہ اُنسے اپنا بواہ نہ کرے نہین تو سب راجون مین تمھاری ہنسی ہوگی یہ بات سُنتے ہی جیسے مترسین نے اپنی بہن کو جاکر سمجھایا ویسے وہ شیام سُندر کے پاس سے ہٹ کر الگ کھڑی ہوگئی تب ارجن نے جھک کر سری کرشن جی کے کان مین کہا کہ مہاراج آپ اسوقت جو کسی کا لحاظ کرینگے تو بات بگڑ جائے گی جو کچھ کرنا ہو وہ جلد کیجیے یہ بات سُنتے ہی سری کرشن جی نے جھپٹ کر سوئمبر کے بیچ مین متربندا کا ہاتھ پکڑ لیا اور اُسکو اپنے رتھ پر بٹھا کر دوارکا چلے یہ حال دیکھ کر دوسرے راجا جو وہان بیٹھے

تھے اپنے رتھ اور گھوڑون پر چڑھ کر ان کے پیچھے دوڑے اور بہت طرح کے ہتھیار لیئے ہوئے اُنکو چارون طرف سے گھیر لیا جب دیت سنگھارن نے دیکھا کہ بنا لڑے یہ لوگ پیچھا نہ چھوڑینگے تب اُنھون نے کئی بان ایسے مارے کہ سب راجا اُدھر اُدھر بھاگ گئے اور شیام سُندر نے آنند پور بک دوارکا مین پہونچکر شاستر موافق بتر برندا کے ساتھ اپنا بواہ کیا

| دوہا | تاکے انگ پر سنگ تے مدّت بھئے جُدرلے | مہا وا کے بھاگ کی کا سون برنی جاے |
|---|---|---|

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت اب جسطرح شیام سُندر نے سیتا نام راجکماری سے بواہ کیا تھا وہ حال سنو کہ نگن جت اجودھیا پُری کے راجا نے سیتا نام اپنی کنیا کا سویمبر رچکر یہ پرن کیا تھا کہ جو آدمی میرے ساتون بیلو نکی ناتھ ایک مرتبہ ناتھ ڈالے گا اُسکو مین اپنی بیٹی بواہ دونگا اسلیئے جو راجا سویمبر کا حال سُنکر وہان آتے تھے وہ لوگ اُن بیلون کی صورت دیکھ کر کوئی بھی اُن بیلونکی ناک چھیدنا قبول نہین کرتا تھا یہ حال سنتے ہی شیام سُندر ارجن کو فوج سمیت ساتھ لیکر راج کنیا سے بواہ کرنے کیواسطے اجودھیا پُری مین گئے جب اُنکے آنے کا حال راجا نگن جت نے سُنا تب وہ آگے سے جاکر ہر چرنون پر گر پڑا اور بہت سا اسباب اُنکو بھینٹ دے کر آدر پوربک اپنے گھر بُلا لایا اور جڑاؤ چوکی پر بیٹھا کر اور چرن دھو کر چرنامرت لیا اور بدھ پوربک پوجا کرکے بہت اچھا بھوجن اُنکو کھلایا اور موتیون کا مالا پہنا کر پیتامبر اُڑھایا اور سچے من سے ہاتھ جوڑ کر اسطرح بنتی کیا کہ ای مہا پربھو آپ سب گنون سے بھرے ہو کر کچھ اوگن نہین رکھتے اور آپ کے چرنون کی دھور برہما دیوتا اور جوگی اور رکھیشور اپنے مستک پر چڑھاتے ہین جبکہ شیش ناگ جی دو ہزار زبان سے آپکی اُستت نہین کر سکتے تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گُن برنن کر سکے لچھمی جی دن رات آپکے چرن دابتی ہین اور نارد جی بھی ہمیشہ آپکے گُن گایا کرتے ہین ای بیکنٹھ ناتھ سب جگت آپ کی چھایا مین رہتا ہی آج میرا بڑا بھاگ تھا جو آپکے چرن تینون لوک کے تارنے والے میرے گھر آئے اور مین نے اُن چرنونکو اپنے ہاتھ سے دھویا انھین چرنون کا دھوون گنگا جی ہین جنکی مہما برنن نہین ہو سکتی جس جس جگہہ آپ نے اپنا چرن کمل رکھا ہی اُس جگہہ پر مین نچھاور ہوتا ہون ـ

| دوہا | چرن انبج ہر کے جین بشو برنچ من ایشں<br>آدے ہوے سب آئے کے آج ہمارو بھاگ | دھن بھاگ جو دھرت ہین اُن چرنن پہ شیش<br>ماکھن پربھ درشن دیو کیو بہت اُنراگ |
|---|---|---|

جب راجا نے اسطرح بہت اُستت کرکے اُسدن بیکنٹھ ناتھ کو اپنے یہان ٹکایا تب سیتا نام راجکماری جو بڑی سُندر اور چندرمکھی تھی موہنی مورت کو دیکھتے ہی اپنے موہت ہو کر اپنے من مین کہنے لگی کہ ای پرمیشور مجھ سے کوئی اچھا کرم جو پچھلے جنم مین ہوا ہو تو مین سری کرشن چند آنند کند کو اپنا سوامی بنا کر اپنا جنم سوارتھ کرون ایسا بچار کر اُسنے اپنی سکھیون سے کہا کہ ای پیاری میرا من اس موہنی مورت شیام نے لیلیا

چوپائی

| جدپ یے تربھون کے سوامی<br>تدپ اُسنے جو من لاوی | سکل لبھو کے انتر جامی<br>پریم ریت کی پریت لگاؤ کر<br>جب مین ہر چرنن کو پاؤن | سدا رہین بر کت من ماہین<br>تاسون پریت کرت سکھدائی<br>ہر داسن مین نام دھراؤن | استرن کی اچھا کچھ نا ہین<br>ہر جُو کی یہ ریت سدائی |
|---|---|---|---|

| دوہا | جنکے من مین پریت ہی سو سب دیو اشیش | سری جدپت تو کو برین سب اپن کے ایشں |
|---|---|---|

جب دوسرے دن پرات سمے شیام سندر اُٹھے تب راجا نگن جت نے بنتی کیا کہ ای کرپا ندھان مجھ سے کچھ آپکی سیوا نہین بن پڑی اسلیئے

بھگت ہون اور جو آگیا دیجیے وہ اپنی سامرتھ بھر آپ کی سیوا کرون شیام سندر کو سچا پریم اُس کنیا کا معلوم تھا اسلیئے اُنھون نے ہنسکر کہا کہ ای راجا تمھاری تعریف سنکر ہمارا من تمسے بھینٹ کرنے کے واسطے بہت چاہتا تھا تمکو دیکھکر بڑا سُکھ پایا چھتری برن کو مانگنا دھرم نہین ہی لیکن تمھاری بھگت اور پریت دیکھ کر مین چاہتا ہون کہ سیتا نام اپنی بیٹی جو شیل اور گن سے بھری ہی وہ ہمکو بواہ دو یہ بات سنکر راجا نے بڑی خوشی سے کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ جہان لچھمی جی آٹھون پہر آپ کی سیوا مین رہتی ہین میری بیٹی اُنکے سامنے کیا مال ہی جبکی آپ چاہنا کرین کیول میری بھگت دیکھ کر دیا کی راہ سے آپ ایسا کہتے ہین میرا بڑا بھاگ ہی جو میری بیٹی آپ کی داسیون مین رہے لیکن مین نے اُس بیٹی کے بواہنے کیواسطے یہ پرن کیا ہی کہ جو کوئی میرے سات بیلونکو ایک ہی دفعہ ناتھ دے اُسکو مین اپنی بیٹی بواہ دون بہت راجکمارون نے آکر ایسی اچھا کی لیکن یہ کام کسی سے پورا نہین ہوا اُن مین سے کتنے راجکمار بیلون کے سینگ سے گھایل ہو کر اپنے گھر چلے گئے اور بہت راجکمار ابھی تک یہان گھایل پڑے ہین آپ سے میرا پرن پورن ہوجای تو یہ لڑکی بواہ لیجائیے میرے نزدیک سوای آپ کے دوسرے سے یہ کام نہین ہوگا یہ سنکر شیام سندر نے کہا کہ بہت اچھا مین ایک ہی مرتبہ ساتون بیلون کی ناک چھید کر اُنکو ناتھ دونگا یہ بات سنتے ہی جب راجا اُن ساتون بیلونکو جو ہاتھی کے برابر بلوان تھے اُنکے سامنے لے آیا تب شیام سندر نے اُٹھکر اپنی کمر باندھی اور سات روپ اپنے اسطرح پر جو دوسرے کو دکھلائی نہ دین دھارن کر کے ساتون بیلونکی ناک ایک ہی مرتبہ چھید ڈالی اور ساتونکو ایک رسی مین ناتھ کر کھڑا کر دیا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | اگھن پر بجھ گیانی مہا کینہے چرت انوپ | | سات بیل کے کارنے دھرے سات تج روپ | |

ای راجا پرچھت دیکھو جنکی آگیا مین تینون لوک کے جیو رہتے ہین اُنکے نزدیک سات بیلونکو ایکبار ناتھ لینا کون مشکل ہی جبکہ راجا نگن جت یہ چرتر دیکھکر بہت خوش ہوا اور راجکماری کی اچھا پوری ہوئی تب سب چھوٹے اور بڑے نگرباسیون نے یہ چرتر دیکھکر تعجب مانا اور دوارکا ناتھ کی اُستت کرنے لگے اور راجا نے اُسیوقت اپروہت سے اچھی لگن پوچھکر اپنے یہان بواہ کی تیاری کی اور شاستر کے موافق سیتا اپنی لڑکی مُرلی منوہر کو بواہ دی اور دس ہزار گئو اور تین ہزار داسی بہت سندر گہنا اور کپڑا سمیت اور نو لاکھ ہاتھی اور نو کروڑ گھوڑے اور نو لاکھ رتھ اور نوے ہزار داس اور بے گنتی رتن اور روپیہ آدک جہیز مین شیام سندر کو دے کر اپنی بیٹی سمیت بدا کیا لیکن دوسرے راجا جو اُس سویمبر مین اکٹھے ہوئے تھے کرودھ اور شرم کے مارے آپسمین کہنے لگے کہ اِس جادو کو کیا سامرتھ ہی جو ہم ایسے پرتاپی راجون کے سامنے سے اِس راجکماری کو لیجاوے جب وہ لوگ ایسا بچار کر اپنی اپنی فوج سمیت چڑھ دوڑے اور چارون طرف سے آکر دوارکا ناتھ کو راہ مین گھیر لیا تب ارجن نے گانڈیو دھنکھ چڑھا کر اُن راجونکو ایسے بان مارے کہ وہ لوگ ہار مانکر جدھر تدھر بھاگ گئے جبکہ دوارکا ناتھ آنند پور بک دوارکا مین آئے تب راجا اگرسین آدک سب چھوٹے بڑے آگے سے آکر گاتے بجاتے اُنکو راج مندر پر لیگئے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | تہان بہت اُتسو بھیو کاسون برنو جاے | | نر ناری ہر کھے سبے آنند اُر نہ سماے | |

جبکہ جہیز کا اسباب دیکھ کر سب دوارکا باسی راجا نگن جت کی بڑائی کرنے لگے تب شیام اور بلرام نے اُسیوقت وہ جہیز جو کہ راجا نگن جت سے پایا تھا ارجن کو دیکر سنسار مین جس اُٹھایا۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت جسطرح بیدیو نندن بھدرا کو بواہ لائے اُسکا حال سُنو کہ کیکے نام نگر مین راجا رت سکرت نے بھدرا اپنی بیٹی کا سویمبر رچکر بہت راجون کو اکٹھا کیا تب شیام سندر بھی ارجن کو ساتھ لیئے ہوئے وہان جاکر کھڑے ہوگئے جب چندر مکھی راج کنیا جیمال ہاتھ مین لیے سب راجونکو دیکھتی ہوئی شیام سندر کے پاس آئی اور اُنکے سانولی صورت پر موہت ہو کر اُنکے گلے مین جیمال ڈالدی تب راجا رت سکرت نے بڑی خوشی سے اپنی بیٹی شری کرشن جی کو

بواہ دی اور بہت جہیز انکو دے کر اپنی لڑکی سمیت بدا کیا جب موہن پیاری بھدرا کو لیکر دوارکا مین آئے تب گھر گھر منگلاچار ہونے لگے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ہے راجا پرچھت جسطرح سری کرشن جی نے لچھمنا کو بواہا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ بھدر دیش کے راجا بڑے پرتاپی نے لچھمنا اپنی بیٹی کا سویمبر رچکر بہت راجونکو بلا بھیجا جبکہ چارون طرف کے راجا اپنی اپنی فوج ساتھ لیکر بڑے دھوم دھام سے وہان آکر اکٹھا ہوئے اور سری کرشن چندر بھی ارجن کو ساتھ لے کر اس سویمبر مین پہونچے تب راجکماری نے سولھون سنگار کیے اور جیمال لیکر راج سبھا مین آکر جیسے سری کرشن کو دیکھا ویسے اُنپر موہت ہوکر وہ مالا اُنکے گلے مین پہنا دی راجا نے یہ حال دیکھتے ہی بڑی خوشی سے اپنی بیٹی انکو بواہ دی اور بہت جہیز دیکر بیٹی سمیت بدا کیا اور دوسرے راجا جو اس سویمبر مین آئے تھے ڈاہ کی راہ سے اپنی فوج ساتھ لیے دوارکا کی راہ پر جاکر کھڑے ہوئے جب سری کرشن جی لچھمنا کو ساتھ لیکر ارجن سمیت دوارکا کو چلے تب اُن راجون نے اُنسے لڑائی کی اُسوقت دُشٹ دلن بسدیونندن اور ارجن نے ایسے بان چلائے کہ سب راجا ہار مانکر بھاگ گیے اور شیام سندر خوشی سے دوارکا مین پہونچے اور دوارکا باسیون نے اپنے اپنے گھر منگلاچار منائے ہے راجا پرچھت اسیطرح شیام سندر اپنا بواہ کر کے پریم پوربک آٹھون پٹ رانیون سمیت خوشی سے دوارکا پری مین رہنے لگے اور سب استریان پریم کے ساتھ اُنکی سیوا کرتی تھین وہ آٹھون جو اشٹ نایکا اور پٹ رانی کہلاتی تھین یہ ہین - رکمنی - جامونتی ستبھاما کالندی متربندا ستیا بھدرا لچھمنا -

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | اکھن پربھ کی نایکا آٹھون کہی سنائے | | سورہ ہس کمار کا اب کہہ ہون سمجھائے | |
| | ادھیائے ۵۹<br>مارنا سری کرشن جی کا بھومائسر دیت کو اور بواہ کرنا اپنا سولہ ہزار ایک سو راج کنیا سی | | | |

شکدیو جی نے کہا کہ ہے راجا پرچھت ایکدن نارد منی نے کلپ برچھ کا پھول جسکی خوشبو بہت اچھی ہوتی ہے نندن باغ سے لاکر شیام سندر کو دیا جبکہ شیام سندر نے وہ پھول رکمنی جی کو دیدیا تب نارد منی ستبھاما کے پاس جاکر بولے کہ آج مجکو معلوم ہوا کہ سری کرشن جی تمسے زیادہ رکمنی کو پیار کرتے ہین کیونکہ اُنھون نے کلپ برچھ کا پھول جو راجا اندر کے باغ مین ہوتا ہے رکمنی کو دیدیا جو اُنکو تمھاری محبت زیادہ ہوتی تو تمکو دیدیتے جب یہ جھگڑا لگا کر نارد منی چلے گئے تب ستبھاما اُداس ہوکر کوپ بھون مین جا بیٹھی جب سری کرشن جی نے ستبھاما کو منا کر یہ اقرار کیا کہ مین کلپ برچھ کو اندر لوک سے لاکر تیرے آنگن مین لگا دونگا تب ستبھاما خوش ہوکر اُنکے ساتھ بہار کرنے لگی - ای راجا ایک سمے پرتھوی استری روپ بن کر تپ کرنے لگی تب سری برہما جی اور سری مہادیو جی اور سری بشن جی اسکو درشن دیکر بولے کہ تو نے اتنا دکھ اُٹھا کر کون منورتھ ملنے کے واسطے تپ کیا ہے استری روپ پرتھوی نے اُن تینون دیوتونکو ڈنڈوت کر کے کہا کہ مہاراج دیا کر کے مجکو ایک بیٹا ایسا پرتاپی اور بلوان دیجیے جسکا سامنا تینون لوک مین کوئی نہ کر سکے اور کسی کے ہاتھ سے مارا نہ جائے یہ بات سنتے ہی تینون دیوتون نے خوش ہوکر کہا کہ تیرا بیٹا نرکا سر نام جسکو بھوما سر بھی لوگ کہینگے بڑا پرتاپی پیدا ہوگا اور سب پرتھوی کے راجونکو لڑائی مین جیت لے گا اور سورگ مین جاکر سب دیوتون کو جیت کر ادت کے کانونکا کنڈل لے کر آپ پہنے گا اور اندر کا چھتر اپنے بھجا کے بل سے چھین کر اپنے سر پر دھرے گا اور سنساری راجونکی سولہ ہزار ایک سو لڑکی بہت سندر زبردستی لاکر اپنے گھر رکھے گا جب سری کرشن جی بکنٹھ ناتھ اُسکے ساتھ لڑنے آوینگے اور تو اپنے منھ سے کہے گی کہ میرے بیٹے کو مارو تب بکنٹھ ناتھ اُسکو مار کر سب راج کنیا دوارکا پری کو لے جاوینگے یہ بر دان دیکر تینون دیوتا انتردھیان ہوگئے اور پرتھوی نے بچار

کیا کہ مین اپنے بیٹے کے مارنے کے واسطے کیون کہونگی کہ وہ مارا جائے گا یہ بردان پاکر پرتھوی نے تب کرنا چھوڑ دیا کچھ دن کے بعد اُسکے نرکاسُر نام لڑکا بڑا بلوان پیدا ہوکر پراگ جوتش پُر مین سات قلعہ کے اندر راج کرنے لگا اور سب پرتھوی کے راجونکو جیت کر اپنے بس مین کر لیا اور سولہ ہزار ایک سو بیٹی راجون کی بنا بیاہی جسمین ایک سو ایک بہت سندر تھین چلتے پھرتے کھاتے پیتے زبردستی اُٹھا لایا اور اپنے یہان ایک مکان مین رکھکر یہ پرن کیا کہ جب بیس ہزار لڑکی پوری ہونگی تب ایک ساتھ اُنسے اپنا بواہ کرونگا ایک دن سب لڑکیان آپسمین بیٹھکر رونے لگین اُسوقت پرمیشور کی اِچھا سے ناردمُن نے وہان جاکر اُنسے کہا کہ تملوگ کچھ چنتا مت کرو شری کرشن ترلوکی ناتھ تمکو یہان سے چھُڑاکر تمھارے ساتھ اپنا بواہ کرینگے یہ بات سُنتے ہی سب راجہ کی لڑکیان خوش ہوکر اُس دن سے ہر چرنونکا دھیان کرنے لگین ایک دن بھوماسُر کرودھ کرکے پھوپ بمان جو لنکا سے لایا تھا اُسپر بیٹھکر اندرادک دیوتون سے لڑائی کرنے گیا جبکہ سورگ مین جاکر دیوتون کو دُکھ دینے لگا اور دیوتا لوگ اُسکے ہاتھ سے اپنے پران کا بچاو نہ دیکھکر جدھر تدھر بھاگ گئے تب اُسنے آدت کے کان کا کنڈل اور اندر کے سر کا چھتر چھین لیا اور اپنے شہر مین آکر رکھیشورون اور ہر بھگتونکو دکھ دینے لگا جب دیوتا اور ہر بھگت آدک سب اُسکے ہاتھ سے بہت دُکھی ہوے تب ایک دن راجا اندر دوارکا پُری مین آکر شری کرشن جی کی سبھا مین پہونچکر ہر چرنون پر گرپڑا اور پرنام اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای دینا ناتھ بھوماسر دیت ایسا بلوان پیدا ہوا ہی کہ جسنے میری ماتا کے کنڈل اور میرا چھتر چھین کر سب دیوتون کو سورگ باہر نکال دیا اور ہر بھگتونکو دکھ دیتا ہی اسلیئے مین آپ کی شرن آکر چاہتا ہون کہ آپ اُسکو مار کر دیوتا اور ہر بھگتونکی رچھا کیجیے سوای آپکے دوسرے کا بھروسا نہین ہی جو اُسکی شرن جاؤن یہ دین بچن سُنتے ہی دینا ناتھ نے اندر کو دھیرج دیکر کہا کہ تم اپنے استھانکو جاؤ مین بھوماسُر کو مارکر تمھارا دُکھ ہرونگا جبکہ اندر شری کرشن مہاراج کو ڈنڈوت کرکے اپنے استھان پر چلا گیا تب دیت سنگھارن گرڑپر چڑھ کر ست بھاما سے بولے کہ چل تجکو بھوماسر کی لڑائی دکھلاوین اور اندر سے کلپ برچھ لے کر تیرے آنگن مین لگاوین تو تجکو اُس درخت کے ساتھ ناردمُن کو دان کردیجیو پھر گئوا اور سونا آدک شاستر کے موافق اُنکو دے کر اُنسے تجکو مول لے لیجیو تب مین تیرے بس مین رہ کر سب استریون سے زیادہ تیری پریت کرونگا اسیطرح اندرانی نے اندر کو اور آدت نے کشپ جی اپنے پت کو دان دیکر پھر مول لے لیا تھا جب یہ بات سنتے ہی ست بھاما بڑی خوشی سے چلنے کو تیار ہوگئی تب شیام سندر نے اُسکو اپنے پیچھے بیٹھا کر گرڑ کو اڑایا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | یا بدھ ست بھاما سہت اکھن پر چڑھ جدرائے | بھوماسر کے نگر مین چھن مین پہونچے جاے | |

ای راجا پرچھت بھوماسر کا نگر چھ قلعہ کے بھیتر اس تدبیر سے بنا تھا کہ پہلا قلعہ پہاڑ کا تیار ہوکر اُسکے بھیتر دوسرا قلعہ بہت ہتھیارون سے بنا تھا تیسرا قلعہ پانی سے بھرا ہوکر چوتھے قلعہ مین چارون طرف آگ جلتی تھی پانچوان قلعہ ہوا کا ہوکر چھٹھوان قلعہ رسّون کے جال کا بنا تھا اور ساتوین اٹھ دھاتی قلعہ مین نرکاسُر کے رہنے کا مکان تھا شری کرشن کی آگیا سے اُنکے سُدرشن چکر اور کومودکی گدا اور گرڑ جی نے ساعت بھر مین پہاڑ اور پتھر اور ہتھیارونکو توڑکر پانی کو سکھلا ڈالا اور آگ کو بجھا کر اور ہوا کو اُڑا کر اور رسون کے جال کاٹ کر راستہ بنا دیا جب شری کرشن جی ساتوین قلعہ کے دروازے پر پہونچے تب لاکھ شور بیر دربان لڑائی کرنے کو اُنکے سامنے آئے گرڑ جی نے اُنکو اپنے پنکھ اور چونچ سے مار گرایا اور شری کرشن جی نے قلعہ کے بھیتر جاکر پانچ جنیہ نام شنکھ اپنا بجایا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | بھوماسر کے شرون مین شبد پڑا جب جاے | تب مین سو دت سے جگیو من مین کہت رسائے | |

ہمَن نے تینون لوک مین کیسکو ایسا نہین چھوڑا جو میرے ساتھ لڑنے کی سامرتھ رکھتا ہو یہ کَون پرش ہی جسنے آج یہان آکر نیند سے مجکو جگایا اُسکو چلکر دیکھنا چاہیئے جسوقت بھوما سُر یہی بچار کر رہا تھا اُسیوقت مُرنام دیت اُسکی منتری نے دربانو کا مرنا سُنتے ہی نرکا سُر کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج میرے ہوتے آپ کو محنت کرنا لازم نہین ہی مین جاکر دیکھتا ہون جو حال ہوگا وہ آپ سے کہونگا۔

دوہا
تمسے کون مہابلی تہون لوک مین آج
کون کاج شرم کرت ہو تم راجن کے راج

یہ بات کہکر مُردیت وہان سے بدا ہوا اور ترشول ہاتھ مین لےکر شری کرشن جی کے سامنے آیا اور کرودھ سے لال لال آنکھ نکالکر دانت پیتیا ہوا بولا کہ دیکھو مجھ سے بڑا بلوان کون ہی جو یہان لڑنے آیا جب یہ کہکر اُسنے شری کرشن جی پر ترشول اور گدا آدک بہت ہتھیار اپنے چلائے اور بسدیو نندن نے اُسکے سب ہتھیار اپنے سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالے تب وہ دیت جو پانچ سر کا تھا جھنجھلا کر اپنے پانچون مُنھ پھیلا کر اس اچّھا سے شیام سندر کیطرف دوڑا کہ اُنکو نگلجاؤن اُسوقت تربھون پت نے ست بھاما کو گھبرائی ہوئی دیکھکر سُدرشن چکر سے پانچون سر اُسکے کاٹ ڈالے اُسیدن سے سنسار مین شری کرشن جی کا مُرار نام پرگٹ ہوا جب مُردیت کے تامر آدک ساتون بیٹون نے اپنے باپ کا مرنا سُنا تب وہ لوگ بہت طرح کے ہتھیار باندھکر بہت فوج ساتھ لیکر شری کرشن جی کے سامنے آئے اور اپنے ہتھیار اُنپر چلانے لگے تب دیت سنگھارن بسدیو نندن نے اُن لوگونکو بھی اُنکی فوج سمیت ایک ساعت مین اپنے سُدرشن چکر سے کاٹ کر اسطرح گرادیا جسطرح کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹ کر گرادیتے ہین جب بھوما سُر نے سنا کہ مردیت میرا منتری اپنے ساتون بیٹون اور فوج سمیت مارا گیا تب وہ کرودھ مین آکر بہت شور ہیر اور ہاتھی ساتھ لےکر شری کرشن چندر پر چڑھ دوڑا۔

دوہا
تبھی چلوات کوپ کر اسُر مہا بلونت
گج تپنگ آگے کرے جنکے لمبے دنت
جودھا بہت ہتے تہان بھوما سر کے سنگ
کوؤ ہاتھی کوؤ رتن پہ کوؤ چڑھے ترنگ

جب بھوما سُر تربھون پت کے سامنے آکر گدا اور ترشول اور بھنڈی آدک بہت طرح کے ہتھیار اُنپر چلانے لگا اور دیت سنگھارن اپنے سُدرشن چکر سے اُسکے ہتھیار کاٹنے لگے تب بھوما سُر نے جھنجھلا کر ایک تلوار شیام سندر پر بڑے زور سے چلائی اور للکار کر بولا کہ آج میرے ہاتھ سے جیتے بچکر نہین جاسکتے جب اُسکی تلوار نے بھی کچھ کام نہین کیا اور سب اُسکی فوج بیکنٹھ ناتھ اور گرڑ جی نے ایکساعت مین مار ڈالی اپنے کو اکیلا دیکھا تب وہ اپنے گھر سے ایک بڑا بھاری ترشول لاکر پھر شری کرشن جی پر جھپٹا اُسوقت ست بھاما نے شیام سُندر سے پکار کر کہا کہ اس پاپی کو مار ڈالیے اتنی بات اُنکے مُنھ سے نکلتے ہی شری کرشن مہاراج نے بھوما سر کا سر سدرشن چکر سے کاٹ ڈالا۔

چوپائی
کنڈل مکٹ سہت سر پریو
دھر کے گرت سیس بھر تھر ہیو
تہون لوک مین آنند بھیے
دُکھ چنتا سب ہی کے گئے
تا دجوت ہر مکھ سمانی
جی جی شبد کرین سُر گیانی
چڑھے بمان پُشپ برساوین
بید بکھان دیو جس گاوین

اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت شری مہادیو آدک کا بردان سچ کرنے کیواسطے جبکہ ست بھاما نے اپنے مُنھ سے بھوما سُر کے مارنے کیواسطے کہا تب شری کرشن جی نے سُدرشن چکر سے سر اُسکا کاٹ لیا جب بھوما سُر مرگیا تب پرتھوی اُسکی ماتا اپنی پتوہ اور بھگدت پوتے کو ساتھ لیکر شری کرشن جی کے پاس آئی اور چھتر اور کنڈل جو بھوما سُر اندر لوک سے چھین لایا تھا اور بہت رتن آدک بھینٹ دےکر سر اپنا ہر جی کے چرنو نپر رکھدیا اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای جوت سورُوپ جگت ہتکاری آپ کی مہما اور لیلا اپرمپار ہی اور آپ کا بھید

اور آد اور انت کوئی نہین جان سکتا اور آپ ابناشی پُرش تینون کال کے جاننے والے کسی سے کچھ ڈر نہین رکھتے اور آپ آدمی اور دیوتا آدک تینون لوک کے پیدا کرنے والے ہین اور آدھ اور مدھ اور انت مین کیول آپ ہی کا پرکاش رہتا ہی اور آپ انترجامی سب مین بیاپک اور سب سے الگ رہ کر سنساری چیز کی کچھ چاہ نہین رکھتے اور لچھمی جی آپ کی داسی ہوکر آپ کے چرن کمل کو آٹھون پہر اپنے ہردے سے لگائے رہتی ہین اور برہما دک دیوتا اور بڑی بڑی رکھ اور مُن آپکے چرنون کا دھیان دن رات اپنے ہردے مین رکھکر آپ ہی کو اپنا مالک اور پالن کرنیوالا جانتے ہین اُنھین چرنونکو میری ڈنڈوت پہونچے جبکہ مہا پرلے مین آپ شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے ہین تب آپ کی نابھ سے کمل کا پھُول نکلا اُس پھُول سے برہما جی پیدا ہوئے اور برہما جی نے تینون لوک کو پیدا کیا اسلیئے چودھون بھون کی جڑ آپ ہوکر سب کا منورتھ پورا کرکے اور مٹی اور آگ اور پانی اور ہوا اور آکاش پانچون تتو اور دسون اندری کو پرکٹ کرکے رجوگُن سے سنسار کی اُتپت اور ستوگن سے پالن اور تموگُن سے ناش اُسکا کرتے ہین اور گرُجی آپ کے باہن ہین اور سکو بل اور جس آپکی دیا سے ملتا ہی اور آپ اپنے بھگتون کی رچھیا کرنے کے واسطے سنسار مین منکھ کا اوتار لے کر سبکو سکھ دیتے ہین جسمین دنیا کے لوگ اُس رُوپ کا دھیان اور پوجا اور نام کا اسمرن کرین اور آپ کی لیلا کا چرچا آپسمین رکھکر بھوساگر پار اُتر جاوین آپ کا نرگن رُوپ کیسکو دکھلائی نہین دیتا اسلیئے آپ اُس روپ سے جو کچھ صورت اور نشان نہین رکھتا پریت کا پیدا ہونا بہت کٹھن ہی سنساری لوگ اپنے اپنے برن اور دھرم کے موافق آپ کی پوجا کئی طرح پر کرکے اپنے مطلب کو پاتے ہین جہان آپ کی استت شاردا دیبی اور شیش جی اور گنیش جی اور مہیش جی سے نہین ہوسکتی وہان مجھ اگیان مٹی کی تپلی کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گنُون کو برنن کرسکون لیکن آپ جسپر کرپا کرین وہ ضرور آپ کو پہچان سکتا ہی میری ڈنڈوت آپ کو قبول ہو۔

چوپائی

جو جو کمل نابھ جل سائی — اُمل نین کملا سکھ دائی — نام سوروپ انَنت تمھاری — گاوین نسدن سنت مُراری

دوہا — سب دیون کے دیو تم کوُ دسے نہ بھیو — تم ہی جگ کرتا رہو ماکھن پر بُدھ ہیر دیو

اسطرح بہت سی استت کرکے پرتھوی نے بھگدت اپنے پوتے کو شری کرشن جی کے چرنون پر گرا کر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ کرپا سندھ آپنے مجکو یہ بردان دیا تھا کہ بنا تیرے کہے بھوماسر کو نہ مارونگا پھر کسواسطے آج آپ نے اسکو مار ڈالا یہ بات سنتے ہی شری کرشن نے ست بھاما کی طرف اشارہ تبلا کر کہا کہ یہ پرتھوی کا اوتار ہی اسکے کہنے سے ہمنے بھوماسر کو مارا تھا جب پرتھوی نے ست بھاما کو دیکھا تب شرمندہ ہوکر کہا کہ ای ناتھ نرنجن میرا بیٹا آپ کو نہ پہچانکر ادھرم کرنے لگا تھا سو وہ تو اپنے ڈنڈ کو پہونچا اب اس بالک کو جو آپکی شرن مین آیا ہی ابھے کیجیے جب یہ دین بچن سنکر شری کرشن دینا ناتھ نے اپنا ہاتھ بھگدت کے سر اور پیٹھ پر پھیر کر اُسکو بہت دھیرج دیا تب بھوماسر کی استری ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ای جگت سوامی جسطرح آپ نے کرپا کرکے اپنا درشن مجکو دیا اُسیطرح اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے جبکہ بیکنٹھ ناتھ نے پریت اُن سب لوگون کی دیکھ کر راج مندر پر گئے تب بھگدت اور اُسکی ماتا نے بڑی خوشی سے بچھونا سب راہ مین بچھاتے ہوئے شری کرشن جی اور ست بھاما کو اپنے گھر لے جاکر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور چرن دھوکر چرنامرت لے کر بدھ پور بک کرشن بھگوان کی پوجا کی اور سگندھ آدک اُنکے بدن مین لگا کر چھپن پرکار کے بھوجن کھلائے اور سونے کی جھاری سے ہاتھ دھلا کر پان اور الائچی دیا اور اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر چنور ہلانے لگے اور بھگدت کی ماتا نے بڑے پریم سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے

بیکنٹھ ناتھ آپ نے بہت اچھا کیا جو بھوما سُر بھلبتون کے دُکھ دینے والے کو مار ڈالا دیکھیے راون اور کنس آدک جس کسی نے پرمیشور سے برودھ کیا اُسکا جگت مین ضرور ناش ہوا آپ بھگدت میرے بیٹے کو اپنا سیوک جانیے اور سولہ ہزار ایک سو راج کنیا جو اُسکے باپ نے بنا بواہی اکٹھا کی ہین اُنکو دیا کی راہ سے لے لیجیے یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی اُس استھان مین جہان وہ کرشن بھگوان کو اپنا پت بنانے کے واسطے اُنکے چرنون کا دھیان کرتی تھین چلے گئے تب کیا دیکھا کہ سب راج کنیا میلے کپڑے پہنے ہوئے سوچ مین بیٹھی ہین جیسے سانولی صورت موہنی مورت پر اُنکی نظر پڑی ویسے خوش ہو کر پران ناتھ کے سامنے کھڑی ہو گئین اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دوارکا ناتھ ہم لوگون کو یہان سے چھُٹی ملنا بنا تمھاری کرپا کے کٹھن ہے اے مہاپربھو جسطرح آپ انترجامی پربرہم پرمیشور نے ہم ابلا ناتھ کا دُکھ جانکر اپنا درشن دیا اُسیطرح ہم دُکھیارئیونکو ساتھ لے چلکر اپنی داسی بنائیے جسمین آپ کی سیوا کرنے سے ہمارا جنم سوارتھ ہو یہ دین بچن سنتے ہی شری کرشن جی نے اُنکو بہت دھیرج دیکر کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر جانا چاہو تو ہم تمکو وہان پہونچا دین انھون نے کہا کہ مہاراج اب ہم لوگون کو آپ کا چرن کمل روپی چھوڑ کر گھر جانا منظور نہین ہے ہمکو اپنی سیوا ہی مین رکھیے جب کہ موہن پیارے نے اُنکی سچی پریت دیکھ کر سب راج کنیاونکو اپنے ساتھ دوارکا مین لے چلنے کے واسطے اُس مکان سے باہر نکالا اور بھگدت کو بھوما سُر کے سنگھاسن پر بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے اُسکے ماتھے پر راج تلک لگایا تب بھگدت نے بہت رتن اور رتھ اور گھوڑے اور ساٹھ ہاتھی سفید رنگ کے چار دانت والے جو ایراوت کے بنس مین تھے شری کرشن جی کو بھینٹ دیے اور اُن سب راج کنیاونکو اُبٹن ملوا کر اور اسنان کرا کے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے اور پالکی اور سکھپال وغیرہ پر چڑھا کر مُرلی منوہر کے ساتھ اپنی فوج سمیت بدا کیا جسوقت موہن پیارے سولہ ہزار ایک سو راج کنیاونکو جڑاؤ پالکی اور سکھپال اور رتھ ادک پر ساتھ لے کر دوارکا چلے اُسوقت ایسی شوبھا موہن پیارے کی معلوم ہوتی تھی جیسے تارون مین چندرما شوبھا دیتا ہے دوارکا ناتھ نے سب راج کنیاون کو فوج سمیت دوارکا پوری مین بھیجدیا اور آپ ست بھاما کو گرڑ پر بیٹھائے اور وہی چھتر اور کنڈل لیے ہوئے اندر پوری کو چلے گئے جبکہ اندر نے جو بھوما سُر کے مارے جانے کا حال سُنکر خوشی کر رہا تھا شری کرشن جی کے آنے کا حال سُنا تب اُسنے دیوتاؤن سمیت آگے سے جا کر سر اپنا ہر چرنون پر دھر دیا اور بیکنٹھ ناتھ کو بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لے جا کر اندراسن پر بیٹھالا اور چرن اُنکا دھو کر چرن امرت لیا اور بدھ کے موافق اُنکی پوجا کی۔

دوہا

ہاتھ جوڑ بنتی کرے دھرے چرن پر ماتھ
ہر داسن کو داس ہون تم ناتھن کے ناتھ

اِندر کی اُستت کرنے سے بیکنٹھ ناتھ نے خوش ہو کر اندر کو چھتر اور ادت کو کنڈل دے دیا جب یہ حال سُنکر نارد مُن اندر پوری مین شیام سُندر کے پاس آئے تب مُرلی منوہر نے نارد مُن کو ڈنڈوت کر کے کہا کہ مہاراج تم جا کر اندر سے کہو کہ ست بھاما تمسے کلپ برچھ مانگتی ہے جیسا وہ کہین ویسا آکر ہمکو جواب دو یہ بات سنتے ہی نارد مُن نے اندر کے پاس جا کر کہا تب اندرانی کرودھ کر کے اپنے پت اندر سے بولی کہ تمکو وہ بات یاد ہے یا نہین کہ اِسی شری کرشن نے برج مین تمھاری پوجا چھُڑا کر برجباسیون سے گوبردھن پہاڑ پُجوایا اور چھل کر کے سب مٹھائی اور پکوان آپ کھایا اور سات دن رات گوبردھن پہاڑ کو اُٹھا کر تمھارا ابھمان توڑا تھا تمکو کچھ اِس بات کی بھی شرم ہے یا نہین دیکھو وہ اپنی استری کی آگیا مانکر یہان کلپ برچھ لینے آیا ہے اور تم میرا کہنا کچھ نہین مانتے یہ بات اپنی استری کی سُنکر اندر گیان نارد جی کے پاس آکر بولا کہ مہاراج تم شری کرشن جی سے میری طرف سے جا کر کہدو کہ کلپ برچھ نندن باغ چھوڑ کر دوسری جگہ

نہین جاسکتا جو لیجاؤ گے تو وہان کسیطرح نہ رہے گا اور یہ بھی اُنسے کہدینا کہ ہم کیطرح مجھ سے بروودھ نہ کرین جو وہ زبردستی کلپ برچھ لیجائینگے تب تو میرے اور اُنکے بڑا جدھ ہوگا جبکہ نارد من نے آکر یہ سندیسا کرشن بھگوان سے کہا تب گرب بھنجن لبسدیو نندن نے اسیوقت نندن باغ مین جاکر رکھوارونکو مار کر بھگادیا اور کلپ برچھ جسکو پارجات بھی کہتے ہین نندن باغ سے اُکھاڑلیا اور گرڑ کی پیٹھ پر رکھکر دوارکا کو چلے آئے جب اندر کلپ برچھ لیجانے کا حال سنکر بڑے کرودھ سے ایراوت ہاتھی پر چڑھ کر اور بجر ہاتھ مین لیکر دیوتون سمیت کرشن بھگوان سے لڑنے چلا تب نارد جی نے اندر کے پاس جاکر کہا کہ اے اندر تو بڑا مورکھ ہی کہ اپنی استری کے کہنے سے بکنٹھ ناتھ سے لڑنے کو تیار ہوگیا تجھکو کچھ شرم نہین آتی جو تجھکو ایسی ہی سامرتھ تھی تو بھوماسُر سے چھتر اور کنڈل کیون نہ پھیر لیا جبکہ شری کرشن پربرہم پرمیشور نے تیرے بنی کرنے سے بھوماسُر کو مار کر چھتر اور کنڈل تیرا لا دیا تب تو انھین کو اپنا زور دکھلانے چلا وہ دن تجھے بھول گئے جب برندابن مین جاکر شری کرشن جی کے چرنون پر گرکر اپنا اپرادھ اُنسے چھما کرایا تھا یہ بات سنتے ہی اندر شرمندہ ہوکر ہاتھی پر سے اُتر پڑا اور لڑائی کرنے نہین گیا اور شیام سندر نے آنند پوربک دوارکا پُری مین پہونچکر کلپ برچھ ست بھاما کے آنگن مین لگا دیا اور راجا اگرسین سے آگیا لیکر سولھ ہزار ایک سو راج کنیا سے بدھ پوربک اپنا بواہ کیا اور اُن سب کو الگ الگ محل اور باغ مین جو بشوکرما نے تیار کئے تھے رکھا اور آپ اُتنے ہی رُوپ رکھکر اُنکے ساتھ رہ کر الگ الگ سنساری سُکھ سب کو دینے لگے۔

دوہا
تن سون ہر جو پریت کر امرت بین سُنائے
پریم ریت سمجھائے کے دیکھی لاج چھپائے

وہ لوگ آٹھون پہر پران ناتھ کو اپنے پاس دیکھ کر ایکدوسری سے ڈاہ نہین کرتی تھین اور سب استریون کے گھر مین سیکڑون داسی تھین تسپر بھی اُنکا یہ برن تھا کہ پرات سمے اُٹھکر شیام سُندر کا چرنودک لیکر اپنے ہاتھ سے سب سیوا اور ٹہل اُنکی پریم سے کرتی تھین جس وقت موہن پیارے پھلیل لگانے اور اشنان پوجا کرنے کے پیچھے چھپن پرکار کے بنجن سونے کی تھالیون مین بھوجن کرتے تھے اسوقت سب استریان پنکھا ہلاتی تھین اور جڑاؤ گڑوے سے ہاتھ دُھلا کر پان اور الایچی دیتی تھین اور جب سیجیا پر سین کرتے تھے تب اُنکا پاؤن دابتی تھین لیکن جگناتھ جو کچھ اچھا اپنے من مین نہ رکھکر سب جگت کو اپنے بس مین رکھتے ہین کسی استری کے بس مین نہین ہوتے تھے اُن استریون کی سندرتائی کا حال کوئی نہین کہہ سکتا وہ ایسی سندر تھین جنکے سامنے سورج اور چندرما کا تیج میلا معلوم ہوتا تھا ایک شری مہادیو جی نے دوارکا پُری مین جاکر اُن استریون کا رُوپ اور سنگار دیکھا تو کامدیو جلا دینے پر بھی موہت ہوگئے۔

دوہا
ایسی سندر نار سنگ ماکھن پربھ جدناتھ
کام کلول کرین سدا کھان پان اک ساتھ
ادھیاے ساٹھ ہنسی کرنا شری کرشن جی کا رکمنی جی سے کے ساتھ

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ایکدن شری کرشن جی رکمنی جی کے مندر مین تھے وہ مکان سنہلا جڑاؤ بہت اچھا بنا ہوا اور اُسمین مخملی بچھونے بچھے ہوئے تھے اور سب جگہ چندوے بندھے ہوکر دروازونپر موتیون کی جھالر لٹک رہی تھی اور کلپ برچھ کے پھولون کے گجرے بہت جگہ لٹکائے ہوکر دھوپ اور چندن آدک کے جلنے سے خوشبو اڑتی تھی۔

دوہا
کلپ برچھ کے پھول کی کاسون کہیے باس
جاسون بن اُپبن سبے بھئے سباس نواس

مند سگندھ ٹھنڈھی ہوا بہنے سے سب کو سُکھ ملتا تھا اور زنہر اور جھروکے بھگر پور ناچتے تھے ایسے لعل اور رتن وہان جڑے تھے کہ جنکی چمک سے آٹھون پہر اُجیالا رہ کر چراغ جلانے کا کام نہین رہتا تھا اور اُس استھان مین ایک سیجیا رتن جٹت سامان سمیت بچھی تھی اور اُسکے چارون

طرف میوا اور مٹھائی اور جو گھڑا آدک رکھا ہوکر اُس سجیا پر شیام سُندر لیٹے تھے اُنکے گہنے اور کپڑے اور روپ کی چھب دیکھکر سبکا من موہ جاتا تھا

دوہا

سو بہاتر بھون ناتھ کی کا سے برنی جائے
کام رُوپ کی چھب مہا شوُر رہی لبھائے

چوپائی

وہاں رُکمنی سُندر بالا
سبے سنگار سبھے تہ کالا
انگ انگ بھوکن سب ساجے
مہا مدھر سُر نوپر باجے
سُو دُھن سُن موہے سُر باسی
مانو لگی کام کی پھانسی

دوہا

یا چھب سے شری رُکمنی ماکھن پربھ کے پاس
پون ڈلاوے پریم سے من مین بہت ہُلاس

اُسوقت پرمیشور کی مایا سے رُکمنی کو یہ ابھمان ہوا کہ شری کرشن جی کی سب اِستریون مین مین بہت سُندر ہون اِس سے موہن پیارے مجکو بہت چاہتے ہین ہیکنٹھ ناتھ انترجامی نے یہ حال بچارا کہ رُکمنی کو کرودھ دکھا کر اُسکے پریم کی پرچھیا یون کہ اُسکو اپنے رُوپ کا ابھمان ہے یا میری پریت بہت ہی ایسا بچارکر بولے کہ اے رُکمنی تجھے ایسی سُندری اور راجا بھیشمک کی بیٹی ہوکر میرے ساتھ بواہ کرنا اُچت نہین تھا بیر اور بواہ اور پریت برابر والے سے کرنا چاہیئے مین کسی دیش کا تلک دھاری راجا نہ ہوکر جراسندھ کے ڈر سے بھاگا ہوا یہان سمُدر کے ٹاپو مین لبا ہون اور جب سے مین نے جنم لیا تب سے کوئی کام اچھا نہین کیا جو کوئی میرا بھجن اور سُمرن کرتا ہے اُسکو برکت اور نردھن کر دیتا ہون اسلیے میرے بھگت کو سنساری سُکھ نہین ملتا اور مین کسی کے ساتھ پریت نہ رکھکر سب سے من اپنا موٹا رکھتا ہون لڑکپن مین مانگنے والونکو کچھ درب آدک دیدیا کرتا تھا وہی نام سُنکر تو نے میرے ساتھ بواہ کرکے دھوکا کھایا اور شِشپال چندیلی کے راجا کو جو تلک دھاری اور بلوان ہوکر جراسندھ آدِک بڑے بڑے راجونکو اپنے ساتھ برات مین لایا تھا قبول نکیا

دوہا

رُکم دیو شِشپال کو باندھیو کنگن ہاتھ
ایو ساج برات وہ سب راجن کے ساتھ

اے رُکمنی تجھ سے بڑی چوک ہوئی جو تو نے راجا شِشپال کو جسکے ساتھ تیری منگنی رُکم اگرج نے کی تھی چھوڑکر مجھ ایسے گئو چرانیوالے کے ساتھ اپنا بواہ کیا اور اچھے بُرے کا کچھ بچار نہ کرکے اپنے کُل مین کلنک لگایا۔

چوپائی

کیسے کہا کُبُدھ تمھاری
بھلی بات من مین نہ بچاری
رُکم بھرات کی لاج گنوائی
تات مات کو لیک لگائی
چھانڈ نریت موسون ہت کینیو
نرگن مہا جات کو ہینو
یاتے بات ست ہم مانی
اُلٹی بُدھ ترین کی جانی
جو تم کہو لکھو بدھ جوئی
کرم پرمان ہوت ہے سوئی

دوہا

ایسی جھوٹی بات کو ملنے مورکھ ہوے
اپنے جس اور چین کو جتن کرت سب کوے

سِوائے اِسکے جس بات مین لڑکیون کو شرم ہوتی ہے وہ بھی تو نے کی کہ براہمن کو چِٹھی دے کر اپنے بواہ کا سندیسا میرے پاس بھیجا سچ ہے کہ استری نربُدھ ہوتی ہے۔

چوپائی

تم جو کہو ہمین کیون لائے
کون کاج کُندن پُر آئے
ساچ بات سمجھو من ماہین
تم سون موہ ہمین کچھ ناہین
بہُت نریش آئے وہ ٹھائین
بڑا گرب جنکے من ماہین
تہ کارن کُندن پُر آئے
اُنھین بھگائے تمھین ہر لائے

تاتو مین برکت من ماہین | کبھون ہوت منوہ مم ناہین
سدا اُداس رہون من ماہین | ناارن کی اچھّا کچھ ناہین

اے رکمنی تیرے بُلانے بھیجنے سے مین نے وہان جاکر تیرا پرن پُورا کیا پرمیشور نے اتنے راجون کے سامنے میرے لاج رکھی۔ اور بلرام جی نے جیسا پراکرم کیا وہ تو نے اپنی آنکھون سے دیکھا مین تجکو اپنی اچھّا سے نہین لایا اسلیے مین تجکو آگیا دیتا ہون کہ تیرا من اب بھی چاہے تو مجکو چھوڑکر کسی تِلک دھاری راجا کے پاس جو تیرے برابر کُلین ہو جاکر رہ مین کچھ بُرا نہ مانونگا۔

## چوپائی

ناارن مین سوئی نار سُبھاگی | جاکو پُرش ہوے بڑ بھاگی
یاکارن تم ڈھونڈھو سوئی | جامین لوک دہا جس ہوئی

یہ کٹھور بچن سنکر رکمنی رونے لگی اور مُنھ اُسکا پیلا ہو گیا اور شیام سندر کی باتونکا کچھ جواب نہ دیکر بہت سوچ سے سر اپنا نیچا کر لیا اور ناخن سے زمین کھودنے لگی اور چِت اُسکا ٹھکانے نہ رہ کر بدن کانپنے لگا۔

## چوپائی

چنتا بہت بڑھی مَن ماہین | کاہو بدھ سمجھے من ناہین

## دوہا

ایسی بدھ اکلا گئے پڑی دھرن مُرجھائے | تن کی سُدھ بھُولی سبے مرن نِکٹ بھئی آئے

جب یہ شیام سُندر نے دیکھا کہ بہت سوچ سے پران پیاری مَرا چاہتی ہے تب اُسکو اُٹھا کر اپنی سیج پر بٹھا لیا اور چترُبھجی روپ دھر کر ایک ہاتھ سے جو اُسکے بال بکھر گئے تھے سنوارنے لگے اور دوسرے ہاتھ سے اُسکے آنسو پوچھکر تیسرے ہاتھ سے پنکھا ہلانے لگے اور چوتھا ہاتھ اپنا کمل کیطرح اُسکے ہردے پر رکھکر اُسکو گلے سے لگا لیا جب اُنکا پریم دیکھکر رکمنی کا چت ٹھکانے ہوا تب موہن پیارے بولے کہ اے پران پیاری گرہستھ آدمی کے پاس کچھ پرتھوی آدک ضرور رہنا چاہیے جس سے وہ آنند پورب اپنا کٹمب پالے اور میرے پاس کچھ نہین ہے اسلیے تجھسے ہنسی کی تھی پر تو نے سچ مانکر اتنا دُکھ اُٹھایا مین تجھسے زیادہ کیسکو پیار نہین کرتا تو اُداس مت ہو تیرا بدن بہت نازک ہے اسلیے گھبرا گئی اور تو نے جانا کہ یہ مجکو چھوڑ دینگے اب تو دھیرج رکھ اور خوشی سے ہنس بول۔

## دوہا

امرت بین سُنائے کے ماکمن پر بُھجدرائے | لینھی پریا منائے کے دیکھی رس بسرائے

جب موہن پیارے کی پریم پُورک بات سُننے سے رکمنی کا سوچ مٹ گیا تب وہ اپنے کو موہن پیارے کی گود مین بیٹھی دیکھکر لاج سے اُٹھ کھڑی ہوئی اور ہاتھ جوڑکر یہی کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ نے کیا بچار کر ایسا کٹھور بچن مجھسے کہا مین منسا باچا کرمنا سے اپنے کو آپکی داسی جانتی ہون آپ مجکو تلک دھاری راجا کے پاس رہنے کو کہتے ہین آپ سے بڑھکر تینون لوک مین دوسرا کون ہے جسکے پاس جاکر رہون آپ کے برابر کیسکو نہ دیکھکر آپ کو ترلوکی ناتھ سمجھتی ہون برہما اور مہادیو جی آدک دیوتا سدا آپ کے چرنونکا دھیان رکھکر اُن چرنونکی رج اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین اور آپ کی دیا سے اُنکو یہ سامرتھ ہے کہ جسے چاہین اُسکو بردان دے کر تلک دھاری راجا بنا دین۔

## دوہا

تم چرنن کی رینکا وہ چاہت دن رین | جنکے درشن پائے کے سُکھ پاوت ہین نین

اے مہاپربھو آپ کا دھیان اور اسمرن کرنے سے راجگدی آدک بہت طرح کے سُکھ ملتے ہین اور بڑے بڑے راجا سنساری سُکھ اور راج چھوڑکر آپ کا بھجن کرکے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور آپ رجوگن اور تموگن سے کچھ کام نہ رکھکر آٹھون پہر چھیر سمدر مین مگن رہتے ہین جبکہ دیتون کے ادھرم کرنے سے پرتھوی دُکھی ہوکر آپ کی شرن جاتی ہے اور براہمن اور بھگت لوگ دُکھ پاتے ہین تب آپ

سگن اوتار لیکر پرتھوی کا بھار آتار کر گئو اور براہمن کو سکھ دیتے ہین مجکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپکے گنون کو کہہ سکون آپنے مجھ مین کوئی دوش دیکھ کر ایسی بات کہی ہی اسلیئے مین چاہتی ہون کہ آپ دینیدیال جگت کے پردہ ڈھاپنے والے میرا اوگن چھپا کر چھپائیگے بڑے لوگ سدا سے چھوٹون پر دیا کرتے آئے ہین ای دینا ناتھ مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا کہ جراسندھ اور ششپال ادک بڑی بڑی راجا جو اپنے بل کا گھمنڈ رکھتے تھے آپ نے ایک ساعت مین بھگا دیا اس سے مین جانتی ہون کہ تینون لوگ مین کوئی دوسرا آپ سے زیادہ زبردست نہین ہی اور جو آپ اپنے بھگتون کو کنگال رکھتے ہین اُسکا یہ کارن ہی کہ دنیا کے لوگ روپیہ اور راج کے غرور مین آکے اندھے ہو کر دھرم اور کرم اپنا اور دھیان اور اسمرن آپ کا چھوڑ دیتے ہین اسلیئے آپ اپنی کرپا سے اُنکو کنگال بنا کر اپنا بھجن کراتے ہین جسمین وہ بھوساگر پار اُتر جاوین اور سنساری سکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا اور بھجن کے پرتاپ سے مہاپرلی تک سکھ ملتا ہی جیسا بھجن غریبی مین بن پڑتا ہی ویسا دولتمند ہونے مین نہین ہو سکتا اسیواسطے سنساری سکھ اور بیوہار جھوٹا سمجھکر امبرکھ اور پرہلاد اور رکھبدیو اور پریہ برت اور جڑبھرت آدک گیانی راجون نے ساتون دیپ کا راج اور پروار اپنا چھوڑ دیا اور بےبرکت ہو کر آپکے چرن کا دھیان لگایا آجتک اُنکا جس چھا رہا ہی اور آپ نے کہا کہ مین کچھ اچھا نہ رکھکر تیری چاہنا سے تجکو یہان لایا ہون سو یہ بات سچ ہی جہان لچھمی جی آپ کی داسی ہو کر دن رات آپ کی سیوا مین رہتی ہین وہان میری کون گنتی ہی جو آپ کے لائق ہون آپ دینیدیال نے مجھے دین جانکر میری اچھا پوری کی ای جگت پالک ششپال چندیلی کا راجا بھی آپ ہی کا پیدا کیا ہوا ہی جو مین آپ کی سیوا چھوڑ کر اسکو قبول کرتی تو آواگون مین پھنسی رہتی جسطرح راجا امبرکھ آدک آپکا بھجن کر کے مکت ہوئے ہین اسیطرح مین بھی آپ کا چرن دھو کر بھوساگر پار اُتر جاونگی اور آپ کی دیا سے میرا نام ہمیشہ بنا رہے گا۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | جیسی بدھ سو بچار جی نگر دوارکا ماہنہ | دیس چندیلی کو گئے شرگ لوک مین ناہنہ |

ای بیکنٹھ ناتھ جو استری یان آپکے بھجن اور کتھا سے دور ہو وین اُنکو ششپال اور دنت بکر آدک پت ملین جسطرح امبا نام بیٹی کاشی نریش کی راجا شالو کو چاہتی تھی اس کارن بچتر بیرج راجا نے اُسکو چھوڑ دیا اسیطرح آپنے بھی بچار کیا کہ یہ راجا ششپال کو چاہتی ہی اور مین منسا باچا کرمنا سے آپ کی داسی ہو کر اُسکو اپنا دشمن جانتی ہون جو استری بہنہ کپٹ ہو کر اپنے پت کی سیوا کرتی ہی اُسکی منو کامنا سنسار مین پوری ہو کر انت سمے مکت ہوتی ہی ای پران ناتھ جیسے راجا اندردمن کی لڑکی نے تپ کر کے شکنڈی کا جنم لیکر بھیشم پتامہ سے بدلا لیا تھا ویسا مین نہین کر سکتی کیونکہ آپ کی بہت جنم کی داسی ہون اور آپ نے یہ کہا کہ تو نے مانگنے والون کے منہہ سے میری تعریف سُنکر دھوکا کھایا سو آپ کی ہستت بید اور شاستر مین لکھی ہی اور برہمادک دیوتا اور نارد مُن آٹھون پہر آپ کا گن گایا کرتے ہین وہی بڑائی سنکر مین نے براہمن کو آپ کے پاس بھیجا تھا آپ دیال ہو کر اس داسی کو لے آئے اب مین یہی چاہتی ہون کہ جنم جنانتر آپ کی داسی ہو کر میرا پریم انراگ آپ کے چرنون مین بنا رہے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | پورن برہم پران ہو الکھ نرنجن نام | تمرے چرنن کو سداہت سے کرون پرنام |
| ” | تم نو جانت ہو پیا پریم پریت کی ریت | انترجامی ہوے کے کیون ٹھانت انریت |
| ” | دینیدیال کرپال ہو بڑے ٹھاکر و لال | نٹھر بچن کیسے کہو اکھن پربھ گوپال |
| ” | یاہی بدھ ہانسی کرین نج نارن کے ساتھ | جیسی تم ہسے کری اکھن پربھ برجناتھ |

یہ سنکر موہن پیارے بولے کہ اے پران پیاری تیرا پریم اور بشواس بڑا ہی ہے مین نے ایسا کٹھور بچن کہکر کیول تیرے پریت کی پریچھا لی تھی تیرا پریم سچا پایا۔ جسطرح میرے منہ کام بھگت ہوتے ہین اُسیطرح تجکو بھی دیکھا میرے کٹھور بچن سننے سے تیرا رنگ پیلا ہو گیا لیکن بھیتر سے پریم نہین گھٹتا اے پران پیاری تو اپنی بڑائی اسطرح سمجھ کہ آدمی استت کرکے اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اور مین تیری استت اور گن اسطرح کرتا ہون جسوقت مین نے تیرے بھائی کا سر منڈوا کر اُسکے ہاتھ بندھوائے تھے اُسوقت بھی تو نے سوائے آدھینتائی کے اور کچھ مجھ سے نہین کہا پت برتا استریونکا یہی دھرم ہی کہ اپنے پت کی آگیا انسار چلین اور مین تیری سندرتائی دیکھکر کندن پور نہین گیا تھا بلکہ تیرا سچا پریم دیکھکر تجھے لے آیا اب تو کچھ خفا نہ کرکے ہمیشہ خوش رہا کر۔ جو کوئی اس ادھیائے کو سچے من سے کہے یا سنے گا اسیطرح اُسکی بھی پریت استری اور پرش مین ہوگی۔ اے راجا پریچھت یہ بات شیام سندر کی سنکر رکمنی بڑی خوشی سے اُنکی سیوا کرنے لگی۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | جیسی یہ لیلا کری اکھن پربھ برجناتھ | یاہی بدھ کر بڑا کرین سب نارن کے ساتھ |

## ادھیائے اکسٹھ۔ کتھا شری کرشن جی کے بنس کی

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اسیطرح شری کرشن جی دوارکا پوری مین سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے بھوگ اور بلاس کرکے گرہستھ آشرم کا دھرم شاستر کے موافق رکھتے تھے اور سب استریان پت برتا دھرم سے آٹھون پہر اُنکی سیوا کرتی تھین اور ہر ایک سب استریون کے دس دس بیٹے شیام رنگ کمل نین بڑے بلوان اور ایک ایک لڑکی بہت سندر پیدا ہو کر وہ سب اپنے بال چرتر کا سکھ ماتا اور پتا کو دکھلاتے تھے اور اُنکے ماتا اور پتا اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر خوش ہوتے تھے اور سب ایک لاکھ اکسٹھ ہزار لڑکے اور سولہا ہزار ایک سو آٹھ لڑکیان شری کرشن جی کے پیدا ہوئین اور پھر اُنکے آگے اتنی سنتان بڑھی کہ اُنکی گنتی نہین ہو سکتی۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | چھب آٹھون رانین کی کاسون برنی جائے | شو برہمے سنکادمن دیکھت رہین لبھائے |

اے راجا پریچھت سب استریان شری کرشن جی کو آٹھون پہر اپنے پاس دیکھکر بہت خوش رہتی تھین جو سنتان ہوئی تھی اُنکے نام کہتے ہین سنو کہ پردمن آدک رکمنی اور بھان آدک ستبھاما اور شامب آدک جامونتی اور سورت آدک کالندی اور شری مان آدک سیتا اور برگھو گھو آدک لچھمنا اور برک آدک متربندا اور سنگرام جت آدک بھدرا کے بیٹون کے نام تھے اور نام کیت اور دشت مان دو لڑکے بلرام جی کے ریونتی سے ہوئے تھے پردمن کے انرودھ ہو کر انرودھ سے بجر نابھ پیدا ہوا اتفاق کم اگرچ نے شری کرشن جی کے یہان پردمن آدک بیٹے ہونے کا حال سنکر اپنی استری سے کہا کہ رکموتی میری کنیا جو کرت برما کے بیٹے سے مانگی گئی ہی اُسکو وہان نہ بیاہ کر سویمبر اُسکا رچونگا تو چٹھی بھیجکر رکمنی میری بہن کو اُسکے بیٹون سمیت بلا۔ یہ بات سنکر اسنے چٹھی لکھکر براہمن کے ہاتھ رکمنی جی کے پاس بھیجدی رکمنی جی نے یہ حال پاتے ہی شری کرشن جی سے آگیا لیکر پردمن سمیت بھوج کٹ نگر مین گئین رکم اپنی بہن کو دیکھکر بہت خوش ہوا لیکن اُسنے پچھلی بات یاد کرکے سر اپنا نیچا کر لیا اور اُسکی استری نے پیرون پر سر رکھکر رکمنی جی سے کہا کہ جب سے میرا نندوئی تمکو ہر لے گیا تب سے آج تمھارا درشن پایا تم میرے اوپر کرپا کرکے پردمن کا بیواہ میری بیٹی سے کردو یہ سنکر رکمنی بولی کہ بھیا کا حال تمکو معلوم ہی پھر جھگڑا کرادیگی ایسی بات کہنے اور سننے سے مجکو ڈر معلوم ہوتا ہی جبکہ یہ حال رکم نے

اپنی استری سے سُنا تب وہ رُکمنی سے بولا کہ ای بہن اب تم کچھ مت ڈرو بید کی اگیا انسار بھانجے کو کنیا دیتے ہین اسلیئے رکموتی کا بواہ پردمن کے ساتھ کر کے شری کرشن جی سے نئی ناتے داری کرونگا جسمین پہلا بیر مٹ جاے جبکہ یہ بات کہکر رکم اگرج اپنی سبھا مین جہان راجا لوگ بہت اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے سویمبر کرنے آئے تھے جا بیٹھا تب پردمن بھی اپنی ماتا سے آگیا لے کر وہان جا کھڑے ہوئے جبکہ رکموتی کنیا جیمال ہاتھ مین لیے سب راجونکو دیکھتی ہوئی پردمن کے پاس پہونچی تب اُسنے سانولی صورت پر موہت ہو کر جیمال اُسکے گلے مین ڈالدی یہ حال دیکھتے ہی سب راجون نے آپسمین صلاح کی کہ جب پردمن راجکماری کو لے کر بیاہ سے چلے تب ہم راہ مین چھین لین اسی اچھا سے سب راجا لوگ راہ مین کھڑے ہوتے اور یہان رُکم نے بدھ پوربک رُکموتی کو پردمن سے بواہ کر بہت رتن اور دان آدک جہیز مین دیا جب رُکمنی جی اپنے بھائیون اور بھوجائیون سے بدا ہو کر بیٹے اور بہو سمیت دوارکا کو چلین اور راہ مین اُن سب راجون نے آگر گھیر لیا تب پردمن نے بان مار کر ساعت بھر مین سب راجونکو بھگا دیا جب رُکمنی جی دولھا اور دولھن کو ساتھ لیے ہوتے آنند پوربک دوارکا مین پہونچین تب بسدیو اور دیوکی آدک ریت رسم کر کے دولھا اور دُلھن کو راج مندر پر لے گئے اور گھر گھر منگلاچار ہونے لگے جب کئی برس کے پیچھے پردمن کو رکموتی کے پیٹ سے ایک لڑکا بہت سندر اور تیجوان پیدا ہوا تب شیام سُندر نے منگلاچار منا کر مُنھ مانگا دان اور دچھنا براہمن اور مانگنے والونکو دیا اور جوتشیونکو بلا کر جنم لگن اُسکی پوچھی تب براہمنون نے اُس لڑکے کا انرودھ نام رکھکر کہا کہ مہاراج یہ لڑکا بہت سندر اور بلوان اور چودھون بدیا ندھان ہوگا یہ بات سُنکر بسدیو نندن نے جوتشیونکو سنمان پوربک بدا کیا اور وہ لڑکا ہر روز چندرکلا کیطرح بڑھنے لگا جب رُکم نے سنا کہ میرے ناتی پیدا ہوا تب اُسنے بڑی خوشی سے گہنا اور کپڑا بھیجکر ایسی چٹھی شری بسدیو نندن کو لکھی کہ مین اپنی پوتی کا بواہ تمھارے پوتے کے ساتھ کرونگا جب رُکم نے یہ چٹھی بھیجکر کچھ دنون کے بعد سامان تلک کا دوارکا مین بھیجا تب شیام سُندر نے بڑی خوشی سے وہ تلک انرودھ کے چڑھایا اور اُس براہمن کو درب آدک دے کر بدا کیا اور راجا اگرسین سے آگیا لیکر شیام اور بلرام بڑی دھوم دھام سے انرودھ کو بیاہنے گئے جب برات بھوج کٹ نگر کے پاس پہونچی تب رکم اگرج نیوتہری راجون سمیت آگے سے لینے گیا اور سب براتیونکو بڑے آدر بھاؤ سے شہر مین لا کر جنواسا دیا اور جتھا جوگ سب کا آدر سنمان کر کے دولھا کو منڈپے مین لے گئے جب کہ بدھ پوربک پوتی کا کنیادان دے کر رُکم نے بہت درب جہیز مین شیام سندر کو دیا جب راجا بھیشمک نے جا کر شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج بیواہ ہو چکا اب یہان رہنا بہت اُچت نہین ہی کیسواسطے کہ رُکم نے جن راجون کو اپنے یہان نیوتے مین بلایا ہی وہ سب آپ سے دشمنی رکھتے ہین ایسا نہ ہو کہ کوئی جھگڑا فساد کرے یہ کہکر راجا بھیشمک اپنے گھر چلے گئے اور کیشو مورت نے رُکمنی سے سب حال سُنا کر چلنے کے واسطے کہا تب رُکمنی رُکم سے بولی کہ ای بھائی تمھارے نیوتے والے راجا لوگ میرے پران پت سے دشمنی رکھتے ہین اسلیئے اب ہمکو بدا کرو نہین تو اچھے کام مین بگھن ہوا چاہتا ہی یہ سُنکر رکم بولا کہ ای بہن تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین پہلے نیوتے والے راجونکو بدا کر آؤن پیچھے جو تم کہوگی وہ مین کرونگا جب یہ کہکر رکم سب راجون کو بدا کرنے کے واسطے اُنکے ڈیرون پر گیا تب کلنگ دیش کے راجا اور کئی راجون نے رُکم سے کہا کہ دیکھو تم نے شیام اور بلرام کو اتنا مال جہیز مین دیا لیکن اُنھون نے اُبھمان کی راہ سے اُسکو کچھ نہین سمجھا ایک تو اِس بات کا رنج ہم لوگون کو ہی دوسرے اُس دن کی کسک ہمارے من سے نہین بھولتی جو بلرام جی نے رُکمنی ہرن مین تمھاری گت کی تھی ہم لوگ لڑائی مین جدبنسیون کو جیت نہین سکتے تم بلرام جی کو ہمارے استھان پر بلا دو تو ہم چوپڑ کھیل کر سب مال اُنکا

جیت لین اور شری کرشن جی سے بگاڑنے کا کچھ کام نہین ہی جب یہ بات سنکر رُکم کو بھی پچھلی بات یاد آئی اور غصہ پیدا ہوا تب وہ وہان سے اُٹھکر کچھ ادر بچار کرتا ہوا بلرام جی کے پاس جاکر بولا کہ مہاراج آپ کو سب راجون نے دنڈوت کرکے چوپڑ کھیلنے کے واسطے بلایا ہی یہ بات سُنکر جب بلرام جی رکم کے ساتھ راجون کی سبھا مین آئے تب اُنھون نے آدر پوربک بٹھا کر اُنسے کہا کہ ہم لوگ آپ سے چوپڑ کھیلنا چاہتے ہین اتنا کہکر اُنھون نے چوپڑ بچھادی اور رُکم اور بلرام جی چوپڑ کھیلنے لگے جبکہ پہلے رُکم نے دس بازیان بلرام جی سے جیتین اور وہ بہت روپیہ ہار گئے تب رُکم نے ابھمان کرکے بلرام جی سے کہا کہ سب روپیہ توتم ہار گئے اب کاہے سے کھیلوگے اور کلنگ دیش کا راجا بھی یہ بات کہکر ہنسنے لگا تب بلرام جی شرمندہ ہوکر دس کروڑ روپیہ کی بازی لگا کر بولے -

| | دوہا | |
|---|---|---|
| کھیلو ہمارے سن کبھی جو نہین کپٹ کبھاؤ | | تو اکی ہم جیت ہین ہنسیے کریہ داؤ |

جب وہ بازی جیت کر ریوتی رمن روپیہ اُٹھانے لگے تب سب راجا دھرم سے بولے کہ رُکم نے بازی جیتی ہی یہ بات سنکر بلرام جی نے وہ روپیہ رُکم کو دے ڈالا پھر دوسری بازی ایک ارب روپیہ کی لگا کر بلداؤ جی نے پانسا پھینکا جب وہ بازی بھی بلداؤ جی جیتے تب پھر سب راجا جھوٹھ بولکر کہنے لگے کہ رُکم بازی جیتا ہی اور کلنگ دیش کا راجا ہنسنے لگا جبکہ یہ ادھرم سب کا دیکھ کر بلرام جی کو کرودھ پیدا ہوا تب رُکم ابھمان سے بولا کہ سُنو بلرام جی تم سچ بات کہنے پر کیون کرودھ کرتے ہو تمنے جنم اپنا گوالون کے ساتھ بن مین بتایا ہی راجون کے کھیل چوپڑ کھیلنے کا تم کیا جانو جوا کھیلنا اور دشمن سے لڑنا راجونکا دھرم ہے

| دوہا | | | |
|---|---|---|---|
| | بسے جائے گھر نند کے رہی چراوت گائے | | تم راجن کی سبھا کو جانت نہین سُبھائے |

یہ سنکر بلداؤ جی کو ایسا کرودھ ہوا جیسے پورنماشی کو سمدر کی لہر بڑھتی ہی لیکن اُنھون نے رُکمنی کے لحاظ سے اپنا کرودھ چھپا لیا اور سات ارب کی بازی لگا کر کھیلے جب وہ بازی بھی بلداؤ جی جیتے اور سب راجا جھوٹھ بولکر رُکم کا جیتنا بتلانے لگے تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ بازی بلدیو جی نے جیتی ہی تم کیون جھوٹھ بولتے ہو جب آکاش بانی ہونے پر بھی سب لوگ ادھرم سے بلدیو جی کو جھوٹھا بنانے لگے تب بلدیو جی بڑا غصہ کرکے رُکم سے بولے کہ تو نے ناتے داری کرنے پر بھی ہمسے دشمنی نہین چھوڑی اب بھو جائی چاہے بُرا مانے چاہے بھلا مین تجھکو بنا مارے نہین چھوڑونگا یہ بات کہکر ریوتی رمن نے سب راجون کے سامنے اپنے ہل اور موسل سے رُکم کو مار ڈالا جب کلنگ دیش کا راجا یہ حال دیکھ کر وہان سے بھاگ چلا تب اُسکو بھی پچھاڑ کر گھونسون سے دانت اُسکے توڑ ڈالے اور دوسرے راجا لوگ جو اُس سبھا مین جھوٹ بولکر بلدیو جی کو ہنستے تھے اُن مین کیسکا ہاتھ اور کسی کا پاؤن اور کسی کی ناک مارے گھونسون کے توڑ ڈالی یہ حال دیکھتے ہی اور سب راجا اپنے پران کے ڈر سے بھاگ گئے - جب بلداؤ جی نے شیام سندر کے پاس جاکر سب حال وہان کا کہہ سنایا تب کیشو مورت انترجامی نے رُکم کا ادھرم سمجھکر اپنے بھائی کو کچھ نہین کہا اور وہان سے دولہا اور دُلہن اور رُکمنی اور سب براتیون کو اپنے ساتھ لیکر دوارکا پُری کو چلے

| دوہا | | | |
|---|---|---|---|
| | یادو پتر بواہ کے مالکن پر بُدھ جدُ ناتھ | | آنند سے پہونچے سدن سکل سین لیئے ساتھ |

جب اُنکے آنے کا حال دوارکا باسیون نے سُنا تب سب چھوٹے اور بڑے گاتے بجاتے آگے سے آکر دولہا اور دولہن کو راج مندر مین لے گئے اور گھر گھر منگلا چار ہونے لگے اور شیام اور بلرام نے راجا اگرسین سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج آپ کے پُن اور پرتاپ سے

انرودھ کو بوادلاسے اور کنا گرہ کو جو بڑا ادھرمی تھا مارڈالا یہ بات سنکر راجا اُگرسین بہت خوش ہوے

## ادھیاے باسٹھہ - کتھا انرودھ اور اُوکھا کی

راجا پرچھت نے اتنی کتھا سنکر شکدیوجی سے بنیٔ کیا کہ اے مہاراج آپ دیال ہوکر انرودھ ہرن کی کتھا سنایئے

دوہا ۔ کہو پرگٹ سمجھاے کے سکل رکھن کے راے ۔ شری ماکھن پربھ کی کتھا شرون سدا سہاے

یہ سنکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھت دوارکا ناتھ کی دیا سے اُوکھا اور انرودھ کی کتھا کہتا ہون سنو کہ برہماجی کے بنش مین کشیپ جی ہوکر اُنکا بیٹا ہرن کشیپ دیت بڑا بلوان پیدا ہوا جسکے یہان پرہلاد بھگت نے جنم لیا اور پرہلاد کا بیٹا بیروچن ہوکر اُسکے یہان راجا بل ایسا دھرماتما ہوا جسکا جس آجتک سنسار مین چھارہا ہی اور راجا بل کے سَو بیٹے پیدا ہوکر اُن مین باناسر بڑا بیٹا بہت بلوان اور ست بادی اور دھرماتما تھا اور شونت پور مین برہم چرج سے راج کرکے ہمیشہ کیلاس پربت پر جاکر شری مہادیوجی کی پوجا اور تپ پریم پوربک کرتا تھا ایکدن باناسر مردنگ لیکر بڑے پریم سے شری مہادیوجی کے سامنے ناچنے اور گانے لگا تب بھولاناتھ نے خوش ہوکر پاربتی جی سمیت اُسکو درشن دیکر کہا کہ اے بیٹا تیرا پریم دیکھ کر مین بہت خوش ہوا جو اِچھا ہو وہ بردان مانگ باناسر نے ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے بنیٔ کیا کہ اے مہاپربھو آپ نے دیال ہو مجکو درشن دیا تو پہلے مجکو اَمر کردیجیے پھر چودھون لوک کا راج دیکر ایسا بل دیجیے جسمین کوئی دیوتا آدک بھی مجکو نہ جیت سکے ۔

دوہا ۔ بہت بھانت بنتی کرون ہون داسن کو داس ۔ تم ٹھاکر تہو لوک کے پورت سب کی آس

یہ بات سنتے ہی بھولاناتھ نے ہزار بھجا باناسر کو دیکر کہا کہ مین نے تجکو تیری اِچھا کے موافق بردان دیا اب تو اچل راج کر تجکو کوئی نہین جیت سکیگا جب شری شیوشنکر سے بردان پانے کے سبب سے باناسر کے ہزار بھجا ہوگیین تب وہ اُنسے بدا ہوکر ہنستا ہوا راج مندر مین آیا اور اپنی بھجا کے بل سے سنساری راجا اور سب دیوتونکو جیت کر تینون لوک کا راج کرنے لگا اور ہمیشہ کیلاس پہاڑ پر جاکر بدھ پوربک شری شیوجی کی پوجا کرتا تھا اور سب دیوتا اُسکے بس مین رہتے تھے اور شیوجی نے باناسر سے یہ کہا تھا کہ ہم تیرے نگر کی رچھا کرینگے اسلیے مہادیوجی کے گن شونت پر مین رچھا کرنے کے واسطے رہتے تھے جب باناسر سے کوئی دشمن لڑنے والا نہین ٹھہرا اور ہزار بھجا اُسکی بنا لڑے کھجلانے لگین تب وہ بڑے بڑے پہاڑ اُٹھا کر وہ سرے پہاڑون پر پٹک کر چور چور کرنے لگا تسپر بھی اُسکا سنتوکہ نہین ہوا تب اُسنے بچار کیا کہ بنا لڑائی کیے سب ہاتھ مجکو بوجھ معلوم ہوتے ہین اسلیے مہادیوجی کے پاس چلکر اُنسے کسی دشمن کا پتا پوچھون ایسا بچار کر کیلاس پہاڑ پر چلاگیا اور شیوجی سے بنیٔ کیا کہ اے مہاپربھو تینون لوک مین کوئی ایسا بلوان نہین دکھلائی دیتا جو میرے ساتھ لڑے ایکے جنگ مین دگپال ہاتھیون سے لڑنے گیا اور وہ لوگ بھی مجھ سے ہار مان گئے تب مین نے بڑے بڑے پہاڑونکو مار کر چور کردیا بنا لڑائی کیے سب ہاتھ مجکو بوجھ معلوم ہوتے ہین کوئی لڑنے والا بتلایئے جس سے جدھ کرون ۔

چوپائی

جتب یہ جانون من ماہین ۔ تمسے اور بلی کوؤ ناہین ۔ تہ کارن ربھون کے ناتھا ۔ تم ہین جدھ لرد مم ساتھا

یہ اہنکار کی بات سنکر شری شیوجی نے بچار کیا کہ مین نے اسکو بھگت جانکر ایسا بردان دیا تھا یہ اگیان مجھ ہی سے لڑنے آیا ہی اب سے اسکا ابھمان توڑنا اُچت ہی ایسا بچار کر شیوجی مہاراج بولے کہ اے مورکھ ابھمانی تو مت گھبرا ابھی تو تینون لوک مین ایسا کوئی بلوان

نہین ہی جو تیرے ساتھ لڑ سکے لیکن تھوڑے دنون مین شری کرشن جی اوتار لیکر تجھ سے لڑینگے یہ بات سنتے ہی باناسُر نے خوش ہوکر مہادیو جی سے پوچھا کہ مہاراج مجکو کسطرح اُنکے اوتار لینے کا حال معلوم ہوگا تب بھولا ناتھ نے ایک دھوجا باناسُر کو دیکر کہا کہ تو اس دھوجا کو لیجاکر اپنے راج مندر پر کھڑی کردے جسدن دھوجا آپ سے ٹوٹ کر گرے اُسی دن تو جانیو کہ میرا دشمن پیدا ہوا باناسُر وہ دھوجا لیکر بڑی خوشی سے اپنے مکان پر چلا آیا اور اُسکو راج مندر پر کھڑا کردیا اور ہمیشہ اُسکو دیکھکر اپنے دشمن پیدا ہونے کی انتظار کرتا تھا جبکہ کئی برس کے بعد باناسُر کی باناوتی بڑی استری سے ایک لڑکی اوکھا نام بہت سُندر پیدا ہوئی تب اُسنے خوش ہوکر براہمنون اور محتاجونکو بہت دان اور دچھنا دیا جبکہ اوکھا سات برس کی ہوئی تب باناسُر نے اُسکو سہیلیون سمیت کیلاس پربت پر شری مہادیو جی اور پاربتی جی کے پاس بدیا پڑھنے کیواسطے بھیجدیا اوکھا نے وہان پہونچکر شری مہادیو جی اور پاربتی جی کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای تریلوکی ناتھ اس داسی کو بدیا دان دیکر سنسار مین جس لیجیے تب بھولا ناتھ اُسکو بدیا پڑھانے لگے کچھ دنون مین اوکھا اُنکی کرپا سے شاستر اور گانے بجانے مین ایسی ہوشیار ہوگئی کہ بہت طرح کا باجا بجاکر چھ راگ اور چھتیس راگنی گانے لگی ایکدن اوکھا بین بجاکر شری پاربتی کے ساتھ سنگیت راگ گاتی تھی اُسوقت شری مہادیو جی نے شری پاربتی جی سے کہا کہ ای پران پیاری جس کامدیو کو مین نے جلادیا تھا اُسنے شری کرشن جی کے یہان پردیمن نام سے جنم لیا ہے یہ کہکر شری مہادیو جی شری پاربتی جی کو ساتھ لیے ہوے گنگا کنارے چلے گئے اور بڑی خوشی سے اُنکے ساتھ اشنان اور جل بہار کیا اور شری پاربتی جی کو اپنے ہاتھ سے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے جبکہ جگت ماتا بین بجاکر سنگیت راگ اُنکو سنانے لگین اُسوقت بھولا ناتھ نے بڑے پریم سے شری پاربتی جی کو گلے سے لگا لیا یہ حال دیکھکر اوکھا کو اس بات کی چاہنا ہوئی کہ میرا بھی بیاہ ہوتا تو مین بھی اسیطرح اپنے پت کے ساتھ بہار کرتی جیسے رات بنا چندرما کے اچھی نہین معلوم ہوتی اسیطرح استری بنا پُرش کے اچھی نہین ہوتی اُسکے من کا حال شری پاربتی جی انترجامی نے جانکر اُسکو اپنے پاس بلایا اور کہا کہ ای بیٹی دھیرج رکھ تیرا سوامی تجکو آکر سپنے مین ملیگا تو اُسکو ڈھونڈھکر بھوگ اور بلاس کیجیو جب یہ کہکر شری پاربتی جی نے اُسکو بدا کیا اور اوکھا اُنکو ڈنڈوت کرکے راج مندر پر آئی تب باناسُر نے ایک مکان رتن جڑت مین اُسکو سہیلیون سمیت رکھا جسطرح چندرما کا پرکاش دوج سے پورنماشی تک بڑھتا ہی اسیطرح اوکھا بارہ برس تک بڑھکر ایسی خوبصورت اور جوان ہوئی کہ جسکے سامنے پورنماشی کا چندرما دھول سمان دکھلائی دینے لگا ایکدن اوکھا نے سولھون سنگار کیے اور سہیلیونکو ساتھ لیے اپنی ماتا اور پتا کے پاس جاکر ڈنڈوت کی تب باناسُر نے اُسکو بیاہنے جوگ دیکھکر بچار کیا کہ اب یہ بیاہنے لائق ہوئی یہ سمجھکر اُسنے بہت سے دیت اور راچھسونکو اُسکے مکان پر نگہبانی کرنے کو بیٹھا دیا جسمین کوئی مرد وہان نہ جانے پاوے اور اوکھا اپنے سوامی کے ملنے کے واسطے آٹھون پہر پوجا اور دھیان شری پاربتی جی کا کرنے لگی ایکدن اوکھا نے رات کو سیجیا پر اکیلی بیٹھی ہوئی یہ بچار کیا کہ دیکھون مہاراج پاربتی کا برابر کب کرینگے جبکہ وہ اسی بچار اور سوچ مین سوگئی تب سپنے مین کیا دیکھا کہ ایک آدمی نوجوان شیام رنگ کمل نین چندر مکھ بہت سندر جڑاؤ مکٹ سر پر رکھے کرن پٹ کنڈل اور پیتامبر پہنے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا ساجے موتیونکی مالا گلے مین ڈالے پیلا اوپر نا ریشمی اوڑھے آکر کھڑا ہوا اوکھا وہ مورت دیکھتے ہی بحت ہوگئی جبکہ اُس پرش نے پریم بھری باتون سے لاج اُسکی چھڑا کر اپنے گلے سے لگا لیا تب وہ سندری اُس مورت کو اپنی سیجیا پر بیٹھا کر پریم کی باتین کرنے لگی جیسے اوکھا نے ہاتھ پھیلا کر اُس کمل نین سے ملنا چاہا ویسے آنکھ اُسکی کھل گئی اور من کی اچھا من ہی مین رہی —

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | جاگ پڑی سوپت گھڑی بھیو پریم دکھ تاہ | | کہان گیو وہ پران پت دیکھت چہند دس جاہ | |

جب اوکھانے جاگ کر اس پرش کو نہین دیکھا تب بیاکل ہوکر کہنے لگی کہ اب مین اپنے پران پیارے کو کسطرح دیکھون جو نہ جاگتی تو کسطرح وہ میرا من چرا کر بھاگ جاتا اب جو رات باقی ہی وہ کیسے کٹے گی۔

چوپائی

بن پیتم جیہ نپٹ اچین — دیکھے بن ترست ہین نین
جو سپنے مین پھیر لکھ لیون — کان سنو چاہت ہین بین
پران ساتھ انکے کردیون — کہان گئے پیتم سکھ دین

جب اوکھا اسطرح انرودّھ کو سپنے مین دیکھ کر اسپر موہت ہوگئی تب اس روپ کا دھیان اپنے ہردی مین رکھکر سیجیا پر پڑی رہی اور اسی سوچ مین اسکو نیند نہ آئی جبکہ پہر دن چڑھے تک نہین اٹھی تب اسکی سہیلیان آپسمین کہنے لگین کہ آج کیا کارن ہی جو راج کنیا سو کر نہین اٹھی جب وہ سب گھبرا کر اوکھا کا حال لینے کے واسطے شیس محل مین گئین تب اسکو روتی ہوئی بیاکل دیکھ کر بہت سمجھانے لگین لیکن وہ برہ کی ماری ہوئی نہین اٹھی جب سہیلیون سے چترریکھا کمبھانڈ کی بیٹی نے اوکھا کا حال سنا تب اسنے راج کنیا کے پاس جاکر دیکھا کہ اوکھا چھپر کھٹ پر لیٹی ہوئی رو رہی ہی یہ حال اسکا دیکھتے ہی چترریکھانے گھبرا کر پوچھا کہ ای پیاری آج تجھکو کیا دکھ ہوا جو اتنا روتی ہی اپنا بھید مجھ سے بتا تو مین اسکی تدبیر کرون مجھکو تیری دیا سے یہ سامرتھ ہی کہ چودھون لوک مین جاکر جو کام کسی سے نہ ہو وہ کرلاؤن برہماجی کے بردان دینے سے شاردا دیبی آٹھون پہر میرے ساتھ رہتی ہین انکی کرپا سے مین برہمادک دیوتونکو بھی اپنے بس کر سکتی ہون میرا گن اب تک تجھکو نہین معلوم تھا آج یہ تیری دشا دیکھ کر اپنا حال کہا۔

چوپائی

اب تو کہہ سب اپنی بات — کیسے کٹی آج کی رات
مجھ سے کپٹ کرو مت پیاری — پورن کرہون آس تمھاری

دوہا

انگ انگ بیاکل مہا — منو لگیو ہے پریت
کہو پرگٹ سمجھاے کے — کاسون باڑھیو ہیت

اوکھا یہ پریم کی بات سنکر چھپر کھٹ سے اتر پڑی اور لجا سمیت پاس آکر دھیرے سے بولی کہ ای سکھی مین تجکو پرم ہتیر جانکر رات کا حال کہتی ہون تو یہ بات اپنے من مین رکھکر جو تدبیر تجھ سے بن پڑے وہ کیجیو۔ آج رات کو ایک پرش شیام برن کمل نین بہت سندر میری سیجیا پر سپنے مین آبیٹھا جبکہ اسنے پریم کی باتین کہکر میرا من ہر لیا تب مین نے بھی لاج چھوڑ کر اسکو گلے لگانے کیواسطے اپنا ہاتھ پھیلایا تب جاگ اٹھنے سے پھر اسکو نہین دیکھا لیکن وہ موہنی روپ آنکھون مین بس رہا ہی اسکا نام اور گھر مین نہین جانتی۔

چوپائی

واکی چھب برنی نہین جاے — میرو من لے گیو چراے
من لاگیو تیہ صورت ماہین — اک چھن کبھون بھولت ناہین

جب مین کیلاس پربت پر بدیا پڑھتی تھی تب مجھ سے شری پاربتی جی نے کہا تھا کہ تیرا سوامی تجکو سپنے مین آکر ملیگا تو اسکو ڈھونڈھ لیجیو وہی پت آج مجکو سپنے مین ملا تھا لیکن مین اسکو کہان ڈھونڈھ کر پاؤن۔

دوہا

بڑی نیند نین نہین دھرے نہین چیت چین — وہ مورت سکھ دھام کی ڈھونڈھت ہون دن رین

جب اوکھا یہ حال کہکر ٹھنڈھی سانس لینے لگی تب چترریکھا نے کہا کہ ای پیاری اب تم کسی بات کی چنتا ست کرو مین تمھارے

چت چور کو جہان ہوگا وہان سے لاکر لا دونگی تم مجکو اگیا دو تو مین تینون لوک مین جتنے سُندر پُرش ہین جسکی تصویر کھینچکر دکھلادون تم اُن مین اپنے چت چور کو پہچان کر مجھ سے بتا دو پھر اُسکا لانا میرا کام ہی یہ بات سنتے ہی اُوکھا خوش ہوکر بولی کہ بہت اچھا مین اپنے چت چور کو پہچان لونگی یہ بات سنتے ہی چترریکھا گنیش جی اور شارداجی کو مناکر تصویر کھینچنے لگی اور دیوتا اور گندھرب کی کروڑون تصویرین کھینچکر اُسکو دکھلائین جب اوکھا نے اپنے چت چور کو اُن مین نہین پایا تب اُسنے شری کرشن جی اور پردیمن جی کی تصویر کھینچکر اوکھا کو دکھلائی جب وہ تصویرین دیکھتے ہی اُوکھا اسطرح لجت ہوگئی جسطرح استری اپنے سُسر آدک کو دیکھکر لجت ہوجاتی ہی وہ چترریکھا سے بولی کہ پیاری چت چور انھین کے نسل مین ہوگا یہ بات سُنتے ہی جیسے چترریکھا نے انرودھ کی تصویر کھینچکر راج دُلاری کو دکھلائی ویسے اوکھا بیہوش ہوگئی جب چت اُسکا ٹھکانے ہوا تب چترریکھا سے بولی کہ سپنے مین یہی پُرش میرا من چُرا لیگیا ہی اب ایسی تدبیر کرنا چاہیئے کہ جسمین یہ مجکو ملے نہین تو میرا پران اسکے برہ مین نکلا چاہتا ہی یہ بات سُنکر چترریکھا بولی کہ ای پران پیاری اب یہ پُرش میرے ہاتھ سے بچکر نہین جاسکتا یہ جدبنسی کل مین شری کرشن جی کا پوتا اور پردیمن کا بیٹا انرودھ نام دوارکا پُری مین رہتا ہی اور سُدرشن چکر کی رچھا کرنے سے کوئی آدمی یا دیت یا راکھشس بغیر حکم شری کرشن جی کے وہان نہین جاسکتا یہ بات سنتے ہی اوکھا اُداس ہوکر بولی کہ جو وہان پہونچنا ایسا کٹھن ہی تو میرے پران ناتھ کوکسطرح لے آوے گی چترریکھا نے کہا کہ تو چنتا نہ کر مین تیرے واسطے ایک مرتبہ تدبیر کرتی ہون جب یہ کہکر چترریکھا چیلہ بنکر وہان سے اُڑتی ہوئی دوارکا پُری کے پاس پہونچی تب اُسنے کیا دیکھا کہ سُدرشن چکر چارون طرف گھوم کر اُس پُری کی رچھا کررہا ہے اور بغیر اُسکے حکم کے کوئی دوارکا پُری مین نہین جاسکتا جبکہ یہ حال دیکھکر وہ کھڑی ہورہی تب پرمیشور کی اچھا سے نارد مُن نے وہان آکر چترریکھا سے پوچھا کہ تو یہان کسواسطے آئی ہی جب چترریکھا نے نارد مُن کو ڈنڈوت کرکے اپنے آنے کا حال سب اُنسے کہدیا تب نارد مُن نے اُسکو ایک منتر بتاکر کہا کہ تو سادھو کا بھیس بناکر دوارکا مین جا سُدرشن چکر تجکو نہین روکے گا اور انرودھ کو بانا سُر سے لڑتے وقت میرا سمرن کرنا چاہیئے جب ایسا کہکر نارد مُن چلے گئے تب چترریکھا نے اُسیوقت بیشنو کا رُوپ تمام وکمال بنالیا اور اندھیاری رات مین شیام گھٹا کے ساتھ بجلی کیطرح چمکتی ہوئی دوارکا پُری مین چلی گئی اور سُدرشن چکر نے بیشنو سمجھکر نہین روکا تب ڈھونڈھتی ہوئی انرودھ کے محل مین جہان وہ بچھونا پر اکیلا سویا ہوا سپنے مین اوکھا کے ساتھ بہار کررہا تھا جا پہونچی اور اُسکو وہان سے بچھونا سمیت اُٹھاکر کے اُڑی اور ایک ساعت مین اُسکا پلنگ اوکھا کے محل مین جاکر رکھدیا اور اوکھا سے بولی کہ مین نے تمھارے چت چور کو یہان لاکر پہونچادیا اب تم اسکے ساتھ بہار کرو اوکھا یہ حال دیکھکر چترریکھا کے پائون پر گرپڑی اور ہاتھ جوڑکر کہنے لگی کہ تو دھن ہے جو تو نے میرے چت چور کو ساعت بھر مین یہان لاکر اپنا اقرار پورا کیا اب عمر بھر تیرا احسان نہ بھولونگی یہ سنکر چترریکھا بولی کہ سنسار مین پرُپکار کے برابر کوئی اچھی بات نہین ہے اب تم اپنے پران پت کو جگاکر اپنی اچھا پوری کرو یہ کہکر چترریکھا اپنے گھر چلی گئی اور اُوکھا ڈر اور شرم سے اپنے من مین کہنے لگی کہ کسطرح اسکو جگاکر منورتھ اپنا پورا کرون پھر کچھ سوچ بچار کر جب راجکماری بیٹھے سرون سے بین بجانے لگی تب انرودھ نے جاگ کر چارون طرف دیکھا اور اپنے کو دوسرے مکان مین پاکر من مین کہا کہ مجکو یہان پلنگ سمیت کون لے آیا۔

دوہا

| | |
|---|---|
| پہلے شری پردیمن کی سُنی ہتی اُن بات | تاہی بدھ ہو کو بھیو جانو کچھ اتپات |

انرودھ تو یہی سوچ اور بچار کر رہی تھے اور اوکھا اپنے پران ناتھ کو جاگتے دیکھ کر روپ رس انکا آنکھون کی راہ پینے لگی تب انرودھ نے اس سندری کو دیکھ کر کہا کہ ای پران پیاری تم کون ہو اور مجھکو کسواسطے یہان اٹھالائین جب اوکھا اس بات کا کچھ جواب نہ دیکر شرم سے کونے مین سمٹ گئی تب انرودھ نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی سیجا پر بیٹھالیا اور پریم بھری باتین کہکر اسکی شرم چھڑادی جبکہ دونون نے آپسمین گندھرب بواہ کرکے اپنے من کی اچھا پوری کی تب انرودھ نے ہنسکر اوکھا سے پوچھا کہ ای پران پیاری تو نے مجھے کسطرح دیکھکر یہان منگایا یہ سنکر اوکھا بولی کہ مین تجھکو سپنے مین دیکھ کر بہت موہت ہوگئی چترریکھا مجھکو تمھارے برہ مین بیاکل دیکھ کر نہ معلوم تمکو یہان کسطرح لے آئی۔ یہ بات سنکر انرودھ بولے کہ ای پران پیاری آج مین بھی تجھکو سپنے مین دیکھ کر تیرے ساتھ اپنا بواہ کر رہا تھا نہ معلوم کون مجھکو یہان اٹھالایا جب مین بین کی آواز سنکر جاگا تب تجکو دیکھا جب اسیطرح سکھ اور بلاس کرتے ہوے سبیرا ہوگیا تو اوکھا نے انرودھ کو اپنی سکھی اور سہیلیون سے چھپا کر کہین الگ رکھا اور اسکی سیوا آپ کرنے لگی جب کئی دن کے بعد انرودھ کا حال سب سکھی اور سہیلیون پر ظاہر ہوگیا تب اوکھا انکو چھتیس طرح کے بنجن کھلا کر اچھا اچھا کپڑا اور گہنا پہنانے لگی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | مین تجر سکھ دین کے پریم بہ گی دن رین | | کام کیل کرتی سدا بولت امرت بین | |

ایک دن اوکھا اور انرودھ آپسمین چوپڑ کھیل رہے تھے اسوقت اوکھا کی ماتا اپنی بیٹی کو دیکھنے آئی تو انرودھ کی سندرتائی دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر دبے پانون پھر گئی اور اوکھا اور انرودھ یہ حال نہ جانکر جیون کے تیون کھیلتے رہے چار مہینے انرودھ کا حال چھپا رہ کر پھر اسطرح کھلگیا کہ ایکدن اوکھا نے انرودھ کو سوتا ہوا دیکھ کر یہ بچار کیا کہ میرے باہر نہ جانے سے سب لوگ سندیہہ کرینگے ایسا بچار کر اوکھا اپنے رنگ محل کا دروازہ کھولکر باہر نکلی اور ساعت بھر مین پھر بند کرکے بھیتر چلی گئی اور انرودھ کے ساتھ بہار کرنے لگی یہ دیکھکر اس محل کے چوکیدارون نے آپسمین کہا کہ دیکھو بھائی آج کیا کارن ہی جو راجا کی بیٹی اتنے دنون بعد باہر نکلکر پھر الٹے پانون محل مین چلی گئی یہ بات سنکر دوسرا دربان بولا کہ مین اوکھا کا محل آٹھون پہر بند دیکھ کر وہان کسی مرد کے بولنے کی آواز سنتا ہون یہ سنکر دوسرے نے کہا کہ جو یہ بات سچ ہی تو باناسُر سے کہدینا چاہیئے دوسرے نے کہا کہ راجا کی بیٹی کی چغلی کھانا نہ چاہیئے چپ چاپ بیٹھے رہو ہونے والی بات آپ کھل جائیگی جسوقت دربان لوگ آپسمین یہ چرچا کر رہے تھے اسی سمی راجا باناسُر بہت شور بیرون سمیت ٹہلتا ہوا وہان آنکلا اور شری مہادیوجی کی دی ہوئی دھوجا محل پر نہ دیکھ کر چوکیدارون سے اسکا حال پوچھا تب انھون نے کہا کہ مہاراج بہت دن ہوے کہ وہ دھوجا آپ سے آپ ٹوٹ کر گر پڑی ہی یہ بات سنتے ہی باناسُر خوش ہوکر اور شری مہادیوسوامی کا بردان یاد کرکے بولا کہ دھوجا گرنے سے معلوم ہوتا ہی کہ میرا دشمن لڑنے والا پیدا ہوا یہ بات باناسُر کے منھ سے نکلتے ہی ایک چوکیدار نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای پرتھوی ناتھ راج کنیا کے محل مین کئی دن سے ایک پُرش کے ہنسنے بولنے کی آواز سنتا ہون لیکن یہ نہین معلوم کہ وہ کون ہی اور کس راہ سے آیا ہی یہ سنتے ہی باناسُر کرودھ مین آکر ہتھیار لیے ہوے دبے پانون اوکھا کے محل مین چلا گیا تو کیا دیکھا کہ ایک پُرش شیام رنگ بہت سُندر اوکھا کے پاس پلنگ پر سُوتا ہی اسکا سُوروپ دیکھتے ہی باناسُر نے خوش ہوکر کہا کہ یہ اوکھا سے بواہ کرنے کے لائق ہی لیکن اس بات کی شرم سمجھکر محل سے باہر چلا آیا اور اپنے ساتھیون سے بولا کہ میرا دشمن ابھی سوتا ہی اور سوتے ہوے کو مارنا نہ چاہیئے اسلیے تم لوگ اس محل کو گھیرے کھڑے رہو جسمین وہ بھاگنے نہ پاوے جب سُوکر اُٹھے تب مجھ سے آکر کہنا یہ حکم دے کر باناسُر اپنی سبھا مین چلا گیا اور بہت فوج انکا مکان گھیرنے کے واسطے بھیجکر انسے کہا کہ تم لوگ وہان چلو مین بھی وہان پہونچتا ہون اسکا حکم پاتے ہی جب ہزارون پہلوانون نے اوکھا

کا رنگ محل گھیر لیا اور انرُدھ اور اوکھا اچانک جاگ کر آپسمین چوپڑ کھیلنے لگے تب ایک چوکیدار نے جاکر بانا سُر سے کہا کہ آپکا دشمن نیند سے جاگا ہی یہ حال سُنتے ہی اُسنے تلوار اور ترشول لیے ہوے اوکھا کے دروازے پر آکر للکارا کہ تو کون چور راج مندر مین گھسا ہی جلدی نکل میرے سامنے آ تو مین تجھکو دنڈ دون اب تو یہان سے بچکر جیتا اپنے گھر نہین جا سکتا جب اوکھا نے بانا سُر کی آواز سنی تب ڈرتی کانپتی ہوئی انرُدھ سے بولی کہ ای پران ناتھ میرا باپ بہت دیت ساتھ لیکر تمھارے پکڑنے کیواسطے چڑھ آیا ہی اب تم اُسکے ہاتھ سے کیونکر بچوگے یہ بات سُنتے ہی انرُدھ اوکھا کو دھیرج دیکر بولے کہ ای پران پیاری تم دیکھتی رہو مین ایک ساعت مین دیتون کو مار ڈالونگا یہ کہکر جیسے انرُدھ نے کچھ منتر پڑھا ویسے ایک سو ساٹھ ہاتھ کا پتھر جسکو شِلا کہتے ہین اُنکے پاس آ پہونچا جب انرُدھ جی نے وہ شِلا ہاتھ مین لیکر بانا سُر کو للکارا تب وہ اپنے سور بیرون سمیت اسطرح انرُدھ پر جھپٹا جسطرح شہد کی مکھیان چھتّا اُجاڑنے والے پر جھُنڈ کا جھُنڈ ٹوٹتی ہین -

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | اُنھین دیکھ کوپے تبھی مہابلی انرُدھ | | اُٹھے اور جُودھان سے بھِڑے پرسپر جُدھ | |

جب بانا سُر کی اگیا پاکر سب دیت اپنے اپنے ہتھیار انرُدھ جی پر چلانے لگے تب اُنھون نے کرودھ کرکے اُسی شِلا سے دیتونکو مارنا شروع کیا جسکی چوٹ سے بہت دیت مر گئے اور کچھ گھائل ہوکر گر پڑے اور باقی اپنا پران لیکر بھاگ گئے جب بانا سُر نے دیکھا کہ یہ شخص بڑا زبردست ہی جسنے سب فوج میری مار کر ہٹا دی تب اُسنے ناگ پھانس جو شری مہادیو جی نے دی تھی پھینک کر انرُدھ کو اُسمین پھنسا لیا اور اسیطرح باندھے ہوے انرُدھ کو اپنی سبھا مین لیجاکر کہا کہ ای بالک اب مین تیرا پران لونگا جو تیرا سہایک ہو اپنی رچھّا کرنے کے واسطے بُلا - انرُدھ جی نے اپنے من مین بچار کیا کہ جو مین اپنے بل سے ناگ پھانس کر توڑکر نکلجاؤن تو شری شیو جی مہاراج کا اپمان ہوگا اِسلیے مجھکو دُکھ ہو تو کچھ چنتا نہین لیکن شری مہادیو جی کا بچن جھوٹھا کرنا نہ چاہیئے جو اچھّا پرمیشور کی ہوگی وہ ہوگا یہان انرُدھ بندھے پڑے ہوے بہت طرح کا سوچ اور بچار کر رہے تھے اور اوکھا اُنکا حال سُنتے ہی بیاکل ہوکر چترریکھا سے بولی کہ ای سکھی ایسے جینے پر دھِکّار ہی جو میرا پران پیارا دُکھ پاوے اور مین سُکھ سے رہون ایسے جینے سے میرا پران نکلجاے تو اچھا ہی جب یہ کہکر اوکھا بہت بلاپ کرنے لگی تب چترریکھا اُسکو دھیرج دیکر بولی کہ تو کچھ چنتا نہ کر تیرے پت کا کوئی کچھ نہین کر سکتا ابھی شیام اور بلرام جدبنشیونکو ساتھ لیکر شونِت پُر مین پہونچتے ہین اور سب دیتونکو مار کر تجھے انرُدھ سمیت دوارکا پُری کو لیجاوینگے اور وہ جس راج کنیا کو سُندری سنتے ہین اُسکو بنا لیگئے نہین رہتے انرُدھ اُنھین شری کرشن جی کا پوتا ہی جو کُنڈِن پُر سے شِشپال اور جراسندھ آدِک بڑے بڑے پرتاپی راجون کو جیت کر رُکمنی راجا بھیشمک کی بیٹی کو ہر لائے تھے یہ بات چترریکھا کی سُنکر اوکھا بولی کہ ای سکھی اپنے پران ناتھ کو ناگ پھانس مین بندھے سُنکر میرا کلیجا جلا جاتا ہی اور مجکو کھانا پینا سونا بیٹھنا کچھ اچھّا نہین لگتا بانا سُر چاہے مجکو بھی انرُدھ کے ساتھ مار ڈالے تو اچھا ہی لیکن ایسے جیے دُکھ مین مُجھ سے اسکا ساتھ چھوڑا نہین جاتا ایسا کہکر اوکھا محل سے باہر چلی گئی اور لاج چھوڑکر راج سبھا مین انرُدھ کے پاس جا بیٹھی یہ حال سُنتے ہی بانا سُر نے اسکندھ اپنے بیٹے کو بُلاکر کہا کہ تم اپنی بہن کو یہان سے لیجاکر گھر مین بٹھا رکھو اور پھر اُسکو باہر نکلنے نہ دو یہ بات سنتے ہی اسکندھ نے اوکھا کے پاس جاکر کرودھ سے کہا کہ تو نے لوک لاج چھوڑکر اپنے ماتا اور پتا کا نام ڈبویا مین تجھکو ابھی مار ڈالتا لیکن پاپ ہونے سے ڈرتا ہون اوکھا نے جواب دیا کہ ای بھائی جو چاہو سو کہو اور کرو مین نے تو شری پاربتی جی کے بردان سے یہ پت پایا ہی اب جو اسکو چھوڑکر دوسرے سے بواہ کردن تو سنسار مین اپنے کو کلنک لگاؤن برہما جی نے جو میرے بھاگ مین لکھدیا تھا وہ مجکو ملا اسکے ساتھ چاہے

میرا بھلا ہو یا بُرا اسکے سوا ے مین دوسرے کو نہین چاہتی جب اسکندھ نے اوکھا کی یہ بات سُنی تب زبردستی اُسکا ہاتھ پکڑ کر محل مین لیگیا اور اُسپر چوکی پہرہ رکھکر پھر اُسکو انرُدھ کے پاس نہ جانے دیا اور انرُدھ کو وہان سے دوسرے مکان مین لے جاکر ہتھکڑی اور بیڑی ڈالکر قید رکھا ادھر تو انرُدھ جی اوکھا کے برہ مین بیاکل رہنے لگے اور اُدھر اوکھا نے بھی اُنکے برہ ساگر مین ڈوب کر کھانا پینا چھوڑ دیا جبکہ کئی دن پیچھے انرُدھ نے چترریکھا کا کہنا یاد کرکے نارد مُن کا دھیان کیا تب نارد مُن نے اُسیوقت پہونچکر انرُدھ جی سے کہا کہ اے بیٹا تم کسی بات کی چنتا مت کرو شری کرشن چند آنند کند بلرام جی اور جدُبنسیون سمیت یہان آکر تمکو چھڑا لینگے انرُدھ کو اسطرح دھیرج دیکر نارد مُن نے باناسُر سے جاکر کہا کہ اے راجا تمنے جسکو باندھ کر یہان قید کر رکھا ہے وہ انرُدھ نام پرَدُمن کا بیٹا اور شری کرشن جی کا پوتا ہے تم جدُبنسیونکا پرتاپ اچھی طرح جانتے ہو جیسا مناسب ہو ویسا کرو مین تمھارے بھلے کے واسطے یہ کہنے آیا ہون باناسُر یہ بات سنکر ابھمان سے بولا کہ اے مُن ناتھ مین سب کو جانتا ہون تمھارے آشیرباد سے اُنکو بھی دیکھ لونگا نارد مُن اس بات کا کچھ جواب نہ دے کر چپ چاپ چلے گئے۔

## اُدھیاے ترسٹھ ۶۳ - جدھ ہونا باناسُر اور شام سُندر سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب انرُدھ کو چار مہینے سے زیادہ ہوے اور پتہ اُنکا نہ ملا تب ایکدن پرَدُمن آدک جدُبنسی شیام اور بلرام کے پاس بیٹھکر بڑی اُداسی سے انرُدھ کی چرچا کرنے لگے لیکن شری کرشن انترجامی نے سب حال جاننے پر بھی کچھ حال اسکا اپنے بیٹے اور پوتہ سے نہین تبلایا پرنت اُنکی اِچھا سے اُسیوقت نارد مُن وہان آ پہونچے اُنکو دیکھتے ہی سب چھوٹے بڑون نے ڈنڈوت کرکے آدر کے ساتھ بیٹھالا تب نارد مُن نے پرَدُمن آدک کو اُداس دیکھ کر پوچھا کہ آج تملوگ اُداس دکھلائی دیتے ہو یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مُن ناتھ آپ چارونطرف گھومتے پھرتے ہین کچھ حال انرُدھ کا معلوم ہو تو تبلائیے جسمین ہملوگونکا سوچ چھوٹ جاے جبسے کوئی اُسکو پلنگ سمیت اُٹھا لیگیا تب سے کچھ پتہ اُسکا نہین لگا یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ تملوگ چنتا مت کرو انرُدھ جی شونت پُر مین جیتے ہین وہان جاکر باناسُر کی بیٹی سے بھوگ کیا تھا اس سبب سے باناسُر نے ناگ پھانس سے اُنکو باندھ کر اپنے یہان قید کیا ہے وہ بغیر لڑائی کیے انرُدھ کو نہین چھوڑیگا اُنکا ٹھکانا ہمنے تمسے بتا دیا آگے جیسا جانو ویسا کرو جب یہ کہکر نارد مُن برہم لوک کو چلے گئے تب شیام اور بلرام نے راجا اُگرسین کے پاس جاکر جو حال نارد مُن سے سُنا تھا وہ سب کہ سُنایا راجا نے کہا کہ تم ہماری سب فوج ساتھ لیکر ابھی شونت پُر مین چلے جاؤ اور جسطرح بن پڑے اسطرح انرُدھ کو میرے پاس لے آؤ یہ آگیا پاتے ہی شیام سُندر پرَدُمن سمیت گرُڑ پر بیٹھکر شونت پُر کو چلے اور بلرام جی بارہ اچھوہنی فوج ساتھ لیکر شونت پُر مین چڑھ دوڑے اُسوقت ایسی شوبھا اُنکی معلوم ہوتی تھی کہ تمسے کہان تک کہون اور بلدیو جی راہ مین سب قلعے اور شہر باناسُر کے توڑتے اور لوٹتے ہوے شونت پُر مین پہونچے اور شیام سندر اور پرَدُمن جی بھی اُنسے آملے تب باناسُر کے سیوکون نے دیت سنگھارن کی فوج دیکھتے ہی اپنے مالک کے پاس جاکر کہا کہ مہاراج شیام اور بلرام تمھارا شہر لوٹتے اور اُجاڑتے ہوے بڑی بھاری فوج لیکر چڑھ آئے ہین اور شونت پُر کو اُنھون نے چارون طرف سے گھیر لیا اب آپ کا کیا حکم ہوتا ہے یہ بات سُنتے ہی باناسُر نے اپنے سیناپتیون کو بُلاکر حکم دیا کہ تم لوگ اپنے شوربیرون کو ساتھ لے کر شری کرشن جی کے سامنے جاکر کھڑے ہو مین بھی پیچھے سے آتا ہون یہ بات سُنتے باناسُر کا منتری بارہ اچھوہنی فوج دیتون اور راچھسون

کی ساتھ لیکر شہر سے باہر نکلا اور بہت ہتھیارون ہمیت جدنبیون کے سامنے آیا اور بانا سُر بھی شری شوجی کی پوجا اور دھیان کرکے اپنی فوج مین آیا بانا سُر کے دھیان کرتے ہی بھولا ناتھ کو معلوم ہوا کہ اسوقت میرے بھگت پر کچھ دکھ پڑا ہی اسلیئے وہان چلکر اُسکی سہایتا کرنا چاہیئے ایسا بچار کر بھولا ناتھ نے پاربتی جی کو کیلاس پربت پر اکیلے چھوڑ دیا اور آپ جٹا باندھکر اور بھبھوت لگاکر بھانگ اور دھتورا کھا کر سفید ناگونکا جنیو اور مُنڈون کی مالا پہنکر باگھمبر اوڑھکر ترشول اور دھنکھ بان اور کھپر ہاتھ مین لیکر نندی بیل پر سوار ہو بھوت پریت اور پشاچ آدک کو ساتھ لے شونت پر کو چلے جبکہ بھولا ناتھ کانون مین گج مکتا اور مُدرا پہنے اور ماتھے پر چندرما اور سر پر گنگا جی دھارن کیے اور لال لال آنکھین نکالے گاتے بجاتے اپنی سینا کو نچاتے ہوے بانا سُر کے پاس ساعت بھر مین آپہونچے تب اُنکو دیکھتے ہی بانا سُر اُنکے چرنون پر گر پڑا اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای کرپا ندھان آپکے سوائے اس بڑے دُکھ مین کون میری سُدھ لے آپ کے پرتاپ کے سامنے جادو لوگ میرا کیا کرسکتے ہین یہ بات شوجی سے کہکر بانا سُر نے شیام اور بلرام کی فوج مین کہلا بھیجا کہ ہمارا اور تمھارا اکیلی اکیلا دھرم جدھ ہو یہ بات بیکنٹھ ناتھ نے مانکر اسطرح پر ایک ایک آدمی کی لڑائی دونون طرف سے ٹھہرائی یعنی شیام سُندر اور بھولا ناتھ اور ساتکی اور بانا سُر سے جدھ ہونے لگا۔

دوہا

سوام کارتک ات بلی جنگو جگت مین نام ۔ تن سون اور پردیمن سون ہون لگو سنگرام

جب بلرام جی اور کمبھانڈ منتری اور اسکند بانا سُر کا بیٹا اور چار دیشن شری کرشن جی کے بیٹے اور کمبھ کرن دوسرے منتری اور شامب سے لڑائی ہونے لگی تب اسیطرح سب شور بیر اپنے اپنے جوڑ سے بہت ہتھیار لیکر لڑنے لگے اور دونون فوج مین مارو باجا بجنے لگا اور برہما دِک دیوتا اپنے اپنے بمانون پر بیٹھکر یہ لڑائی دیکھنے کیواسطے آئے تب شوجی نے جیسے پناک دھنکھ پر برہم بان رکھکر چلایا ویسے دوارکا ناتھ نے شارنگ دھنکھ سے بان مارکر اُنکا بان کاٹ دیا جبکہ مہادیو جی نے بان چلاکر بڑی آندھی پرگٹ کی تب شری کرشن جی نے اپنی مہما سے اُس آندھی کو ہٹا دیا پھر کیلاس پت نے جدنبیونکی فوج مین اگن بان چلایا تب شیام سُندر نے پانی برساکر اُس بان کی آگ بجھا دی اور ایک بان اپنا اگن بان کیطرح ایسا چھوڑا کہ مہادیو جی کی فوج مین سب کا بدن داڑھی موچھ سمیت جلنے لگا تب بھولا ناتھ نے اپنی مہما سے پانی برساکر جلے اور ادھ جلے بھوت پریتون کو ٹھنڈھا کیا اور کرودھ مین آکر نارائن بان چلانے کے واسطے ترکش سے باہر نکالا اور پھر کچھ سوچ بچار کر رکھ دیا اُسوقت شیام سندر جی آئنس بان چھوڑکر دشمن کی فوج کو اسطرح کاٹنے لگے جیسے کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹتے ہین یہ حال دیکھکر جب مہادیو جی نے تین بان شیام سندر پر چلائے تب شیام سندر نے اُن بانونکو بھی کاٹ کر ایک بان ایسا مارا جسکے لگنے سے شوجی گر پڑے اور جمہائی لینے لگے۔

دوہا ۔ بانا سُر کے کلج شو کینھو بہت اُپاے ۔ ناکھن پربھو بھگوان سے کہہ بدھ جیتو جاے

جب سوام کارتک (مہادیو جی کے بیٹے) نے پردیمن (شری کرشن جی کے بیٹے) سے لڑائی کی تب پردیمن جی نے تین بان اُس مور کو جسپر سوام کارتک چڑھے تھے ایسے مارے کہ وہ مور رن بھوم چھوڑکر آکاش مین اُڑ گیا جب سوام کارتک آکاش سے جدنبیونکو تیر مارنے لگے تب پردیمن جی نے شری کرشن جی سے آگیا لیکر مارے تیرون کے اُس مور کو سوام کارتک سمیت زمین پر گراکر بیہوش کردیا اور بلرام جی اور شامب نے دونون منتری بانا سُر کے مار ڈالے یہ حال دیکھتے ہی بانا سُر ساتکی سے لڑنا چھوڑکر شری کرشن جی کے

سامنے آیا اور پانچ سو کمان جو اپنے ہاتھون مین لیئے تھا دو دو تیر ایک ایک کمان پہ رکھکر ساون بھادون کیطرح تیرون کا مینھ شیام سندر پر برسانے لگا اُسوقت بیکنٹھ ناتھ نے اپنے تیرون سے سب تیر اُسکے کاٹ کر ایک تیر ایسا مارا کہ پانچ سو کمانین بانا سُر کی کٹ کر زمین پر گر پڑین اور اسکا رتھوان گھوڑون سمیت مرگیا یہ حال دیکھتے ہی جب بانا سُر رن بھوم چھوڑ کر پیدل بھاگا اور شری کرشن جی نے اپنا رتھ اُسکے پیچھے دوڑا کر پانچ جنیہ شنکھ جیت کا بجایا تب کوٹرا نام بانا سُر کی ماتا اپنے بیٹے کے بھاگنے کا حال سُنکر اُسکے بچانے کے واسطے راج مندر سے ننگے بدن دوڑتی ہوئی رن بھوم مین آئی۔

**دوہا**

ترت آے ٹھاڑھی بھئی مادھو پربھو کے تیر
تیر ہیت بیاکل مہا کینھے ننگن سریر

دیکھنا ننگی استری کا منع ہی دھرم شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ ایک مرتبہ پرائی استری کو ننگی دیکھ کر جبتک تین مرتبہ کڑوے تیل سے آنکھ نہ دھووے تب تک دوش اُسکا نہین مٹتا اسلیئے شری کرشن جی نے کوٹرا کو ننگی دیکھنا اُچت نہ جانکر سر اپنا نیچا کرکے آنکھین بند کرلین تب بانا سُر بھاگ کر شہر مین چلا آیا اور پھر ایک اچھوہنی فوج ساتھ لیکر بسدیو نندن کے سامنے لڑنے آیا جب کوٹرا اپنے بیٹے کو فوج سمیت دیکھکر راج مندر کو چلی گئی اور شری کرشن جی نے وہ فوج بھی بانا سُر کی ایک ساعت مین مار ڈالی تب بانا سُر بھاگ کر شوجی کی شرن مین گیا جب بھولا ناتھ نے اپنے بھگت کو بیاکل اور دُکھی دیکھا تب کرودھ کرکے بکھم جُبر کا لال رنگ جسکے تین سر اور تین آنکھ اور تین پیر اور چھ ہاتھ تھے شیام سندر کی فوج مین چھوڑا جبکہ وہ جُبر یعنی بخار بڑے زور سے دوارکا ناتھ کی فوج مین آکر سب کو جلانے لگا تب پردیمن اور ساتکی آدک جدبنسی لوگ اُسکے ڈر سے تھر تھر کانپتے اور جلتے ہوئے شری کرشن جی کے پاس جاکر بولے کہ مہاراج شوجی کے بخار نے ہم لوگون کو جلا کر مُردے کے برابر کردیا اِسکے ہاتھ سے جلدی ہمارے پران بچایئے نہین تو ایک ساعت مین سب مرا چاہتے ہین یہ حال دیکھ کر شری کرشن جی نے شیتل جُبر کو اگن جُبر کے سامنے جیسے چھوڑ دیا ویسے دونون جُبر یعنی بخار آپسمین لڑنے لگے جب شیتل جُبر کو اگن جُبر نہین اُٹھا سکا تب اپنے پران کے ڈر سے بھاگا ہوا مہادیو جی کے پاس جاکر بولا کہ اے دینا ناتھ مجکو اپنی شرن مین رکھیے نہین تو شیتل جُبر میرا پران لیا چاہتا ہی یہ سُنکر بھولا ناتھ نے کہا کہ سوائے شیام سندر کے کوئی دوسرا ایسا تینون لوک مین نہین ہی جو اس جُبر سے تیرا پران بچا سکے اسلیئے تو انہین کی شرن مین جا وہی بھگت ہتکاری دیال ہوکر تجکو بچاوینگے یہ بات سنتے ہی اگن جُبر دوڑتا ہوا شری کرشن مہاراج جی کے چرنون پر جاکر گر پڑا اور ادھینتائی سے بنتی کیا کہ اے کرپا سندھ بتیت پاون میرا اپرادھ چھما کرکے اپنے جُبر کے ہاتھ سے میرا پران بچایئے آپ کا آدِ اور انت کوئی نہین جان سکتا اور آپ کا ناش کبھی نہین ہوتا اور آپ نے برہما اور مہادیو جی آدِک سب دیوتون کے ایشور ہوکر اپنی اچھا سے ہر بھگتونکو سکھ دینے اور ادھرمیونکو مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا ہی اور بنا چرچا اور اُسمرن نام اور لیلا آپ کے جو اچھے آدمی اپنے مُنھ سے نکالتے ہین وہ برہما ہین رکھیشور اور جوگی لوگ آپکے اُسمرن اور دھیان کے پرتاپ سے جو کچھ بھلا برا کسی کو کہتے ہین وہ اُسیوقت ہو جاتا ہی لیکن وہ لوگ بھی آپ کا بھید نہین جانتے اور آپ سب لیلا سنساری جیونکو بھو ساگر پار اُتارنے کے واسطے کرتے ہین اور آپ ہی پت اور سب سے اُتم ہوکر تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین

**دوہا**

مادھو پربھو گوپال کی اَستُت کہی نہ جاے
سرب روپ سب آتما سب گھٹ رہی سماے

اے دینا ناتھ آپ جسطرح شرن آئے ہوئے پر دیال ہوکر اپرادھ اُسکا چھما کرتے ہین اسیطرح مجکو بھی بڑا دُکھی اور دین جانکر شیتل جُبر کے

بہلا

ہاتھ سے میرا پران بچایئے تینون لوک مین سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا مجھکو اپنی رچھا کرنے والا دکھلائی نہین دیتا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | ناکھن پربھ کرتار کی مہا امت اپار | | تپت سیت بیاپے تہان جہان نہ نام تمھار | |

یہ دین بچن سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ اب میرے شرن مین آنے سے تیرا پران بچا اور تیرا اپرادھ مین نے چھما کیا لیکن آج سے میرے سیوک اور ہر بھگتون کو کبھی دُکھ نہ دیجیو اور جو کوئی یہ کتھا میری اور تیری اپنے سچے من سے کہے اور سنیگا اُسکو کسیطرح کا جُر یعنی بخار ہو توچھوٹ جائیگا اب تو شری مہادیوجی کے پاس چلا جا یہ بات سُنتے ہی اگن جُر شری کرشن جی سے بدا ہوکر شری شوجی کے پاس چلا گیا تب جُدبنسی لوگ اچھے ہوگئے اور باناسُر جو بھاگا تھا پھر بہت سے ہتھیار اپنے ہزار ہاتھ مین لیکر شیام سُندر کے سامنے آیا اور للکار کر کہنے لگا کہ ابھی تک میرا من لڑائی کرنے سے نہین بھرا تم ہوشیار ہوکر میرے ساتھ لڑو جبکہ وہ ابھمانی ایسا کہکر شری بسدیو نندن پر ہتھیار چلانے لگا تب بیت سنگھارن دیوکی نندن نے کرودھ مین ہوکر سُدرشن چکر کو حکم دیا کہ چار ہاتھ باناسُر کے چھوڑکر سب ہاتھ کاٹ ڈال یہ حکم پاتے ہی سُدرشن چکر باناسر کے ہاتھ کاٹ کر اسطرح گرانے لگا جسطرح کوئی آدمی ساعت بھر مین تپلی تپلی ڈالیان درخت کی کاٹ ڈالتا ہی جب باناسُر کا یہ حال ہوکر خون اُسکے بدن سے ندی کیطرح بہنے لگا تب اُسنے بنتی ہوکر شوجی مہاراج سے بنتی کیا کہ اَی بھولا ناتھ مین نے اپنے ابھمان کرنے کا ڈنڈ پایا اب سوائے آپکے اور کوئی دوسرا میرا پران بچا نہین سکتا یہ دین بچن سُنکر شری مہادیوجی نے بچار کیا کہ اب غرور اسکا ٹوٹ گیا اسلیے اپنے بھگت کا پران بچانا چاہیئے ایسا بچارتے ہی بھولا ناتھ باناسُر کو ساتھ لیکر بید استت پڑھتے ہوئے شری کرشن چندر کے پاس گئے اور باناسر کو اُنکے چرنون پر گرادیا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | ہاتھ جوڑ ٹھاڑے بھئے ہر کے سنکھ جاے | | باناسُر کے کاج شو استت کرین سُناے | |

اَی دیناناتھ ترلوکی ناتھ آپ جیتین اور جڑ سب جیوون کے مالک ہوکر اُنکی اُتپت اور پالن اور ناش کرتے ہین اور آپکی لیلا اور آپ کے کامونکی کوئی گنتی نہین کرسکتا آپ کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے اور ہر بھگتونکو سُکھ دینے اور ادھرمیونکو مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے سگن اوتار لیتے ہین نہین تو آپکے براٹ رُوپ مین چودھون لوک کا بیوہار رہتا ہی مین آپکے اس رُوپ کو ڈنڈوت کرتا ہون۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دُوہا | تمھری سَنگت انت ہی انت نہ پایو جاے | | پرگٹ گپت دکھیت سدا رہیو بشو بھر چھاے | |

جنسے سنسار مین آدمی کا تن پاکر آپکا اُسمرن نہین کیا اُسنے امرت چھوڑکر زہر پیا جسطرح سورج بدلی مین چھپے رہتے ہین اسیطرح آپ اپنے کو سنسار مین چھپا کر آدمی کیطرح لیلا کرتے ہین جو آدمی آپ کا دھیان چھوڑکر سنساری جال مین پھنستا ہی اُسکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیئے ہم اور برہما دک دیوتا آپکے داس ہوکر آپ کا بھید نہین جان سکتے سنساری آدمی کو کیا سامرتھ ہی کہ جو آپکو پہچان سکے جسپر آپ دیال ہوکر اپنے دھیان اور پوجا کی راہ دکھاتے ہین وہ آپ کو کچھ جانکر ست سنگ کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتا ہی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | جیسے بوڑت جل بکھے سیس نکالے کوے | | سانس لیت ہی ایک چھن مہا چین سُکھ ہوے | |

اَی مہا پربھو جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی سانس لینے سے سُکھ پاتا ہی اُس سے بڑھکر سُکھ ہر چھن مین ہوتا ہی لیکن ہر چھن مین چت لگنا بہت کٹھن ہی سنساری لوگ جھوٹھی مایا موہ مین ایسے پھنسے ہین کہ اُنکا من آپ کی طرف ایک ساعت نہین لگتا اُن مین سے جو کوئی آدمی سنساری سُکھ ملنے کیواسطے آپکا بھجن اور دھیان کرتا ہی اُسکو ہم اور برہماجی بردان دیتے ہین لیکن اُسکا منورتھ پورا ہونا اور ہماری بات سچ کرنا آپ ہی کے اختیار مین رہتا ہی اَی کرپا سندھ کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپکی اپرمپار مہما کا گُن برنن کرسکے باناسُر اگیان کی راہ

سے مجھکو پرمیشور جانکر میری پوجا کرتا تھا اب یہ آپ سے بیر کرکے مجھکو اپنی سفارش کرنے کے واسطے آپکے پاس لے آیا ہی مجھپر دیال ہوکر اُسکا اپرادھ چھما کیجیے اور اسکو پرہلاد اپنے بھگت کے کل مین جان کر ابھے دان دیجیے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | اگیا دیجے جگر کو ناکھن پر بھیتہ پر جناتھ | | اور بھجا سب کاٹ کے راکھے چارون ہاتھ | |

جب شری بھولاناتھ نے اسطرح بنتی پوری بک شری کرشن جی کی ستت کی تب ترلوکی ناتھ ہنسکر بولے کہ ای بھولاناتھ ہم مین اور تم مین بھید سمجھنے والا آدمی ضرور نرک بھوگیگا اور تمھارا دھیان کرنے والا انت ہمی مجھکو پاویگا اور تمھارے کہنے سے ہمنے بانا سر کو چتر بھجی روپ بنادیا جسکو تمنے بردان دیا اُسکا بناہ مین نے کیا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | ایس دیکھو جگر کو ایسی بدھ ہر ناتھ | | اور بھجا سب کاٹ کے راکھو چارون ہاتھ | |

ای کیلاس پت مین نے پرہلاد بھگت بانا سر کے پردادا سے یہ اقرار کیا تھا کہ تیرے بنس کو ابھے دان دیا اسلیے جو تم نہ کہتے تو بھی اُسکا پران نہ لیتا لیکن بانا سر بڑا ابھمان کرکے کسی کو اپنے برابر نہین سمجھتا تھا اسواسطے مین نے سب ہاتھ اسکے کاٹ کر اسکو چتر بھجی روپ بنادیا اور سب اپرادھ اُسکا چھما کرکے تمھارا پیار رکھا اسکو کیا یہ بات سنتے ہی بھولاناتھ خوش ہوکر کیلاس پربت کو چلے گئے تب بانا سر نے بنتی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ جسطرح آپ نے کرپا کرکے اپنا درشن دیا اسیطرح اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے اور انردھ کو اوکھا سے بیاہ کر اپنے ساتھ لیجائیے یہ بات سُنکر جب برندابن بھگت ہتکاری پردمن سمیت بانا سر کے گھر چلے تب اُسنے بڑی خوشی سے پتیا مبر راہ مین بچھاتا ہوا دوارکاناتھ کو راج مندر پر لیجاکر جڑاؤ سنگاسن پر بیٹھالا اور چرن کمل اُنکا دھوکر چرنا مرت لیا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ جن چرنون کا درشن برہما دک دیوتا اور سنکادک رکھیشور ونکو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا اُن چرنون کو دھوکر آج مین اپنے کل پرواسمیت کرتارتھ ہوا ای مہاپربھو انھین چرنونکو دھوکر برہما جی نے وہ جل اپنے کمنڈل مین رکھا اور شری مہادیو جی نے وہی جل اپنے ماتھے پر چڑھایا اور وہی جل بھگیرتھ نے بڑی تپسیا سے اپنے پرکھون کے تارنے کے واسطے مرت لوک مین لاکر سنساری جیوونکا اُدھار کیا اور وہی جل سنسار مین گنگا جی ہوکر پرگٹ ہوا جنکا درشن اور اسنان کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر دنیا کے لوگ مکت پاتے ہین یہ استت کہکر بانا سر نے اوکھا کو راج مندر سے بلا بھیجا اور انردھ کی بیڑی اور ہتھکڑی کاٹ کر اُنکو اسنان کرایا اور اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر بدھ پوربک اوکھا کو انردھ سے بیاہ دیا اور بہت رتن اور سونا اور چاندی اور کپڑا اور گہنا اور گئو اور رتھ اور ہاتھی اور گھوڑے جنکی کچھ گنتی نہین ہوسکتی جہیز مین دے کر دوارکاناتھ کو اوکھا اور انردھ سمیت بدا کیا تب شری کرشن جی نے بانا سر کو اپنی طرف سے راج گدی پر بیٹھال کر یادو دولھا اور دولھن کو ساتھ لے کر آنند سے دوارکا کو چلے اُنکے آنے کا حال سُنتے ہی جدبنسی لوگ آگے سے آکر منگلا چار مناتے ہوئے راج مندر پر لے گیے اور رکمنی جی اپنے کل کے موافق ریت رسم کرکے انردھ جی کو دلھن سمیت محل مین لے گئین اور سب دوارکا باسیون نے گھر گھر منگلا چار منایا۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو کوئی ہر روز سبیرے اس ادھیائے کا دھیان اور اسمرن کیا کرے گا وہ لڑائی مین بہت دشمنون سے بھی نہ ہارے گا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | دوہا | | |
| یہ لیلا ادبھت مہا کہے سُنے جو کوئے | | | لے سدا سکھ سمپدا جس کی تھا نہ ہوے | |

## ادھیاے چونسٹھ۔ کتھا راجا نرگ کی

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت ناگ کل مین نرگ نام راجا بڑا پرتاپی اور دھرماتما پیدا ہوا تھا جو بے انتہا گئودین بدھ پورنک برہمنونکو دان دیتا تھا اگر کوئی چاہے تو گنگا جی کی ریتکا اور برسات کی بوندین اور آکاش کے تارے گن لے لیکن اسکے کیے ہوے گئودانونکی گنتی کرنا بہت مشکل ہی ایسا دھرماتما راجا تھوڑا پاپ انجان مین کرنے سے گرگٹ ہوگیا تھا اسکو شری کرشن جی نے اپنا درشن دیکر ادھار کیا اِتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ ایسا دھرماتما راجا کون اپرادھ کرنے سے اِس حال کو پہونچا اسکی کتھا کہیئے شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا نرگ ہمیشہ نیم کرکے ہر روز ہزارون گئودین براہمنونکو بدھ کے موافق دان کرکے پیچھے بھوجن کرتا تھا ایکدن اسکی دان دی ہوئی گئو آکر بنا دان دی ہوئی گئوون مین مل گئی راجا نے بے جانے اُس گئو کو دوسرے براہمن کو دان کردی اور وہ براہمن گئو لیکر اپنے گھر چلا اور پہلے دان لینے والے براہمن نے اپنی گئو پہچان کر اُسکو راہ مین روکا تب دونون آپسمین جھگڑا کرتے ہوے گئو سمیت راجا نرگ کے پاس آتے راجا نرگ نے دونون براہمنون سے ہاتھ جوڑکر کہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | کوٹو لاکھہ روپیا لیؤ | | گیا اِک کاہو کو دیو |

یہ بات سنتے ہی وہ براہمن کرودھ کرکے راجا سے بولا کہ جو گئو سوستِ کہکر ہمنے دان لی اُسکو کروڑ روپیہ پانے پر بھی نہ دینگے یہ گئو ہمارے پران کے ساتھ ہی یہ بات سنکر راجا نے بنتی کرکے اُنسے کہا کہ ای مہاراج یہ بات انجان مین ہوئی ہی تم ایک گئو کے بدلے لاکھ گئو لیکر کرودھ اپنا چھما کرو جبکہ لاکھ روپیہ اور لاکھ گئو دینے پر بھی دونو براہمنون نے نہین مانا اور وہ گئو چھوڑکر اور یہ شاپ دیکر اپنے گھر چلے گئے کہ تو نیائے نہ کرکے گرگٹ کیطرح سر ہلاتا ہی اسلیئے گرگٹ ہوجا تب راجا نے اُداس ہوکر کہا کہ دیکھو انجان مین مجھ سے یہ پاپ ہوگیا سو کیسے چھوٹے گا ایسا بچار کر راجا نے اِس پاپ سے چھوٹنے کیواسطے اور بہت سا دان براہمنون کو دیا پر اُسکا سندیہ نہ چھوٹا جب کچھ دن بعد راجا مر گیا اور جم دوت اُسکو جمراج کے پاس لیگئے تب جمراج نے راجا کو بڑے آدر سے اپنے پاس سنگھاسن پر بیٹھا کر کہا کہ ای راجا تمھارا بہت پنّ ہوکر تھوڑا پاپ بھی ہی اس سے تم پہلے اپنے پنّ کا سکھ بھوگوگے یا پاپ کا دُکھ بھوگوگے یہ بات سنکر راجا بولا کہ ای مہاراج پہلے اپنے پاپ کا دُکھ بھوگ کر پیچھے سے پنّ کا سکھ بھوگونگا یہ بات سنکر جمراج نے کہا کہ تمنے انجان مین جو دان کی ہوئی گئو پھر دوسرے براہمن کو دان کردی تھی اُس پاپ سے تمکو گرگٹ ہوکر کچھ دنون تک اندھیارے کنوین مین رہنا پڑیگا جب دواپر کے انت مین پربرہم پرمیشور شری کرشن نام سے اوتار لیکر تمکو اپنا درشن دینگے تب تمھاری مکت ہوگی یہ بات جمراج کے منھ سے نکلتے ہی راجا گرگٹ ہوکر گرپڑا اور سمدر کے کنارے ایک اندھیرے کنوین مین رہنے لگا جن دنون شری کرشن جی بانا سُر کو جیت کر دُوارکا مین پہونچے اُنھین دنون پردمن اور شامب آدگ جدبنسی اُس کنوین کیطرف شکار کھیلنے گئے تب ایک لڑکا پیاسا ہوکر اُسی کنوین پر پانی بھرنے گیا تو گیا دیکھا کہ ایک گرگٹ سے کنوان بھرا ہی یہ آشچرج دیکھ کر اُس لڑکے نے اپنے ساتھ والے لڑکون کو بلاکر وہ گرگٹ دکھایا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | دیا دان سب تُرہر کینیو یہی بچار | | یا گرگٹ کو کوپ تے ہم کاڑھین اِکبار |

جب کہ لڑکون کے بہت تدبیر کرنے سے بھی وہ گرگٹ کنوین سے نہین نکلا تب اُنھون نے آکر یہ حال شری کرشن جی سے کہکر بیان کیا کہ ای مہاراج آپ دیا کی راہ سے چلکر اُس گرگٹ کو نکالیئے شیام سُندرانترجامی نے یہ بات سنتے ہی اُس کنوین پر جاکر جیسے اپنا چرن اُس گرگٹ کو چھوادیا ویسے وہ گرگٹ آدمی کیصورت سندر گہنا اور کپڑا پہنے راجون کیطرح ہوگیا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | تاکے ماتھے مکٹ کی سوبھا کہی نہ جائے | | مانو آبھا سورج کی رہی جہون دش چھائے | |

اور وہ کنوین سے نکلکر ہر چرنون پر گر پڑا اور ہاتھ جوڑکر بولا کہ اہی بیکنٹھ ناتھ آپ نے مجکو بڑے دُکھ مین درشن دیکر اُدھار کیا سوائے آپکے مجھ ایسے ادھرمی کو سُکھ دینے والا تینون لوک مین کوئی نہین ہی جب اسیطرح راجا نرگ کرشن بھگوان کی بہت استت کرنے لگا تب پردُمن آدک لڑکون نے یہ تعجب دیکھکر شری کرشن جی سے پوچھا کہ اہی مہا پربھو یہ کون ہی اور کس اپرادھ سے گرگٹ ہوا تھا اسکا بھید کہیئے جسمین ہمارا سندیہ چھوٹ جائے جب یہ بات شیام سُندر نے سنی تب آپ نے انجان کیطرح راجا نرگ سے پوچھا کہ تم کوئی دیوتا ہو یا کسی دیش کے راجا ہو کون ہو اور کسواسطے گرگٹ کے تن مین پڑے تھے راجا نرگ نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اہی انتر جامی آپ سے کچھ چھپا نہین ہی لیکن آپ کی آگیا سے اپنا حال کہتا ہون سنیئے کہ مین اگلے جنم مین راجا اچھواک کا بیٹا نرگ نام بڑا پرتاپی راجا ہو کر دس ہزار گئو گرہستھ اور بید پاٹھی براہمن کو بدھ پوربک ہر روز دان دیتا تھا اور سوائے گئو دان کے بہت سے مکان بنوا کر سب سامان سمیت دان کیے تھے اور براہمنونکی لڑکیون کے بواہ بھی کر دیتا تھا اور بڑے بڑے ڈھیر اناج اور مٹھائی کے براہمنونکو دان دیکر بہت سے دیواستھان اور تالاب وغیرہ سنساری جیوون کے پانی پینے کے واسطے بنوا دیے تھے جگت مین میرے دان اور اچھے کرم کرنے کا جس ایسا پھیلا تھا کہ جسکا برنن نہین کر سکتا ایک دن ایسا سنجوگ ہوا کہ میری دان دی ہوئی ایک گئو براہمن کے گھر سے بھاگ آئی اور جو گئوین مین نے دوسرے دن دان دینے کے واسطے منگائی تھین اُن مین ملگئی جب یہ بات سمجھ انجان مین وہ گئو دوسرے براہمن کو دان کر دی اور پہلے دان لینے والے براہمن نے راہ مین اُس گئو کو پہچانا تب دونون براہمن جھگڑا کرتے ہوئے گئو سمیت میرے پاس آئے مین نے اُنسے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مجھ سے لاکھ روپیہ یا لاکھ گئو اسکے بدلے لے کر اپنا جھگڑا چھوڑ دو لیکن اُنھون نے نہین مانا اور گئو چھوڑکر اپنے گھر چلے گئے اور جاتے وقت مجکو شاپ دیا کہ تو گرگٹ کیطرح سوجلاتا ہی اسلیے تو گرگٹ ہو جا جب کچھ دنون کے بعد مین مرگیا تب اُسی شاپ سے جمراج نے مجکو گرگٹ کا تن دیکر اس کنوین مین ڈالدیا اور میرے بنی کرنے پر یہ کہا کہ شری کرشن جی کے درشن پانے سے تیری مکت ہوگی اُسی دن سے آپکے درشن کی ابلاکھ رکھتا تھا آج آپنے اپنے کمل روپی چرنونکا درشن دیکر میرا اُدھار کیا جسطرح آپنے مجھ ایسے ادھرمی کو اپنا درشن دیکر کرتارتھ کیا اسیطرح دیال ہو کر ایسا بردان دیجیے جسمین آپ کے چرنونکی بھگتی مجکو بنی رہے جب شری کرشن جی نے راجا نرگ کو اچھا پوربک بردان دیکر بدا کیا اور وہ اچھے بمانو پر بیٹھکر دیولوک چلا گیا تب شری کرشن جی نے اپنے سنتان اور جدبنسیون سے جو وہان کھڑے تھے کہا کہ دیکھو براہمن کی اتنی بڑی مہما ہی کہ بنا اپرادھ بھی براہمن کسی پر کرودھ کرے تو اُسکے واسطے اچھا نہین ہوتا گیانی کو چاہیئے کہ کسی براہمن کا مال نہ لے جسطرح آگ کھانے سے منھ جل جاتا ہی اُسیطرح براہمن کا انس لینے والے کا حال سمجھنا چاہیئے زہر کھانے سے ایک آدمی مرتا ہی اور براہمن کا انس جو لیتا ہی اُسکے کل پریوار کا پتا نہین لگتا زہر کھانے والا علاج سے اچھا ہوتا ہی لیکن برہم انس لینے والے کا دُکھ چھوٹنے کے واسطے کوئی اُپائے کام نہین کرتا جو آدمی لاعلمی مین بھی براہمن کا مال زبردستی چھین لیتا ہی اُسکے دس پُرکھا ماتا اور دس پتا کے نرک بھوگتے ہین اور جو لوگ دان دیا ہوا اپنا براہمن سے پھیر لیتے ہین اُنکو ساٹھ ہزار برس تک نرک کا کیڑا ہو کر پھر نیچ ذات مین جنم ملتا ہی لیکن گربھ اسکا کئی مرتبہ گرکر جب پیدا ہوتا ہی تب کنگال اور روگی ہو کر جنم اُسکا آخر ہوتا ہی راجا نرگ کی دشا جس سے انجان مین دھرم ہوا تھا دیکھ کر یہ بات سچ سمجھنا چاہیئے۔۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | دان دیت پھر راج کو بگھن کرے جو کوے | | سو ہووے اِت پاتکی نرک باس تہہ ہوے | |

جو براہمن تلوار کھینچکر مارنے آوے تو سر اپنا اُسکے چرنون پر رکھدینا اُچت ہی اور سوائے ادھینتائی کے اُسکو کٹھور بچن کہنا نہ چاہیئے میرے اوپر براہمن کرودھ کرے یا بُری بات کہے تو مین کچھ بُرا نہ مانکر اور اُسکی سیوا کرتا ہون تم لوگون نے سُنا ہوگا کہ بھرگ رکھیشور نے بنا اپرادھ سوتے وقت میری چھاتی مین لات ماری تھی تب مین پائون اُسکا یہ سمجھکر دابنے لگا کہ میری چھاتی کی چوٹ اُسکے نہ لگی ہو یہ سمجھکر براہمن کا سنمان کرنا اُچت ہی اور براہمن کے خوش ہونے سے لوک اور پرلوک دونون بنتے ہین اور براہمن سے جھوٹھ بولنا اور سود لینا نہ چاہیئے جو لوگ براہمن کو میرے برابر نہ جانکر اُسمین کچھ بھید سمجھتے ہین اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی اور براہمن کے ماننے والے میرے چرنون کی بھکت پاکر پرم پد کو پہونچتے ہین اسلیئے تم لوگ میرے کہنے کے موافق کیا کرو۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | ایسی بدھ سمجھائے کے مادھو پربھ جدرائے | | جدبنس کو ساتھ لے مندر پہونچے آئے | |

جب شیام سُندر نے راجا اُگرسین سے یہ سب حال کہا تب اُنھون نے براہمن کو اُتم جانکر ڈنڈوت کی اتنی کتھا سُناکر راجا نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ راجا نرگ ایسے دھرماتما نے انجان مین تھوڑا پاپ کرنے سے کیون اتنا ڈنڈ پایا شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت راجا نرگ کو اپنے دان اور دھرم کرنے کا ابھمان رہتا تھا اس سے اُسکا یہ حال ہوا تھا دان اور دھرم کرکے غرور کرنا نہ چاہیئے۔

## ادھیائے ۶۵ - جانا بلرام جی کا برندابن مین

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت ایک دن شیام اور بلرام دونون بھائی راج مندر مین بیٹھے تھے اُسوقت بلرام جی نے برندابن اور گوکل کا سُکھ اور آنند اور جسوداجی کا پریم برنن کرکے شری کرشن جی سے کہا کہ برندابن سے آتے وقت ہم دونون بھائیون نے جسوداجی اور گوپیون سے یہ اقرار کیا تھا کہ پھر آکر تمسے ملینگے سو وہان جانے کا اتفاق نہین ہوا اور ہم لوگ دوارکا مین رہتے ہین سب برجباسی ہمارے برہ مین چنتا کرتے ہونگے آپ آگیا دیجیے تو ہم وہان جاکر سب کو دھیرج دے آوین شری کرشن جی بولے کہ بہت اچھا یہ بات سُنتے ہی بلرام جی شری کرشن جی اور اپنی ماتا اور پتا سے بدا ہوکر ہل اور موسل اپنا ہتھیار لیکر رتھ پر سوار ہوکر برندابن کو چلے جس جس دیس اور نگر مین بلدیو جی پہونچتے تھے وہان کے راجا آگے سے آکر سنمان پوربک اُنکو اپنے گھر لیجاتے تھے اور چھتیس پرکار کے بھوجن کھلا کر بہت طرح کے اسباب اُنکو بھینٹ دیتے تھے اُسیطرح ریوتی رمن سب راجون سے بھینٹ کرتے اور سُکھ دیتے ہوئے اُجین مین ساندیپن اپنے گرو کے استھان پر پہونچے تب گرو نارائن اور اُنکی استری کو ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے اُنکا آشیرباد لیا جب دس دن وہان رہنے کے بعد برندابن مین آئے تو کیا دیکھا کہ جن گئوونکو گوپال جی آپ چرایا کرتے تھے وہ سب گئوین شیام سُندر کا دھیان کرکے بن مین چارون طرف بُری پھرتی ہین اور مُنھ بائے ہوئے سوائے چلانے کے گھاس چرنے پر کچھ چاہ نہین رکھتین اور اُنکے پیچھے پیچھے سب گوال بال شری کرشن جی کا جس گاتے اور پریم رنگ راتے چلے جاتے ہین اور ٹھور ٹھور برجباسی لوگ موہن پیارے کا بال چرتر آپسمین کہہ سُنکر اسی چرچا مین اپنا جنم کاٹتے ہین جب بلرام جی نے یہ حال دیکھتے ہی آنکھون مین آنسو بھرکر اپنا رتھ کھڑا کیا تب نند اور جسودا اور سب گوپیان اور گوال اُنکے آنے کا حال سُنکر بڑے پریم سے ملنے کے واسطے دوڑے اور بلرام جی کو دیکھکر بہت خوش ہوئے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | نند تات دیکھے جبھی اور جسودا مائے | | بلداؤ ات پریم سے گرے چرن پر دھائے | |

نند اور جسوداجی نے بلدیو جی کو اپنے چرنون پر سے اُٹھاکر چھاتی سے لگا لیا اور مُنھ چوم کر پیار کیا جب بلرام جی نے گوال بالون سے

گلے ملکر اُنکی کشل پوچھی تب برجباسی لوگون نے شیام اور بلرام کا بال چرتر یاد کرکے آنکھون مین پریم کے آنسو بھر لیئے پھر نند اور جسودا نے بڑے پریم سے بلرام جی کو گھر لیجا کر کہا کہ ای بیٹا ہم لوگون کو تمھارے برہ مین پل بھر ایک برس کے برابر گذرتا ہی تم اپنا حال کہو کہ اِتنے دن وہان کیونکر رہے تم دھنّ ہو جو اتنے دن پر یہان آکر ہماری سُدھ لی اور اپنا چندر مکھ دکھا کر ہماری آتما ٹھنڈھی کی کہو موہن پیارے اور راجہ اُگرسین اور بسدیو جی آدک جدُبنسی کبھی ہماری یاد کرتے ہین یا نہین بلرام جی بولے کہ ای بابا تمھاری کرپا سے مُرلی منوہر اور سب جدُبنسی خوش رہ کر دن رات تمھارا جس گاتے ہین یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ ای بلرام جی جب سے موہن پیارے ہملوگون کی سُدھ چھوڑکر متھرا کو چلے گئے تب سے ہماری آنکھون کے سامنے اندھیارا چھا یا رہ کر آٹھون پہر اُنھین کی یاد اور چرچا مین گذرتے ہین جو متھرا مین رہتے تو کبھی کبھی اُنکو دیکھ آتین اِتنی دور دوارکا مین نہین جاسکتین۔

چوپائی

کیسے کہا کرشن کی باتا | جنکو ہم چاہین دن راتا
وی ہمکو کچھ چاہت ناہین | ایسے نٹھر بھئے من ماہین

ای بلرام جی وہ ایسے نرموہی ہین کہ کبھی اپنا سندیسا بھی نہین بھیجتے سچ پوچھو تو وہ اب دوارکا پُری کے راجا ہوکر ہم غریبون کو کیون یاد کرینگے۔

دوہا | اب تو مہا دھنی بھیئے سب راجن کے راج
گوالن کی سُدھ کرت ہی اُنکو آوے لاج

ای بلرام جی یہ تو بتاؤ کہ کنھیا کبھی میری اور رادھا آدک گوپیون کی سُدھ کرتا ہی یا نہین میری سمجھ مین وہ یہان سے وہان بہت سُکھ پاتا ہی لیکن ہملوگونکو اُسکے دیکھے بنا چین نہین پڑتی دیکھو رُدھنی نے بھی میری پریت چھوڑکر شیام سندر کو ایسا بس مین کرلیا کہ اُسنے کبھی اپنا درشن نہین دیا جبکہ جسودا اسیطرح بہت باتین کہکر رونے لگی تب بلرام جی نے اُسکو سمجھا کر دھیرج دیا جبکہ بلرام جی شام کے وقت برندابن گانون مین نکلے تو کیا دیکھا کہ رادھا آدک سب برجبالا بہت دُبلی اور من ملین جدھر تدھر پھرتی ہین اور سوائے ذکر اور چرچا بال چرتر موہن پیارے کے دوسرا کچھ کام اُنکو نہین ہی جیسے رادھا آدک گوپیون نے بلرام جی کو اکیلا دیکھا ویسے ہی جھنڈ کی جھنڈ اُنکے پاس آکر ڈنڈوت کرکے پوچھنے لگین کہ کہو بلرام جی تم کب آئے ہمارے پران ناتھ کبھی ہملوگون کی یاد کرتے ہین یا نہین جب سے ہمکو برندابن مین چھوڑکر آپ متھرا گئے تب سے ایک مرتبہ اودھو کے ہاتھ جوگ سادھنے کا سندیسا ہمکو بھیجا تھا پھر کچھ سُدھ نہین لی اب سُنا ہی کہ سمُندر کے ٹاپو مین دوارکا پُری بسا کر وہان رہتے ہین اب ہم غریبون کو کیون یاد کرینگے یہ سُنکر دوسری سکھی بولی کہ اے پیاری اب اُنھین کیا کام ہی جو راجگدی چھوڑکر یہان آوین۔

چوپائی

وہ کا ہوکے ناہین میت | مات پتا کی چھوڑی پریت
رادھا بن نہین رہت گھڑی | سو وہ ہے بسانے پڑی

دوہا | ایک سکھی یا بدھ کہے سنو کرشن کے بھاے
جب یون تم برج مین بنے رہی چرا دت گاے

دوسری برجبالا نے کہا کہ ای پیاریو ہم لوگون نے لوک لاج اور کل پروار چھوڑکر اُس سے پریت لگاکر کیا سکھ پایا اُس سے کوئی بھلائی کی آسا نہ رکھو دوسری بولی کہ دوارکا کی استریان اُسکا بشواس کسطرح کرتی ہونگی اور گوپی بولی کہ مین ایسا سنتی ہون کہ موہن پیارے نے دوارکا پُری مین جاکر سولہ ہزار ایک سو راج کنیا مہا سُندری سے اپنا بواہ کیا ہی اور اُنکے ساتھ آٹھون پہر پریت رکھتے ہین اب اُنھین چھوڑکر ہم گنواریون کے پاس کیون آوینگے۔

**دُوہا**
سولہ سہس بہار کا سُندر رُوپ ندھان — دس دس سُت تنکے بھئے شری جُدناتھ سمان

دوسری گوپی بولی کہ اے سکھی اب شیام سُندر کا پچھتاوا کرنا اُچت نہین ہی اور جو اُدھو جی نرگُن روپ بتا گئے ہین اُسی پر بشواس رکھکر دھیرج دھرو دوسری گوپی ٹھنڈھی سانس لیکر بولی کہ اے سکھی وہ سانولی صورت اور مُرلی کی دُھن نہین بھولتی دھیرج کسطرح دھرون۔

**دُوہا**
نا جانون سکھی شیام کو کون دیش کی ریت — مانو کبھون ناہتی برجباسن سُون پریت

دوسری گوپی برہ کی ماری بولی کہ اے بلداؤجی دیکھو موہن پیارے نے اتنے دن بیتنے پر بھی یہ نہین بچارا کہ ہمارے برہ مین گوپیونکا کیا حال ہوگا سنسار مین جو کوئی پشُ اور پنچھی پالتا ہی اُسکو بھی اسطرح نہین بھول جاتا یہ کٹھورتائی اُنکی دیکھکر مین نے جانا کہ اُنکا انتہ کرن بھی اُنھین کیطرح کالا ہی نہین تو وہ دینِ دیال اور گوپی ناتھ کہلا کر ایسا کٹھورپن نہ کرتے جبکہ گوپیان اسطرح پر بہت کچھ کہکر روتے روتے بیہوش ہوگئین تب بلدیوجی نے اُنکو بہت دھیرج دیکر کہا کہ تم کیون اتنا روتی ہو شیام سندر تمھاری بہت پریت رکھکر آٹھون پہر تمکو یاد کیا کرتے ہین یہ بات سُنتے ہی سب گوپیان چیتن ہوکر اُن مین سے ایک گوپی بولی کہ اے پیارے رونا بند کرکے جو مین کہون وہ تم کرو۔

**چوپائی**
ہلدھر جو کے پرسو پاؤن — سُن شنکر کمن اُتر دیو
سدا رہو اُنھین کی چھاؤن — تمھرے ہیت گمن ہم کیو — رہ دو ماس کرینگے راس
لیے ہین گور شیام نہین گاتا — آون ہم تمسے کہہ گئے — پُنہ دینگے سب تمھری آس
کرہین نہین کپٹ کی باتا — تاکارن ہم آوت سبھئے

جب بلرامجی گوپیون سے پریم کی باتین کہکر من اُنکا بہلانے لگے تب ایک برجبالا نے کہا کہ اے بلبھدرجی تمھارا بھائی بڑا کٹھور ہی جو ہملوگ پہلے سے ایسا جانتین تو کبھی اُس سے پریت نہ کرتین دوسری سکھی بولی کہ اے بلداؤجی وہ جیت چوریان سِوائے گائے چرانے اور ماکھن اور دہی چُراکر کھانے کے دوسرا کام نہین کرتا تھا اب وہان دوارکاپُری کا راجا ہوکر ہم غریبون کی یاد کیون کریگا ہمارا نام لینے سے شرم آتی ہوگی دوسری سکھی جو برہ مین بیاکُل تھی جھنجھلا کر بولی کہ اب مین نے بھی اپنا جی کرشن جی کے برابر کٹھور کر لیا اُنکو دولت اور استری دن دن بہت مِلین مین اپنے اِسی دکھ ساگر مین مگن ہون اور گوپی بولی کہ مین سُنتی ہون کہ پردُمن شیام سُندر کا بیٹا اپنے باپ کے برابر سُندر اور بلوان ہوا ہی سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان اُنکی اور سب سُنتان چیہ مجبور ہین دوسری نے کہا کہ اگر رودر دئی جو یہان آکر ہمارے پران ناتھ کو لیگیا اور اُدھو جو ہمسے جوگ سندھوانے آیا تھا وہ دونون اچھی طرح ہین دوسری بولی کہ اے بلرام جی ہماری باتون کو ہنسی نہ مانکر سچ سچ تبلاؤ کہ شیام سُندر کی استریان اُنکی بات کا بشواس کرتی ہین یا نہین دوسری بول اُٹھی کہ اُن مین جو بدھمان ہونگی وہ کبھی اُنکی بات کا بشواس نکرینگی دوسری گوپی بولی کہ اے بلداؤجی موہن پیارے اُن استریون کے سامنے ہماری بھی یاد اور چرچا کرتے ہین یا نہین بھلا تمھین یاد کرو کہ جسکے واسطے ہملوگ لاج چھوڑکر اتنا دُکھ پاتی ہین اُسنے ہمکو اسطرح چھوڑ دیا جسطرح سانپ کینچل کو چھوڑ کر پھر اُس سے کچھ واسطہ نہین رکھتا ہی اُسکی بات کہتے ہوئے میری چھاتی پھٹی جاتی ہی جب اسطرح سب برجبالا بہت باتین کہکر ٹھنڈھی ٹھنڈھی سانس لینے لگین تب بلداؤجی نے اُنکو دھیرج دیکر کہا کہ آج پورنماشی کی چاندنی رات مین تملوگ اپنا اپنا سنگار کرکے آؤ تو ہم تمھارے ساتھ راس لیلا کرین یہ بات سُنتے ہی سب برجبالون نے اپنے اپنے گھر جا کر سنگار کیا جب شام کو بلداؤجی اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر برندابن کی کُنجون مین گئے تب رادھا آدِک گوپیان بھی وہان پہونچین۔

**چوپائی**

ٹھاڑھی بھئین سبے سرنای بلدھر چھب پی نہین جاے
انگ انگ سب بھیجے کھن ساجے
کنک برن نیلامبر دھرے دیکھت کامدیو ات لجے
سشٹ مکھ کمل نین من ہرے

ریوتی رمن کی چھب دیکھتے ہی سب برجناریون نے اُنکے چرنون پر گر کر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ اپنے بچن پرمان راس لیلا کیجیے یہ بچن سُنتے ہی جیسے بلرام جی نے ہون کیا ویسے راس لیلا کا استھان جمنا کنارے تیار ہوکر شیتل مند سگندھ ہوا بہنے لگی اور بہت طرح کا باجا اور گہنا اور کپڑا آدک وہان پرگٹ ہوگیا تب سب برجناریون نے لاج چھوڑکر مردنگ اور کرتال آدک باجا اُٹھا لیا اور گت ناچ کر اپنے گانے اور بھاؤ بتانے سے بلدیوجی کو رجھانے لگین جب ریوتی رمن اُنکا سچا پریم دیکھکر اُنکے سامنے ناچنے اور گانے لگے تب برن دیوتا نے بہت اچھی بارُنی اُنکے پینے کے واسطے بھیجدی بلداؤجی گوپیون سمیت پی کر آنند مچانے لگے اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر آکر آکاش سے بلداؤجی پر پھول برسانے لگے اور چندرما نے تاراگن سمیت راس منڈل کا سُکھ دیکھ کر اُنپر امرت کی برکھا کی اور جتنے جیو جڑ اور چیتن وہان پر تھے وہ سب پرم آنند دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور راس لیلا دیکھنے کے واسطے جمنا جل بہنے سے تھم گیا اور ہوا کا چلنا بند ہوگیا اسی آنند مین بلداؤجی نے جل بہار کرنا بچار کر جمنا جی کو پکار کر کہا کہ تم ہمارے پاس آکر ہمکو اسنان کراؤ جب جمنا جی نے اُنکی آگیا نہین مانی تب بلرام جی نے کرودھ کر کے ہل اپنا جمنا جل مین ڈالکر پانی اُسکا اپنے پاس کھینچ لیا اور اُسمین جل بہار کرکے جاگنے کی مانند گی مٹائی اُسوقت جمنا جی نے استری روپ بنکر ڈرتی اور کانپتی ہوئی بلدھر کے پاس آکر بنتی کیا کہ ای مہاپربھو مین نے آپ کو نہین پہچانا کہ آپ شیش جی کا اوتار ہین میرا اپرادھ آپ چھما کر کے ابھی دان دیجیے جب اسطرح جمنا جی نے بلداؤجی کی بہت اُستت کی تب وہ اپرادھ اُسکا چھما کر کے گوپیون سمیت اسطرح جمنا جل مین بہار کرتے رہے جسطرح ہاتھی ہتھنیون کے ساتھ نہا کر خوش ہوتا ہے۔

**دوہا**

کبھون جمنا جل بکھے کبھون جمنا تیر
گوپین سنگ کریڑا کرین سشری بلرام سُدھیر

جب ریوتی رمن جل بہار کرکے گوپیون سمیت باہر آئے تب برن آدک دیوتون نے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا اور موتیون کی مالا لاکر ڈھیر لگا دیا اور بلرام جی اور گوپیون نے من مانا گہنا اور کپڑا پہن لیا اور گلے مین پھولون کے گجرے ڈالکر بن بہار کیا اسی دن سے جمنا جل وہان پر ٹیڑھا بہتا ہے جب اسطرح بلداؤجی نے دو مہینے چیت اور بیساکھ برندابن مین رہ کر ہر روز برجبالون کے ساتھ راس بلاس کیا اور جل بہار کرکے اُنکو سُکھ دیا اور دن بھر نند اور جسودا آدک کو سشری کرشن جی کی چرچا سے سُکھ دیکر دوارکا جانے کی اِچھا کی تب نند آدک نے بہت طرح کی چیزین شیام سُندر کیواسطے دیکر ریوتی رمن کو بدا کیا اُسوقت گوپیان روکر کہنے لگین کہ ای بلدیوجی ہمکو بھی اپنے ساتھ لے چلو ریوتی رمن اُن سب کو دھیرج دیکر دوارکا کو چلے اور تھوڑے دنون مین آنند سے دوارکا مین پہونچکر سب حال وہانکا سشری کرشن جی سے کہدیا

**ادھیاے چھیاسٹھ ۔ مارنا سشری کرشن جی کا پونڈریک جھوٹھے باسدیو کو**

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اُنھین دنون پونڈریک نام کنت کا راجا بڑا پرتاپی ہوکر کاشی پوری مین رہتا تھا اُسکو یہ اچھا ہوئی کہ مین اپنے کو باسدیو نام چتربھجی روپ بناکر سنساری جیوون سے اپنی پوجا کراؤن تب اُسنے دو ہاتھ کاٹھ کے اپنے بدن مین لگاے

اور پیتامبر اور مُکت اور بیجنتی مالا اور کُنڈل اور بنمالا شری کرشن جی کیطرح پہن لیا اور شنکھ چکر گدا پدم ہتھیار باندھکر کاٹھ کا گرُڑ رچ چڑھنے کے واسطے بنوایا جو راجا اور پرجا پُنڈریک کا ڈر مانکر اُسکو باسدیو کے برابر پوجتے تھے اُنپر وہ خوش ہوتا تھا اور جو اپنا دھرم بچار کر اُسکی پوجا نہین کرتے تھے اُنکو وہ دُکھ دیتا تھا یہ حال دیکھکر سنساری لوگ آپسمین یہ چرچا کرتے تھے کہ دیکھو ایک باسدیو تو شری کرشن نام جدکُل مین اوتار لیکر دوارکا پُری مین براجتے ہین دوسرے راجا اپنے کو باسدیو رُوپ بناکر پُجوانا چاہتا ہی اُن دونون مین ہملوگ کسکو سچ سمجھین اور کسکو جھوٹھا جب راجا پُنڈریک کو انہی پوجا کرانے سے اَبھمان پیدا ہوا تب ایکدن اپنی سبھا مین بیٹھکر بولا کہ شری کرشن جی نام کون دوارکا مین رہتا ہی جسکو لوگ باسدیو کہتے ہین دیکھو مین پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیکر لیلا کرتا ہون اور باسدیو جادو کا بیٹا میرا بھیس بناکر سنساری جیوون سے اپنی پوجا کراتا ہی اسلیے اُسکے ساتھ لڑنا چاہیئے ایسا کہکر راجا پُنڈریک نے ایک براہمن کو بُلاکر کہا کہ تم دوارکا مین جاکر شری کرشن سے کہدو کہ میرا بھیس چھوڑکر میرا حکم مانین نہین تو میرے ساتھ آکر جدھ کرین جب یہ سندیسا لیکر وہ براہمن دوارکا مین پہونچا اور راجا اُگرسین کے سامنے جاکر کھڑا ہوا تب دوارکا ناتھ نے اُس براہمن کو ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ کہو دِجراج کہان سے آئے اپنا حال بتاؤ یہ بات سُنتے ہی اُس براہمن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہا پربھو مین راجا پُنڈریک کا کچھ سندیسا کہنے کیواسطے کاشی سے آیا ہون لیکن کہتے ہوئے شرم آتی ہی اور دُوت کو سندیسا چھپانا نہ چاہیئے اسلیے اپنے پران کی رچھا پاؤن تو کہون شیام سُندر بولے کہ تم بے کھٹکے کہو اسمین کچھ تمھارا اپرادھ نہین ہی یہ سُنکر براہمن بولا کہ ای دینا ناتھ راجا پُنڈریک نے یہ سندیسا کہلا بھیجا ہی کہ تینون لوک کا مالک اور سب دنیا کا پیدا کرنے والا مین ہوکر آٹھ پٹ رانیون سے بھوگ اور بلاس کرتا ہون اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کیواسطے مین نے اوتار لیا ہی اور شنکھ چکر گدا پدم میرے پاس رہ کر گرڑ پر چڑھتا ہون تم میرا بھیس رہ کر اپنے کو باسدیو کیون پرگٹ کرتے ہو اور جو تم تینون لوک کے مالک ہوتے تو جراسندھ کے ڈر سے بھاگ کر دوارکا مین کیون رہتے اب تمکو اُچِت ہی کہ شنکھ چکر گدا پدم آدِک ہتھیار باندھنا اور باسدیو نام اپنا کہلانا چھوڑکر میرے حکم مین رہو نہین تو جدبنسیون سمیت تمکو مارکر پرتھوی کا بوجھ اُتارونگا تب تم جانوگے کہ کون سچا باسدیو ہی اور کون جھوٹھا بھیس بنائے ہی آجتک تم نہین جانتے کہ اَلکھ اگوچر ترلوکی ناتھ نرنجن رُوپ مین ہون سب رکھی اور مُنی میرے نام پر جگ اور دان اور جپ اور تپ کرکے بڑائی پاتے ہین اور مین برہما رُوپ ہوکر اُتپت اور بشن رُوپ ہوکر پالن اور مہادیو رُوپ ہوکر جگت کا ناش کرتا ہون اور مین نے مچھ رُوپ ہوکر بید کو سمندر سے نکالا اور کچھپ رُوپ سے مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھایا اور باراہ رُوپ دھرکر پرتھوی کو پاتال سے نکال لایا اور نرسنگھ اوتار لیکر ہِرنیہ کشِپ دیت کو مارا اور باون رُوپ دھرکر راجا بل سے دان لیا اور شری رام اوتار لیکر راون کو مارا میرا یہی کام ہی کہ جب جب دیت اور ادھرمی راجا ہر بھگتون کو دُکھ دیتے ہین تب تب مین اوتار لیکر پرتھوی کا بھار اُتارتا ہون اسیواسطے اب بھی اوتار لیا ہی شری کرشن چند آنند کند بڑی خوشی سے اُسکا سندیسا سُنتے تھے لیکن دوسرے جدبنسی یہ جھوٹھ بات سُنکر اُس براہمن کو ہنسنے لگے اور ایک جدبنسی کرودھ مین آکر بولا کہ ای براہمن دیوتا تم کیا جھوٹھ بکتے ہو دوسرا کوئی یہ جھوٹھی بات کہتا تو اُسکو بنا مارے نہ چھوڑتے یہ سُنکر شری کرشن جی نے جدبنسیون سے کہا کہ سنو بھائی دُوت پر کرودھ کرنا نہ چاہیئے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | راج سبھا مین بیٹھ کے کبھون ہنسیے نا ہنہ | | یہ سمان اوگن نہین لکھیو پُران مانہہ | |

جدبنسیون سے یہ کہکر شری کرشن مہاراج اُس براہمن سے بولے کہ ای دِجراج تم اپنے راجا سے جاکر کہدو کہ ہم تمھارا سندیسا سُنکر

بہت خوش ہوئے وہ اپنے یہان لڑائی کی تیاری کرین مین وہان آکر اپنا بھیس چھوڑ دونگا یا اُسکا نسش کو ون اور کُتّون کو کھلاؤنگا یہ بات سُنکر برامن نے کاشی مین آکر سب حال راجا پُنڈریک سے کہا کچھ دن کے پیچھے شری کرشن جی نے جُدبنسیون سمیت کاشی پُری کے پاس ہونچکر پانچ جنیہ شنکھ اپنا بجایا تب راجا پُنڈریک وہ آواز سُنتے ہی دو اچّھوہنی دل ساتھ لیکر شری کرشن جی کے سامنے آیا جب پارسنگرہ بھومر کے بھائی اور منتری کاشی نریش نے جو پریاگ مین راجا تھا یہ حال سُنا تب وہ بھی تین اچھوہنی دل ساتھ لیکر اُسکی مدد کرنے کے واسطے آپہونچا جسوقت دونون دل مین مار و باجا بجکر تیر اور تلوار آدک بہت طرح کے ہتھیار چلنے لگے اُسوقت شور بیر بار مار کھکر اپنا پران دیتے تھے اور کادر لوگ پیچھے کو بھاگ کر گر پڑتے تھے جبکہ رن بھوم مین راجا پُنڈریک نے چتر بھجی روپ بنائے ہوئے شیام سُندر کے سامنے آکر انکو للکارا تب بکنیٹھ ناتھ نے ہنستے ہوئے اُسکا مکٹ اُتار کر کہا کہ اب تم بتاؤ کہ کسکا پاکھنڈی روپ ہی اے راجا جو سندیسا تمنے ہمکو بھیجا تھا وہ تمکو یاد ہوگا اُسی کے موافق ہم تمھارے پاس آئے ہین اب بھی تم ہمارا بھیس اپنے بدن سے اُتار کر یہ بات کہو کہ ہمسے قصور ہوا جو ایسا سندیسا بھیجا تو ہم تمھارا پران چھوڑ دینگے نہین تو تمھارا سر کاٹ لینگے جب اُس اگیان راجا نے شیام سُندر کا کہنا نہین مانا تب دُشٹ سنگھارن نے سدرشن چکر سے کہا کہ تم ابھی جا کر اپنی جوالا سے سب ہاتھی گھوڑے رتھ اور پیدل آدک جو دونون راجا کی فوج مین ہین جلا دیو یہ حکم سُنتے ہی سُدرشن چکر نے دونون راجا کی فوج مین جا کر اسطرح اپنی آگ سے سب آدمی اور ہاتھی آدک کو جلا دیا جسطرح پرلی کال کی آگ سب دنیا کو جلا دیتی ہی جبکہ کیول پُنڈریک اور بھوما سُر کا بھائی دونون راجا رہ گئے تب جُدبنسیون نے کہا کہ اے دوارکا ناتھ پُنڈریک کو اِس روپ سے ہملوگ نہین مار سکتے یہ بات سُنکر شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو یہ ابھی اپنے ڈنڈ کو پہونچتا ہی جب یہ کہکر بسدیو نندن نے سُدرشن چکر کو اُن دونون راجون کا سر کاٹنے کے واسطے حکم دیا تب سُدرشن چکر نے جا کر پہلے دونون ہاتھ کاٹھ کے جو پُنڈریک لگائے تھا اُکھاڑ ڈالے یہ حال دیکھ کر جیسے پُنڈریک اپنا پران لے کر بھاگا ویسے سُدرشن چکر نے دونون راجون کا سر کاٹ لیا شری کرشن ترلوکی ناتھ کی اِچّھا کے موافق کاشی نریش کا سر شہر کے دروازے پر جا گرا اور جیتین آتمانے مکتِ پائی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | بیر کیو جدو ناتھ سون رہیو سدا چت لاے | | دینہی تہہ ساپجیہ گت دیا سندھ جدو راے | |

جب نگر باسیون نے راجا پُنڈریک کا سر پہچانکر راج مندر مین جا کر یہ حال کہا تب رانیان بہت بلاپ سے رو کر کہنے لگین کہ تمتو اپنے کو امر اجر کہتے تھے ساعت بھر مین تمھارا پران کسطرح نکلگیا جب سب رانیان اُس سر کے ساتھ ستی ہوگئین تب سُدچھن پُندریک کا بیٹا کرودھ مین آکر بولا کہ جسنے میرے باپ کو مار ڈالا ہی اُسکو بنا مارے نہ چھوڑونگا اسی اِچّھا سے وہ راجکمار شری مہادیو جی کا تپ کرنے لگا اور شیام سُندر جیت کر جُدبنسیون سمیت آنند سے دوارکا کو چلے آئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب سُدچھن نے کچھ دنون تک شری مہادیو جی کا تپ اور دھیان پریم پوربک کیا تب بھولا ناتھ اُسکو درشن دیکر بولے کہ تو کیا چاہتا ہی راجکمار نے شری شیو جی کو ڈنڈوت کر کے بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ مین اپنے باپ کے مارنے والے سے بدلا لیا چاہتا ہون یہ سُنکر شری مہادیو جی بولے کہ جو تو پنڈریک کا بدلہ لیا چاہتا ہی تو بید کے منتر پڑھ کر دچھنا گن مین ہوم کر اُس اگن کنڈ سے ایک راچھسی نکلکر تیرا حکم مانیگی لیکن جو لوگ پرمیشور اور براہمن کی بھگتِ نہین رکھتے اُنپر تیرا زور چلے گا اور ہر بھگتِ مہاتما سے برودھ کرنے سے تیرا پران جاتا رہیگا جب یہ کہکر شری مہادیو جی انتردھیان ہوگئے تب سُدچھن جگت کرانے لگا جبکہ جگت اُسکا اُسکی اگیا انسار

پورا ہوا تب کرتیا نام راچھسی کالے کالے اور بڑے بڑے دانت والی ترشول ہاتھ مین لیے ڈراونی صورت بنائے اونٹھ چاٹتی ہوئی اگن کنڈ سے نکلکر بولی کہ ای سدچھن تیرا دشمن کہان ہی بتا یہ سنکر راجکمار نے کہا کہ میرا دشمن باسدیو نام دوار کا پری مین ہی تو ابھی جاکر اسکو مار ڈال یہ بات سنتے ہی کرتیا اسی ساعت چلکر راہ مین شہر اور جنگل کو جلاتی ہوئی دوار کا پہونچی جب وہ اپنے تیج سے دوار کا پری کو جلانے لگی تب دوار کا باسیون نے گھبرا کر بسدیو نندن کے پاس جو چوپڑ کھیل رہے تھے جاکر بنتی کیا کہ ای دیت سنگھارن ایک راچھسی نہ معلوم کہان سے آکر شہر کو جلاتی ہی اسکے ہاتھ سے ہمارا پران بچایئے یہ سنکر شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ مت گھبراؤ ابھی اس راچھسی کو جو کاشی پری سے آئی ہی نکالے دیتا ہون اسطرح دھیرج دیکر شری کرشن جی نے سدرشن چکر سے کہا کہ تم کرتیا کو مار کر یہان سے بھگا دو اور کاشی پری کو جلا کر چلے آؤ یہ بات سنتے ہی جب سدرشن چکر نے کروڑ سورج کے برابر اپنا تیج بڑھا کر اس راچھسی کو کھدیرا تب کرتیا وہان سے بھاگی اور اسنے کاشی پری مین آکر سدچھن کو سب براہمنون سمیت جو جگ کراتے تھے مار ڈالا اور اپنے تیج سے کاشی پری کو جلا دیا اسوقت سب پرجا دکھی ہوکر سدچھن کو گالیان دینے لگے اور سدرشن چکر اپنی جوالا من کز کا کنڈ مین ٹھنڈھی کر کے دوار کا پری کو چلا آیا اور سب حال وہان کا بیکنٹھ ناتھ سے کہدیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | یہ پرسنگ چت لاے کے کہے سنے جو کوے | | رہے سدا سکھ چین سے لہے نہین دکھ سوے |

**ادھیاے سرسٹھ۔ مارنا بلرام جی کا دوِد بندر کو**

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ ای مہاراج کچھ لیلا بلرام جی کی برنن کیجیے شکدیو جی بولے کہ ای راجہ بلدیو جی نے جو دوِد بندر کو مارا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ دوِد نام بندر سگریو کا متر کشکندھا پری مین رہ کر دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا تھا جب اسنے بھوماسر اپنے متر کے مارے جانے کا حال پایا تب اسکا بدلا لینے کے واسطے بڑے کرودھ سے دوار کا پری کو چلا جو شہر اور گانون اسکو راستے مین ملتے تھے انکو اجاڑتا ہوا اور استریون سے زبردستی بھوگ کرتا ہوا اور پہاڑ اور درختون کو اکھاڑ کر بستی آدک پر پھینکتا ہوا چلا جاتا تھا اور کبھی اپنے منتر اور مایا سے آگ اور پانی اور پتھر برسا کر بہت طرح کا دکھ دیتا تھا اور کبھی چھوٹے چھوٹے لڑکون کو پہاڑ کی کندرا مین چھپا کر بھاری پتھر اسکے منھ پر رکھ آتا تھا اور کبھی درختون کو اکھاڑ کر انسے سنساری جیودن کو مار ڈالتا تھا اور کبھی لوگون کو اٹھا کر سمدر مین ڈال دیتا تھا اور جہان ہر بھگت اور رکھ لوگون کو بیٹھا دیکھتا تھا وہان مل موتر لہو پیپ برسا کر انکو ستاتا تھا۔

**چوپائی**

| | | | |
|---|---|---|---|
| کاہو نارن کو لے آوے | ان پرش کے سنگ سواوے | کبھون لے پتھرات بھاری | دھرے لاے کے دوار منجھاری |
| دوہا | کبھون بیٹھ سمدر مین ڈارے جل جھکجھور | ڈوب جات تہہ نیر سون بہت لوگ جیون اور | |

جب وہ اسطرح لوگون کو دکھ دیتا ہوا دوار کا مین پہونچا اور چھوٹا روپ بناکر شیام سندر کے محل پر جا بیٹھا تب اسکے ڈر سے سب رانیان مرلی منوہر کی اپنا اپنا دروازہ بند کر کے بھیتر چھپ گئین ان دنون بلرام جی ریوت پہاڑ پر گندھرب اور گندھربیون سے کھیل اور بہار کرنے گئے تھے دوِد بندر نے یہ حال سنکر بچار کیا کہ پہلے ہلدھر کو مار کر پیچھے سے شری کرشن جی کا پران لونگا ایسا بچار کر اسنے ریوت پہاڑ پر جا کر دیکھا کہ بلداؤ جی گندھربیون کے ساتھ مدرا پی کر ایک تالاب مین جل بہار اور گان بدیا کر رہے ہین دوِد بندر چھوٹا روپ بناکر ایک درخت پر جو تالاب کے کنارے تھا چڑھ گیا اور کلکاریان مار کر ایک ڈالی سے دوسری ڈالی پر کودنے لگا اور مل موتر سے

گندھربون کے کپڑے جو تالاب کے کنارے رکھے تھے خراب کر ڈالے۔

**دوہا**

کُبھون شاکھا توڑ کے ڈارت چارون اور ۔ کُبھون بھوم پر اُتر کے شبد کرت ات گھور

جب اُس بندر نے پتھر مار کر مدِرا کا گھڑا جو وہان رکھا تھا توڑ ڈالا تب استریون نے پکار کر سب حال اُسکا بلرام جی سے کہا یہ بات سنتے ہی ریوتی رمن نے تالاب سے نکلکر ایک ڈھیلا اُس بندر پہ چلایا تب اُسنے ایک درخت کے نیچے آکر سب استریون کے کپڑے پھاڑ ڈالے اور جدھر تدھر پھینک دیے یہ حال دیکھتے ہی بلدیو جی نے دوڑ کر اُس بندر کو ہاتھ مین پکڑ لیا تب وہ چھوٹا روپ بنکر ہاتھ سے باہر نکل گیا اور پھر پہاڑ کے برابر روپ دھر کر بلدیو جی سے لڑنے کے واسطے سامنے آیا اور بڑے بڑے پہاڑ اور درخت زمین سے اُکھاڑ کر اُنکو مارنے لگا جب ریوتی رمن بڑے کرودھ سے ہل اور مُوسل اپنا اُٹھا کر اُسکو مارنے دوڑے تب دُوِد نے ایک درخت بہت بڑا جڑ سے اُٹھا کر بلدیو جی پر چلایا تب بلدیو جی نے چوٹ بچا کر ایک موسل اُس بندر کے سر پر ایسا مارا کہ اُسکا سر پھٹ گیا اسطرح خون بہنے لگا جسطرح برسات مین گیرو کے پہاڑ سے لال پانی بہتا ہی لیکن اُس بندر نے سر پھٹنے پر بھی دوسرا درخت اُکھاڑ کر بلدیو جی پر مارا تب ریوتی رمن نے اپنا مُوسل مار کر وہ درخت توڑ ڈالا جب اسطرح لڑتے لڑتے کوئی درخت اور پتھر وہان نہین رہا تب دونون ایسے بیدھڑک ہو کر آپسمین کُشتی اور مکا لڑنے لگے کہ دیکھنے والے ڈر گئے جبکہ بہت دیر تک دُوِد بندر نے بلرام جی سے جُدھ کر کے چار گھڑی اُنکے ماری تب بلبھدر جی نے استریونکو اُداس اور گھبرائی ہوئی دیکھکر دُوِد کے گلے کا ہنسوا ایسا دبا دیا کہ اُسکی ناک اور آنکھ اور کان سے خون بہکر وہ مر گیا جب اُسکی نعش گرنے سے زمین کانپنے لگی تب دیوتون نے بلرام جی پر پھول برسائے اور اُنکی اُستت کرتے ہوئے اپنے لوک کو چلے گئے۔

**دوہا**

آنند سے شری دوارکا بلدھر پہونچے آے ۔ پُرباسی پرپھلت بھئے جیون نردھن دھن پاے

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت دُوِد بندر تریتا جگ سے کشکندھا مین رہتا تھا بلدیو جی نے مار کر اُسکا اُدھار کیا۔

## اَدھیاے اَرسٹھ - بواہ ہونا سامب کا لچھمنا سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح سامب بیٹا شری کرشن جی کا راجا دُرجودھن کی بیٹی لچھمنا نام کو ہستناپور سے بواہ لایا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ لچھمنا نام راجا دُرجودھن کی بیٹی جب بواہنے کے لائق ہوئی تب دُرجودھن نے اُسکا سویمبر رچکر بہت راجون کو اپنے یہان جمع کیا جب شری کرشن جی کا بیٹا سامب بھی ہستناپور مین گیا تو وہان کیا دیکھا کہ بہت راجا لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے اور ہتھیار لیے راجا دُرجودھن کی سبھا مین بیٹھے ہین اور بہت طرح کا منگلاچار وہان ہو رہا ہی اسیوقت راجا کی بیٹی بہت سُندر اور چندر مکھی رتن جٹت گہنا اور کپڑا پہنے جیمال ہاتھ مین لیے سب راجونکو دیکھتی ہوئی ہنس روپی چال سے سامب کے پاس پہونچی تب اُسکا روپ دیکھتے ہی سامب نے موہت ہو کر بچار کیا کہ ایشور جانے یہ لڑکی کسکے گلے مین جیمال ڈالدے تو پھر اُسکا ہاتھ آنا مشکل ہوگا اس لیے زبردستی اُسکو رتھ پر بٹھا کر دوارکا مین لے چلنا چاہیئے ایسا بچارتے ہی سامب نے شرم اور ڈر چھوڑ کر لچھمنا کا ہاتھ پکڑ لیا اور جلدی سے اُسکو رتھ پر بٹھا کر دوارکا کو چلا یہ حال دیکھ کر سب راجا جو سویمبر مین آئے تھے شرمندہ ہو گئے اور دُرجودھن اور دھرتراشٹر آدک کورو شرمندہ ہو کر بڑے کرودھ سے آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو سامب نے ہم لوگون کا کچھ ڈر نہ مان کر ایسا اندھیر کیا کہ راجا کی بیٹی کو سویمبر مین سے زبردستی لے گیا جو ان تلک دھاری راجون مین سے کوئی ایسا کرتا تو کچھ سندیہ نہ تھا جادو لوگ ہمیشہ سے

ہی

اپنی بیٹی ہمارے گھرانے مین دیتے آئے ہین یہ بڑے شرم کی بات ہو کہ اُنکا بیٹا جو بھاتُو (جام ونت ؟) کا ناتی ہو ہم لوگون کے سامنے راج دُلاری کو اُٹھا لیجاوے یہ بدنامی ہماری کبھی نہ چھوٹے گی اور ہمارے جان مین شری کرشن جی اپنے بیٹے کا قصور سمجھکر اُسکی سہایتا نہین کرینگے اور جو ادھرم کی راہ سے لڑنے بھی آئے تو اسطرح ہار جائینگے جس طرح کامی آدمی روگ پیدا ہونے سے جلدی مر جاتا ہو جبکہ ہملوگ لڑتے وقت شیام سندر کو پکڑ لینگے تب دوسرے جدبنسی ہملوگون کا کیا کر سکتے ہین یہ بات سنکر کرن بولا کہ جدبنسیونکا ہمیشہ سے یہ چلن ہو کہ دوسری جگہ اچھے کام مین جا کر بگھن کرتے ہین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| چوپائی | ذات مین اہیین یہ بڑھے | | راج پاے ماتھے پر چڑھے | |

جب دھرتراشٹر نے یہ بات سنکر بڑے غصے سے دُرجودھن کو سامب کے پکڑ لانے کے واسطے کہا تب وہ کرن اور بکرن اور شل اور بھور شروا اور جگ کیت مہا شور بیرونکو فوج سمیت ساتھ لیکر چڑھ دوڑا اور آپسمین کہنے لگا کہ دیکھو وہ کیسا بلی ہی جو ہمین جیت کر راج کنیا کو لیجائیگا جبکہ دُرجودھن آدک نے اپنا اپنا رتھ دوڑا کر سامب کو چارون طرف سے گھیر لیا تب سامب اپنا رتھ کھڑا کر کے دھنکھ بان لیکر دُرجودھن اور کرن سے بولا کہ تملوگ میری ماتا کے کُل پر مجھکو ذات ہین مت سمجھو مین شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے بیج سے پیدا ہوا ہون اسلیئے لڑائی مین تمسے نہین ہارونگا چاہو تملوگ اکیلی اکیلا مجھ سے لڑو چاہو سب کوئی ملکر لڑو۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | جدپ بھر دیتج بل پرگٹ بھیو جگت ماہنہ | | تدپ ہمکو پاسمے پکر سکوگے ناہنہ | |

یہ بات سنتے ہی کرن نے سامب کے سامنے جا کر کہا کہ مین جانتا ہون کہ تو جلدی ہمسے نہین ہاریگا لیکن ہملوگون سے جیت کر تجھکو دوارکا جانا مشکل ہو ہوشیار رہ ہم تجھے بان مارتے ہین جبکہ ایسا کہکر کرن سامب پر بان چلانے لگا تب سامب نے اُسکا وار بچا کر اپنے بانون سے چارون گھوڑے اور سارتھی کرن کے رتھ کے مار ڈالے اور دس دس بان دُرجودھن آدک سینا پتیونکے مارے وہ لوگ اپنی ہدیا سے اُسکا بان بچا کر سامب کی بڑائی کرنے لگے جب دُرجودھن ادک نے دیکھا کہ سامب اکیلی اکیلا ہملوگون سے نہین مارا جائیگا تب چھیئو شور بیر ایک ساتھ سامب پر اپنے اپنے ہتھیار چلانے لگے اُسوقت سامب نے شری کرشن جی کے چرنونکا دھیان دھر کر ایسے بان چلائے کہ چھیئو سارتھی کو گھبرا دیا اور اُنکے گھوڑے سارتھی سمیت مار ڈالے جب دُرجودھن آدک نے اپنا یہ حال دیکھا تب چھیئو مہارتھیون نے ایک ہی مرتبہ ادھرم کی راہ سے بان مار کر ایک نے چارون گھوڑے دوسرے نے سامب کے سارتھی کو مار ڈالا تیسرے نے دھنکھ کاٹ کر چوتھے نے دھوجا رتھ پر سے گرا دی جبکہ سارتھی اور گھوڑون کے مارے جانے سے سامب رتھ پر سے کود کر پیدل لڑنے لگے تب کرن نے پہونچکر سامب کو پکڑ لیا اور اپنے رتھ پر بیٹھا کر ہستنا پور کو لے آیا تب دُرجودھن نے سامب کو اپنی سبھا مین کھڑا کر کے کہا کہ ہی جادو تیرا پراکرم کیا ہوا جس گھمنڈ سے تو راج کنیا کو زبردستی اُٹھا لیگیا تھا جب یہ سُنکر سامب شرم سے چپ ہو رہے تب بھیشم پتامہ نے درجودھن سے کہا کہ اِسکا پوادھ بھمنا سے کر کے بدا کر دینا چاہیئے جب درجودھن نے بھیشم پتامہ کا کہنا نہ مانکر سامب کو قید کیا تب نارد مُن نے ہستنا پور مین آکر دُرجودھن اور کرن آدک سے کہا کہ سامب دوارکا ناتھ کے بیٹے سے تو چوک ہوئی تھی لیکن تم لوگون کو اُسے قید کرنا اُچت نہ تھا اسکا حال سُنکر بلرام جی یہان آدینگے تم لوگ اپنا اپنا بل اُنکے سامنے پرگٹ کرنا جو کچھ ہونا تھا وہ ہوا لیکن سامب کو کسی بات کا دُکھ نہ دینا نارد مُن کے کہنے پر بھی درجودھن نے سامب کو نہین چھوڑا تب نارد جی دوارکا مین گئے اور سامب کا حال کہکر راجا اگرسین سے بولے کہ درجودھن کوئرو سامب کو اپنے یہان قید رکھکر بہت دُکھ

دیتا ہی جلدی جاکر اُسکی خبر لو نہین تو سامُب کا پران بچنا کٹھن ہی

**چوپائی**

| | | | |
|---|---|---|---|
| گرب بھو کورو کو بھاری | لاج سکوچ نہ کرے تمھاری | بالک کو اُن باندھیو ایسے | شترُن کو باندھے کوئی جیسے |

یہ بات سنتے ہی راجا اُگرسین نے شیام سُندر اور جدُبنسیو نکو بُلا کر کہا کہ تم لوگ ابھی میری فوج لیکر ہستناپور کے اوپر چڑھ جاؤ اور کورو نکو مار کر سامُب کو چھُڑا لاؤ جبکہ راجا اُگرسین کی اگیا سے شیام سُندر سینا سمیت ہستناپور جانے کو تیار ہوے تب بلرام جی نے جو درجودھن کے ساتھ متر تا رکھتے تھے مُرلی منوہر سے بنی کیا کہ ای مہاپربھو کورو ہمارے پُرانے سمبندھی ہین تھوڑی بات کیواسطے فوج لیجاکر اُنسے برودھ کرنا نہ چاہیے مجھکو حکم دیجیے تو مین جاکر سبھ مین سامُب کو چھُڑا لاؤن جو وہ لوگ میرے سمجھانے سے نہ مانینگے تو مین اکیلا اُنکو دنڈ دینے بھر کو بہت ہون جب شری کرشن جی نے یہ بات مانکر بلدیو جی کو جانے کی اگیا دی تب بلدیو جی اُودھو اور اکرور آدک کئی جدُبنسی اور براہمن اور گیانیون کو اپنے ساتھ لیکر دوارکا سے چلے کچھ دن بعد ہستناپور کے پاس پہونچکر ایک باغ مین ڈیرا کیا اور اپنے آنے کا حال اکرور کی زبانی درجودھن آدک سے کہلا بھیجا جب اکرور جی نے راجا دھرتراشٹر کی سبھا مین جاکر بلبھدر جی کے آنے کا حال کہا تب درجودھن جو بلرام جی کا چیلا تھا بڑی خوشی سے بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور دھرتراشٹر آدک کو ساتھ لیکر اپنے مندر پر لانے کے واسطے باغ مین گیا اور ریوتی رمن کے چرنو نپر گر کر بنی کیا کہ ای مہاپربھو جسطرح آپ نے دیال ہو کر درشن دیا اُسیطرح آنے کا کارن کہکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے یہ سُنکر بلدیو جی بولے کہ مین راجا اُگرسین کا سندیسا لیکر یہان آیا ہون سُنو کہ جب سامُب کے قید کرنے کا حال دوارکا پُری مین پہونچا تب مہاراج اُگرسین کے حکم سے شری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے فوج سمیت تمھارے اوپر چڑھائی کی تیاری کی مین نے یہ حال سُنکر شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاراج کورو لوگ ہمارے پُرانے سمبندھی ہین اسلیے اُنسے ابھی لڑنے کے واسطے جانا مناسب نہین ہی مین اکیلا جاکر سامُب کو چھُڑائے لاتا ہون ای درجودھن اور دھرتراشٹر اور بھیشم پتامہ مہاراج اُگرسین نے تم لوگون کو یہ سندیسا بھیجا ہی کہ جس بالک کو چھ مہارتھیون نے ملکر ادھرم کی راہ سے پکڑ لیا جبکہ اُس اکیلے کنور نے چھ آدمیون کو لڑائی مین گھبرا دیا تب تمنے یہ نہ سمجھا کہ اُسکے سب گھر والے پہونچکر ہمارا کیا حال کرینگے ای دھرتراشٹر جدپ اُس بالک اگیان سے یہ اپرادھ ہوا کہ راج کنیا کو سویمبر مین سے اُٹھا لے گیا لیکن تم لوگو نکو سمبندھی ہو کر اُسے قید کرنا اُچت نہ تھا لڑکیو کو اپنی ناتے داری مین دینا چاہیے اِس سے کیا اچھا ہی جو پُرانے سمبندھیون کو دیجاے اب تمکو یہی اُچت ہی کہ سامُب کو قید سے چھوڑ کر لچھنا کا بواہ اُسکے ساتھ کردیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جدپ اُس اگیان نے کینھو کاج اسادھ | تدپ تم پر کھا ہتے کرتے نہین اپادھ | |

یہ بات بلرام جی کی سنتے ہی درجودھن سب کورون کی صلاح سے کرودھ کرکے بولا کہ ای بلرام جی آپ چُپ رہیے بہت بڑائی اگرسین کی نہ کیجیے ہم لوگون سے یہ نہین سُنا جاتا ابھی چار دن کی بات ہی کہ اگرسین کو سنسار مین کوئی نہین جانتا تھا جب سے اُسنے ہمارے ساتھ ناتے داری کی تب سے بدی اُسکی بڑھی دیکھو اگرسین نے ہمارے آدھین ہونے پر بھی ابھمان سے اسطرح کا سندیسا ہمسے کہلا بھیجا جسطرح کوئی راجا اپنے پرجا پر حکم کرے بڑا آشچرج ہی کہ پانون کی جوتی سر پر چڑھے جدُبنسیون کو ہمنے چنور اور چھتر دے کر راجا بنایا تھا اُنکو ایسی بات کہتے ہوے شرم نہین آتی دوارکا کا راج پاکر پچھلی بات اپنی بھول گئے کہ متھرا مین گوال اور اہیرون کے ساتھ رہتے

جب ہمنے اُنکو اپنے ساتھ کھلاکر راجگدی دلوائی تب اُنکی گنتی راجون مین ہوئی جیسی بھلائی ہمنے اُنسے کی ویسا پھل پایا کسی دوسرے کے ساتھ ایسا کرتے تو جنم بھر ہمارا احسان مانتا بڑے شرم کی بات ہی کہ جادو لوگ ہمیشہ ہمارے آدھین رہکر اب ہماری بیٹی بواہنا چاہتے ہین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | اُنکو یہ پدوی بھئی ہمسون کرت بواہ | | کالھ پدون مانگت ہتے آج بھیئے ہین ساہ | |

آکاش سے پانی کی جگہ پتھر نہین برس سکتا یہ سب ہماری ناتے داری کرنے کا کارن ہی جو دوسرے راجا ہمارے نام پر اُنکا آدر کرتے ہین نہین تو اُنکو کون پوچھتا تھا بے شرمی اور ڈھٹھائی سامب کی دیکھو کہ جسنے سویمبر مین سے میری بیٹی لیجانے کی اچھا کی ہمکو اُچت تھا کہ سامب کو مار ڈالتے جسمین کوئی ایسا نہ کرتا ناتے داری ہونے سے ایسا نہین کیا اسیواسطے بلدیو جی سفارش کرنے کو یہان آئے آج راجا اندر بھی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو ہمارے اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج کے سامنے آکر لڑ سکے جبکہ کال جمن اور جراسندھ کے گھیر لینے سے متھرا چھوڑکر بھاگ گئے تھے تب یہ سب گھمنڈ اور بل اُنکا کہان گیا تھا کہ جو آج ہمارے اوپر حکم چلاتے ہین یہ سب دوش بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹر ہمارے بزرگون کا ہی جنھون نے جدبنسیون کا سنمان کرکے اُنکو اتنا ڈھیٹھ کیا نہین تو ایسا کیون کہلا بھیجتے درجودھن یہ کٹھور بچن راجا اگرسین آدک کو کہکر سبھا سے اُٹھ گیا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | تب جانیو بلرام جی پہنچے کرمن مانہہ | | سودھی باتن کُل جن کبہون سمجھت نانہہ | |

ایسا بچارتے ہی بلداؤ جی ہنسکر اودھو آدک اپنے ساتھیون سے بولے کہ دیکھو کوروون کو اپنے راج کا اتنا ابھمان ہوا جو ہمکو گو کو پانون کی جوتی جانکر اپنے کو سر سمجھتے ہین جبکہ شری کرشن بیکنٹھ ناتھ برہما اور مہادیو آدک دیوتون کے مالک ہوکر راجا اگرسین کو ڈنڈوت کرتے ہین تب اُنکے مہاراج ہونے مین کیا سندیہ ہی آج شری کرشن ترلوکی ناتھ کی دیا سے اندر آدک دیوتون کو یہ سامرتھ نہین ہی جو براجا اگرسین کو بُری بات کہہ سکین اُنکو درجودھن نے میرے سامنے ایسی بات کہی تو میرا نام بلداؤ کہ ابھی شہر سمیت اُن لوگون کو جمنا جل مین ڈبوکر ناش کر ڈالون نہین آج سے اپنا نام بلرام نہ رکھون ریوتی رمن نے یہ بات اپنے ساتھیون سے کہکر کرودھ مین بھرے ہوئے بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹر سے کہا کہ درجودھن اگیان کو یہان بلاؤ تو اپنی بات کا جواب ہمسے سُنے مین نے جانا کہ اب ناتے داری کی محبت چھوٹ کر لڑائی کرنا پڑیگی جب بھیشم پتامہ کے بُلا بھیجنے سے درجودھن پھر سبھا مین آبیٹھا تب بلرام جی نے کہا کہ اے درجودھن گیانی اور اگیانی آدمی اسطرح پہچانا جاتا ہی کہ گیانی لوگ سب بات کا انجیر بچار کر وہ کام کرتے ہین جسمین شرمندہ ہونا نہ پڑے اور اگیانی لوگ بے سمجھے کام کرکے پیچھے اپنے ڈنڈ کو پہونچتے ہین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | گیانی جو کارج کرت سمجھ لیت من مانہہ | | کارج بن سمجھے کرے تاہ گیان کچھہ نانہہ | |

بنا گھوڑا جب تک سوار کے ہاتھ کا کوڑا نہین کھاتا تب تک کبھی نہین چلتا تمنے ابھمان بھری باتین کہکر یہ بچار نہین کیا کہ مین کیسی بات کہتا ہون یہ سب باتین تمکو کہنا اُچت نہ تھا کسواسطے کہ مین نے بات تمسے پریم اور پریت بھری ہوئی کہی تھی اُسکا جواب تمنے ایسا دیا جیسے کوئی سیوک کو بھی نہین کہتا مین نہین چاہتا تھا کہ میرے اور تمھارے لڑائی ہو پر تمنے دُربچن کہکر کرودھ دلایا اور جلبنسی کا بُرا کہنا تمکو اچھا نہ معلوم ہوا اسلیئے تم اپنے کیے کا ڈنڈ پاکر شرمندہ ہوگے تمنے یہ نہ سمجھا کہ اپنی تعریف اور دوسرے کی بُرائی کرنا اچھا نہین ہوتا تجھے اپنی بیٹی کرشن جی کے بیٹے کو دینے سے شرم معلوم ہوتی ہی تو اُن بیکنٹھ ناتھ کی پدوی نہین جانتا جنکے چرنون کی

دھور اندر آدک دیوتا اپنے سر چڑھانے سے اپنی بڑائی سمجھتے ہین۔

دوہا | جنکا دھیان دھرین سدا شو برہم چت لاے | چرن کمل سیوت رہین شری کملا سکھ پاے

اے دُرجودھن تو یہ تبلا کہ یہ پدوی تیرے کُل مین کسکو ملی ہی جو تو نے ابھمان بھری باتین کہین ایسا کہکر بلدیو جی نے کرودھ کرکے اپنا ہل زمین مین گاڑ دیا اور ہستنا پور کو زمین سمیت ہل سے اُٹھا کر جیسے جمنا جل مین ڈبونا چاہا ویسے ایک کونا زمین کا اُٹھا ہوا دیکھکر بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹر اور براہمن اور رکھیشور آدک جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے کھڑے ہو گئے اور ہاتھ جوڑ کر شری بلدیو جی سے بنتی کرکے بولے کہ اے دینا ناتھ آپ ایشور روپ دھرم کے بڑھانے والے ہو کر اپنا کرودھ چھما کیجیے اور دُرجودھن اگیانی ایک آدمی کے دُربچن کہنے پر ہستنا پور کو ڈبو کر بنا اپرادھ کوروون جیونکا پران نہ لیجیے آج سے ہم لوگ ہمیشہ راجا اُگرسین کا حکم مانینگے۔

ڈوہا | ان سب نے بہہ بھانت سے بنتی کری سناے | دیاونت بلرام جی دیکھی پرسن بسراے

جب بلدیو جی نے بھیشم پتامہ ادک کے بنتی کرنے سے کرودھ اپنا چھما کرکے اپنا ہل جو ہستنا پور الٹنے کے واسطے زمین مین دھسایا تھا نکال لیا تب درجودھن بہت اچھا گہنا اور کپڑا سامب کو پہنا کر اپنی بیٹی سمیت بلرام جی کے پاس لے آیا اور ہاتھ جوڑ کر بولا۔

چوپائی

تم ہو الکھ شیش اوتارا | دھرت شیش دھرتی کو بھارا
اتنو دنڈ جو ہمکو دینھا
ہم اسا دھات ہین اگیانی | تمھری گت اگادھ نہین جانی
سو تم بہت انگرہ کینھا

دوہا | اپنی شکت جناے کے کینھو ہمین سناتھ | ہم داسن کے داس ہین تم ناتھن کے ناتھ

اسیطرح دُرجودھن نے بہت استت کرکے منگلاچار منایا اور بدھ پوربک لچھمنا کا بواہ سامب کے ساتھ کر دیا اور بارہ ہزار ہاتھی اور دس ہزار گھوڑے اور چھ ہزار جڑاؤ رتھ اور ہزار داسی بہت گہنے اور کپڑے سمیت اور بہت اسباب جہیز مین دیکر جب دولہا اور دُولھن کو بدا کیا تب بلرام جی سامب کو لچھمنا سمیت اپنے ساتھ لیکر خوشی سے دوارکا مین پہونچے اور سب حال وہان کا راجا اُگرسین اور شری کرشن جی سے کہدیا اور کوروون کے غرور ٹوٹنے کا حال سنکر سب خوش ہوے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت تم دیکھو تو کہ ابھی تک ہستنا پور دکھن طرف اونچا اور اُتر طرف نیچا دکھلائی دیتا ہی

اُدھیاے اُنہتر — سند یہہ کرنا نارد مُن کا شری کرشن جی کے سب محلون مین رہنے کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ایک دن نارد مُن نے امراوتی مین کیا دیکھا کہ راجا اندر کی دونون استریان آپس مین جھگڑا کر رہی ہین تب اُنھون نے بچار کیا کہ دو سوت ہونے مین تو یہ حال ہی اور شری کرشن جی کے سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان ہین اُن مین کسطرح بنتی ہوگی نہ معلوم شری کرشن جی اُنسے ایک ہی مرتبہ بولتے ہین یا باری باندھ کر اُنکے پاس جاتے ہین یہ حال دیکھنا چاہیئے ایسا بچار کر نارد جی دوارکا مین گئے تو کیا دیکھا کہ وہان اچھے اچھے باغ اور اچھے اچھے پھول اور پھل لگے ہو کر اُن مین بہت پنچھی بول رہے ہین اور بے انتہا تالاب اور باولیون مین کمل پھولے ہو کر اُنپر بھورون کا گونجنا بہت شوبھا دے رہا ہی اور سونے کے قلعہ کے چارون طرف سمندر لہرین مار رہا ہی اور مالی لوگ میٹھے میٹھے سُرون سے گاتے ہوئے کیاریان سینچ رہے ہین اور کنگیٹ پر جھنڈ کی جھنڈ بہت استریان اچھا اچھا کپڑا پہنے دکھلائی دین جب نارد مُن یہ شوبھا دیکھتے ہوے شہر مین گئے تو کیا دیکھا کہ محل اور مکان سب رتن جٹت بنے ہین اور اُنپر بہت طرح کی

کلسیان لگی ہوئی ہین۔

**دوہا** تن مین مندر بدھ کی شوبھا کہی نہ جاے | نا نو رتن جڑاؤ مین مانک دھر یو بناے

اور سب دکان اور سڑک اُس شہر کی اچھی ہوکر گھر گھر ہر جَرچا اور کتھا ہو رہی ہی اور جدہنسی لوگ بہت جگہ را جا اندر کی طرح آپسمین بیٹھے ہوے شیام سندر کا جس گاتے ہین اور سب چھوٹے بڑون کے دروازون پر عنبر اور ار گجا جلنے کی خوشبو اُڑ رہی ہی اور دوارکا باسی اپنے اپنے گھر ہوم اور جگت ادک اچھا اچھا کرم کرکے اچھے اچھے پدارتھ بڑے پریم سے براہمنونکو کھلا رہے ہین جب نارد مُن یہ آنند دیکھتے ہوئے رکمنی جی کے محل مین گئے تو وہان ایسا رتن جٹت استھان دیکھا کہ جسکے سامنے آنکھ نہین ٹھہر سکتی تھی اور اُس محل مین تاش کی دھوجا لگی ہوکر چھجون پر کبوتر آدک پنچھیون کا رُوپ ایسا بنا ہوا تھا جنکے پاس جنگلی پنچھی آکر بیٹھتے تھے اور ار گجا اور عنبر کے دھوین کو مور لوگ بادل سمجھکر بڑی خوشی سے ناچتے تھے اور موتیون کی جھالر دروازون پر لٹکائی ہوکر پارجاتک کے پھول کی خوشبو چارون طرف اُڑتی تھی۔

**چوپائی**

سندر بالک کھیلت ڈولین | سُدھر منوہر بانی بولین | رُوپ ونت داسی من ہرین | نج سوامی کی سیوا کرین

**دوہا** یہ شوبھا رکھہ دیکھ کے بھول گئے سب گیان | داسی اور ٹھکرا ہنین نہین سکے پہچان

نارد مُن نے وہان دیکھا کہ شری کرشن مہاراج جڑاؤ مکٹ پہنے پیتامبر باندھے ریشمی اُپرنا اوڑھے گھونگھر والی زلفین چھوڑے ماتھے پر کیسر کا تلک دیے جڑاؤ کنڈل کانون مین ڈالے بنمالا اور بیجنتی مالا اور موتیون کی مالا پہنے سُندر روپ بنائے اُتم سیجا پر بیٹھے ہوے ہنستے ہین اور ہزارون داسیونکے رہنے پر بھی رکمنی جی آپ کھڑی ہوئی پنکھا ہانکتی ہین جیسے ہی شری کرشن مہاراج نے نارد مُن کو آتے ہوئے دیکھا ویسے اُٹھکر ڈنڈوت کرکے جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھا لا اور اپنے ہاتھ سے چرن اُنکے دھوکر چرنودک لیکر بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کی اور ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مُن ناتھ آپ نے دیال ہوکر مجھکو درشن دیا نہین تو ہم سنساری لوگون کو آپ کا درشن مِلنا دُرلبھ ہی ہم کیا آپ کی سیوا کرین جسمین ہمارا بھلا ہو۔

**چوپائی** جا گھر چرن سادھ کے جاوین | وہ نر سُکھ سمپت سب پاوین

یہ بچن سُنکر نارد مُن نے بنتی کیا کہ اے آدپرش بھگوان مین آپ کا درشن کرنے آیا ہون بنا آپ کی دیا اور کرپا کے سنساری لوگ بھوساگر پار نہین اُتر سکتے گنگا جی آپکے چرنون کا دھوون ہوکر سب جیوونکو سُکھ دیتی ہین مین کنگال براہمن کس گنتی مین ہون جو آپکی اُستت کر سکون مجھپر دیال ہوکر ایسا بردان دیجیے جسمین آپ کا سمرن اور دھیان مجھسے نہ چھوٹے۔

**چوپائی**

مین سیوک تم سب کے راجا
ناتو تم چرنن کی رینا
تمھرو نام جپے جن سوئی
جیسے تیرات کو بجاوے

سو نہہ پر نام کیو کہہ کا جا
شوبرنچ چاہین دن رینا
جا پر کرپا تمھاری ہوئی
دھوے گات نج کنٹھ لگاوے
جا پر کرپا تمھاری ہوئی

جگ مین لیو منج اُوتارا
مین اُنکی پدوی کہان پاؤن
یہ تمھرے من مین جن آوے
یاہی بدھ ہم چتر تمھارے
اندھ کو پیہ نہ کرے سوئی

یاتے کرت لوک بیوہارا
داسن مین اِک داس کہاؤن
نارد جسے پانون دھوا وے
کرپا ونت تم تات ہمارے

دوہا

بھگتن کے دُکھ ہرن کو دھرنِ اُتارن بھار لینھو تم اوتار ہی ماکھن پربھ سر کرتار

جب اسطرح استت کرکے ناردمن وہان سے بدا ہوکر ست بھاما کے گھر گئے تو کیا دیکھا کہ اُدھو جی وہان شریکرشن جی سے چوپڑ کھیل رہے ہین۔

چوپائی

رکھ کو دیکھ اُٹھے گھنشیاما داہی بھانت کری پرناما

کرباکر و دج راج گُسائین کہیو دھن ہین بھاگ ہماری

جو تمسے رِکھ راج پدھارے

گھگ دوس بلِوبیہ بٹھائین

یہ بات سنتے ہی ناردمن وہان سے بھی شیام سُندر کو آشیر باد دیکر جاموتی کے گھر گئے تب شریکرشن جی کو بدن مین اُبٹن اور پھلیل لگواتے دیکھ کر بنا بھینٹ کیے پھر آئے کسواسطے کہ شاستر مین تیل لگاتے وقت دنڈوت کرنا اور آشیرباد دینا منع ہی پھر ناردجی کالندی کے محل مین گئے وہان شیام سندر کو پلنگ پر سوتے دیکھا جب کالندی نے ناردمن کو دیکھتے ہی شریکرشن جی کا چرن دباکر جگا دیا تب تربھون پت دنڈوت کرکے بولے کہ اے من ناتھ تیرتھ روپی سادھوؤن کے چرن آنے سے سنساری جیوؤن کا گھر پوتر ہو جاتا ہی آپ نے دیا کرکے اپنے درشن سے مجھکو کرتارتھ کیا جب ناردجی وہان سے آشیرباد دیکر متر بندا کے گھر گئے تب کیا دیکھا کہ شری کرشن جی براہمنون کو بھوجن کراتے ہین ناردمن کو دیکھتے ہی ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے دِج راج آپ نے بڑی دیا کی جو اسوقت آئے آپ بھی بھوجن کرکے اپنی جوٹھن مجھے دیجیے تو اُسے کھاکر پوتر ہو جاؤن ناردمن نے کہا کہ اے مہاپربھو آپ براہمنونکو کھلاتیے مین پھر آکر پرساد پاؤنگا یہ کہکر ناردمن ستیا کے محل مین گئے تو کیا دیکھا کہ برندابن بہاری بھگت ہتکاری آنند پوربک بہار کررہے ہین یہ تماشا دیکھتے ہی وہان سے اُلٹے پاؤن بھدرا کے محل مین آئے تو دوارکا ناتھ کو بھوجن کرتے پایا وہان سے لچھمنا کے گھر جاکر بیکنٹھ ناتھ کو اسنان کرتے دیکھا اسیطرح ناردمن بہت محلون مین شری کرشن جی کی پریچھا لینے کے واسطے گئے تو اُنکو کہین پوجا اور دھیان کرتے اور کہین جگت اور ہوم کرتے اور کہین استریون کے ساتھ چوپڑ بِساکر کھیلتے اور کسی جگہ تالاب آدِک مین استریون کے ساتھ نہاتے اور کہین گھوڑے اور رتھ پر سوار اور کسی محل مین کتھا اور پُران سُنتے اور کہین گئو براہمن کو دان دیتے اور کسی جگہ ہاتھیون کی لڑائی دیکھتے اور کہین روپیہ وغیرہ گنواتے اور کسی محل مین سنتان کے بواہ کی چرچا کرتے اور کہین بلرام جی کے پاس بیٹھے ہوئے ادھرمیون کے مارنے کی صلاح کرتے اور کسی جگہ باولی اور تالاب وغیرہ کھودنے کے واسطے روپیہ دیتے اور کسی جگہ بسدیو جی اور دیوکی جی کے پاس بیٹھے ہوئے بھوجن کرنے کے واسطے آگیا پوچھتے اور کہین لڑکیون کو سسرال کو بدا کرتے اور کسی محل مین بھاٹون کے کبت سُنتے اور کہین شکار کھیلنے کے واسطے جاتے دیکھا۔

چوپائی

کہون نار کو کوتک دکھین کہون نارسون کھیلت پکھین

کہون نارن مین کلہہ کرادین کہون نارن سون کرت ٹھٹھولی

کہون انمنی نار منادین بولت بدھ بھانت کی بولی

دوہا

کہون پُتر کو بیاہ کے لائے بہو سمیت تہان کرت اُتسو بہت لوگن کو دھن دیت

یا بدھ جس جس محل مین نارد پہونچے جاے پریا سہت دیکھے تہان ماکھن پربھو جدُرائے

چوپائی

نارد کے سنشے من ماہین شیام بنا کو دُوگرہ ناہین

جس گھر جاؤن تہان بہاری　　ایسی پربھ لیلا بستاری

ناردجی نے یہ مہا شیام سُندر کی دیکھتے ہی لجت ہو کر اپنے من مین کہا کہ دیکھو تربھون پت نے میرا چرن دھو کر چرنامرت لیا اور مین نے اپنے اگیان سے اُنکی پریچھا لینے کی اچھا کی مجھ سے بڑا اپرادھ ہوا جب ایسا بچار کر ناردمُن ڈر سے کانپنے لگے تب شری کرشن انترجامی ہنسکر بولے کہ ای مُن ناتھ آج تمھارا کیا حال ہی جیسے یہ بات ناردجی نے سُنی ویسے کرشن بھگوان کے چرنون پر گر پڑے اور ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ ای دینا ناتھ مین اپنی اگیانتا سے آپ کی پریچھا لینا چاہتا تھا سو لجت ہو کر اُسکا پھل پایا اب مجھ دین پر دیال ہو کر میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

## چوپائی

مُن تمھرو بھید پھاکت جدونا تھا　　گاؤن سدا نام گُن گا تھا
تمھرو نام جپے جو کوئی　　پرم دھام پاوت ہی سوئی
تمھری مایا سب جگ جانی　　تہ سوُن میری مت بھرمانی
کرپا کرو میٹو بھرم نارد　　بھوساگر سے پار اُتارو

یہ استت سنکر بکنٹھ ناتھ بولے کہ ای مُن ناتھ تم کچھ سندیہ اپنے من مین نہ لاکر میری مایا کو بہت بلوان سمجھو جب وہ مایا سب جگت کو موہ کر مجھے بھی نہین چھوڑتی تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو سنسار مین پیدا ہو کر اُسکے بس نہ ہو ای ناردمُن میرے بھید اور کامونکو پہونچنا بہت کٹھن ہی اور کوئی جگہ مجھ سے خالی نہین رہتی سب جیونکو پیدا اور پالن کرنے والا اور چارون برن اور آشرم کا دھرم رکھنے والا مین ہون اور سگن اوتار لینا میرا کیول اسواسطے ہی کہ جیسین سنساری جیو مجھکو اچھا کرم کرتے دیکھ کر اسیطرح آپ بھی اچھا کرم کیا کرین اور تم میرے بھید اور کامون کی پریچھا نہ لے کر ہر بھجن کیا کرو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کہہ کارن بھرم مین پڑیو کرو آپنسو کاج | | لوگن کے پاتک ہرو درشن سے مہاراج |

یہ سنتے ہی ناردمُن کرشن بھگوان سے اپنا اپرادھ چھما کراکے بولے کہ ای مہا پربھو آپ دیال ہو کر ایسا بردان مجھے دیجیے جیسین آپکے چرنون کی بھکت ہمیشہ بنی رہ کر سنساری مایا میرے اوپر نہ بیاپے جب بکنٹھ ناتھ نے ناردمن کو اچھا پورک بردان دیکر بدا کیا تب وہ دنڈوت کرکے بین بجاتے ہر گُن گاتے ہوے ست بھاما کے پاس جاکر بولے کہ ای پرتھوی کا اوتار شری کرشن مہاراج رکمنی کو تُسے زیادہ پیار کرتے ہین اسلیے شیام سُندر کو مجھے دان دیکر مول لے لو تو وہ تمھارے آدھین رہینگے یہ بات سُنتے ہی ست بھاما نے پران ناتھ سے اگیا لیکر اُنکو پار جاتک سمیت ناردمُن کو سنکلپ کر دیا جب ناردمن شیام سندر کو اپنے ساتھ لے چلے تب ست بھاما اُنکے برابر سونا دینے لگی ناردجی نے سونے کے بدلے تلسی دل لیکر شیام سُندر کو پھیر دیا اور آپ آنند سے برہم لوک کو چلے گئے اور شری کرشن چندر آنند کند اُس دن سے ست بھاما سے بڑی پریت کرنے لگے۔

## چوپائی

شری بھگوان مہا سُکھ کاری　　رہین سدا جیسے گرہ چاری
رچھا کر سب کو دُکھ ہرین　　اچھا آنکی پوری کرین
یہ لیلا اد بھت سکھدائی
سکل تیر دارا سب بھائین　　اور کُٹمب کہان لگ گائین
کرشن ناریان من میں بھائین　　سو سوُن بہت پریت ہر پائین
جو جن کہے سُنے چت لائی

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | لہے مہا سُکھ سمپدا دُکھ پاوے کچھ ناہ | | نرمل جس پر سگے سدا سہے بلس ہگ ناہ | |

## ادھیاے ستر ۔ کتھا شری کرشن جی کی کہ کس وقت کون کام کرتے تھے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت ۔ شری کرشن مہاراج سنساری جیوون کو راہ دکھلانے کے واسطے جسوقت جو کام کرتے تھے اُسکا حال کہتا ہون سُنو ۔ کہ جب دو گھڑی رات رہے پنچھی بولنے لگتے تھے اُسوقت بسدیونندن سب محلون سے اُٹھکر دساپھرنے اور داتون کرنے اور اسنان کرنے کے پیچھے سنساری لوگون کی طرح اپنی آتما کا دھیان کرتے تھے ۔

دوہا
جبے اُٹھین ہر سیج تے ہوہنہ بکل سب نار ۔ پنچھن دوش بچار کے دینہہ سبے ہل گار

جب سورج نکلنے کے پیچھے بسدیونندن سب محلون مین جاکر جڑاؤ چوکی پر بیٹھتے تھے اور اُنکے بدن مین سب استریان پھلیل اور اُبٹن ملکر گرم پانی سے نہلاتی تھین تب وہ تلسی چورا کے پاس بیٹھکر سندھیا اور ترپن کرکے گایتری جپتے تھے جب چار گھڑی دن چڑھتا تھا تب ہر روز ایک ایک محل مین چودہ چودہ گئو دودھ دینے والی براہمنون کو بدھ پوربک دان دیکر اور اُنکا آشیرباد لیکر بھوجن کرتے تھے ۔

دوہا
کہان پان بھوکھن بسن بدھ سگندھ منگاے ۔ پہلے بپرن ارپ کے آپ لیت جدراے
جدپ شری بھگوانکو کرم لگے کچھ ناہنہ ۔ تدپ کرم کیو چہین جنم لیو جگت ماہنہ

جب شیام سُندر بہت روپون سے ایک روپ ہوکر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر دروازے پر آتے اور بندی گنون سے اُستت سنکر اُنکو سنمان پوربک بدا کرتے تھے تب دارک رتھوان دروازے پر جڑاؤ رتھ لیجاکر کھڑا کر دیتا تھا ۔

دوہا
درس پاے ہر کھین سبے تے جھکاوین ماتھ ۔ اکر پادرشٹ تن پر کرین ماکھن پربھو جدناتھ

جب دوارکا ناتھ اُس رتھ پر بیٹھکر اُدھو سمیت گھومنے جاتے تھے تب ساتکی جادو پیچھے بیٹھکر پنکھا اور چنور موہنی مورت پر ہلاتا تھا جب شیام سندر کا رتھ دھیرے دھیرے راجسی بھبھو سے چلتا تھا تب اُنکی استریان اپنے اپنے محل کی کھڑکیون سے اُنکی چھب دیکھکر اپنے بھاگ کی بڑائی کرتی تھین جب تھوڑے دیر کے پیچھے شری کرشن چندر آنندکند سدھرما سبھا مین آتے تھے اُسوقت سب جدبنسی کھڑے ہوکر آدر پوربک اُنکو رتن سنگھاسن پر بیٹھاتے تھے کچھ دیر کیشو مورت راجا اُگرسین کے پاس بیٹھکر کتھا اور پُران سنتے تھے اور بھانمتی آدک کا تماشا دیکھکر خوش ہوتے تھے اور کرشن بھگوان کی کرپا سے دوارکا پُری مین کوئی روگ اور کال کسی کو نہین ہوتا تھا اِس سے سب چھوٹے اور بڑے بہت خوش رہتے تھے جب سری کرشن مہاراج سُدھرما سبھا سے اُٹھکر بہت روپ دھارن کرکے سب محلون مین جاتے تھے تب چھتیس پرکار کے بنجن بھوجن کرتے تھے اور اُسمین سے اچھے اچھے پدارتھ اُدھو اور اکرور آدک ہر بھگتون کو بھی ملتے تھے ۔ اِتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت دیکھو شیام سُندر تربھون پت گرہستھ آشرم ہونے پر بھی بِرکت ہوکر سنساری جیوون کو راہ دکھلانے کے واسطے یہ سب کام کرتے تھے ایک دن بیکنٹھ ناتھ سدھرما سبھا مین رتن سنگھاسن پر بیٹھے ہوے جدبنسیون کے ساتھ باتین کر رہے تھے اُس وقت ایک براہمن دوارکا پری مین آیا اور ڈیوڑھی بانون سے کہا کہ تم جاکر شری کرشن مہاراج سے کہدو کہ ایک براہمن تمھارے درشن کی اچھا سے دروازے پر کھڑا ہی حکم ہو تو بھیتر آکر اپنا منورتھ پورا کرے جیسے دوارکا ناتھ نے یہ سندیسا دوارپالک سے سنکر اُس براہمن کو بُلا بھیجا اور وہ براہمن اُنکے سامنے گیا ویسے تربھون پت نے نیچے اُترکر اُس براہمن کو ڈنڈوت کی اور اپنے پاس سنگھاسن پر بیٹھا کر کومل بچن سے پوچھا کہ مہاراج آپ کہان سے کس واسطے یہان آئے ہین یہ مدھر بچن سنتے ہی وہ براہمن ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاپربھو راجا جراسندھ جو اپنے بل اور پرتاپ کا گھمنڈ رکھتا ہی دگبجے کے واسطے نکلا تھا جن راجون نے اُسکا

حکم مانا انکا وشیش اُسنے چھوڑ دیا اور جو راجا اپنے ابھمان سے اُسکے پاس نہین آئے اُنکو لڑائی مین جیت کر اپنے یہان قید کیا ہی بیس ہزار آٹھ سو راجا جو اُسکے یہان قید ہین اُنکا سندیسا لیکر آیا ہون شیام سُندر بولے کہو تب اُس براہمن نے کہا کہ مہاراج اُن سب راجون نے دنڈوت کرکے یہ بنتی کیا ہی کہ ای بیکنٹھ ناتھ ہمیشہ سے آپ کا یہ پرن ہی کہ جب جب دیت اور ادھرمی راجا بھگتون کو دُکھ دیتے ہین تب تب آپ سگن اوتار سے ادھرمیون کو مار کر اپنے بھگتون کی رچھا کرتے ہین جسطرح آپ نے ہرنیہ کشپ کو مار کر پرہلاد کا پران بچایا اور گراہ سے گجیندر کو چھڑایا اُسیطرح ہم لوگون کو بھی بہت دُکھی اور دین جانکر ہمارا دُکھ چھڑا دیجئے جیسے کرم روپی پھانسی مین سب سنسار بندھا رہکر خراب ہوتا ہی ویسے جراسندھ کی قید مین ہم لوگ پھنس کر بڑا دُکھ پاتے ہین اسلیئے دن رات آپکے درشنون کی اچھا بنی رہتی ہی۔

چوپائی

دشٹ دلن ہی نام تمھارو
تم ہی سب کو کشٹ نوارو
جیسے کرپا جن پر کرو
ہمپر ٹرپو مہا دُکھ بھاری
تیسے کشٹ ہمارو ہرو
بیگ آے سدھ لیو ہماری

دوہا

رین دوس ہین بند مین پڑے نہین کچھ چین
ہمکو آے چھڑائیے ماکھن پربھ سکھدین

ای مہاپربھو راجا جراسندھ اگیان اپنے راج کے گھمنڈ مین ایسا متوالا اور اندھا ہو رہا ہی کہ سترہ مرتبہ آپکے سامنے سے بھاگنے پر بھی کچھ شرمندہ نہین ہی اور آپ ایکمرتبہ جو اُسکا منورتھ پورا کرنے کے واسطے بھاگے تھے اِس سے وہ بڑا اہنکار کرکے اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتا ہی آپنے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا ہی اسلیئے اُسکا گھمنڈ توڑکر ہم لوگون کا دُکھ چھڑانا چاہیئے کیونکہ ہملوگ سوائے آپکے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتے۔

دوہا

تہہ کارن ہم سبن کی ہی تم ہی کو لاج
تم بن کو رچھا کرے ماکھن پربھ جدُراج

چوپائی

ہم جو مہا ادھم اگیانی
جب لون تمھری کرپا نہ ہوئی
سنکٹ آن پڑے جہہ کالا
تاہی مدھ ہم تمکو جانین
دھرم کرم کی بات نہ جانی
تب لون گیان نہ پاوت کوئی
تمھرو نام جپے نند لالا
سبکے تات مات پہچانین
دیاسندھ ہی نام تمھارو
بشی بھوگ لوگن ات بھاوے
جب تن مین کچھ تہاجناوے
دین بندھ بنتی سن لیجے
ہم دینن کی اور نہارو
تمھین چھوڑ اُنسے من لاوے
تات مات کی سُدھ تب آوے
جیو دان دینن کو دیجے

دوہا

جدپ سندر بدن کو درشن پایو ناتھ
تدپ چرن سروج کو دھیان دھرت من ماتھ

یہ دین بچن سُنتے ہی دینا ناتھ نے دیا کرکے اُس براہمن سے کہا کہ تم دھیرج دھرو مین سب راجون کا دُکھ چھڑاؤنگا۔

چوپائی

دھیرج بن کارج نہین ہوئی
یہ نسچے جانو سب کوئی

یہ بات سُنتے ہی وہ براہمن شری کرشن مہاراج کو خوش ہوکر آشیرباد دینے لگا اُسیوقت نارد مُن بین بجاتے ہر گن گاتے دوارکا مین پہونچے تب شیام سُندر نے دنڈوت کرکے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے اپنے پلنگ پر بٹھا کر پوچھا کہ ای مُن ناتھ کوئی نئی بات ہو تو سُنائیے

اور راجا جدھشٹر آدک پانڈو ہمارے بھائیون کا کچھ حال معلوم ہو تو کہیئے اور ان دنون وہ لوگ کیا کرتے ہین بہت دنون سے ہمنے انکا حال نہین پایا یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ ای مہا پربھو انترجامی آپ سب جگت کا حال جانکر دیا کی راہ سے مجھ سے پوچھتے ہین تو سُنیئے مین ابھی پانڈون کے پاس سے چلا آتا ہون راجا جدھشٹر آدک پانچون بھائی رات دن آپ کی یاد اور دھیان مین رہ کر ان دنون راجسوی جگ کرنے کی اچھا رکھتے ہین لیکن اُنکا پورا ہونا آپ کے آدھین سمجھکر آٹھون پہر اُنکو یہ ابھلاکھا بنی رہتی ہی کہ دوار کا ناتھ دیال ہو کر آوین تو ہمارا منورتھ پورا ہو۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | یاتے بلمب نہ کیجیے ابہین پہونچو جاے | | بھکتن کو کارج کرو ناکھن پربھ جدُرائے | |

اسیوقت راجا جدھشٹر کی چٹھی نیوتے کی اس مضمون کی شیام سُندر کے پاس پہونچی کہ ای مہا پربھو براہمنون نے مجھ سے راجسوی جگ کا سنکلپ تو کرادیا لیکن بنا آئے آپ کے میرا منورتھ پورا نہین ہوسکتا میری لاج آپ کے ہاتھ ہی جب شیام سندر نے پانڈون کا سندیسا نارد مُن سے سُنکر اُنکی چٹھی پڑھی تب جدُبنسیون سے جو وہان بیٹھے تھے پوچھا کہ سُنو بھائیو جراسندھ کے قیدی راجون نے اپنے چھُڑانے کا سندیسا میرے پاس بھیجا ہی اور نارد جی پانڈون کے پاس جانے کو کہتے ہین ان دونون باتون مین کیا کرنا چاہیئے ان مین ایک جدبنسی بولا کہ مہاراج پہلے راجون کی بندی چھُڑانا اُچت ہی دوسرے نے کہا کہ پہلے پانڈون کے مکان پر جاکر انکا جگت پورا کرادینا چاہیئے یہ سُنکر بسدیونندن نے اودھو جی سے کہا۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | چوپائی | | | |
| اودھو تم ہو سکھا ہمارے<br>ات راجا سنکٹ مین بھاری | من آنکھن سے نہین نیارے<br>دُکھ پاوت ہین آس ہماری | | دُوواور کی بھاری بھیر<br>ات پانڈو بل جگت رچاپُو | | پہلے کہان چلین کہہ بیر<br>ایسے ہی پربھ بچن سُنایُو | |

یہ بات سُنتے ہی اُدھو نے شیام سُندر سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہا پربھو میرا بڑا بھاگ ہی کہ آپ انترجامی ہو کر دیا کی راہ سے مجھ سے پوچھتے ہین نہین تو آپ کیا نہین جانتے۔

## اُدھیاے اکھتر۔ جانا شری کرشن جی کا پانڈوون کے مکان پر

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت اودھو بھگت تینون کال کے جاننے والے بولے کہ ای دینا ناتھ میرے نزدیک پہلے پانڈوون کے پاس چلکر اُنکو دھیرج دینا چاہیئے پھر وہان سے بھیم سین اور ارجن کو ساتھ لیکر جراسندھ کے مارنے کے واسطے جانا چاہیئے کسواسطے کہ جراسندھ دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہی اس سے اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتا بھیم سین جراسندھ کے ساتھ کُشتی لڑکر آپ کی کرپا سے اُسکو مارڈالے گا میری سمجھ سے جراسندھ کی موت بھیم سین کے ہاتھ ہی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | جراسندھ کو مار کے راجن لیو چھُڑاے | | پانڈُستن کی جگت کو دوجو نہین اُپاے | |

ای بیکنٹھ ناتھ جب قیدی راجون کے لڑکے رُو کر اپنے باپ کو یاد کرتے ہین تب اُنکی ماتا اُنکو دھیرج دے کر یہ کہتی ہین کہ تم مت رُوو شری کرشن جی آدپرش بھگوان نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا ہی جسطرح اُنھون نے شری رام اوتار لے کر شری جانکی ماتا کو راون ادھرمی کے یہان سے چھُڑایا تھا اسیطرح جراسندھ پاپی کو مار کر تمھارے باپ کو بھی چھُڑادینگے یہ وہی بیکنٹھ ناتھ ہین جنھون نے گجیندر ہاتھی کو گراہ سے بچایا تھا اور شنکھ چوڑ دیت سے گوپیونکو چھُڑالیا تھا۔

چوپائی

کنس بھوپ اُنھین پُن ماریو | تات مات کو کشٹ نواریو
وہی پربھو ہین سب کے سُکھ کاری | اُنھین کو ہی لاج ہماری

دوہا | کشٹ سکل سنسار کو دور کرت چھن ماہنہ
تیھین تمہارے دُکھ ہرت بار لاگ ہی ناہنہ

چوپائی

جو تم کو ایسی بدھ دھیا دین | رین دوس بھر وگن گادین
تن پر کرپا بیگ پربھو کیجے | تہان جائے اُنکی سُدھ لیجے

دوہا | پرچھپال سب جگت کے تم ہی ہو گوپال
ہم بھی تیھری شرن ہون ماکھن پربھو نند لال

ای دین دیال اُن سب راجونکو جراسندھ کی قید سے چھڑانا چاہیئے لیکن راجا جدھشٹھر نے کیول آپکے بھروسے پر راجسوی جگت کرنے کی اچھا کی ہی نہین تو وہ پہلے اپنے پراکرم سے سب راجونکو اپنے آدھین کر لیتے تب ایسی کٹھن جگت کا سنکلپ کرتے۔

چوپائی

تدپ اُنپر کرپا تمھاری | دی ہین پرم بھگت ہتکاری
تہ کارن نسچے من آنے | کارج کٹھن سہج کر جانے
یاتے بیگ سدھار کے کیجے اُن کو کاج
تم ہی کو سب لاج ہی ماکھن پربھو برجراج

جب تک جراسندھ مارا نہ جاوے یا ہار نہ مانے تب تک راجسوی جگت نہین ہو سکتی اُسکے مارے جانے مین دو کام سمجھیے ایک تو راجا جدھشٹھر کی جگت اچھی طرح پوری ہوگی دوسرے بیس ہزار آٹھ سو راجا قید سے چھوٹ کر آپ کی کرپا سے سکھ پاوینگے یہ دونون کام ہو جانے سے آپ کا نام سنسار مین بنا رہے گا اور راجسوے جگت مین سب کام سوائے راجون کے دوسرا نہین کر سکتا وہی راجا لوگ چھوٹ کر بڑے پریم سے جگت کا کام کرینگے اتنے راجا اکٹھا دوسری جگہ ملنا بہت کٹھن ہی اور کوئی آدمی جو لڑ کر دس دشا کے راجونکو جیت آوے تو بھی اتنے راجا لوگ اکٹھا نہین ہو سکتے اسلیے پہلے اندر پرستھ مین چلیے اور پانڈون سے بھینٹ کر کے جیسا جانیے ویسا کیجیے جراسندھ گئو اور براہمن کا بھگت اور ایسا داتا ہی کہ کوئی اُسکے دروازے پر سے خالی نہین پھرتا اور جو بات کہتا ہی اُسکو چھوڑتا نہین۔

چوپائی | یا کارن تم بیگ سدھارو
شبھ کارج مین بلمب نہ ڈارو

دوہا | جراسندھ یہ جان ہی اپنے من مین بھاے
پانڈو سُت کے کاج کو آئے شری جدُرائے

جب یہ صلاح اودھو جی کی سُنکر شیام سندر اور نارد جی اور جدُبنسیون نے پسند کی تب شری کرشن جی نے نار دمنی سے کہا کہ مہاراج تم ہماری طرف سے جاکر پانڈون سے کہدینا کہ ہم جلدی تمھارے یہان آتے ہین اور اُس براہمن کو بدا کرتے وقت کہا کہ تم سب راجون سے جاکر کہدو کہ وہ لوگ دھیرج دھرین ہم جلدی وہان پہونچکر سب کو قید سے چھڑا لینگے۔

دوہا | ایسے امرت بین سُن من مین بھیو ہلاس
آیس لے تب ہی چلیو تج راجن کے پاس

جب اُس براہمن نے سب راجون کے پاس پہونچکر شری کرشن مہاراج کا سندیسا کہدیا تب وہ خوش ہو کر ہر چرنون کا دھیان کرنے لگے اور نارد جی نے اندر پرستھ مین جاکر شری کرشن مہاراج کا سندیسا راجا جدھشٹھر سے کہا اور یہان شری کرشن مہاراج نے راجا اگرسین کے پاس جاکر پانڈون کے یہان جانے کی آگیا لی اور دوارکا کی رچھا کے لیے بلرام جی کو وہان چھوڑ دیا اور آپ سب

شور ببر چُد نبسی اور فوج ساتھ لیکر اندر پرستھ کو چلے پہلے آٹھون پٹ رانیون کو اچھی اچھی نالکی اور رتھیان پر بٹھاکر اور کئی ہزار ہاتھی جڑاؤ ہودے اور عماری کسے ہوئے ساتھ لے لیئے اور آپ دوارکا ناتھ جڑاؤ رتھ پر جسمین بہت اچھے گھوڑے جُتتے ہوے تھے بیٹھ کر چلے اور راجا پر چھت اُسوقت کئی ہزار گھوڑے جڑاؤ ساز پہنے اور بہت سنگھاسن اور جڑاؤ رتھ کوتل اُنکے ساتھ چلے جاتے تھے اُنکی شوبھا کہان تک برنن کرون راہ مین جہان وہ ٹکتے تھے وہان بہت اچھا بازار اُنکے ساتھ لگ جاتا تھا اور اُس دیش کے راجا اور پرجا موہنی مورت کا درشن ملنے سے اپنی اپنی آنکھونکا پھل پاتے تھے جب وہ لوگ بہت طرح کا مال شری کرشن مہاراج کو بھینٹ دیتے تھے تب شیام سُندر اُن لوگونکو سنمان پوربک بدا کرتے تھے جبکہ اسیطرح شیام سندر سب چھوٹون اور بڑون کو سُکھ دیتے ہوئے بندر اور سُورت کی راہ سے تیسرے دن راجا جدھشٹھر کے سوانے مین پہونچے تب کسی نے جاکر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج کوئی فوج لیکر تمھارے اوپر چڑھ آیا ہی یہ بات سنتے ہی راجا جدھشٹھر نے نکُل اور سہدیو اپنے بھائیونکو حال لانے کے واسطے بھیجا جب نکُل اور سہدیو کو شری کرشن جی کے آنے کا حال معلوم ہوا اور اُنھون نے بڑی خوشی سے پھر کر یہ حال راجا جدھشٹھر سے کہا تب وہ بڑی خوشی سے ارجن اور بھیم سین آدِک اپنے چارون بھائی اور بید پاٹھی براہمن اور رکھیشور اور بہت اسباب بھینٹ دینے کے واسطے ساتھ لیکر پیشوائی کو گئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | | | |
| شری مُکھ دیکھ مہا سُکھ پایو | بہُ سُکھ سے سب دُکھ بسرایو | ہر درشن کی تپت بُجھائی | تاسون من کی تپن بجھائی |
| دوہا | رُوم رُوم ہرکھت بھیئے کہت جُدھشٹھر راج | سپھل بھیئو سنسار مین جنم ہمار و آج | |

جیسے راجا جدھشٹھر نے پاس پہونچکر شری کرشن جی کے چرنون پر گرنا چاہا ویسے دوارکا ناتھ نے اُنکو اپنے گلے لگایا اور شیام سندر راجا جدھشٹھر کو بڑا جانکر اُنکے چرنون پر آپ گر پڑے ایسی کرپا تربھون پت کی دیکھتے ہی راجا جدھشٹھر بڑے پریم سے موہن پیارے کو گود مین اُٹھاکر پیار کرنے لگے اور بڑی خوشی سے بِدھ پوربک اُنکی پوجا کی۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | رُوپ انوپم دیکھ کے مُدت بھئے من مانہہ | نین نمکھ لاگے نہین تن کی سُدھ کچھ نانہہ |

اور بسدیو نندن بھیم سین اور ارجن سے گلے ملکر اُنکو سکھ دیا اور نکُل اور سہدیو جو شری کرشن جی کے چرنونپر گرے تھے اُنکو اُٹھاکر چھاتی سے لگالیا۔

| | | |
|---|---|---|
| چوپائی | پُن ہرِ ن کو ماتھ نوایو | کُشل پوچھکر ہرکھ بڑھایو |

اور دوسرے چھتری آدک جو راجا جدھشٹھر کے ساتھ ہستناپور سے شری کرشن جی کے دیکھنے کو آئے تھے اُن سب کا بھی آدر سنمان جتھا جوگ کیا جبکہ راجا جدھشٹھر پتیانبر بچھاتے اور چندن اور گلاب چھڑکاتے اور سونے اور چاندی کے پھول لٹاتے اور بہت طرح کے باجے بجاتے ہوئے بڑی خوشی سے شیام سُندر کو شہر مین لائے تب سب استری اور پُرش وہانکے رہنے والے اپنے اپنے دروازون اور کھڑکیون اور کوٹھون پر بیٹھے ہوے شیام سُندر کے درشن کی ابھلاکھا رکھتے تھے اُنھون نے موہنی مُورت کی چھب دیکھکے اپنی اپنی آنکھونکا پھل پایا اور خوشبودار پھول اور رتن آدک دوارکا ناتھ پر نچھاور کرکے ایک استری دوسری سے کہنے لگی کہ دیکھو بڑا بھاگ شیام سندر کی استریون کا ہی جو رات دن اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرکے اپنا جنم سوارتھ کرتی ہین

اور براہمنون نے جنیو کے ساتھ آشیرباد دے کر دوسرے نگر باسیون نے اپنے مقدور کے موافق رتن آدک اُنکو بھینٹ دیا اور بسدیو نندن نے جتھا جوگ سب کا سنمان کیا جب تربھون پت سب چھوٹے اور بڑونکو آنند دیتے ہوے راجا جدھشٹر کے رتن جٹت محل مین گئے تب کنتی بڑے پریم سے اُنکو دیکھنے دوڑی اور موہنی مورت کا چندر مکھ دیکھتے ہی خوش ہوگئی تب شیام سُندر نے اپنا سر کنتی کے چرنون پر رکھکر ڈنڈوت کی تب کنتی نے اُنکا سر اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور اُنکو گود مین بٹھا کر پریم کے آنسو بہانے لگی جب دروپدی نے آکر دوارکا ناتھ کے چرنون پر سر رکھا تب شیام سُندر نے اپنا ہاتھ اُسکے سر پر رکھکر اُسکو اور سُبھدرا اپنی بہن کو اشیش دی جب رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون نے کنتی کے چرنون پر اپنا سر رکھدیا تب کنتی ماتا نے اُنکو بڑی پریت سے چھاتی سے لگا کر اپنے پاس بٹھالا۔

چوپائی

بڑی دیر یون بھینٹت رہی ۔ وہ اُٹھا سے کے کنٹھ لگا وہی
بہت نیر نینن سے بہے ۔ روم روم بہہ آنند پاوے ۔ ہرجو تنھین نوایو سیسا
بار مبار دھرین جگدیشا ۔ دُرون کر پا چارج کی ناری ۔ ہووے پرسن آن دئی اسیسا
کنتی کے چرنن پر سیسا ۔ پرم بنیت مہا سکماری

جب سب گوپی شیام سُندر اور رُکمنی آدک سے بھینٹ کر چکے تب کنتی نے دروپدی اور سُبھدرا سے کہا کہ تملوگ آدرسہت ہر روز آٹھون پٹ رانیونکا شِشٹاچار کیا کرو اور راجا جدھشٹر آدک پانچون بھائی جو بھیتر سے سری کرشن جی کی بھگت رکھتے تھے بڑے پریم سے اُنکا سنمان کرنے لگے اور اُن پانچون مین سے ارجن بڑی پریت اور بھترتا سری کرشن جی سے رکھکر ہمیشہ اُنکے ساتھ ایک رتھ پر سوار ہوکر شکار کھیلنے جایا کرتے تھے۔ اے راجا پریچھت اندر پرستھ مین سری کرشن جی کے آنے سے ایسا سکھ اور آنند وہان کے لوگونکو ہوا جسکا حال مجھ سے برنن نہین ہوسکتا جسطرح چندرما کی روشنی راجا اور پرجا دونون کے گھر مین برابر رہتی ہے اسیطرح اندر پرستھ مین سری کرشن مہاراج کی کرپا سے سب چھوٹے بڑون کے گھر ہر روز نئے نئے سکھ اور آنند ہونے لگے۔

دوہا

| | |
|---|---|
| یا بدھ پرم ہلاس سے کینھو تہان نواس | پانڈ ستن کے کاج کو ناکھن پربھ سکھ راس |
| ادھیائے بہتر۔ جانا سری کرشن جی کا واسطے مارنے جراسندھ کے | |

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب اسیطرح کئی مہینے شیام سندر کو وہان بیت گئے اور کچھ چرچا جگت کی نہ ہوئی تب ایکدن راجا جدھشٹر نے اپنی سبھا مین جہان بہت سے چھتری اور براہمن اور رکھیشور لوگ بیٹھے تھے اُٹھکر شیام سندر کے سامنے کھڑے ہوکر ہاتھ جوڑکر بنتی پوربک اُنسے کہا کہ اے تربھون پت برہما اور مہا دیو آدک سب دیوتون کے مالک آپکے چرنونکا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا آپنے مجھکو اپنا داس جانکر گھر بیٹھے درشن دیا۔

چوپائی

تم ایسی پربھ لیلا کرد ۔ کا ہوسے نہین جانو پڑو ۔ ہو تمکو سمرت جگدیش
مایا مین بھولا سنسار ۔ اُسکو جانون اپنا ایش ۔ تمسے کرت لوک بیوہار

اے دینا ناتھ آپ کی دیا سے جگت مین سب اچھا میری پوری ہوئی لیکن مین ایک اور ابھلاکھا رکھتا ہون اگیا ہو تو بنتی کرون

شری کرشن جی مہاراج بولے کہ ای راجا جو تمکو اچھا ہو وہ کہو پوری ہو جائیگی یہ بات سُننے ہی راجا جدھشٹھر خوش ہوکر بولے کہ ای مہاراج مین راجسوے جگت کرنے کی اِچھا رکھتا ہون اور سب رکھیشورون اور مُنیشورونکو بھی اسمین خوشی ہی لیکن بنا کرپا آپ کی یہ کٹھن جگت پُوری نہین ہوسکتی جسطرح آپنے کئی مرتبہ بڑی ہیبت مین میری خبر لے کر میرا منورتھ پورا کیا ہی اسیطرح اب بھی دیا سے یہ جگت اچھی طرح پوری کرا دیجیے کہ اُسکا پھل آپ کو ارپن کر کے بھوساگر پار اُتر جاؤن کسواسطے کہ سنسار مین ہم پانچون بھائی آپ کے داس کہلاتے ہین اِس سے سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ شری کرشن مہاراج کی دَیا اور کرپا سے پانڈون نے راجسوی جگت کی تھی اور یہ بھی آپ کے چرنون کا پرتاپ ہی جو ایسی اِچھا مجھکو ہوئی ہین اِس بات کا بشواس رکھتا ہون کہ جو آپ کی شرن مین آیا اُسکا کوئی منورتھ پورا ہونے سے باقی نہین رہا۔

چوپائی

جابدھ منتر دیو جُدھ راجا ۔ آیسُ مانگر کرون سوئی کاجا

دوہا

تم ہی سب کا جن بکھے ہمکو ہوت سہاے ۔ اور ہمارے کون ہی ماکھن پر بُجھ جُدھ راے

ایسے ادھین بچن سُنکر پچھی پت نے ہنسکر کہا کہ ای راجا تمھارا کہنا مین نے مان لیا یہ بات اچھی ہی سب دیوتا اور رتر اور رکھیشور اور مُن لوگ تمسے جگت کرانے کی اِچھا رکھتے ہین جسمین اپنا اپنا حصہ پاوین جب تمنے اپنے پریم سے مجکو بس مین کر لیا تب تمکو راجسوی جگت یا اُس سے بھی کوئی بڑا کام کر لینا کون مشکل ہی جسکے بس مین مین ہون اُسکی کوئی اچھا باقی نہین رہتی ارجن ادک تمھارے چارون بھائی ایسے زبردست ہین کہ جنسے کوئی دوسرا راجا لڑائی نہین کر سکتا اور لوکپالونکو بھی ایسی سامرتھ نہین جو میرے سامنے اُنسے لڑ سکین تم اپنے بھائیون کو حکم دو کہ چارون دشا مین جاکر اور سب راجون کو جیت کر بہت سا روپیہ لاوین تب تم خوشی سے جگت کرو یہ بات سُنتے ہی راجا جدھشٹھر نے بہت سی فوج ساتھ دیکر ارجن کو اُتر طرف اور بھیم سین کو پورب طرف اور سہدیو کو دکھن طرف اور نکل کو پچھم کیطرف جانے کو حکم دیا اور وہ لوگ اُنکے حکم کے موافق چارون طرف گئے جب چارون بھائی کچھ دنون مین بکنٹھ ناتھ کے پرتاپ سے ساتون دیپ اور نوون کھنڈ اور دسون دشا کے راجون کو جیت کر بہت سا روپیہ لے آئے تب راجا جدھشٹھر نے ہاتھ جوڑکر شری کرشن جی سے بنی کیا کہ ای مہاراج یہ کام تو آپ کی کرپا سے پورا ہوا اب کیا حکم ہوتا ہی یہ بات سُنکر اودھو بھگت نے راجا جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج سب دیش کے راجونکو تمھارے بھائی جیت آئے لیکن جبتک راجا جراسندھ مگدھ دیش کا تمھارے آدھین نہ ہوگا تب تک تمھاری جگت پوری نہین ہوسکتی اور وہ ایسا زبردست اور روپیہ والا ہی کہ اُسکو دنیا مین کوئی نہین جیت سکتا۔

چوپائی

جو تم جُدھ کرورن ماہین ۔ بپر بھیس دھر کے ہر جاہین
داسے جو کچھ مانگو بھچھا ۔ دیت وہی جو من کی اچھا
دسون جیت سکوگے ناہین ۔ ارجن بھیم سنگ تہہ پاہین
بپر روپ جب دا پی جہین ۔ جُدھ دان تاہی چھن ہین
ایک بات اپنے من لاؤن ۔ جراسندھ داتا ات بھاری
جد پ بیس ہو مانگے کوئی ۔ دیت بار لاوے نہین سوئی
سو اب تمسے کہہ سمجھاؤن ۔ جا کو جُس تہون لوک منجھاری

دوہا

ماجن یا سنسار مین اِستھر ہی کچھ ناہنہ ۔ تِدپ داتا پُرکھ کو نام رہی جگت ماہنہ

جب یہ بات سنکر راجا جدھشٹھر اُداس ہو گئے تب تربھون پت اُنکو بھیرج دیکر بولے کہ ای راجا تم کسی بات کی چنتا مت کرو اودھو کے کہنے کے موافق تم بھیم سین اور ارجن اپنے دونون بھائیونکو ہمارے ساتھ کر دو کسیطرح چھل اور بل سے ہملوگ جراسندھ کو مار آوینگے جب یہ بات سنکر راجا جدھشٹھر نے بھیم سین اور ارجن کو شری کرشن جی کے ساتھ جانے کو حکم دیا تب تبھی پت اُن دونون کو ساتھ لیکر براہمن کا بھیس بنا کر مگدھ دیش کو گئے وہ تینون براہمن رُوپ بہت سندر اور ایسے تیجوان معلوم ہوتے تھے مانو ستوگن اور رجوگن اور تموگن اپنا تن دھارے ہین جب کئی دن مین وہ لوگ دوپہر کے وقت براہمن رُوپ سے جو اتھت کو بھوجن کرانے کا وقت ہی راجا جراسندھ کے دروازے پر جا کر کھڑے ہوئے تب ایک دوارپالک نے اُنکو دیکھتے ہی راجا کے پاس جا کر کہا کہ ای مہاراج تین براہمن بڑے تیجوان آپ سے بھینٹ کرنے کے واسطے آکر دروازے پر کھڑے ہین حکم ہو تو بھیتر آوین یہ بات سنتے ہی جراسندھ اُسوقت جو بھوجن کرنے واسطے جایا چاہتا تھا بہت خوش ہو کر آپ دروازے پر چلا آیا اور شیام سندر آدک براہمن رُوپ کو ڈنڈوت کر کے بھیتر لیگیا اور آدر کے ساتھ اپنے سنگھاسن پر بٹھا کر اُنسے کہا کہ مہاراج جسطرح آپ نے دیا کی راہ سے یہان آکر مجھکو کرتارتھ کیا اسیطرح چلکر بھوجن کیجیے تو آپکے چرن دھوکر اپنا پرلوک بناؤن۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| چوپائی | برن کی سیوا جو کرے | | بھوساگر سے جلدی ترے | |

یہ بات جراسندھ کی سنکر شیام سندر بولے کہ ای راجا ہملوگ بہت دُور سے تمہارا نام سنکر یہان آئے ہین جو ہمکو اچھا ہی وہ دو کسواسطے کہ شوربیرون کو اپنا سر اور دانیون کو اپنا پران تک دیڈالتے مین کچھ لالچ نہین رہتا ایک کبوتر ایک بہیلیے کے واسطے اسطرح اپنا پران دیکر تر گیا کہ ایک بہیلیا ماگھ مہینے مین چڑیان پکڑنے کے واسطے جنگل مین گیا پانی برسنے اور آندھی چلنے سے کوئی چڑیا اُسکو نہین ملی جب وہ سردی اور بھوکھ سے بہت بیاکل ہو کر اپنے گھر آنے لگا تب اُسنے ایک کبوتریکو جو سردی سے بیہوش ہو کر زمین پر پڑی تھی اُٹھا لیا اور رات ہو جانے سے ایک برگد کے درخت کے نیچے بیٹھ رہا جب آدھی رات کو اُس کبوتری کا پت جو اُسی درخت پر رہتا تھا اپنی استری کو یاد کر کے پکارنے لگا تب اُس کبوتری نے ہوش مین آکر کہا کہ ای سوامی اب تمکو میرے واسطے سوچ کرنا نہ چاہیے بلکہ اِس اتتھ (مسافر مہمان) کا دُکھ جو سردی اور بھوکھ سے بیاکل ہی دھرم کی راہ سے چھڑانا چاہیے جب یہ بات سنکر کبوتر کو گیان ہوا تب وہ کہین سے آگ اپنی چونچ مین داب کر لے آیا اور اپنے گھونسلے کی لکڑی گرا کر وہان آگ جلادی تب اُس بہیلیے کی سردی چھوٹ گئی پھر وہ کبوتر اپنی خوشی سے آگ مین گر پڑا اور بہیلیے نے اُسکو کھا لیا تب وہ کبوتری بہیلیے سے بولی کہ اب تو مجھکو بھی بھون کر کھائے بنا پُرش کے استری کا جینا اچھا نہین ہوتا جب بہیلیے نے کبوتری کو بھی کھا کر اپنی بھوکھ مٹائی تب پرمیشور نے اُن دونون پنچھیون کا ایسا دھرم دیکھکر اُنکو بیکنٹھ مین بلانے کے واسطے بِمان بھیجا تب وہ دونون پنچھی پار کھدون سے بنتی کر کے اُس بہیلیے کو بھی اپنے ساتھ بِمان پر بٹھا کر بیکنٹھ دھام کو لے گئے۔ سوائے اسکے تمنے سُنا ہو گا کہ راجا ہرشچندر ایسا دھرماتما ہوا جسنے سب راج اور مال اپنا پرمیشور کے نام پر براہمن کو دے دیا تھا آج تک جس اُسکا سنسار مین پھیلا رہا ہی بستار کے ساتھ اسکی کتھا کہتے ہین سنو۔

ایک وقت راجا ہرشچندر کے شہر مین کال پڑنے سے پرجا لوگ بھوکھے رہنے لگے تب اُسنے گہنا اور کپڑا وغیرہ سب مال اپنا بیچکر پرجا کو پالا انھین دنون مین ایکدن راجا ہرشچندر شام کے وقت اپنی استری سمیت بھوکھے بیٹھے تھے اُسوقت بشوامتر رکھیشور نے راجا کے دھرم کی پرکھ لینے کے واسطے وہان آکر کہا کہ ای راجا مجھکو میری اچھا کے موافق روپیہ دے کر کنیادان کا پھل لیو یہ بات سنکر

راجا ہرشچندر نے گھر مین جاکر ڈھونڈھا تو جو کچھ گہنا اور کپڑا آدک اُسکی استری اور بیٹے کا تھا وہ لاکر رکھیشور کو دیدیا اُسکو دیکھ کر بشوامتر بولے کہ مہاراج اتنے مین میرا کام نہ ہوگا یہ سنکر راجا اپنی داسی اور داس جو کچھ تھے اُنکو بھی بیچکر جب روپیہ اُنکا بھی بشوامتر کے پاس لے آئے اور کیول ایک ایک دھوتی اپنی استری اور پتر کے پاس رہنے دی تب پھر بشوامتر بولے کہ ای راجا اتنے روپیہ سے بھی میرا کام نہ ہوگا اور مجھکو تیرے برابر کوئی دوسرا دھرماتما سنسار مین دکھلائی نہین دیتا جسکے پاس جاکر اب مانگون ایک ڈوم روپیہ والا ہی کہو تو اُس سے جاکر مانگون لیکن وہان جاتے مجھکو شرم معلوم ہوتی ہی کہ تم ایسے دانی راجا کو چھوڑ کر مین اُس سے مانگنے جاؤن یہ بات سنتے ہی راجا ہرشچندر نے بشوامتر کو اپنے ساتھ لوا لیا اور اُس ڈوم چانڈال کے گھر جاکر کہا کہ ای بھائی تم اپنے یہان مجھکو گرو رکھ لو اور ان رکھیشور مہاراج کو انکی اچھا کے موافق روپیہ دو یہ سُنکر وہ ڈوم بولا۔

چوپائی

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کیسے ٹہل ہماری | کرہو | | راجن تمس من سے ہرہو | | تم ہو نرپت تیج بل دھاری | | مہاتیج ہے ٹہل ہماری |

اگر وہ چاہو تو مرگھٹ مین رہ کر مردہ جلانے والون سے پیسا لے کر ہمارے گھر پہونچانا ہوگا اور ہمارے مکان کی چوکیداری کرنا پڑے گی جو تم سے یہ دونون کام ہو سکین تو ہم اس برہمن کو مُنھ مانگا روپیہ دے کر تمکو گرو رکھ لین یہ بات سنتے ہی راجا ہرشچندر نے کہا کہ بہت اچھا ہم برس دن تک یہ دونون کام تمھارے کر دینگے یہ بات سنتے ہی اُس ڈوم نے اچھا پورنک بشوامتر کو روپیہ دے کر بدا کیا تب راجا ہرشچندر وہان رہ کر دونون کام اُسکے کرنے لگا اور اُسکی رانی پتر سمیت اُسی شہر مین کسی گرہستھ کے یہان رہ کر سیوکائی سے اپنے دن کاٹنے لگی پرمیشور کی اچھا سے کچھ دن کے بعد راجا ہرشچندر کا بیٹا مرگیا اور رانی نے اُسکی لاش لیجاکر گنگا کنارے جلانے کی اچھا کی تب راجا ہرشچندر نے آکر اپنی استری سے کہا کہ تم پہلے اس مردے کا پیسہ دے دو تب اُسکی لاش جلاؤ یہ بات سنتے ہی رانی رو کر بولی کہ ای مہاراج یہ تمھارے بیٹے کی لاش ہی جلانے کے واسطے لائی ہون اور میرے پاس سواے ایک دھوتی کے اور کچھ نہین ہی یہ بات سُنکر راجا ہرشچندر بولا کہ ای رانی جو مین پیسا نہ لون اور مفت مین جلانے دون تو میرا دھرم جاتا رہے گا اسلیے اپنے بیٹے کو بھی بغیر پیسا لیے نہ جلانے دونگا یہ دھرم کی بات سُنتے ہی جیسے رانی نے اپنا آنچل پھاڑ کر پیسے کے بدلے دینا چاہا ویسے نارائن جی کر باندھان نے ایسا دھرماتما ورست راجا کا دیکھکر ایک بمان اچھا جڑاؤ اُسکے واسطے وہان پر بھیجدیا اور پیچھے سے آپ بھی وہان آگئے اور راجا کو درشن دیکر روہتاشو نام اُسکے بیٹے کو اپنی مہما سے جلا دیا اور راجا ہرشچندر کو اُسکی رانی سمیت بمان پر بٹھا کر کہا کہ بیکنٹھ مین چلو تب راجا ہرشچندر نے تربھون پت سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاپربھو تمہارے پاؤن جسطرح آپ نے مجھکو اپنا داس جانکر درشن دیا اُسیطرح میرے سوامی ڈوم کو بھی بیکنٹھ مین لے چلیے تو میرا منورتھ پورا ہو یہ بات اپنے بھگت کی سُنتے ہی لچھمی پت اُس چانڈال ڈوم کو بھی پرِوار سمیت اُسی بمان پر بٹھا کر بہ سندیہ بیکنٹھ مین لے گئے اور راجا ہرشچندر کو امرپدوی دی۔

اور راجا رنت دیو ایسا دھرماتما ہوا جسنے اڑتالیسوین دن کچھ انّاج بھوجن کرنے کے واسطے پایا تھا وہ بھی برہمن کو کھلا کر آپ بھوکھا رہ گیا اُسی دھرم سے مکت پدوی پر پہونچا۔

اور جب راجا بل شری باون جی کو سب راج اور دھن اپنا دیکر تن بھی دینے کے واسطے تیار ہوا تب اُسنے سُتل لوک کا راج پایا جسکا نام دنیا مین آجتک روشن ہی۔

اور راجا شِوِ نے کبوتر کے بدلے اپنے بدن کا مانس کاٹ کر دے ڈالا۔
اور رَنتی دیو رکھیشور نے جو چھتّیس مہینے بھوجن کہتے تھے آپ نہ کھا کر وہ بھوجن اتتھ کو کھلا دیا اور آپ بھوکھے رہ گئے اُس دان کے پرتاپ سے بِمان پر بیٹھکر بیکنٹھ دھام کو پہونچے۔
اور دَدھیچ رکھیشور نے اپنے بدن کی ہڈی اندر آدک دیوتاؤن کو دے ڈالی تھی۔

| | چوپائی | |
|---|---|---|
| ایسے داتا بھئے اپار | | جنکا جس گاوت سنسار |

اے راجا سوا اِن لوگون کے اور بہت سے دانی ایسے ہوئے ہین جنہون نے اپنا پران اور مال دینے مین کچھ لالچ نہین کیا اُنکا حال کہانتک تمسے کہون جسطرح پچھلے جگون مین وہ لوگ دھرماتما ہوتے آئے ہین اسیطرح تم بھی اِس جگ مین دانی پیدا ہوئے جو ہماری اِچھا پوری کروگے تو سنسار مین تمھارا جس بھی بنا رہیگا یہ بات سُننے اور اُنکا چندر رنگ دیکھنے سے جراسندھ سمجھا کہ یے لوگ براہمن نہ ہوکر کوئی راج کنور معلوم ہوتے ہین اسلیے جو یے پران بھی مانگین تو دینا چاہیے جسمین میرا دھرم بنا رہے دیکھو راجا بل نے شکراچاریہ کے بہت منع کرنے پر بھی باون جی کو تینون لوک کا راج دے دیا سو آج تک اُنکا جس چہار طرف ہی اپنا ہی تن پالنے سے کچھ بڑائی نہ ملکر پر اپکار کرنے سے جس ملتا ہے ایسا بچار کر جراسندھ شیام سُندر سے بولا کہ اے دھرماج پہلے تم بنہ کپٹ ہو کر اپنا نام بتلا کر پھر جس چیز کی اِچھا ہو وہ مانگو مین اپنا پران بھی دینے مین لالچ نہین کرونگا یہ بات سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے راجا تم سچ سچ پوچھتے ہو تو مین کرشن چندر جدونبسی ہون اور یے دونون بھیم سین اور ارجن ہمارے پُوا کے بیٹے ہین اور ہمارے تمھارے پہلے بھی متھرا مین ملاقات ہوئی تھی تم ہمکو پہچانتے ہوگے ہم تمھارے یہان بھوجن لینے نہین آئے بلکہ اکیلی اکیلا جُدھ دان مانگنے آئے ہین سوا اِسکے اور کچھ نہین چاہتے یہ سنتے ہی راجا جراسندھ خوش ہوکر بولا کہ بہت اچھا مین نے تمھارا کہا مان لیا لیکن تم میرے سامنے سے بھاگ کر دوارکا مین جا بسے ہو اس سے تم سے لڑتے ہوئے مجھکو شرم آتی ہے اور ارجن عمر مین چھوٹا ہے اور یہ برس دن تک ہیجڑا بنکر راجا براٹ کے یہان رہا تھا اس سے کیا لڑون ہان بھیم سین کے ساتھ جو میرے برابر ہی لڑونگا پہلے تم لوگ میرے یہان بھوجن کر لو پیچھے دھرم جُدھ کرو جبکہ شیام سُندر نے بھیم سین اور ارجن سمیت راجا جراسندھ کے یہان چھتیس پرکار کے بنجن بھوجن کیے تب جراسندھ نے دو گدا لوہے کی منگوائین اور بھیم سین کا براہمن بھیس چھڑا کر ایک گدا اُنکو دی اور ایک آپ لی جب دونون شوربیر جو دس دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتے تھے شہر کے باہر جاکر اکھاڑے مین کھڑے ہوئے تب جراسندھ نے کہا کہ اے بھیم سین تم میرے مکان پر براہمن رُوپ سے آئے تھے اسلیے پہلے اپنی گدا تم چلاؤ یہ سُنکر بھیم سین بولے کہ اے راجا اب دھرم جُدھ مین گیان چرچا اُچت نہ ہو کر جو چاہے وہ پہلے گدا چلاوے جب یہ کہکر دونون بیر آپسمین گدا جُدھ کرنے لگے تب ایک دوسرے کا وار گدا پر روک کر اپنا بدن بچا لیتا تھا اور لڑتے وقت بھیم سین کی سانس پَون کے پُتر ہونے سے نہین پھولتی تھی لیکن جراسندھ بھیم سین سے گدا جُدھ اچھی جانکر پھُرتی رکھتا تھا جب اسطرح لڑائی کرتے کرتے شام ہوگئی اور کوئی نہین ہارا تب دونون شوربیر راج مندر پر چلے آئے اور ایک ساتھ بھوجن کرکے سو رہے اور پرات سمے اُٹھکر پھر اُسیطرح گدا جُدھ کیا جب لڑتے لڑتے دونون گدا ٹوٹ ٹوٹ کر چُور ہو جاتی تھین تب دوسری گدا منگا کر آپسمین لڑتے تھے۔

دوہا

دن مین کاج کرین نہین بنا جُدھ کچھ اور | رین سمو مل بیٹھ کے کھان پان اک ٹھور

جب اسطرح لڑتے لڑتے سب گدا ٹوٹ گئین تب آپسمین کشتی لڑنے لگے چھبیسوین دن جراسندھ نے ایک مکا بھیم سین کی چھاتی مین ایسا مارا کہ وہ بیاکل ہو گئے تب بھیم سین نے رات کو شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاراج جراسندھ بڑا بلوان ہی اسلیئے اب مین اس سے لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا کل بھاگ جاؤنگا نہین تو میری شرم آپکے ہاتھ ہی یہ بات سُنتے ہی جیسے دوارکا ناتھ نے اپنا ہاتھ بھیم سین کی چھاتی پھیر دیا ویسے سب درد اُنکا جاتا رہا اور بھیم سین کو چھاتی سے لگا لیا اور کچھ بل اپنا اُنھین دیکر کہا کہ لڑتے وقت تم میرا اشارہ سمجھکر جراسندھ کو مار ڈالنا جب ستائیسوین دن پھر دونون شور بیر لڑنے لگے اُسوقت شری کرشن جی نے بھیم سین کو ایک تنکا دکھا کر بیچ سے چیر ڈالا تب پون پتر نے اُسکا بھید سمجھتے ہی شیام سندر کا بل پانے سے جراسندھ کو اُٹھا کر ٹپک دیا اور ایک جانگھ اُسکی اپنے پیر سے دبا کر دوسری جانگھ پکڑ کر چیر ڈالا تب بدن جراسندھ کا جو بیچ سے جوڑا ہوا تھا آدھوا آدھ ہو کر وہ مر گیا جراسندھ کے مرتے ہی دیوتون نے خوش ہو کر بھیم سین آدک پر پھول برسائے اور بہت باجے بجا کر جے جے کار کرنے لگے اور شیام سندر اور ارجن نے بھیم سین کی بھجا پوجکر اُن کی تعریف کی۔

دوہا | جراسندھ یا بدھ ہتیو بھیم سین کے ہاتھ | سب لوگن کو سکھ دیو ماگدھ پر یدو ناتھ

جب جراسندھ کے مرنے کا حال شہر مین پہونچا تب اُسکی رانی روتی پیٹتی ہوئی آکر شیام سندر سے بولی کہ مہاراج تم دھن ہو جو ایسا کرم تمنے کیا جسنے تمکو سرسبس دیا اُسکا پران تمنے لیا جو کوئی اپنا تن اور دھن تمھارے بھینٹ کرتا ہی اُسکے ساتھ تم ایسی بھلائی کرتے ہو جیسے راجا بل سے کی تھی جب رانی نے اپنے پت کے واسطے بہت بلاپ کیا تب شیام سندر نے اُسکو دھیرج دیکر بدا کیا جب جراسندھ کا بیٹا سہدیو شری کرشن جی کو پرمیشور جانکر اُنکی شرن مین آیا تب دوارکا ناتھ نے جراسندھ کا کریا کرم ہونے کے بعد سہدیو کو راجگدی پر بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے تلک لگایا اور دھیرج دیکر بولے کہ ای بیٹا تم دھرم کے ساتھ راج کرکے گئو اور براہمن اور پرجا کو پالن کیا کرنا۔

دوہا | جو نریش ہین بند مین تے سب دیو چھڑائے | آنند سون نج دیش مین راج کرو چت لائے

ادھیائے تہتر۔ قید سے چھڑانا شری کرشن جی کا بیس ہزار آٹھ سو راجون کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت جب شری کرشن چندر آنند کند سہدیو کو راجگدی دیکر اُسے اپنے ساتھ لیے ہوئے جہان پر سب راجا لوگ قید تھے آئے تو کیا دیکھا کہ ایک گڑھا پہاڑ کی کھوہ کیطرح کھدا ہوا ہی اور اُسی مین سب راجا قید ہین اور ایک بھاری پتھر اُس گڑھے کے مُنھ پر رکھا ہی جب سہدیو نے شری کرشن دینا ناتھ کی آگیا کے موافق سب راجونکو کھوہ سے باہر بلوا کر اُنکے سامنے کھڑا کر دیا تب وہ لوگ جو بیڑی اور ہتھکڑی پہنے اور بال اور ناخون کے بڑھنے سے بہت دُکھی تھے بینا جنم پاکر بھر چرنون پر گر پڑے اور موہنی مورت کا درشن پاتے ہی سب دُکھ اپنا بھولکر خوش ہو گئے اور بڑے پریم سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ دیا ساگر آپ نے دیال ہو کر بڑی کرپا کی جو یہان آکر ہماری خبر لی نہین تو اِس قید سے چھوٹنا بہت مشکل تھا اب آپ کے درشن پاتے ہی پہلو کا پچھلا دُکھ سب بھولگیا۔

**دوہا** ایسی بدھ راجا سبے بار بار رل جا نہہ | ماکھن پربھ کی للچ سون سیس اُٹھا وین نا نہہ

برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے یہ حال اُن راجونکا دیکھتے ہی دیال ہو کر جیسے اشارے سے بتایا ویسے سہدیو نے اُن سبکی ہتھکڑی اور بیڑی کٹوا کر حجامت بنوا دی اور اسنان کروا کے چھتیس پرکار کے بنجن کھلا کر اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے اور بہت طرح کے ہتھیار بندھوا کر سری کرشن مہاراج کے پاس لے آئے تب دوارکا ناتھ نے اپنی چتربھجی رُوپ سے سنکھ چکر گدا پدم لیئے ہوئے جیسے اُن لوگون کو درشن دیا ویسے اُن لوگون کے ہردی مین گیان کا پرکاش ہوگیا تب اُن راجون نے بیکنٹھ ناتھ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بڑے پریم سے آنسو بہاتے ہوئے بنی کیا کہ اے دینا ناتھ تربھون پت سب جیوونکی اُتپت اور پالن کرنے والے آپ کے آد اورانت کو کوئی نہین جان سکتا ہم لوگ سنساری جیوونکو جو مایا جال مین پھنس رہے ہین سوائے آپکے اور کوئی دوسرا اِس جال سے باہر نکالنے والا نہین ہی آپ چاہتے تو دوارکا ہی مین بیٹھے ہوئے اپنی اچھا سے راجا جراسندھ کو مار کر ہم لوگونکو چھڑا دیتے کیول اپنی کرپا سے یہان آکر ہم لوگون کو کرتارتھ کیا نہین تو آپ کے چرنونکا درشن بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشور لوگونکو تپ اور جپ کرنے پر بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا اے مہاپربھو آپ کو ہماری ڈنڈوت پہونچے اب ہم لوگونکا راج کرنے کے واسطے نہ چاہ کر یہ اچھا ہی کہ آٹھون پہر آپکے نام کا اسمرن اور آپکے چرنونکا دھیان کرکے آپ کی لیلا اور کتھا کو سنا کرین جسمین استری اور پتر کے مایا موہ رُوپی اندھیرے کنوین سے باہر نکلکر بھوساگر پار اُتر جاوین جراسندھ نے ہمارے ساتھ بڑا سلوک کرکے اپنے یہان قید کیا تھا جس سے ہم لوگون کو تپ اور جوگ کا پھل ملکر آپکے چرنون کا درشن ملا۔

**دوہا** پربرہم بھگوان ہو باسدیو گھنشیام | ماکھن پربھ گوبند کو ہت سے کرون پرنام

یہ بات گیان بھری سنکر بھگت بتسل بولے کہ ابھمانی راجون کو اسیطرح دُکھ ملتا ہی جسطرح تمنے پایا۔ سنو جنکے من مین دیا اور دھرم اور میری چرنون کی بھگت رہتی ہی وہ لوگ سنسار مین جنم پاکر انت سمی مکت پاتے ہین بندھ اور موکش اپنے کرم کے موافق ملتا ہی جو کوئی کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس رکھکر بُرا کرم نہ کرے اُسکو گھر اور جنگل دونون برابر رہتا ہی دیکھو پچھلے جگون مین ابھمان نے راجا نہکھ اور راجا بین اور راون آدک کو راجگدی سے کھو دیا اور جنہون نے آہنکار چھوڑ کر میری شرن پکڑی وہ لوگ بھبھیکھن اور ہنومان اور امبرکھ اور پرہلاد کی طرح اپنے مطلب کو پہونچکر میرے پاس بنے رہتے ہین اور ابھمانی آدمی بہت نہین جیتا راجا سہسرباہو کو اپنے بل اور ہزار ہاتھ ہونے کا ابھمان ہوا تھا تب پرسرام جی نے اُسکے ہاتھ پرشا سے کاٹ کر اُسکو مار ڈالا اور بھوماسُر اور باناسُر اور کنس آدک بہت راجا ابھمانی خراب ہوئے۔

**چوپائی** سومت گرب کرو جن کوئی | چھٹے گرب تب نر بھی ہوئی

اسلیئے تم لوگ دُکھ اور سکھ کو برابر سمجھکر ہمیشہ میرے اسمرن اور دھیان مین مگن رہو تو تمکو دُکھ نہ ہوگا۔

**چوپائی**

جو جن چت لاوی مم ماہین | مُجھ ہون سدا رہون تہہ پاہین | جو سب جنم پاپ مین لہہے | پھر وہ شرن ہمارے گہے

**دوہا** تاکو مین ات پریت کر دیت آپنو دھام | جاہین دُکھ بیاپے نہین رہے سدا بسرام

یہ سنکر سب راجون نے بنی کیا کہ اے مہاراج آپ دیال ہو کر ہمکو اپنے جپ اور تپ جاگی بدھ بتلا دیجیے تو کسی طرح آپکے شرن اور

دھیان مین رہ کر بھوساگر پار اُتر جاوین یہ سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ سب بید اور شاستر کا مُکھیہ گیان یہ ہی کہ کسی ساعت مجھکو نہ بھولکر میری کتھا اور لیلا کو سُنا کرو اور سنساری بیوہار سپنے کے برابر سمجھکر میرے نام پر جگت اور ہوم کیا کرو اور پرجا پالن اور براہمن اور سادھ اور مہاتماؤن کی سیوا کیا کرو اور جھوٹ مت بولو اور کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس رکھکر بُرا کام نہ کرو تم لوگون کو راج کرنے پر بھی کسیطرح کا دُکھ نہ ہوگا انت سمے بیکنٹھ دھام ملے گا۔

**چوپائی** — جگ مین بُدھمان ہے سوئی　جا کو لوبھ موہ کچھ نہین ہوئی

**دوہا** — گیانی جن نیارا رہے ایسی بدھ جگ ماہنہ　جیون تیسج جل مین بسی جل کو پرست ناہنہ

اَب تم لوگ اپنے اپنے گھر جا کر بال بچون کا سُکھ دیکھو۔ راجا جدہشٹھر نے راجسوے جگ کر کے تم لوگون کو نیوتہ دیا ہی ہماری پہونچنے سے پہلے تم لوگ ہستناپور مین جاؤ جب شیام سُندر کی آگیا کے موافق سب راجا لوگ اپنے اپنے گھر جانے کو تیار ہوے تب شری کرشن بہاری بھکت ہتکاری نے رتھ اور گھوڑے اور ڈیرے اور سیوک وغیرہ اپنے یہان سے اُنکے ساتھ کر دیے اور سب کے گلے مین ایک ایک ہار موتیون کا اپنے ہاتھ سے پہنایا جب وہ سب راجا بڑی خوشی سے شری کرشن مہاراج کا جس گاتے ہوئے اپنے دیس کو گئے اور سہدیو نے تربھون پت اور بھیم سین اور ارجن کی بدھ پورنک پوجا کی تب تربھون پت سہدیو کو ساتھ لیکر مگدھ دیش سے اندرپرستھ کو چلے جب ہستناپور کے پاس پہونچکر شری نندیو نندن نے پانچ جنیہ اور بھیم سین نے پنڈریک اور ارجن نے دیودت نام شنکھ اپنا اپنا بجایا تب اُس شنکھ کی آواز سنتے ہی راجا جدہشٹھر بڑی خوشی سے نکل اور سہدیو اپنے بھائی اور سینا پتون سمیت آگے سے آکر لچھمی پت کو آدر پورنک اپنے گھر لوا لے گئے لیکن راجا دُرجودھن شنکھ کی آواز سُنکر بہت اُداس ہوگیا جب نندیو نندن اور ارجن اور بھیم سین راجا جدہشٹھر کے چرنون پر گر پڑے تب اُنھون نے اُنکو اپنی چھاتی سے لگا کر پریم کے آنسو بہائے اور جراسندھ کے مارے جانے کا حال سُنکر بہت خوش ہوے۔

## ادھیاے چوہتر۔ آنا سب راجون کا راجا جدہشٹھر کی جگت مین

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت راجا جدہشٹھر نے گیان کی راہ سے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای تربھون پت آپنے شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدک سب دیوتون کے مالک ہو کر میرے واسطے براہمن روپ دھر کر بھیکھ مانگنا قبول کیا اسلیئے مین اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا دیکھیئے جن چرنون کا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور اور دیوتونکو جپ اور تپ کرنے سے بھی دھیان مین نہین ملتا اُنھین چرنون سے آپ نے مجھکو اپنا بھکت جانکر میرا گھر پوتر کیا جنکے چرنون کا دھوون گنگا جی ہو کر تینون لوک کو تارتی ہین وہی پربرہم پرمیشور تم ہو کر میری آگیا مانتے ہو یہ سب تمھاری دیا بھکت بتسلتا کی راہ سے ہی نہین تو برہما اور مہادیو آدک ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو تمھارے اوپر آگیا چلاوین۔ دیکھیئے سنساری آدمی راج اور دھن پانے سے کیکو اپنے برابر نہین سمجھتے اور آپ تینون لوک کے مالک ہو کر میرے یہان کوئی کام چھوٹا یا بڑا کرنے مین کچھ اَبھمان نہین رکھتے۔

**دوہا** — تمھرے سُمرن دھیان سے پاون ہوت سریر　یاتے سمرت ہون سدا لکھن پربھو بل بیر

اور کنتی نے جراسندھ کا مرنا سُنکر شیام سُندر سے کہا کہ ای مہا پربھو اب تمھاری کرپا سے راجسوے جگت اچھی طرح پوری ہوگی یہ بات سُنتے ہی بھیم سین ہنسکر بولے کہ ای ماتا تم جھوٹی اُستت شیام سُندر کی کیا کرتی ہو جراسندھ کو تو مین نے مارا ہی۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | ایک اور آنند سے بیٹھ رہے گھنشیام | جراسندھ بلوان سے مین کینھو سنگرام |

یہ بات سنکر شیام سندر بولے کہ اے ماتا بھیم سین سچ کہتے ہین لیکن مین نے اِنکو اشارے سے بتا دیا تھا کہ جراسندھ کو دونون ٹانگین چیر کر مار ڈالو اسی تدبیر سے وہ مارا گیا یہ سنکر جدھشٹر آدک سب لوگ ہنسنے لگے جب ماتا کنتی دیپ اور نوون کھنڈ کے چندر بنسی اور سورج بنسی راجا اپنی اپنی استریون سمیت روپیہ اور رتن آدک بھینٹ دینے کے واسطے لے کر ہستنا پور مین آئے تب راجا جدھشٹر نے اُنکی بھینٹ لے کر شہر کے چارون طرف اُن لوگون کو ڈیرا دیا اور جتھا جوگ سب کا سنمان کیا اور اُن مین سے جو راجا لوگ جراسندھ کی قید سے چھوٹ کر آئے تھے وہ لوگ بڑی خوشی سے جگت کے سب کام کرنے لگے اور سب نیو تہری راجون نے شیام سندر اور رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون کا درشن پریم سے کر کے آنکھون کا پھل پایا اور نگلی جا کر بھیشم پتامہ اور درجودھن آدک کورون کو اپنے یہان بلا لایا اور شکدیو اور بید بیاس اور نارد مُن اور کشپ اور بششٹھ اور بامدیو اور اتر اور پرشرام اور دھوم اور بھاردواج اور چیون اور کنو اور میترے آدک بہت سے رکھیشور اور برہماجی اور مہادیو جی اور اندر اور گندھرب اور کنر اور جچھ اور لوکپال آدک سب دیوتا اور مہاتما لوگ اپنی اپنی استریون سمیت راجا جدھشٹر کا نیوتا اور شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے اُس جگت مین آئے اور اُنھون نے تربھون پت کا درشن کر کے اپنا اپنا جنم سوارتھ کیا تب راجا جدھشٹر نے دیوتا اور رکھیشرون کی پوجا بدھ کے موافق کر کے اُنکو جڑاو سنگھاسن پر بیٹھالا اور سواے اُنکے اور بہت آدمی بے شمار چارون برن کے جو دیش دیشس سے وہان آئے تھے اُن لوگون کا آدر بھی جتھا جوگ کیا اور شیام سندر کی آگیا کے موافق ایک ایک کام جگت کا سب راجون کو بانٹ دیا جب کہ جگت کرنے کا مہورت آیا تب دوارکا ناتھ نے ہنسکر راجا جدھشٹر سے کہا کہ اب تم جگت کرنے کے واسطے بیٹھو ہم اور ارجن آدک سب لوگون کا آدر بیوہار کرینگے یہ سُنتے ہی راجا جدھشٹر نے سب کپڑے اُتار کر نئی دھوتی پہن لی اور اچھی لگن مین سونے کے ہل سے اپنے ہاتھ سے جگت کرنے کے واسطے زمین جوت کر تیار کی اور شاکل آدک سب سامان جگت کا سونے کے برتنون مین منگا کر رکھیشورون کے پاس رکھ دیا جب براہمن رکھیشور بیدی اور اگن کنڈ بنا کر بید کے منتر پڑھنے لگے تب راجا جدھشٹر دروپدی سے گانٹھ جوڑ کر جگ شالا مین آئے اور آسن پر بیٹھا کر اگن کنڈ مین آہت دینے لگے اُسوقت دیوتون نے بیکنٹھ ناتھ کی آگیا کے موافق اپنا اپنا ہاتھ پھیلا کر جگ کا بھاگ لیا اور راجا جدھشٹر نے سب براہمنون کے ہاتھ مین سونے کا سُروا ہوم کرنے کے واسطے دیا اور جگ کے سب برتن سونے کے دیکھکر نیوتے والے تعجب مان کر کہتے تھے کہ دیکھو راجا نے اتنا روپیہ کہان سے پایا جو ایسی تیاری کی اُن مین جو گیانی تھے وہ جواب دیتے تھے کہ جسکے سہایک بھی پت کرشن چندر رہون اُسکو کس چیز کی کمی ہوگی یہ بات اُن لوگون کی سُنتے ہی راجا جدھشٹر ہنسکر شیام سُندر سے بولے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | کہت تمھاری نام سے سِدھ ہوت سب کاج | نمسکار تمکو کرون جگ پرش جدُ راج |

جب راجسوے جگ راجا جدھشٹر کی اچھی طرح پوری ہوئی تب سب دیوتا اور گندھرب آدک راجا جدھشٹر کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور دُندبھی (یعنی نقارہ) بجا کر اُنپر پھول کی برکھا کی اُسوقت راجا جدھشٹر نے بھیشم پتامہ اور دوسرے چھتر دھاری راجون سے جو وہان بیٹھے تھے پوچھا۔

## چوپائی

جگ مین جو کچھ کارج کیجے یاتے ہمین منتر اک دت کیجے

پنج پُرکھن سے اگیا لیجے پوجا پرتھم کون کی کیجے

تو وہ کاج سدا شبھ ہوئی کون بڑے دیون کے ایش

یہ نِشچے جانو سب کوئی تاہی پوُرج نوادین شیش

یہ بات سنکر ابھی تک کسی نے جواب نہین دیا تھا کہ سہدیو جراسندھ کے بیٹے نے اُٹھکر راجا جدھشٹر سے کہی کیا کہ ای مہاراج آپ جان بوجھکر کیا پوچھتے ہین سوائے شری کرشن ترِبھون پت کے دوسرا کون پوجنے جوگ ہی جسکی پوجا کروگے شیام سُندر نے سب جگ کی اُتپت اور پالن اور ناش کرنے والے ہوکر پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ادھرمیون کے مارنے کے واسطے اپنی اِچھا سے اوتار لیا ہی اسلیئے اُنکھین کو اگین رُوپ اور جگ پُرش جاننا چاہیئے جسطرح درخت کی جڑ مین پانی دینے سے سب ڈالی اور پتیونکو وہ پانی گُن کرتا ہی اسیطرح شری کرشن چندر کی پوجا کرنے سے سب دیوتا ترپت ہونگے اُنکا بھید کوئی نہین جانتا جتنی چیزین دنیا مین دیکھتے ہو سب اُنکھین کی پیدا کی ہوئی ہین اور گنگا جی اُنکے چرنون کا دھوؤن ہوکر تینون لوک کو تارتی ہین اور اُنکا اسمرن اور دھیان کرنے اور کتھا سننے سے سب پاپ چھوٹ کر مُکت ملتی ہی جس جگہہ آپ ساکشات پربرہم پرمیشور براجتے ہین وہان دوسرے کی پوجا نہین ہوسکتی اور یہ سب پرمیشور کی مایا ہی جو ہملوگ اُنکو اپنا بھائی بندھ اور جدوبنسی جانتے ہین۔

## چوپائی

سب سنسار سریر سمانا پران رُوپ ہین یہ بھگوانا

سرب آتما اُنکو جانو پوُرن شانت رُوپ پہچانو

دوہا

ہر جو کی پوجا کرے من چیت دے جو کوے

مانو پوجے دیو سب سپھل کامنا ہوے

یہ بات سہدیو کی سُنکر شری کرشن جی اشارے سے منع کرنے لگے کہ تم کچھ مت کہو لیکن جتنے دیوتا اور رکھیشور اور گیانی راجا اُس جگت مین بیٹھے تھے یہ بات سُنکر بول اُٹھے کہ ای سہدیو تیری بُدھ اور تیری ماتا اور پتا اور گرو کو دھن ہی کہ جنھون نے تجکو ایسا گیان سکھایا تمھارے پُرکھا بھی ایسے ہی گیانی اور دھرماتما ہوتے آئے ہین جب راجا جدھشٹر نے یہ بات سہدیو اور گیانی راجون کی اپنی اچھا کے موافق سُنی تب بڑی خوشی سے جڑاؤ سنگھاسن منگوا کر شری کرشن جی کو رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سمیت اُسپر بیٹھالا اور چرن اُنکا دھو کر چرنامرت لیا اور وہ جل اپنے پروار سمیت سر اور آنکھون مین لگایا اور سب دیوتا اور راجون نے وہ چرنامرت پاکر اپنا جنم سُوارتھ کیا اور راجا جدھشٹر نے بکنٹھ ناتھ کو پیتامبر پہنایا اور کیسر اور چندن کا تلک لگا کر ریشمی اُپرنا اُڑھایا اور رتن جڑت اچھا اچھا گہنا بدن مین پہنا کر جڑاؤ کریٹ مکٹ سر پر باندھا اور رتن اور موتیونکا ہار اور خوشبودار پھولون کا ہار گلے مین پہنایا اور بدھ پوربک پوجا کرکے بہت رتن اور درب آدک اُنکے آگے بھینٹ رکھکر بنے کیا کہ ای جگپت آپ تینون لوک اور سب چیز کے مالک ہین اسلیئے کوئی چیز آپ کو بھینٹ دیتے ہوئے مجھے شرم معلوم ہوتی ہی یہ آنند دیکھتے ہی دیوتون نے شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے اُنپر پھول برسائے اور اُنکی اُستت کرنے لگے۔

دوہا

ایسی بدھ پوجے جبھی مالکھن پربھ جگدیس

بھئے لوگ آنند سب راجہ دیت اسیس

اُسوقت دوارکا ناتھ ایسے سُندر معلوم ہوتے تھے کہ جسکی اُپما کہی نہین جاتی اور کوئی راجا اچھی طرح آنکھ اُٹھا کر اُس سبب سے اُنکی طرف نہین دیکھتا تھا جسمین اُنکو نظر نہ لگ جائے۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت شری کرشن جی کی پوجا کرنے ۱۹:

جتنے چھوٹے اور بڑے وہان پہ تھے سب خوش ہوے لیکن ششپال چندیلی کے راجا کو یہ بات اچھی نہ معلوم ہوئی اسلیئے وہ تھوڑی دیر نہین بولا پھر کچھ سوچ بچار کرا پنی موت نزدیک پہونچنے سے اُٹھ کھڑا ہوا اور کرودھ سے سبھا مین ہاتھ اُٹھا کر بولا کہ ای راجا جدھشٹر اور دھرتراشٹر اور بھیشم پتامہ اور درجودھن آدک تم لوگ بڑے بڑے گیانی اور دھرماتما ہو کر ایسے نادان ہو گئے کہ ایک لڑکے کے کہنے سے شری کرشن کی پوجا اِسطرح بر کی جسطرح کوئی آدمی جگت اور ہوم کرنے کی کھیر کوتے کو کھلا وے تم لوگ نہین جانتے کہ بسدیو نندن نے بہت دن تک جنگل مین گئو چراکر اہیرون کے ساتھ روٹی کھائی اور پرائی استریون کے ساتھ راس لیلا کر کے بھوگ اور بلاس کیا جب سے آج تک یہ بات اچھی طرح نہین معلوم ہوئی کہ شری کرشن چند بسدیو جادو کے بیٹے ہین یا نند گوپ کے بیٹے ہین تو پھر انکو کون برن اور کسکا بیٹا کہا جاے یہ بڑا تعجب ہی کہ تملوگ ایسے آدمی کو جسکے مان اور باپ کا ٹھکانا نہین لگتا الکھ اگوچر پرمیشور کہتے ہو انھین شری کرشن جی نے راجا اندر کی پوجا چھڑا کر گوبردھن پہاڑ پجوا یا تھا یہ شاستر کے موافق نہ چلکر جو کچھ اُنکے من مین آتا ہی وہی کرتے ہین سواے دودھ آدک چرانے اور ادھرم کرنے کے کوئی اچھا کام اُنھون نے نہین کیا دیکھو یہ دشمن کے ڈر سے اپنی جنم بھوم چھوڑ کر سمندر کے ٹاپو مین جا بسے ہین اسلیئے برجباسیونکو اُنکے برہ مین بہت دکھ ہوتا ہی تسپر بھی یہ کچھ دھیان نہین کرتے اور برندابن مین رہ کر انھون نے گوپیون کے کپڑے چرانے تھے اور جدبنسی لوگ راجا ججات کے شاپ دینے سے تلک دھاری راجا نہ ہو کر تھوڑے دنون سے بڑھ گئے ہین پھر تم لوگون نے کیا سمجھکر اُنکی پوجا کی ہین پرمیشور کی سوگند کھا کر کہتا ہون کہ یہ سب بات کہنے سے مجھے کچھ اپنی پوجا کرانے کی اچھا نہین ہی جو بات سچ تھی وہ کہدی دیکھو جہان پر بید بیاس اور نارد منی اور پاراشر آدک بڑے بڑے رکھیشور اور شری برہماجی اور شری مہادیوجی اور راندر آدک بڑے بڑے دیوتا بیٹھے ہین وہان پر شری کرشن جی کی پوجا کرنا ایسا ہی جیسے کوئی ہوم کی سامگری کتے کو کھلا وے اور راجا جدھشٹر جو شری کرشن جیکی بڑائی کرتے ہین اُسکا یہ سبب ہی کہ جس طرح کنتی نے اپنے پت کو چھوڑ کر دوسرے کے بیچ سے جدھشٹر آدک کو پیدا کیا اُسیطرح شری کرشن کے باپ کا بھی ٹھکانا نہین لگتا اپنے برابر والون کی سب چاہنا کرتے ہین شری کرشن مہاراج ششپال کی باتونکا کچھ جواب نہ دے کر ایک ایک بڑی بات کہنے پر لکیر کھینچ جاتے تھے

| | دوہا | |
|---|---|---|
| اُتھر اگیا پر اگ نج گیو اور ہی دیش | | کھاری جل اوپر بسیو کیو ٹھگن کو بھیس |

جب اسطرح بہت سی بُری بُری باتین ششپال شری کرشن جی کو کہنے لگا تب گیانی لوگ پرمیشور کی نندا سُننے مین دھرم سمجھکر دہانسے اُٹھ گئے اور بھیم سین اور درونا چارج اور ارجن نے کرودھ کر کے ششپال سے کہا کہ ای مورکھ ابھاگی تو ہمارے سامنے تربھون پت کی نندا کرتا ہی چپ رہ نہین تو ابھی تجکو مار ڈالینگے جب یہ کہکر بھیم سین ششپال کے مارنے کے واسطے دوڑے تب ششپال بھی اُنکے سامنے جا کر ایسا للکارا کہ سبھا والے ڈر گئے اُسوقت شری کرشن جی نے سنگھاسن پر سے اُتر کر بھیم سین آدک کو سمجھایا کہ تم کوئی آدمی ششپال پر ہتھیار مت چلاؤ اور برا کہنے سے منع مت کرو جو یہ چاہے وہ کہے دیکھو ساعت بھر مین یہ آپ مارا جائے گا۔

| دوہا | | |
|---|---|---|
| | بھیا دک سب سے کہیو کرودھ نہ کیجے آج | نج بھر آتا کی جگت مین لگہن کرو کہہ کاج |

جب بکنٹھ ناتھ کے منا کرنے سے بھیم سین نے ششپال کو نہین مارا تب راجا جدھشٹر سوچ مین ہو کر بولے کہ دیکھو ششپال میری سبھا مین بھگوانکو ایسی بُری بات کہتا ہی کیا کرون بغیر حکم تربھون پت کے کچھ نہین کرسکتا جب اِسطرح ششپال نے اکیسو ایک ۱۰۱

کٹھور بچن شری کرشن جی کو کہے اور جدہشٹھر اُنکے بھگت کو بھی بُرا کہا تب بسدیو نندن نے کرودھ کر کے یوجا کی تھالی کو اپنے منتر سے سدرشن چکر بنا کر ششپال کا سر کاٹ ڈالا تب اُسکے دھر سے ایک جوت نکلکر پہلے آکاش مین جا کر پھر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے منھ مین سما گئی ؛ چرتر دیکھکر دیوتون نے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور رکھیشور لوگ اُنکی اُستت کرنے لگے اور دوسرے راجون نے ششپال ایسے ادھرمی کی مکت دیکھکر تعجب مانا اتنی کتھا سنکر راجہ پریچھت نے پوچھا کہ ای من ناتھ شری کرشن جی نے ششپال کو ایسا کٹھور بچن کہنے پر کسطرح مکت دی اور ایک سو ایک لکیر کھینچکر اُسے مارنے کا کیا کارن تھا شکدیو جی بولے کہ ای راجا یہ حال اس طرح پر ہی کہ جے اور بجے نے سنکادک کے شاپ دینے سے تین بار سنسار مین جنم لیا اور تین مرتبہ پرمیشور سے دُشمنی کر کے مکت پائی جب پہلے اُن دونون نے ہرن کشپ اور ہرنیاکش ہو کر دیوتونکو دُکھ دیا تب نارائن جی نے باراہ اور نرسنگھ اوتار لیکر اُنکو مارا دوسری مرتبہ جب راون اور کمبھکرن ہو کر گئو اور براہمن کو دُکھ دینے لگے تب بیکنٹھ ناتھ نے شری رام چندر نام اوتار لیکر اُن دونونکو مار ڈالا ۔

| دوہا | اب یہ تیجے جنم مین بھیو ایک ششپال | | دنت بکر ہی دوسرو اسرن کو بھوپال | |
|---|---|---|---|---|

ای راجا پریچھت ششپال اور دنت بکر شری کرشن جی کو اپنا دشمن جانکر دن رات اُنکا دھیان کرتے تھے اسی سبب سے شری کرشن پربرہم اوتار نے شراپ کی مدت پوری ہونے پر ششپال اور دنت بکر کا سر سدرشن چکر سے کاٹ کر اُنکو مکت دی اور لکیرین کھینچنے کا یہ کارن ہی کہ مہادیبی نام بسدیو جی کی بہن دم گھوش نام چندیلی کے راجا کو بیاہی گئی تھی جب اُسکے پیٹ سے ششپال جسکے تین آنکھین اور چار ہاتھ تھے پیدا ہوا اور راجا نے جوتشیونکو بلا کر اُسکی جنم کنڈلی کا پھل پوچھا تب براہمنون نے بچار کر کہا کہ ای مہاراج یہ لڑکا بڑا بلوان اور پرتاپی ہو کر اُس آدمی کے ہاتھ سے مارا جائیگا جسکے گلے ملنے سے ایک آنکھ اور دو ہاتھ اُسکے جاتے رہینگے دوسرا کوئی سنسار مین اُسکو نہین مار سکیگا جب یہ بات جوتشیون کی مہادیبی نے سنی تب وہ اِس بات کی پرچھا لینے کیواسطے ششپال اپنے بیٹے کو سبکی گود مین دیکر گلے لگانے لگی ایکمرتبہ مہادیبی ششپال سمیت دوارکا مین سو بین اپنے باپ کے گھر جا کر تھوڑے دن رہی جب اُسکو جوتشیون کی بات یاد آئی اور اپنے بیٹے کو جدبیون کے ساتھ گلے ملوایا تب شری کرشن جی سے گلے ملنے سے ایک آنکھ اور دو ہاتھ اُسکے جاتے رہے یہ حال دیکھتے ہی مہادیبی نے بنتی کر کے کہا کہ ای دوارکا ناتھ مین تمسے یہ بھیکھ مانگتی ہون کہ ششپال کو اپنی بوا کا بیٹا اپنا بھائی سمجھکر کبھی نہ مارنا یہ بات سنکر تربھون پت بولے کہ ای بوا مین تیرے بیٹے کے سَو قصور معاف کرونگا اِس سے زیادہ قصور کریگا تو بنا مارے نہ چھوڑونگا اِس بات کا اقرار مہادیبی لچھمی پت سے لیکر اپنے گھر چلی گئی اور اُسنے یہ بچار کر اپنے من کو دھیرج دیا کہ میرا لڑکا کسواسطے سَو قصور شری کرشن جی کے کریگا جو مارا جائیگا اسی سبب سے سَو کٹھور بچن ششپال کے سہکر تب اُسکو شری کرشن جی نے مارا اور یہی گپت بات دوارکا ناتھ نے راجسوے جگت مین کہکر سب راجون کا سندیہ چھڑایا تھا یہ سُنکر راجا پریچھت نے کہا کہ ای من ناتھ اب آگے کتھا سنائیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب راجا جدہشٹھر کی جگت اچھی طرح پوری ہوئی تب اُنھون نے بنوتری راجون کو اُنکی استریون سمیت جتھا جوگ اچھا اچھا گہنا اور کپڑا دے کر بدا کیا اور وہ لوگ خوشی سے اپنے گھر پہونچے اور جتنے چھوٹے بڑے اُس جگت مین آئے تھے وہ سب راجا جدہشٹھر سے ایسے خوش ہوئے کہ کسی کا من گھر جانے کے واسطے نہین چاہتا تھا لیکن راجا درجودھن کو دھرم سُت یعنی راجا جدہشٹھر کی

بڑائی سُننے اور اُنکا پرتاپ دیکھنے سے ایسا ڈاہ پیدا ہوا کہ کرودھ کے مارے اپنے گھر چلا گیا۔

## ادھیاے چھیتر۔ راجا جدھشٹھر کے استھان کی شوبھا کا برنن

راجا پریچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ اے مُنی ناتھ جہان سب راجا اُس جگت کرنے سے خوش ہوتے تھے وہان دُرجودھن نے کیون دکھ مانا اور جگ کا کام کسطرح سب کو بانٹا گیا یہ کتھا کہیے شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت تم دھنی ہو جو ہر کتھا سُننے سے آسودہ نہیں ہوتے سنو کہ ارجن آدک چارون بھائی راجا جدھشٹھر کا حکم خوشی سے مانکر کسی چھوٹے بڑے کام کرنے مین کچھ شرم نہیں کرتے تھے لیکن سب باتون کے مالک شری کرشن جی ہی تھے اِسلیئے اُنھون نے جتھا جوگ سب کام راجون کو بانٹ دیا تھا بھیم سین کو بھوجن کرانے کا کام سونپ کر بانٹ دینا اُسکا دھرشٹ دُمن کے اختیار کیا تھا اور خزانہ وغیرہ راجا دُرجودھن کو سونپ کر خرچ اُسکا کرن کے ذمے کیا تھا جسکا دان آجتک سنسار مین ظاہر ہی اور آدرستمان کرنا اور خبر نیا نیونے والے راجونکا ارجن کو سونپ کر آراستہ کرنا سبھا کے مکان کا بدُرجی کے حوالہ کیا تھا اور دیوتا اور رکھیشور اور براہمنون کی پوجا اور سیوا کرنا سہدیو کو سونپ کر جمع کرنا درب ادک سب سامان کا نکل کے ذمے کیا تھا اور شری کرشن جی نے براہمنون کے پانون دھونا اور اُنکی جوٹھی پتل اُٹھانا اپنے ذمے لیا تھا اور دروپدی جی رکمنی آدک استریون کا سنمان کرن سے کرتی تھین اسیطرح پر راجا جدھشٹھر نے شری کرشن جی کی اگیا کے موافق جو کام جگ کا جس راجا کو سونپ دیا تھا وہ لوگ اُس کام کو بڑے پریم سے کرتے تھے لیکن راجا دُرجودھن کپٹ کی راہ سے ایک روپیہ دینے کی جگہ دس روپیہ راجا جدھشٹھر کا اِسلیے لوگون کو دے ڈالتا تھا کہ جسمین روپیہ گھٹ جائے تو راجا جدھشٹھر کی ہنسی ہو بیکنٹھ کی کرپا سے اسطرح بہت دینے مین بڑا نام اور دھرم راجا جدھشٹھر کا ہوتا تھا اور درجودھن کے ہاتھ مین چکر رکھا ہونے سے ایسا پربھاو تھا کہ جس بھنڈار سے ایک روپیہ خرچ کرے اُسمین دس گُنا بڑھ جاے اِسی سبب سے شری کرشن انترجامی نے اسکو روپیہ وغیرہ کا خزانہ سونپا تھا لیکن دُرجودھن کو یہ مہما اپنے چکر کی معلوم نہ تھی۔ اے راجا پریچھت جب اچھی طرح راجا جدھشٹھر کی جگ بڑے جس کے ساتھ پوری ہوئی تب دھرم راج نے بے گنتی روپیہ اور رتن اور گہنا اور کپڑا جگ کرانے والے براہمن اور رکھیشور اور اُنکی استریونکو اچھا پورنک دیکر خوش کیا اور سب چھوٹے اور بڑونکو ساتھ لیے ہوئے گنگا کنارے جاکر وہان دروپدی سمیت بدھ پورنک اسنان کیا اُسوقت براہمن اور رکھیشورون نے بید پڑھا اور دیوتون نے راجا جدھشٹھر پر پھول برسائے اور کہا کہ دھن بھاگ دھرم راج کا ہی جسنے ایسی کٹھن جگ پوری کی اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بھانو پر ناچ کر گندھربون نے گانا سُنایا۔

### چوپائی

پابدھ سکل شور کے باسی ۔ دیکھ جگت بدھ بھئے ہُلاسی

نر ناری چھوٹے بڑے کہت دھن جُدھ راج ۔ جنکی کرپا سُدرشٹ سے بھیو جگت کو کاج

اُسوقت سب ہستنا پور باسی اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے شوبھا دیکھنے کیواسطے اپنے اپنے کوٹھون اور کھڑکیون پر بیٹھکر راجا جدھشٹھر کے بھاگ کی بڑائی کرتے تھے اُنکا روپ اور نگر کی شوبھا دیکھ کر سب جدھنسی آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگ جانتے تھے کہ دوارکا پُری کے برابر دوسرا شہر سنسار مین نہ ہوگا ہستنا پور اُس سے بھی اچھا دکھائی دیا جب راجا جدھشٹھر اسنان کر کے اپنے مکان پر آئے تب جتنے براہمن اور جاچک اور بھکھاری وہان اکٹھا ہوئے تھے اُنکو مُنھ مانگا دان اور دچھنا دیکر آنند پورنک بدا کیا۔

ایسی مرضی راجا جدھشٹھر کی دیکھکر سب چھوٹے بڑے اُنکا جس گانے لگے تب دُرجودھن کو جدھشٹھر کی بڑائی سننے اور سب راجونکو اُنکے سامنے ڈنڈوت کرتے دیکھنے سے بڑا ڈاہ پیدا ہوا۔

| دوہا | جگ کتھا شِشپال بدھ کہے سُنے جو کوے | | پاوت پھل وہ جگت کو لہے مُکت پھل سوے |
|---|---|---|---|

شیام سندر اپنی پٹ رانیونکو ہر روز سمجھایا کرتے تھے کہ تملوگ کُنتی اور دروپدی کی سیوا اچھی طرح کرنا جسمین وہ کسی بات کا دُکھ نہ پاوین اور پٹ رانیون کی سندرتائی اور گہنے اور کپڑے کی طیاری دیکھنے اور گھونگھرو کی آواز سننے سے دیوتونکا چت ٹھکانے نہین رہتا تھا آدمی کون گنتی مین ہی جب راجا جدھشٹھر اپنے خاص مکان مین جو مے دانو نے بنا دیا تھا جڑاو سنگھاسن پر دروپدی سمیت بیٹھے تب دوارکا ناتھ کی اچھا کے موافق اپسرا اور گندھرب لوگون نے دیولوک سے آکر وہان ناچنا اور گانا شروع کیا اُسوقت کیسی شوبھا راجا جدھشٹھر کی معلوم ہوتی تھی کہ جیسے اندر امراوتی پُری مین اپنی استری کو ساتھ لیکر اندراسن پر بیٹھے لیکن راجا جدھشٹھر ایسے سُکھ اور جس ملنے پر کچھ اُبھمان نہ لاکر یہ سمجھتے تھے کہ شیام سُندر کے پرتاپ سے میری جگت پُوری ہو کر یہ جس ملتا ہے جسوقت راجا جدھشٹھر اندر کے برابر راج سبھا مین بیٹھے ہوے اپسراؤن کا ناچ دیکھتے تھے اُسیوقت راجا دُرجودھن بہت فوج ساتھ لے کر اُبھمان پور بک وہان آکر مکان دیکھنے چلا اُسمین بلور اور رتن آدک جڑے ہو کر کئی جگہ ایسے کنڈ بلور کے بنے تھے جسمین پانی بھرا ہوا معلوم ہوتا تھا اور کئی جگہ پانی بھرے ہوئے کنڈ سوکھے دکھلائی دیتے تھے جب درجودھن نے سوکھے آنگن مین پانی سمجھ کر اپنا جامہ اُٹھایا اور دوسری جگہ سوکھا مکان جانکر پانی مین کپڑے سمیت چلا گیا تب رُکمنی اور دُروپدی آدک استریان کھڑکیون سے یہ حال دیکھ کر ہنسنے لگین اور بھیم سین کھِل کھلا کر بولے کہ اے دھرتراشٹر کے بیٹے آگے چلو یہ حال درجودھن کا دیکھکر راجا جدھشٹھر نے بھیم سین کو ہنسنے سے بہت منع کیا لیکن وہ اُنکے منع کرنے پر بھی کھِل کھلا کر ہنستے رہے تب درجودھن بہت لجت ہو کر من مین کہنے لگا کہ دیکھو لوگ مجھے اندھا بنا کر میری ہنسی کرتے ہین جب ایسا بچار کر درجودھن کردھ مین ہو کر بنا دیکھے مکان اُسی جگہ سے اپنے گھر پھر گیا تب راجا جدھشٹھر بہت سوچ کرنے لگے لیکن بھیم سین اور شیام سندر بہت خوش ہوئے اور دُرجودھن اپنی سبھا مین بیٹھکر منتریون سے بولا کہ دیکھو شری کرشن کا بل پا کر جدھشٹھر کو ایسا ابھمان ہو گیا کہ آج سبھا مین بھیم سین نے میری ہنسی کی اس بات کا بدلا اُنسے نہ لون تو آج سے اپنا نام درجودھن نہ رکھون۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت دُرجودھن کی دشمنی زیادہ ہونے کا یہی سبب تھا اُسی دن سے دُرجودھن نے جدھشٹھر آدک کے پیچھے پڑ کر اُنکو بن باس دیا بنستار پورمک حال اُسکا مہابھارت مین لکھا ہے شری کرشن پر برہم پرمیشور مہابھارت کرا کے بڑے بڑے شور بیرون کا ناش کرانا چاہتے تھے اسی سبب سے اُنکی اچھا کے موافق کوروؤن اور پانڈوون سے دشمنی ہوئی تھی۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| بھارت چاہت ہین کرن ماکھن پربھو جدراج | | جو پر گئے سنسار مین بھار اُتارن کاج |

## اُدھیائے چھہتر۔ جدھ کرنا راجا شال کا دوارکا مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے پریچھت جس دن راجا شال شِشپال کی برات مین کندن پور جا کر شیام اور بلرام سے ہار مان کر بھاگ آیا تھا اُسی دن سے اُسنے یہ پرتگیا کی تھی کہ مین جدبنسیونکا بنس سنسار مین جیتا چھوڑ دون تو آج سے چھتری نہ کہلاؤن۔

دوہا ۔ ماریو جب شسپال کو ماکھن پربھ گوپال ۔ شال نرپت ات دُکھ بھیو سُنت متر کو کال

شسپال کا مرنا سُنتے ہی راجا شال نے بچار کیا کہ جدبنسیونکو جو بڑے زبردست ہین بنا بردان پاے کسی دیوتا کے جیتنا مشکل ہی جب ویسا بچار کر راجا شال شسپال کا بدلا لینے کے واسطے شری مہادیوجی کا تپ اور دھیان سچے مَن سے کرنے لگا اور برس دن تک برابر مُٹھی بھر راکھ شام کے وقت کھا کر رہا تب بھولا ناتھ نے پرسن ہوکر اپنا درشن اُسکو دیا اور کہا کہ تجھکو جو اچھا ہو وہ بردان مانگ

دوہا

مہا مُدِت کر جور کر بولیو شال نریش ۔ شتر بیر موہنہ دیجیے بھولا ناتھ مہیش

ای مہا پربھو مجھکو ایسا بِمان آکاش مین اُڑنے والا دیجیے جسکو دیکھ کر جدبنسی لوگ ڈر جاوین اور کوئی ہتھیار کسی دیوتا یا دیت کا اُس بِمان پر نہ لگے یہ بات سنتے ہی شری شوجی نے مَی نام دانو کو بُلا کر کہا کہ تو ایک بِمان بہت بڑا اور چوڑا راجا شال کے واسطے ایسا بنا دے جسمین کوئی ہتھیار نہ لگے اور جہان چاہے وہان اُڑاتا ہوا ساعت بھر مین لیجاے جب مَی دانو نے شری مہادیوجی کی آگیا کے موافق ایک بِمان اشٹ دھاتی بہت لمبا اور چوڑا اپنی مایا سے تیار کر دیا تب راجا شال اپنے شُور بیر اور سینا کو ہتھیار سمیت اُس بان مین بٹھا کر دوارکا کیطرف گیا اُن دنون شیام سندر پردیُمن آدک کو جگت ہو جانے کے بعد دوارکا بھیجکر آپ راجا جدہشٹھر کے پریم سے بلرام جی سمیت اندرپرستھ مین رہ گئے تھے جب اُنکے پیچھے راجا شال نے پہونچکر دوارکا پُری کو چارون طرف سے گھیر لیا اور وہان کے درخت اور مکانونکو جڑ سے اُکھاڑ کر گرانے لگا اور اُسکی مایا سے دوارکا پُری مین پرلے کال کی آندھی چلکر آگ اور پتھر برسنے لگے تب دوارکا باسیون نے گھبرا کر یہ حال راجا اُگرسین سے کہا راجا نے پردیُمن اور سامب کو بُلا کر حکم دیا کہ شیام اور بلرام کا نہ رہنا سُنکر راجا شال ہملوگونکو دُکھ دینے آیا ہی اسلیئے تم دونون بھائی ہماری سب فوج ساتھ لیکر اُس سے لڑو یہ بات سُنتے ہی جب پردیُمن جی نے دوارکا باسیونکو دھیرج دیا اور سامب اور ساتکی اور کرت برما آدک شُور بیر اور بہت فوج اپنے ساتھ لیکر شہر کے باہر لڑنے آے تب راجا شال نے پردیمن جی کو دیکھ کر ایسے بان چلائے کہ چارون طرف گھٹا روپی اندھیارا چھا گیا اُسوقت پردیمن جی نے دُت ونت نام شستر اپنا جیسے چھوڑا ویسے اسطرح اُجیالا ہو گیا جسطرح سورج کے نکلنے سے کُہرا نہین رہتا جب راجا شال کا رتھ پردیُمن جی کے سامنے آیا تب پردیمن جی نے ایک بان سے رتھ کی دھوجا کاٹ کر دوسرے بان سے سارتھی کو مار ڈالا اور تیسرے بان سے رتھ کے گھوڑے کو مار کر گرا دیا اور اُسکے ساتھ کے بہت شُور بیرونکو اپنے بانون سے گھائل کر ڈالا جب راجا شال ایسی بہادری پردیُمن جی کی دیکھکر گھبرا گیا تب سامنے لڑنے کی سامرتھ نہ رکھکر مایا جدھ کرنے لگا کبھی بڑا روپ بنکر سامنے آتا اور کبھی چھوٹا رُوپ بنکر آکاش سے آگ اور پتھر برساتا۔

دُوہا ۔ ایسی بدھ مایا بہت کری موڑھ رن ماہنہ ۔ شری پردیُمن پرتاپ تے دور ہوت چھن ماہنہ

اِدھر تو راجہ شال اپنی مایا جُدھ سے جدبنسیونکو دُکھ دے رہا تھا اُدھر دیومان اُسکے منتری نے پردیُمن جی پر بان چلانا شروع کیا اُسوقت کام رُوپ نے اپنے بانون سے اُسکا بان کاٹ کر ایک بان ایسا مارا کہ دیومان بیہوش ہو گیا جب تھوڑی دیر مین دیومان کا چِت ٹھکانے ہوا تب اُسنے کرودھ کر کے ایسے زور سے ایک گدا پردیُمن جی کے سر پر ماری کہ وہ مورچھا کھا کر رتھ مین گر پڑے تب دیومان چلا کر بولا کہ مین نے کام رُوپ کو مار ڈالا جب یہ بات سُنکر جدبنسی گھبرا گئے اور دارک سارتھی کے بیٹے دھرم پت انھون نے

کرشن کمار کو بہت بیہوش دیکھا تب وہ رتھ آنکا رن بھوم سے ہانک کر الگ لے گیا جب تھوڑی دیر کے بعد پردیمن جی چیتن ہوے تب وہ رتھ اپنا رن بھوم مین نہ دیکھکر بڑے کرودھ سے سارتھی سے بولے کہ تو نے بہت برا کیا جو مجھکو رن بھوم سے الگ لے آیا۔

**چوپائی**

ایسو نہین اُچت ہی تو ہنہ | جان اجیت بھگا یو موہنہ | جدکل مین ایسا نہین کوئی | کھیت چھوڑ جو بھاگا ہوئی

اے دھرم بت تو نے مجھکو کبھی لڑائی سے بھاگتے دیکھا تھا جو آج رن بھوم سے بھاگ کر میرے ماتھے پر کلنک کا ٹیکا لگایا اب مین تیری شیام سندر اور بلرام جی کو اپنا منھ کیا دکھاؤنگا سنساری لوگ میری ہنسی کر کے بھائی لوگ مجھکو نامرد کہینگے اور رکمنی ماتا میرے پیدا ہونیکا دکھ مانکر سب بھوجائیان لجت کرینگی تو نے یہ کام کر کے اپنے باپ کا نام دھرایا اور جگ مین میری ہنسی کرائی۔

**چوپائی** | رن مین مرے پرم پد پاوے | جیت ہوے تو شور کہاوے

**دوہا** | رام کرشن سُن مین جبے بھجتے ہین من مانہہ | کہہ ہین پر گٹیو پردیمن مہا کپوت مانہہ

جب دھرم بت نے یہ بات پردیمن جی کی سُنی تب رتھ سے اُتر کر اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ اے دیندیال آپ سے کچھ حال راج نیت کا چھپا نہین ہے میرے گرو نے ایسا بتایا ہے کہ جب مہارتھی لڑتے وقت بیہوش ہو جاے تب اُسکے سارتھی کو چاہیئے کہ رتھ اُسکا رن بھوم سے الگ لیجا کر کھڑا رکھے اور جو سارتھی گھائل ہو جاے تو مہارتھی کو اُسکی رچھا کرنا اُچت ہے اسلیئے جب آپ گدا لگنے سے بیہوش ہو گئے تب مین نے آپ کا رتھ رن بھوم سے الگ لا کر کھڑا کر دیا۔

**دوہا** | گرُ کی آگیا جان کر مین کینھو یہ کاج | موہنہ دوش لاگے نہین جدکل کے سرتاج

اے مہاپربھو رتھ دوڑاتے وقت میرا پیچھے رہ جانا یا رسّی یا پہیا اُسکا ٹوٹ جاتا تو مین قصور مند ہوتا بے قصور سیوک پر غصہ کرنا نہ چاہیئے تھوڑی دیر آرام کر چکے اب چلکر لڑائی کیجیے یہ بات سنکر پردیمن جی نے کہا کہ اے دھرم بت تم نے تو اپنے گرو کی آگیا کے موافق یہ کام کیا لیکن اسمین میری نام دھرائی ہوئی اسلیئے تم قسم کھاؤ کہ یہ حال ہم کسی سے نہ کہینگے جب دھرم بت نے سوگند کھا کر پردیمن جی کا سوچ چھڑایا تب اُنھون نے ہاتھ منھ دھو کر دھنکھ بان اُٹھا لیا اور رتھ رن بھوم مین لے گئے۔

## اُدھیاے سنتر۔ آنا شری کرشن جی کا دوارکا مین اور مارنا راجا شال کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت جو جدبنسی لوگ پردیمن جی کو بیہوش دیکھ کر اُداس ہو گئے تھے وہ پردیمن جی کا رتھ دیکھتے ہی ایسے خوش ہو گئے جیسے مُردے کے بدن مین جان آجاوے اُسوقت پردیمن جی نے اپنے ساتھیو نکو دھیرج دے کر دھرم بت سے کہا کہ تم جلدی رتھ میرا دیومان کے پاس جہان وہ جدبنسیو نکو مار رہا ہے لے چلو جب یہ بات سنکر سارتھی نے رتھ پردیمن جی کا دیومان منتری کے سامنے پہونچا دیا تب کرشن کمار نے للکار کر اُس سے کہا کہ تو ادھر اُدھر غریبون کو کیا مارتا ہے ہمسے آکر جدھ کر یہ بات سُنتے ہی دیومان جدبنسیون سے لڑنا چھوڑ کر پردیمن جی پر بان چلانے لگا تب پردیمن جی نے چار تیرون سے چارون گھوڑے اُسکے رتھ کے مار کر ایک تیر سے سارتھی کو مار ڈالا اور دو تیر سے دھوجا اور چھتر اور ایک تیر سے دھنکھ کاٹ کر تین تیرون سے دیومان کو مار گرایا اُسوقت سامب جی بھی اسطرح شال کی فوج کو مار کر گرانے لگے جس طرح کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹ گراتے ہین ایسا جدھ سامب اور پردیمن جی کا دیکھ کر بہت ساتھی راجا شال کے بھاگ چلے تب بہت آدمی بھاگتے وقت سمدر مین ڈوب کر مر گئے جب

اسیطرح ستائیس دن برابر راجا شال نے پردیمن آدک سے لڑتا رہا تب جدبنسیون نے ایسی سامرتھ اور شورتا اُسکی دیکھ کر آپسمین کہا کہ یہ کوئی بڑا شوربیر ہی جو اتنے دن ہمارے سامنے لڑائی مین ٹھہرا نہین تو شری کرشن مہاراج کی کرپا سے آج تک کوئی شوربیر پانچ دن سے زیادہ ہمارے سامنے نہین لڑا ہی - ای راجا پریچھت جب اسیطرح راجا شال مایا جدھ کر کے جدبنسیونکو دکھ دینے لگا تب اندر پرستھ مین شری کرشن جی نے کیا سپنا دیکھا کہ دوارکا پری کو کسی نے جلا کر سمندر مین ڈبو دیا اور جدبنسی لوگ رن بھوم مین مرے پڑے ہین تب اُنھون نے راجا جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج برا سپنا دیکھنے سے مجھکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ ششپال کے ساتھی دیت دوارکا پری مین جدبنسیون کو مار کر ناش کیا چاہتے ہین اگیا دو تو وہان جاکر اُنکی رچھا کرون راجا جدھشٹھر نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مہاپربھو مجھکو آپکا کہنا ٹالنا نہین ہی یہ بات سنتے ہی جب شیام اور بلرام رتھ پر بیٹھکر دوارکا کو چلے تب شہر کے باہر آکر کیا دیکھا کہ ایک ہرنی بائین طرف سے نکلگئی اور کُتا سامنے کھڑا ہوا سر اپنا جھاڑتا ہی یہ دونون اسگن دیکھتے ہی شری کرشن انترجامی سب حال دوارکا کا جانکر سارتھی سے بولے کہ رتھ جلدی لے چلو -

دوہا

دارک رتھ ہانکیو تبھی ہر کی اگیا پاے
بان روپ دوجے دوس رن مین پہونچی جاے

شیام سندر نے جدھ راجا شال کا دیکھکر بلدیو جی سے کہا کہ ای بھائی تم دوارکا مین جاکر راجا اُگرسین اور پرجا کی رچھا کرو مین شال کو مار کر وہان آونگا جب ریوتی رمن یہ اگیا پاکر دوارکا کو گئے تب دیت سنگھارن بسدیو نندن نے دارک سے کہا کہ جلدی ہمارا رتھ شال کے سامنے لے چل جیسے دارک سارتھی رتھ شیام سندر کا دوڑا کر شال کے سامنے پہونچاوے ویسے راجا شال نے بیکنٹھ ناتھ کے رتھ کی دھوجا پہچانکر ایک سانگ دارک رتھوان پر چلائی تب لچھمی پت نے ایک بان سے اُسکی سانگ کاٹ کر سولہ بان ایسے مارے کہ بمان راجا شال کا کمھار کے چاک کیطرح گھومنے لگا اُسوقت شال نے ایک بھالا بڑے زور سے شیام سندر پر چلایا تب دوارکا ناتھ اسکو بھی اپنے بان سے کاٹ کر اسیطرح بان مارنے لگے کہ راجا شال گھبرا گیا لیکن اُسنے پھرتی کر کے ایسا بان شیام سندر کے بائین ہاتھ مین مارا کہ سارنگ دھنکھ اُنکے ہاتھ سے گر پڑا جب کہ اُسکے گرنے کی آواز تینون لوک مین پہونچی تب دیوتا اور جدبنسی لوگ ڈر کر اداس ہوگئے اور راجا شال اگیان نے اپنی جیت سمجھکر چلا کر کہا کہ ای کرشن چندر تم رکمنی کو جسکی منگنی ششپال میرے متر سے ہوئی تھی زبردستی اٹھا لیگئے اور راجا جدھشٹھر کی جگت مین تمنے ششپال کو مار ڈالا جو تم دو گھڑی میرے سامنے کھڑے رہکر بھاگ نہ جاوگے تو مین آج اپنے متر کا بدلا تسے لونگا مجھکو بھوماسر اور سنکھاسر آدک دیت جنکو بل اور چھل سے تمنے مار ڈالا تھا مت سمجھنا یہ بات سنکر دیت سنگھارن بولے کہ ای شال شوربیر لوگ اپنی بڑائی آپ نہین کرتے سنسار مین اپنے جس گانے والے کو کوئی نہین اچھا کہتا اسلیئے جو کچھ بل رکھتے ہو وہ دکھلاو جسکی موت نزدیک آپہونچتی ہی اُسکو بھلی اور بری بات کہنے کا بچار نہین رہتا جسطرح ششپال مارا گیا اُسیطرح تو بھی ایک ساعت مین مارا جاے گا ایسا کہکر شیام سندر نے ایک گدا شال کے سر پر اس زور سے ماری کہ خون اُسکے مُنھ سے گر کر بدن اُسکا کانپ اٹھا لیکن وہ انتردھیان ہو کر مایا جدھ کر کے آگ برسانے لگا تب بسدیو نندن نے ایسے بان مار کے سب مایا چھوٹ کر راجا شال بمان سمیت پرتھوی پر گر پڑا جب پھر اٹھ کر اُسنے ایک گدا شیام سندر پر چلائی تب لچھمی پت نے وہ گدا کاٹ کر ایک گدا اُسکے ایسی ماری کہ وہ بیہوش ہوگیا جب تھوڑی دیر مین وہ ہوش مین آیا تب منتر کے زور سے وہ اپنے کو

دُوت بنا کر سر اور مُنھ مین دھول لپیٹے پسینا بہتا ہوا شیام سُندر کے پاس آیا اور رو کر بولا کہ ای تربھون پت مجھکو دیو کی تمھاری ماتا نے بھیجکر کہاہی کہ راجا شال بسدیو تمھارے باپ کے مارنے کے واسطے پکڑے گیا ہی تم اُنکی خبر کیون نہین لیتے یہ بات دُوت کی سنکر ایک ساعت بسدیو نندن نے سوچ کر کے پھر بچار کیا کہ بلرام جی کے سامنے جنکو کوئی دیوتا بھی جیت نہین سکتا راجا شال بسدیو جی کو کسطرح پکڑے گیا ہوگا جسوقت شیام سندر اسطرح کا سوچ اور بچار کر رہے تھے اُسیوقت راجا شال مایا روپی بسدیو بنا کر اُنکے بال پکڑے ہوے شری کرشن جی کے سامنے لے آیا تب مایا روپی بسدیو تڑپتا ہوا شیام سُندر سے رو کر بولا کہ ای بیٹا ہم تمکو پیدا اور پالن اور رچھا کرنے والا اسنسار کا جانتے ہین راجا شال تمھارے سامنے مجھے لا کر میرا پران لینا چاہتا ہی اسکے ہاتھ سے جلدی چھڑاؤ یہ بڑے شرم کی بات سمجھنا چاہیئے کہ جوبین تم ایسا تربھون پت بیٹا رکھکر اتنا دکھ پاؤن جسوقت مایا روپی بسدیو اسطرح بلاپ کر رہا تھا اُسیوقت شال نے للکار کر شیام سُندر سے کہا کہ دیکھو ہم تمھارے سامنے بسدیو کو پکڑ لا کر مارتے ہین تمکو بل ہو تو چھڑالو ایسا کہکر راجا شال نے مایا روپی بسدیو کا سر تلوار سے کاٹ کر برچھی کی نوک پر اُٹھا لیا اور سب لوگون کو دکھا کر بولا کہ ای شری کرشن تمنے دیکھا جسطرح مین نے تمھارے باپ کو مار ڈالا اُسیطرح سب جدبنسیونکو مار کر سمدر مین ڈال دونگا یہ حال دیکھکر شیام سُندر کو ایک ساعت مورچھا آگئی پھر اُنھون نے دھیان دھر کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ یہ مایا روپی بسدیو ہی اتنی کتھا سُنا کر سُکدیو جی بولے کہ ای راجا جسوقت مایا روپی دُوت نے آکر دیو کی جی کا سندیسا کہا اور شال نے مایا روپی بسدیو کا سر کاٹ لیا اُسوقت کچھ بہت کو کچھ سندیہہ ہوا تھا یہ حال سُنکر رکھیشور اور گیانی لوگ ایسا کہتے ہین کہ جن پرمیشور کا نام لینے سے سندیہہ چھوٹ کر من شُدھ ہو جاتا ہی اُنکے کامون مین سندیہہ کرنا نہ چاہیئے۔

چوپائی

جو پربھو کیول برہم کہاوین ۔ کہہ کارن اتنو بھرم پاوین
جگ مین سنکھ دیہہ دھر آئے ۔ تہہ کارن اتنو بھرم پائے
دوہا
ماکھن پربھ بھگوان کو کبھون کچھ بھرم نا نہہ ۔ تدپ یہ لیلا کری جان لیو من مانہہ

جب شیام سُندر نے سمجھا کہ شال نے مایا روپی بسدیو بنا کر سر کاٹا ہی تب پانچ جنیہ شنکھ اپنا بجا کر بڑے کرودھ سے اپنا رتھ اُسکے پیچھے دوڑایا اور ایک گدا ایسی ماری کہ بِمان راجا شال کا سو ٹکڑے ہو کر سمدر مین گر پڑا اُسوقت شال نے بمان پر سے کود کر ایک گدا بسدیو نندن پر چلائی تب دیت سنگھارن نے اپنی گدا سے اُسکی گدا توڑ ڈالی۔

چوپائی

سوئی گدا اجسم بھاری ۔ گیتک بار شال پر ماری
دوہا
داکو بل کیسے کہا جدھ کرے ات گھور ۔ شری ماکھن پربھو کی گدا چھن مین ڈالی توڑ

جب اسیطرح راجا شال دیر تک دوار کا ناتھ سے گدا جدھ کرتا رہا تب برندابن بہاری نے بان سے ہاتھ اُسکے کاٹ کر گدا سمیت گرا دیے اور سُدرشن چکر مار کر اسطرح سر کاٹ لیا جسطرح اندر نے برترا سُر دیت کو مارا تھا جب شال کے دھڑ سے ایک جوت نکلکر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے مُنھ مین سما گئی تب دیوتون نے مرنا راجا شال کا دیکھ کر خوشی کا نقارہ بجایا اور شری کرشن جی پر پھول برسائے۔

## ادھیاے ۷۸

## آنا راجا دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائیون کا شری کرشن جی سے لڑنے کیواسطے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسطرح دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائی ششپال کے مارے گئے تھے وہ حال کہتے ہین سنو کہ جسدن راجا ششپال راجا جدہشٹر کی یگ مین مارا گیا اسی دن وہ دونون بھائی شری کرشن جی سے ششپال اپنے بھائی کا بدلا لینے کے واسطے بچار کرتے تھے جبکہ انھون نے سُنا کہ راجا شال ہمارے بھائی کا متر دوارکا مین جا کر اوڑ رہا ہی تب اُن دونون نے بھی بہت فوج ساتھ لیکر دوارکا پُری پر لڑنے کے واسطے چڑھائی کی۔

دوہا — آج رتھ پیدل ترنگ گی مین لیئے گج ساتھ ‖ چلے دوارکا اور کو سب اسرن کے ناتھ

شیام سندر راجا ششپال کو مار کر ابھی تک دوارکا پُری مین نہین پہونچے تھے کہ اُسیوقت دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائی اپنی فوج سمیت وہان پہونچے اور مُرلی منوہر کو گھیر لیا جب اُنکو دیکھکر سب جدبنسی گھبرا گئے تب دنت بکر باسدیو کے سامنے جا کر ابھمان سے بولا کہ تمنے میرے بھائی اور متر کو مارا ہی اسلیئے آج تمکو جدبنسیون سمیت جم پُری مین بھیجکر اُنکا بدلا لونگا پہلے تم اپنا ہتھیار میرے اوپر چلاؤ پیچھے سے مین تمکو مارونگا جسمین تمکو یہ ابھلا کھانا رہ جاے کہ مین نے دنت بکر پر ہتھیار نہین چلایا تمنے بڑے بڑے شور بیر جدھ مین مارے ہین لیکن آج میرے ہاتھ سے جیتے بچکر تمکو گھر جانا مشکل ہی۔

### چوپائی

کہت سنو موہن گوپالا ‖ جاکو درس تمھار دہوئی
دھن بھرا تا میر ششپالا ‖ بھوساگر سے اُترے سوئی ‖ جومین مردن تمہارو ہاتھا
جہہ کے بیر گج یہان آیون ‖ اب ہو کوچھنا کچھہ نا ہین ‖ ہو بھون سُرگ لوک کو ناتھا
درشن مہاراج کے پایون ‖ درہون بھانت نہ بھی منا ہین

دوہا — اور جو تمکو مار کر جیت رہون جگت ناتھ ‖ تو راجن کو راج ہون پاہین سنشے ناتھ

جب اسطرح بہت باتین لہکر دنت بکر نے ایک گدا شری کرشن جی پر چلائی تب دیت سنگھارن اپنی گدا سے اُسکی گدا اگرا کر بولے کہ اے دنت بکر جتنا زور تیرے بدن مین تھا وہ سب تو نے گدا چلا کر پورا کیا اب ہوشیار ہو میری باری ہی یہ کہکر دوارکا ناتھ نے کومود کی نام گدا اپنی اس جلدی سے دنت بکر کی چھاتی پر ماری کہ وہ خون مُنھ سے ڈالکر اُسیوقت مر گیا۔

پُران جوت داتی نکس جچھی سورگ کی چھانہہ ‖ پھیر سمائی آے کے اکھن برپہ مکھ مانہہ

یہ حال دیکھ کر بدورتھ دنت بکر کا بھائی ڈھال تلوار لیئے ہوے شری کرشن جی کے سامنے آیا تب لچھمی پت نے اُسکا سر سُدرشن چکر سے کاٹ کر مکٹ اور کُنڈل سمیت زمین پر گرا دیا جبکہ اُن دونون کے مرتے ہی سب فوج اُنکی بھاگ گئی تب تینون لوک مین خوشی ہو کر دیوتون نے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور نوبت بھی بجا کر سب دیوتا اور رکھیشور استت کر کے بولے کہ اے دینا ناتھ آپ کی لیلا اپرم پار ہی کوئی اُسکا بھید جان نہین سکتا ہی جو اور نہ بجو آپکے دوارپال سنکادک کے شاپ دینے سے پہلے ہرناکش اور ہرن کشب اور دوسری مرتبہ راون اور کمبھکرن ہوئے اور تیسرے جنم مین ششپال اور دنت بکر ہوئے اور شتر بھاؤ سے آپ کا بھجن اور اسمرن کرتے تھے آپنے اُنکا اُدھار کرنے کے واسطے تین مرتبہ سگن اوتار لیا اور اپنے ہاتھ سے اُنکو مار کر پھر

بیکنٹھ مین بھیجدیا ایسا دیندیال اور اپنے بھکت کی رچھا کرنے والا دوسرا کون ہوگا جب سب دیوتا یہ اُستت کرکے شری کرشن جی کو ڈنڈوت
کرنے کے بعد اپنے اپنے لوک کو چلے گئے تب برندابن بہاری بھکت ہتکاری نے جیسے گھائل اور مرے ہوئے جدبنسیون کو امرت
روپی درشٹ سے دیکھا تو سب مرے ہوئے جی کر گھائل لوگ اچھے ہوگئے جب یہ مہا بیکنٹھ ناتھ کی دیکھکر سب چھوٹے بڑے اُتکاجس
گانے لگے تب لچھمی پت سب جدبنسیونکو ساتھ لے کر آنند پُورَبک ڈنکا بھی بجاتے ہوئے دوارکا مین آئے اور راجا شال وغیرہ کا جومال
لوٹ لائے تھے وہ سب اُگرسین کو دیا اُنکو دیکھتے ہی سب چھوٹے بڑون نے خوشش ہوکر اپنے اپنے گھر منگلا چار منایا اور بیکنٹھ ناتھ
کی آگیا سے بشوکرمانے اُن سب مکانون کو جو دیتون نے توڑ ڈالے تھے ساعت بھر مین جیون کے تیون بنادیے اور شری کرشن جی نے
اُسی دن سے جدھ کرنا چھوڑ کر یہ پرتگیا کی کہ اب مین ہنھیار نہ پکڑونگا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جب کچھ دن بعد
راجا جدھشٹھر آدک پانڈون اور درجودھن آدک کورون سے مہابھارت کی تیاری ہوئی تب شیام سُندر راجا اُگرسین سے یہ حال
کہکر بلرام جی سے بولے کہ اے بھائی اس مہابھارت مین مجھکو کیا کرنا چاہیئے یہ بات سنکر بلدیو جی نے من مین بچار کیا کہ شیام سُندر
پانڈون کی اچھا پورن کرنے کے واسطے مہابھارت کرایا چاہتے ہین مین دہان رہکر درجودھن اپنے چیلے کی سہایتا کرونگا
تو شیام سُندر بُرا مانینگے اور شیام سندر کا حکم ملنے مین درجودھن بُرا مانے گا اسلیے ہستناپور نہ جاکر تیرتھ جاترا کرنے چلا جاؤنگا آگے
جو اِچھا بیکنٹھ ناتھ کی ہوگی وہ کرینگے یہ بات بچار کر ریوتی رمن نے شری کرشن جی سے نہ کیا کہ اے مہاراج آپ ہستناپور جاکر
جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے مین بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوئے وہان آپہونچونگا یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے مہابھارت کرانے کی
اچھا سے بلدیو جی کو روکنا اُچت نہین جانا جب بسدیو نندن کرچھیتر مین جہان اٹھارہ اچھوہنی دل مہابھارت کرنے کے واسطے
اکٹھا ہوا تھا گئے تب بلدیو جی بھی پربھاس چھیتر اور جمنا آدک بہت تیرتھون مین اسنان اور دان اور جاترا کرتے ہوئے نیمکھا
رنئے مشرکھ مین پہونچے وہان پر اُنھون نے کیا دیکھا کہ ایک جگہ بہت سے رکھیشور اور منیشور اکٹھا ہوکر جگت کر رہے ہین اور دوسری
جگہہ رومہرکھن سوت پُورانک چیلہ بید بیاس جی کا سنگھاسن پر بیٹھا ہوا سونکادک رکھیشورون کو کتھا سنا رہا ہی بلدیو جی کو دیکھتے
ہی سونکادک سب رکھیشور آدر سنمان کرنے کے واسطے اُٹھ کھڑے ہوئے لیکن رومہرکھن بدیا کے ابھمان سے نہین اُٹھا تب
ریوتی رمن کرودھ کرکے بولے کہ اِس مورکھ کو کسنے بیاس گدی دی ہی ہر کتھا بانچنے کے واسطے ایسا بھکت اور گیانی چاہیے
جسکو لوبھ اور اہنکار نہ ہو آپ رکھیشور لوگ دیکھتے ہین کہ یہ پورانک بدیا پڑھنے پر بھی شاستر کے موافق نہ چلکر ابھمان کے نشے
مین اندھا ہورہا ہی جسطرح کلجگ کے براہمن دوسرون کو اپدیش دیکر آپ مرجاد کے موافق نہین چلتے اسیطرح یہ کام اور کرودھ
اور لوبھ اور موہ کے بس ہوکر چھوٹے بڑون کو نہین پہچانتا اور ہمارا اوتار کیول ادھرمی کُچالیون کے مارنے کے واسطے ہوا ہے
اسلیے جو کوئی ہمارے سامنے کُمارگ پر چلتا ہی اُسکا اپرادھ ہم چھما نہین کرسکتے ایسا کہکر شیش اوتار نے ایک کُشا منتر پڑھ کر
کرودھ سے اُس پورانک کیطرف پھینکا تب اُس کُشا کے لگتے ہی اُسکا سر کٹ کر گر پڑا یہ حال دیکھتے ہی سونکادک رکھیشورون
نے چلا کر بلبھدر جی سے کہا کہ مہاراج یہ سوت ہر جب تک نہ کرائے اور سننے والونکو کرتارتھ کرتا تھا اُسکو بیاس گدی پر بیٹھے ہوئے
آپ نے مار ڈالا اچھا نہین کیا ہم لوگ جانتے ہین کہ آپ نے اپنی اِچھا سے اوتار لیا ہی لیکن اسکو جو براہمن اور بیش سے پیدا
ہوا ہی اور ہماری آگیا سے بیاس گدی پر بیٹھا تھا آپنے جو مار ڈالا اُس سے آپ کو برہم ہتیا لگی اب آپ کو پرائشچت کرنا چاہیے

جو آپ ایسا نہ کرینگے تو دوسرا کوئی برہم ہتیا سے کسواسطے ڈریگا اور شاستر مین جو آدپرش بھگوان کی سانس ہی براہمنونکو بہت اُتم لکھا ہی دیکھیے جبکہ شیام سُندر آپ کے چھوٹے بھائی پر برہم پرمیشور کو بھرگ رکھیشور نے بنا اپرادھ لات ماری تھی تب اُنھون نے رکھیشور کا پانون اپنے ہاتھ سے دباکر کہا تھا کہ میرے کٹھور ہردے سے آپ کے کومل چرنون مین چوٹ لگی ہوگی اِس سے برہمن کی بڑائی بڑی سمجھنا چاہیے یہ گیان روپی بات سُنکر بلرام جی کا کرودھ شانت ہوا تب اُنھون نے رکھیشورون سے کہا کہ مہاراج آپ لوگ سچ کہتے ہین مجھ سے اپرادھ ہوا جو مین نے کرودھ بس ہوکر براہمن کو مار ڈالا آپ کوئی پرایشچت اُسکا بتلایئے جسمین میرا بدن شُدھ ہو جائے اور اگر کوئی بیٹا اِس سُوت کے ہو تو بتلایئے مین اُسکو بیاس گدی پر بٹھال دون۔

دوہا

ہم ہون کو دُکھن لگے جو کچھ کرین انیت ۔ اَورن کو کہیئے کہا کٹھن کرم کی ریت

یہ سُنکر رکھیشور بولے کہ تیرتھون کے اشنان کرنے سے تمھارا پاپ چھوٹ جائے گا جب سونک آدک نے آکر شرما نام روم ہرکھن کے بیٹے کو وہان بھیجا تب بلدیوجی نے اُسکو اُسکے باپ کی جگہ بیاس گدی پر بٹھا کر یہ بر دان دیا کہ تجھکو بنا پڑھے سب بدیا یاد ہو جائے جیسے یہ بات ریوتی رمن کے مُنھ سے نکلی ویسے سُوت کے بیٹے کو چھو شاستر اور اٹھارھو پُران بنا پڑھے یاد ہو گئے تب وہ بیاس گدی پر بیٹھکر کتھا بانچنے لگا یہ مہا بلرام جی کی دیکھتے ہی سب رکھیشور خوش ہوکر بولے کہ مہاراج آپکی دیا سے سُوت کے مرنے کا سوچ تو چھوٹ گیا لیکن بلول دیت بندر روپ ہے جو پورنماشی اور اماوس اور دوادشی کو آکر ہمارے جگت اور ہوم مین پیپ اور لہو اور ہڈی پھینک دیتا ہی اِس سے ہم لوگ بڑا دکھ پاتے ہین آپ تیرتھ باسیون پر دیال ہوکر اُس بندر کو مار ڈالیے تو ہم لوگ بھی ہوکر جگت اور ہوم کیا کرین یہ بات سُنکر بلرام جی بولے کہ بہت اچھا ہم اُسکو مار کر تمھارا دکھ چھڑا دینگے۔

## اَدھیاے اُناسی - مارنا بلرام جی کا بلول نام دیت بندر رُوپ کو

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت ریوتی رمن نے رکھیشورون کے کہنے سے بلول دیت کو مارنے کیواسطے کئی دن نیمکھارنیہ مین نواس کیا جب پُورنماشی کے دن بڑی آندھی چلکر پانی اور لہو اور پیپ برسنے لگا اُسوقت رکھیشورون نے بلرامجی سے کہا کہ ای مہاراج یہ سب لچھن اُس بندر کے آنے کے ہین یہ بات سُنکر بلدیوجی نے ہل اور مُوسل اپنے ہتھیار کو یاد کیا ویسے وے دونون اُنکے پاس آپہونچے تب وہ بندر روپ دیت کالا رنگ پہاڑ ایسا لمبا اور چوڑا بڑے بڑے دانت لال لال آنکھین ڈراؤنی صورت بنائے ترشول ہاتھ مین لیئے بادل کیطرح گرجتا ہوا وہان آیا تب بلدیوجی اپنا ہل اور موسل لے کر اُسکی طرف چلے۔

دوہا

اُن ہون رامہ دیکھ کے جان لیو من ناہ ۔ ان سمان جو دھا بلی تہون لوک مین ناہ

جب اُس بندر نے بلرام جی کو اپنے سے زیادہ زبردست دیکھا تب وہ منتر کے زور سے انتردھیان ہوکر لہو اور موتر برسانے لگا یہ چال دیکھتے ہی ریوتی رمن نے اُس بندر کو ہل کی نوک سے اُٹھا کر زمین پر پٹک دیا اور ایک موسل اُسکے سر پر ایسا مارا کہ پران اُسکا نکلگیا اُس دیت کا مرنا دیکھکر سب رکھیشور اسطرح خوش ہوگئے کہ جسطرح برتراسُر دیت کے مرنے سے دیوتا خوش ہوئے تھے اور اُسی وقت رکھیشورون نے ریوتی رمن کو آشیرباد دیکر ایسے خوشبودار پھولون کی مالا گلے مین پہنادی جسکے پھول کبھی نہ کمھلادین اور دیوتون نے بلدیوجی پر پھول برسا کر دُندبھی بجائی۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | تہان لاے سبے یوتا بھو کھن بسن بناے | پھراے بلرام کو شوبھا کہی نہ جاے |

جب رکھیشوروں نے دیت کے مارے جانے سے بےڈر ہو کر بلداوجی کو بدا کیا تب ریوتی رمن گرڈھ مکتیشور اور گومتی اور گنڈک اور بیاسا اور گنگا اور کوشکی اور سرجو اور پلہہ آشرم اور شون بھدر اور پریاگ اور کاشی آدک تیرتھون مین گئے اور وہان پر اسنان اور دان کیا پھر وہان سے گیاجی اور گنگا ساگر اور گوداوری اور بھاگیرتھی اور سنگلدیپ اور بھیم رتھی اور سیت بندھ رامیشور اور چھیر اور شری شیل آدک تیرتھون مین جا کر اسنان کیا اور دس دس ہزار گئو بدھ پورک براہمنونکو دان دیا پھر وہان سے سوام کارتک اور اگست منی اور پرشرام جی اور ارجن بالا کا درشن کرتے ہوئے اور راہ مین سب لوگون کو سکھ دیتے ہوئے برسوین دن پرتھوی پرکرما کر کے ہردوار مین آئے

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | تہان سنی بلرام جی لوگن سے یہ بات | پانڈ ستن اور کورون جدھ ہوت دن رات |

یہ حال سنتے ہی بلدیوجی کرچھیتر کو چلے اور جسوقت راجا درجودھن اور بھیم سین مہابھارت کرا کے اٹھارھوین دن آپس مین گدا جدھ کرنے تھے اسیوقت وہان پہونچے جب انکو دیکھ کر جدھشٹر آدک پانچون بھائی اور راجا درجودھن نے ڈنڈوت کی تب بلدیوجی ان لوگونکو آشیرباد دے کر بولے کہ بڑے سوچ کی بات ہی کہ شیام سندر تربھون کے رہنے پر بھی کوروون اور پانڈوون نے رجوگن کے بس ہو کر اپنے بھائی آدک لاکھون آدمیون کا ناش کیا اور بھیم سین اور درجودھن دونون آدمی رن مین برابر ہین لیکن بھیم سین کی سانس لڑتے وقت نہین پھولتی اور درجودھن گدا جدھ اس سے اچھی جانتا ہی یہ حال انکا دیکھ کر بلداوجی نے بھیم سین اور درجودھن سے کہا کہ تملوگ لڑنا چھوڑ دو جسمین تمھارا نبس بنا رہے دیکھو مہابھارت کرنے مین اتنا کل اور پریوار تمھارا مارا گیا تسپر بھی تمکو اپنا برا بھلا نہین سوجھ بجھ پڑتا یہ بات سنتے ہی پرمیشور کی اچھا سے دونون بیرون نے بلداوجی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج اب رن پر چڑھ کر ہملوگون سے اترا نہین جاتا۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | جدپ برجین رام جو جدھ کر دست کوے | تدپان مانو نہین ہونی پربل ہوے |

جبکہ ریوتی رمن کے سمجھانے پر بھی ان دونون نے لڑنا نہین چھوڑا تب بلداوجی اچھا بیکنٹھ ناتھ کی اسطرح سمجھ کر چپ ہو رہے اور اسیوقت بھیم سین نے ایک گدا درجودھن کی جانگھ مین ایسی ماری کہ جانگھ اسکی ٹوٹ گئی اور وہ پرتھوی پر گر پڑا تب درجودھن نے بلرام جی سے رو کر کہا کہ اے مہاپربھو آپ میرے گرو ہین مین آپ سے جھوٹ نہین کہتا کہ اس مہابھارت مین سب آدمی آپ کے بھائی شری کرشن جی کی صلاح سے مارے گئے ہین اور پانڈو لوگ انھین کے زور سے لڑتے ہین نہین تو انکو کیا سامرتھ تھی جو کوروون سے لڑتے جدھشٹر آدک پانچون بھائی اسطرح شیام سندر کے بس مین ہو رہے ہین جسطرح کاٹھ کی پتلی کو نٹ اپنے آدھین رکھکر جدھر چاہتا ہی ادھر نچاتا ہی دوارکا ناتھ کو ایسا اچت نہین ہی کہ پانڈوون کی سہایتا کر کے ہمارے ساتھ لڑائی کرین۔ دیکھو بھیم سین نے دساسن کی بھجا اکھاڑ کر اسکو مار ڈالا اور ہم لوگون کے سامنے خون اسکا پیا اور ادھرم کی راہ سے میری جانگھ مین گدا مار کر مجھکو پرتھوی پر گرا دیا اور مین اس سے زیادہ پانڈوون کے ادھرم کا حال آپ سے کہان تک برنن کرون جو کچھ میرے بھاگ مین لکھا تھا وہ ہوا جس طرح اس مہا دکھ مین آپ نے دیال ہو کر درشن دیا اسیطرح میرے واسطے جو اچت ہو وہ کیجے جب ایسے ادھین بچن درجودھن سے بلداوجی نے سنے تب شری کرشن جی کے پاس جا کر بولے کہ اے بھائی تمنے یہ کیسی مایا پھیلائی جو اتنے

آدمی مہابھارت مین تمھارے سامنے مارے گئے اور دُساسن کی بھجا اُکھاڑ کر دُرجودھن کی جانگھ توڑ ڈالی یہ دھرم جُدھ کی بات نہین ہی کہ کوئی زبردست آدمی کسی کا ہاتھ اُکھاڑ ڈالے اور کمر کے نیچے گدا چلا دے دھرم جُدھ مین ایک ایک آدمی اپنے برابر والے کو للکار کر لڑتا ہی یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ ای بھائی تم نہین جانتے کہ کورو لوگ بڑے ادھرمی اور پاپی ہین اُنکا حال کچھ کہا نہین جاتا دیکھو پہلے دُریودھن نے دُساسن اور شکُنی کے کہنے سے کپٹ کا جُوا کھیلکر سب مال اور دیش راجا جُدھشٹھر آدک کا جیت لیا اور اُنکو تیرہ برس بن باس دیا پھر دُساسن نے سر کے بال پکڑ کر دروپدی کو راج سبھا مین لاکر ننگی کرنا چاہا جسوقت دُرجودھن نے دروپدی ایسی پت برتا کو اپنی جانگھ پر بیٹھنے کے واسطے کہا تھا اُسیوقت بھیم سین نے سوگند کھا کر یہ پرتگیا کی تھی کہ دُساسن کی بھجا اُکھاڑ کر دُرجودھن کی جانگھ اپنی گدا سے توڑ دونگا وہی پرتگیا اپنی بھیم سین نے پوری کی اِسکے سواے اور جو پاپ اور ادھرم کوروون نے جُدھشٹھر آدک سے کیے ہین اُسکا حال کہانتک تمسے کہون یہ مہابھارت کی آگ جو جل رہی ہی کسیطرح نہین بجھ سکتی تم اس بات کا سوچ مت کرو جب بلدیوجی نے یہ بات شری کرشن جی کے مُنھ سے سُنی تب اچھا اُنکی جانکر کچھیتر سے دوارکا پُری مین چلے آئے اور وہان سے ریوتی اپنی استری اور کئی جدبنسیون کو ساتھ لے کر پھر نیمکھارنیہ مین اس اچھا سے گئے کہ جسمین برہم ہتیا کا پاپ جو تیرتھ کرنے سے چھوٹ گیا تھا وہ رکھیشورون آدک کو دکھلا آوین جیسے سونک آدک رکھیشورون نے بلدیوجی کو دیکھا ویسے بہت خوشی سے آشیرباد دیکر کہا کہ تمھاری برہم ہتیا چھوٹ گئی جب یہ بات بلدیوجی نے سُنی تب بڑی خوشی سے وہان اسنان اور دان اور جگ آدک شبھ کرم کیا اور رکھیشورون کو گیان اُپدیش دیکر جدبنسیون سمیت دوارکا پُری مین چلے آئے اور اپنے ذات بھائیون کا سنمان کیا۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| رام کتھا پاون سدا کہے سُنے جو کوے | | تاکو شری بھگوان سون پریم پریت اتی ہوے |

## اَدھیاے اسّی - کتھا سُداما براہمن کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر شُکدیوجی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ سمجھتے ہونگے کہ پرمیشور کی کتھا اور لیلا سنکر اسکو سنتوکھ ہوا ہوگا لیکن میرا من ابھی تک ہر کتھا سننے سے نہین بھرا ست سنگ بنا بھاگ کے نہین ملتا اس سے مین جانتا ہون کہ میرے پچھلے جنم کا پُن سہاے ہوا جو مین نے اَنت سمے گنگا کنارے آکر آپ کا درشن پایا جس جگہ پرمیشور کی کتھا ہو کر ست سنگ رہتا ہی وہان پر دیوتا لوگ سورگ سے آتے ہین دیکھیے جو نارد مُنی دن رات پھرتے رہکر کہین نہین ٹھہرتے وہ بھی ست سنگ مین آکر بیٹھے ہین میرے پِترون نے اپنے کرم کے اُنسار بیکنٹھ سے بھی اچھا استھان پایا ہوگا لیکن آپ کے مکھارَبند سے جو مین نے شری مدبھاگوت سُنی ہی اس سے میرے پتر لوگ اچھے سے اچھا استھان اپنے رہنے کے واسطے پاوینگے جس آدمی کے مُنھ سے پرمیشور کا نام نہین نکلتا اُسکو جانور سے بھی بدتر سمجھنا چاہیے جو کان کتھا اور اُستت بھگوان کی نہین سُنتا وہ کان بچھو اور سانپ کے بِل کے برابر ہی جو سر ہر مندر اور دیو استھان اور سادھ اور براہمن کے سامنے ڈنڈوت نہین کرتا وہ سر بدن پر بوجھ کے برابر ہی اور جو آنکھ شیام سُندر کا درشن پرگٹ یا دھیان مین نہین کرتی وہ آنکھ مور پنکھ کے برابر ہی جو گرہستھ بیکنٹھ ناتھ کا پریم رکھکر اپنے برن کا دھرم کرتے ہین اُنکو جوگی اور سنیاسی اور پرم ہنس سے اُتم جاننا چاہیے اسلیے آدمی کو اُچت ہی کہ آدمی کا تن پاکر ہر بھجن اور ست سنگ مین اپنا

جنم بتاوے ای شکدیوجی مہراج آپکے اوپر بھگوان کی بڑی کرپا ہی اسلیئے چاہتا ہون کہ مجھکو کچھ اور ہر چرتر سنائیے شکدیوجی بولے کہ ای راجا تیری بدھ دھن ہی جو تو ہر کتھا سننے سے اتنی پریت رکھتا ہی۔

| دوہا | | |
|---|---|---|
| جو یا بدھ چت دی سُنئے ہر کی کتھا پُران | | کرپا کرت ہین تاہ پر ماکھن پربھ بھگوان |

ای راجا پریچھت اب ہم کتھا سُداما براہمن کی جسکا درد شری کرشن دوارکا ناتھ نے چھوڑا کر اُسکو کُبیر دیوتا کے برابر درب اور راجا اندر کے سمان سُکھ دیا تھا کہتے ہین سُنو کہ دکھن طرف دڑوڑ دیش مین بدریجن نام ایک شہر تھا وہان کے راجا اور پرجا اپنے کرم اور دھرم سے رہ کر سادھ اور براہمن کی سیوا کیا کرتے تھے اُسی شہر مین سُداما نام براہمن بید اور شاستر پڑھا ہوا شری کرشن جی کا گرو بھائی رہ کر اِس غریبی سے اپنا جنم کاٹتا تھا کہ اُسکو تن بھر کپڑا اور پیٹ بھر بھوجن نہ بلکہ کبھی کبھی اُپاس ہو جاتا تھا تسپر بھی وہ من اپنا برکت رکھکر آٹھون پہر خوش رہتا تھا اور سُشیلا اُسکی استری بھی بھوجن اور کپڑے کا دُکھ پانے پر بھی پریم پوربک اپنے پت کی سیوا کرتی تھی اور وہ دونون استری پُرس سنساری سُکھ سپنے کے برابر سمجھکر دن رات اُسمرن اور دھیان پرمیشور کا کیا کرتے تھے اور بنا مانگے جو کچھ ملتا تھا اُسکو کھاکر خوش رہتے تھے ایکمرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ سداما براہمن کو اُسکی استری اور چارون بیٹون سمیت دو اُپاس ہوگئے جب تیسرے دن دو لڑکے بھوکھ سے بہت بیاکل ہوکر رونے لگے اور سُشیلا سے بیٹون کا دکھ نہین دیکھا گیا تب اُسنے ڈرتی اور کانپتی ہوئی اپنے سوامی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج مین نے سُنا ہی کہ شری کرشن جی لچھمی پت تمھارے متر اور گرو بھائی ہین اور اُنھون نے کیول براہمنون کی رچھا کرنے اور ہر بھگتون کا دُکھ چھڑانے کے لیے اوتار لیا ہی تم اُنکے پاس کیون نہین جاتے جسمین تمھارا سب دُکھ اور درد چھوٹ جائے تمکو گرہستھ براہمن سمجھکر وہ اتنا روپیہ دینگے کہ پھر تمکو کچھ سنساری اچھا نہ رہے گی یہ سُنکر سداما نے کہا کہ ای پیاری تیرا گیان کہان جاتا رہا جو تجھکو اتنی ترشنا یعنی ہوس پیدا ہوئی براہمنونکو لالچ کرنا اچھا نہ ہو کر ترشنا رکھنے مین برہم تیج جاتا رہتا ہی جسطرح تین پن میرے بیت گئے اسیطرح چوتھا پن بھی پرمیشور کی دیا سے بیت جائے گا اگر اسوقت لالچ کرکے وہان جاؤن اور کہین راہ مین جاہلی کے مارے گر پڑون تو سنساری لوگ کہینگے کہ سداما نے بڑھوتی سے لالچ مین آکر اپنا ہاتھ پانون توڑا یہ بات سُنکر سُشیلا بولی کہ ای مہاپربھو مین آپ کو لالچ کی راہ سے وہان جانے کو نہین کہتی بلکہ اسواسطے کہتی ہون کہ مہاتما اور بڑے لوگونکا درشن کرنے سے سب دُکھ چھوٹ کر سکھ ملتا ہی شری کرشن ترلوکی ناتھ براہمنون پر بڑی دیا رکھتے ہین وہان جانے سے تمکو سواے سُکھ کے دُکھ نہ ہوگا۔

| دوہا | | |
|---|---|---|
| ہتہ کارن بنتی کرت چت دے سُنئے کنت | | اُن پہ کیون نہین جات ہو جنکی کرپا اننت |

یہ سُنکر سداما نے کہا کہ ای پران پیاری سچ ہی کہ مین شری کرشن جی سے متر تا اور جان پہچان رکھکر اپنے کو اُنکا سیوک سمجھتا ہون لیکن جب مین اُنکے پاس بھینٹ کرنے کے واسطے جاؤنگا تب وہ مجھکو کنگال جانکر درب آدک سنساری سُکھ کرنے کے واسطے دینگے اسلیئے میرے نزدیک اُن تربھون پت سے جو اَرتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ کے دینے والے ہین درب آدک جو ہمیشہ بنا نہین رہتا لینا اُچت نہین ہی کسواسطے کہ جب اُنکی دیا سے مجھے روپیہ ملے گا تب مجھ سے دھیان اور اُسمرن اُنکا جیسا غریبی مین بن پڑتا ہی ویسا روپیہ پانے سے نہین ہوسکے گا اور سنساری سُکھ مین لپٹ جانے سے پرلوک کا سوچ بھول جائے گا مین نے پچھلے جنم مین کیسکو

کچھ دان دیا ہوتا تو اس جنم مین مجھے ملتا بنا دیے کوئی نہین پاتا اس بات مین تم مجھکو دوش مت دو میرے دن بہت اچھے چلے جاتے ہین یہ سنکر سُشیلا نے جانا کہ میرے سوامی سنساری سُکھ سپنے کے برابر سمجھکر کچھ اچھا نہین رکھتے تب پھر ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہا پربھو مین کچھ دھن کی اِچھا نہ رکھکر اسواسطے کہتی ہون کہ آن پربرہم پرمیشور کے درشن کرنے سے مُکت ہوگی سُداما بولا کہ اے پیاری گرو اور مہاتما کے یہان بنا کچھ بھینٹ لیے جانا اُچت نہین ہے اور مین اتنا مقدور نہین رکھتا کہ کچھ چیز اُنکی بھینٹ کے واسطے لیجاؤن یہ بات سُنتے ہی سُشیلا خوش ہوکر چار مٹھی چاول اپنے چار پڑوسیون سے مانگ لائی اور پُرانی دھوتی کے لتے مین باندھ کر اپنے سوامی کو دے کر کہا کہ اے مہاراج ہم کنگالون کی تھوڑی سی بھینٹ وہ تربھون پت بڑی خوشی سے لینگے جب سُداما نے چاول بھینٹ دینے کے واسطے پائے تب وہ پوٹلی بغل مین دبا کر لوٹا ڈوری کندھے پر ڈالکر گنیش جی کو مناکر لاٹھی لےکر راہ مین یہ بچار کرتا ہوا دوارکا کو چلا کہ دیکھو میرے بھاگ مین درب ملنا تو نہین لکھا ہے لیکن شری کرشن چندر آنند کند کا درشن پاکر اپنا جنم سوارتھ کرونگا لیکن ایک بات کی چنتا مجھکو ہے کہ شری کرشن ترلوکی ناتھ سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل مین رانیون کے پاس رہتے ہین جہان بڑے بڑے راجونکا پہونچنا کٹھن ہے وہان مجھ کنگال آدمی کو کون جانے دیگا اور میری خبر اُنکو کیسے پہونچے گی۔

| | | دوہا | | |
|---|---|---|---|---|
| | کیسے مونہہ پہچان ہین دی تربھون کے ناتھ | . | یہ من مین سوچت چلیؤ مین تو دین اناتھ | |

اب مین شرم سے اپنے گھر بھی پھر کر نہین جا سکتا دیکھو بڑے سوچ کی بات ہے کہ مین نے اپنی جھونپڑی کو جسمین بھیکھ مانگ کر آنند سے دن کاٹتا تھا ہاتھ سے کھویا اور شیام سُندر کے پاس پہونچنا بھی کٹھن معلوم ہوتا ہے جب سُداما برہمن اسطرح سوچ بچار کرتا ہوا تین پہر مین دوارکا پُری کے پاس پہونچا تب اُسنے کیا دیکھا کہ چارون طرف اُس پُری کے سمدر لہرا رہا ہے اور اچھے اچھے سونے کے رتن جڑت مکان بنے ہین اور سب چھوٹے بڑے دن کے گھر مین منگلا چار اور ہر چرچا ہو رہا ہے جب سُداما برہمن یہ آنند دیکھتا ہوا شری کرشن دوارکا ناتھ کی ڈیوڑھی پر پہونچا تب اِس ڈر سے کہ کوئی مجکو بھیتر جانے سے روک نہ دے بار بار پیچھے پھر کر دیکھتا ہوا آگے کو چلا۔ شری کرشن مہاراج کی آگیا سے کسی برہمن کو کسی وقت محل مین جانے کی روک نہ تھی اِسلیے کسی ڈیوڑھی بان نے بھیتر جانے سے منع نہین کیا جبکہ سُداما برہمن تین ڈیوڑھی نانگھ کر چوتھی ڈیوڑھی پر جہان شری دوارکا ناتھ جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے رُکمنی مہارانی سے چوپڑ کھیل رہے تھے پہونچا تب دربان نے اُسکا حال پوچھکر شری کرشن جی کے پاس جاکر کہا۔

| | کبت | |
|---|---|---|
| سیس پگا نہ جھنگا تن مین نہین جان کو آہِ بسے کہہ گرامان | | دھوتی پھٹی سی لٹی دوپٹی اور پانون اُپانہ اور نہ سامان |
| دوار کھڑو دوِج دُربل دیکھ رہیو چک سو بسُدھا ابھرامان | | پوچھت دیندیال کا دھام بتاوت اپنو ناؤن سُدامان |

یہ بات سُنتے ہی شری کرشن چوپڑ کھیلنا چھوڑکر سنگھاسن پر سے اُتر پڑے اور آنکھون مین آنسو بھر کر ملنے کے واسطے دوڑے جب سُدامان نے شری کرشن جی کو آتے دیکھا تب دوڑکر اُنکے چرنون پر گر پڑا تب شیام سُندر نے سُدامان کو بڑے پریم سے اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اِتنی کرپا دوارکا ناتھ کی اپنے اوپر دیکھ کر سُدامان من مین کہنے لگا کہ اے پرمیشور مین یہ حال پرگٹ دیکھتا ہون یا سپنے مین۔ دوارکا ناتھ نے سُدامان کا ہاتھ پکڑے ہوئے اپنے سنگھاسن پر لیجا کر اُسکو بٹھلالا اور اپنے ہاتھ سے دھو رجھاڑ کر پانون کا

کانٹا نکالا اور اُنکا چرن دھونے کے واسطے رُکمنی جی سے پانی مانگا اور سُدامے سے بولے۔

## کبت

کا بے بیحال بوائن نے پگ کنٹک جال گڑے پُن جوئے
ہا ئے سکھا ئو کھ پائے مہا تم آئے اِتے نہ کِتے دن کھوئے
دیکھ سداما کی دین دسا کرُنا کر کے کرُنا مے رُوئے
پانی پرات کو ہاتھ چھیئو نہین نینن کے جل سے پگ دھوئے

پانون دھوتے وقت سداما الے شرم کے جیون جیون پانون اپنا سمیٹ لیتے تھے تیون تیون بیکنٹھ ناتھ اُسپر بہت دیال ہو کر اپنے ہاتھ سے چرن دھوتے تھے یہ بات دیکھکر رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیان چاہتی تھین کہ سُداما کی سیوا ہم لوگ اپنے ہاتھ سے کرین جسمین ہمارے پران پت کو محنت نہ پڑے لیکن تربھون پت نے یہ بات نہ مانکر اپنے ہاتھ سے سُداما ان کے بدن پر چندن لگایا اور دیوتا کے بمابر بدھ پور بک اُسکی پوجا کی اور چھتیس پرکار کے بنجن کھلا کر پان اور الائچی دیکر عطر لگا کر پھولون کا گجرا اُسکو پہنایا اور رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سے کہا کہ تملوگ جتنی سیوا سداما ہمارے مِتر کی پریم سے کرو گی اُتنا ہم تملوگون سے خوش ہونگے جسوقت رُکمنی جی سُداما پر چنور ہلانے لگین اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر یہ حال دیکھ کر سُداما کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے

**دوہا** یا بدھ بپرہ پوج کے ماکھن پربھ رجدرا ئے
کشل چھیم پوچھن لگے امرت بین سُنا ئے

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت یہ چرتر دیکھتے ہی رُکمنی اور ست بھاما آدک سب استریان دوارکا ناتھ کی اور سب جدبنسی جو وہان بیٹھے تعجب مانکر کہنے لگے کہ دیکھو روپ والے اور روپیہ والے کا سب کوئی آدر کرتا ہی اس دردری بوڑھے برہمن نے پچھلے جنم مین نہ معلوم کون ایسا بھاری تپ کیا تھا اور کیا گُن اسمین بھرا ہی کہ جس سے تربھون پت اپنے ہاتھ سے اتنی سیوا اسکی کرتے ہین

**چوپائی** یاہ کِرشن پوجت ہین جیسے
ریخ پر کھن مانت ہین تیسے

**دوہا** یہ برنج سنکادین یار کھ نارد آہ
یا شِو گوری ناتھ ہین ہر پوجت ہین جاہ

اُسوقت ست بھاما جو بڑی بولنے والی تھی دوسری استریون سے کہنے لگی کہ شیام سندر ہلوگون کے ساتھ الجھان بھری باتین کیا کرتے تھے اب اُنکے متر کو دیکھو کہ جسنے تمام عمر نیا کپڑا سپنے مین بھی نہین دیکھا پہرنے کا کیا ذکر ہی نہ معلوم یہ براہمن دیوتا کس دیس مین رہتے ہین جنپر ایسا دردر چھا رہا ہی لیکن اُسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیئے جسنے بیکنٹھ ناتھ کو ایسا بس مین کر لیا ہی پہلے مین نے نند اور جسودا انکی ماتا اور پتا کے گئو چرانے کا حال سُنا تھا اور آپ دہی اور ماکھن چرا چرا کر کھایا کرتے تھے اب انکے متر کو دیکھ کر مجھے بشواس ہوا کہ وہ سب باتین سچ ہین جب سداما نے ایسی کرپا شیام سندر کی اپنے اوپر دیکھی تب اُسنے اپنے من مین سمجھا کہ شری کرشن جی نے مجھکو نہین پہچانا کسی دوسرے کے دھوکھے سے میری ٹہل اور سیوا کرتے ہین مین اس لائق نہین ہون شری کرشن انترجامی نے ترنت یہ حال جانکر سُداما کے من کا سندیہ دور کرنے کے واسطے کہا کہ ای متر تمکو یاد ہوگا کہ جب ہم اور تم دونون آدمی ایک ساتھ سا ندیپن گرو کے یہان پڑھتے تھے اور اُنھین دنون تمھارا بواہ ہوا تھا بتلاؤ ہماری بھوجائی اچھی طرح ہی اور تم راہ مین خیر صلاح سے یہان آئے ہمکو تمھارے دیکھنے کی بڑی لالسا لگی تھی تمنے بڑی دیا کی جو اپنے چرنون سے ہمارا گھر پوتر کر کے درشن دیا ہم اچھی طرح جانتے ہین کہ تم اُن دنون بھی اپنا من برکت رکھتے تھے اب بتاؤ کسطرح بیتتی ہی دیکھو جسطرح سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان رہنے پر بھی مین کسی کے آدھین نہین رہتا اسیطرح گیانی لوگ سنسار مین رہ کر اپنا من برکت رکھتے ہین۔

دوہا

سکل لسبت سنسار کی کہون استھر نا ہنہ — تہہ کارن گیانی پرش چیت نہ دھرت دھن ماہنہ

ای سُدا ما جیسی پریت اور دیا سے ساندیپن گرو مہاتما پرش نے سب بدیا ہمکو پڑھائی تھی اُسمین سے ایک اچھر پڑھنے کے بدلے ہم تمام عمر اُنسے اُرن نہین ہو سکتے جو کوئی گرو کو پرمیشور کے برابر جانکر سیوا کرتا ہی جتنا ہم اُس سے خوش ہوتے ہین اُتنا جگت اور تپ اور دان کرنے والون سے خوش نہین ہوتے ۔

دوہا

اگر سیوا ادر لبجہ مہا چیت دے کرے جو کوے — جو من مین اچھا کری سو سب پورن ہوے

ای سُدا ما تمنے بھی پڑھنے لکھنے مین ہماری بہت سہایتا کی تھی اور ہمارے بدلے گرو کی سیوا کر دیتے تھے اور یہ بات تمکو یاد ہو گی جب ایک دن گرو کی استری نے ہمین اور تمھین جنگل مین لکڑی لانے کے واسطے بھیجا تھا تب تمنے ہمارے بدلے بھی لکڑی توڑکر کہا تھا کہ تمھارے ہاتھ کومل ہین لکڑی توڑنے مین دُکھ ہو گا جب لکڑی کا بوجھ سر پر رکھکر دونون آدمی گھر کو چلے تب ایسی آندھی چلکر پانی برسنے لگا کہ دس قدم راہ چلنا مشکل تھا ۔

دوہا

یون جھکوری بیک سون سیت بھیو دکھدائے — کانٹہ بھار مستک دھری ہمکو لیو چھپائے
بہت مجھانت رچھا کری آپ رہے دُکھ ماہنہ — تُھری پریت انت ہی اُرن ہوت ہم ناہنہ

جب ہم اور تم آندھی چلنے پانی برسنے سے گھر تک نہین پہونچکر رات کو جنگل مین رہ گئے تب گروجی اپنی استری پر بہت کرودھ کرکے پرات سمے ہم دونوکو جنگل مین ڈھونڈھنے آئے اور بیاکل ہو کر ہمارا اور تمھارا نام پکار کر کہنے لگے کہ تم لوگ جہان ہو وہان سے بولو جسمین ہمکو دھیرج ہو نہین تو تمھارے سوچ مین میرا پران نکلا چاہتا ہی جبکہ گروجی روتے اور چلاتے ہوئے ہمارے پاس پہونچے اور ہمکو سردی سے کانپتے دیکھا تب دوڑ کر پریم سے اُٹھا لیا اور سر اور مُنھ ہمارا چوم کر بولے کہ تملوگون نے اپنی سیوا سے ہمکو خوش کیا اسلیے ہم تمکو آشیرباد دیتے ہین کہ سب بدیا تمکو یاد ہو کر کبھی نہ بھولے اور گرو کے چرنون مین نہ کپٹ پریت بنی رہے ای سُدا ما جب سے بدیا پڑھکر ہم تم الگ ہوئے تب سے تمکو آج دیکھ کر ایسی خوشی ہمکو ہوئی کہ گویا ہمنے ساندیپن گرو کا درشن پایا جب یہ سنکر سُدا ما کا ڈر چھوٹ گیا تب اُسنے عاجزی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای سوامی آپ تینون لوک کے مالک ہو کر مجھکو کیون اتنا شرمندہ کرتے ہین جہان چارون بید آپکے سوانس ہو کر تینون لوک کے جیو آپ کی پوجا کرتے ہین وہان آپنے کیول سنساری جیوونکو راہ دکھلانے کے واسطے بدیا پڑھی ہی اور آپ کے آدی و انت اور بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا آپ سب جگت کے ماتا اور پتا ابناشی پُرش ہو کر سنساری بیوہار اپنی اچھا سے کرتے ہین اور آپ کا ناش کبھی نہین ہوتا جو لوگ پریم پوربک آپ کا نام جپ کر آپکی کتھا اور کیرتن سُنتے ہین اُنکو سنسار مین جسن ملکر انت سمے مکت ملتی ہی جبکہ شیش ناگ ہزار مُنھ سے دن رات آپکا جس گانے پر بھی آپکے بھید کو نہین پہونچ سکتے تب دیوتا اور سنساری جیوون کی کیا سامرتھ ہی جو آپکے آدی اور انت کو جان سکین آپ پلک مارنے مین چودھون بھون کی اُتپت اور ناش کی سامرتھ رکھکر سب جیوون کی پالن کرتے ہین اور آپ ہمیشہ ایک رس رہکر گھٹنے بڑھنے سے کچھ کام نہین رکھتے اور آپ کا چمتکار سب جیوون مین ہو کر آپ اپنے تیج سے بر کاشت رہتے ہین اور آپ اپنی اچھا سے آدمی کا تن دھر کر جو کام آدمی کو کرنا چاہیے وہ کام سنساری جیوونکو راہ دکھلانے کے واسطے کرتے ہین نہین تو آپ جیون مرن سے رہت ہین آپکے کام اور اوتارون کی گنتی کوئی نہین کر سکتا ای دیانا تھ

جس حسن چتربھجی صورت سے آپ پیتامبر اور بجینتی مالا پہنے شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے گرڑ پر سوار ہین اُس رُوپ کو مین ہزار دنڈوت کرتا ہون اور آپ سب چھوٹے بڑون کو اپنا بالک سمجھکر غریبون پر بہت دیا کرتے ہین اور تینون لوک مین کسی کا ڈر نہ رکھکر ابھمانیون کا اہنکار توڑ دیتے ہین شیام برن بدن آپکا ایسا سندر اور کومل ہوکر ہنستے ہوئے منھ پر کمل سی آنکھین ایسی شوبھا دیتی ہین کہ جسکا برنن مجھ سے نہین ہو سکتا ایسے پورن برہم کا پُن سہانے ہوا جو آپ کے چرنون کا درشن پایا اب مین کچھ اچھا نہ رکھکر یہی چاہتا ہون کہ آٹھون پہر آپکے دھیان اور استمرن مین لین رہ کر سنساری بیوہار سپنے کے برابر سمجھون -

## ادھیاے اکیاسی - بدا ہونا سُداما براہمن کا شری کرشن جی سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرکچھت جب سُداما نے اسطرح بہت استت شری کرشن جی کی پریم پُوربک کی تب دوارکا ناتھ انترجامی نے ہنسکر کہا کہ اے متر ہم تمھاری امرت روپی باتون سے بہت خوش ہوئے اب جو سوغات ہماری بھوجائی نے بھیجی ہے وہ دیو یہ بات سُنتے ہی سُداما نے پچھتا کر من مین کہا کہ دیکھو بڑے سوچ کی بات ہے کہ مین مُٹھی بھر چانول تربھون پت کو بھینٹ دون جب ایسا بچار کر سُداما شرم کے مارے چاول کی پوٹلی بغل مین چھپانے لگے اور منھ اُنکا ملین ہوگیا تب بسدیونندن نے من مین کہا کہ دیکھو ایک مرتبہ ہمارا کلیوا چھپا کر سُداما درِدتا کو پہونچا تسپر بھی وہی بات کرتا ہے تب دوارکا ناتھ نے وہ پوٹلی اُسکی بغل سے کھینچکر کھول ڈالی اور بڑے پریم سے بھوسی ملے ہوتے چاول دو مٹھی کھا کر بولے کہ اے سُداما جتنا پریت سے ایک پھول اور تُلسی دل چڑھانے سے مین خوش ہوتا ہون اُتنا بغیر پریم اور بھگت کے لاکھون من مٹھائی اور جڑاؤ گہنے سے خوش نہین ہوتا -

### چوپائی

دُرجودھن یہہ پاک بنایو
ببدھ بھانت مشٹان جو لاوے
پریت بنا موکو نہین بھایو
بنا پریت کچھ کام نہ آوے
بدر بھگت کی ریت جو جانی
جو کچھ تم لائے ہم پاہین
باسی ساگ بہت رُچ مانی
تھوڑو مت جانو من ماہین

### دوہا

ساگ پات بھی پریت سے ہمکو دے جو کوے
تنڈل کی مہما کہت ماکھن پربھو جدوراج
تہہ سمان سب سرشٹ مین کچھ سواد نہین ہوے
سُر نر مُن تہون لوک کے تربپت بھیٹے ہین آج

پوٹلی کھولتے وقت تھوڑے چاول زمین پر گر پڑے تھے اُنکو شیام سُندر اپنے ہاتھ سے اُٹھانے لگے اور رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سے کہا کہ ایک ایک دانہ چاول کا چنکر مجھکو اُٹھا دو جسمین کوئی دانہ پاؤن کے نیچے نہ پڑے اور چاول کھاتے وقت دوارکا ناتھ بولے کہ جیسا سواد اس چاول مین ملتا ہے ویسا بھوجن آج تک جسودا اور دیوکی ماتا نے مجھکو نہین کھلایا تھا یہ کہکر شیام سُندر نے تیسری مٹھی چاول کی اُٹھا کر کھانا چاہا ویسے رُکمنی جی اُنکا ہاتھ پکڑ کے بولین کہ مہاراج بس کیجیے ہملوگ بھی آپکے چرن کے آدھین ہین کچھ ہمارے کھانے کے واسطے بھی رکھیے گا یا نہین -

### کبت

ہاتھ گہے پربھو کو کملا کہے ناتھ کہا تمنے چت دھاری
کھاے مٹھی تیسری اب ناتھ کہان نج باس کی آس بچاری
تنڈل کھاے مُٹھی دوی دین کیو تمنے دُوی لوک بہاری
رنکہ آپ سمان کیو تم چاہت آپہہ ہون بھکھاری

یہ سنکر شری کرشن جی بولے کہ

## کبت

کیون رس مین بکھ بام کیو اب اور نہ کہان دیو اک پھنکا — پترہ لوگ تریتیک دیت کری تم کیون اپنی چیت سنکا

بھامن مو نہہ جنوائے بھلی بدھ کون مہیو جگ مین نر نکا — لوگ کہین ہر متر (تیسرا) دکھی ہمسے نہ سہیو یہ جات کلنکا

یہ سنکر رکمنی جی بولین۔

## کبت

بھار گو ہوے تم جیت دھراوے بپرن کو ات ہی سکھ مانو — بپرن کا ڑھ دیو تملو کشن تاون کو بسر دکھیا نو

سندھ ہٹائے کیو تم ٹھور وجنم سبھاؤ بھلی بدھ جانو — سو تم دیت دجن سب لوک کیو تمنے اب کون ٹھکانو

یہ سنکر شری کرشن جی نے جواب دیا۔

## کبت

بھامن دیو دجے سب لوک تجو ہٹھ موسے یہی من بھائی — لوک چتر دس کی سکھ سمپت لاگت بپر بنا دکھدائی

جائے بسون انکے گرہ ماہین کر ہون دج سمپت کی سوکائی — تو من ماہہ رچے نہ رچے سو رچے ہمسکو یہ ٹھور سہائی

یہ سنکر رکمنی جی بولین۔

## کبت

نینک نہ کان کرین نج جیے نرگ سے نرپ کو نر ئی کر ڈاریو — تاپ دیو بن شنکر کو اب لون کھوتے شو بھاگ لبتاریو

بپرن پھیر بجے کو تم دیکھت کھور کجون مین ڈاریو — سو تم جان سبے گن دوش کرو پھر ہون (جگ) دج کو پتیا رو

یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا۔

## کبت

بپرن کے مکھ تے سر جیوت بپر رچے شرت ریت سہائی — بپر بنا جگ اندھ لیشو بن بپر ہنین گن دوش لکھائی

بپرہ مو نہہ رچے نش با سر بپرن ہی مم شاک چلائی — بپرن تے نہین ارن کبھون ہٹھ چھوڑ یہ یا کر بپر بھلائی

یہ سنکر رکمنی جی بولین۔

## کبت

تاتے چھار کلنک بھراتے ناتھ ہیتو ار لات پہ ہاری — سالت سو اجھون ار مین ہم سنگ کریت سدا دج یاری

براہمن ہوئے تم ہون بل پرے جات سبھاؤ دیا پر ہاری — سو تم جان سبے گن دوش پہ دوج ہاتھن شیام بہاری

یہ سنکر شری کرشن جی نے جواب دیا۔

## کبت

بھامن کبھون بسری اب مین نج بیاہ سمو دج کی ہت آئی (بھلائی ۱۲) — شوچ لیجو دج کی کرنی جاکے کر سون تیا پٹھوائی

بپر سہاے بھیوہنہ او سر کو وِج کے سم ہی سُکھدائی
جوگ نہین ار دھنگن یہ تسکو دُج ہیت اتی ہُترائی

جبکہ تربھون پت نے دیکھا کہ تیسری مُٹھی کھانے سے رُکمنی اُداس ہو جائیگی تب وہ تیسری مٹھی نہ کھا کر رُکمنی جی سے بولے کہ ای پران پیاری یہ براہمن میرا بڑا متر ہی اور یہ سنسار مین دکھ اور سکھ کو برابر جانتا ہی اور آٹھون پہر میرے سُمرن اور دھیان مین رہکر سنساری سُکھ کی چاہ نہین رکھتا جب شیام سندر نے اسیطرح بہت باتین سمجھا کر رُکمنی جی کا بودھ کیا تب لبدیو اور دیو کی اور اُودھو آدک جدنبسی جو وہان بیٹھے تھے یہ حال دیکھکر آپس مین ہنسی سے کہنے لگے کہ دیکھو اِس براہمن کے برابر دوسرا کنگال کہین دنیا مین نہ ہوگا کہ اتنی دُور سے مٹھی بھر چاول سوغات لایا ہی اور کرشن چندر کو براہمن سے بھی زیادہ کنگال سمجھنا چاہئیے جو اکیلے اِس چاول کو کھا کر اسکی بڑائی کرتے ہین اور دوسرے کو نہین دیتے اُنکی بات سُنکر سری کرشن نے جواب دیا کہ تملوگ اِس چاول کا مزہ کیا جانو تمھارا بھاگ اُدی ہوا جو اِس براہمن کے چرنون کا درشن پایا۔

دوہا
اِن تندل کے سواد کو جانت ہی نہین کوے
ہم بن اِسیو کون ہی جا کو پراپت ہوے

جب پہر رات بیتے دوارکا ناتھ نے سُداما کو محل مین لیجا کر اپنے پلنگ کے پاس دوسرے پلنگ پر سُلایا تب بکینٹھ ناتھ کی آگیا سے رُکمنی جی نے سُداما کا پانون دابا اور شیام سُندر آدھی رات تک اپنے متر سُداما سے لڑکپن کی باتین کرتے رہے جب سُداما سو گئے تب سری کرشن انترجامی نے بچارا کہ یہ براہمن روپیہ کی پرواہ نہین رکھتا لیکن اسکی استری نے سنساری سُکھ اور لچھمی پانے کی اِچھا سے اسکو زبردستی میرے پاس بھیجا ہی اِسلیے سُداما کو اِتنا روپیہ دینا چاہئیے جو دیوتاؤن کو بھی نہ مِلے ایسا بچار کر بکینٹھ ناتھ نے بشوکرما کو اُسیوقت بُلا کر حکم دیا کہ ابھی سُداما پُری مین جا کر سُداما کے رہنے کے واسطے ایسا رتن جٹت مکان بنا دو کہ جسکے برابر چودھون لوک مین دوسرا مکان نہ ہوا اور آٹھون سِدھ اور نوون ندھ وہان بنی رہین جسمین کوئی کامنا سُداما کی باقی نہ رہے۔

دوہا
بسوکرما تب ہی چلیو پرتھم کی آگیا پاے
مندر رتن جڑاؤ کو چھن مین دیو بناے

جب سُداما نیند مین ایک کروٹ سے دوسری کروٹ لیتے تب لبدیو نندن پریم سے اُنکے بدن پر ہاتھ پھیر کر بڑائی کرتے تھے کہ جب تیسرے دن سُداما پرات سمی نت نیم کر کے سری کرشن جی سے بدا ہونے لگے تب سری کرشن جی نے ڈیوڑھی تک سداما کے ساتھ جا کر آنسو بھر کر کہا کہ ای بھائی تمنے بڑی دیا کی جو اپنا درشن دیا مین تمسے یہی مانگتا ہون کہ مجھکو بھول مت جانا جب سُداما سری کرشن جیکو ڈنڈوت کر کے گھر کو چلے تب وہ اپنی آنکھون کی راہ سے شیام سندر کا موہنی رُوپ اپنے ہردے مین رکھکر کہنے لگے کہ دیکھو سری کرشن جی نے میرے اوپر اِتنی دیا کی جسکا بدلا مین کئی جنم تک نہین دے سکتا لیکن کچھ درب نہین دیا جس سے میرا درِدر چھوٹ جاتا جسطرح کنگال صورت اپنے گھر سے آیا تھا اُسیصورت سے خالی ہاتھ پھر چلا۔

چوپائی
بھروہ وِج سمجھے من ماہین
بگھن انیک ہوت دھن ماہین

دوہا
یاہی کارن کر کر پا مِت آپ نو جان
موہنہ درب دینو نہین ماکھن پربھو بھگوان

میرے واسطے یہ غریبی بہت اچھی سمجھنا چاہئیے جسمین پرمیشور کا بھجن آنند سے بن پڑتا ہی روپیہ والے ہمیشہ کھٹکے مین

رہتے ہین اِس سے بڑھکر کیا دھن ہوگا کہ تربھون پت کا درشن مجھکو مِلا مین نے بہت اچھی بات کی کہ دوارکا ناتھ سے کچھ نہین مانگا مانگنے سے دھن تو مِلتا لیکن وہ مجھکو لالچی سمجھتے اب مین اپنے گھر جاکر برہمنی کو سمجھا لونگا جب سُداما اسیطرح سوچ بچار کرتے ہوئے اپنے گانون کے پاس پہونچے تب وہان اپنی جھونپڑی کا پتا نہ پاکر کیا دیکھا کہ اُس جگہ ایک سونے کا محل جواہرات سے جڑا ہوا بنا ہی اور اُسکے چارونطرف باغون مین بہت طرح کے پھل پھول لگے ہو کر درختون پر طوطے اور کوکلا اور مور آدک سُندر پنچھی بیٹھے ہوئے میٹھی میٹھی بولی بول رہے ہین اور پھولون پر بھونرے رس چوسنے کیواسطے گونج رہے ہین اور محل کے دروازے پر چوبدار اور سپاہی لوگ بیٹھے ہین اور بہت سے داسی اور داس اپنا اپنا کام سب کر رہے ہین سُداما یہ آشچرج دیکھتے ہی سوچ کرکے کہنے لگے کہ اے پرمیشور تھوڑی ہی دنون مین ایسا عُمدہ بڑا مکان یہان کسنے بنایا یا مین راہ بھولکر کہین دوسری جگہ چلا آیا اور مجھکو یہ حال پرتچھ جاگتے مین دکھ پڑتا ہی یا سپنے مین دیکھ پڑتا ہی نہ معلوم میری پُرانی جھونپڑی کیا ہوئی اور وہ میری پت برتا استری کیا ہوئی کہان چلی گئی بڑے سوچ کی بات ہی کہ مین نے لالچ مین آکر باہر نکلکر اپنے گھر اور استری کو بھی ہاتھ سے کھویا اے نارائن اب مین کیا کرون کہان جاؤن ایک تو غریبی کے دُکھ مین پڑا تھا دوسرے استری ڈھونڈھنے کا سوچ اور زیادہ ہوا اب مین اُسکو جاکر کہان ڈھونڈھون جسوقت سُداما اِسی سوچ بچار مین وہان کھڑے تھے اُسیوقت سُشیلا اُنکی استری اپنے سوامی کو دیکھنے کیواسطے کوٹھے پر چڑھی جیسے اُسنے سُداما کو دروازے پر کھڑا دیکھا ویسے داسیون کو حکم دیا کہ ہمارے پت جو دروازے پر کھڑے ہین اُنکو آدر کے ساتھ بھیتر لوالاؤ جب دوارپالک اور داسیون نے یہ حکم پاتے ہی سُداما کے پاس جاکر ڈنڈوت کرکے اُنکو بھیتر چلنے کیواسطے کہا اور کوئی بدن کی دھول جھاڑکر کوئی پنکھا ہلانے لگا تب سُداما اُنکے آدر بھاؤ کرنے سے گھبراکر بولے کہ مجھ غریب برہمن کو راجون کے محل مین کیون لیئے جاتے ہو یہ سُنکر دوارپالکون نے کہا کہ اے مہاراج یہ مکان آپ ہی کا ہی بے کھٹکے بھیتر چلیئے جب سُداما اُنکی بات کا بشواس نہ مانکر ڈر سے کانپنے لگے تب سُشیلا سولہون سنگار کئے سہیلیونکو ساتھ لیئے آرتی کرنے کے واسطے دروازے پر آئی اور سُداما کے چرنون پر گرکر پرکرما کی اور آرتی کرکے ہاتھ جوڑکر کہا۔

چوپائی

ٹھاڑھی کیون مندر نکٹ جاو
من سے سوچ کرو تم نیارو
تم پاچھے بسو کرما آئے
آن مندر یل ماہنہ بنائے

گہنا اور کپڑا پہرنے سے سُشیلا کا رُوپ بدلگیا تھا اِس سے کچھ دیر بعد سُداما نے اُسکو پہچانکر دھیان مین شری کرشن بہاری بھگت ہتکاری کو ڈنڈوت کی اور سُشیلا کے ساتھ بھیتر جاکر کیا دیکھا کہ مخملی پردے موتیون کی جھالر لگاکر سب دروازون مین لٹکائے ہین اور رتن جٹت چوکی اور سجیا بچھی ہوکر سب استھانون مین اگر اور چندن آدک جلنے سے خوشبو اُڑرہی ہی اور ایسے من اور رتن آدک وہان رکھے تھے کہ جنکی روشنی سے رات کو اُجیالا رہکر چراغ جلانے کا کچھ کام نہین پڑتا تھا۔

دوہا

رتن جٹت گھر دیکھ کے چکرت بھیئو من ماہنہ
جہ سمان تھون لوک مین اور ٹھور کہون ناہنہ

یہ سب راجسی سامان دیکھکر جب سُداما کا مُنہ ملین ہوگیا تب سُشیلا نے آشچرج مانکر پوچھا کہ اے سوامی دھن دولت مِلنے سے لوگ خوش ہوتے ہین آپ یہ اندر پُری کا سُکھ اور اِتنا دھن پاکر کیون اُداس ہوگئے اِسکا بھید تبلائیے یہ سُنکر سُداما بولے کہ اے

پران پیاری یہ دھن پرمیشور کی جڑ روپی مایا بہت زبردست ہو کر سب جگت موہ لیتی ہی اسلیے جبیا غریبی مین مجھ سے ہر بھجن
بن پڑتا تھا ویسا دھن دولت اور سکھ پانے سے نہو سکیگا یہ سمجھکر منھہ میرا اُداس ہوگیا دیکھو شری کرشن مہاراج نے بنا مانگے اتنا دھن
مجھکو دیا لیکن تھوڑا سمجھکر منھہ سے کچھ نہین کہا اِسلیے مین یہ سب سامان ملنے کا حال کچھ نہ جانکر اپنی ٹوٹی جھوپڑی کیواسطے پچھتاتا تھا سچ
ہی بڑے لوگ جو کچھ کسیکو دیتے ہین تو اپنے مُنھہ سے نہین کہتے مجھکو اس بات کا بڑا سوچ ہی کہ اِتنے دنون تک تربھون پت کا درشن نہ کرکے
عمر اپنی بیفائدہ کھوئی ای پیا تم اس دھن کو اپنا نہ جانکر آٹھون پہر یہ سمجھتی رہنا کہ سب سُکھ اور دھن مجھکو دوارکا ناتھ کی کرپا سے ملا ہی
جسمین تمکو ابھمان پیدا نہ ہوا اور مین تربھون پت سے دن رات یہی مانگتا ہون کہ جنم جنم تر اُنکا داس اور سیوک ہو کر اُنکی سیوا اور ٹہل
مین لگا رہون۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جب لون سمری نا ہری جو سنتن کے میت | | وہ دن گنتی مین نہین گئے برتھا سب بیت |

یہ بات سُشیلا نے سنکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو شری کرشن انترجامی نے بنا مانگے میری اچھا پوری کی پھر وہ بولی کہ ای سوامی تم نشچنت ہوکر
ہر بھجن کیا کرو ایسا سمجھکر سُشیلا نے سُداما کو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنایا اور خوشبو وغیرہ اُنکے بدن مین لگا کر ہر بھجن سہت اُنکے
ساتھ سنساری سکھ بھوگنے لگی اور تن چھوڑنے کے بعد دونون بیکنٹھ مین جاکر لچھمی نارائن کے داس اور داسی ہوے اتنی کتھا سُنا کر
شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت دیکھو چار مٹھی چاول پرمیشور کو دینے سے سُداما ایسی اُتم گت کو پہونچے اور جو لوگ ہمیشہ پریم کے
ساتھ چھتیس پرکار کے بنجن پرمیشور کو بھوگ لگاتے ہین اُنکو نہ معلوم کیسا سکھ ملیگا اور سُداما کا مکان بشوکرما نے ایسا سندر بنایا تھا
کہ جسکو دیکھکر سب دیوتا اندر آدک موہ جاتے تھے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | یہ چرتر ادبھت کتھا کہے سُنے جو کوے | | رہے سدا سُکھ چین سے انت مُکت پھل ہوئے |

## ادھیاے بیاسی
## جانا شری کرشن جی کا سورج گرہن اسنان کرنے کے واسطے کرچھیتر مین

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اب ہم شری کرشن جی کے کرچھیتر جانے کی کتھا کہتے ہین سُنو کہ ایک سمے سورج گرہن لگنے سے شیام سُندر
اور بلرام جی نے راجا اُگرسین سے کہا کہ مہاراج کرچھیتر مین سورج گرہن اسنان کا بڑا پھل ہوتا ہی جو چیز دہان دان کرے اسکا ہزار گنا ملتا ہی
یہ سنکر جدبنسیون نے پوچھا کہ ای مہا پربھو ایسا مہاتم وہان کا کسطرح ہوا۔ شری کرشن جی نے کہا کہ وہ استھان بہت پُرانا اور پوتر ہو کر
پہلے اُسکا نام سمنتک پنچک تھا جب سے پرشرام جی نے وہان چھتریون کو مار کر خون کی ندی بہائی اور اُسی خون سے وہان پتردن کا
ترپن کیا اور رکھیشورون نے اُس استھان پر تپ اور دھیان پرمیشور کا کیا تب سے وہان کا نام کرچھیتر ہوا وہان سورج گرہن نہانے کا
بڑا پھل ہی یہ بات سُنتے ہی جب راجا اُگرسین اور جدبنسی لوگ خوش ہو کر وہان چلنے کے واسطے تیار ہوے تب بسدیو نندن نے اپنے ماتا
اور پتا اور رکمنی آدک سب استریونکو ساتھ لیا اور بڑے سامان سے راجا اُگرسین اور جدبنسیون سمیت کرچھیتر کو کوچ کیا اور انردھ
اپنے پوتے اور کرت برما جدبنسی کو دوارکا پری مین چھوڑ دیا جبکہ جدبنسی لوگ بہت ہاتھی اور گھوڑے اور رتھون پر بیٹھکر چلے اور رانیون کے
چنڈول اور نالکی آدک شہر سے باہر نکلے اُسوقت شوبھا شری شیام سُندر موہنی روپ کی ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے تارون مین
چندرما شوبھایمان ہوتے ہین۔

دُوہا

چلے کنک سب ساج کے ماکھن پربھ جدُراج ۔ ببدھ بھانت باجے بجے سُکھ کو بھیو سماج

جب شیام سُندر جدبنبیون سمیت کرچھیتر کے پاس پہونچے اور تیرتھ وہان سے دکھلائی دینے لگا تب چھوٹے بڑے سواریون سے اُتر اُتر کر پیدل چلے کسواسطے کہ بید اور شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ تیرتھ جاتے وقت اگر سب راستہ پیدل نہ جاسکے تو جہان سے تیرتھ کا استھان دکھلائی دے وہان سے ضرور پیدل چلنا چاہیئے اسلیئے دوارکا ناتھ نے سب کو ساتھ لیے ہوئے پہلے برہم کُنڈ مین جسمین سے بید نکلا تھا جا کر اسنان کیا پھر بدھ پُوربک گئو اور سونا اور درب اور ہاتھی گھوڑے بہت طرح کا سامان تیرتھ باسی براہمنو نکو دان دیا اور اچھے اچھے ڈیرون مین ٹِک کر اپنے ساتھیون سے کہا کہ تملوگ یہان تیرتھ مین براہمنون کا سنمان کرکے کسی کو بُرا نہ کہنا اور شیام سندر نے جہان جہان رکھیشورون اور مہاپرشون کے آنے اور رہنے کی خبر پائی وہان وہان آپ جاکر اُنکا درشن کیا اور اپنے سیوکونکو یہ حکم دیا کہ

دُوہا

تات ہمارے نندجی اور جسودا ماے ۔ اُنکی سُدھ جو کچھ ملے ہمسون کہیو آے

جب دُرجودھن آدک بہت دیش کے راجا لوگون نے جو گرہن اسنان کرنے وہان آئے تھے شری کرشن جی کے پاس آکر اور اُنکا درشن کرکے اپنا جنم سپھل جانا تب دھرتراشٹر آدک بڑے بڑے راجا اور بھیشم پتامہ نے راجا اُگرسین کی بہت استُت کرکے اُنسے کہا کہ مہاراج آپ کا بڑا بھاگ ہی دیکھیئے جن برہم پرمیشور کا درشن شری برہماجی اور شری مہادیوجی اور دیوتا لوگون کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا وہی تربھون پت دن رات آپ کی آگیا مین رہ کر بنا پوچھے کوئی کام نہین کرتے اور سب کے مالک ہوکر آپ کو ڈنڈوت کرتے ہین ایسی بڑائی کسی دیوتا کو بھی نہین ملسکتی یہ بات سُنکر جب راجا اُگرسین نے سنمان کرکے اُنکو بدا کیا تب راجا بھیشمک اور راجا نگن جیت وغیرہ شری کرشن جی کے سُسر اور سالون کا حال جو اسنان کرنے وہان آئے تھے سُنکر شری کرشن جی کی استریان اُنسے بھینٹ کرنے کے واسطے گئین تب وہ لوگ اُنھین دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور اُنھون نے بہت سامان اپنے اپنے دیس کا شیام سُندر کو بھینٹ دے کر اُنکا درشن پریم پُوربک کیا اور کُنتی نے شری کرشن جی سے کہا کہ مین جانتی تھی کہ میرے بیٹون پر تم دیا رکھتے ہو تمھارے بھائیون نے دُرجودھن کے ہاتھ سے اتنا دُکھ اُٹھایا لیکن تمنے کچھ خبر نہین لی اسواسطے مجھکو بڑا پچھتاوا ہی یہ بات سُنکر پھر بھی پتمنے کہا کہ ای بُوا اسمین کچھ میرا قصور نہ ہو کر سب دُکھ اور سُکھ اپنی قسمت سے ملتا ہی جسطرح آندھی چلنے سے کوئی تنکا بنا اُڑے نہین رہ سکتا اسیطرح سب جیو پرمیشور کے آدھین رہ کر اپنے کرمون کا پھل بھوگتے ہین تل بھر گھٹنا بڑھنا نہین ہوسکتا یہ سُنکر کُنتی نے بسدیوجی سے کہا کہ ای بھائی جب سے تمنے میرا بواہ کردیا تب سے کچھ میری خبر نہین لی اور مین نے جیسا دُکھ دُرجودھن کے ہاتھ سے پایا اُسکا حال پرمیشور جانتا ہی دیکھو شیام اور بلرام نے بھی ہر بھگتون کا دُکھ چھُڑانے کے واسطے سنسار مین اوتار لے کر میرے اوپر کچھ دیا نہین کی اسمین کچھ تمھارا بھی دوش نہ ہوکر یہ بات سچ ہی کہ جب کھوٹے دن آنے سے پرمیشور بھی دیا نہین کرتے تب باپ اور بھائی آدک کسی کی سہایتا کچھ کام نہین کرتی یہ سُنکر بسدیوجی نے رو کر کہا کہ اے بہن میرا اچھا بلوان ہوکر کرم کی گت کچھ جانی نہین جاتی جسوقت دُرجودھن نے تمکو دُکھ دیا تھا اُنھین دنون کنس نے مجھکو قید رکھکر میرے بیٹون کے مارنے کے واسطے جو جو تدبیرین کی تھین وہ تمنے سُنی ہونگی

جسکہ پرمیشور کی دیا سے دونون لڑکے کسیطرح نبچے تب جراسندھ آکرایسا لڑا کہ جسکے ڈر سے اپنا دیش چھوڑکر سمندر کے ٹاپو مین جا بسے اہی سبب سے تمھاری کچھ خبر نہ لے سکے اسیطرح کی بہت سی باتین کہکر بسدیو جی نے کنتی کا بودھ کیا جب نند اور جسودا آدک نے کہ وہ بھی گرہن اسنان کرنے کے واسطے وہان جاکر شیام سندر کے ڈیرے سے تین کوس پر ٹکے تھے یہ حال سُنا کہ موہن پیارے اپنے کٹمب سمیت یہان آئے ہین تب وہ لوگ اُنسے بھینٹ کرنے کے واسطے بیاکل ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ اب موہن پیارے سب راجون کے سرتاج ہوئے ہین اسلیئے اُنکو ہماری طرف دیکھتے شرم معلوم ہوگی جہان بہت سے ڈیوڑھی بان رہنے سے راجونکا پہونچنا مشکل ہی وہان ہم گنوارون کو کون جانے دے گا۔

دوہا

جس جاگہ نر بت دھنی بیٹھین پادت نا ہنہ
ہم سب گوال گنوار جن کیسے اب تہان جاہنہ

جب نند اور جسودا آدک برجباسیون سے بنا دیکھے موہن پیارے کے نہین رہا گیا تب وہ لوگ گھبراکر شیام سندر کا ڈیرا پوچھتے ہوئے وہان سے دوڑے اسیوقت کسی نے آکر شری کرشن جی سے کہا کہ نند اور جسودا آدک بھی گرہن نہانے کے واسطے یہان آکر ٹکے ہین یہ بات سنتے ہی موہن پیارے اُنکے پریم سے رونے لگے یہ حال اُنکا دیکھکر دیوکی ماتا گھبراگئی اور اپنے آنچل سے آنسو پوچھکر بولی کہ ای لالن جہان تمھارا نام لینے سے جگت کا دُکھ چھوٹ جاتا ہی وہان تمکو کون ایسا دُکھ ہوا جو اتنا رُدتے ہو یہ سُنکر تربھون پت نے کہا کہ ای ماتا جب سے نند اور جسودا جی کے آنے کا حال سُنا ہی تبسے میرا من اُنکے چرن دیکھنے کے واسطے بیاکل ہوکر کچھ اچھا نہین لگتا تم جلدی سے رتھ آدک بھیجکر اُنکو یہان بلاؤ تو مجکو اُنکے درشن ملنے سے دھیرج ہو ہم بہت اچھی ساعت مین دوارکا سے چلے تھے جو تیرتھ اسنان کرنے کا پھل پاکر برجباسیون سے بھینٹ ہوئی یہ بات سُنتے ہی بسدیو جی نے رتھ اور پالکی اور نالکی اور ہاتھی اور گھوڑے آدک سواری برجباسیون کے لانے کے واسطے بھیجکر کہا کہ ای بیٹا آج بڑی خوشی کا دن ہی اسلیئے کچھ تمسے لے کر تب نند اور جسودا کو تمھارے پاس آنے دینگے یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ ای تپا سنسار مین کوئی چیز ایسی نہین ہی کہ جو مین تمھاری بھینٹ کردن میرا بدن تمھارے اوپر نچھاور ہی۔

دوہا

یہ سُنکے بسدیو جی مُدت کہت سُکھ پاے
تمسے پوت سپوت کی مہما کہی نہ جاے

جب ایک سکھی نے موہن پیارے کو روتے دیکھکر رکمنی آدک پٹ رانیون سے جاکر کہا تب وہ سب گھبراکر بیکنٹھ ناتھ کے پاس چلی آئین اور مُونہہ ڈھانپ کر دیوکی جی سے اُنکے رُونے کا سبب پوچھنے لگین۔

چوپائی

یہ سن کہت دیوکی ماتا
شری جدُناتھ پریم کی باتا
بانے اُنکی یہ گت بھئی
نند جسودا برج تے آئی
سُدھ بدھ سکل بھول تن گئی
جن پاکو ہین لاڑ لڑائے

دوہا

اُلکن کُل کے تراس تے باس کیو جن پاس
تنکو گُن نہین کہہ سکین جو سُکھ ہوہن پچاس

یہ بات سُنکر رکمنی آدک پٹ رانیان ہنسکر آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو آج ہمارے پران ناتھ رادھا آدک گوپیون سے بھینٹ کرکے اپنا کلیجا ٹھنڈھا کرینگے اور بالاپن کی پریت سمجھکر سچ گوپیون کو بھی بہت سُکھ ملیگا اور ہملوگ رادھا پیاری کی

سُندرتا ئی جو سُنا کرتی تھین اب اُسے دیکھکر معلوم کرینگی کہ وہ کیسی سُندر ہی جبکہ گوال بالون کی سنگت مین نندلال جی مُور پنکھ سر پر رکھکر ناچین اور گاوینگے تب وہ آنند دیکھکر ہملوگون کو بھی بڑا سُکھ ملیگا۔

| | |
|---|---|
| دوہا | دھن جسودا نند دھن دھن نند کے نند |
| | دھن ہم اب جو دیکھ ہین برج جن آنند کند |

یہ بات رکمنی آدِک کی سُنکر شیام سُندر نے رُدنے مین مسکرا دیا اور گھبرا کر نند جسودا آدِک کو آگے سے لینیکو واسطے چلے جب جسودا جی نے موہن پیارے کو آتے ہوئے دیکھا اور اپنا جنم سپھل جانکر اُنکو اُٹھانے دوڑین تب موہن پیارے گوپیون کے غول مین گھسکر جیسے جسودا ماتا کے چرنون پر گر پڑے ویسے جسودا جی نے اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور مُنھ چُوم کر بلائین لینے لگین۔

| | |
|---|---|
| دوہا | ماکھن پربھ نہارکے مُدت جسودا مائے |
| | راج چنھ سب دیکھ کے پھولی انگ نہ سمائے |

جب موہن پیارے نند بابا کو دیکھکر بڑے پریم سے رُوتے ہوئے اُنکے چرنون پر گر پڑے تب نند رائے نے آنسو بھر کر اُنکو اپنی گود مین اُٹھا لیا اور اپنے لال کو جھاڑ پونچھکر بہت پیار کیا پھر موہن پیارے نے شری واما آدِک گوال بالون سے گلے ملکر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا اُنکو دیا اور وہ لوگ جو سوغات اُنکے واسطے لائے تھے اُسکو بڑے پریم سے لیا۔

| | |
|---|---|
| دوہا | ہیم برن پیتامبر گوال بال سب لینھ |
| | تاکے پلٹے کانھ کو کاری کامر دینھ |

جبکہ شیام سُندر رادھا پیاری اور للتا آدِک سکھیونکو دیکھتے ہی جیسے آنکھون مین آنسو بھر کر اُنکے پاس پہونچے ویسے رادھا پیاری اپنے پران پیارے کو دیکھتے ہی مارے پریم کے رُوتے روتے بیاکُل ہو گئی۔

| | |
|---|---|
| دوہا | انگ انگ بیاکُل مہا پری دھرن مُرجھائے |
| | یہ گت دیکھت کُنور کی لینھی دھائے اُٹھائے |

جب یہ حال شیاما پیاری کا دیکھ کر للتا آدِک سکھیون نے اُسکو بہت سمجھایا تب رادھا پیاری نے ہوش مین آکر گھونگھٹ کاڑھ لیا اور راجا پرچھت اُسوقت موہن پیارے کا مُنھ دیکھنے سے برجباسیونکو جیسا آنند ہوا وہ مجھسے کہا نہین جا سکتا پھر بسدیو جی نے نند رائے سے گلے ملکر کُشل پوچھکر کہا کہ تمھاری دیا سے یہ سب سُکھ مجھکو ملا ہی برج کی گُوون نے جو نند رائے کے ساتھ آئی تھین موہن پیارے کو دیکھا ویسے آنکھون مین آنسو بھر کر بوجھ اُٹھائے ہوئے موہن پیارے کے پاس دوڑی چلی آئین شیام سُندر نے بڑی پریم سے اُنکی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر پیار کیا اور گوال بالون سے سب گُوون کا حال نام لے لیکر پوچھنے لگے۔

| | |
|---|---|
| دوہا | گائن کی باتین کہت ماکھن پربھ جدُرائے |
| | تیون تیون ہر کہت لوگ سب آنند اُر نہ سمائے |

جب شیام اور بلرام بڑے پریم سے نند اور جسودا آدِک برجباسیونکو ساتھ لیکر اپنے ڈیرے مین آئے تب دیوکی اور روہنی نے جسودا سے گلے ملکر اور کُشل پوچھکر کہا کہ اے نند رانی جی جو ہملوگ جنم بھر تمھاری سیوا کرین تو بھی تمسے اُرِن نہین ہو سکتی ہین کسواسطے کہ ہمارے لڑکون کا پران تمھاری کرپا سے بچا ہی نہین تو کنس پاپی کے ہاتھ سے اُنکا بچنا کٹھن تھا یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ مین تو اپنے کو موہن پیارے کی دھائے سمجھتی ہون کنھیا نے بال چرتر اپنا دکھا کر جیسا سُکھ مجھکو دیا ہی ویسا سُکھ دوسرے کو سپنے مین بھی نہین مل سکتا اور اُسکے بچھڑنے مین جیسا دُکھ مین نے اُٹھایا ہی اُسکا حال پرمیشور جانتا ہی آج تمھاری کرپا سے کانھ کو دیکھکر سب سوچ میرا چھوٹ گیا جب رادھا آدِک گوپیون نے دیوکی ماتا کے چرنون پر سر رکھکر ڈنڈوت کی تب دیوکی جی نے سب کو آشیش دیکر رادھا پیاری کو گلے سے لگا لیا اور رادھا پیاری کا مہا سُندر رُوپ جو سب پٹ رانیون سے بھی بہت سُندر تھی دیکھکر من مین کہا

کہ ایسی مہا سُندر استری میرے پران پیارے سے کسطرح چھوڑی گئی جب رُکمنی آدک استریوں نے جسودا جی کے پاس ملنے کے واسطے آکر سری رادھا مہارانی کا رُوپ دیکھا تب اپنی اپنی سُندرتائی کا ابھمان سب بھول گئین اُسوقت رُکمنی نے موہن پیارے سے کہا کہ اے برجناتھ تمھاری آگیا پاؤن تو آج رادھا پیاری کو اپنے یہان لیجا کر آدر سنمان کرون۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پربھ آگیا دیوے جاؤ نج دھام | | رادھا کنور جنواے کے پُورن سُکیجیے کام | |

یہ بات سنتے ہی رُکمنی جی نے رادھا پیاری کے پاس آکر اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور بڑے پریم سے اپنے یہان لیجا کر چھتیس پرکار کے بیجن کھلائے اور اپنے یہان سے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا اپہنا کر سولھون سنگار کرکے اُنکو بیٹھا دیا تب ست بھاما آدک استریان شیام سندر کی شیاما کا رُوپ جو چندرما سے بہت سُندر تھا دیکھ کر موہت ہوگئین اور سب نے شرم کے مارے اپنی اپنی آنکھ نیچی کر لی اُسوقت برندابن بہاری نے وہان جا کر برکھبھان دُلاری کی سوبھا دیکھی تب رُکمنی آدک سے کہا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | جو چاہے موہنہ بس کرن تہون لوک مین کوے | | سری برکھبھان کمار کو ہت سے سیوے سیوے | |

یہ بات موہن پیارے کی سُنکر رادھا پیاری مُسکرانے لگی اور رُکمنی آدک نے سمجھا کہ موہن پیارے رادھا پیاری کو ہم سب سے زیادہ پیار کرتے ہین جسوقت موہن پیارے نے نند اور جسودا آدک سب برجباسیوں کو ایک طرف بٹھا کر بڑے پریم سے سونے کی تھالیون مین چھتیس پرکار کے بیجن اُنکے سامنے پروس دیے اور دوسری طرف آپ جدبنسیون سمیت بیٹھکر بھوجن کرنے لگے اُسوقت سب چھوٹے بڑے وہ آنند دیکھکر خوش ہوگئے۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھشت شیام سُندر جتنا پریم برجباسیون کے ساتھ رکھتے تھے اُسکا حال مجھ سے کہا نہین جاتا جب سب کوئی بھوجن کرکے سنتشٹ ہوئے تب شیام سُندر نے برجباسیوں کو پان اور الایچی اور عطر دے کر نند جی سے کہا کہ اے بابا میری بھگت کرنے والے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین تم لوگون نے اپنا تن من دھن میرے اوپر نچھاور کرکے مجھ سے پریت لگائی اسلیے تمھاری برابر کوئی دوسرا بھاگمان نہین ہے دیکھو جہان برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشور میرا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہان مین تم لوگون کی بھگت اور پریت دیکھ کر دن رات تمھارے پاس بنا رہتا ہون اسلیے میرا پرکاش گھٹ گھٹ مین بیاپک سمجھکر تمکو میرے بچھڑنے کا سوچ کرنا نہ چاہیئے جب سری کرشن چندر آنند کند نے اسیطرح نند اور جسودا جی آدک کو بہت سمجھا کر دھیرج دیا تب وہ لوگ آپسمین بیٹھکر بال چرتر اور جس موہن پیارے کا کہنے لگے پھر مرلی منوہر سب گوپیون کو جو اُنسے بہت پریت رکھتی تھین ایکانت مین بٹھا کر جب پریم کی باتین اُنسے کرنے لگے تب سب گوپیون نے شیام سُندر کی سُندر چھب دیکھ کر اپنی آنکھین ٹھنڈی کین اُسوقت ایک گوپی بالاپن کی پریت سمجھکر بے ڈر ہوکر بولی کہ اے مرلی منوہر تمنے اتنا دھن اور سب سامان کہان سے پایا اور یہ سب ہاتھی اور گھوڑے کسی سے مانگ لائے ہو یا تمھارے ہین تمکو یہ بات یاد ہوگی کہ ہم سب برجبالا تمھارے ایک بواہ ہونے کے واسطے ہنسی کرتی تھین اب تم سولہ ہزار ایکسو آٹھ استریون سے اپنا بواہ کرکے اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتے ہو بھلا یہ تو بتلاؤ کہ تمکو ہمارا دودھ دہی چرا کر کھانا اور اوکھل سے اپنا باندھے جانا اور بن مین گوپیون کو روک کر دودھ دان لینا یاد ہے یا نہین ہم لوگون کو تمھارے بجوگ مین ایک دن ایک برس کے برابر گذرتا ہے تمنے اتنے دن ہمارے بنا کسطرح کاٹے جیسی کٹھورتائی تمنے ہمارے ساتھ کی ایسا نرموہی سنسار مین کوئی نہوگا جب موہن پیارے نے ایسی ایسی بہت باتین گوپیون کی سنین تب آدھینتائی سے اُنسے بولے کہ اے پران پیاریو جسکو اور

بلاس مین نے تمھارے ساتھ کیا وہ آنند سب طرح کا سامان رہنے پر بھی نہین ملتا جو کوئی پریم کے ساتھ میرا دھیان اور سُمرن کیا کرتا ہی اُس سے مین ساعت بھر بھی الگ نہین ہوتا مین گرہن اسنان کرنے کے بہانے سے کیول تم لوگون سے ملنے کے واسطے یہان آیا ہون۔

**چوپائی**

ہمکو تم سُمرو مَن ماہین
آتم ہی سے آتم دیکھو
ہمھون سدا رہین تم پاہین
یہ ادھیاتم گیان سُسیکھو
سُپھل جنم تاکو جگ ماہین
سرب آتما ہمکو جانو
راجن ایسی بدھ وہ ٹھائین
جاکو مَن ہر چرنن ماہین
سب جیون کے جیو کہبانو
ہر جو سب گوپین سمجھائین

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ ای مہاپربھو گیان اپدیش کرتے وقت ہملوگونکو اُودھو کا کہنا اچھا نہین معلوم ہوا تھا لیکن اب اُس گیانکا گُن جانکر ہملوگ اپنے کو تمسے الگ نہین سمجھتین تمھارا دھیان رکھنے سے ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ملکر جو سکھ ہمکو ملا ہی وہ سکھ بڑے بڑے جوگیشورون کو بھی جلدی نہین مل سکتا اور ہم لوگون کا آنا تمھارے درشنون کی اچھا سے یہان ہوا ہی دیال ہوکر ایسا بردان دیو کہ جسمین دن رات تمھارے کمل روپی چرنون کا دھیان ہمارے ہردے مین بنا رہ کر ہر روز تمسے پریت بڑھتی جاے شیام سُندر اُنکو اچھا پوربک بردان دے کر بہت دیر تک اُنسے لڑکپن کی باتین کرتے رہے پھر وہان سے اُٹھکر رادھا پیاری کے پاس چلے گئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | شری برکھبھان کمار سنگ لاگے کرن بلاس | بھول گئے رنواس سب لکھن پربھو سکھ راس | |

ایک دن رُکمنی آدک پٹ رانیان اُسمین بیٹھکر ابھمان سے کہنے لگین کہ جتنی پریت شیام سندر کی ہملوگ کرتی ہین اُتنا پریم گوپیونکو ہونا کٹھن ہی شری کرشن انترجامی نے یہ بات جانکر اُنکا غرور توڑنے کے واسطے اپنی استریون اور گوپیون کو ایک جگہ بیٹھا کر کہا کہ تملوگون مین سے جسکو میری پریت ہوگی اُسکے ہردے مین میرا باس ضرور ہوگا یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا اور استریون نے اپنا اپنا آنچل اُٹھا کر دیکھا تو رُکمنی آدک کو اپنے بدن مین کچھ چنہ نہین دکھلائی دیا اور گوپیون کے ہردے مین شیام رنگ چھوٹا سا منوہر بھیس تربھون پت کا دیکھ پڑا یہ مہا برج گوپیون کی دیکھتے ہی وہ لوگ اپنے اپنے پریم کا گھمنڈ بھولکر من مین کہنے لگین کہ جتنی پریت گوپیان شیام سُندر کی رکھتی ہین اتنا پریم ہونا ہملوگونکو بڑا دُرلبھ ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | گوپ گوپ بھگوان کو دیکھت اَت سُکھ پاے | ہر چرنن پر گر پڑین مَن مین بہت لجاے | |

جب دوارکا ناتھ لوکاچار کرنے کے واسطے دوسرے راجون کے ڈیرے پر جو وہان ٹکے تھے گئے تب اُنھون نے آگے سے آکر شری کرشن مہاراج کو ساشٹانگ ڈنڈوت کی اور بڑے آدر سنمان سے لیجا کر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور بہت طرح کا سامان بھینٹ دے کر بنی کیا کہ ای مہاپربھو ہم لوگ آپ کی تعریف سُنکر ہمیشہ درشنون کی اچھا رکھتے تھے اب آپ کا چرن دیکھنے سے اپنے برابر کسی کا بھاگ نہین سمجھتے جسطرح آپنے دیال ہوکر ہمکو کرتارتھ کیا اُسیطرح کرپا کر کے ایسا بردان دیجے کہ جسمین آپکے چرنون کی بھکت اور پریت ہمارے ہردے مین ہمیشہ بنی رہے یہ سُنکر شری برندابن بہاری بھکت ہتکاری اُنکو بردان اور دچھنا دے کر اپنے استھان پر چلے آئے۔

## ادھیاے تراسی
## بات چیت کرنا درو پدی اور رکمنی آدک کا آپس مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرکچھت جسطرح دروپدی اور رکمنی ادک نے آپسمین اپنے اپنے بواہ کی بات چیت کی تھی وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ ایک دن جدشٹھر آدک پانچون بھائی اور کورو لوگ بہت راجون سمیت سری دوارکا ناتھ کی سبھا مین بیٹھے ہوئے اسطرح انکی استت کرنے لگے۔

**چوپائی**

پرم ہنس ہی نام تمھارو ۔ تسے پرکٹ بید ہین چارو
آدانت تم پورن کاما ۔ بپر دھین رچھا کے کاجا
تمکو ہت سے کرون پرناما ۔ تم اوتار لیو جدراجا

**دوہا** ایسی بدھ استت کری سب راجن سکھ پاے ۔ پاتک تج پاون بھیئے پرست پد تجھ کے پاے

اسی دن کنتی اور دروپدی جنکی مہما سب جگت جانتا ہی رکمنی آدک پٹ رانیون کے پاس بیٹھکر ادھر ادھر کی باتین کرنے لگین تب کنتی نے رکمنی سے ہنسکر کہا کہ تمنے ابھی تک اپنے بواہ کا نیگ مجھکو نہین دیا اب دینا چاہیئے رکمنی ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای ماتا میرا تن اور دھن سب تمھارے بھینٹ ہی پھر دروپدی بولی کہ ای رکمنی بہن جسطرح شیام سندر تملوگونکو بواہ لائے تھے وہ حال سننے کی مجھکو بڑی ابھلاکھا ہی دیا کرکے اپنے بواہ ہونے کی کتھا سناؤ یہ بات سنکر رکمنی بولی۔

**چوپائی**

جو تم سنو نہین گن گیاتا ۔ تو ہم کہین بیاہ کی باتا
پہلے تہہ سے بھیی سگائی ۔ دیش چندیلی سب جگ جانو
سکل بیاہ کی ساج سگائی ۔ تہان سشپال نریش لکھانو

**دوہا** سو نریش آیو تبھی تہہ را جا لے ساتھ ۔ ریت بھانت کل کی کری کنگن باندھیو ہاتھ

مجھکو نسا باچا کرمنا سے یہ چاہنا تھی کہ مین دوارکا ناتھ کی داسی ہوکر رہون اسلیئے تربھون پت انترجامی گوبند پور مین آگئے اور سب راجونکو جیت کر مجھکو ہرلائے تب سے انکی سیوا مین رہ کر اپنا جنم سوارتھ کرتی ہون۔ پھر ستبھاما نے اپنے بواہ ہونے کا حال برنن کیا اور جاموتی نے اپنے بواہ کا حال کہہ سنایا۔

**چوپائی**

پھر بولی کالندی رانی ۔ چت دے سنو دروپدی رانی
مین دھرہے چرنن کی آسا ۔ تہہ دن جل مین کیو نواسا

**دوہا** ایک دوس ارجن سہت آئے سری بھگوان ۔ ہاتھ پکڑ موہہ لاے کے دنیھو پد نربان

اسکے بعد متر بندا نے کہا کہ ای دروپدی رانی شیام سندر کی تعریف سنکر مجھکو یہ ابھلاکھا ہوئی کہ سواے بکنٹھ ناتھ کے دوسرے سے اپنا بواہ نہ کرونگی میرے بھائیون نے یہ حال جانکر میرا بواہ تربھون پت کے ساتھ کر دیا اب مجھکو دن رات یہی اچھا رہتی ہی کہ جنم جنمانتر بکنٹھ ناتھ ہی کی داسی ہوکر رہون پھر ستیا نے اپنا حال جسطرح دوارکا ناتھ انکو بواہ لائے تھے کہہ دیا۔

**چوپائی**

بھدرا کہت سنو تم رانی
یہ گن سنت شیام بکھانی
یاتے پتا کرشن کو دینھی
تب تے نیم کیو من ماہین
مم اچھا سب پوری کینھی
اُن بن اور بھجون مین ناہین

**دوہا** چرن کمل شری کرشن کے جو سیوی چت لائے
سبھگ بھاگ بہہ نار کو کا سون برنو جائے

**چوپائی**

بولی بہُتر لچھمنا رانی
تہان آسے سوہن سُکھدائی
نج بواہ کی کتھا بکھانی
پان گرہن کر دیا جنائی
اب تم موکو دیو اشیشا
میرے پتا سوسمبر کینھو
تب تے بھئی کرشن کی داسی
جنم جنم سیوون جگدیشا
میرو من ہر کے رس بھینو
رہین دوش نت رہت ہُلاسی

جب آٹھون پٹ رانیان اپنے بواہ کا حال کہہ چکین تب سولہ ہزار ایک سو راج کنیا بولین کہ اے درو پدی جی ہملوگونکو بھوماسر دیت زبردستی اُٹھا لاکر اپنا بواہ کرنے کے واسطے ایک مکان مین رکھکر وقت کا منتظر تھا۔

**چوپائی**

جب ہم شرن کرشن کی آئین
بنتی بہت کری اُن پاہین
ہر انتر جامی سُکھ دائی
ابلا سمجھ دیا من آئی

**دوہا** ترت آئے پہونچے تہان ناگھن پر بہہ جد رائے
بھوماسُر کو مار کے لینھو ہمین چھڑائے

اُسی دن سے ہملوگ بیکنٹھ ناتھ کی سیوا مین رہ کر اپنے کو پٹ رانیونکی داسی سمجھتی ہین اے درو پدی تم ہملوا ایسا آشیرباد دیو کہ جسمین ہم سدا دوارکا ناتھ کی سیوا مین بنی رہین جب درو پدی اور گاندھاری اور کُنتی اور جسوداجی آدک نے شیام سندر کے سب بواہون کا حال سُنا تب خوشی سے اُنکو آشیرباد دیکر رُکمنی آدک کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگین۔

**چوپائی**

پھر ست بھاما پوچھن لاگی
سنو درو پدی پرم سُبھاگی
ہم اپنی سب کتھا سُنائی
اب تم ہمسون کہو جنائی

**دوہا** پانچ جنن سے کون بدھ تمھرو بھیو بواہ
او بھُت لیلا سُنن کو من مین بہت اُچھاہ

یہ بات سُنکر درو پدی بولی کہ اے پیاری میرے پتا نے میرا سوئمبر رچکر یہ پرن کیا تھا کہ جو کوئی تیل کے کڑاہ مین پرچھائین دیکھکر اپنی بان سے مچھلی کو بیدھے گا اسی کو مین اپنی کنیا بواہ دونگا جب دُرجودھن اور جراسند آدِک بہت راجے آکر مچھلی نہ بیدھ سکنے سے شرمندہ ہوگئے اور ارجُن نے وہ مچھلی بیدھ کر میرے پتا کا پرن پورا کیا تب مین نے اُنکے گلے مین جیمال ڈال دی یہ حال دیکھ کر سب چھوٹے بڑے خوش ہوئے لیکن دُرجودھن آدِک اُدھرمی راجون نے شرمندہ ہوکر اُن پانچون بھائیون سے جُدھ کیا آخر کو ہار مانکر بھاگ گئے جب ارجُن نے مجھکو گھر لیجا کر اپنی ماتا سے کہا کہ ہم ایک سوغات لائے ہین تب اُنکی ماتا کنتی کھانے کی چیز سمجھکر بولی کہ پانچون بھائی آپسمین بانٹ لیو۔

**دوہا** یاتے پانچو پانڈون لینھو موہنہ بواہ
پرگٹ دیہہ سے پانچ ہین جیو ایک ہی آہ

یہ بات سُنکر رُکمنی آدک درو پدی جی کی بڑائی کرنے لگین۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجہ پریچھت ایکدن شری کرشن

مہاراج کی سبھا مین راجا جدھشٹھر آدک پانڈو اور سب جدونبسی اور بہت سے راجا لوگ بیٹھے ہوئے تھے اُسوقت نارد مُن اور بیدبیاس اور بشوامتر اور دیول اور چیون اور سُتانند اور بھاردواج اور گوتم اور بشِشٹھ اور بھرگ اور اُترا اور مارکنڈے اور گسپت اور بامدیو اور پاراشر اور تپ سرام آدک بہت سے رکھیشور بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے وہان آئے اُنکو دیکھتے ہی شیام سُندر نے سب راجون سمیت کھڑے ہوکر آدر سنمان کرکے سب رکھیشورون کو آسن پر بٹھلایا اور اُنکے چرن دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ پورک اُنکی پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر یہ اُستت کی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | چوپائی | | |
| رکھ درشن دُرلبھ جگ ناہین | دیون ہوکو پراپت ناہین | | آج سپھل ہی جنم ہمارو | جو ہم پایو درسس تمہارو |
| دوہا | ہر بھگتن کے درس کی مہما کہی نہ جائے | | جنم جنم کے پاپ سب چھن مین جات نسائے | |

## آدھیائے چوراسی - جگ کرنا بسدیوجی کا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب شیام سُندر رکھیشورونکی پوجا اور اُستت کرچکے تب اُنھون نے کورو اور پانڈو آدک راجون سے جو وہان بیٹھے تھے کہا کہ ہم لوگونکا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیئے کہ ان رکھیشورون نے دیال ہوکر گھر بیٹھے اپنا درشن دیا سادھون کے درشن سے گنگا اشنان کا پھل ملکر مرنے کے پیچھے اچھا استھان رہنے کے واسطے ملتا ہی کہ جہان پر بڑے بڑے جوگی اور گیانی نہین پہونچ سکتے اِسلیئے رکھیشورونکا ست سنگ ملنا سب تیرتھ نہانے اور دیو ستھان کے درشن کرنے سے اُتم جانکر اُنکی پوجا پرشسٹو سنمان جاننا چاہیئے جو لوگ رکھیشور اور مُن کو نہین مانتے اُنکو گدھون اور بیلون کے برابر سمجھنا چاہیئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | چرن سادھ کے پریت کر پوجت ہی جو کوے | سنساری سکھ بھوگ کے اُنت مُکت پد ہوے | |

جب رکھیشور لوگ یہ بات تربھون پت کی سُنکر لجت ہوگئے تب نارد مُن دوارکا ناتھ سے ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای مہاپربھو ہملوگ اِس قابل نہین ہین جیسا آپ نے اپنے مُنھ سے کہا آپ نے کیول سنساری جیوون کے اُپدیش کیواسطے اتنی بڑائی ہماری کی جسمین وہ لوگ براہمنونکو بڑا جانکر اُنکا سنمان کرین نہین تو ہملوگ کون گنتی مین ہین ہمارا کلیان اِسی مین ہی کہ آپکے چرنونکا دھیان کسیوقت ہمکو نہ بھولے دیکھیئے جدونبسی لوگ جس کل مین آپنے اوتار لیا ہی وہی لوگ آپکو نہ پہچانکر اپنا ناتے دار سمجھتے ہین تب دوسرے کیا سامرتھ ہی جو آپکے بھید کو پہونچ سکے آپ کیول اپنے بھگتونکو سکھ دینے اور دُشٹونکو مارنے کے واسطے بار بار اوتار لیتے ہین نہین تو جنم مرن سے آپ رہت ہین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | چوپائی | | |
| تم جگ جیون جگت نواسا<br>جگت گرو جگدیش گسائین<br>تمہری مایا سب جگ چھائی | ہم تمہرے داسن کے داسا<br>تمسے سرشٹ ہوت سب ٹھائین<br>لوگن کی سُدھ بدھ بسرائی | | تم جو اُستت کری ہماری<br>تُم ہی سب دیون کے دیوا<br>تاتے بیدھ بھانت بھرم تائے | ہملو بھرم ہوت ہی بھاری<br>تمہرو ہم جانین نہین بھیوا<br>تمہرو بھید کون بدھ جانے |
| | | دوہا | | |
| تمہری ادبھت شکت ہی گھٹ گھٹ مین ہی سمائے | | بھر سبھے بنا رہے رہو گمن پربھو جدرائے | | |

## چوپائی

کوؤ تمھین بیتا کر جانے
تمھرو داس بہت سکھ داتا
بید کہت ہی تمھری بانی

کوؤ تپر بھاو من آنے
تہہ پرتاپ جانے یہ بانا
تمھری گت ان ہو نہین جانی
تم دیال پربھ پورن کاما

تم ہی سب کے بالن ہارے
دھرتی بھار اُتارن کاجا
تمھری بھگت سکل سکھ راسا
تمکو ہم سب کرت پرناما

کوؤ کہہ سکے چرتر تمھارے
بھگتن ہت پرگٹے جدر اجا
کوؤ جن نہین ہوت نراسا

## دوہا

تم تو پورن برہم ہو سکل دھرم کے دھام
بہرن کی استت کرت تہہ کارن گھنشام

ای بکنیٹھ ناتھ تمھاری کرپا سے ہم لوگ یہ چاہنا رکھتے ہین کہ آٹھون پہر تمھارے چرنون کا دھیان ہمارے ہردے مین بنا رہی اور تمھاری کتھا سننے مین کبھی پریت نہ گھٹے جبکہ رکھیشور لوگ یہ استت کرکے اپنی اپنی کٹی کو جانے لگے تب بسدیو جی نے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج کوئی تدبیر ایسی تبلائیے کہ جسمین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سُنکر جیسے رکھیشورون نے نارد جی کیطرف دیکھا ویسے نارد مُن ہنسکر بولے کہ ای رکھیشور بکنیٹھ ناتھ کی مایا ایسی زبردست ہی کہ جسنے سب سنسار کو موہ کر اپنے بس کرلیا جسطرح گنگا کنارے کے رہنے والے گنگا جی کا ماہاتم نہ جانکر کنوئین سے اشنان کرتے ہین اُسیطرح بسدیو جی سنساری مایا مین لپٹنے سے شیام سندر تربھون پت جگت کرتا کو اپنا بیٹا جانکر مکت ہونے کی راہ ہملوگون سے پوچھتے ہین وہی گت سب جانداروں کی ہوکر اپنے اگیان سے کوئی اُنکو نہین پہچانتا یہ بات رکھیشورون سے کہکر نارد مُن بولے۔

## چوپائی

کہت سنو بسدیو سُبھانا
تمھرے گھر ہین شری بھگوانا
تنھین چھاڑ تمسے گن گیانا
ہمسے کہہ پوچھت ہو باتا

ای بسدیو ابھی تمھارے سامنے سب رکھیشورون نے شری کرشن تربھوکی ناتھ کی استت کی پسپر بھی تمنے انکو نہین پہچانا اس بات کا ہمکو بڑا آشچرج معلوم ہوتا ہی کہ تم ایسا گیانی ہوکر پرمیشور کو نہ پہچانے لیکن اسمین کچھ تمھارا دوش نہین ہی یہ بات سچ سمجھنا چاہیئے کہ بنا کرپا پرمیشور کے دیوتا ادک بھی اُنکو نہین پہچان سکتے سنساری آدمی کون گنتی مین ہے جو اُنکے بھید کو پہونچ سکے

## دوہا

کوؤ جن جانے نہین ماکھن پربھ کے بھیو
ان گت اگم اپار ہی سب دیوَن کے دیو

اسلئے بید کے موافق ایک بات کہتا ہون کہ تم کر چھیتر مین بدھ پوربک جگت کرکے اُسکا پھل شری کرشن جی کو ارپن کردو تو تمھاری ہردے سے اگیانتا کی گانٹھ چھوٹ کر مکت ملیگی۔

## چوپائی

پاپ ناش بن دھرم نہ ہوئی
یہ جانے نشچے سب کوئی
تنکو پاپ کٹے چھن ماہین
جو ہرسیوا مین چت دھری
مکت ہوے کچھ سنشے ناہین
من مین کچھ اچھا نہین کرے

## دوہا

شری ماکھن پربھ پوج کے پھل چاہے جو کوئے
تنکو کرم کٹے نہین مکت کون بدھ ہوئے

چوپائی

ہر کے کاج کرم شبھ کیجیے تاکو پھل اُن ہی کو دیجے
جو تم کہو کہ ہم گرہ چاری جوگ ریت کے نہین ادھکاری
جو کچھ پن دان تم کرو نیم دھرم برت مین من دھرو
وہ ہی تمسے بینا رونا ہین

یا بدھ کرم کرے جو کوئی بھوساگر سے اُترے سوئی
تو تمکو اک بات جناؤن کرم جوگ کی راہ بتاؤن
تاکو پھل ہر جو کو دیجیے من مین کچھ اچھا نہین کیجیے
سدا ایسی تمھرے گھر ماہین

دوہا یا بدھ نارد کو بچن سُنکے شری بسدیو
مہا مدِت من مین بھئے جب جانیو یہ بھیو

یہ بات سنتے ہی بسدیو جی نے نارد آدک رکھیشوروں سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج آپ لوگ دیال ہو کر ایسی جگت کرا دیجیے کہ جسمین میرا منورتھ پورا ہو یہ سُنکر نارد جی بولے کہ بہت اچھا تم طیاری کرو ہملوگ تمکو سوم جگ کرا دینگے یہ بات سنتے ہی بسدیو جی نے سب سامان منگوا کر جو استھان کُرچھیتر مین بہت پوتر تھا وہان جگ کی طیاری کی جبکہ جگ شالا مین سب رکھیشور اور جدبنسی اور راجا لوگ آکر اکٹھا ہوئے تب بسدیو جی اچھی ساعت مین برہم چرج سے مرگ چھالا پہنکر دیو کی آدک اٹھارھون پٹ رانیون سمیت جگت کرنے کیو اسطے جا بیٹھے اُسوقت بہت راجا اور جدبنسی لوگ اپنی اپنی استرلون سمیت بڑے پریم سے جگ کی ٹہل کرنے لگے جبکہ بسدیو جی نے نارد مُنی آدک رکھیشور ونکو برن دیکر اگن کنڈ مین اہت ڈالنا شروع کیا تب شری کرشن جی مہاراج کی اچھا سے دیوتا لوگ اگن کنڈ سے پرتچھ نکلکر اپنا اپنا بھاگ لینے لگے اُسوقت اُربشی آدک اپسراؤن نے وہان آکر اپنا اپنا ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اور نقارہ بجا کر آکاش سے پھول برسائے اور سب چھوٹے بڑے جو وہان پر تھے اُنھون نے گاے بجا کر منگلا چار منایا اور براہمنون نے بید پڑھا اور بھاٹون نے کبت سنائے۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت اُسوقت جیسا آنند وہان پر ہوا تھا وہ مجھ سے برنن نہین ہوسکتا جب بکنیٹھ ناتھ کی دیا سے وہ جگ اچھی طرح پُوری ہوگئی تب بسدیو جی نے اسکا پھل شری کرشن جی کو سنکلپ دیکر بدھ پوربک اُنکا پوجن کیا اور جگ کرانے والے رکھیشوروں کو پیتامبر اور سونا اور گئو اور رتن آدک دان دچھنا دیا اور سواے رکھیشوروں کے اور جتنے براہمن اور مانگنے والے وہان پر تھے سبکو مُنہ مانگا درب آدک اتنا دیا کہ پھر اُنکو کچھ چاہنا نہ رہی جب رکھیشور اور براہمن لوگ بسدیو جی کو آشیرباد دیکر اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تب شیام سندر نے کوروا اور پانڈوا اور دوسرے راجون کو جتھا جوگ گہنا اور کپڑا دے کر سنمان پوربک بدا کیا اُسوقت بسدیو جی نے رُو کر نند راے جی سے کہا کہ ای بھائی تمنے شیام اور بلرام کو پال کر اُنکی رچھا کی ہے اسلیے مین جنم بھر تمسے اُرن نہین ہوسکتا اور مجھ سے آجتک کوئی سیوا تمھاری نہین بن پڑی کہ اُس سے اُرن ہو جاتا اسلیے مین چاہتا ہون کہ تھوڑے دن تم یہان برجباسیون سمیت رہتے تو مین بھی تمھاری سیوا اور ٹہل کر کے اُرن ہو جاتا جب نند راے یہ سُنکر بڑی خوشی سے چار مہینے برجباسیون سمیت کُرچھیتر مین ٹکے رہے تب بسدیو جی نے ہر روز اُنکا نیا نیا شِشٹاچار اور شیام اور بلرام نے اُنکی سیوا پریم پوربک کی۔

دوہا مہا تربھون ناتھ کی کاسون برنی جاے
برجباسن اتِ سکھ دیو آنند اُر نہ سماے

جب چار مہینے کُرچھیتر مین رہ کر راجا اُگرسین نے دوارکا پُری چلنے کی طیاری کی تب موہن پیارے نے نند اور جسودا سے رو کر کہا کہ

مجھسے تمھارا چرن چھوڑا نہین جاتا لیکن لاچاری سے کہتا ہون کہ آپ بھی برندابن جاکر گیؤ دن کی خبر لیجیے یہ بات سنتے ہی نند اور جسودا بیاکل ہوکر پرتھوی پر گر پڑے اور گوال بال اور گوپیون نے رو کر کہا کہ اے پیارے ہملوگ تمھارا چرن چھوڑ کر برندابن کو نہ جاوینگے ہمکو بھی اپنے ساتھ دوارکا پوری مین لے چلو جیسی کٹھورتائی تمنے پہلے متھرا مین رہ کر کی تھی وہی اب بھی کیا چاہتے ہو پھر جسودا جی بہت بلاپ کر کے بولین کہ ای دیو کی بہین تم مجھکو موہن پیارے کی دودھ پلانے والی سمجھکر اپنے ساتھ لے چلو مین سوائے درشن کرنے موہنی مورت سانولی صورت کے تمسے کھانا کپڑا آدک کچھ نہ مانگونگی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | میرے گھر گودھن بہت جو چاہو سو لیؤ | | منوہن کو نین بھر بھر دن دیکھن دیو | |

جب رادھا پیاری نے سنا کہ شیام سندر ہملوگونکو بدا کر کے آپ دوارکا کو جایا چاہتے ہین تب وہ بہت بلاپ کر کے مرلی منوہر سے بولی کہ ای پران ناتھ ایک مرتبہ تم مجھکو برندابن مین چھوڑ کر چلے گئے تھے سو میری یہ دشا ہوئی اب پھر اسیطرح میرا پران لیا چاہتے ہو اس سے اب مین تمھارا چرن نہ چھوڑونگی دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کر پیتا ہی جسطرح سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان تمھاری سیوا مین رہتی ہین اسیطرح مجھکو بھی اپنی داسی سمجھکر اپنی سیوا ٹہل مین رکھو جب تربھون پت نے یہ حال برجباسیون کا دیکھ کر سمجھا کہ یہ لوگ میرا پیچھا نہ چھوڑ کر دوارکا کو چلا چاہتے ہین تب اپنی مایا پھیلا کر ان لوگون کا من اسطرح پھیر دیا کہ سمجھانے بجھانے سے برندابن جانے کے واسطے سب راضی ہو گئے تب شیام سندر نے نند جسودا آدک سب چھوٹے بڑون کو بہت طرح کا گہنا اور رتن آدک دے کر بدا کیا۔

## چوپائی

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| شری بسدیو مہا سر گیانی | برجباسن سے بولت بانی<br>یا بدھ کہت پریم کی باتا | | تم تو پران سمان ہمارے<br>نین نیر بھیجے سب گاتا | | تمسے کیسے ہووین نیارے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | برجباسی برج کو چلے سب گودھن لے ساتھ | | گھر آئے آنند سون ناکھن پربھو جدوناتھ | |

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای پرچھت بدا ہوتے وقت جیسا بلاپ نند اور جسودا اور شری رادھا آدک گوپیون نے کیا تھا وہ مجھ سے کہا نہین جاتا جب شیام سندر دوارکا پوری مین پہونچے تب سب چھوٹون اور بڑون نے خوش ہو کر منگلا چار منایا اور دیوتون نے خوش ہو کر آکاش سے دوارکا پوری پر پھول برسائے۔

## ادھیاے پچاسی استت کرنا بسدیو جی کا شیام سندر کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت جسطرح شیام اور بلرام اپنے مرے ہوئے بھائیون کو لوا لائے تھے وہ کتھا ہم کہتے ہین سنو کہ ایک دن شیام اور بلرام دونون بھائی پراتہ کال اٹھکر جیسے اپنے ماتا اور پتا کے چرنونکو ڈنڈوت کرنے گئے ویسے ہی بسدیو جی نے اپنا سر شیام سندر کے چرنون پر دھر دیا یہ حال دیکھ کر شری کرشن جی بولے کہ ای پتا جی آپ میرے چرنون پر گر کے کیون مجھکو دوش لگاتے ہین تب بسدیو جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای کرشن تم پربرہم پرمیشور کا اوتار ہو کر جنم اور مرن سے کچھ واسطہ نہین رکھتے اور تمھارے آدا ور انت کو کوئی نہین پہونچ سکتا مین آج تک تمھاری مہما نہین جانتا تھا اب رکھیشورون کے کہنے سے مجھکو بشواس ہوا کہ آپ ترلوکی ناتھ ہین اور سب جیوون مین آپ ہی کا پرکاش رہتا ہی دیکھیے سورج دیوتا آپ کے تیج سے پرکاشت

رہ کر سب جگت مین اُجیالا کرتے ہین اور جس پانی سے جڑ اور چیتین سب جیوُون کا پالن ہوتا ہی اُسکو بھی آپ ہی کا رُوپ سمجھنا چاہیئے اور چندرما جو اپنی کرن سے اَمرت برسا کر سنساری جیو اور درختون کو سُکھ دیتا ہی اور ہوا چلنے سے جیوُون کو آرام ملتا ہی اور پہاڑ اپنے بوجھ سے زمین کو دَبائے رہ کر ہلنے نہین دیتے اور گنگا اور سمدر آدک سدا بھرے رہکر کبھی نہین سوکھتے اِن سب کو بھی کیول آپ ہی کی کرپا سے یہ سامرتھ رہتی ہی اور جتنے جیو جڑ اور چیتین سنسار مین دکھلائی دیتے ہین اُن سب کو آپ کی اگیا اور اچھّا سے برہما جی نے پیدا کیا ہی اور بشن بھگوان پالن کر کے شری مہادیو جی سب کا ناش مہاپرلے مین کرتے ہین اور آپ آدپرش بھگوان کا اوتار ہو کر برہما و بشن اور مہادیو جی سے بھی بڑے ہین اور آپ کی مایا ایسی بلوان ہی کہ جسنے سب جگت کو موہ لیا ہی اسلیئے آپ کو کوئی نہین پہچان سکتا بنا تمھاری شرن آئے آدمی کو سنساری مایا جال سے چھوٹنا بہت کٹھن ہی جسطرح باجا بجانے والا اپنا من مانا راگ اور راگنی اُسمین سے نکالتا ہی اُسیطرح آپ سنساری جیوُونکی بُدھ اپنے آدھین رکھکر جیسا چاہتے ہین ویسا کرم اُنسے کرا لیتے ہین اور آپکے ایک ایک رُوئین مین ہزارون برہمانڈ بندھے رہ کر آپ کا بھید کوئی نہین جانتا آجتک مین نے اپنی اگیانتا سے آپ کو اپنا بیٹا سمجھا تھا اب نارد مُن کے کہنے سے بشواس ہوا کہ آپ کسی کے بیٹے اور باپ اور بھائی اور متر نہین ہین کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دیت اور اَدھرمی راجونکو مارنے اور بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے یَدُکُل مین اوتار لیا ہی سو مجھکو ایسا گیان دیجیے کہ آپ کو اپنا بیٹا نہ جانکر آدپرش بھگوان سمجھون اور جسطرح آپ نے اَجامل ایسے مہاپاپیونکو تار کر مکت دی ہی اُسیطرح مجھپر بھی دیال ہو کر بھوساگر پار اُتار دیجیے اور جبتک سنسار مین جتیا رہون تب تک سوائے اُسمرن اور دھیان آپکے مایا جال مین نہ پھنسُون۔

چَوپائی

تم ہی سب کے سرجن ہارے　　پانچ تتو ہین انش تمھارے

دُوہا

جنم سمی جانیو ہتو برہم رُوپ من مانہہ　　سو مایا کے موہ مین گیان رہیو پھر نا نہہ

جب شری کرشن ترلوکی ناتھ نے یہ اُستت اپنی سُنی تب ہنسکر بولے کہ ہی بسدیو جی تمکو جو بات جاننا چاہیئے تھی وہ تمنے جانکر کہی آپ اپنے کہنے پر استھر رہ کر میل پدکاش سب جیوُون مین برابر سمجھا کرو تو میری مایا تمکو نہین بیاپے گی یہ بات سُنکر بسدیو جی کو ایسا گیان پیدا ہوا کہ اُسدن سے شیام اور بلرام کو اپنا پُتر نہ سمجھکر ایشور رُوپ سمجھنے لگے اور ہر گھڑی اُنکے دھیان مین لین ہو کر جیون مکت ہو گئے پھر ایکدن شری کرشن جی نے دیوکی جی سے کہا کہ اَی ماتا تمھارا رِن میرے اوپر بڑا ہی اسلیئے جو کچھ تم مانگو وہ ہم تمکو دیوین یہ بات سُنتے ہی دیوکی نے رو کر کہا کہ اَی بیٹا تم پُورن برہم پرمیشور کا اوتار ہو جسطرح تمنے اپنے گُرو کا مرا ہوا بیٹا لا دیا تھا اُسی طرح میرے چھو بالک جو کنس اَدھرمی نے مار ڈالے ہین لا دو تو میرا سوچ چھُوٹ جائے

دُوہا

تِنہ کارن جانیو تمھین اپنے من بشواس　　کرتا ہو سب سرشٹ کے مالکُن پُورن سکل اُداس

چوپائی

یہ سُن بولے کرشن مُراری　　سُنو مات تم بات ہماری
جو اچّھا تُمری من ماہین　　پُورن کرہین چھِن ماہین

یہ کہکر شیام اور بلرام سُتل لوک مین چلے گئے اُنکو دیکھتے ہی راجا بل آگے سے آکر دونون بھائیون کے چرنون پر گر پڑا اور بڑا بسرام... رہا مین بچھاتا ہوا بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لے جاکر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور دونون بھائیون کا چرن دھو کر چرنامرت لیا

اور وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگا کر سب گھر والون پر چھڑک دیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | راجا بل چاہت ہتو ہر چرنن کی رین | شری لکھن پربھ درس تے تن من پایو چین | |

راجا بل نے بدھ پور بک شیام اور بلرام کی پوجا کر کے سگندھ آدک اُنکے بدن پر لگایا اور پھولونکا گجرا اور موتیون کا ہار گلے مین پہنا کر چھتیس پرکار کے بینجن بھوجن کرا ئے اور بڑی خوشی سے شیام اور بلرام پر چنور ہلانے لگا اور ہاتھ جوڑ کر اسطرح استت کی کہ اے دینا ناتھ جن چرنون کا درشن برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور اُنکو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا سو آپنے دیال ہو کر اُنھین چرنون سے مجھ غریب کی جھوپڑی پوتر کی اِس سے مین اپنے برابر دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا جبکہ برہما دیر اور ادادیشیش ناگ جی آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے تب مجھ اگیان کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہا اوراستت برنن کر سکون جسطرح آپنے دیال ہو کر گھر بیٹھے اپنے چرنون کا درشن دیا اُسیطرح میری استری اور لڑکے بالون کو گھر اور دھن سمیت جو مین بھینٹ کرتا ہون لیجیے اور مجھے اپنا داس سمجھکر اپنے آنے کا کارن برنن کیجیے یہ آدھین بچن سنکر کرشن بھگوان بولے کہ اے راجا بل ایک دن مریچ رکھیشور کے چھئو بیٹون نے جوانی کے غرور سے برہما جی کی ہنسی کی تھی تب برہما جی نے کرودھ کر کے اُنکو یہ شاپ دیا تھا کہ تم لوگ دیت جون مین جنم لیو اسی سبب سے اُن چھئو بیٹون نے پہلے ہرنیاکش اور ہرن کشپ کے یہان پیدا ہو کر پھر ہماری ماتا کے پیٹ سے جنم پایا جب راجا کنس نے اُن چھئو بیٹون کو مار ڈالا تب وہ تمھارے گھر پیدا ہوئے اب دیوکی ماتا ہمارے بھائیون کے واسطے بہت سوچ کرتی ہی اسلیئے مین اُنکو لینے آیا ہون۔ یہ بات سنتے ہی راجا بل نے بڑی خوشی سے اُن چھئو لڑکون کو لا دیا تب تربھون ناتھ اُنکو اپنے ساتھ لے کر دوارکا مین چلے آئے جب دیوکی ماتا نے اپنے چھئو بیٹونکو دیکھا تب بڑی خوشی سے اُٹھا کر دودھ پلانے لگی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | بار بار کنٹھ لگاوے | رام کرشن کو ہانسی آوے | |

اُسوقت لبسدیو اور دیوکی جی کو بسواس ہوا کہ شیام اور بلرام پرمیشور کا اوتار ہین یہ سمجھکر اُنکو بڑی خوشی ہوئی اور شیام سندر کی اِچھا سے اُن چھئو لڑکونکو گیان پیدا ہو کر اپنے پورب جنم کی سدھ آئی تب وہ اپنی ماتا اور شیام اور بلرام کو ڈنڈوت کر کے اِسیوقت دیو لوک کو چلے گئے یہ حال دیکھ کر دیوکی ماتا کو بڑا سوچ ہوا لیکن شیام بلرام کے سمجھانے سے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اپنے من دو دھیرج دیا اور ہر چرنون مین دھیان لگا کر اپنا من سنساری مایا سے برکت کیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | یہ چرتر جیت لاوے گے کہے سنے جو کوے | شری لکھن پربھو چرن سے کبھون بلگ نہو | |
| | ادھیائے چھیاسی۔ اُٹھا لیجانا ارجن کا سبھدرا کو زبردستی سے | | |

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکچھت جسطرح ارجن کا بیواہ شیام سندر کی بہن سبھدرا سے ہوا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ جب دروپدی کنتی ماتا کی آگیا سے جدھشٹر آدک پانچون بھائیون کی استری ہو کر رہنے لگی تب نارد منی نے آکر راجا جدھشٹر آدک سے کہا کہ استری اور دھن کے واسطے باپ اور بیٹے اور بھائی بھائی مین ہمیشہ سے جھگڑا ہوتا آیا ہی اسلیئے مین ایک تدبیر بتائے دیتا ہون اُسکے کرنے سے تم پانچون بھائیون مین دروپدی کے واسطے کچھ جھگڑا نہ ہوگا یہ سنکر جدھشٹر آدک نے کہا کہ اے منی ناتھ جو آپ کہین وہ ہم کرین یہ سنکر نارد منی بولے کہ ایک برس کے تین سو ساٹھ دن ہوتے ہین تم پانچون بھائی بہتر بہتر دن کی

باری باندھ کر اس پرن سے دروپدی کو اپنے پاس رکھا کرو کہ جب ایک بھائی کی باری مین دوسرا بھائی دروپدی کے محل مین جاوے تو جانے والا بارہ برس تک بن باس کرے یہ بات نارد مُنی کی پانچون بھائی مان کر اُسیطرح دروپدی کو اپنے پاس رکھنے لگے ایکدن ایسا سنجوگ ہوا کہ دروپدی آدھی رات کو راجا جدھشٹھر کے مندر مین تھی اور اُس دن دھنکھ بان ارجن کا راجا جدھشٹھر کے محل مین رکھا تھا اُسیوقت ایک براہمن نے آکر ارجن سے کہا کہ میری گئو چور چُرا کر لیے جاتا ہی دلا دیجیے یہ سُنکر ارجن نے بچار کیا کہ اب وقت راجا جدھشٹھر کے محل مین اگر اپنا دھنکھ بان لینے جاتا ہون تو بارہ برس تک بن مین رہنا پڑے گا اور جو چور کو مار کر گئو نہین لا دیتا تو چھتری کا دھرم نہین رہتا اِسلیئے دھرم چھوڑنے سے بن مین رہنا اُتم ہی یہ بچار کر ارجن اُسیوقت راجا جدھشٹھر کے محل مین جا کر اپنا دھنکھ بان لے آئے اور چور کو مار کر براہمن کی گئو دلا دی اور برات ہمی اپنے بچن کے موافق سنیاسی روپ دھر کر جنگل مین چلے گئے اور تیرتھ جاترا کرتے ہوئے دوارکا مین پہونچکر کیا سُنا کہ سبھدرا بسدیوجی کی بیٹی مہا سُندری جو بواہنے جوگ ہوئی ہی اُسکا بواہ بلدیوجی دُرجودھن کے ساتھ کیا چاہتے ہین اور شیام سندر کی اِچھا مجھے دینے کے واسطے ہی یہ سُنکر ارجن نے چاہا کہ میرا بواہ اُسکے ساتھ ہوتا تو بہت اچھی بات تھی جبکہ ارجن نے اسی اچھا سے چار مہینے برسات بھر اپنے کو سنیاسی بھیس مین چھپا کر راج مندر کے پاس مرگ چھالا بچھا کر بیٹھے تب دوارکا باسی اُنکو مہا پرش جانکر اپنے گھر بھوجن کھلانے کے واسطے لیجانے لگے یہ سُنکر بلرام جی نے ایک دن اُنکو اپنے راج مندر مین بُلا بھیجا اور چرن دھو کر بڑے پریم سے چھتیس پرکار کے بنجن کھلانے جیسے ارجن نے سبھدرا مرگ نینی کو دیکھا ویسے اُس چندر مُکھی پر موہت ہو کر اُسکے ملنے کیواسطے دیوتا اور پتر منانے لگے اور سبھدرا بھی ارجن کے روپ پر موہت ہو کر من مین کہنے لگی کہ یہ سنیاسی نہین ہی کوئی راجکمار معلوم ہوتا ہی پرمیشور اسکو میرا پت بناتا تو اچھا تھا۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| ارجن بھوجن کر چلیو من تو رہیو لُبھاے | | کنور سبھدرا ملن کو لاگیو کرن اُپاے |

شیام سندر انترجامی کو ارجن اپنے بھگت اور سبھدرا اپنی بہن کے من کا حال معلوم ہو کر یہ اچھا کی تھی کہ ہماری بہن سبھدرا ارجن کو بواہی جاوے لیکن اُنھون نے بلدیوجی کے ڈر سے یہ بات ظاہر کرنا مناسب نہین جانا جب ایکدن کتھا سُننے کے بہانے سے ارجن کے پاس گئے تب ارجن نے تربھون پت کو بڑے آدر بھاؤ سے بٹھا کر بنی کیا کہ ای دینا ناتھ مجھکو سبھدرا سے بواہ کرنے کی بڑی چاہنا ہی جسطرح آپ سب منورتھ میرے پُورے کرتے آئے ہین اُسیطرح دیال ہو کر یہ کامنا بھی پُوری کیجیے یہ سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ ای ارجن تم تھوڑے دن یہان ٹکو شوراتر کو سب چھوٹے بڑے دوارکا باسی سبھدرا سمیت ریوت پہاڑ پر شری مہادیوجی کی پوجا کرنے جائینگے اُسدن تم بھی میرے رتھ پر بیٹھکر وہان جانا جب اونہ ملے تب سبھدرا کو اُٹھا کر اپنے رتھ پر بیٹھال لینا اور رتھ دوڑا کر ہستناپور چلے جانا جو کوئی سامنا کری تو تم بھی اُسکے ساتھ لڑنا اسمین کچھ میرے بُرا ماننے کا ڈر نہ کرنا یہ سُنکر ارجن خوش ہو کر وہان ٹکے رہے جب شوراتر کو سب استری پُرش دوارکا باسی سبھدرا سمیت ریوت پہاڑ پر پوجا کرنے گئے تب سنیاسی روپ ارجن بھی مُرلی منوہر کے رتھ پر بیٹھکر وہان چلے گئے اور دھنکھ بان لے کر راستے پر کھڑے ہوئے جیسے سبھدرا پُوجا کر کے اپنی سہیلیون کو ساتھ لیے ہوئے پھری ویسے ارجن نے لاج اور سنکوچ چھوڑ کر سبھدرا کا ہاتھ پکڑ لیا اور رتھ پر بیٹھا کر ہستناپور کو چلے جب یہ بات جدھبنسیون نے ستی اور ریوتی رمن سے کہا تب بلرام جی کرودھ مین آکر بولے۔

**چوپائی**

ابھی جاے پرَلی مین کرہون بھوم اُٹھائی سیس پہ دھرہون
مہاونڈ ارجن کو دیہون میری بہن سُبھدرا پیاری
کنور سُبھدرا کولے آیہون تاکو کیسے ہرے بھکھاری

جبکہ بلرام جی کرودھ کرکے بہت سے جدبنسیونکو ساتھ لےکر ارجن کے پیچھے جانے کے واسطے طیار ہوئے تب شیام سُندر نے بلداؤ جی کے پاس جاکر کہا کہ سنو بھائی ارجن ہماری بوا کا بیٹا پرم متر ذات اور کل مین اُتم ہوکر بان بدیا اچھی جانتا ہی اور جدبنسیون مین دوسرا کوئی ایسا نہین دکھلائی دیتا جو اُسکا سامنا کرسکے یہ سچ ہی کہ ارجن نے انُچت کیا لیکن ہمکو اُسکے ساتھ لڑنا اُچت نہین ہی کسواسطے کہ بیٹی اپنے ذات بھائی کو دینا چاہیئے اِس سے کیا اُتم ہی کہ ارجن پُرانے ناتے دار کو دیجاے اِس سے آپ دیال ہوکر کرودھ اپنا چھما کیجیے اور اب اِس بات کا بواد کرنا اُچت نہ ہوکر سامان جہیز کا ہستناپور بھیجدینا چاہیئے۔ یہ سُنکر بلداؤ جی نے جھنجھلا کر ہل اور موسل اپنا زمین پر پٹک دیا اور جدبنسیون سے کہا کہ یہ سب کام مُرلی منوہر کا ہی جو آگ لگا کر پانی کو دوڑتے ہین اُنکو اپنے بھگتون کی خوشی کے سامنے کچھ لوک لاج کا بچار نہین رہتا اُنھون نے سکھلا دیا ہوگا تب ارجن سُبھدرا کو اُٹھا لیگیا نہین تو اُسکی کیا سامرتھ تھی جو ایسی انُچت بات کرتا مین اپنے بھائی کی آگیا نہین ٹال سکتا اسلیئے جیسا یہ کہتے ہین ویسا کرو یہ کہکر بلرام جی نے بہت گہنا اور کپڑا وغیرہ اسباب اور ہاتھی اور گھوڑا اور رتھ اور داسی اور داس آدک سنکلپ کرکے ہستناپور کو بھیجدیا اور ارجن اپنے گھر پہونچکر بید کے موافق سُبھدرا سے بواہ کرکے سنساری سُکھ اُٹھانے لگے اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھچت دیکھو نارائن جی اپنے بھگتونکا ایسا مان رکھتے ہین اتنی اچھا سنساری آدمی بھی نہین کرسکتا اب مین دوسری کتھا اُنکی مہما کی کہتا ہون سُنو۔ متھلا نگری مین ایک بہلاشو نام راجا پرم بھگت رہکر بنسا باچا کرمنا سے اپنے کو بھی پت کا داس سمجھتا تھا اور اُسی نگر مین شرت دیو نام براہمن ہر بھگت رہکر آٹھون پہر پرمیشور کے اُسمرن اور دھیان مین مگن رہتا تھا اور بنا مانگے جو کچھ ملتا اُسی مین سنتوکھ رکھکر کسی سے کچھ نہین مانگتا تھا ہر روز رات کو دونون پرم بھگت آپس مین مِلکر یہ بچار کیا کرتے تھے کہ کل بیکنٹھ ناتھ کے درشن کے واسطے دوارکا کو چلکر اپنا جنم سوارتھ کرینگے پرات سمے ہونے پر وہان نہ جاکر کہتے تھے کہ شیام سُندر انترجامی دین دیال آپ یہان آکر درشن دیتے تو بہت اچھا ہوتا جبکہ اُن دونون کی سچی بھگت تربھون پت نے دیکھی تب وہ مجھے اور نارد مُن اور بید بیاس اور بشسٹھ اور اگست اور دیول اور بامدیو اور اُترا اور پرشرام جی آدک رکھیشورون کو اپنے رتھ پر بٹھاکر متھلا نگری کو چلے راہ مین جو دیش اور نگر ملتا تھا وہان کا راجا آگے سے آکر بہت طرح کی عمدہ عمدہ چیزین سوغات لاکر بھینٹ دیتا تھا اور اُنکے درشن سے اپنا جنم سوارتھ کرتا تھا۔

**دوہا**

مارواڑ پنچال ہوے مالکھن پربھو جُدراے
پہونچے اَت آنند سون متھلا نگری جاے

جب شیام سُندر کے آنے کا حال راجا بہلاشو اور شرت دیو براہمن نے سُنا تب آگے سے جاکر اُنکو ڈنڈوت کی جس جس جگہہ پر شری کرشن مہاراج کا چرن پڑتا تھا وہان کی دھور اُٹھا کر وہ دونون پرم بھگت اپنے سر اور آنکھون مین لگاتے تھے اے راجا پرکھچت اُس دن شری کرشن چندر آنند کند کا درشن پاکر متھلا پور کے سب چھوٹے بڑون کو ایسا سکھ ملا جسکا حال مجھ سے کہا نہین جاتا پھر راجا اور براہمن نے شری کرشن مہاراج کے سامنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاپربھو جسطرح آپنے دیال ہوکر اپنا درشن دیا اسیطرح اپنے چرنون سے

ہمارا گھر پوتر کیجیے یہ سُنکر برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے بچار کیا کہ راجا اور براہمن دونون میرے بھگت ہین اور اُنھین کی خوشی کیواسطے یہان آیا ہون اسلیئے دونون کے گھر جاکر اُنکا مان رکھنا چاہیئے پہلے راجا کے گھر جانے سے براہمن کہیگا کہ مجھکو کنگال جانکر میرے گھر نہین آئے راجا دھن دولت والے کو مجھ سے اچھا جانا اور جو براہمن کے گھر پہلے جاتا ہون تو راجا بُرا مانکر کہیگا کہ شیام سندر میرا اپمان کرکے پہلے براہمن کے گھر چلے گئے اسلیئے وہ بات کرنا چاہیئے جسمین دونون خوش رہین ایسا بچارتے ہی کرشن بھگوان دو شرُوپ اپنے رتھ اور رکھیشورُون سمیت بناکر راجا اور براہمن دونون کے استھان پر چلے گئے اور کرشن بھگوان کی مایا سے راجا بہلاشو نے سمجھا کہ دوارکا ناتھ کیول میرے ہی گھر آئے ہین اور براہمن نے جانا کہ شری دوارکا ناتھ راجا کے گھر نہ جاکر میرے ہی گھر آئے ہین جب شری بیکنٹھ ناتھ راج مندر مین پہونچے تب راجا نے شری کرشن مہاراج کو جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھا کر چرنامرت لیکر وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگایا اور اپنے گھر والون پر چھڑک دیا اور سب رکھیشورُون کو الگ الگ سنگھاسن پر بیٹھا کر بدھ پوربک شیام سندر اور سب رکھیشورون کی پوجا کی اور بہت رتن آدک بھی بھینٹ دیکر پریم سے اُنکے چرن دابنے لگا اور بڑی خوشی سے بولا کہ آج مین نے اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھا دیکھو جن چرنون کا درشن شری مہادیو جی آدک بڑے بڑے دیوتا اور جوگی اور رکھیشورون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا وہی چرن آج میری گود مین براجتے ہین اور بیکنٹھ ناتھ نے مجھے اپنا داس سمجھکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیا اسیطرح بہت استت کرکے راجا بہلاشو نے شیام سندر اور رکھیشورون کو چھتیس پرکار کے بنجن کھلائے اور بیکنٹھ ناتھ کو اُتم اُتم گہنا اور کپڑا پہنا کر چنور ہلاتے وقت اُنسے بنتی کیا

| چوپائی | |
|---|---|
| موہنہ سنا تہ کیو جنہ ناتھا | درشن دیو لکھن کے ساتھا |

| دوہا | |
|---|---|
| تم تو جگت نواس ہو مالکھن پربہ سکھ راس | نج داسن کے گھر لگے کچھ دن کرو نواس |

یہ دین بچن سُنکر تربھون پت اپنے بھگت کا منورتھ پورا کرنے کے واسطے اکیس دن وہان رہے اور اُسکو برہم گیان اُپدیش دیا جب شیام سندر اُس کنگال براہمن کے گھر گئے تب شرت دیو براہمن نے کُشا کے آسن پر انکو بچھا بچھا کر دوارکا ناتھ کو بٹھایا اور اپنی استری سمیت اُنکے پریم مین ڈوب کر بڑی خوشی سے ناچنے لگا اور بیکنٹھ ناتھ کا چرن دھوکر چرنامرت لیا اور گنگا جی کی مٹی کا تلک بسد یونندن کے لگا کر تلسی دل اُنپر چڑھایا اور الی اور بڑہر اور آنولا وغیرہ کھٹے میٹھے پھل اور موٹے چاول کھیت کے بنے ہوئے اور ساگ پات لاکر بڑے پریم سے تربھون پت اور رکھیشورون کے سامنے رکھدیا اور جس کی مٹی سے گنگا جل سنگدھت بناکر پینے کو لے آیا تب بیکنٹھ ناتھ نے رکھیشورُون سمیت آنند پوربک بھوجن کیا۔ جب شرت دیو ہاتھ اور منھ برندابن بہاری اور رکھیشورون کے دُھلا چکت ہوا تب مُرلی منوہر کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مہا پربھو جب سے مین بال اوستھا بھوگ کر سیانا ہوا تب سے سوائے اسمرن اور دھیان آپ کے چرنون کے دوسرا کوئی اُدم نہین رکھتا آج آپ نے اپنے کمل روپی چرنون کا درشن دے کر مجھ کنگال کی اچھا پُوری کی جو لوگ سنساری جال مین پھنسے رہ کر اپنے دھن اور پروار کا ابھمان رکھتے ہین اُنکو آپ کے چرنون کا درشن سپنے مین بھی نہین ملتا اور جو آپ کے اسمرن اور دھیان اور پوجا اور کتھا سننے مین پریت رکھتے ہین وہ لوگ سنساری کامنا اپنی پاکر انت سمے مکت ہوتے ہین اسواسطے مین آپ کو ہزارون ڈنڈوت کرتا ہون۔ ۵۹

دوہا

ہاتھ جوڑ بنتی کرون دھرون چرن پر ماتھ ۔ سوانا تھہ کو درس دے کینھو ناتھ سناتھ

ایسی بھگت اور پریت اُس براہمن کی دیکھ کر شام سُندر نے کہا کہ ای دُج راج ہم تمکو اپنا بھگت اور متر جانکر بہت پیارا سمجھتے ہین اور جو آدمی بید اور شاستر پڑھے ہوئے براہمنون کی پوجا کرتا ہی اُسکا منورتھ ہم جلدی پورا کر دیتے ہین سب رکھیشور تم پر دیال ہو کر اپنا درشن دینے یہان آئے ہین جسطرح تیرتھ اسنان کرنے اور دیو استھان کے درشن کرنے سے آدمی پوتر ہو جاتا ہی اُسیطرح ان رکھیشورون کا چرن دیکھنے سے بدن مین پاپ نہین رہتا تم اُنکی سیوا اچھی طرح کرو مین اپنے تن سے بھی براہمن کو بہت پیارا جانتا ہون جو آدمی براہمن کی سیوا نہین کرتا اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیئے گیانی لوگ براہمن کو پرمیشور کے برابر جانتے ہین اور آدمی کے تن مین جو اچھا کام بن پڑے اُسی کو اُتم سمجھنا چاہیئے نہین تو یہ بدن ایک دن ناس ہو کر کچھ کام نہین آتا اِسلیئے تمکو بید کے موافق ہمارے اسمرن اور پوجن مین رہنا چاہیئے سری برندابن بہاری بھگت ہتکاری اُکیس دن سرت دیو براہمن کے گھر بھی رکھیشورون سمیت رہکر گیان سمجھانے کے پیچھے دوارکا پُری کو چلے اور راہ مین رکھیشورون کو بدا کر دیا ۔

دوہا

بج گرہ پہونچے آئے کے ناکھن پہ چھبد راے ۔ پُرباسی پر پھلت بھئے درس پرس سُکھ پاے

## ادھیاے ستاسی اِستُت ترمھوَن پت کی

راجا پرکھیت نے اِتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای شکدیو سوامی دوارکا ناتھ نے سرت دیو براہمن سے کہا کہ تم شاستر کے موافق میرا دھیان اور پوجن کیا کرو سو مجھکو یہ بڑا سندیہ ہی کہ پربرہم نرنکار کی اِستُت جو کچھ رُوپ اور ریکھا نہین رکھکر دیکھنے مین نہین آتے بید نے کسطرح کی ہوگی بستار پوربک کہکر میرا سندیہ چھڑا دیجیے یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکھیت بید مین اِستُت بیکنٹھ ناتھ کی بہت لکھی ہی مین اتنی سامرتھ نہین رکھتا جو سب گُن اُنکا برنن کر سکون لیکن تھوڑا سا حال جو مجھکو معلوم ہی وہ مین کہتا ہون سُنو کہ جس ادجوت نرنکار نے بدھ اور اندری اور پران اور دھرم اور ارتھ اور کام اور موکش کو بنایا ہی وہ مہا پربھو ست انرگن رُوپ رہ کر برہمانڈ رچتے وقت براٹ رُوپ دھارن کرکے شیش ناگ پر شیئن کرتے ہین اُنکی کتھا اسطرح پر ہی کہ سنک اور سنندن اور سناتن اور سنت کمار چارون بھائی پرمیشور کا اوتار سرشٹ ہونے سے پہلے برہماجی کی اِچھا کے موافق پیدا ہوئے ہین اُنکے سبھاؤ مین رجس اور تامس کا پرویش نہ ہو کر ہمیشہ ستوگن رُوپ رہتے ہین اور اُن مین سے ایک بھائی ہمیشہ لیلا اور کتھا پرمیشور کی کہا کرتا ہی اور تین بھائی سنا کرتے ہین جو کچھ اِستُت ادجوت بھگوان کی اُنھون نے کی ہی وہی بات نرنارائن نے ناردمُن سے ست جگ مین کی تھی وہی کتھا ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ جسطرح مکڑی اپنے مُنھ سے جالا نکالکر پھر اُسکو کھا جاتی ہی اُسیطرح سب جیو جڑ اور چیتن تینون لوک کے پرمیشور کی اِچھا سے پلک مارنے مین پیدا ہو کر پھر اُنھین کے رُوپ مین سما جاتے ہین اُسوقت مہا پرلے ہونے سے چارون طرف پانی دکھائی دیکر کیوَل ادجوت بھگوان رہ جاتے ہین جب اُنکو سنسار رچنے کی پھر اِچھا ہوتی ہی تب اُنکی سانس سے چارون بید پیدا ہو کر جیسے پراتسمے بندی گن راجون کی اِستُت کرکے جس گاتے ہین اُسیطرح وہ بید دِبیہ رُوپ سے چترگبھی رُوپ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر جگانے کے واسطے بنتی کرتے ہین ۔

دوہا

تیاگو نِدرا جوگ کی جاگو ہری مُرار ۔ بج مایا بستار کے سرجو پُن سنسار

اے پربرہم ابناشی پُرش تم جنم لینے اور مرنے اور سونے اور جاگنے سے رہت اور نردوش رہ کر آٹھون پہر چیتین بنے رہتے ہو اور چودھون لوک تمھاری مایا سے پیدا ہو کر وہ مایا تمکو نہین بیاپتی ہی تمھارا پرکاش آد اور مدھ اور انت مین رہ کر تمھاری مہما کو کوئی نہین جان سکتا اور تینون لوک مین تمھارے برابر کوئی سُندر نہین ہی اور تم سدا آنند روپ رہتے ہو اور سب جیوون کی اُتپت اور پالن اور ناش تمھاری اچھا سے ہوتا ہی اور جتنی دیا تم اپنے بھگتون پر رکھتے ہو اُتنی دیا اور رچھا کوئی دیوتا اپنے بھگت کی نہین کر سکتا اور تم سب مین ملے ہوئے اور سب سے الگ رہ کر رجوگُن اور تموگُن اور ستوگُن سے کچھ کام نہین رکھتے کیول تمھارے اسمرن اور دھیان کرنے سے سنساری جیو مکت پدوی پر پہونچتے ہین اور تمھارا نام جپنے کے برابر جگ اور تیرتھ اور دان اور تپ اور جپ اور اچار کوئی دھرم نہین اور برہما اور مہادیو آدک سب دیوتا تمھارے کمل رُوپی چرنون کے دھیان مین آٹھون پہر لین رہتے ہین اِسی سے اُنھون نے ایسی پدوی پائی ہی چودھون لوک مین تمھارے برابر کوئی نہین ہی اور تمھاری کرپا کے بغیر کوئی سنساری مایا جال سے نہین چھوٹ سکتا جب بڑے بڑے جوگی اور کھیشور سب اندریونکو اپنے بس رکھکر تمھارا اسمرن اور دھیان سچے من سے کرتے ہین تب تمھاری دیا سے اُنکی مکت ہوتی ہی۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| آدِ انت سب جگت کے تم ہی پُرش انت | | سدا ایک رس رہت ہو ماکھن پر پربھ بھگونت |

اے دینا ناتھ شِشپال اور کنس اور راون اور ہرنیہ کشپ آدک بہت جیوون نے تمھارے ساتھ دشمنی کی تھی وہ لوگ بھی اپنے پران کے ڈر سے تمھارا دھیان کرنے مین بھوساگر پار اُتر گئے اور بہت جیو تمھاری کتھا اور کیرتن کا چرچا اُسمین رکھ کے اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اُن مین اُتم بھاگ اُسیکا سمجھنا چاہیئے جو آٹھون پہر تمھارے چرن کمل کا دھیان رکھکر سنساری مایا سے برکت رہتا ہی اور سوائے بھگت کے مکت کی بھی اچھا نہین رکھتے اور ست سنگ کے برابر دوسری چیز اچھی نہین سمجھتے اور سادھو اور بیشنو کی سیوا اور ست سنگ پریم کے ساتھ کرتے ہین وہ آدمی تمھاری مایا کا کچھ ڈر نہ مانکر سیدھے بکنٹھ مین جہان سورج اور چندرما کا پرکاش نہین ہوتا ہان پر بیٹھکر چلے جاتے ہین۔

| دوہا | | |
|---|---|---|
| وہ جن پرم نپیت ہی پاوت پد نربان | | انت کال تمکو ملت ماکھن پر پربھ بھگوان |

اے بکنٹھ ناتھ جو آدمی اپنے اگیان سے تمھارا اسمرن اور دھیان چھوڑ کر دوسرے دیوتا کو پوجتا ہی وہ آواگون مین پھنسا رہ کر مکت پدوی نہین پاتا اور تمھارے رؤئین رؤئین مین ہزارون برہمانڈ بندھے رہ کر کسی جیو کا حال تمسے چھپا نہین رہتا جسطرح سونے کا گہنا بنانے سے الگ الگ نام ہو کر سب گہنا گلانے پر کیول سونا رہ جاتا ہی اسیطرح تمھارا پرکاش سب کے بدن مین رہ کر دیوتا آدک کو پوجنے مین وہ پوجا بھی آپ ہی کو پہونچتی ہی اِسلیئے جو لوگ گیان کی درشٹ سے جڑ اور چیتین مین تمھارا رُوپ برابر دیکھکر سنساری ترشنا چھوڑ دیتے ہین اُنھین کا کلیان ہوتا ہی۔

| دوہا | | |
|---|---|---|
| جدپ گیان پرکاش نے بہُ بدھ کرے بکھان | | بھگت بنا پاوے نہین کیھون پد نربان |

اے دینا ناتھ برہما جی بھی بنا بھگت اور اگیا تمھاری کے سنسار رچنے کی سامرتھ نہین رکھتے جگت کا سب بیوہار جھوٹھا ہو کر کیول تمھارا نام سچا ہی جسطرح آگ کا ڈھیر ایک جگہ رہ کر اُسمین سے چنگاریان اُڑتی ہین اُسیطرح اگن روپی ڈھیر آپ ہو کر سب جیوون کو چنگاری کے برابر سمجھنا چاہیئے جیسے آگ کی چنگاری سلگانے سے بہت آگ ہو جاتی ہی ویسے چنگاری رُوپی جیو آپ

کی بھگت کرنے سے آپ کے برابر ہو جاتا ہی۔

**چوپائی**

جوگیشور جو تسکو دھیاوین ۔ سوہنس روکب ہاتھ چڑھاوین ۔ ہردی کمل مین تسکو دیکھین ۔ ادبھت روپ انوپم پیکھین
بھکت تمھاری ٹرپھت ٹپرانا ۔ وہ تسکو پاوت بھگوانا ۔ تمھری بھکت دھرین من ماہین ۔ چارپدارتھ چاہت ناہین

**دوہا**

ہنست تمھاری دھیان مین روم روم ہرکھای ۔ دیکھ دساسنسار کی رون کر پچھتاے

**چوپائی**

جو تم کہو سنت ہتکاری ۔ اہو ناتھ یہ کرپا تمھاری ۔ تمھرو روپ نہ دیکھو جاے
ہم نے اُستت بھنی تمھاری ۔ ناتو کیتیک بدھ ہماری ۔ پنتھ تمھارو دیت بتاے ۔ جو جن بشی بھوگ پر ہرے
تم ہمسکو کیسی بدھ جانو ۔ ہم ہو جذب پ بید کہاوین ۔ گیان بھکت بیراگ جو ہوئی ۔ گیان جوگ نج من مین دھرے
جو ہنت یہ بھانت بکھانو ۔ تدپ تمھرو بھید نہ پاوین ۔ تب تمکو پہچانت کوئی

**دوہا**

تم چرنن کے دھیان مین مگن رہی دن رین ۔ تمھری امرت کتھا سُن لہی سدا سکھ چین

ای سیکنٹھ ناتھ جو آدمی سنسار مین منکھ کا تن پاکر اندریون کے بس رہتا ہی اور استری اور پتر کے پریم مین لپٹ کر تمھاری بھکت نہین کرتا اسکو ابھاگی اور مُردے کے برابر سمجھنا چاہیئے وہ آدمی چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بڑا دکھ پاتا ہی اور سب جیو پرانے ہوکر اپنے کرم کے موافق بہت جون مین جنم پاکر دکھ اور سکھ بھوگتے ہین جسطرح تالاب کا پانی ہر روز کم ہوتا جاتا ہی اسیطرح گرہستی کرنیوالے کی بدھ اور سامرتھ ہر روز گھٹتی جاتی ہے

**دوہا**

یا ہی بدھ پرانی سبے بوڑت مایا ماہنہ ۔ ناہین تو وہ آپ سے کا ہو بیا پت ناہنہ

**چوپائی**

منکھ جنم درلبھ جگ ماہین ۔ نر سریر نوکا سم جانو
دیون ہو کو پراپت ناہین ۔ بید پران ڈانڈ ہے مانو ۔ جبتک بھکت کری نہین کوئی
سکل دیو یہ منسا کرین ۔ کیوٹ روپ گرو ہی سوئی ۔ بھوساگر سے پار نہ ہوئی
مانکھ ہوے بھوساگر ترین ۔ نوکا پار لگاوت جوئی

**دوہا**

یاتے کیجے کرم شبھ یہی دھرم کی ریت ۔ مانکھ پر بھ کرتار سون جب لون ابجو پریت
اشٹ سدھ کو دیکھ کے لوبھ کرے جو کوے ۔ تاہ پدارتھ بھکت کو کیسے یہ اپت ہوے
یہ استت بیدن کہی اپنی بدھ پرمان ۔ نرگن روپ انوپ کو کیسے کرون بکھان

اتنی کتھا سناکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرچھت یہی استت کہکر چارون بید جو بھی روپ بھگوان کو سرشٹ رچنے کے واسطے جگاتے ہین اور سنکادک آٹھون پہر یہ چرچا آپسمین رکھتے ہین اور یہی بات نرنارائن نے نارد جی سے کہی تھی اور نارد مُن نے بیدبیاس

ہمارے باپ سے کہی اور اُنھون نے بستار پُوربک مجھکو پڑھائی اور مین نے وہی کتھا جو سب بید اور شاستر کا سار ہی تمکو سُنائی اور یہی گیان شیام سُندر نے راجا بہُلاشو اور سُرت دیو براہمن کو تبلایا تھا۔

دوہا — یہ اُستت جو رین دن کہی سُنے چت لاے ۔ تاکو پاپ رہے نہین بشن لوک کو جاے

## ادھیاے اٹھاسی۔ کتھا بھسماسُر دیت کی

راجا پرچھت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے کہا کہ ای مُن ناتھ مجھکو سنسار مین یہ بات بہت اُلٹی دکھلائی دیتی ہی کہ نارائن بیکنٹھ ناتھ لچھمی پت ہوکر اپنے بھکتون کو ایسا کنگال رکھتے ہین کہ اُنکو اچھی طرح کھانا اور کپڑا بھی نہین ملتا اور شری مہادیو جی اوگھڑون کی طرح اپنا بھیس رکھکر سانپون کی سیلی اور منڈون کی مالا گلے مین پہنے رہتے ہین اور اُنکے بھکت اور سیوک دھن وان ہوکر بڑے آنند سے اپنا جنم بتاتے ہین اسکا کیا کارن ہی یہ سندیہہ میرا چھڑا دیجیے۔ یہ بات سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت تمنے بہت اچھی بات پوچھی اسکا حال ہم کہتے ہین سُنو۔

دوہا — سدا تین گن لبت ہین شو کی مُورت ماہنہ ۔ سکل کامنا دیت ہین ایک مُکت کو ناہنہ

ای راجا پرچھت پرمیشور تربھون پت سنساری سُکھ سے الگ رہ کر کسی چیز کی چاہنا نہین رکھتے اسی سے اُنکے بھکت لوگ بھی ناش ہونیوالی سنساری چیز کو نہین چاہتے اور لچھمی پت بھگوان ایسی اچھا نہین کرتے کہ ہمارے بھکت سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہوون تمنے سنا ہوگا کہ کئی آدمی شری شو جی کے بھگتون نے اُنسے بردان پاکر اُنہین کے ساتھ دشمنی کی تھی اسی کارن پربرہم پرمیشور مایا روپی دھن جسکے نشے مین آدمی اندھا ہوکر بہت کُکرم کرتا ہی اپنے بھکتونکو نہین دیتے ہین ای راجا جو بات تمنے ہمسے پوچھی ہی یہی بات ایک مرتبہ راجا جدھشٹھر تمھارے دادا نے شری کرشن مہاراج سے پوچھی تھی تب شری کرشن مہاراج نے کہا تھا کہ ای راجا جدھشٹھر مایا روپی لچھمی ملنے سے جسمین بہت سی بُرائیان بھری ہین آدمی سنساری سُکھ مین لپٹ جاتے ہین اور جب تک مجھکو یاد نہین کرتے تب تک آواگون سے نہین چھوٹتے اسلیے مین اپنے بھکتونکو دھن دولت نہین دیتا جسمین وہ لوگ سنساری سُکھ مین لپٹ کر پرلوک کا سوچ بھول نہ جاوین اسواسطے جو آدمی میری شرن پکڑتا ہی اُسکا دھن اور ابھمان کرپا کی راہ سے مین ہر لیتا ہون جبکہ نردھن ہونے سے استری اور پُتر اور بھائی آدک سب پریوار والے اُسکا نرادر کرتے ہین تب وہ اُنکا پریم چھوڑکر آنند سے سادھ اور بشنو کا ست سنگ کرتا ہی جبکہ مہاپرشون کے ست سنگ سے گیان پاکر میرے بھجن اور اُسمرن اور دھیان مین چت لگاتا ہی تب مین اُسکو مُکت پدوی دیتا ہون اور برہما آدک دوسرے دیوتون کی پوجا کرنے سے جو لوگ سُورگ آدک مین جاتے ہین وہ سُکھ سدا استھر نہین رہتا اور میری بھگتی اور پوجا کرنے والے ابھکیمن اور اَرجن اور سُگریو اور پرہلاد اور امبرکھ آدک سنساری سُکھ بھوگ کر اٹل پدوی کو پاتے ہین۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت شری مہادیو جی آدک دوسرے دیوتا اپنی پوجا پانے سے خوش ہوکر چھوڑ دینے مین دُکھ مانتے ہین اور بیکنٹھ ناتھ سدا سے ساتوکی سبھاو رہ کر کسیکو شاپ نہین دیتے۔

دوہا — یہہ اُسرن کو رُدر جی دیو نرت بردان ۔ تن بتن سُون آپ ہی پایو کشٹ ندان

ای راجا پرچھت باناسُر کی کتھا تم سُن چکے ہو جو شری شو جی سے بردان پاکر اُنہین کے ساتھ لڑنے آیا تھا اب ہم دوسرے دیت کا حال کہتے ہین سنو کہ ایک دن برکاسُر دیت مہاموُرکھ شکُنی کا بیٹا تپ کرنے کی اچھا کرکے گھر سے باہر نکلا جب اُسنے راہ مین نارد مُن کو

آتے دیکھا تب دنڈوت کرکے پوچھا کہ اے مُن ناتھ مجھکو تپ کرنے کی اچھا ہے تم دیال ہو کر تبلاؤ برہما اور بشن اور مہادیوجی تینوں دیوتاؤں مین کون جلدی خوش ہو کر بَردان دیتا ہے کہ مین اُسی کا تپ کرون یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ اے برکاسُر ان تینوں دیوتون مین شری مہادیو بھولے ناتھ جلدی خوش ہو کر بَردان دیتے ہین اور تھوڑا سا اپرادھ کرنے مین اپنا کرودھ جھما کرتے ہین دیکھو اُنھون نے سہسر ارجن کو تپ کرنے سے خوش ہو کر ہزار ہاتھ دیے تھے اِسلئے تم شری مہادیوجی کا تپ کرو تو جلدی پھل ملے گا جب نارد مُن یہ بات کہکر چلے گئے تب برکاسُر اسیوقت کیدار ایشور کی طرف چلا گیا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | شو مورت استھاپ کر اگن کنڈ کے تیر | | بیٹھو آسن مار کر ہومن لگیو شریر | |

جب سات دن رات مین اُسنے اپنے بدن کا سب مانس چھری سے کاٹ کاٹ کر ہوم کر دیا اور آٹھوین دن اسنان کرکے اپنا سر کاٹنا چاہا تب بھولا ناتھ نے اگن کنڈ سے نکلکر اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور اپنے کمنڈل کا جل اُسپر چھڑک دیا جسکے اُسکے پرتاپ سے برکاسُر کا بدن دیسا ہی رُوپ ہو کر کُندن کیطرح چمکنے لگا تب شری مہادیوجی بولے کہ اے برکاسُر ہم تیری پوجا سے بہت خوش ہوئے اب تجھکو جو اچھا ہو بَردان مانگ یہ بات سُنتے ہی برکاسُر نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہاپربھو مجھکو ایسا بَردان دیجیے کہ جسکے سر پر اپنا ہاتھ رکھدُون وہ اُسیوقت جلکر راکھ ہو جائے یہ سُنکر شری مہادیوجی نے بچار کیا کہ یہ اَدھرمی دیت ایسا بَردان مانگ کر سنساری جیوون کو دُکھ دینا چاہتا ہے کیا کرون بچن دے چکا یہ سمجھکر شری مہادیوجی بولے کہ اچھا ہمنے منھ مانگا بَردان تجھکو دیا جب وہ دیت یہ بَردان پاکر خوش ہوا تب اُس ادھرمی نے شری پاربتی جی کی سُندرتائی دیکھ کر بچار کیا کہ اِس سے اُتم دوسری بات نہین ہے کہ مین اپنا ہاتھ مہادیوجی کے سر پر رکھکر اُنکو جلا دون اور پاربتی کو اپنے گھر لے جاؤن جبکہ وہ پاپی ایسا بچار کر شری مہادیوجی کے مستک پر ہاتھ رکھنے کیواسطے چلا تب شری شوانترجامی وہانسے بھاگ کر سب لوک اور دسو دشا مین بھاگتے پھرے لیکن اُس دیت نے اُنکا پیچھا نہین چھوڑا برہما جی آدک کوئی دیوتا اُنکی رچھا نہ کر سکے تب وہ بیاکل ہو کر بیکنٹھ ناتھ کے سامنے دوڑے چلے گئے اور دنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے تربھون پت مین نے یہ دُکھ اپنے اوپر آپ اُٹھایا ہے جسمین اِس دیت پاپی کے ہاتھ سے میرا پران بچے وہ اُپاے کیجیے یہ دین بچن سُنتے ہی نارائن جی بھگت ہتکاری نے شری مہادیوجی سے کہا کہ تم دھیرج رکھو مین اِسکی تدبیر کرتا ہون ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُسیوقت اپنے کو براہمن بنا لیا اور رکھیشورون کیطرح کمنڈل اور مرگ چھالا لیے ہوئے جہان برکاسُر دوڑا چلا آتا تھا وہان جاکر اُس سے کہا کہ اے برکاسُر تو اتنا گھبرایا ہوا کہان بھاگا جاتا ہے اپنا حال تو ہمسے بتاؤ جبکہ اُس دیت نے بَردان پانے اور اپنی اچھا کا حال شری بیکنٹھ ناتھ سے کہا تب بیکنٹھ ناتھ رکھیشور رُوپ بولے کہ تو بڑا اگیان ہے جو مہادیوجی کی بات جو زہر اور دھتورا کھائے اور بھوتون کو ساتھ لیے ننگے پھرا کرتے ہین اور منڈون کی مالا اور سانپون کا ہار گلے مین پہنکر شاستر کے موافق نہین چلتے اور مسان پر بیٹھے ہوئے بَوَرہون کیطرح ہنستے اور ناچتے ہین سچ مانکر اتنا دُکھ اُٹھاتا ہے جب سے دَچھ پرجاپت نے مہادیوجی کو شاپ دیا تب سے سب بات اُنکی سچ نہین ہوتی اسلیئے تو اپنے سر پر ہاتھ رکھکر پہلے اِس بَردان کی پرچھا کر لے جب کہ تیرے نزدیک اُنکی بات سچ ٹھہر جاوے تب جو چاہنا سو اُنکے ساتھ کرنا یہ سُنتے ہی برکاسُر نے پرمیشور کی مایا سے یہ بات سچ مانکر جیسے اپنے سر پر ہاتھ رکھا ویسے وہ آپ جلکر راکھ کا ڈھیر ہو گیا یہ چرتر دیکھتے ہی بھولا ناتھ جی خوش ہو کر ناچنے لگے اور دیوتون نے آکاش سے تربھون پت پر پھول برسائے اور اپسراؤن نے ناچکر گندھربون نے گانا سُنایا اُسوقت آدپُرش بھگوان نے مہادیوجی سے کہا کہ

ایسے ادھرمی دیت کو اسطرح کا بردان دینا نہ چاہیئے جگت گرو کا اپرادھ کرنے سے وہ دیت اپنے دنڈ کو پہونچا یہ بات سُنکر شوجی نے نبی کیا کہ ای مہا پربھو تم ہماری رچھا کرنے والے نبے ہوا سلیئے ہمسے اپرادھ بھی ہو جاتا ہی جبکہ بھولا ناتھ بہت استت بکینٹھ ناتھ کی کر چکے تب تربھون پت نے اُنکو دھیرج دے کر بدا کیا اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے ۔

**چوپائی**

رُدر ہو کشل لیلا سکھدائی ۔ جو جن کہے سُنے چت لائی

**دوہا**

رہے سدا سکھ چین سے دُکھ پادی وہ ناہنہ ۔ سب پاپن سے چھوٹ کے مُکت ہوے چھن ناہنہ

## اُدھیائے نواسی ۔ لات مارنا بھرگُ رکھیشور کا لچھمی پت کی چھاتی پر

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت ایک سمے بھرگُ آدک ساتون رکھیشور سرسوتی کنارے بیٹھے ہوئے آپسمین گیان چرچا کر رہے تھے اُسوقت کئی رکھیشوروں نے بھرگ جی سے پوچھا کہ برہما اور بشن اور مہادیوجی تینوں دیوتاؤن مین کون بڑا ہی جبکہ یہ بات سُنکر کسی نے مہادیوجی کو اور کسی نے بشن جی کو اور کسی نے برہماجی کو بڑا ابتلایا تب بھرگ رکھیشور نے کہا کہ ان تینوں دیوتاؤن مین جو دیوتا کرودھ اپنا چھپا کر کے بُرائی کے بدلے بھلائی کرے اُسی کو اُتم سمجھنا چاہیئے مین جا کر سب کی پریچھا لیتا ہون یہ کہکر بھرگ رکھیشور وہان سے اُٹھکر برہماجی کی سبھا مین چلے گئے اور بنا ڈنڈوت کیے اُنکے سامنے جا بیٹھے یہ دیکھ کر سب رکھیشور اور براہمنوں نے جو وہان بیٹھے تھے اچمبھا مانا اور برہماجی نے کرودھ مین بھرگُ جی کی طرف دیکھ کر شاپ دینا چاہا لیکن اپنا بیٹا سمجھکر نہین بولے ۔

**دوہا**

پُتر آپنو جان کے بھئے کو پے شانت ۔ پرتھم پریچھا بتا کی سُت لینھی یہ بھانت

جب بھرگ رکھیشور نے برہماجی کو رجوگن کے بس اپنے اوپر کرودھ کرتے دیکھا تب وہان سے اُٹھکر کیلاس پربت پر جہان شری گوری شنکر براجتے تھے گیا جیسے بھولا ناتھ نے بھرگ رکھیشور کو آتے دیکھا ویسے کھڑے ہوگئے اور ہاتھ پھیلا کر گلے ملنا چاہا تب رکھیشور نے شوجی سے کہا کہ تم اپنا کرم دھرم چھوڑ کر مسان مین بیٹھے رہتے ہو اسلیئے مجھکو مت چھوؤ یہ اُبھمان کی بات سُنتے ہی گوری پت نے کرودھ سے ترشول اُٹھا کر بھرگ رکھیشور کو مارنا چاہا تب شری پاربتی جی نے ہاتھ جوڑ کر مہادیوجی سے نبی کیا کہ ای مہاراج یہ رکھیشور تمہارا چھوٹا بھائی ہی اسکا اپرادھ چھما کیجیے جب شری پاربتی جی کے کہنے سے بھرگ رکھیشور کا پران بچا تب وہ بھولا ناتھ کو تموگن کے بس دیکھ کر وہان سے بشن بھگوان کی پریچھا لینے کے واسطے بکینٹھ کو گئے وہ بکینٹھ کیسا ہی جہان سورج اور چندرما کا پرکاش نہ ہونے پر بھی دن رات برابر اُجیالا بنا رہتا ہی اور وہان کی سب زمین سونے کی رتنوں سے جڑی ہوئی ہی اور بارھوں مہینے اُتم اُتم پھل اور خوشبودار پھول اور تلسی کے برچھ لگے رہتے ہین اور اچھے اچھے تالاب اور باؤلی آدک بنے ہو کر اُسکے کنارے بہت طرح کے پنچھی بولتے ہین جب بھرگ رکھیشور نے بیدھڑک محل مین جہان بشن بھگوان جڑاؤ پلنگ پر سو رہے تھے اور لچھمی جی اُنکے پاؤن داب رہی تھین جا کر ایک لات بشن بھگوان کے بائین طرف چھاتی مین ماری تب بکینٹھ ناتھ چونک کر رکھیشور کو دیکھتے ہی اُنکا پاؤن دابنے لگے اور چرنوں پر گر کر بنے پُوربک بولے کہ اے دُج راج میرا اپرادھ چھما کیجیے میری چھاتی بڑی کڑی ہو اس سے آپ کے کومل چرن مین ضرور دُکھ پہونچا ہوگا مجھکو آپ کے آنے کا حال جو معلوم ہوتا تو آگے سے

پہونچتا اور آپ نے دیا کی راہ سے میرا لوک پوتر کرکے یہ جو لات ماری ہی اس چرن کا چنھ سدا مین اپنی چھاتی پر بنا رہنے دونگا ہمین مجھکو کچھ لاج نہین ہی جب بھرگ رکھیشور نے ایسی چھما تربھون پت کی دیکھی اور میٹھا بچن سُنا تب لجت ہو کر اُنکی استت کرنے لگے اور مجھی جی نے لات مارتے وقت من مین کرودھ کیا تھا لیکن بیکنٹھ ناتھ کے ڈر سے رکھیشور کو کچھ شاپ نہین دیا جب کہ تربھون پت نے بھرگ رکھیشور کا پوجن کرکے اُنکو بدا کیا تب اُنھون نے سرسوتی کنارے جاکر تینون دیوتون کا حال اپنے ساتھیون سے کہدیا یہ حال سُنکر سب رکھیشور دوسرے دیوتون کا پوجن چھوڑکر کرشن بھگوان کا اُسمرن اور دھیان سچے من سے کرنے لگے اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرتچھت ایک دوسری مہا شری کرشن مہاراج کی کہتے ہین سُنو - دوارکا پری مین ایک براہمن بہت شیلوان اپنے دھرم کرم سے رہتا تھا جبکہ اُس براہمن کے یہان ایک بیٹا پیدا ہوکر مر گیا تب وہ براہمن اپنے بیٹے کی لاش راجا اُگرسین کے پاس لیجا کر کہنے لگا کہ تمھارے اَدھرم کرنے سے میرا بیٹا باپ کے سامنے مر گیا اور پرجا لوگ دُکھ پاتے ہین دواپر جگ مین کلجگ کے لچھن راجا کے پاپ سے ہوتے ہین اسیطرح بہت دُربچن کہکر وہ براہمن مرا ہوا بیٹا راجا اُگرسین کے دروازے پر رکھکر اپنے گھر چلا گیا اسیطرح سات لڑکے اور اس براہمن کے گھر پیدا ہوکر مر مر گئے وہ براہمن اُنکی لاش بھی اسیطرح راجا اُگرسین کے دروازے پر رکھ گیا جب نوین مرتبہ اُسکی استری کے گربھ رہا تب اُس براہمن نے راج سبھا مین جاکر شیام اور بلرام کے سامنے بہت بلاپ کرکے کہا کہ اے دینا ناتھ پہلے راجا اُگرسین پاپی کو دھکار ہی جسکے راج مین پرجا دُکھ پاتی ہی دوسرے اُن لوگون کو دھکار ہی جو اس اَدھرمی کی سیوا مین رہتے ہین تیسرے مجھے دھکار ہی جو ایسے پاپیون کے دیش مین رہتا ہون جنکے اَدھرم سے میرے بیٹے نہین جیتے اور تم چھتری ہوکر براہمن کا دُکھ نہین چھڑاتے جب اُس براہمن نے راج سبھا مین کھڑے ہوکر بہت باتین اسیطرح کہین اور شیام اور بلرام اور پردمن آدک کسی جدبنسی نے اُسکا جواب نہین دیا تب ارجن جو اُسوقت وہان بیٹھے تھے بان بدیا کا گھمنڈ رکھکر غرور سے بولے کہ بڑے شرم کی بات ہی جو اُگرسین راجا مہاراجا کہلا کر براہمن کا دُکھ دُور نہین کر سکتے جس راجا کے راج مین گئو اور براہمن دُکھ پاتے ہین اُسکا جس اور دھرم نہین رہتا یہ کہکر راجا اُس براہمن سے بولے کہ اے دُج راج تم کسواسطے اتنا رو کر دُکھ اُٹھاتے ہو آجکل کے راجا آپ سوار ہی ہوکر گئو اور براہمن کی رچھا نہین کرتے -

چوپائی

تمھرے پتر جنمتے مرین | پُر کے لوگ جتن نہین کرین

دوہا

جدپ بہہ جودھا بسین نگر دوارکا ماںہہ | تدپ بدیا دھنکھ کی کوو جانت نا نہہ

اے براہمن دیوتا اَب تم دھیرج دھر کر اپنے گھر بیٹھو جب تمھاری استری کے لڑکا پیدا ہونے کا سمے آوے تب تم ہمسے آکر کہدینا ہم اُس بالک کی رچھا کرینگے یہ سُنکر اُس براہمن نے ارجن سے کہا کہ جہان شیام اور بلرام اور پردمن ایسے شور بیر بیٹھے ہوکر کچھ نہین بولتے وہان تم ایسی غرور کی بات کہتے ہو تمھاری سامرتھ ہی جو تم میرے بالک کو مرنے سے بچاؤگے یہ بات سُنکر ارجن بولے کہ مجھکو شری کرشن اور بلبھدر اور پردمن مت سمجھنا مین ارجن گانڈیو دھنکھ کا باندھنے والا ہون میرے سامنے موت کی یہ طاقت نہین ہی کہ تیرے بیٹے کو مار سکے -

چوپائی

سُنو سے جدھ کیو اک باری | مہا پرش بھیئے تر پراری
تمھرے سُت کی رچھا کرہون | میرو بچن ستیہ تم جانو
نا تو اگن ماںہہ مین جرہون | کچھ سندیہہ نہ من مین آنو

یہ بات سنکر براہمن اپنے گھر چلا گیا جب اُس براہمن کی استری کے لڑکا پیدا ہونے کا وقت نزدیک آیا اور اُسنے ارجن کے پاس جاکر حال کہا تب ارجنؔ شری مہادیوجی کو نمسکار کرکے دھنکھ بان لیکر اُس براہمن کے گھر پہونچے اور بانون کا قلعہ چارون طرف ایسا بنادیا کہ جسمین ہوا بھی براہمن کے گھر مین نہ جاسکے اور آپ دھنکھ بان لیکر اُس لڑکے کا پران بچانے کیواسطے چارون طرف پھرنے لگے جب اُس براہمن کے گھر لڑکا پیدا ہوکر بغیر روئے نہ معلوم کہان غائب ہوگیا تب اُسکی استری اپنے سُوامی سے بولی کہ ای مہاراج تمنے ارجنؔ کی بہت تعریف کی تھی کہ وہ بالک کی رچھا کرینگے سو اُسکا یہ حال ہوا کہ پہلے تو مین ساعت دو ساعت لڑکے کو روتے بھی دیکھتی تھی اس مرتبہ تو مین نے اُسکو اچھی طرح آنکھون سے دیکھا بھی نہین نہ معلوم کہان لاش تک اُسکی غائب ہوگئی یہ بات اپنی استری کی سنتے ہی اُس براہمن نے ارجن کے پاس جاکر ایسا دربچن ارجن کو کہا کہ وہ بہت شرمندہ ہوکر راجا اُگرسین کی سبھا مین چلے گئے اور ارجنؔ کے پیچھے پیچھے براہمن بھی وہان پہونچکر سبھا والون کے سامنے کہا کہ ای ارجن تو نے میرے پُتر بچانے کا پرن کیا تھا سو وہ ابھمان تیرا کیا ہوا جو تو میرے بالک کا پران نہ بچا سکا اسلیے تجھکو دھرکار ہی جو کچھ شرم و غیرت رکھتا ہو تو چلّو بھر پانی مین ڈوب مر اور کسی کو اپنا مُنہ نہ دکھا اور آج سے دھنکھ بان رکھنا اور جھوٹھ بولنا چھوڑکر بن مین چلا جا تو نے راجا براٹ کے یہان ہجڑا بنکر برس دن تک اپنے دن کاٹے تجھ سے کیا شورتائی ہوگی جب اسیطرح اُس براہمن نے بہت سے دُربچن راج سبھا مین ارجنؔ کو کہے تب ارجن بہت شرمندہ ہوکر بولے کہ ای دُوِج راج تم یہ سب بات سچ کہتے ہو اب مین تمسے یہ پرتگیا کرتا ہون کہ تینون لوک مین سے تمھارے مرے ہوئے بالک ڈھونڈھ کر لادونگا نہین تو دھنکھ بان سمیت آگ مین جلکر مرجاؤنگا یہ بات براہمن سے کہکر ارجنؔ نے اسنان کیا اور دھنکھ بان اُٹھاکر اُن لڑکون کو ڈھونڈھنے کے واسطے سورگ لوک اور پاتال لوک مین گئے جب چودھون لوک اور جم پُری اور دھرم راج کا استھان اور آٹھون لوکپال کے یہان ڈھونڈھنے پر بھی اُن لڑکون کا پتا نہین پایا تب سوچ کرتے ہوئے دوارکا پُری مین آکر اپنے سیوکون سے بولے۔

**چوپائی**

بہت کاٹھ لاؤ یہ ٹھائین ۔ اگن لگاے دیو جھو گھائین

**دوہا**

کرہون اگن پرویش مین جرہون دھنکھ سمیت ۔ بچن ہار سنسار مین پت دھرہون کہہ ہیت

جب ارجن چتا بناکر آگ مین کودنے لگے تب شری برندابن بہاری گرب پرہاری بھگت ہتکاری نے ارجنؔ کے پاس جاکر کہا کہ ای بھائی تمھاری بہادری مین کچھ شبہ نہین ہی ابھی تم کسواسطے جلتے ہو تم ہمارے ساتھ چلو جہان براہمن کے لڑکے ہونگے وہان سے ڈھونڈھ لاکر تمھاری پرتگیا پوری کرونگا یہ کہکر شری کرشن مہاراج ارجنؔ سمیت اپنے رتھ پر چڑھے اور پورب طرف ساتون دیپ اور ساتون سُمندر اور لوکالوک پربت جو دُنیا کے سِرے پر ہی اُسکے اُس پار جاکر ایسی جگہہ پہونچے جہان سوائے اندھیرے کے کچھ دکھلائی نہین دیتا تھا تب شری کرشن جی نے سُدرشن چکر کو اگیا دی کہ تم اپنے پرکاش سے راستہ دکھلاتے چلو یہ بات سُنتے ہی سُدرشن چکر ہزار سورج سے زیادہ اپنا تیج بڑھاکر آگے آگے چلا۔

**دوہا**

تیج سُدرشن چکر کو رہیو چہوندس چھاے ۔ ارجن دیکھ سکے نہین راکھیو نین چھپاے

جب اسیطرح بہت دور تک وہ رتھ چلا گیا تب وہان پر اس زور سے پانی لہر مارتا ہوا دکھلائی دیا کہ جسطرح دو پہاڑ آپسمین لڑتے ہون جب

شری کرشن جی نے اپنا رتھ پانی مین ڈال دیا تب ارجن نے اپنی آنکھ کھولی تو انکو وہان پر ایک مندر رتنون سے جڑا ہوا بہت لمبا اور چوڑا چمکتا ہوا دکھائی دیا جبکہ رتھ سے اُتر کر دونون بھیتر گئے تب اُس مکان مین کیا دیکھا کہ شیش ناگ جی اپنے کومل انگ پر نیلامبر پہنے اور ہزار مکٹ اور دو ہزار کنڈل جڑاؤ دھارن کیے ہوئے لیٹے ہین اور سوائے لینے نئے نئے نام پرمیشور کے دونون ہزار زبان سے دوسری کچھ بات نہین کرتے اور شیش ناگ کی چھاتی پر بشن بھگوان موہنی مورت کمل نین اشٹ بھجی رُوپ سے مکٹ اور کنڈل اور جڑاؤ گہنا انگ انگ پر ساجے جنیو کا جوڑا بجنتی مالا اور کوستھ من گلے مین ڈالے پیتامبر پہنے اُپرنا ریشمی اُوڑھے اِس سندرتائی سے براجتے ہین کہ جنکا رُوپ دیکھ کر ایک ایک انگ مہا سُندر پر تینون لوک کے جیو موہت ہو جاوین اور شنکھ چکر گدا پدم چارون ہتھیار اپنا اپنا رُوپ دھارن کیے نند اور سُنند اور ہین اور شیل اور سُشیل اور بشکٹ اور گرڑ اور شین اور سُنابھ نو منتری اُنکے چارون طرف بیٹھے ہین اور برہما جی اور مہا دیو جی آدِک دیوتا سامنے کھڑے ہوئے اُستت کرتے ہین جبکہ ارجن یہ چرتر دیکھ کر سب اَبھمان اپنا بھول گئے تب شری کرشن جی نے ارجن سمیت اشٹ بھجی رُوپ کے سامنے جا کر اسطرح انکو نمسکار کیا کہ جس طرح کوئی اپنی پرچھائین کو ڈنڈوت کرے اُس رُوپ نے شری کرشن جی کو دیکھتے ہی ہنس کر کہا کہ تمنے ایک سو پچیس ۱۲۵ برس مرت لوک مین رہ کر پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور میری شکت سے اوتار لیکر بہت دیت اور آدمیون کو مارا اور دیوتا اور براہمن اور ہر بھگتون کو سکھ دے کر مجھکو خوش کیا اِن دنون میرا من تمھارے دیکھنے کو بہت چاہتا تھا اِسلئے مین نے براہمن کے لڑکے یہان منگا کر ارجن سے اَبھمان کی بات کہلا دی کہ اُسکی پرتگیا رکھنے کے واسطے تم ضرور یہان آؤگے وہ سب بالک یہان پر ہین اُنکو لیجاؤ یہ کہکر جب اشٹ بھجی رُوپ بھگوان نے شری کرشن جی کو بدا کیا تب وہ آپس مین نمسکار کر کے اور براہمن کے لڑکون کو لے کر ارجن سمیت دوارکا پُری مین آئے اور ارجن نے وہ سب لڑکے اُس براہمن کو دے کر اپنی شرمندگی مٹائی اور اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھکر سمجھا کہ اِنھین کی دیا سے مین نے مہابھارت کیا تھا نہین تو مجھکو کیا سامرتھ تھی جو کرن اور بھیشم پتامہ آدِک بیرون کو جیت سکتا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا۔

**چوپائی**

| | |
|---|---|
| جو یہ کتھا سُنے دھر دھیان | تاکے گھر رہین کلیان |

## ادھیاے نوے ۹۰ ـ کتھا شری کرشن جی کے سنتان کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت کوئی ایسی سامرتھ نہین دیکھتا جو شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کا سب گُن برنن کر سکے لیکن مین اُن جوت سُورُوپ کو ہزارون ڈنڈوت کرتا ہون جنکی دیا سے ہم اور تم اس امرت رُوپی کتھا کہنے اور سننے سے مکت پدوی پاوینگے اِس لیے تھوڑی سی مہما اُنکی اور کہتا ہون سُنو کہ بیکنٹھ ناتھ نے کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے جدکُل مین سگن اوتار لے کر یہ سب لیلا کی تھی اور اُنکی اچھا سے سونے کی دوارکا پُری مین سب مکان جڑاؤ ہو کر باغون مین بہت طرح کے خوشبودار پھول اور پھل بارھون مہینے لگے رہتے تھے اور تالاب اور باؤلی کے کنارے بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیون مین دوارکا ناتھ کی اُستت کرتے تھے اور کئی ہزار ہاتھی دروازے پر بندھے ہو کر بہت سے پہلوان چانڈر اور مشٹک ایسے مل جدھ کرنے کے واسطے ہمیشہ وہان بنے رہتے تھے اور سب سڑک اور گلی اور چوراہون پر چندن اور گلاب کا چھڑکاؤ ہو کر بہت دیش کے بیوپاری سب طرح کا اسباب وہان بیچنے کے واسطے لے آتے تھے اور جدبنسیون کے گھر مین ردھ اور سدھ بنی رہ کر اُنکی استریان جڑاؤ گہنا اور اچھا کپڑا

پہنے عطر اور پھلیل لگائے ہوئے ہمیشہ خوشی سے رہا کرتی تھین اور سب چھوٹے بڑے دوارکا باسی ہر کتھا سننے اور سادھو اور براہمن کی سیوا کرنے مین پریت رکھکر اپنے دھرم کرم سے رہتے تھے۔

**دوہا** — تھان نار جاؤون کی ات سندر سکمار ؍ جنکو روپ نہار کے سکچار نین سرنار

اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان شیام سندر کی اپنے اپنے جڑاؤ محل اور باغون مین الگ الگ تربھون پت کے ساتھ بھوگ اور بلاس کر کے اپنا اپنا جنم سوارتھ کرتی تھین اور اندر پری سے اپسرا لوگ اپنا ناچ دکھلانے کے واسطے دوارکا مین آکر گندھرب لوگ گانا سناتے تھے اور شیام سندر اپنے سولہ ہزار ایک سو آٹھ روپ سے سب استریون کے پاس رہکر انکی اچھیا پوری کرتے تھے اور وہ استریان آٹھون پہر دوارکا ناتھ کی سیوا مین رہکر ایسا انپر موہت تھین کہ ایک ساعت انکو بنا دیکھے شیام سندر کے چین نہین پڑتا تھا کسیوقت موہن پیارے کے رہنے پر بھی بیاکل ہوکر پچھیون سے پوچھتی تھین کہ ہمارے پران ناتھ کہان چلے گئے پھر چیتین ہوکر انکے درشن سے اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتی تھین ایکدن موہن پیارے نے سب استریون کے ساتھ جل بہار کرنا بچار کر جیسے سمدر کو اگیا دی ویسے گھٹنے بھر پانی وہان رہ گیا۔

**دوہا** — پورنماسی رات کو سب نارن کے ساتھ ؍ جل بہار لاگے کرن ماکھن پربھ جدناتھ

جسوقت شیام سندر نے چاندنی رات مین سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون کے ساتھ الگ الگ روپ دھر کر جل بہار کیا اسوقت سمدر مین ایسی شوبھا معلوم ہوتی تھی جسکا حال برنن نہین ہوسکتا۔

**چوپائی**

تبھی ٹھہری بولی بانی
چکئی بول اٹھی تہہ کالا
کیون ہر کاج شبد تو کرے
ایک کہی سر یکرشن مراری
پھر ان دیکھ چندر کی کانت
ریوت گرد دیکھا تہہ کالا

تاسون کہن لگی اک رانی
ایسی بدھ بولی اک بالا
سگری رین چین نہین پڑے
سین کرت ہین سندھ منجھاری
سکھی ایک بولی یہ بھانت
یا بدھ بول اٹھی ایک بالا
راجن ایسی بدھ سب پالا

کارن کون شبد تو کرے
تیرو بھیو جان ہم لینھا
پھر ان سنی سندھ کی بانی
تہی کاج شبدات کرے
تونہہ کرشن کو درشن بھیو
تو دن رین تپیا کرے
کہین منوہر بچن رسالہ

ہر سنجوگ بجوگ من دھرے
پت بجوگ تے ات دکھ کینھا
تہہ ادسر بولی اک رانی
شری برج راج پریت ار دھرے
تیرو چھبی رنگ سب گیو
من مین دھیان کرشن کو دھرے

**دوہا** — اشٹ نایکا آدی سب نارن کے ساتھ ؍ ایسی بدھ کریڑا کرین ماکھن پربھ جدناتھ

شری کرشن جی کی اتنی سنتان بڑھی تھی کہ تین کروڑ اٹھاسی ہزار مین سو براہمن ان لڑکو نکے پڑھانیکے واسطے رہتے تھے اسلیئے جدبنسیو نکی گنتی نہین ہوسکتی دیکھو جو شیام سندر اپنے بنس کی رچھا کیواسطے نت سنکھ درب اور گئو براہمنو نکو دان دیا کرتے تھے وہی تربھون پت اتنا پریم رکھنے پر بھی درباشا رکھیشور کے شاپ سے سب جدبنسیو نکا ناش کر کے بیکنٹھ کو چلے گئے شری کرشن جی کے بنس مین کیول بجرنابھ انرودھ کا بیٹا جیتا بچا تھا وہ متھرا اور اندر پرستھ کا راجا ہوا اسکے کل مین بہت باہو اور ست سین آدک راجا بڑے پرتاپی اور ہر بھکت اور دھرماتما ہوئے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا ای پریکھت جو آدمی دشم اسکندھ کی کتھا سچے من سے کہتا اور سنتا ہی اسکو بڑا بھاگوان سمجھنا چاہیئے وہ آدمی سنسار مین کا منا پاکر انت سمے مکت ہوتا ہی

# گیارھوان اسکندھ

## گیان سمجھانا نارد مُن کا بسدیو جی کو

### آدھیاے پہلا

### آنا دُرباسا آدِک رِکھیشوروں کا دوارکا مین

راجہ پریچھت نے دسم اسکندھ کی کتھا سُنکر شکدیو جی سے پوچھا کہ ای مُنِ ناتھ جدبنسی لوگ دھرماتما اور ہربھکت تھے اُنکو درباشا رکھیشور نے کسواسطے شاپ دیا تھا یہ سُنکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا اسکا حال اِسطرح پر ہی کہ ایک دن شیام سُندر نے اپنے من مین بچار کیا کہ ہمنے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دُشٹون کے مارنے کے واسطے اوتار لیا تھا جسمین سنساری لوگ ہماری لیلا اور کتھا کہ سُنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اور بڑے بڑے دیت کنس اور جراسندھ آدک اَدھرمی راجون کو مارا اور کورون اور پانڈون سے مہابھارت کرا کے پرتھوی کا بھار اُتارا لیکن چھپن کروڑ جدبنسی جو بڑے زبردست اور دولتمند ہین انکا بھار ابھی بنا ہی اور یہ سب میرے سنتان اور بھائی بندھ ہو کر مجھسے پالن ہوتے ہین اسواسطے انکو اپنے ہاتھ سے مارنے مین پاپ ہوگا کسی براہمن سے شاپ دِلوا کر مروا ڈالنا چاہیئے ایسا بچارتے ہی اُنکی اِچھا سے دُرباسا اور بسشٹھ آدک بہت سے رکھیشور تیرتھ جاترا کرتے ہوئے دوارکا پُری مین آئے تب جگت ایشور نے اُنکا پوجن اور آدر بھاؤ کر کے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ جسطرح آپ لوگون نے دَیال ہو کر اپنا درشن دیا اسیطرح تھوڑے دن یہان رہ کر میری اچھا پوری کیجیے یہ بات سُنکر رکھیشورون نے کہا کہ ای مہاراج ہمارا تپ اور جپ بدھ کے موافق نہین بن پڑتا ہی شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ پنڈارک چھیتر مین جو یہان سے نزدیک ہی رہ کر اسمرن اور دھیان کرو یہ بات مانکر سب رِکھیشور پنڈارک چھیتر مین چلے گئے اور بدھ پوربک پرمیشور کا تپ کرنے لگے ایک دن کرشن بھگوان کی مایا سے پردُمن اور سامب آدِک اُسی طرف شکار کھیلنے کے واسطے گئے تب اُنھون نے رِکھیشورونکو تپ اور اسمرن کرتے ہوئے دیکھ کر آپسمین کہا کہ یہ سب براہمن سنساری لوگون کو ٹھگنے کے واسطے جھوٹھی سمادھ لگائے بیٹھے ہین جو یہ لوگ سچے مہاپرش ہونگے تو اُنکو بھوت بھوشیہ برتمان یعنی ماضی و حال و مستقبل تینون کال معلوم ہوگا یہ بات سُنکر سامب نے پردُمن آدک اپنے ساتھیون سے کہا کہ تم مجھکو جو موچھ اور داڑھی نہین رکھتا ہون استریون کا کپڑا پہنا کر کچھ کپڑا پیٹ مین باندھ دیو اور مجھکو ان رکھیشورون کے پاس لیجا کر پوچھو کہ اس گربھوتی استری کے بیٹا پیدا ہوگا یا بیٹی دیکھو یہ لوگ کیا کہتے ہین جبکہ ہونہار کے بس ہو کر پردُمن آدک نے اسیطرح رِکھیشورون سے پوچھا تب اُنھون نے کہا کہ تم لوگون کو شیام سُندر کے بیٹے اور پوتے ہو کر براہمنون سے ٹھٹھا کرنا نہ چاہیئے جب کہ اُن لڑکون نے رکھیشورون کے منع کرنے پر بھی اس بات کے جواب دینے کے واسطے بہت ہٹھ کی تب ہراچھا سے درباسا رِکھیشور نے کرودھ کر کے یہ شاپ دیا کہ اِسکے پیٹ سے ایک مُوسل پیدا ہو کر سواے شیام اور بلرام کے تمھارے سب کُل کی ناش کرے گا یہ بات سنتے ہی پردُمن آدک اُداس ہو کر آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو ہملوگون نے بہت بُرا کام کیا جو براہمنون کو دُکھ دیکر اُنکا شاپ اپنے اوپر لیا جب یہ کہکر پردُمن نے سامب کے پیٹ سے جو کپڑا باندھا تھا کھولا تب

اُس کپڑے کے اندر سے ایک مُوسل لوہے کا چھوٹا سا نِکلا یہ اچمبھا دیکھتے ہی وہ سب گھبراکر چلے آئے اور راجا اُگرسین کی سبھا مین جہان شیام اور بلرام اور جدبنسی لوگ بیٹھے تھے گئے اور وہ موسل دکھلا کر شاپ ہونے کا سب حال کہدیا یہ بات سُنتے راجا اُگرسین نے سب جُدبنسیون سمیت سوچ کرکے آپسمین یہ صلاح کی کہ یہ مُوسل لوہار سے سوہن کراکے اُسکی چور سمُدر مین ڈال دینا چاہیئے جسمین اِس شاپ کی جڑ نہ رہے یہ بات ٹھہراکر راجا اُگرسین نے شیام سُندر سے پوچھا کہ اِسمین تم کیا کہتے ہو جگت پت آگم جانی نے شاپ کا حال سُنتے ہی من مین خوش ہوکر کہا کہ بہت اچھا جیسا جدبنسی لوگ کہتے ہین ویسا کیجیے - اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت شری کرشن ترلوکی ناتھ کو وہ شاپ چھڑا دینا کچھ کٹھن نہ تھا لیکن اُنکی اِچھا سے یہ بات ہوئی تھی اِسلیئے اُنھون نے کچھ تدبیر اُسکی نہین کی اور جُدبنسیون نے اُس موسل کو سمُدر کے کنارے لیجا کر سوہن سے ریتوا کر چور اُسکی سمُدر مین ڈال دی اور ایک ٹکڑا جو سوہن کرتے وقت چھوٹا سا بچ گیا تھا اُسکو بھی سمُدر مین پھینک کر اپنے گھر چلے آئے اور شری کرشن جی کی اِچھا سے وہ ٹکڑا ایک مچھلی نِگل گئی اور اُس مچھلی کو ایک کیوٹ نے جال مین پھنسا کر جب اُسکا پیٹ چیرتے وقت وہ ٹکڑا پایا تب اُسنے اُسکو تیر کی گانسی بناکر اپنے پاس رکھا اور جس جگہ اُس مُوسل کو لوہار نے سوہن کیا تھا وہان پر سمُدر کے کنارے ایک گھاس سَرپت جسکی چٹائی بناتے ہین پیدا ہوئی -

## اَدھیاے دوسرا - گیان سِکھلانا نارد مُن کا بسدیو جی کو

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب دُرباسا رکھیشور کے شاپ دینے سے دوارکا پُری مین بہت اَسگُن ہونے لگے تب شری کرشن جی نے بچار کیا کہ یہ سب جدبنسی دُرباسا رکھیشور کے شاپ دینے سے تھوڑے دن مین مارے جائینگے اِسلیئے اُچت ہی کہ بسدیو اور دیوکی اپنے پِتا اور ماتا کو گیان سمجھا کر مُکت کرون لیکن وہ لوگ مجھکو اپنا بیٹا جانکر میرے کہنے پر بشواس نہین کرینگے نارد جی اگر اُپدیش کرتے تو اُنکے واسطے اِچھا ہوتا جب ایسا بچار کر تربھون پت نے نارد مُن کو یاد کیا اور وہ اُسیوقت اُنکے پاس آئے تب دُوارکا ناتھ نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ اے مُن ناتھ تم تھوڑے دن یہان رہتے تو بہت اَچھا تھا نارد مُن نے کہا کہ اے دینا ناتھ آپکو معلوم ہی کہ دَچھ پرجاپت کے شاپ دینے سے مین دو گھڑی سے زیادہ ایک جگہ نہین ٹھہر سکتا یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ تم دوارکا مین بے کھٹکے ہوکر رہو یہان شاپ نہین بیاپیگا یہ بردان پاکر نارد جی بڑی خوشی سے وہان رہے جب ایک دن نارد مُن بین بجاتے ہرگُن گاتے بسدیوجی کو دیکھنے کے واسطے گئے تب بسدیوجی نے آدر کرکے اُنکو بیٹھالا اور بید کے موافق پوجا کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے من ناتھ میرا بڑا بھاگ ہی جو آپ کے چرن یہان آئے اور ہم لوگ سنساری آدمی مایا روپی اَندھیارے کنوین استری لڑکون مین پڑے رہتے ہین سواے ملنے گیان روپی رسّی کے اِس کنوین سے باہر نکلنا کٹھن ہی جو آپ یہ کہین کہ تم بڑے بھاگمان ہو کہ پربرہم پرمیشور نے تمھارے گھر اوتار لیا ہی سواے نارد مُن مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو مین نے پُورب جنم مین تپ کرتے وقت پرمیشور کا درشن پاکر اُنسے یہ بردان مانگا کہ تم میرے بیٹے ہو مجھکو اپنی مُکت مانگنا اُچت تھا اسلیئے اب مین چاہتا ہون کہ آپ کے مُنھ سے بھاگوت دھرم سُنکر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ سُنکر نارد مُن نے کہا کہ اے بسدیوجی جو بھاگوت دھرم نو جوگیشورون نے راجا جنک کو سُنایا تھا وہی پُرانا اتہاس ہم کہتے ہین سُنو - رکھبھ دیو کے سو بیٹے جینتی نام استری سے

پیدا ہوکر اُن مین سے نو بیٹے نو کھنڈ کے راجا ہوئے اور اکیاسی بیٹون نے بید اور شاستر پڑھا بھرت نام بڑا بیٹا اُنکا اپنے باپ کی جگہ راج سنگھاسن پر بیٹھا اور نو بیٹے اُنکے جو نو جوگیشور کہلاتے ہین پرم گیانی اور بال جتی مہاتما ہوئے جہان اُنکا من چاہتا تھا وہان پھرا کرتے تھے اور ہر بھجن کے پرتاپ سے اُنکو ایسی سامرتھ تھی کہ جہان چاہین وہان ساعت بھر مین چلے جاوین ایک دن وے نون جوگیشور گھومتے ہوئے راجا جنک کی سبھا مین جہان پر بہت سے پنڈت اور گیانی لوگ بیٹھے تھے گئے اُنکے مکھاربند کا پرکاش جو سورج سے زیادہ چمکتا تھا دیکھتے ہی راجا جنک نے سبھا والون سمیت اُٹھکر ایک ساتھ نوون جوگیشورون کو ڈنڈوت کی اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑکر بولے کہ آپ لوگ بیکنٹھ سے آتے ہین اِسلیئے مین آپ کو بشن بھگوان کا پارکھد سمجھتا ہون میرے پورب جنم کے پن سہاے ہوئے جو آپ کا درشن پایا اور سنساری آدمی کی زندگانی کا اعتبار نہین ہوتا ہی سمجھکر مین نے آپ کو ایک ساتھ ڈنڈوت کی جسطرح آپ نے دیال ہوکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیا ہی اُسیطرح جو بات مین پوچھون اُسکا جواب دیکر میرا سندیہ چھڑادیجیے یہ سُنکر وہ جوگیشور بولے کہ ای راجا جو کچھ تمھاری اچھا ہو وہ پوچھو تب راجا جنک نے کہا کہ مہاراج سنسار مین کون ایسی بستُ ہی جو سدا استھر رہکر اُسکا بجوگ کبھی نہین ہوتا۔ جو یہ کہا جاوے کہ جو کوئی اپنے گھر مین بہت دھن دولت اور استری اور پُتر آگیا کاری رکھتا ہی اُسکو کچھ دُکھ نہین ہوتا میری جان مین اُسکو بھی وہ سُکھ سدا بنا نہین رہتا کسواسطے کہ جب وہ دھن جاتا رہتا ہی اور استری اور پُتر بھی مرجاتے ہین تب وہ بہت دُکھ پاتا ہی سُکھ اسکو کہنا چاہیئے جو ہمیشہ بنا رہے اور ہر روز زیادہ ہوکر کبھی گھٹے نہین۔ آپ لوگ تبلایئے کہ وہ کون بستُ ہی جسکا ناش کبھی نہین ہوتا یہ سُنکر اُن نوون جوگیشورون مین سے کنتسپ نام بڑے بھائی نے کہا کہ ای راجا وہ سُکھ اُنھین کو ملتا ہی جو آٹھون پہر من اپنا آدپرش بھگوان کے دھیان اور اُسمرن مین لگائے رہتے ہین اور دھن اور استری اور پُتر آدک ناش ہونے والی چیز سے کچھ پریت نہین رکھتے لیکن سنساری جیوون کا یہ سُبھاو ہی کہ دھن ملنے اور استری اور پُتر آگیا کاری ہونے سے یہ سمجھتے ہین کہ ہمارے برابر کوئی دوسرا سکھی نہ ہوگا اور جب اُنکا دھن ناش ہو جاتا ہی یا گھر کا کوئی آدمی مرجاتا ہے تب اُسکے سوچ مین ایسے بیاکل ہو جاتے ہین کہ اُنکا چت ٹھکانے نہین رہتا اِسلیئے سنساری آدمی سے جو کوئی پوچھے کہ تم سُکھ سے ہو یا نہین تو اُن دونون کو مورکھ سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ جو سکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا اُسکا ہونا اور نہ ہونا دونون برابر ہین اے راجا تم اِس بات کا بشواس مانو کہ جو آدمی پرمیشور سے بمکھ رہکر اپنے پرلوک کا سوچ نہین کرتا اُسکو کبھی سُکھ نہین ملتا اور دھرم وہی سمجھنا چاہیئے جو شری کرشن جی نے اپنے مکھاربند سے گیتا مین ارجن سے کہا ہی اُس گیان کا سارانش یہ ہی کہ آدمی آٹھون پہر من اپنا نارائن جی کے اُسمرن اور دھیان مین لگائے رہے اور کسی کام کو ایسا نہ سمجھے کہ یہ مین نے کیا اور دن رات یہ جانتا رہے کہ سب کام پرمیشور کی اچھا سے ہوتا ہی اور پرمیشور بغیر تپ اور اُسمرن اور بھجن کیے جسکو بھگت کہتے ہین نہین مل سکتے اِسلیئے اُنکی بھگت اور پریم پیدا ہونے کے لیے پہلی راہ جو ہم بتاتے ہین سُنو جسمین سنساری جیو اُسی راہ پر چلکر اپنے سُکھ کے استھان پر پہونچ جاوین جسطرح پربرہم پرمیشور نے کرشنا اوتار لے کر گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھایا اور کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجون کو مارا اور برج گوپیون کو راس لیلا کرکے سُکھ دیا اور شری رامچندر اور باون آدک بہت سے اوتار لیکر جو لیلا سنسار مین کی ہین وہ کتھا سچے من سے کہہ اور سُنکر اس بات کا ابھمان نہ رکھے کہ ایکبار وہ کتھا سُن چکے پھر سُنکر کیا کرینگے وہ آدمی ہر چتر کے کہنے اور سننے کے پرتاپ سے برکت ہوکر انت سمے پرمیشور کے چرنون مین پہونچتا ہی اور گیانی کو

چاہیئے کہ سب استھان مین پرمیشور کو برابر سدا دیکھکر یہ سمجھتا رہے کہ آد پرش بھگوان کیول اسیواسطے اوتار لیتے ہین کہ جس سے سنساری آدمی اُنکی لیلا اور کتھا سُنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اسلیئے آدمی کا تن پاکر اُنکے دھیان اور اَستمرن سے ایک ساعت بھی بیکھ رہنا نہ چاہیئے جو من چنچل آدمی کا ایک مرتبہ پرمیشور کے چرنون مین نہ لگے تو تھوڑا تھوڑا پریم اُنسے ہرروز بڑھاوے جس طرح سنساری آدمی کسی نگر اور دیش کے جانے کی اچھا کرکے ہرروز ایک ایک قدم بھی اُس راہ پر چلتا رہے تو کچھ دنون مین اُس استھان پر پہونچ ہی جائیگا اسیطرح سورج روپی ہر چرنون کا دھیان اور پریم دھیرے دھیرے بڑھانے سے اُسکے ہردے مین گیان کا دیپک روشن ہو کر اگیان کا اندھیارا چھوٹ جاتا ہی اور جو کوئی اپنے گھر سے نہین چلتا اُسکو دوسرے استھان پر پہونچنا بہت کٹھن ہی جسطرح تین دن کے بھوکے آدمی کو بھوجن دیکھنے سے دھیرج ہو کر جیون جیون وہ لقمہ اُٹھا کر کھاتا ہی تیون تیون اُسکو سامرتھ ہوتی جاتی ہی اسیطرح پرمیشور کا دھیان اور اَستمرن کرتے کرتے آدمی کے من سے ہرروز سنساری مایا چھوٹکر ہر چرنون مین آدھک پریم بڑھتا جاتا ہی۔

جب وہ جوگیشور یہ سب گیان کہہ چکے تب راجا جنک اُٹھ کھڑے ہوئے اور پھر ڈنڈوت کرکے اُنسے پوچھا کہ اے مہاراج جو آدمی بھاگوت دھرم سے رہ کر اسیطرح سب کرم کرتے ہین اُنکا روپ کسطرح کا ہوتا ہی اور کون لچھن سے اُنکو پہچاننا چاہیئے یہ سُنکر ہرنام دوسرے بھائی نے کہا کہ اے راجا پرم دھرم رکھنے والے آدمی کبھی ہنسکر رو دیتے ہین اُنکے ہنسنے کا یہ کارن ہی کہ کسی وقت خوش ہو کر کہتے ہین کہ اے پرمیشور تمھارا نرنکار روپ کسی کو دکھلائی نہین دیتا اسلیئے تم اپنے بھکتون پر دیال ہو کر سگن اوتار دھارن کرتے ہو جسمین سنساری جیو تمھارا اَستمرن اور دھیان کرکے مکت پدوی پاوین اور یہ بات سمجھکر رو دیتے ہین کہ اتنی عمر ہماری بنا چاہے اور جپ پرمیشور کے بے کام بیت گئی اور بھگت نارائن جی کے تین طرح پر ہین۔ اُتم۔ مدھم۔ نکرشٹ۔ اُتم بھگت کا یہ لچھن ہی کہ وہ جڑ اور چیتن سب جیوون مین پرمیشور کی شکتی برابر سمجھکر کسی سے دشمنی یا دوستی نہین رکھتے اور آٹھون پہر ہر چرنون کے دھیان اور اَستمرن مین لین اور مگن رہتے ہین اور جسطرح نشہ پیئے ہوئے آدمی بیہوش ہو کر اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ نہین رکھتے اسیطرح اُتم بھگت رکھنے والے اپنے بدن کی سُدھ نہ رکھ کر پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتے ہین اور پرمیشور کے براٹ روپ مین سب سنساری جیوونکو ہمیشہ برابر دیکھ کر ہر بھگت اور مہاتما لوگون سے پریت رکھتے ہین اور اپنے اور دوسرے مین کچھ بھید نہ جانکر استری اور پتر اور دھن آدک سنساری سکھ سے کچھ پریت نہین رکھتے اور تین لوک کا راج سنگ اور بھگت کے برابر نہین سمجھتے۔

اور مدھم بھگت کا یہ لچھن ہی کہ وہ لوگ سادھ اور مہاتما سے پریت رکھ کر بُری سنگت مین نہین بیٹھتے اور کسی کا بُرا نہ چاہ کر سب سنساری جیوون پر دیا رکھتے ہین لیکن گیانی ہونے سے پرمیشور کی شکتی سب جیوون مین برابر سمجھتے ہین۔

اور نکرشٹ بھگت کا لچھن یہ ہی کہ وہ لوگ سنساری مایا موہ مین پھنسے رہ کر کسیوقت پوجا اور جپ پرمیشور کا بھی کر لیتے ہین جبتک آدمی کا من سنساری ترشنا (یعنی دنیاوی ہوس) کو نہین چھوڑتا ہی تب تک اُسکا من سنساری مایا سے برکت (یعنی الگ) نہین ہوتا ہی

## ادھیائے تیسرا - گیان اُپدیش کرنا تین جوگیشورونکا راجا جنک کو

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھت راجا جنک نے تینون طرح کی بھکتی کا حال سُنکر اُن جوگیشورون سے پوچھا کہ اے مہاراج مایا پرمیشور سے الگ ہی یا پرمیشور مین ملی ہوئی ہی سو برنن کیجیے یہ سُنکر انترکش نام تیسرے بھائی نے کہا کہ اے راجا پیدا ہونا اور مرنا سب جیوون کا پرمیشور کی مایا سے ہوتا ہی اور اُس مایا کو ہر اچھا سمجھنا چاہیئے اور مایا کے تین گن ستوگن اور رجس اور تمس سے اُتپت اور پالن اور ناش سنساری جیوون کا ہوکر اپنے کرم کے موافق سب جیو پھل پاتے ہین اور سنساری آدمی مایا کے بس ہوکر ہمیشہ کام کرودھ لوبھ موہ مین پھنسا رہتا ہی اور پرمیشور کا اسمرن اور دھیان نہین کرتا جسمین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاوے بنا دیا اور کرپا نارائن جی کے کوئی آدمی مایا روپی جال سے نہین چھوٹ سکتا جب آدپرش بھگوان کو مہاپرلی ہونے کے پیچھے پھر سنسار رچنے کی اچھا ہوتی ہی تب وہ مایا کی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھتے ہین اُسیوقت مایا سے مہاتو پرگٹ ہوکر ایسا موسلا دھار پانی برستا ہی کہ سوائے پانی کے زمین پر اور کچھ نہین ہوتا اسلیئے گیانی آدمی کو جگت کا پیدا اور ناش ہونا مایا روپی کھلونا سمجھکر آٹھون پہر اپنے بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر کرنا چاہیئے یہ سُنکر راجا جنک نے پوچھا کہ جب آپ لوگ مایا کو پرمیشور کی اچھا بتاتے ہین تب سنساری آدمی اُس مایا جال سے کسطرح چھوٹ سکتا ہی کوئی تدبیر اسکی بتائیے یہ بات سُنکر پربدھ نام جو تھے جوگیشور نے کہا کہ اے راجا جب اِس بات کا بشواس ہوا کہ مایا پرمیشور کی اِچھا ہی اور بنا اگیا پرمیشور کے کوئی کام پورا نہین ہوتا تب آدمی کو اُچت ہی کہ سب کام مین پرمیشور کو کرتا اور دھرتا جانکر اپنے کو اُس مایا کا کھلونا سمجھے اور جو کام شروع کرے اُسکو پرمیشور کی اِچھا پر چھوڑ کر من مین یہ بشواس رکھے کہ بیکنٹھ ناتھ چاہین گے تو یہ کام پورا ہوگا اپنے کو وہ کام کرنے والا نہ جانے اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مانکر بنا پریوجن بہت نہ بولے اور سب جیو جنتر اور جیتن مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر اُن پر دیا رکھے اور کسی جیو کو دُکھ نہ دے اور دوسرے کی استری ماتا کے برابر جانکر تھوڑا یا بہت جو کچھ اپنے بھاگ سے ملے اُسپر سنتوکھ رکھکر بہت ملنے کی چاہنا نہ کرے اور اکیلے مین بیٹھکر ہر چرنون کا اسمرن اور دھیان کرتا رہے اور جب دوسرے کے پاس بیٹھے تب سوائے چرچا اور کتھا پرمیشور کے برتھا بات نہ کرے اسطرح ابھیاس رکھنے سے سنساری مایا چھوٹ کر من اُسکا ہر چرنون مین لگ جاتا ہی جو کوئی یہ کہے کہ بہت آدمی تدبیر اور اُدم کرنے والے اپنی کامنا کو پہونچکر ہمیشہ خوش رہتے ہین سوائے راجا تم اِس بات کا بشواس مانو کہ بنا اِچھا پرمیشور کے کسی کا منورتھ نہین ملتا ہی اور سب طرح ہان اور لابھ پرمیشور کی اِچھا سے ہوتی ہی دیکھو جو سنسار مین پیدا ہوا ہی وہ ایک دن ضرور مرے گا مرتے وقت کوئی اِس سے یہ بات نہین کہے گا کہ تم استری اور پتر اور ہاتھی اور گھوڑے وغیرہ کا نام لیو سب اِشٹ اور متر یہی کہینگے کہ اِسوقت پرمیشور کا نام لیکر اُنکا اسمرن کرو جسمین تمھارا پرلوک بنے پھر کسواسطے پہلے سے اُس پرمیشور کو یاد نہین کرتا کہ انت سمے اُسی سے کام پڑتا ہی اور دوسرا کوئی نہین سہایتا کر سکتا جو تم ایسا کہو کہ اب تو سنساری سکھ اُٹھا لین مرتے وقت پرمیشور کو یاد کر لینگے سو تم بشواس کر کے جانو کہ جب من تمھارا پہلے سے استری اور پتر اور درب آدک کے پریم مین لگا رہے گا تب مرتے وقت پرمیشور مین لگنا بہت کٹھن ہی اسلیئے آدمی کا تن پاکر پہلے سے اُنکے اسمرن اور دھیان مین چت لگانا چاہیئے جو انت سمے کام آوے جس طرح درب گاڑ رکھنے سے آٹھون پہر اُسجگہ کا دھیان من مین بنا رہتا ہی اور چور آدک کے ڈر سے کبھی کبھی جاکر اُس استھان کو دیکھ آتا ہی اور کسی

دوسرے سے دربگاڑنے کا حال نہین کہتا اسیطرح بیکنٹھ ناتھ کو دن رات یاد رکھکر اُنسے پریم رکھنے کا حال کسی سے کہنا نہ چاہیئے
یہ گیان سنکر راجا جنک نے بنتی کیا کہ آپ نے جو کہا کہ پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننے اور دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی اسلیے
تھوڑی اُستت ناراین جی کی سنا چاہتا ہون دیال ہو کر کہیے یہ سنکر پپلاین نام پانچوین بھائی نے کہا کہ ای راجا پیدا اور پالن اور ناش
کرنے والے تینون لوک کے وہی بیکنٹھ ناتھ ہین اور اُنھین کا پرکاش چوراسی لاکھ جون مین رہتا ہی لیکن کسی جیو کے مرنے سے اُنکا
ناش نہین ہوتا اور کسی جیو کے پیدا ہونے سے وہ پیدا بھی نہین ہوتے وہ اپنا سی پرش اپنے تیج سے پرکاشت رہکر سدا ایک
طرح پر سب بستُ مین ملے اور سب سے الگ رہتے ہین اور سب جیوون مین چلنے اور پھرنے کی سامرتھ اور آدمی کو بھلی اور بری
بات کا گیان اُنھین کی شکت سے ہوتا ہی اور اُنکا پرکاش کسیکو دکھلائی نہین دیتا اور ہاتھ سے بھی پکڑائی نہین دیتا اور اسطرح ہردے
مین چھپا رہنا ہی جسطرح تپھر اور لکڑی مین آگ چھپی رہ کر دکھلائی نہین دیتی جسطرح تدبیر کر کے تپھر اور لکڑی مین سے آگ نکالتے
ہین اُسیطرح گیان کی راہ سے اُنکی شکت کو بھی شریر مین دیکھنا چاہیئے جسطرح گولر کے درخت مین ہزارون پھل لگے ہو کر اُنکے بھیتر
مچھر بھرے رہتے ہین اُسیطرح کروڑون برہانڈ پرمیشور کے رؤئین مین بندھے رہتے ہین اور سب جیوون کا پالن وہی کرتے ہین
ایسے تربھون پت کا پہچاننا بہت مشکل ہی اور جب اُنکی بھگت اور پریت سچے من سے کرے تب اُنکی مہما کو جان سکتا ہی اور آدمی
کی دشا چار طرح پر ہی جاگرت سوپن سکھپت تُریا ۔ جاگرت جاگنے اور سوپن سو جانے کو کہتے ہین اور سکھپت اُسکو سمجھنا چاہیئے
جسطرح کسیوقت آدمی نیند سے اُٹھکر کہتا ہی کہ ہم ایسا سوئے کہ نہ جگتے تھے نہ نیند مین بیہوش ہو کر سوتے تھے اور تُریا اُسکو
کہتے ہین جیسے پرمیشور کے دھیان مین لین ہو کر بیٹھا رہے اور اپنے تن اور بستر کی کچھ سُدھ نہ رکھے اور چارون اوستھا مین پرمیشور کا
پرکاش شریر مین رہتا ہی اور اُنھین کی شکت سے سب اچھے برے کام آدمی کرتا ہی اور یہ بات اسطرح سمجھنا چاہیئے کہ جب پرمیشور اپنا
پرکاش بدن سے کھینچ لیتے ہین تب وہ مر جاتا ہی اور اُس سے کوئی کام نہین ہو سکتا اور جو کوئی یہ کہے کہ پرمیشور سب جگہ موجود
ہین تو دکھائی کیون نہین دیتا اُسکو یہ جواب دینا چاہیئے کہ سورکھ کو دکھائی نہین دیتا اور گیانی سے وہ چھپا نہین رہتا ۔

## ادھیاے چوتھا ۔ کتھا اوتارون کی

نارد مُن نے کہا کہ ای بسدیو جی اتنی کتھا سنکر راجا جنک بولے کہ ای رگھوراج جن دنون مین بالک تھا اُن دنون ایکمرتبہ سنکادک میرے
تلک پاس آئے تھے تب مین نے ہاتھ جوڑ کر اُنسے پوچھا کہ ای مہاراج پرمیشور کی بھگت اور تپسیا کسطرح کرنا چاہیئے تب اُنھون نے کچھ
جواب نہ دیکر ہنس دیا اور مجھکو وہ گیان سننے کے لایق نہین سمجھا یہ بات راجا جنک کی سنکر اُپ برہموتر نام چھٹھوین جوگیشور نے کہا کہ ای
راجا تم گیان سننے کے جوگ ہو لیکن اُن دنون تم اگیان بالک تھے اِس سے سنت کمار آدک نے کچھ گیان تمسے نہین تلایا اب
ہم کہتے ہین سنو کہ کرم تین طرح کا ہوتا ہی کرم بکرم اکرم ۔ کرم اُسکو کہنا چاہیئے کہ برہمن اور چھتری اور بیش اور شودر چارو برن
اپنے اپنے دھرم پر جیسا اُنکے واسطے بید اور شاستر مین لکھا ہی اُسطرح رہین اور بکرم وہ ہی کہ ایک برن کا دھرم دوسرا برن کرے
اور اکرم اُسکو سمجھنا چاہیئے کہ جان بوجھکر چوری آدک برے کرم کر کے سنساری جیوونکو دکھ دیوے اسلیئے آدمی کو اُچت ہی کہ
نت پوجا اور دھیان سری رامچندر جی یا سری نرسنگھ جی آدک کسی اوتار کا اپنے گرو کے اُپدیش کے موافق کرے اور اشمرن

اور دھیان کرنا پرمیشور کا کیول ایک ہی اوتار پر منحصر نہین ہی چوبیس اوتارون مین سے جسپر من اُسکا چاہے اُسی رُوپ کی
پُوجا اور بھگت کیا کرے یہ سُنکر راجا جنک نے کہا کہ مہاراج جسطرح آپ نے دیا کرکے پوجا کرنے کے واسطے کہا اُسیطرح دیال ہوکر
اوتارون کی کتھا کہیے یہ سُنکر دُرمل نام ساتوین جوگیشور نے کہا کہ ای راجا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو پرمیشور کے سب اوتارونکا
حال کہہ سکے اور جو کوئی ایسا بچار کرے اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے تو آکاش کے تارے اور بالو کے کنکا اور پانی برسنے کی بوندین
گن لے لیکن بیکنٹھ ناتھ کے اوتارون کو نہین گن سکتا پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور دسون دشا اور چودھون بھون
اور چوراسی لاکھ جون آرک پرمیشور کے براٹ رُوپ مین ہوکر سب سنساری لبستُ کے مالک اور پیدا کرنے والے وہی ہین جب
براٹ رُوپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکلتا ہی تب اُس پھول سے برہما جی پیدا ہوکر تینون لوک کو پیدا کرتے ہین اور پرمیشور نرنارائن کا
اوتار لے کر بدری کبدارین بیٹھے ہوئے کیول اسیواسطے تپسیا کرتے ہین جسمین سنساری لوگ اُنکو دیکھ کر پرمیشور کا اُسمرن اور دھیان
کرکے بھوساگر پار اُتر جاوین جب راجا اندر کو تربھون پت کی مہانہ جاننے سے یہ ڈر پیدا ہوا کہ یہ میرا اندراسن لینے کے واسطے تپسیا کرتے
ہین تب اُسنے اُنکا تپ بھنگ کرنے کی اچھا سے کامدیو اور بسنت رِتُ اور مند سُگندھ ہوا اور دس اپسرا کو وہان بھیجا جیسے وہ سب
نرنارائن کے تپسیا کرنے کے استھان مین پہونچے ویسے بسنت رِتُ نے ایک باغیچہ بہت اچھے اچھے پھل اور پھولون اور بھوگ
بلاس کے سب سامان سمیت وہان پرگٹ کردیا اور مند سگندھ شیتل پَون چلکر اُس باغ مین اپسرا ناچنے لگین اور کامدیو کوئل کا
رُوپ بنکر ایک درخت پر بیٹھکر جب کام بڑھانیوالی بولی بولنے لگا تب نرنارائن نے جنکا مکھارنبد سورج سے زیادہ چمکتا تھا جیسے
آنکھ اُٹھاکر اُن لوگون کی طرف دیکھا ویسے کامدیو آدک مارے ڈر کے سوکھ گئے اور من مین کہنے لگے کہ ایسا نہ ہو کہ یہ مہاتما پُرش
ہمکو شاپ دیکر بھسم کرڈالین یہ حال اُنکا دیکھتے ہی تربھون پت انترجامی نے ہنسکر کامدیو آدک سے کہا کہ تملوگ مت ڈرو ہمین
تمھارا کچھ ارادہ نہ ہوکر اندر نے تمکو اپنا راج چھوٹنے کے ڈر سے یہان بھیجا ہی سو ہمین اندر لوک کی کچھ چاہنا نہین رکھتا یہ سنکر کامدیو اور
بسنت رِتُ آدک نے نرنارائن جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ سنساری جیو کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو ہمارے
پھندے مین نہ پھنسے لیکن ہملوگ آپکو جو آدپُرش بھگوان کا اوتار ہین کچھ دُکھ نہین دے سکے جب آپ کا بھجن اور اُسمرن
کرنے والے اپنے بل سے ہمارے سر پر لات دھرکے سیدھے بیکنٹھ کو چلے جاتے ہین تب آپ پر کسکا بس چلسکتا ہی سنسار مین
بہت آدمی بھوکھ اور پیاس اور کامدیو آدک کو اپنے بس رکھکر سنساری سکھ کی چاہ نہین کرتے لیکن کرودھ ایسا بلوان ہی کہ اُسکے
بس مین ہوکر وہ لوگ بھی اپنے شُبھ کرم اور تپسیا کا پھل ساعت بھر مین کھودیتے ہین آپ مین کرودھ کا لگاؤ نہ ہوکر آپکی بھگت اور پریت
کرنے والے بھی کام اور کرودھ کے بس نہین ہوتے اسلیے آپکو ہماری ہزارون ڈنڈوت پہونچے یہ بات سنتے ہی نرنارائن نے اپنی مایا سے
اُسیوقت ہزار سُندر استریان جنکے سامنے رمبھا آدک اپسرا کچھ مال نہین ہین اور کوسون تک اُنکے بدن کی خوشبو اُڑتی تھی
وہان پرگٹ کردین اور وہ سب لچھمی پت کی سیوا کرنے کے واسطے ہاتھ جوڑکر چارون طرف کھڑی ہوگئین اُنکا رُوپ دیکھتے ہی
کامدیو آدک لجت ہوکر اپنا اپنا ابھمان بھول گئے اور اُن استریون پر موہت ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ ہم لوگون نے ایسی رُوپ
والی استری کبھی اندرلوک مین بھی نہین دیکھی تھین یہ سُنکر تربھون پت نے کامدیو آدک سے کہا کہ تم لوگ اِن سب
استریون کو اندرپُری مین لے جاؤ کامدیو نے کہا کہ مہاراج اُنکو یہان ہی رہنے دیجیے نہین تو وہان لیجانے مین سب دیوتا

آپس مین لڑکر مرجائینگے یہ بات سنکر شری نارائن نے کہا کہ ان سب مین تمھارے نزدیک جو بدصورت ہو اُسکو لے جاؤ جب کامدیو اُربسی نام استری کو شری نرنارائن جی کی آگیا سے اپنے ساتھ لے کر وہان سے بدا ہوئے اور اُنھون نے اندر لوگ مین پہونچکر سب مہا شری نارائن جی کی کہی تب اندر اُنکو پورن برہم جانکر اُنکی استت کرنے لگا اور اُربسی کا رنگ اور رُوپ دیکھتے ہی بہت خوش ہو کر اُسکو سب اپسراؤن کا مالک بنایا۔ پھر پرمیشور نے ہنس رُوپی پنچھی کا اوتار لے کر سنت کمار کو اُتر دیا۔ اور ہی گریو اوتار دھر کے مدھ کیٹبھ دیت کا بدھ کیا اور پاتال سے بید لاکر برہماجی کو دیا۔ اور متس اوتار لے کر راجا ستیہ برت کو گیان سکھلایا۔ اور کچھپ اوتار لے کر مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھایا۔ اور موہنی اوتار لے کر دیوتون کو امرت پلایا۔ اور باراہ اوتار دھر کر پرتھوی کو پاتال سے نکال لائے اور باؤن اوتار دھر کر راجا بل سے پرتھوی کا دان لیا۔ اور کپل دیو اوتار دھر کر دیوہوتی نام اپنی ماتا کو سانکھیہ جوگ کا گیان اُپدیش کیا۔ اور پرشرام اوتار ہو کر سہسرا باہُو آدک بہت چھتریونکو مار ڈالا۔ اور شری رامچندر اوتار لے کر لنکا پت راون کو مارا۔ اور نرسنگھ اوتار ہو کر پرہلاد بھگت کی رچھا کی۔ اور شری کرشن اوتار دھر کر کنس آدک راجا اور اُدھرمی دیتیون کو مار ڈالا اور کوروں اور پانڈوں سے مہابھارت کرا کے پرتھوی کا بوجھ اُتارا۔ اور بودھ اوتار دھر کر دیتیون کو جگ کرنے سے منع کیا۔ اور جب کلجگ کے انت مین کچھ دھرم نہین رہیگا تب کلنکی اوتار لے کر ست جگ کا دھرم اور کرم چلا دینگے ان اوتارون مین سے جس اوتار پر من چاہے اُسی کے رُوپ کا پوجن اور دھیان کرنے سے منو کامنا ملکر انت سمے مکت ملتی ہی۔

## ادھیائے پانچوان۔ گیان کہنا آٹھوین اور نوین جوگیشور کا

راجا جنک نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای مہاراج جو لوگ پرمیشور کے اُسمرن اور دھیان سے بمکھ رہتے ہین اُنکا حال مرنے کے پیچھے کیسا ہوتا ہی یہ سنکر چمس نام آٹھوین جوگیشور نے کہا کہ ای راجا چوراسی لاکھ طرح کے جیو جڑ اور چیتن سب پرمیشور کی اچھا سے پیدا ہو کر مرنے کے پیچھے جیو آتما سب کسیکا پھر پرمیشور کے رُوپ مین ملجاتا ہی اور سب جیوؤنکا پالن کرنے اور سکھ دینے والے وہی ادی پرش بھگوان ہین جو کوئی اُنکو تینون کا پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا جانکر دن رات اُنکے اُسمرن اور دھیان مین لین رہ کر کہتا ہی کہ ای بیکنٹھ ناتھ شری مہادیو جی اور شری برہماجی آدک دیوتا تمھارے بھجن اور اُسمرن کے پرتاپ سے جو کچھ آشیرباد یا شاپ کسی کو دیتے ہین وہ سچ ہو کر ہر بھکتون کا دُکھ آپ کی دیا سے چھوٹ جاتا ہی اسلیے سنسار روپی سمُدر پار اُترنے کے واسطے آپ کے چرنون کا دھیان جہاز کے برابر سمجھنا چاہیئے اے راجا اس طرح کا گیان اور دھیان رکھنے کے واسطے آدمی مُکت پدوی پر پہونچتے ہین اور جو لوگ آدمی کا تن پاکر چارون برن اور چارون آشرم مین پرمیشور کا بھجن اور اُسمرن نہین کرتے اور کتھا سُننے مین پریت نہ رکھکر سنساری مایا مین پھنسے رہتے ہین اور دھرم کی کمائی سے اپنا کُٹمب اور شریر پالن کر کے پرمیشور کا چمتکا سب جیوؤن مین برابر نہین سمجھتے اور بنا مطلب دوسرون کے ساتھ دشمنی کرتے ہین اور پرائی استری اور پرایا دھن لینے کی اچھا رکھ کر جیوون کو مار ڈالتے ہین اُنکا کبھی بھلا نہین ہوتا وہ آدمی بہت دنون تک نرک بھوگ کر چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بہت طرح کا دُکھ پاتا ہی اور جو آدمی اپنے پیدا اور ناش کرنے والے کو نہین جانتا ہی اُسکو ادھرمی جاننا چاہیے جس طرح مل اور موتر پیٹ سے الگ ہو جانے پر اشدھ ہو جاتا ہی اُسیطرح پرمیشور سے الگ رہنے والے آدمی بھی

اُشدھ ہوکر نرک مین جاتے ہین اور جو براہمن اپنے فائدے کے واسطے دوسرونکو بسی کرن اور مارن اور اُچاٹن تاکر مکت ہونے کی راہ نہین سکھاتے اُنکو پاکھنڈی اور اَدھرمی سمجھنا اُچت ہی اور جو لوگ سنت اور مہاتما اور ہر بھکتونکو تُچھ جانکر سب جیوون مین پرمیشور کا رُوپ برابر نہین دیکھتے اور بید کے موافق نہ چلکر کیول اپنا سوارتھ سمجھتے ہین اور دھن پاکر دھرم نہین کرتے اُنکو ابھاگی اور پاپی سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ دھرم کرنے سے گیان پراپت ہوکر ترشنا چھوٹ جاتی ہی اور برکت ہونے سے مکت پدوی پاتے ہین دیکھو جب مرتے وقت اپنا شریر اور استری اور پتر اور سیوک آدک کوئی رچھا نہین کرسکتا تب اُنکے پریم مین پھنسکر خراب ہونا بیفائدہ ہی جس طرح آدمی اپنا بدن پالنے کیواسطے پسُ اور پنچھی آدک کو مار کر کھاتا ہی اُسیطرح وہ پسُ اور پنچھی بھی دوسرے جنم مین اُسکو مارکر اپنا بدلا لیتے ہین اور مدلپینے والے اور سادھو اور براہمن اور پرمیشور سے بمکھ رہنے والون کو جم دوت زبردستی نرک مین ڈالکر بڑا دکھ دیتے ہین اتنی کتھا سُنکر راجا جنک نے پوچھا کہ ای مہاراج سب جگون مین آدپرش بھگوان کا اوتار کسطرح پر ہتا یہ سُنکر کربھاجن نام نوین جوگیشور نے کہا کہ ست جگ مین اوتار پرمیشور کا چتربھجی رُوپ چندرما کے برابر سفید ہوکر اُس جگ مین سب آدمی دھرماتما اور سچے اور ہر بھکت تھے اور دھرم کے چارون پیر بنے رہکر اننت سمی سب کو بکنٹھ دھام ملتا تھا اور تریتا جگ مین اوتار پرمیشور کا آگ کیطرح لال ہوکر چلین اپنا برہم چاری کے برابر رکھتے تھے اور دھرم کے تین پیر رہکر باسدیو نام کا جپ جاری رہتا تھا اور دواپر جگ مین پرمیشور کا اوتار شیام رنگ نیل من کے برابر چمکتا ہوکر دھرم کے دوپانون تھے اور مکٹ جڑاؤ سرپر رکھے ہوئے پرمیشور کی پوجا ہوتی تھی اور کلجگ مین اوتار پرمیشور کا شیام رنگ سورج کے برابر چمکتا ہوکر دھرم کا ایک ہی چرن رہ جاتا ہی اور کلجگ کے آدمی نردھن رہتے ہین اور دھن وان آدمی بھی سوم ہوکر جیسا دان اور دھرم کرنا چاہیے ویسا نہین کرتے اسواسطے کلجگ کے آدمی کیول پرمیشور کا نام جپنے اور ہر چرنون مین دھیان لگانے اور اُنکی کتھا اور لیلا سُننے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور پرمیشور کی شرن جانے والے کسی دیوتا کا ڈر نہ رکھکر دیورن اور پتررن اور رکھورن سے چھوٹ جاتے ہین اور ہر بھگتون پر پرمیشور کی چھایا رہنے سے کوئی اُنکو کچھ دکھ نہین دے سکتا اور نارائن جی اپنے بھکتون پر دیال ہوکر اُنکو بکرم کرنے سے بچاتے رہتے ہین اور ای راجا کلجگ مین جو کوئی یہ اشلوک پڑھ کر پرمیشور کو دنڈوت کرے گا اُسکو نارائن جی بابھت پھل دیکر اننت سمی اُدھار کرینگے اور ارتھ اِس اشلوک کا یہ ہی کہ ای شری نارائن جی مہاراج مین تمھارے کمل روپی چرنون کا دھیان جو پھول سے بھی زیادہ کومل ہی اپنے ہردے مین رکھتا ہون آپ کا چرن چھوڑکر دوسرا کوئی دھیان کرنے جوگ نہین ہی جو کوئی ان چرنون کا اسمرن کرتا ہی وہ بھاگمان ہوکر اُسکو کسی دیوتا اور دیت اور منکھ اور پشُ آدک کا کچھ ڈر نہین رہتا اور آپکے چرنونکا دھیان کرنے کے پرتاپ سے میرا من کام کرودھ لوبھ موہ مین کہ یہ سب ادھرم کی جڑ ہین نہین پھنستا جسوقت مین آپ کے کمل روپی چرنون کا دھیان کرتا ہون اُس وقت میرا سب منورتھ پورا ہوکر کوئی اِچھا نہین رہتی اور گنگا اور جمنا اور نربدا اور سرسوتی آدک سب تیرتھ آپ کے چرنون مین رہکر وہ چرن آپ کا سب دکھ اپنے بھکتون کا دور کرتا ہی مین آپ کو پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا تینون لوک کا جانکر ڈنڈوت کرتا ہون یہ سُنا کر نوین جوگیشور نے کہا کہ ای راجا ست جگ مین دس ہزار برس تک تپ کرنے سے پرمیشور خوش ہوتے تھے اور تریتا جگ مین ہزار برس تپ کرنے سے آدمی پھل پاتا تھا اور کلجگ مین ایک دن رات پرمیشور کو سچے من سے ایک چت ہوکر یاد اور دھیان کرے تو پرمیشور پرسن ہوکر اُسکی اِچھا

پوری کردیتے ہین اسلیے سب جوگی اور مُن تپ اور جپ کرنے والون کو یہ اچھا رہتی ہی کہ ایک مرتبہ ہمارا جنم بھی کلجگ مین بھرت کھنڈ مین
ہوتا تو تھوڑی محنت کرنے سے ہم پرمیشور کا درشن پاتے ای راجا ہمکو اِس بات کا بڑا پچھتاوٗ ہی کہ کلجگ کے آدمی ایسے سہج مین ملنے
والے پرمیشور کو یاد نہین کرتے اور بیکنٹھ ناتھ نے گیتا مین اپنے مکھارند سے کہا ہی کہ جو کوئی منسا باچا کرمنا سے اپنے کو مجھے سونپ دے
اُسکو جگت مین کسی طرح کا دُکھ اور ڈر نہین ہوتا اِتنی کتھا سُنا کر نارد مُن نے کہا کہ ای بسدیوجی جوگیشورون نے یہ سب گیان راجا جنک
سے کہا تب راجا نے بدھ پوربک پوجا اور پرکرما جوگیشورون کی کرکے اُنکو بدا کیا اور اپنے مَن سے راج اور پرجا اور پروار اور
دھن کی پریت چھوڑ کر اِسی گیان کے پرتاپ سے سدیہہ بیکنٹھ مین گئے سو تم بھی اِسی گیان پر بشواس کر کے ہر چرنون کا دھیان کرو
تمھاری مُکت ہو جاے گی ای بسدیوجی جب بیکنٹھ ناتھ تمھارے گھر پُتر ہوکر اوتار لیا اور تم اُنکو اپنے پران سے زیادہ چاہتے
ہو تو تمھارے بھوساگر پار اُترنے مین کیا سندیہہ ہی لیکن اِنکو اپنا بیٹا جاننا چھوڑ کر آدپرش بھگوان سمجھو اِنھون نے کیول پرتھوی کا
بھار اُتارنے اور بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے سنسار مین اوتار لیا ہی اور مین اِنھین کا درشن کرنے کے لیے سدا یہان آتا ہون
جبکہ یہ گیان نارد مُن سے سُنکر بسدیو اور دیوکی جی کو بشواس ہوا کہ ہم شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین تب
دونون آدمی اُنکے چرنون پر گر پڑے اور پُتر بھاوٗ چھوڑ کر پرمیشور کے برابر اُنکو سمجھنے لگے اور نارد مُن بیکنٹھ ناتھ سے بدا ہوکر
برہم لوک کو چلے گئے۔ شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرکچھت جو کوئی اِس اَدھیاے کو بدھ پوربک کہے اور سُنیگا وہ سب
پاپون سے چھوٹ کر اَنت سمے مُکت پدوی پر پہونچے گا۔

## اَدھیاے چھٹوان۔ آنا برہما جی آدک دیوتون کا شری کرشن جی کے پاس

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرکچھت نارد مُن کے جانے کے پیچھے ایکدن شری کرشن مہاراج سُدھرما سبھا مین بیٹھے تھے اُسوقت
شری برہما جی اور شری مہادیوجی اور اِندر اور برُن اور کُبیر اور دچھ پرجاپت آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ
کا درشن کرنے کے واسطے آکاش مارگ سے دُوارکا پُری مین آئے اور نندن باغ کے پھول شری کرشن مہاراج پر برسائے اور
ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا ای مہاپربھو جن چرنون کا دھیان بڑے بڑے جوگیشور اور رکھیشور لوگ آٹھون پہر اپنے
ہردے مین رکھکر مُکت پدوی پاتے ہین اُنھین تیرتھ رُوپی چرنون کے درشن کرنے کے واسطے ہم لوگ یہان آکر بھوساگر پار
اُترنا چاہتے ہین ای نرگُن نرنکار آپ سب جگت کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین اور سنساری لوگ جگ
اور تپ اور دھیان اور تیرتھ کرنے پر بھی ہر چرنون کی بھکت بنا سنسار اور پرلوک کا سُکھ نہین پاتے اور جب تک
آپ کی دیا سے پورب جنم کا پُن سہاے نہین ہوتا تب تک آپکے چرنون مین پریت نہ ہوکر ہر کتھا مین چِت نہین لگتا
اور ہم لوگون کے بنتی کرنے سے آپ نے مِرت لوک مین سگُن اوتار لے کر پرتھوی کا بھار اُتارا اور ایک سو پچیس برس تک
سنسار مین رہ کر سادھو اور بیشنوون کو سُکھ دیا اور اَدھرمی اور دُکھدائی راجون کو مار کر دھرم کی رچھا کی ای تربھون پت اب
دُرباسا رکھیشور کے شاپ سے چھپن کروڑ جدبنسی اسطرح جل رہے ہین جس طرح درخت سوکھ کر بھتیسے کھو کھلا ہو جاتا ہے
آپ سب جیوون کے مالک ہین جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے یہ سُنکر شری کرشن جگت پت بولے کہ ای برہما مین نے تمھاری

اچھا جان لی کنس اور جراسندھ اور کال جمن ادھرمی راجاوو دیتیون کو مارکر کوروؤ اور پانڈو سے مہا بھارت کرا کے پرتھوی کا بھار اُتار چکا ہوں کیول جدبنسیو کا ناش کرنا باقی ہی تھوڑے دن مین اُنکا بھی ناش کر کے بیکنٹھ مین آپہونچتا ہون تم لوگ اپنے اپنے استھان پر چلو یہ سُنکر برہما دک دیوتا بڑا ہو کر اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور تربھون پت نے گولوک کا جانا بچار کر ایکدن راجا اُگرسین کی سبھا مین جدبنسیون سے کہا کہ اِن دنون براہمن کے شاپ دینے سے دوارکا پُری مین ہر روز نئے نئے اسگن ہوتے ہین اسلیئے سب کسیکو پربھاس چھیتر مین چلکر اسنان اور دان اور جگ اور ہوم وہان کر کے یہ دوش مٹانا چاہیئے جس طرح سُمدر مین رہنے سے چندرما کا چھئی رُوگ چھوٹ گیا تھا اُسیطرح پربھاس چھیتر مین نہانے اور دان کرنے سے تمھارا دوش بھی چھوٹ جائے گا جبکہ راجا اُگرسین آدک سب جدبنسی شیام سُندر کی آگیا سے پربھاس چھیتر مین جانے کے واسطے طیاری کرنے لگے تب اُدھو بھگت نے جو لڑکپن سے نندلال جی کے متر اور سیوک تھے ڈنڈوت اور پرکرما کر کے آنکھون مین آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر تربھون پت سے کہا کہ ای مہا پربھو جدبنسیو نکو پربھاس چھیتر مین بھیجنے سی مین جانتا ہون کہ آپ اُنکا ناش وہان کرا کے بیکنٹھ کو پدھارینگے نہین تو آپ کے تیرتھ روپی چرنون کا دھیان کرنے سے ہزارون شاپ چھوٹ جاتے ہین اُنکو وہان بھیجنے کا کیا کام ہی جس طرح لڑکپن سے آج تک مین آپ کی سیوا مین رہا اُسیطرح اب مجھکو اپنے چرنون سے الگ نہ کر کے اپنے ساتھ لے چلے اور ایسا بردان دیجیے کہ اگر کسی جون مین میرا جنم ہو تو وہان بھی آپ کے کمل روپی چرنون کی بھگت اور پریت میرے ہردی مین بنی رہے۔

## اُدھیاے ساتوان - گیان کہنا شیام سُندر کا اُدھو جی سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب اُدھو جی نے شری کرشن مہاراج کے ساتھ چلنے کے واسطے بہت بنتی کی تب جگت پت نے اُنکو اپنا بھگت اور متر جانکر کہا کہ ای اُدھو سچ ہی جدبنسی لوگ دُرباسا رکھیشور کے شاپ سے جل رہے ہین آج کے ساتوین دن سب جدبنسیون کا ناش ہو کر دوارکا سُمدر مین ڈوب جایگی اور برہما دک دیوتا مجھے بُلانے آئے تھے اسلیئے مین بھی جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بیکنٹھ کو چلا جاونگا اِسلیئے تمکو بھی اُچت ہی کہ پہلے سے برکت ہو کر میرے چرنون مین دھیان لگاؤ مین نے براہمن کے شاپ سے تمکو چھوڑ دیا اور ای اُدھو میرے چلے جانے کے بعد دھرم سنسار سے اُٹھ جائیگا یہ بات سُنتے ہی اُدھو رُو کر بولے کہ ای تربھون پت مین نے بنا گیان پائے سنساری موہ چھوڑ دیا تو برکت ہونے سے کیا فائدہ ہوگا اسلیئے دیال ہو کر ایسا گیان اُپدیش کیجیے جو مرتے وقت نہ بھولے یہ بات سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ ای اُدھو سنسار مین جو کچھ تم دیکھتے اور سُنتے ہو سب کو جھوٹھا بیوہار سمجھکر اپنا من ہمارے چرنون مین لگاؤ جب تم سنساری چیز ناش ہونے والی سے پریم توڑ کر میرے ابناشی رُوپ کا دھیان سچے من سے کروگے تب تمکو میری مایا نہین بیاپیگی اور تم مجھکو آٹھون پہر اپنے پاس دیکھوگے جس طرح پوسالے پر بہت آدمی اکٹھا ہو کر اور پانی پی کر الگ ہو جاتے ہین اُسیطرح ماتا اور پتا اور استری اور پتر تھوڑے دن ساتھ رہ کر انت سمی چار قدم بھی مرنے والے کے ساتھ نہین جاتے اپنے مطلب اور دنیا کے لوگون کو دکھلانے کے واسطے چارون

ر دیلیتے ہین اِسلیئے اُنکا پریم سپنے کے برابر جھوٹھا سمجھنا چاہیئے کیونکہ گیان اور بیراگ اور پاپ اور پُن اپنے ساتھ جاکر اُسی سے دُکھ
اور سُکھ ملتا ہی اسلیئے آدمی کو چاہیئے کہ اپنا مَرنا آٹھون پہر یاد رکھکر بُرے کرمون سے بچا رہے اور سب جڑ اور چیتن مین میرا پرکاش
برابر سمجھکر کسی جیو کو دُکھ نہ دے جسطرح دن رات بدلا کرتے ہین اُسیطرح سنسار مین پیدا ہونے اور مرنے کی گت ہوکر یہ بات کوئی
نہین جانتا کہ میرے مرنے کے پیچھے کون جون مین میرا جنم ہوگا یہ گیان سُنکر اودھو نے بنی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ انترجامی استری اور
پتر کا موہ چھوڑ کر برکت ہونا بہت کٹھن ہی مجھ اگیان پر دیال ہوکر کوئی سہج تدبیر ایسی بنا دیجیے کہ جسمین سنساری مایا چھوٹ کر آپ
کے چرنون مین بھگت پیدا ہو اور مجھکو گیان روپی ناؤ پر بٹھا کر بھوساگر پار اُتار دیجیے یہ سُنکر شری کرشن مہاراج بولے کہ ای اودھو
جس طرح ہوا کسی چیز سے ملاوٹ نہ رکھکر الگ رہتی ہی اُسیطرح تم بھی سب چیز بھلی اور بُری کو اس بدن سے الگ سمجھکر سنساری مایا
کو چھوڑ دو دیکھو جس طرح چندرما کی کلا ہر روز گھٹتی بڑھتی ہی اُسیطرح یہ بدن لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا بھوگ کر ہمیشہ ایک طرح پر
نہین رہتا جسطرح سورج دیوتا اپنا پرکاش زمین اور پہاڑ اور پانی پر برابر رکھ کر کسی کے ساتھ کچھ پریم نہین رکھتے اُسیطرح پر تم
بھی سب کی پریت چھوڑ کر من اپنا برکت کرلیو جیسے کبوتر اور کبوتری اپنے بچون کی پریت مین پھنسکر خراب ہوئے تھے ویسے
ہی سنساری آدمی بھی استری اور پُتر کا پریم رکھنے سے دُکھ اٹھاتے ہین یہ سُنکر اودھوجی نے کہا کہ مہاراج اُن دونون کبوترونکی
کتھا بستار کے ساتھ کہیئے شری کرشن مہاراج نے کہا کہ ای اودھو ایک کبوتر اپنی مادہ اور بچون سمیت ایکدرخت پر رہ کر جس طرح راجا
اندر رانی کے ساتھ بھوگ بلاس کرتا ہی اُسیطرح وہ بھی اپنی مادہ سے گھونسلے مین بھوگ کر کے سُکھ اٹھاتا تھا جبکہ ایک دن وہ کبوتر
اپنے بچے اکیلے چھوڑ کر مادہ سمیت چارہ لینے کے واسطے چلا گیا تب ایک بہیلیے نے وہان آکر اُن بچون کو جال مین پھنسا لیا جب وہ کبوتر
اور کبوتری یہ حال اپنے بچون کا دیکھ کر مارے پریم کے آپ بھی اُس جال مین کود پڑے تب وہ بہیلیا سب کو پھنسا کر اپنے گھر لے گیا
دیکھو جسطرح اُن دونون پنچھیون نے بچون کی پریت سے جال مین کود کر اپنا پران دیا اور بچون نے کچھ اُنکی سہایتا نہین کی اسیطرح
سنساری لوگ بھی استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر نرک بھوگتے ہین تب وہان پر کوئی اُنکی سہایتا نہین کرتا اسلیئے اُن لوگون کے
واسطے جو دُکھ مین کبھی کچھ کام نہین آتے دُکھ اُٹھانا اور اپنا پرلوک بگاڑنا اُچت نہین ہی۔ ای اودھو پچھلے جگ مین جدُ نام راجا
گیان سیکھنے کی ابھلاکھا رکھ کر بہت سے جوگی اور رکھیشورون کے پاس اسی اچھا سے جایا کرتا تھا ایک دن اسی چاہنا مین
گوداوری کنارے چلا گیا وہان پر دتاترے نام براہمن اتِ تیجوان روپ کو بیٹھے دیکھ کر سکھپال پر سے اُتر پڑا اور ڈنڈوت
اور پرکرما کر کے ہاتھ جوڑ کر بنی کیا کہ ای مہا پرش ایشور کو پہونچے ہوئے اس جوانی مین اتنی بُدھی تمنے کہان پائی تمھارا تیج دیکھنے
سے معلوم ہوتا ہی کہ تم بڑے گیانی ہوکر گُن کو چھپائے ہوئے ہو اور سنسار مین رہنے پر بھی کچھ چیز اپنے پاس نہ رکھکر اسطرح
سنسار سے برکت دکھلائی دیتے ہو جسطرح کمل کا پھول پانی مین پیدا ہوکر پانی سے الگ رہتا ہی اور سنساری آدمیونکو مین
دیکھتا ہون کہ کام کرودھ لوبھ موہ کی آگ مین جلکر ایک ساعت سُکھ سے نہین رہتے اور تم اسطرح آنند مورت دکھلائی دیتے
ہو جس طرح ہاتھی جیٹھ کے مہینے کی دھوپ کا مارا ہوا پانی مین جاکر ٹھنڈا اور مگن ہو جاتا ہی اسلیئے مین تمسے بنی کرتا ہون کہ
جو کچھ گیان اور پرمیشور کی مہاتم تمکو معلوم ہو دیال ہوکر مجھکو بتاؤ یہ بات سُنتے ہی دتاترے جی نے اُسکی طرف دیکھا اور
ہنسکر کہا کہ ای راجا مین نے چوبیس گرُو اپنے سمجھ کر جو کچھ گیان اُنسے سیکھا ہی وہ کہتا ہون سُنو اور پہچانو اول گرُو میرا یہ بدن ہی جب

مین نے اپنے تن کو بچار کر دیکھا تب معلوم ہوا کہ اِس تن مین مَل اور موتر اور لہو اور مانس اَشُدھ وستُ بھری ہو کر سوا ے پرمیشور کے نام
لینے اور اچھے کرم کرنے کے دوسری اچھی چیز نہین ہی پھر کسواسطے سنساری مایا مین پھنسکر اپنا جنم برتھا کھوؤن جب مین یہ سمجھکر پرمیشور کا
بھجن اور اسمرن کرنے کے واسطے اکیلا اپنے گھر سے باہر نکلا اور باورہون کی طرح چارون طرف پھرنے لگا تب لڑکون نے مجھکو
سمجھکر پیچھے پیچھے پھرنا اور پتھر مارنا اور گالی دینا شروع کیا اور سوا ے چوبیس گرو کے ایک گرو جسنے مجھکو گایتری منتر اپدیش کیا
تھا وہ الگ ہی - پہلا گرو میرا پرتھوی ہی اِس سے تین باتین مین نے سیکھی ہین ایک تو مین نے پہاڑ کو دیکھا کہ وہ زمین سے
بہت اونچا رہ کر بہت سے آدمی اور پشُو اور پنچھی آدک جیوؤن کو اپنے اوپر رہنے اور آندھی چلنے اور پانی برسنے سے وہ اپنے
استھان سے نہین ہلتا تب مین نے بچار کیا کہ گیانی کو بھی سنساری مایا اور چاہنا مین جو ہوا اور پانی کی طرح ہی لپٹ کر اپنی
جگہ سے ہلنا نہ چاہیئے کسواسطے کہ آدمی کا تن مُٹھی بھر مٹی سے بنکر عمر ہوا کیطرح گذرتی چلی جاتی ہی دوسرے مین نے درختونکو
دیکھا کہ وہ زمین مین پیدا ہو کر اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب جیوؤن کو سُکھ دیتے ہین اور ایک پیر سے کھڑے رہکر
برسات اور گرمی اور سردی کا دُکھ اُٹھا کر اپنے استھان سے نہین ہلتے ایک دن مین نے گھر سے نکلکر کیا دیکھا کہ بہت سے
آدمی ایک درخت کے سایہ مین بیٹھے تھے جب ٹھنڈے ہو کر وہان سے چلنے لگے تب کسی نے اُسکی ڈالی اور کسی نے پتے
اور کسی نے پھل توڑ لیے لیکن وہ درخت کچھ نہین بولا یہ حال اُسکا دیکھ کر مین نے اپنے من سے کہا کہ اسی طرح گیانی آدمی کو
اپنا تن اور دھن سب پر اُپکار کے واسطے سمجھ کر اپنا پران تک دینے مین انکار کرنا نہ چاہیئے کسواسطے کہ یہ بدن مٹی کا پُتلا
ہمیشہ بنتا اور بگڑتا رہتا ہی اِس سے کیا اُتم ہی جو دوسرے کے کام آوے تیسرے مین نے پرتھوی کو دیکھا کہ سنساری لوگ
اُسکی چھاتی پر لات رکھتے ہین مَل موتر کرتے ہین لیکن وہ کسی کو کچھ بھلا بُرا نہین کہتی مین نے بچار کیا کہ گیانی آدمی کو بھی کسی کے
تعریف کرنے سے خوش ہونا اور بُری بات کہنے سے بُرا ماننا نہ چاہیئے - دوسرا گرو میرا ہوا ہی کہ مین نے ہوا کو خوشبودار پھول
اور گھسن وغیرہ بدبو کی چیزون مین بہتے ہوئے دیکھ کر اپنے من سے کہا کہ گیانی آدمی کو بھی جو کچھ میٹھا یا کڑوا کرم کے موافق ملے اسکو
خوشی سے کھا کر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا کرے اور کسی کی اُستت اور نندا نہ کرے - تیسرا گرو میرا آکاش ہی جسطرح گولر کا پھل
بھیتر سے کھوکھلا ہو کر اُسمین چھوٹے چھوٹے مچھڑ بھرے رہتے ہین اسیطرح پرتھوی اور آکاش گول ہو کر اُسکے بھیتر سب جیوجنتُ
اور چیتن رہا کرتے ہین مین نے اس برہمانڈ مین کیا دیکھا کہ سورج کا پرکاش چاندی اور سونے اور مٹی کے پانی بھرے ہوئے برتنون مین
برابر پڑکر اُسکو کسی سے لگاو نہین رہتا اور برتن ٹوٹنے اور پانی گر جانے سے وہ پرکاش پھر سورج مین ملجاتا ہی اور برتنون مین چھپایا
پڑنے سے کچھ تیج سورج کا گھٹ نہین جاتا یہ حال دیکھ کر مین نے جانا کہ پرماتما پُرش کو جنکی شکت چوراسی لاکھ جُون مین رہتی
ہی آکاش کے سمان سمجھنا چاہیئے اِسلیے جیوؤن کے مرنے سے اُنکی کچھ ہان نہ ہو کر وہ اپنے تیج سے ایک جگہ پرکاشت رہتے
ہین اور اُنکی شکت سب جیوؤن مین رہنے سے کچھ اُنکا تیج کم نہین ہو جاتا - چوتھا گرو میرا پانی ہی کہ وہ موتی کی طرح اُجل ہو کر
کسی جگہ جو میلا دکھائی دیتا ہی وہ کارن مٹی اور راکھ آدک ملنے کا سمجھنا چاہیئے نہین تو وہ اُجل اور پوتر ہو کر سب جگت کو شدھ
کر دیتا ہی اُسکو مین نے کہا کہ گیانی کو بھی پانی کی طرح شُدھ رہ کر اپنے پاس بیٹھنے والے کو گیان اپدیش کرکے پوتر کر دینا چاہیئے
جسمین سب چھوٹے اور بڑے اُسکو اچھا کہین - پانچوان گرو میرا اگن ہی کہ جسمین سب چیز ڈالنے سے جلجاتی ہی اور دوسرے دن کے

واسطے کچھ نہین رہتی اور جو لوگ اگن مین جگ اور ہوم کرتے ہین اُنکا پاپ جلکر چھوٹ جاتا ہی اُسیطرح گیانی کو بھی چاہیئے کہ جو کچھ اُسکو ملے اُسی دن سب خرچ کرڈالے دوسرے دن کے واسطے کچھ نہ رکھے اور جو کوئی اُسکو کھلاوے وہ کھاکر آشیرباد سے کھلانے والے کا پاپ چھڑادے - چھٹوان گرو میرا چندرما ہی جسطرح چندرما سدا ایک رُوپ رہ کر سُورج کے پاس اور دُور رہونے سے اُسکا تیج گھٹتا اور بڑھتا ہی اُسیطرح جنم لینا اور مرنا سنسار مین ہو کر وہ پرماتما پُرش جسکا پرکاش چوراسی لاکھ جُون مین رہتا ہی سب سے الگ اور سدا ایک رس رہتے ہین اسلیے ہمنے اپنا گرو پرماتما کو بھی سمجھا - ساتوان گرو اپنا سورج کو مانکر اُنسے دو چیزین مین نے پائین ایک تو یہ کہ جسطرح آٹھ مہینے تک سورج دیوتا سمدر اور ندی آدک کا پانی سوکھ کر چار مہینے برکھا رت مین وہ پانی برستے ہین اُسیطرح گیانی کو چاہیئے کہ جو کچھ ملے اُسکا لالچ نہ کرکے کسیکو دے ڈالے دوسرے یہ کہ بہت سے برتن پانی بھر کر دھوپ مین رکھدو تو سُورج کی پرچھائین اُن برتنون مین دکھائی دیتی ہی لیکن بہت سورج دکھائی دینے سے سورج دیوتا بہت نہین ہو جاتے اِس سے مین نے جانا کہ پرماتما پُرش ایک ہو کر کیول اُنکی چھایا سب جیوون مین رہتی ہی آٹھوان گرو میرا کبوتر ہی جبکہ وہ اپنے بچون کے پالنے کے واسطے جال مین دانہ چگنے گیا اور بہیلیا وہ جال اُٹھا کر اپنے گھر چلا آیا تب مین نے اپنے من مین کہا کہ دیکھو جس طرح یہ پنچھی اپنے بچون کے واسطے جال مین پھنسکر خراب ہوا اُسیطرح گیانی آدمی دُنیا کی محبت رکھنے سے دُکھ پاوے گا جتنا دُکھ اِس پنچھی نے سنسار مین پایا اُتنا سُکھ ہزار برس مین بھی اُسکو نہین ملتا اسلیے مین استری اور پُتر کا پریم چھوڑ کر اکیلا ہی بہت خوش رہتا ہون -

## ادھیاے آٹھوان - گیان کہنا دتّاترے جی کا راجا جدو سے

دتّاترے جی نے کہا کہ اے راجا نوان گرو میرا اجگر سرپ ہی کہ جب سے اُسنے جنم پایا تب سے اُسی جگہ رہ کر کہین بھوجن ڈھونڈھنے نہین گیا جبکہ ہرن آدک پشو اپنا سینگ اُسکے بدن مین چبھوتے تھے تب وہ ایک دو کو اُٹھا کر نگلجاتا تھا اسیطرح نت بشن بھگوان اُسکا پالن کرتے تھے اور وہ اژدھا کسی دن بھوکھے رہ جانے پر بھی سنتوکھ رکھتا تھا اُسکو دیکھ کر مین نے سمجھا کہ گیانی کو بھی گرہستھون کے دروازے پر مانگنے جانا نہ چاہیئے اُسی دن سے مین کسی کے گھر پر بھوجن مانگنے کے واسطے نہین جاتا جو کچھ پرمیشور بنا مانگے بھیجدیتے ہین اُسیکو کھاکر خوش رہتا ہون اور اچھے بُرے کھانے کا مزہ زبان ہی تک رہ کر پیٹ مین جانے سے سب غلیظ ہی ہو جاتا ہے دسوان گرو میرا سمُدر ہی جو برسات مین بہت ندیون کا پانی ملنے سے کچھ نہین بڑھتا ہی اور نہ گرمی اور جاڑے مین سوکھ ہی جاتا ہی ہمیشہ ایک طرح پر رہ کر اُسکے آد اور انت کو کوئی نہین دیکھتا اُسکو اسطرح دیکھ کر مین نے بچارا کہ گیانی کو بھی سمُدر کی طرح بے فکر رہنا اُچت ہی لابھ اور ہان ہونے مین سُکھ دُکھ کرنا نہ چاہیئے - گیارھوان گرو میرا پتنگا ہی جس طرح وہ دیپک پر موہت ہو کر اُس سے ملنے کے واسطے بیدھڑک جل مرتا ہی اُسیطرح سنساری جیو اپنی استری اور پُتر آدک کے موہ مین پھنسکر انت سمے نرک بھوگتے ہین اسلیئے گیانی کو استری سے پریت نہ رکھ کر پتنگے کی طرح پرمیشور سے پریم کرکے اپنا پران دینا چاہیئے جس مین مُکت پدارتھ ملے جب استری سے پریت کرنے مین دونون نیکو گیان اور بیراگ کے جل جاتے ہین تب وہ لنگرا ہو جانے سے بیکنٹھ مین نہین پہونچ سکتا نرک مین پڑ کر بہت دُکھ پاتا ہی اسواسطے مایا روپی استری سے علحدہ رہکر کبھی

اُسکے پاس اکیلے مین بیٹھنا نہ چاہیئے استری اور دھن سے سکھ چاہنے والے لوگ پتنگے کی طرح جلکر خراب ہو جاتے ہین اور استری کے پاس بیٹھنے سے گیانی آدمی بھی ایسے اندھے اور بہرے ہو جاتے ہین کہ اُنکو اپنا بھلا اور بُرا نہ سوجھکر کسی کی لاج نہین رہتی یہی بات سمجھ کر مین نے استری کی سنگت چھوڑ دی۔ بارھوان گرو میرا شہد کی مکھیان ہین ایک مرتبہ مین نے کیا دیکھا کہ مکھیون نے بڑی محنت کر کے جو شہد چھتے مین اکٹھا کیا اور مارے کنجوسی کے آپ نہ کھاکر کسی دوسرے کو بھی نہین دیا وہ شہد ایک آدمی سب مکھیون کو جلاکر چھتے سے نکال لیگیا یہ حال دیکھ کر مین نے بچار کیا کہ روپیہ جمع کرنے والے کی بھی یہی دشا ہوتی ہے اُس دن سے دوسرے روز کے واسطے کچھ نہ رکھکر سب خرچ کر ڈالتا ہون گیانی آدمی کو اپنے کھانے بھر کو مانگ کر زیادہ لینا نہ چاہیئے روپیہ جمع کرنے سے مکھیون کیطرح دُکھ پاتا ہے۔ تیرھوان گرو میرا ہاتھی ہے مین نے دیکھا کہ ہاتھی پھنسانے والون نے جنگل مین گڑھا کھود کر اُسکو ہری گھاس سے پاٹ کر کالے کاغذ کا ہاتھی اور ہتھنی بناکر اُسپر کھڑا کر دیا جب ایک جنگلی ہاتھی اُسکو سچی ہتھنی سمجھکر کام کے بس ہو کر دوڑا ہوا جا کر اُسی گڑھے مین گر پڑا تب ہاتھی پھنسانے والون نے اُسکو رسّون سے باندھ کر پکڑ لیا یہ حال ہاتھی کا دیکھ کر مین نے بچار کیا کہ گیانی کو استری کی چاہنا کرنا اُچت نہ ہو کر کاٹھ کی پتلی سے بھی پریت رکھنا نہ چاہیئے جسطرح ہاتھی نے ہتھنی کے واسطے گڑھے مین گر کر دُکھ اُٹھایا تھا اُسیطرح پر استری گمن کرنے والے نرک مین پڑ کر بہت دُکھ پاتے ہین چودھوان گرو میرا مدھو مکھی کے چھتے سے شہد نکالنے والا ہے جو شہد بھونرے بہت دنون مین اکٹھا کرتے ہین اُسکو وہ ایک مرتبہ نکال لے جاتا ہے اُسکو دیکھ کر مین نے بچارا کہ جو بھونرے اُس شہد کو کھا جاتے تو وہ کسطرح لینے پاتا جمع کرنے والون کو سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ہوتا اسلیے گیانی کو چاہیئے کہ جس گرہستھ نے بہت لڑکے بالے رکھ کر اپنے یہان روپیہ جمع کیا ہو اُسکے یہان سے اپنے مطلب بھر کو مانگ کر بھوجن کرے جھولی باندھ کر لے چلنے سے راہ مین کوئی چھین لے گا۔ پندرھوان گرو میرا ہرن ہے جس طرح وہ راگ سننے کے واسطے جا کر بان لگنے سے گھائل ہو جاتا ہے اُسیطرح سنساری آدمی مایا روپی استری کا گانا اور بچن سُنکر اُسکے بس ہو جاتا ہے اسلیے گیانی کو اپنے استھان سے اُٹھکر دوسری جگہ جانا اور استری کا گانا سُننا اُچت نہین ہے۔ سولھوان گرو میرا مچھلی ہے کسواسطے کہ تھوڑے مانس آدک کی لالچ سے جو کٹیا مین لگا کر شکار کھیلتے ہین اپنا پران کھوتی ہے ایک مچھلی کو کٹیا مین پھنسی ہوئی دیکھ کر مین نے سمجھا کہ گیانی آدمی کو بھی اچھا بھوجن ڈھونڈھنا اُچت نہ ہو کر جو کچھ بھلا بُرا پرمیشور کی اچھا سے ملجاسے اُسی کو کھا کر پنچ بھوت آتما اور اپنی زبان کو قابو مین رکھے جسمین اُسکو بڑائی ملے۔ سترھوان گرو میرا پنگلا نام طوائف ہے ایک دن مین نے راجا جنک کے شہر مین جا کر کیا دیکھا کہ پنگلا نام کسبی سولھون سنگار کر کے شام سے کسی تماش بین کے آنے کے انتظار مین آدھی رات تک اپنے دروازے پر بیٹھی رہی لیکن کوئی چاہنے والا اُسکا نہین آیا تب وہ بہت اُداس ہو کر اپنے بھیتر جا کر پلنگ پر لیٹ رہی لیکن کام روپی مد مین اُسکو رات بھر نیند نہ آکر ایسا گیان پیدا ہوا کہ جیسا کسیکو دس ہزار برس تک تپ اور دھیان کرنے سے بھی نہین ملتا اِس طوائف نے اپنے من مین یہ کہا کہ بڑے سوچ کی بات ہے کہ مین نے اپنا جنم برتھا کھو کر اسمرن اور دھیان تربھون پت جگت پالک کا نہین کیا اور پرماتما پرش سچے متر کا پریم چھوڑ کر سنساری آدمی جھوٹھے چاہنے والون سے پریت لگائی میرے برابر کوئی دوسرا مورکھ نہ ہو گا جیسا مین نے اپنے ساتھ کیا ویسا کوئی اندھا بھی نہین کرتا اپنے مالک کو جو بدن مین موجود ہے بھول کر بھی نہین دیکھا جس طرح یہ بدن ہوا اور پانی اور مٹی اور ہڈی اور ماس سے بنکر نس روپی رسیون سے بندھا ہے اُسیطرح کا ٹھٹر کا چرخا ڈوری سے بندھا رہ کر گھومتا ہے جیسے مکان مین بہت دروازے ہوتے ہین ویسے بدن مین بھی نو دروازے ناک کان آدک

ہوکر ہر ایک دروازے سے اشدھ بست نکلتی ہی مین چاہتا تھا کہ اس گھر مین خوش رہون لیکن اب مین نے جانا کہ اس جھوٹے سنسار مین سواے دکھ کے کچھ نہین ملتا اور کیول پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرنے اور کتھا سننے سے لوک اور پرلوک بنتا ہی جتنا مین روپیہ لینے کے واسطے جو کہ مرنے کے بعد کچھ کام نہین آتا اپنے تماش بین کو رجھاتی تھی اتنا سنگار کرکے تربھون پت کو لبھاتی تو میرا پرلوک بنتا دیکھو جو لوگ مایا روپی رسی سے بندھے ہوکر اپنے دکھ مین آپ بیاکل ہین انسے موکھتائی کی راہ سے اپنا سکھ چاہ کر گیان اور بیراگ سنساری بندھن کاٹنے والون سے پریت نہین لگائی اسلیئے آج مین نے سنساری مایا چھوڑکر یہ پرن کیا کہ آدپرش بھگوان سے جو بیکنٹھ کا سکھ دینے والے ہین پریت لگا کر انکے ساتھ بہار کرون اور سنساری آدمی کی طرف جو دکھ مین کام نہین آتے آنکھ اٹھا کر نہ دیکھون اور سواے پرمیشور کے اور کسی سے کچھ چیز نہ مانگون کس واسطے کہ مہاتما لوگون نے ایسا کہا ہی کہ آدمی جس چیز کی اچھا رکھتا ہو پرمیشور سے مانگے دوسرے کسی سے کچھ نہ چاہے پرمیشور اپنے پاس سب چیز رکھکر یہ چاہتے ہین کہ کوئی ہمسے کچھ مانگے اور سنساری آدمی ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو سب کی اچھا پوری کرسکین جو مین ایسا کہون کہ کوئی تماش بین نہ آئے اور روپیہ نہ ملنے سے یہ گیان مجھکو ملا تو اسطرح کئی مرتبہ میرے گھر پر تماش بین نہ آنے سے مجھکو اپاس ہوگیا تھا نہ معلوم کون جنم کا پن سہاے ہونے سے آج یہ گیان میرے من مین پیدا ہوا ای راجا اسیطرح وہ بشیا (رنڈی) تین پہر رات گئے تک گیان کی باتین بچار کرتی ہوئی پلنگ پر سو رہی اور اسی دن سے اپنا ادم چھوڑکر ہر چرنون کا اسمرن اور دھیان کرنے لگی۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرچھت یہ سب گیان اس طوائف کو دتاترے جی کے درشن ملنے سے پیدا ہوا تھا لیکن وہ یہ بات نہین جانتی تھی۔ دتاترے جی نے کہا کہ ای راجا یہ حال اس پنگلا بیسیا کا دیکھتے ہی مین بھی اسی دن سے سنساری مایا چھوڑکر پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین مگن رہتا ہون سنساری چیز کی چاہنا رکھنے سے بڑا دکھ ملتا ہی اور ترشنا چھوڑ دینے اور ہر بھجن کرنے سے ایسا سکھ اور مکت پدارتھ ملتا ہی کہ جیسے وہ بشیا یعنی پنگلا اپنے تماش بین کی پریت چھوڑکر بھوساگر پار اتر گئی۔

## ادھیاے نوان ۔ گیان کہنا دتاترے جی کا راجا جد سے

دتاترے جی نے کہا کہ اٹھارہوان گرو میرا چیلھ ہی ایک دن مین نے دیکھا کہ ایک چیلھ ہانس کا ٹکڑا اپنے چنگل مین لیئے اڑی جاتی ہی جب اور چیلھین وہ ہانس کا ٹکڑا چھین لینے کے واسطے اسکو چونچ اور چنگل سے مارنے لگین تب چیلھ نے اپنے من مین کہا کہ دیکھو مجھکو ان چیلھون سے کچھ دشمنی نہین ہی کیول ہانس کے ٹکڑے کے واسطے یہ سب مجھکو مارتی ہین جب سمجھکر اسنے وہ ٹکڑا ہانس کا گرا دیا تب دوسری چیلھین جو مارتی تھین چلی گیئن اور وہ چیلھ آنند سے ایک برچھ پر بیٹھی رہی اسکو دیکھ کر مین نے بچار کیا کہ دھن رکھنے سے پروار والے اور چور اور ٹھگ میرے ساتھ شترتا کرینگے اسلیئے کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھکر آنند سے پرمیشور کا بھجن کرتا رہون اور انیسوان گرو میرا گیان بالک ہی جو کام کرودھ لوبھ موہ کے بس مین نہ ہوکر اتنا برکت رہتا ہی کہ جو وہ من بھی اپنے ہاتھ مین رکھتا ہو اور کوئی آدمی میوا اور مٹھائی کے بدلے اس سے وہ رتن مانگے تو وہ دے ڈالتا ہی اور سواے کھیلنے کے دوسرا کام نہین رکھتا اور اپنے گھر بار سے کچھ پریت نہ رکھکر گیانیون کی طرح برکت رہتا ہی اسکو

دیکھ کر مین نے بچارا کہ گیانی کو بھی اُسیطرح نرلوبھ رہ کر کچھ ترشنا نہ رکھنا چاہیئے سنسار مین دو ہی آدمی ایک اگیان بالک اور دوسرا برہم گیانی خوش رہتے ہین اور سب کوئی دُکھ اور سُکھ مین پھنسے رہتے ہین بیسوان گرو میری کنواری کنیا ہے ایک دن مین نے ایک گرہستھ براہمن کے گھر بھیکھ مانگنے کے واسطے جا کر کیا دیکھا کہ اکیلی ایک کنواری کنیا وہان ہو اور سب گھر والے کہین باہر گئے تھے اُسوقت تین آدمی دوسرے شہر سے اُسکے بواہ کا سندیسا لیکر وہان آئے اُس لڑکی نے سب کو بڑے آدر سے بٹھلایا اور چاول طیار نہ رہنے سے آپ کوٹھری مین جا کر مہانون کے واسطے دھان کوٹنے لگی جب دھان کوٹنے سے اُسکے ہاتھ کی چوڑیان بولنے لگین تب اُسنے بچارا کہ یہ لوگ چوڑیون کا بولنا سُنکر کہین گے کہ اِنکے گھر ایک دن کے کھانے کے واسطے بھی چاول نہین ہین اس بات کی شرم سمجھکر اُسنے دو دو چوڑیان ہاتھ مین رکھ لین اور سب چوڑیان ایک ایک کر کے توڑ ڈالین تسپر بھی اُنکا بولنا بند نہ ہوا جب اُسنے ایک ایک اور توڑ کر اکیلی چوڑی رہنے دی تب بولنا چوڑیون کا بند ہونے سے دھان کوٹ کر مہانون کو بھوجن کرایا یہ حال دیکھ کر مین نے سمجھا کہ بہت لوگون کی سنگت کرنے سے آپس مین جھگڑا ہوتا ہے دو آدمی ساتھ رہنے سے بھی بہت باتین ہو کر بھجن نہین بن پڑتا اِسلیے گیانی کو کسی سے سنگت اور پریت کرنا اُچت نہ ہو کر اکیلے ہی ہر بھجن کرنا چاہیئے اکیسوان گرو میرا تیر بنانے والا ہے ایک دن مین نے بازار مین تیر بنانے والے کی دوکان پر کھڑے ہو کر کیا دیکھا کہ وہ تیر بنا رہا ہے اُسیوقت راجا کی سواری بڑی دھوم سے اُس دوکان کے پاس ہو کر دوسری طرف چلی گئی تھوڑی دیر کے بعد راجا کے ایک نوکر نے جو پیچھے رہ گیا تھا آکر اُس تیر بنانے والے سے پوچھا کہ راجا کی سواری کدھر گئی ہے اُسنے جواب دیا کہ مین نے راجا کی سواری نہین دیکھی یہ بات سُنکر مین نے تیر بنانے والے سے کہا کہ ابھی سواری راجا کی بڑے دھوم سے تمھارے سامنے ہو کر چلی گئی ہے تم کیون جھوٹھ بولتے ہو تب وہ بولا کہ مین تیر بنانے مین لگا تھا اِس سے کچھ دھیان سواری کا نہین کیا اُسوقت مین نے اپنے من سے کہا کہ ای من تجھکو بھی سب اندریون کو بس رکھکر اسیطرح پرمیشور کا دھیان کرنا چاہیئے۔ بائیسوان گرو میرا سانپ ہے جو اپنے رہنے کیواسطے گھر نہ بنا کر چوہون کے بِل مین رہ جاتا ہے اُسکو دیکھ کر مین نے بچار کیا کہ گیانی سادھو کو بھی گھر بنانا اُچت نہ ہو کر جہان رات ہو جاوے وہان ہی اپنا گھر سمجھنا چاہیئے۔ تیئیسوان گرو میرا مکڑی ہے جو سوت کی طرح تار اپنے مُنھ سے نکالکر پھر اُسکو کھا جاتی ہے اُسکو دیکھ کر مین نے بچار کیا کہ پرمیشور کو بھی اُسیطرح جاننا چاہیئے کہ چوراسی لاکھ طرح کے جیو اُنسے پیدا اور پالن ہو کر انت سمے سب کا جیو آتما اُنکے رُوپ مین سما جاتا ہے اسلیے گیانی کو مَنسا باچا کرمنا سے گھٹ گھٹ بیاپک بھگوان کے اُسمرن اور دھیان مین لین رہنا اُچت ہے۔ چوبیسوان گرو میرا بھِرنگی کیڑا ہے جسکے ڈر سے دوسرے کیڑے بھی اُسی کا رُوپ ہو جاتے ہین اُسکو دیکھ کر مین نے بچارا کہ گیانی کو چاہیئے کہ اُسیطرح پرمیشور مین من لگاوے جسمین اُنہین کا رُوپ ہو جاوے یہ سب گیان کہکر دتاترے جی بولے کہ ای راجا جو کچھ گیان مین نے اِن چوبیسون گرو سے سیکھا تھا وہ تمکو سُنا دیا اِسی گیان کو تم سمجھ کر پرمیشور کا اُسمرن اور دھیان کیا کرو تمھاری مُکت ہو جاے گی ای راجا چوراسی لاکھ جُون مین جنم پا کر بہت سوچ اور دُکھ اُٹھا کر بڑی مشکل سے آدمی کا تن پا کر سنساری مایا موہ مین پھنسنا اُچت نہین ہے کیول پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے کے واسطے آدمی کا تن مِلتا ہے سوا اسکے

چوٹے کے دوسری جون مین پرمیشور نہین مِل سکتے جو کوئی آدمی کا تن پاکر ہر بھجن نہین کرتا وہ پھر چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بڑا دُکھ اُٹھاتا ہی جب اِس جیو نے آدمی کا تن پایا تو یہ سمجھنا اُچت ہی کہ وہ ایک بیرا اپنا بھوساگر پار اُترنے کی ناؤ پر رکھ چکا جسنے اِس شریر مین شُبھ کرم کیا وہ دوسرا پاؤن بھی اُس ناؤ پر رکھکر بھوساگر پار اُتر گیا نہین تو اُس ناؤ سے پھر چوراسی لاکھ جون مین گر کر دُکھ بہت سا پاویگا یہ بدن کبھی دُبلا رہ کر کبھی موٹا ہو جاتا ہی اِسلیے اِس ناش ہو جانے والے بدن کا موہ کرنا نہ چاہیئے جو لوگ اِستری اور پتر اور درب اور ہاتھی اور گھوڑا آدک کو اپنا جانکر یہ سمجھتے ہین کہ یہ سب اَنت سمے میری سہاتیا کرینگے اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی یہ مَن چنچل جو اپنے بس مین نہین رہتا اُسکو ضرور اپنے قابو مین رکھنا چاہیئے نہین تو جسطرح چھ چورون نے ایک رتن جسپر اکر حصہ نہ لگنے سے آپسمین جھگڑا کرکے پھانسی پائی اِسیطرح سب اِندریان اپنا اپنا سکھ بھوگنے کے واسطے مَن کو اپنی طرف کھینچکر اُسے نرک مین ڈال دیتی ہین اور اگیان آدمی اُنکے بس مین آکر بہت دُکھ پاتا ہی جسطرح سنسار مین کئی اِستری رکھنے والے آدمی خراب ہوتے ہین اِسیطرح یہ مَن چنچل ناک اور کان اور زبان اور لنگ آدک اِندریون کے بس ہو کر دُکھ پاتا ہی پہلے پرمیشور نے پشو اور پنچھی اور برکچھ آدک کو پیدا کرنے سے خوش نہ ہو کر جب آدمی کا تن بنایا تب خوش ہو کر کہا کہ اِس بدن مین گیان پراپت ہونے سے جیو مُکت پدوی کو پاویگا اِسلیے آدمی کا تن کیول بھگت بھجن کرنے کے واسطے ہی آدمی کو سنساری مایا موہ مین لپٹنا نہ چاہیئے پیٹ بھرنا اور بھوگ کرنا دوسری جون مین بھی ملتا ہی پہلے سے پانی بھرا ہوا آگ بجھانے کے کام آتا ہی اور آگ لگتے وقت کنوان کھودنے اور پانی بھرنے سے وہ آگ نہین بجھ سکتی ای راجا مین پرمیشور کا چمتکار سب جیوون مین برابر سمجھکر خوش رہتا ہون تمکو اور سنساری جیوون کو اِس تن مین مُکت ملنے کے واسطے تدبیر کرنا اُچت ہی نہین تو پیچھے سِوائے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگے گا۔ ای اُودھو دتاترے یہ سب گیان راجا جدُ سے کہکر تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے اور راجا جدُ اُسی گیان کے پرتاپ سے مُکت پدوی پر پہونچا اِس سے تم بھی یہی گیان اپنے مَن مین ڈڑھ رکھ کر سنساری مایا موہ کو چھوڑ دو۔

## اُدھیاے دسوان۔ گیان اُپدیش کرنا شری کرشن جی کا اودھو جی کو

شری کرشن جی نے کہا کہ ای اُودھو سنساری آدمی کو چاہیے کہ اپنے برن اور آشرم کا دھرم شاستر کے موافق رکھ کر کسی بات کی چاہ نہ رکھے جگ اور شرادھ آدک دیو کرم اور پتر کرم کرکے گرو کی سیوا مین پریت رکھکر گرو کی بات سچ مانے جب تم مَن اپنا سنساری مایا سے الگ کرکے ایک چِت ہو جاؤ گے تب گرو کا اُپدیش تمھاری ہردے مین پرویش کریگا یہ بدن شُبھ اور اشُبھ کرم کرکے بہت جنم پاتا ہی اِسلیے مانکہ تن مین آتما کو بدن سے الگ سمجھکر سنساری سکھ اور بیوہار کو جھوٹھا سمجھنا چاہیئے بنا ہر بھگت کیئے اور آتما کو بدن سے الگ جانے مُکت نہین ملسکتی لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا تینون حالتین اِس بدن پر گذرتی ہین مگر آتما سدا ایک رُوپ رہتا ہی اور آدمی اپنے اگیان سے دُکھ مانکر سکھ ملنے کی تدبیر نہین کرتا جگ اور تیرتھ آدک اچھے کرم کرنے کے پھل سے سنساری جیو دیو لوک مین جاکر سکھ بھوگتے ہین مگر مدت پوری ہو جانے کے بعد پھر مرت لوک مین جنم پاکر ادھرم کرنے کے بدلے نرک بھوگنا پڑتا ہی جب تک مُکت نہین ملتی ہی تب تک یہ جیو آواگون مین پھنسا رہ کر بہت طرح کا

دُکھ پاتا ہی اسلیئے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے سوائے ہر بھجن اور ست سنگ کے دوسرا اُپائے اُتم نہین ہی اور جو تم کہتے ہو کہ ہمکو اپنے ساتھ لیچلو جسمین تمسے الگ نہ ہون سوائے اودھو گیان پراپت ہونے سے بجوگ کا دُکھ نہین ہوتا اور تم سنسار مین جتنے جیون کو دیکھتے ہو وہ سب برہما سے لیکر چیونٹی تک موت کا لقمہ ہین اور مین جنم مرن سے رہت ہو کر جب پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اوتار لیتا ہون تب مجھکو بھی سگن رُوپ چھوڑنا پڑتا ہی اسلیئے تمکو چاہیئے کہ سدا من اپنا میرے بھجن اور اسمرن مین لگائے رہ کر میرے چرنون کے دھیان مین لین رہو تو بجوگ (جُدائی) کا دُکھ تمھارے ہردی مین نہ رہیگا ای اودھو جگت مین گیان اور اگیان دو باتین پرکٹ ہین جو لوگ گیانی ہین وہ اس بدن کو درخت کے برابر جانکر اُسپر دو پنچھی بیٹھے ہوئے سمجھتے ہین اُن مین ایک پنچھی تھوڑا بھوجن کر کے سامرتھ بہت رکھتا ہی اُسکو پرماتما سمجھنا چاہیئے جو کام کرودھ لوبھ موہ اور اندریون کے سُکھ سے کچھ کام نہین رکھتا اور دوسرا پنچھی بہت کھانے پر بھی دُبلا رہ کر سنساری سُکھ مین خوش رہتا ہی اُسکو جیو آتما سمجھنا چاہیئے اور یہ استری اور دَرب اور سُکھ ملنے سے خوش ہو کر اُسکے بجوگ مین دُکھ پاتا ہی اور یہ نہین سمجھتا کہ ہان اور لابھ اور سُکھ پرمیشور کی اِچھا سے ہوتا ہی اِسمین دوسرے کا کچھ بس نہین چلتا ای اودھو سنساری آدمیون کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے جو تدبیر کرنا چاہیئے وہ ہم کہتے ہین سنو۔ من مین کسی بات کا ابھمان رکھنا اور دُربچن کہنا اور دوسرے کو دھن دان دیکھکر ڈاہ کرنا اور بغیر مطلب بہت بولنا اور استری اور بیٹون سے بہت پریت کرنا اُچت نہ ہو کر پرماتما کو بدن سے الگ سمجھنا چاہیئے جس طرح کاٹھ مین اگن چھپی رہ کر تدبیر کرنے سے پرکٹ ہوتی ہی اور کاٹھ جلا دینے مین وہ آگ اُس سے الگ ہو کر پھر اُسکے ساتھ نہین رہتی اسیطرح پرمیشور کا پرکاش سب جیوون مین رہ کر جب وہ اپنی شکت بدن سے کھینچ لیتے ہین تب مر جاتا ہی وہ کو تھ جلا دینے سے آتما کو کچھ دُکھ نہین ہوتا اور پرماتما کا پرکاش سب جیوون کے بدن مین برابر دیکھنے سے کچھ ڈر نہ ہو کر بھید سمجھنے مین بہت طرح کا ڈر لگا رہتا ہی اسلیئے آتما کو سب جگہ برابر جانکر سنساری مایا سے چھوٹنے کے واسطے آٹھون پہر تدبیر کرنا چاہیئے ای اودھو اسطرح کا گیان رکھنے والا آدمی ضرور مُکت ہوتا ہی۔

## اُدھیائے گیارھوان۔ گیان سکھانا شیام سُندر کا اُودھو جی کو

سری کرشن مہاراج نے کہا کہ ای اُودھو سنسار مین دُکھ اور سُکھ مایا کے گُنون سے ہوتا ہی اور وہ مایا مجھکو نہین بیاپتی جس طرح سپنے مین کوئی آدمی بہت طرح کا دُکھ اور سُکھ دیکھ کر جاگنے کے پیچھے سب جھوٹھا سمجھتا ہی اُسیطرح سنساری بیوہار جھوٹھا ہو کر پرمیشور کی مایا سے سچ معلوم ہوتا ہی اور جیو آتما سب کے بدن مین میری شکت ہو کر جب تک وہ جیو مجھکو نہین پہچانتا تب تک مجھ سے الگ رہتا ہی اور میرا بھید جاننے والے اسطرح میرے سرُوپ مین ملجاتے ہین جسطرح درپن مین اپنی پرچھائین دکھائی دیکر اُسکو اُلٹنے سے پھر وہ رُوپ نہین دیکھ پڑتا اور مورکھ آدمی درپن اگیان سے ہاتھ مین رکھ کر اپنے کو مجھ سے الگ سمجھتے ہین اور گیانی لوگ گرہستھ آشرم رکھنے اور سب جگت کا کام کرنے پر بھی من اپنا برکت رکھکر سنساری جال مین نہین پھنستے گیان اور بیراگ دونون مُکت دینے والے ہین اگیان آدمی کو سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا پرمیشور کی شرن مین جانے سے گیان پراپت ہوتا ہی اور اُنسے بکھ رہنے والے گیان نہین پاتے جس طرح ہوا سُگندھ اور دُرگندھ دونون طرح کی چیزون مین ہو کر بہتی ہی لیکن

دونون سے الگ رہ کر کچھ سنگندھ اور درگندھ کا پرویش اُس مین نہین ہوتا اسیطرح گیانی کو بھی کسی کے برائی کرنے سے خوش
ہونا اور برا کہنے سے کچھ دُکھ ماننا نہ چاہیئے جو لوگ اپنی استری اور پُتر اور ہاتھی اور گھوڑا آدِک کا روگ دیکھکر میری مایا لپٹنے سے
سوچ کرتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیئے کیونکہ اُنکے سوچ کرنے سے کچھ فائدہ نہین نکلتا سب کو اپنے کرم کے موافق دُکھ اور سُکھ ملتا ہی
اسلیے گیانی کو چاہیئے کہ ہان اور لابھ اور دُکھ اور سُکھ پرمیشور کی اِچھا پر جانکر اپنے کو کسی بات مین اُگوانہ سمجھے جو کوئی بید اور
شاستر پڑھکر نارائن جی کی بھگتِ نہین رکھتا اُسکا پڑھنا بیکار ہی بوڑھی اور بانجھ گئو کا رکھنا اور کرکسا استری اور ادھرمی سنتان
کا پالن کرنا دھرم کی راہ ہی کسواسطے کہ اُس سے کچھ سُکھ نہین ملتا اور جو لوگ دھن پاکر دان اور دھرم آدِک اچھے کرم مین
خرچ نہین کرتے اور اُسکو اپنا سمجھکر رکھ چھوڑتے ہین اِس دولت کا ہونا اور نہ ہونا دونون برابر ہو کر اُنکو کچھ سُکھ نہین ملتا اسیلیے
گیانی آدمی کو دھن پاکر جگت اور تیرتھ اور دان اور دھرم مین خرچ کرکے اُسکا پھل پرمیشور کو ارپن کر دینا چاہیئے
جسمین لوک اور پرلوک دونون بنجاوین۔ اتنا گیان سُنکر اودھو نے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ نے تربھون پت ہوکر
کیول ہر بھگتون کو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے نرتن دھارن کیا ہی دیال ہوکر مکت ہونے کی تدبیر بتلایئے یہ بات
سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ای اودھو جو گرہستھ آدمی سنساری کام کرنے پر بھی من اپنا میری طرف سے لگائے رہ کر
مجھکو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا سمجھے اور کسی کا بُرا نہ چاہے کر بہت ترشنا نہ رکھے اور اپنے بدن کے برابر مجھکو پیارا
جانکر گرو کا بتایا ہوا منتر جپے اور دُکھ اور سُکھ کو برابر سمجھکر کام کرودھ لوبھ موہ بھوکھ پیاس کے بس مین نہ ہووے
اور سوائے ہر بھگت کے دوسری چاہنا نہ رکھکر بھٹاکر پوجا اور ہر بھجن مین پریت رکھے اور کسی کے گالی دینے
سے بُرا نہ مانکر میری شکت سب جیوون مین برابر سمجھے اور اپنی سامرتھ بھر پراُپکار کرکے پرمیشور کی لیلا اور کتھا
سُننے مین خوش رہے اور سوائے اسمرن اور دھیان سگن یا نرگن روپ میرے کے دوسرا کچھ اُدم نہ رکھے اور دیو
استھان اُتم بناکر ٹھاکر کے پھول چڑھانے کے واسطے باغیچہ لگادے اور جو کچھ روپیہ گھر مین ہو اُسکو پرمیشور کا جانکر
اپنا نہ کہے اور جو کچھ اچھی چیز کھانے کے واسطے ملے وہ پہلے ٹھاکر کو بھوگ لگادے پھر اُسمین سے براہمن آدِک
چارون برن اور اپنے کل پروار والون کو تھوڑا تھوڑا دے کر آپ کھائے اور ہر روز سورج کو ڈنڈوت اور اگن مین ہوم
کرکے براہمن کو اچھا بھوجن کھلاوے اور اپنے سامرتھ بھر دان اور دچھنا دیا کرے اور گئو کی سیوا آپ کرکے سب جگہ جل اور پرتھوی
اور آکاش مین چیتر بھی سُوروپ میرا دھیان مین دیکھے اور ہر روز دیوتون کے نام ہوم اور پتّرون کے نام ترپن کرکے تالاب
اور باولی اور کنوان اور دھرم شالا آدِک جیوون کے سُکھ پانے کے واسطے بنادے اور غریب آدمی اور براہمنو نکو مکان بنوا کر
اُنکے بواہنے کے واسطے آپ روپیہ دے اور سادھ اور مہاتما کی سُدھ کھانے اور پہرنے سے لیکر اِس بات کا ابھمان اپنے
من مین نہ لاوے کہ یہ اچھا کام ہمنے کیا اور دوسرون کے سامنے بھی اُسکی چرچا اور اپنی بڑائی نہ کرے جو لوگ اچھا کام کرکے
اپنے منھ سے کہتے ہین تو اُنکا پُن اِسوجہ سے کہ زبان مین اگن دیوتا رہتے ہین جلجاتا ہی اے اودھو اسطرح کا دھرم اور کرم
رکھنے والے آدمی سے مین بہت خوش رہتا ہون لیکن بنا ست سنگ کیے یہ سب گیان نہین ملتا سادھ اور مہاتما کی سنگت کرنے
اور میرا دھیان دھرنے سے آدمی گیان پاکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی۔

## ادھیاے بارھوان
## ست سنگ کا ماہاتم کہنا بیکنٹھ ناتھ کا اودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ ای اودھو مین نے جگت اور تپ اور دان اور دھرم اور گیان اور بیراگ آدک کا حال تمکو سنایا اب ست سنگ کی مہما جس سے بھکتِ پیدا ہوتی ہی کہتا ہون سنو جیسا مجھکو ست سنگ پیارا ہوکر بھکتِ کرنے سے مین جلدی پرسن ہوتا ہون ویسا بید پڑھنے اور جوگ ابھیاس سادھنے اور برت آدک رکھنے والون سے خوش نہین ہوتا کیون ست سنگ کرنے سے میرے چرنون مین بھکتِ پیدا ہوکر سنساری جیو مجھکو پہچانتے ہین اور وہ جگت مین اپنی منو کامنا پاکر انت سمی آواگون سے چھوٹ جاتے ہین دیکھو راجا بل اور بانا سُر اور سگریو اور ہنومان اور جاموَنت اور جٹایو اور کبجا اور برجباسی آدک بہت جیو میری بھکتِ اور درشن کرنے سے بھوساگر پار اُتر گئے اور سیوری اور نکھاد آدک بہت جیو نیچ اور اونچ ذات بھکتِ کرنے سے مکتِ پدوی پر پہونچے اور گوپیون نے کچھ بید اور شاستر نہ پڑھنے اور تیرتھ اور برت نہ کرنے اور میری مہما نہ جاننے پر بھی مجھکو پت بھاؤ مانکر ایسی پریت میرے ساتھ کی کہ میرے بجوگ مین اُنکو ایک ساعت ایک کلپ کے برابر معلوم ہوکر میرے ساتھ راس لیلا کرتے وقت چھ مہینے کی رات ایک پل کے برابر جان پڑی تھی انھون نے اُسی پریت اور بھکتِ کے پرتاپ سے لچھمی روپ ہوکر بیکنٹھ باس پایا جس طرح کوئی آدمی جان یا انجان مین امرت پینے سے اَمر ہوکر اُتم اوکھد کھانے سے سدا جوان بنا رہتا ہی اُسیطرح جانے اور بنا جانے میری بھکتِ اور پریت رکھنے والے آدمی سنسار مین سُکھ پاکر جنم اور مرن سے چھوٹ جاتے ہین جیسے تاگے مین دانے کاٹھ اور رُدراکش اور سونا آدک کے پرُو کر مالا بنتی ہی اُسیطرح سنساری جیو میرے سوروپ مین لگے رہتے ہین لیکن یہ بات بنا بتلائے گرو اور سُننے کتھا اور کرنے ست سنگ کے معلوم نہین ہوتی اسلیے سنساری آدمی کو گرو کی سیوا اور بھکتِ کرنا اور گیان روپی تلوار سے مایا روپی سندیہ کاٹ کر سب جیوون مین پرمیشور کی شکتِ برابر سمجھنا چاہیئے یہ سب گیان سُنکر اودھو نے بنی کیا کہ ای دینا ناتھ جبکہ بھکتِ کی اِتنی بڑی پدوی ہی تو پھر آپ نے جگ اور تپ آدک بہت طرح کے دھرم کیون بنائے ہین۔ شیام سُندر نے کہا کہ اے اودھو جگ اور تپ آدک کرم کرنے سے بھی گن نکلتا ہی جس مین ہر جنم چرنون کی بھکتِ پیدا ہو جسنے بھکتِ پدارتھ پایا اُسکو دوسرا دھرم کرم کرنا نہ چاہیئے۔

## ادھیاے تیرھوان۔ گیان کہنا شیام سُندر کا اودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ ای اودھو ساتوک اور راجس اور تامس تین گن مایا کے ہوکر پرماتما ان تینون سے الگ رہتے ہین جسوقت ساتوک بدن مین زیادہ ہو جاتا ہی اُسوقت دھرم اور شبھ کرم کیطرف من آدمی کا لگتا ہی اور ساتوک سبھاؤ والے کو سنسار مین سب لوگ اچھا کہتے ہین۔ جو آدمی کرودھ بہت رکھکر کچھ کرم کیا کرتا ہی اُسکو تامسی سمجھنا چاہیئے اور جسکے بدن مین رجوگن بہت ہوتا ہی وہ سُکھ کی چاہ بہت رکھتا ہی اسلیے گیانی آدمی کو اُچت ہی کہ آٹھون پہر من اپنا ساتوکی کی طرف لگائے رہکر اپنا کرم اور دھرم کرتا رہے جسمین میری یاد اسکو نہ بھولے یہ سُنکر اودھو نے بنی کیا کہ ای مہاپربھو جب آدمی نے جانا کہ ہم

کرم بُرا ہی اور اُسکے کرنے سے مجھکو دُکھ ملے گا تو پھر جان بوجھ کر وہ دُکھ دینے والا کرم کر کے گربھ اور نرک مین پڑ کر سدا دُکھ کیون اُٹھاتا
ہی ایسا کرم کیون نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جائے کون آدمی گیان اُسکا مٹا کر اُسکو بُرے کرم کیطرف لگا دیتا ہی
یہ سُنکر تربھون پت بولے کہ ای اودھو اُسکی بُدھ کو بگاڑنے والی دو چیزین ہین ایک ترشنا یعنی ہوس دوسرے کرُودھ یعنی
غصّہ جب آدمی کو کسی چیز کے لینے کی ہوس ہوئی اور دوسرا کوئی اُسمین بادھک یعنی خلل انداز ہوا تب کرودھ پیدا ہوتا ہی اور
یہی دونون یعنی ترشنا اور کرُودھ سب جیوون سے بُرا کام کراتے ہین اور یہ مجھ سے بَیر رکھکر اُسکا پرلوک بننے نہین دیتی جس
طرح چور اور لمپٹ درب لینے اور پر استری گمن کرنے کے واسطے دوسرے کے گھر جا کر پکڑے جاتے ہین اسیطرح آدمی جبتک
مُکت پدوی پر نہین پہونچتا تب تک ترشنا اور کرُودھ کے بس مین رہ کر جنم اور مرن کا دُکھ اُٹھاتا ہی جسنے کام کرودھ کو جیت کر
مجھکو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانا اُسکو گیانی اور میرا بھکت سمجھنا چاہیئے - یہ سُنکر اُدھو نے پوچھا کہ مہاراج آپنے
سب جُدا نسیون کو کسواسطے مُکت نہین دی ایک پر دیا کرنا اور دوسرے کو ابھاگی چھوڑنا کیا کارن ہی شیام سُندر نے
کہا کہ ای اُودھو مین تمسے پہلے کہہ چکا ہون کہ گیان اور اگیان دو مارگ ہین جو ایک ہی مارگ ہوتا تو کسیکو کچھ سوچ اور ڈر پوجا
اور بھجن اور اچھے بُرے کرم اور نرک اور سورگ کا نہ ہتا ای اودھو سنسار مین دو طرح کے آدمی ہین ایک آتما رام دوسری
دیا رام - آتما رام اُسکو کہنا چاہیئے جو آٹھون پہر پرمیشور کے اُسمرن اور دھیان مین لین رہ کر دھن اور سنساری سُکھ ملنے مین
خوشی اور اُسکے نقصان سے دُکھ نہین کرتا اور دیا رام اُسکو کہنا چاہیئے جو سنسار مین روپیہ اور سُندر استری اور پُتر آگیا کاری
ملنے سے خوش رہ کر اِن سب کے چھوٹ جانے مین دُکھ اُٹھاتے ہین اِسلیئے گیانی آدمی کو چاہیئے کہ اپنے برن اور آشرم کے
دھرم کے موافق چلن رکھکر ابنی کرپا کبھی نہ چھوڑے اپنے دھرم سے پھرنے مین برہم ہتیا کے برابر پاپ ہوتا ہی ای اُودھو
ایک مرتبہ سنت کمار آدک نے گیان کا ابھمان اپنے ہردی مین رکھکر برہما سے یہ بات پوچھی کہ سنساری آدمی کا من پنچ بھوت
آتما سے کیون کر الگ ہوتا ہی ہمنے سب تیرتھون کا اسنان کیا اور آٹھون پہر پرمیشور کی کتھا اور لیلا آپسمین کہتے اور سنتے رہتے ہین
تسپر بھی من ہمارا آجتک سنساری چاہنا سے الگ نہین ہوا اِسکا کیا کارن ہی جب برہما جواب اسکا نہ دیسکے اور دوسرے دیوتا
لوگ جو وہان بیٹھے تھے برہما کو ہنسنے لگے تب برہما نے شرمندہ ہو کر مجھکو یاد کیا تب مین اُنکی بات رکھنے کے واسطے وہان چلا گیا اور
ہنس پنچھی سفید رنگ برہما کے باہن کے بدن مین جو سبھا کے باہر بیٹھا تھا پرویش کر کے سنکادک کے پاس چلا گیا اور اُن لوگون کا
ابھمان توڑنے کے واسطے بولا کہ تم کیا پوچھتے ہو یہ بات سُنکر سنت کمار نے کہا کہ تم کون ہو تب مین نے جواب دیا کہ ہم اور تم الگ نہ
ہو کر بدن کے الگ رہنے پر بھی پنچ بھوت آتما جسکو پران کہتے ہین ہمارے اور تمھارے بدن مین ایک ہی اسلیئے پوچھنا تمھارا
بے ہودہ ہی جبکہ تم اگیان بالک کیطرح پوچھتے ہو تب برہما جی تینون لوک کے پیدا کرنے والے تمکو کیا جواب دین ای سنت کمار جسطرح
اگیان آدمی اپنے من مین منصوبہ کر کے سنسار کے سب سُکھ بھوگ لیتے ہین لیکن یہ سُکھ اُنکو نہین ملتا اسیطرح سنسار جھوٹی ہار
اور یہ بدن جھوٹھا ہو کر پرمیشور کی مایا سے چارون کے واسطے سچ معلوم ہوتا ہی جیسے اندھیرے مین پڑی ہوئی رسی
دیکھ کر سانپ کا سندیہہ ہو جاتا ہی ویسے بہت سے تن ناس ہونے والے الگ الگ دکھائی دے کر جو راسی لاکھ جون
کے جیو آتما مین ہمیشہ ابناش رہتا ہی اسلیئے بدن کو رسی روپی جھوٹھا سانپ سمجھ کر اس ناش ہونے والے بدن سے پریت

رکھنا نہ چاہیئے میری شکست نکلی نے سے یہ بدن کچھ کام نہین آتا جسطرح بادل سمدر کا پانی سوکھ کر برساتے ہین تو پھر وہ پانی ندی اور نالے کی راہ بہکر سمدر مین ملجاتا ہی اسیطرح جتنے جیو جڑ اور چیتن سنسار مین دکھلائی دیتے ہین وہ سب میری اچھا سے پیدا ہو کر مرنے کے پیچھے جیو آتما سب کا پھر میرے رُوپ مین سما جاتا ہی جو لوگ سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر مایا روپی جال مین پھنستے اور برکت رہ کر ہر جنمون مین سچی پریت کرتے ہین اُنکو جلدی میرا درشن ملکر بکنٹھ کا سُکھ ملتا ہی جسطرح مدرا کے نشے مین آدمی متوالا ہو کر اپنے بدن اور کپڑے کی سدھ نہین رکھتا اسیطرح ہر بھگت لوگ بھی میرے دھیان مین لین رہ کر اپنے بدن کی خبر نہین رکھتے اور مین جگ اور تپ آدک شُبھ کرم کا پھل دینے والا ہو کر سب کسی کو اُسکے کرم کے موافق جنم بھر کھانا اور کپڑا دیتا ہون ای سنت کمار مین آدمی کی کبھی چاہنا سے الگ نہین ہوتا اِسواسطے مین نے منس اوتار دھارن کر کے راجا سنت برت کو گیان اُپدیش کیا تھا جسمین سنساری آدمی میری کتھا اور لیلا سُنکر اُسی گیان کے موافق اسمرن اور دھیان کرین اور سنساری ترشنا چھوڑ کر ہر جنمون مین پریت لگاوین اور جس طرح سنسار مین پورب اُتر پچھم آدک چارون طرف جانے کی راہ بنی ہی اُسیطرح جگت اور تپ اور دان اور دھرم اور تیرتھ اور برت اور ست سنگ اور بھگت آدک میرے پاس پہونچنے کیواسطے راستے بنے ہین آدمی جس راہ پر چاہے اُس راہ پر سچے من سے چلے تو میرے پاس پہونچ جائیگا سنت کمار آدک یہ گیان سنتے ہی بہت نجت ہو کر اپنا ابھمان بھول گئے اور اپنے من کا سندیہ چھوڑ کر ہنس روپی بھگوان کو ڈنڈوت کر کے بہت اُستت کی اور اُنسے بدا ہو کر اپنے استھان پر چلے گئے اور ہم اُنکا ابھمان توڑ کر بکنٹھ مین چلے آئے۔

## ادھیاے چودھوان۔ پوچھنا اُودھوجی کا حال بید اور شاستر کا شری کرشن جی سے

اودھوجی نے اتنی کتھا سُنکر شری کرشن جی ترلوکی ناتھ سے بنتی کیا کہ ای بکنٹھ ناتھ دیندیال بہت سے مُن اور جوگیشورون نے بید اور شاستر مین آپ کے ملنے کے واسطے جگت اور تپ آدک بہت سی راہین لکھی ہین سو آپ کے پاس پہونچنے کا جو راستہ سہج ہو وہ تبلایئے شری کرشن جی نے کہا کہ ای اُودھو جب برہما کمل کے پھول سے پیدا ہوئے تب اُنھون نے بید جو میری سوانسا ہین میری اچھا سے پاکر بھرگ رکھیشور آدک اپنے پانچون بیٹون کو پڑھایا اور رکھیشورون نے ارتھ اُسکا دیوتا اور دیت اور گندھرب اور بدیادھر اور رچھ اور کنر آدک کو سکھلایا اُن مین جسکو جتنا گیان تھا اُسنے اُتنا سمجھکر دنیا مین پھیلایا لیکن اُس بید کے اصل مطلب کو کوئی نہین پہونچا بعضے آدمی کام اور کرودھ اور استری اور پُتر اور بعضے جگت اور تپ اور بعضی تیرتھ اور برت اور کوئی دان اور دھرم کو اچھا جانتے ہین لیکن ان سب کرمون سے آدمی بھوساگر پار نہین اُتر سکتا اور جتنی چیزین دُنیا مین دکھلائی دیتی ہین ایک دن اِن سبکا ناش ضرور ہوگا جو لوگ پرمیشور کا اسمرن اور دھیان اُتم سمجھکر اُسی مین اپنا من لگائے رہتے ہین وہ سنساری چیز کچھ چاہنا نہ رکھ کر اندر لوک آدک کا بھی سکھ کچھ مال نہین سمجھتے اور سواے بھگت ہر جنمون کے مکت پدارتھ بھی نہین چاہیے جو آدمی بغیر کسی اچھا کے میری بھگت اور سیوا کرتے ہین اور سب کو اپنا متر جانکر کسی کے ساتھ دشمنی نہین رکھتے اُن بھگتون کے لچھن ہم کہتے ہین سُنو۔ وہ لوگ آٹھون سدھ ملنے پر بھی اُنکی طرف نہ دیکھ کر آٹھون پہر من اپنا میری طرف لگائے رہتے ہین اور مین اُنکو ساتون دیپ اور تینون لوک کا راج اور مکت پدارتھ دیتا ہون وہ بھی نہین لیتے اِسلیئے مین اُنسے

شرمندہ رہ کر اُنکے پیچھے پیچھے پھر کرہی بچار کرتا ہون کہ کون چیز اُنکو دے کر اُنکی سیوا سے اُرن ہو جاؤن جس جگہہ وہ بھکت چرن اپنا رکھتے ہین وہان کی دھور اُٹھا کر اِس کارن اپنے بدن پر مَل لیتا ہون کہ جسمین کروڑون برہمانڈ کے جیو جو میرے بدن مین رہتے ہین اُسکے لگنے سے پوتر ہو جاوین ای اودھو اُن بھکتون کے برابر مین اپنے بدن اور لچھمی جی اور مہادیو جی کو بھی پیارا نہ جانکر سب سے اُتم اُنکو سمجھتا ہون جب میرا کوئی بھکت سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہونا چاہتا ہی تب مین اُسکے ہردے مین گیان کا پرکاش کر کے کُکرم کرنے سے بچا لیتا ہون اور جو ہر بھکت کتھا بارتا سنتے وقت میرے پریم مین ڈوب کر رو دیتے ہین اُن کا پاپ آنسوؤن کی راہ بہکر انتہ کرن سُدھ ہو جاتا ہی پھر آدک انجان مین مَر جانے کا پاپ اُنکو نہین لگتا جیسا بھکت کرنے سے مین جلد ملتا ہون ویسی دوسری سہج راہ میرے پاس پہونچنے کے واسطے نہین ہی جسطرح آگ مین ڈال دینے سے سونے کا سب مَیل چھوٹ جاتا ہی اُسیطرح بھکت کرنے سے بدن مین پاپ نہین رہتا لیکن یہ سب بات جیت کے آدھین ہو کر ہی مَن سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہو جاتا ہی اور میری طرف دھیان لگانے والے آدمی سنسار مین اپنی مَنو کامنا پا کر انت سمے بکنٹھ باس پاتے ہین اسلیئے آدمی کو استری اور لمپٹ پُرش کی سنگت سے الگ رہ کر میری طرف من لگانا چاہیئے اُنکی سنگت کرنے مین آدمی کا گیان جلد چھوٹ جاتا ہی ویسا دوسری طرح نہین بگڑتا اَب ہم تمکو پرمیشور کیطرف مَن لگانے کی راہ تبلاتے ہین سُنو کہ اکیلے بیٹھکر پہلے مَن اپنا ایک طرف کرے پھر اپنے کمل رُوپی ہردے مین میرے چتربھجی رُوپ کا دھیان لگاوے جس طرح آم کی گُٹھلی بوتے تو اُسکو بھنگا اور بکری آدک کے کھا جانیکا ڈر لگا رہتا ہی جبکہ حفاظت کرنے سے وہ درخت طیار ہو جاتا ہی تب ہاتھی بھی اسکو نہین اُکھاڑ سکتا اسیطرح جب ہر روز میرا اسمرن اور دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ کر جب برہم رُوپی بھکت ہردے مین جڑ پکڑ لیتی ہی تب پھر کم نہین ہوتی اور جوگ ابھیاس سادھنے اور اندریون کو بس کرنے سے اشٹ سدھ نبی رہتی ہین ای اُدھو تم ہر بھکتون کی بڑی پدوی سمجھ کر میری بھکت سچے من سے کیا کرو تمہارا منورتھ پُورا ہو جائیگا۔

## ادھیائے پندرھوان - کہنا شری کرشن جی کا حال اشٹ سدھ کا اُودھو جی سے

اتنی کتھا سنکر اودھو جی نے شری کرشن مہاراج سے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو آپ نے کہا کہ جوگ سادھنے اور اندریون کو بس کرنے سے اشٹ سدھ نبی رہتی ہین سو اُن مین کیا گُن ہی شری کرشن جی بولے کہ ای اُدھو آٹھ سدھ بڑی اور دس سدھ چھوٹی ہین اُن مین ایک سدھ ایسا گُن رکھتی ہی کہ بوڑھا آدمی چاہے تو آپ کو لڑکا بنالے اور دوسری سدھ چھوٹے بدن کو بڑا بنا سکتی ہی اور تیسری سدھ یہ سامرتھ رکھتی ہی کہ اپنا بدن روئی کیطرح ہلکا بنا کر جہان چاہے وہان اُڑتا ہوا چلا جاوے چوتھی سدھ ہلکے سے بھاری بنانے کی سامرتھ رکھتی ہی پانچوین سدھ مین یہ گُن ہی کہ ہزارون کوس کا حال بیٹھا ہوا دیکھ لیوے چھٹوین سدھ سے ہزارون کوس کی بات سُن سکتا ہی ساتوین سدھ مین یہ گُن ہی کہ جو چیز جہان سے چاہے منگا لیوے آٹھوین سدھ سے سب دیوتا بس مین ہو جاتے ہین یہ سامرتھ آٹھوین بڑی سدھ مین ہی نوین سدھ سے بدن پر بڑھاپا نہین آتا دسوین سدھ مین یہ سامرتھ ہی کہ جس جگہ من دوڑاوے وہان چھن بھر مین پہونچ جاوے گیارھوین سدھ سے دوسرے کا رُوپ آپ بن سکتا ہی۔ بارھوین سدھ سے اپنے پران کو دوسرے کے بدن مین داخل کر سکتا ہی تیرھوین سدھ سے جب چاہے تب مرے۔ چودھوین سدھ مین

یہ سامرتھ ہی کہ جسکے ساتھ جہان جانے کے واسطے من چاہے وہان جاکر اُسکے ساتھ بہار کرے پندرھوین سِدھ مین یہ گن ہی کہ
جس چیز کی چاہنا من مین پیدا ہو وہ اُسیوقت آکر ملجاے اور سولھوین سِدھ سے جسکو جو آگیا دے وہ مان لے اور بھوت
بھوشیہ برتمان تینون کال کا حال جان لے اور سترھوین سِدھ سے دوسرے کے من کی بات جانکر کچھ گرمی اور سردی اُسکو
نہ اثر کرے اٹھارھوین سِدھ سے جلتی ہوئی آگ اور بڑھتا ہوا پانی روک کر جسکو چاہے اُسکو زہر کی گرمی نہ اثر کرنے دے۔ سوائے
ان اٹھارہ سدھیون کے چار اور بھی جوگ سادھنے سے مل سکتی ہین ایک جنم سِدھ دوسری اوکھد سِدھ تیسری تپ سِدھ
چوتھی منتر سِدھ ہی۔ جنم سِدھ والا جہان چاہے وہان جنم لیوے اور اوکھد سِدھ والا جسکو جو دوا دے وہ امرت کے برابر
کام کرے اور منتر سِدھ والا منتر پڑھ کر جو کچھ کہے وہ سچ ہو جاوے اور تپ سِدھ والے کا تپ کوئی بگاڑ نہین سکتا اے اُدھو
یہ سب سِدھیان ایک ایک گن رکھتی ہین اور مین سب سِدھیون کا پھل دینے والا ہون اور ان سِدھیون کے بس کرنے کا یہ
اُپای ہی سنو۔ کہ آگ مین گرمی اور پانی مین سردی اور زمین مین سختی اور ہوا مین اسپرش اور آکاش مین شبد
یہ پانچون باتین میری کرپا سے ہین جو کوئی ان پانچون چیزون مین میرا دھیان لگا کر سچے من سے میری مہما سمجھے اُسکو
پہلی سِدھ ملتی ہی اور پانچون بھوت آتما اور آکاش اور اگن آدک کا جو دھیان دھرے وہ دوسری سِدھ پاوے اور میرے
براٹ روپ کا دھیان کرنے سے تیسری سِدھ ملتی ہی اور چتر بھی چھوٹے روپ کا دھیان رکھنے سے چوتھی سِدھ اور مہاتتو
روپ کا دھیان کرنے سے پانچوین سِدھ اور اہنکار روپ کا دھیان کرنے سے چھٹھوین سِدھ اور وشن روپ کا دھیان
لگانے سے ساتوین سِدھ اور باسدیو روپ کا دھیان دھرنے سے آٹھوین سِدھ ملتی ہی اور نرنکار روپ کا دھیان کرنے والے
سنساری چاہنا چھوڑ کر پرم آنند سے رہتے ہین اور پرمیشور کا سفید روپ دھیان کرنے سے کبھی بوڑھا نہین ہوتا اور اپنے
بدن مین پرماتما کا دھیان کرنے سے دُور کی بات سنائی دیتی ہی اور سورج روپی پرمیشور مین دھیان لگانے سے ہزارون کوس
کی چیز دکھلائی دیتی ہی اور ہوا روپ پرمیشور کا دھیان کرنے سے جہان چاہے وہان ایک ساعت مین چلا جاوے اور
جوگ ابھیاس کرکے اگن مین من لگاوے تو اپنا روپ جیسا چاہے ویسا بنا لیوے اور اپنے ہردے مین آتما کا دھیان رکھنے
سے دوسرے بدن مین اپنا جیو پرویش کرنیکی سامرتھ ہو جاتی ہی اور ستوگن کا دھیان کرنے سے جسکے ساتھ چاہے اُسکے
ساتھ بہار کرتا پھرے جو آدمی آٹھون پہر اپنے من مین یہ بچار کرتا رہے کہ سب بات پرمیشور کی آگیا سے ہوتی ہی اُسکو سب
چھوٹے اور بڑے مانتے ہین اور جوگ ابھیاس کے ساتھ اپنی شوانسا برہمانڈ مین چڑھانے سے بھوت بھوشیہ برتمان
تینون کال کی باتین معلوم ہوتی ہین اگن اور جل آدک پانچون تتو کے دھیان کرنے والے جلتی ہوئی آگ اور بڑھتے
ہوئے پانی کو روک سکتے ہین اور جو آدمی اندریون کو اپنے بس رکھ کر سچے من سے میرے چرنون کا دھیان کرتا ہی اُسکے
سامنے اٹھارھون سِدھ ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی ہین لیکن ان سِدھیون کے سُکھ مین پھنسنے والا آدمی خراب ہوکر مجھکو
نہین پاتا اور جو لوگ میرے چرنون مین دھیان لگائے رہ کر اُس سُکھ کو کچھ مال نہین سمجھتے وہ سنسار مین اپنی منو کامنا
پاکر انت سمے چتر بھجی روپ سے بیکنٹھ مین باس کرتے ہین۔

---

## ادھیائے سولھوان
## کہنا شری کرشن جی کا کچھ گیان بھگوت گیتا کا اودھو سے

اودھو نے اٹھارھوین ستیجھون کا حال سنکر تر بھون پت سے پوچھا کہ ای دینا ناتھ آپ دیوتا اور برچھہ آدک مین کہان کہان
براجتے ہین شری کرشن جی نے کہا کہ ای اودھو جسوقت مہابھارت ہونے کے واسطے اٹھارہ اچھوہنی دل کُرچھیتر مین اکٹھا ہوا اور
ارجن نے دُرونا چارج اور بھیشم پتامہ آدک اپنے گرو اور پر دار والونکو دُرجودھن کیطرف دیکھ کر جُدھ کرنا قبول نہین کیا اُسوقت مین نے
تھوڑی سی مہا اپنی ارجن سے کہکر برائٹ روپ اپنا اُسکو دکھایا اور اُسکا موہ چھڑا کر مہابھارت کرایا تھا وہی حال تمسے کہتا ہون
سنو۔ جو آدمی اگیان کے بس ہو کر سب جیودن مین میرا پرکاش نہ دیکھ سکے تو ان جگہون مین جنکا نام ہم سناتے ہین ضرور میرا چمتکار
سمجھے سب جیودن مین آتما بولتا پُرش مین ہو کر آد اور انت اور مدھ سب کا مجھی کو جاننا چاہیئے سورج دیوتا کی بارہ کلا ہو کر ہر مہینے
مین وہ اپنے نئے روپ سے پرکاش کرتے ہین ان مین بشن نام سورج اور انجاس پون مین مریچ نام پون اور تاراگنون مین چندرما
اور چارون بیدون مین سام بید اور دیوتون مین برہما اور اندرا اور برن اور کبیر اور سوامی کارتک اور جمراج اور گیارھوین رُدر
مین شنکر نام مہادیو اور پانچون تتو مین اگن اور پہاڑون مین سُمیر اور گنون مین کامدھین اور دیبیتّرون مین ارجما نام
پتر اور پرجاپتون مین دچھہ پرجاپت اور چار برن مین براہمن اور چارون آشرم مین سنیاسی اور ندیون مین گنگا اور راگون
مین دیپک اور دھاتون مین سونا اور ہاتھیون مین ایراوت ہاتھی اور گھوڑون مین اُچیسرشروا نام گھوڑا اور جگیون مین
گیان جگت اور پروہتون مین بششٹھ اور استریون مین ست روپا اور راج رکھیون مین سوائمبھومن اور جگون مین ست جگ
اور سیوکون مین ہنومان اور کتھا بانچنے والون مین بید بیاس اور دانیون مین راجا بل اور رتنون مین کوستبھ من اور
گھاسون مین کُشا اور پنچ گبیہ مین گھی اور دسون اندریون مین گیارھوان من اور نوگرہون مین برہسپت اور رکھیشورون مین
بھرگ اور منترون مین اونکار اور درختون مین پیپل اور دیو رکھیشورون مین نارد من اور سنت کمار اور منیون مین کپل دیو
اور ساتون سمدر مین چھیر ساگر اور آدمیون مین راجا اور سانپون مین باسک اور ناگون مین شیش ناگ اور دیتون مین
پرہلاد بھگت اور پشوون مین سنگھ اور پنچھیون مین گرڑ اور شوربیرون مین پرسرام اور بید اور شاستر مین گایتری اور بارھون
مہینون مین اگہن اور رتون مین بسنت رت اور پھولون مین گلاب اور سچ بولنے والون مین سچائی اور گندھربون مین بشواسُ
نام گندھرب اور اپسراون مین پوربچتی نام اپسرا اور پانچون پانڈون مین ارجن اور بدیا جاننے والون مین شکراچارج
اور جدبنسیون مین باسدیو مین ہون اور وہ کام جسمین آدمی اولاد پیدا ہونے کے واسطے ارادہ کر کے اپنی استری سے
بھوگ کرتا ہی مجھکو سمجھنا چاہیئے اور جو لوگ اپنی بڑائی کی چاہنا رکھکر گیان سے اچھا کرم کرتے ہین وہ اچھا اور گیان مین
ہون اور جتنی باتین چھل کی ہین ان مین سب سے بڑھ کر جوا اور مایا روپی بھی مین ہون اور سب جیوون کی جڑ مین ہی ہون میری
شکت کے بغیر کوئی جیو چلنے اور ہلنے کی سامرتھ نہین رکھتا جو کوئی چاہے تو بالو کی رینکا اور آکاش کے تارے اور برسات
کی بوندین گن لیوے لیکن میرے روپ کی گنتی نہین کر سکتا ای اودھو سنسار کی اُتپت اور پالن اور ناش میری بھو
ہوتا ہو اور تم جتنی چیزین دنیا مین دیکھتے ہو سب مین مین ہون اسلیے میرے بھید اور مہما کو پہونچنا بہت کٹھن ہی دیکھو سنساری

آدمی بہت اناج اور گھی آدک جو آگ مین ہوم اور جگت کرتے ہین اُسکے کرنے سے یہ اُتم ہی کہ اپنی چاہنا کو جو کام کرودھ لوبھ موہ کے بس ہوکر بُرے کرمون کی طرف دوڑتی ہی گیان روپی اگن مین جلادے اور گیانی اُسکو کہنا چاہیئے جو اپنے گن کو آدر پوربک ایک جگہ لیے بیٹھا رہی اور دربدر پھر کر اپنی بیقدری نہ کرا دی اور بہت روپیہ رکھنے والونکو دولتمند نہ جانکر جو میری بھگت اور پریت رکھتا ہو اُسیکو دھن والون مین جاننا اُچت ہی اور جو لوگ استری کو اوٹ مین رکھتے ہین اُنکو لجاوان نہ جانکر کرم سے بچکر رہنے والونکو اچھا سمجھنا چاہیئے اور جو آدمی رن بھوم مین بان اور تلوار آدک کا گھاؤ اُٹھا کر بہت جدھ کرتے ہین انکو شور بیر سمجھنا برتھا ہو کر رن دھیر اُسے جاننا چاہیئے جو اپنے کام کرودھ لوبھ موہ اور اِندری اور من بڑے زبردست دشمنونکو جیت کر اُنکے بس نہ ہووے ای اودھو مین نے تمکو اپنا بھگت جانکر تھوڑا سا حال سُنا دیا تم اپنے من اور اِندریونکو بس مین رکھکر میرا دھیان کیا کرو اٹھارھون سِدھ تمھارے پاس بنی رہینگی۔

## ادھیاے سترھوان۔ کہنا شری کرشن جی کا حال چارون جگونکا اودھو سے

اودھو نے یہ سب مہاتم بھون پت کی سُنکر پوچھا کہ ای دینا ناتھ چارون جگون مین کون دھرم بڑا ہو کر کسطرح لوگ رہتے تھے شیام سندر بولے کہ ای اودھو ستجگ مین سفید رنگ اور ایک بید تھا اور براہمن چھتری بیش شودر چارون برن اُسی روپ کا دھیان اور بید کے موافق سب کام کرتے تھے اور تریتا جگ مین جگ اوتار کا دھیان لگا کر جگ ہوتا تھا اور ایک بید سے چار بید یعنی رِگ بید یجر بید آتھربن بید سام بید طیار ہوئے رِگ بید اور یجر بید اور سام بید کی کریا کے موافق جگت کرتے تھے اور اتھربن بید کیول منتر اور شستر پڑھا جاننے کے واسطے ہی اور برہما نے اپنے مُنھ سے براہمن اور بھجا سے چھتری اور جانگھ سے بیش اور پانون سے شودر چارون برنون کو پیدا کیا ہی اور سنیاسی میرا سر اور برہمچاری ہردی اور بان پرستھ پسلی اور گرہستھ جانگھ سے پیدا ہوا ہی براہمن کا یہ دھرم ہی کہ اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر آچار سے شدھ رہے اور تھوڑا یا بہت جو کچھ دھرم کی کمائی سے ملے اُسپر سنتوکھ رکھ کر میرا تپ اور دھیان کیا کرے اور کسی کے بُرا کہنے سے دُکھ نہ مانکر بہت ترشنا نہ رکھے اور بھگت ہوکر جھوٹھ نہ بولے جسمین اتنے لچھن ہون اُسکو اپنے کرم پر استھر سمجھنا چاہیئے اور چھتری کے لچھن یہ ہین کہ منھ اُسکا تیجوان اور بدن بلوان ہو کر من مین دھیرج رکھے اور شورتائی ایسی رکھتا ہو کہ گھاؤ لگنے سے گھبرا نہ جاوے اور چاکری اور زمینداری سے اپنا کٹمب پالکر اپنے مقدور بھر دان اور دچھنا دے اور سادھ اور براہمن کی بھگت رکھ کر سچے من سے اُنکی سیوا اور ٹہل کرے اور بیش کا دھرم یہ ہی کہ بیاپار اور کھیتی اور مہاجنی کرکے اپنا پروار پالے اور روپیہ پیدا کرنے کی چاہنا آٹھون پہر اپنے من مین رکھے اور سامرتھ بھر دان اور دچھنا دیکر سادھ اور براہمن کی سیوا کیا کرے اور شودر کا دھرم یہ ہی کہ براہمن اور چھتری اور بیش تینون برنون کی سیوا کرنے سے جو کچھ ملے اُسمین اپنے دن کاٹ کر بہت ترشنا نہ بڑھاوے چارون برنون کو اُچت ہی کہ کسی جیو کو مار ڈالنے اور چوری اور کُکرم آدک سے بچے رہکر جھوٹھ نہ بولین اور کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس رکھ کر ایسا کام کرین کہ جسمین سنساری جیو اُنسے خوش رہین اور کوئی انکو بُرا نہ کہے اور چارون آشرم کا یہ دھرم ہی کہ برہمچاری کو چاہیئے کہ گرو کے گھر رہ کر منسا باچا کرمنا سے اُنکی سیوا اور اگیا مین رہے اور گرو کو آدمی نہ جانکر پرمیشور بھاو سے سمجھے

اور استری کا بدن نہ چھووے نہ اُسکے پاس بیٹھے اور نہ حجامت بنواوے اور جو کچھ بھیکھ مانگ کر لاوے سب گرو کے سامنے رکھکر
اُنکا دیا ہوا کھاوے جو گرو بھوجن نہ دیوین تو مانگنا اُچت نہین ہے اور کامدیو کو ایسا اپنے بس مین رکھے کہ بیج نہ گرنے پاوے اور جو کبھی سپنے
مین بیج گر جاوے تو اَسنان کرکے دس ہزار گایتری منتر جپے اور اپنا تن من دھن گرو پر بچھاور سمجھے اور کوئی اَشُدھ چیز نہ کھاوے بدیا
پڑھنے اور گرو دچھنا دینے کے پیچھے گرو سے بدا ہووے اور جو گرہستھی کرنا چاہے تو اپنے سے چھوٹی عمر والی لڑکی سے بواہ کرے
اور جب وہ مہینے کے پیچھے استری دھرم (یعنی حیض) سے ہووے تب چوتھے دن ایکبار اُس سے استری پرسنگ کرے اور گرہستھ
دھرم رکھکر اُسکے دروازے پر جو ابھیاگت اور سنیاسی آوے اُسکو کچھ بھوجن اور کپڑا دیکر خوش کرے خالی پھیر دینا اچھا نہین ہوتا
اب گرہستھ آشرم مین براہمن کا اُتّم دھرم سُنو کہ جو دانہ اناج کا کاٹنے کے پیچھے کھیت مین پڑا رہ جاتا ہے اُسی کو چنکر بھوجن کرے
یا وہ دھ بھیجا یعنی جو کوئی خوشی سے دے اُسکو مانگ لاکر اپنا کُٹمب پالے اور مدھم دھرم یہ ہے کہ بدیا پڑھانے اور کتھا بانچنے اور جگ
کرانے سے اپنی جیوکا رکھے اور جب اُسپر کچھ بپت پڑے تب لاچاری سے کھیتی اور بیوپار اور چاکری کرکے اپنا کُٹمب پالے اور براہمن کو
اپنے سے چھوٹے برن کی سیوا کرنا نہ چاہیے - اور برہم چاری کو بدیا پڑھنے کے پیچھے گرہستھی کی چاہنا نہ ہو تو بن مین جاکر پرمیشور کا
تپ اور بھجن کرے جو چھتری یا بیش میرے پران روپی غریب براہمن کو کھانا اور کپڑا دیکر سچے من سے اُنکی سیوا کرتے ہین اُنپر مین
بہت پرسن ہوکر منھ مانگی دولت اور سنتان دیتا ہون اور چھتری راجا اپنی پرجا کو پُتر کیطرح پالن کرنے اور اُنکا دُکھ دور کرنے سے
سنسار مین جنم پاکر مرنے کے پیچھے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جب چھتری پر بپت پڑے تب وہ بیوپار کرکے یا جنگل مین شکار کھیلکر
اپنی اوقات بسر کرے اور لاچاری کو بھیکھ مانگ کر اپنا پیٹ پالے اور بیش برن بپت پڑنے پر شودر کا کام کرے اور شودر کو بپت
پڑے تو چٹائی آدک بنا کر اپنے دن کاٹے - براہمن کو بید کے موافق اپنے دھرم سے رہکر ہر روز سندھیا اور ترپن اور ٹھاکر جی کی
پوجا اور شرادھ کرنا اور راتھ اور سنیاسی کو کھانا اور کپڑا دینا اُچت ہے اور استری اور تیرون سے بہت پریت نہ رکھے اور میرے
چرنون کا دھیان کرتا رہے اسطرح کرم اور دھرم رکھنے والے چارون برن اور چارون آشرم کو مین اُدھار کردیتا ہون اور جو
لوگ سنساری مایا مین لپٹ کر دھرم اور ادھرم کا بچار نہین کرتے اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہے -

## ادھیاے اٹھارھوان
## کہنا شری کرشن جی کا دھرم بان پرستھ آدک کا اُودھو سے

شیام سُندر نے کہا کہ اے اُودھو بان پرستھ کا دھرم یہ ہے کہ جب پچاس برس سے زیادہ عمر ہوکر من اُسکا بیراگ کیطرف جھکے تو اُسکو واسطے
چاہیے تو اپنی استری سمیت یا اکیلا بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن اور اَسمرن کرے اور سر پر جٹا بڑھاکر کیلے کے پتے کی کوپین (لنگوٹ)
پہنے اور صبح اور دوپہر اور شام تینون وقت اشنان کرکے زمین پر سووے اور گرمی مین پنچ اگن تاپے اور جاڑے مین گلے بھر پانی
مین کھڑا رہے اور برسات مین میدان مین بیٹھکر تپ کرے اور زمین کا بویا ہوا اناج نہ کھاوے جب اسطرح تپ کرنے سے بدن
دُبلا ہوکر بڑھاپا آجاوے تب سنیاس لے کر سوا دنڈ اور کمنڈل اور کوپین کے اور کچھ اپنے پاس نہ رکھے اور سات گھر سے
اپنے کھانے بھر کو بھوجن مانگ لاوے اور راہ چلتے وقت زمین کو دیکھتا رہے جسمین چیونٹی آدک کوئی چھوٹا جیو پاؤن کے
نیچے دب نہ جاوے اور اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر چِت اپنا کسی استری اور اچھی چیز کیطرف نہ دوڑاوے

اور سوادو والے بھوجن کی چاہ نہ رکھکر جہان سے اچھا بھوجن ملے وہان بھرنہ جاوے اور کبھی جھوٹھ نہ بولے اور سنساری سکھ کو سپنے کے برابر جھوٹھا سمجھے اور آٹھون پہر اکیلے مین پرماتما کا دھیان کرتا رہے اور ایک جگہ زیادہ نہ رہ کر تیرتھون مین پھرا کرے اور پاکھنڈی آدمی کی سنگت نہ رکھکر کسیکا ڈر نہ مانے اور سدا پرسن چت رہے اور اپنے سکھ کے واسطے کسی کے ساتھ دوستی اور دشمنی نہ رکھے اور اپنا سوبھاؤ نرم بنائے رہ کر ایسا میٹھا بچن بولے کہ جسمین کوئی دوسرا اُس سے نہ ڈرے اور ہان اور لابھ ہونے مین کچھ دکھ اور سکھ نہ کرے کیول بھچھا لینے کے واسطے گانون اور شہر مین جاوے اور بستی سے باہر رہ کر جس طرح گرو نے بتایا ہو اُسیطرح آٹھون پہر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرتا رہے جبتک میرے نرگن روپ کا دھیان اُسکے ہردے مین نہ آوے تب تک روپ کی اُپاسنا کیا کرے جب نرگن روپ دھیان مین آجاوے تب سگن روپ کا اسمرن چھوڑ کر سب جیوون مین پرماتما پرکاش برابر سمجھے اسطرح کے دھرم اور کرم رکھنے والے کو سنیاسی جاننا چاہیئے کیول ڈنڈا اور کمنڈل دھارن کرنے سے سنیاسی دھرم کا پھل نہین ملتا ہے بنا بھجن کرنے مین اندر آدک دیوتا رکاوٹ کرتے ہین اسلیئے تپ اور جپ کرتے وقت من کو استھر رکھنا اُچت ہے جو لوگ دھرم اور کرم سے رہتے ہین اُنکو مہا سندیہ مکت ملتی ہے اور اپنا دھرم چھوڑ دینے والے کو چور اور ٹھگ کیطرح نرک مین ڈنڈ ملتا ہے اسلیئے میری بھگت چارون آشرم کو کرنا چاہیئے

## ادھیائے اُنیسوان

## کہنا شری کرشن جی کا چار طرح کی بھگت کی کتھا اودھو سے

اودھو نے اتنا گیان سنکر پوچھا کہ اے دینا ناتھ جس طرح سنساری آدمی کال روپی سانپ کے منھ مین پڑے رہ کر ہر روز اپنا سکھ چاہتے ہین اسیطرح مجھکو بھی سمجھکر کوئی سہج راہ بھوساگر پار اُترنے کے واسطے برنن کیجیے یہ سنکر شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جو گیان بھیشم پتامہ نے راجا یدھشٹھر سے کہا تھا وہی ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ سنساری آدمی کو چار طرح پر ایک کتھا پران سننے اور دوسرے لوگون کا مرنا دیکھ کر اپنی موت بچارنے اور تیسرے سادھو اور مہاتما لوگ برکت پرشون کی سنگت کرنے اور چوتھے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھنے سے گیان پراپت ہوتا ہے لیکن کتھا کو پریم پوربک سنکر اُسمین بشواش رکھنا چاہیئے اے اودھو میرے نرگن روپ کے دھیان کرنے والون کو جیون مکت سمجھو اور اُنکا لچھن سنو کہ وہ لوگ جس دھرم کرنے سے مجھکو پاتے ہین اُس کرم کا پھل مجھے دے کر کچھ چاہنا نہین رکھتے اور سنسار مین چار طرح کے بھگت ہوتے ہین۔ ایک بپت پڑنے یا روگی ہونے سے میری بھگت کرتا ہے اور دوسرے گیان ملنے اور بھوساگر پار اُترنے کی اچھا رکھکر اور تیسرے درب اور سنتان اور سنساری سکھ ملنے کے واسطے میرا دھیان کرتے ہین چوتھے گیانی جو مجھکو پرمیشور جانکر بھگت کرتا ہے اور اُسکے بدلے کچھ اچھا نہین رکھتا اُسکو مین اُن تینون سے بہت پیارا جانتا ہون اے اودھو جگت اور تپ اور دان اور دھرم اور تیرتھ اور برت آدک شبھ کرم اچھے ہوتے ہین لیکن بھگت اور گیان کے برابر جس سے مجھے پیدا کرنے والا اور مالک جانتا ہے جگت آدک نہین ہوتے تم بھی گیان کی راہ سے سنساری چاہنا چھوڑ کر میری بھگت رکھتے ہو اسلیئے اپنی مکت ہونے مین کچھ سندیہہ مت سمجھو سوائے اسکے تھوڑا سا گیان مکھ اور کہتے ہین سنو۔ آدمی کو اپنی بڑائی کرنا اُچت نہ ہو کر اہنکار چھوڑ دینا چاہیئے دیکھو ناک اور کان اور زبان اور آنکھ اور کھال

پانچ گیان اندری اور ہاتھ اور پانون اور باک اور لنگ اور گدا پانچ کرم اندری اور گیارھوان من ہوکر جو آدمی اُنکو سنساری سُکھ کیطرف لگاتا ہے اُسکو اگیان سمجھنا چاہیئے اور گیانی کو اُچت ہی کہ اپنے مَن اور اندریونکو سنساری مایا سے برکت رکھکر میری طرف اور ٹھاکر پوجنے مین لگاوی اور سنسار کے آد اور مدھ اور انت مین پرمیشور کا چرتر جانکر میری کتھا اور لیلا پریم سے سُنے اور جو چیز کھانے یا پہننے کے واسطے کسیطرح کی ملے اُسکو پہلے میرے نام پر ارپن کرکے پیچھے آپ کھائے اور پہنے اور جو تالاب اور باولی اور کنوان اور باغ وغیرہ دھرم کی راہ پر بنا دی سب کا پھل مجھکو دے کر اپنے مَن مین اس بات کا ابھمان نہ کرے کہ یہ سب شبھ کرم مین نے کیا ہی۔ اتنی کتھا سنکر اودھو نے پوچھا کہ ای بیکنٹھ ناتھ تپ اور دان اور نیم اور سنجم کا حال برنن کیجیے اور گیانی کسکو کہتے ہین اور مورکھ کون کہلاتا ہی اور شبھ اور اشبھ کرم کرنے والے اور سورگ اور نرک جانے والے اور دھن وان اور کنگال اور داتا اور سوم کا حال بتلائیے یہ سُنکر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ای اودھو جیو ہنسا اور چوری آدک بُرے کرمون سے بچے رہ کر سچ بولنا اور گرو اور بھگوان مین پریت رکھکر بید اور شاستر کی بات سچ ماننا اور بغیر مطلب کے بہت نہ بولنا اور سب جیوون پر دیا رکھنا یہ سنجم ہی اور ہاتھ اور پانون مٹی سے ملکر دھونا اور اِشنان اور سندھیا اور پوجا اور جگ اور تپ اور شرادھ اور تیرتھ اور برت کرنا یہ نیم کہلاتا ہی اور دان اسکا کہتا ہی کہ برکت آدمی کُکرم چھوڑکر منسا باچا کرمنا سے کسی کا بُرا نہ چاہے اور گرہستھ آدمی کھانا اور کپڑا اور زمین اور سونا آدک چیز براہمنونکو دان کری اور تپ یہ ہی کہ استری بھوگ کا سُکھ چھوڑ دے اور گیانی وہ ہی کہ جو شاستر کے موافق راہ چلکر اپنی مکت کا سوچ رکھے اور جو کوئی پرمیشور کو بھول کر اپنا تن پالن کرتا ہی اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیئے اور میرے بچن کے موافق سب کام کرنا اُتم راہ ہو کر اُسکے برخلاف چلنا کُمارگ جانو اور جو آدمی سنسار مین کسی چیز کی چاہ نہ رکھکر میرے چرنون کا دھیان پریم کے ساتھ کرتے ہین اُنکو سورگ مین پہونچنے والے سمجھو اور سنساری پریت رکھنے والے اور لوبھی اور جھوٹھے آدمی کو نرک کا جانے والا سمجھو اور جو لوگ گیانی ہو کر میری بھگت سچے من سے کرتے ہین اُنکو دھن وان اور جسکو سنتوکھ نہ ہو اُسکو دردری جاننا چاہیئے اور جو کوئی مورکھ آدمی کو اپدیش کرکے اُسکے بھوساگر پار اُترنے کا سوچ رکھتا ہی اُسکو داتا سمجھو اور جو لوگ اپنے من اور اندریون کو نہین جیت کر اُنکے بس ہو رہے ہین اُنکو سوم سمجھنا چاہیئے ای اودھو جو بات تمنے پوچھی اُسکا جواب ہمنے کہدیا جو کوئی ہمارا بچن سچ مانکر اُسکا پرمان کریگا اُسکے واسطے سنسار اور پرلوک دونون جگہ مین اچھا ہی۔

## ادھیائے بیسوان

## کہنا شری کرشن جی کا مایا چھوٹنے کی تدبیر اودھو سے

اودھو نے بنتی کیا کہ ای جدناتھ مین نے آپ سے سب گیان سُنکر اُسکا ارتھ یہ سمجھا کہ سنساری مایا مین پھنسنا بُرا ہو کر برکت رہنا اُتم ہی اُسکو کوئی تدبیر ایسی تبلایئے کہ جسمین آدمی سنساری مایا مین نہ پھنسے یہ بات سنتے ہی بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ای اودھو ہمنے تین طرح کی راہ سنساری جیوون کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے تمکو تبلائی یعنی ایک گیان دوسرا کرم تیسری بھگت جسکو گیان ملا وہ سنساری موہ مین نہین لپٹتا اور جو سنسار کی پریت مین پھنسا ہی اُسکو شبھ کرم کرنا چاہیئے اور جو لوگ من اپنا گیان کی طرف کچھ لگا کے رہ کر سنساری مایا مین لپٹتے ہین اُنکو بھگت کرنا اُچت ہی جبتک میری کتھا سننے مین پریت نہ ہو کر من اُسکا سنساری مایا سے

الگ نہ ہووی تب تک شاستر کے موافق کرم کرتا رہی اور جو دھرم کرم سورگ جانے کے واسطے شاستر مین لکھے ہین وہ کرم کرتا رہی اور سنساری سکھ اور سورگ جانے کی کچھ اچھا نہ رکھی اُس کرم کرنے سے بنا اچھا بھی وہ سکھ ملے گا اِسلیے آدمی کو چاہیئے کہ آٹھون پہر پرمیشور کا دھیان رکھکر شُبھ کرم پہلے سے کرتا رہی جب تک ہاتھ اور پانون اور ناک اور کان آنکھ آدک سب اندریون مین سامرتھ رہتی ہی تب تک سب کرم اچھی طرح بن پڑتے ہین اور بڑھاپے مین اندریون کی طاقت گھٹ جانے سے کوئی کرم بدھ کے موافق بن نہین پڑتا اسلیئے کبھی ایسا بچار کرنا نہ چاہیئے کہ ابھی جوانی مین دنیا کے سکھ کرلین بڑھاپے مین پرلوک کا سوچ کرلینگے اِسواسطے کہ بدن آدمی کا درخت کی طرح ہی اور کال روپی لوہار وہ درخت کاٹنے کے واسطے دن رات اُسپر کلھاڑا چلاتا ہی نہ معلوم کِسوقت یہ درخت روپی بدن گر پڑے گا اِسلیئے آدمی کو دنیا کی محبت سے الگ رہ کر دن رات اپنی موت کو یاد رکھنا اور میرے چرنون کا دھیان کرنا اُچت ہی جسمین اُسکی مکت ہو اَب دوسرا گیان سُنو - کہ ایک درخت پر دو پنچھی گھونسلا لگا کر رہتے تھے جب اُس درخت کو لوہار کاٹنے لگا تب ایک پنچھی نے کہا کہ یہان سے اُڑ چلو دوسرا پنچھی بولا کہ بیٹھے رہو جسطرح اڑ جانے والا پنچھی جیتا بچکر بیٹھے رہنے سے دُکھ پاتا ہی اُسیطرح آدمی سنساری مایا چھوڑ دینے سے مکت اور اُسکے ساتھ لپٹے رہنے سے آواگون سے نہین چھوٹتا - تیسرا گیان یہ ہی کہ آدمی کا تن ناؤ روپی جانکر گرو کو ملاح کے برابر سمجھنا چاہیئے وہ ناو سمدر مین پڑی ہو کر ہوا روپی میرے چرنون کا دھیان اُسکو کنارے پہونچانے والا ہی جو کوئی ناؤ روپی آدمی کا تن پاکر بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر نہین کرتا اُسکو بڑا مورکھ اور آتم گھاتی جاننا چاہیئے جب تک آدمی گیان کی راہ سے اپنے من کو کُمارگ چلنے سے نہین روکتا تب تک اُسکو بہت طرح کے دُکھ ملتے ہین اِسلیے من چنچل کو کُکرم کرنے سے دھیرے دھیرے روکے تو کچھ دن ایسا سادھن کرنے سے چت اُسکا برکت ہو جاتا ہی جب من آدمی کا برکت ہو کر میری طرف لگجاتا ہی تب پھر وہ سنساری مایا مین نہین لپٹتا اور ہر روز اُسکو میری بھکت زیادہ ہوتی جاتی ہی جو کوئی اپنے برن اور آشرم کا دھرم اور میرے چرنون مین پریت رکھکر من مین اِس بات کا بسواس رکھتا ہی کہ ہر جسے نون کا دھیان دھرنے کے پرتاپ سے سنساری مایا چھوٹ جایگی وہ آدمی ضرور مکت پاتا ہی - اے اودھو بھوساگر پار اُترنے کے واسطے بھکت کے برابر دوسری تدبیر اُتم نہین ہی اور میرے بھکت مکت کی بھی چاہ نہین رکھتے اور چارون طرح مکت مجھ سے نہ لیکر بھکت کو اُس سے اچھا جانتے ہین جسپر مین کرپا کرتا ہون اُسیکو بھکت ملتی ہی اور برہمادک دیوتا اُسکے درشن کی چاہنا رکھتے ہین -

## ادھیاے اکیسوان

## بھکت پیدا ہونے کا گیان کہنا شیام سندر کا اودھو سے

شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جو آدمی یہ تینون مارگ بھکت اور گیان کا جو ہمنے تمسے کہا ہی چھوڑ کر دوسری طرف من اپنا لگاتے ہین وہ ککرم کرنے سے چوراسی لاکھ جون اور نرک مین بہت دُکھ پاکر آواگون سے نہین چھوٹتے جو لوگ آدمی کا تن پاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتے اُنکو بڑا مورکھ اور ابھاگی سمجھنا چاہیے اور جو آدمی آٹھون پہر اپنا مرنا یاد رکھکر شاستر کے موافق اپنے برن کا دھرم رکھتے ہین سنسار مین اُنھین کا جنم لینا سپھل ہی اور اپنا دھرم چھوڑ دینے کے برابر دوسرا پاپ آدھک نہین ہی جیسا دھرم چارون برن اور چارون آشرم کے واسطے بید مین لکھا ہی ویسا کرم کرکے اپنے آچار اور چلن سے

رہے تو ہر روز گیان اور دھرم بڑھ کر اسکو میرے ملنے کی راہ دکھائی دیتی ہی اور نیم اور آچار دھنی اور کنگال دونون سے نبھ سکتا ہی مقدور والا مل اور موتر کرکے دوسری دھوتی پہن لے اور کنگال آدمی جسکے پاس دوسرا کپڑا نہ ہو وہ گیلی دھوتی پہنکر اپنا نیم رکھے اور سوکھا اناج ہوا لگنے سے پوتر رہتا ہی چانڈال کے چھونے سے بھی اشدھ نہین ہوتا اور سوتی کپڑا دھونے سے پوتر ہو کر ریشمی کپڑے کو جب تک پہنکر وسا پھرنے نہ جاے اور بھوجن کرتے وقت اور سوتک مین نہ پہنے تب تک وہ شدھ رہتا ہی اسکو دھونے کی ضرورت نہین اور تانبے اور پیتل کا برتن کھٹائی اور راکھ کے مانجنے اور چاندی دھونے اور سونا ہوا لگنے سے پوتر ہوتا ہی جو کسی برتن یا کپڑے مین مل اور موتر لگ جاے تو جب تک اسکی دُرگندھ اور رنگ نہ چھوٹے تب تک وہ پوتر نہین ہوتا اور بدن آدمی کا ہر روز اشنان اور سندھیا اور ترپن اور ہوم کرنے سے شدھ رہتا ہی اور گیانی آدمی کو سب چیز ٹھاکر جی کو بھوگ لگا کر بھوجن کرنا چاہیئے بغیر بھوگ لگائے کوئی چیز کھانا اپنے مانس کے برابر ہوتا ہی اور آدمی کو بھوجن بناتے وقت اپنا نام لینا اُچت نہو کر یہ بات کہنا چاہیئے کہ ٹھاکر جی کے بھوگ لگانے کیواسطے رسوئین طیار کرو اس طرح کا ابھیاس رکھنے سے سب پاپون کی جڑ اہنکار چھوٹ جاتا ہی اور اگیان بالک کو نیم اور آچار رکھنا اُچت نہ ہو کر پانچ برس کی عمر تک کچھ پاپ اور پن کسی بات کا اُسکو نہین لگتا اور چھٹھوین برس سے لیکر بارہ برس کی عمر تک کچھ ہتیا ہو جاے تو اُسکا پرایشچت ماتا اور پتا کو کرنا چاہیئے اسکے بعد جو کچھ پاپ کرے تو اُسکا پرایشچت آپ کرنا چاہیئے اور بپت پڑنے سے کوئی ادھرم کرکے بھی اپنا پیٹ پالے تو دوش نہین لگتا اور سامرتھ رکھ کر دھرم چھوڑ دینے مین پاپ ہوتا ہی جسطرح سب دھرمونکا بچار رکھنا براہمن اور چھتری اور بیش اُتم برن کو اُچت ہو کر نیچ ذات کیواسطے کچھ آچار اور بچار نہین رہتا اُسیطرح کوٹھے پر سونے والے آدمی کو نیچے گرنے کا ڈر ہو کر زمین پر سونے والا گرنے سے نہین ڈرتا اسلیئے جہانتک ہوسکے اپنے کو ادھرم کرنے سے بچاتے رہو جتنا پاپ کم کریگا اُتنا اُسکے واسطے ہر روز اچھا ہوگا جو لوگ سندر استری دیکھنے اور عطر وغیرہ سونگھنے اور اچھا بھوجن کھانے اور کومل بچھاونے پر سونے سے خوش ہو کر سب طرح کا سکھ چاہتے ہین اُنکو سواے دُکھ کے کچھ سکھ نہین ملتا اور سنساری چاہنا جو سب دُکھون کی جڑ ہی چھوڑ دینے والے بہت خوش رہتے ہین جسطرح سنسار مین چاہنا سبکو دکھ دیتی ہی اُسیطرح سورگ مین بھی تین چیزین دُکھ دینے والی ہین ایک تو یہ کہ دوسرونکو اپنے سے اونچے سنگھاسن پر بیٹھے دیکھکر ڈاہ پیدا ہوتا ہی دوسرے اپنے برابر بیٹھنے والے سے جھگڑا ہوتا ہی تیسرے نیچے بیٹھنے والونکو ابھمان کی راہ سے چھوٹا سمجھنا۔ اسلیئے سورگ کی بھی اچھا رکھنا نہ چاہیئے جو آدمی سنساری سکھ اور سورگ کی چاہ نہ رکھ کر ہر چرنون مین دھیان لگائے رہتے ہین وہ مہاپرلے تک میرے بیکنٹھ استھان مین سکھ بھوگ کر دوسرا جنم نہین پاتے ای اودھو جو لوگ مجھکو پرمیشور جانکر ایک مرتبہ بھی سچے مَن سے میرا اسمرن اور دھیان کرتے ہین اُنکو مین نہین بھولتا اسلیئے آدمی کو اُچت ہی کہ شاستر کے موافق اپنا دھرم رکھکر میرے چرنون مین پریت لگائے رہے۔

## ادھیاے بائیسوان

## شری کرشن جی کا تتون کا حال بیان کرنا

اودھو نے اتنی کتھا سنکر بنتی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ مین نے چوبیس تتون کا حال سنا لیکن بعضے رکھیشور تین اور کوئی چھ اور بعضے نو اور کوئی گیارہ تتو کہتے ہین اسکا بھید برن کیجیے جسمین میرا سندیہ چھوٹ جاے شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو

سنساری مایا سے جوگی اور رکھیشور کوئی نہین بچکر جو بات کہتے ہین وہ سچ مانو میری مایا بیاپنے سے جوگی اور رکھیشور کو بھی بہت راہ دکھلائی دیکر جب تک وہ میرے بھید کو نہین پہونچتے تب تک من اُنکا ایک بات پر استھر نہین رہتا جسنے گیان کی راہ سے مجھکو پہچانا اُسکے مَن سے سب بھید چھوٹ جاتے ہین جب تک میری مایا کے تین گن ستوگن اور رجوگن اور تموگن برابر رہتے ہین تب تک سنسار کی رچنا نہین ہوتی اِن تینون کے گھٹنے اور بڑھنے سے جگت کی اُتپت ہوتی ہی اور نو تتو جو تمنے سُنے تھے اُنکے نام یہ ہین پُرش مہت تتو اہنکار آکاش بایو اگن جل پرتھوی مایا اور گیارہ تتو جو سُنے ہین اُنکو کھال آنکھ ناک کان زبان پانچ گیان اندری اور پانون اور ہاتھ اور لنگ اور گدا اور باک پانچ کرم اندری اور گیارھوان مَن سمجھنا چاہیئے بدن کی کھال سے ٹھنڈھا اور گرم اور سخت اور نرم معلوم کرنا اور آنکھون سے دیکھنا اور ناک سے سونگھنا اور کان سے سُننا اور زبان سے کھٹے میٹھے کا مزہ پانا اور ہاتھ سے شُبھ اشُبھ کرم کرنا اور پانوُن سے چلنا اور لنگ سے استری کا سُکھ بھوگنا اور گدا سے مَل کا نکالنا اور باک سے بولنا اور مَن کی اِچھا سے سب کام ہوتے ہین۔ ای اُدّھو سب اندریون اور اہنکار اور مہت تتو سے سنسار پیدا ہوتا ہی۔ اور چھ تتو جو کہتے ہین اُن مین پرتھوی جل اگن بایو آکاش پانچ بھوت آتما اور چھٹوان پرماتما پُرش کو جانو جب تک آدمی میری مایا مین پھنسا ہی تب تک اُسکو لاکھون طرح کے بھرم لگے رہتے ہین اور جب اُس نے میری مایا سے الگ ہوکر مجھکو اپنا مالک جان لیا تب پھر مَن اُسکا دوسری طرف نہین لگتا وہ سب جیوون مین میرا پرکاش برابر دیکھتا ہی یہ سب بکھیڑا من کا ہوکر آدمی سنساری مایا مین لپٹنے سے مجھکو نہین پہچانتا اور اپنے مَن کو میری طرف لگانے سے بھوساگر پار اُتر جاتا ہی ای اُدّھو آدمی مرتے وقت جس طرف من اپنا لگاتا ہی مرنے کے پیچھے وہی تن اُسکو ملتا ہی اور ہرچرنونکا دھیان کرنے سے انتہکرن شُدھ ہوکر بیکنٹھ مین پہونچتا ہی جو لوگ اپنا بدن موٹا کرنے کے واسطے جیوونکو مارکر کھاتے ہین اُنکو ضرور نرک باس ہوکر چوراسی لاکھ جُون بھوگنا پڑتا ہی دیکھو سوتے وقت بدن ایک جگہ پڑا رہکر مَن کئی جگہ گھومنے سے بہت طرح کا سپنا دیکھتا ہی اور جاگنے مین بھی مَن ہزارون کوس دوڑ جاتا ہی اِسلیے من کو بدن سے الگ سمجھنا چاہیئے جسنے مایا روپی برہمانڈ بنایا ہوا سمجھکر اپنا مَن بس مین کرلیا اُسنے اندری آدک سب کو جیت لیا اور اپنے مَن کے بس مین رہنے والے آدمی سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہوتے ہین اور آتما مین میرا پرکاش شُدھ رہکر کچھ نہین کرتا لیکن اُسکو بھی مایا کے ساتھ پھنسکر سنسار پیدا کرنا پڑتا ہی اور مین ستوگن سے ملکر رکھیشور اور دیوتا اور رجوگن سے ملکر دیت اور آدمی اور تموگن کے ساتھ ملکر بھوت پریت اور پشُ آدک کو پیدا کرتا ہون جسطرح مکڑی اپنے مُنھ سے جالا نکالکر کھا لیتی ہی اسیطرح مین بھی اپنی شکت سب جیوون مین رکھکر مرنے کے پیچھے کھینچ لیتا ہون جیسے بہتی ہوئی ناو پر چڑھنے سے کنارے کے درخت چلتے ہوئے دکھلائی دیتے ہین اور گھومتے وقت پرتھوی اور آکاش گھومتا ہوا معلوم پڑتا ہی ویسے سب کرم شُبھ اور اشُبھ سنسار کے میری مایا اور اِچھا سے ہوکر آدمی ایسا جانتے اور کہتے ہین کہ یہ کام ہمنے کیا اِسلیے گیانی آدمی کو اپنا پرلوک بنانے کے واسطے کام اور کرودھ اور من آدک کو اپنے بس رکھکر کسی کے گالی دینے سے بُرا ماننا نہ چاہیئے۔

---

# اَدّھیائے تیسوان

## برنن کرنا شری کرشن جی کا اتہاس ایک براہمن کا اُودھو سے

اُودھو نے یہ سب گیان سُنکر شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہا پربھو یہ بات بہت کٹھن ہی کہ گالی اور کٹھور بچن سُنکر چھما کرے
شری کرشن جی نے کہا کہ ای اودھو تم سچ کہتے ہو تیر اور تلوار کا گھاؤ مرہم لگانے سے اچھا ہو جاتا ہی لیکن کٹھور بات کہنے سے جو
گھاؤ کلیجے مین پڑ جاتا ہی وہ کسیطرح نہین مٹتا لیکن یہ سب بات مَن کے کارن سے ہوتی ہی جسنے اپنے من اور اہنکار کو بس مین
کر لیا اُسکو اِن باتون کا دُکھ نہین ہوتا وہ سب جیوؤن مین پرمیشور کا چمتکار برابر دیکھ کر سب باتون کو پرمیشور کی اچھا پر سمجھتا ہی
اور جو لوگ اپنی اِندری اور من کے بس ہو رہے ہین اُنکو دُربچن کہنے سے کرُودھ پیدا ہوتا ہی اِس بات پر ایک اِتہاس کہتے ہین
من لگا کر سُنو۔ اُجین شہر مین ایک براہمن بڑا دھن والا بیوپار کرنے والا رہتا تھا وہ ایسا سُوم اور لوبھی اور کامی اور کرودھی
تھا کہ اُسنے کبھی اپنے ذات بھائی اور سادھ اور براہمن آدِک کو اپنے مُنھ سے بھوجن کرنے کے واسطے نہین کہا اور ایک کوڑی کے
واسطے دوست کا بھی دشمن ہو جاتا تھا اور اپنے کھانے اور پہرنے مین بھی سُوم پن رکھتا تھا اِسلیے اُسنے بہت روپیہ جمع کیا
لیکن سُوم ہونے سے سب پرِوار والے اور استری اور پتر بھی اُس سے دُشمنی رکھتے تھے سنسار ی آدمی کے پاس روپیہ ہونے سے
اَتِتھ اور پرِوار اور دیوتا اور پِتر اور آتما کو سُکھ ملتا ہی یہ پانچون اُس براہمن کے دشمن تھے جب وہ بوڑھا ہو گیا اور بیوپار کرنے
کی سامرتھ اُس مین نہ رہی تب اُنھین پانچون کے شاپ سے آگ لگنے اور چور کے چُرالے جانے اور راجا کے لوٹنے اور قرضدارون
کے ہضم کر لینے سے سب مال اُسکا جاتا رہا اور جو دولت زمین مین گاڑی تھی وہ بھی ٹل گئی جب وہ براہمن سب دھن اپنا کھو کر
بنا بھوجن کے دُکھی ہوا اور ذات بھائی والے لوگ اُسکو بے آدر کرنے لگے تب ایکدن بیٹھے بیٹھے اُسنے اپنے من مین بچار کیا کہ
دیکھو مین نے اِتنا روپیہ اکٹھا کر کے کوئی دھرم اور کرم پرلوک بنانے کے واسطے نہین کیا اور نہ خرچ کر کے سنساری سُکھ اُٹھایا سُوم کا
مال اسیطرح اکارتھ جاتا ہی اور ترشنا رکھنے سے سب گُن آدمی کا ناش ہو کر جس نہین رہتا جسطرح خوبصورت آدمی کے مُنھ پر
کوڑھ کا داغ ہونے سے سب خوبصورتی اُسکی خراب ہو جاتی ہی اسیطرح لوبھی آدمی تیج سے رہت ہو کر کوئی اُسکو اچھا نہین کہتا
دیکھو جس دھن کو لوگ اچھا جانتے ہین وہ ایسا بُرا ہوتا ہی کہ پہلے بیوپار کرتے وقت اپنے اور بیگانے کے ساتھ دشمنی کرنے اور
جھوٹھ بولنے سے ملتا ہی اور رات اور دن اُسکی رچھا کرنے مین چور اور ڈاکو اور راجا اور ذات بھائی کا ڈر لگا رہنے سے اچھی
طرح نیند نہین آتی جسمین کوئی لے نہ جاوے اور روپیہ ملنے سے بشیا گمن یعنی تماش بینی اور جوا اور جیو ہنسا اور ذات بھائیون سے
اَبھِمان پیدا ہو کر بہت طرح کے پاپ کرنے مین آتے ہین جس کارن دنیا مین بدنامی اُٹھا کر مرنے کے پیچھے نرک بھوگنا پڑتا ہی
پرمیشور نے بہت اچھا کیا جو میرا سب دھن جاتا رہا جس دولت مین اتنے اوگن بھرے ہین اُسکو پا کر اچھے کام مین خرچ
کر ڈالنا چاہیئے روپیہ اکٹھا کرنے سے سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا ہی چار دن کی زندگی مین مایا روپی درب اور استری کے
واسطے بہت آدمیون سے دشمنی کرنا نہ چاہیئے جو لوگ بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پا کر درب اور استری اور پترون کی پریت
مین پھنسکر خراب ہوتے ہین اُنکا سنسار مین جنم لینا بیکار ہی اور اُنکو بڑا مُورکھ سمجھنا چاہیئے دیوتا لوگ یہ اچھا رکھتے ہین کہ

بھرت کھنڈ مین ہمارا جنم آدمی کے تن مین ہوتا تو اس بدن سے جتنی بڑی پدوی کو چاہتے پہونچ جاتے اور اب بڑھاپا آنے اور اندریونکی طاقت گھٹ جانے سے مین کچھ شبھ کرم نہین کرسکتا اسلیئے اب جتنے دن میرے جینے مین باقی ہین اُتنے دن اپنی آتما کو کچھ دکھ دیکر پرمیشور کے اُسمرن اور دھیان مین خوش رہون ایسا بچارتے ہی اُسنے برکت ہوکر سنیاس لے لیا اور ایک جگہ بیٹھکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے لگا جب وہ براہمن شہر مین بھیکھ مانگنے جاتا تھا تب شہر کے لوگ اسکو پہچانکر پچھلی بات یاد کرکے بہت دکھ دیتے تھے کوئی گالی دیکر اسپر تھوک دیتا تھا اور کوئی ڈنڈ کمنڈل چھین کر اور اسکو رسی سے باندھکر کہتا تھا کہ یہ بڑا سوم اور کپٹی ہوکر اب بگلا بھگت بنا ہی۔ اے اودھو اسیطرح وہ براہمن بہت دکھ پانے پر بھی کسی سے کچھ برا نہ مانکر اپنے من مین سمجھتا تھا کہ مجھے کوئی دیوتا اور آدمی اور نوگرہ اور جاڑا اور گرمی اور برسات کچھ دکھ نہین دیتے سب دکھ اپنی قسمت اور اپنے من سے ہوتا ہی جیسے سنساری آدمی اپنا من چلاتمان ہونے سے اچھا اور برا کرم کرتے ہین ویسا دکھ اور سکھ اُنکو بھوگنا پڑتا ہی جسنے اپنا من بس مین کرلیا اُسکو کوئی دکھ نہین ہوتا اور جگت اور تپ آدک کرنے کا کام نہین رہتا لیکن یہ من چنچل زبردست دشمن جلدی بس مین نہین آتا من کے کارن ہمیشہ سے دوست اور دشمن ہوتے آئے ہین اور من کے روک لینے سے کوئی دوستی اور دشمنی نہین رکھتا من کا بچارا ہوا اسّت ہوتا ہی اور بدن کا کیا کچھ نہین ہوسکتا کس واسطے کہ آدمی اپنی استری کو بدن سے لپٹاتا ہی اور اپنی بیٹی کو بھی گلے لگاتا ہی لیکن من کے کارن استری کو لپٹاتے وقت کامدیو ستاتا ہی اور اپنی بیٹی کے گلے لگاتے وقت کامدیو نہین جاگتا جسنے اپنا من بس مین نہین کیا اُسکا دھرم اور کرم کرنا برتھا ہی اسلیئے من کو سنساری مایا سے روک کر ہر چرنون مین لگانا اُچت ہی۔

**دوہا**

من کے ہاری ہار ہی اور من کے جیتی جیت
پربرہم کو پایئے من ہی کی پرتیت

اے اودھو وہ براہمن اپنے من کو روک کر ایسا گیانی ہوگیا کہ دوست اور دشمن کو برابر سمجھکر کسی کے گالی دینے اور مارپیٹ کرنے سے کرودھ نہین کرتا تھا اسیطرح کا گیان من مین رکھکر مرنے کے پیچھے مکت پدوی پر پہونچا۔ اس ادھیائے کو سچے من سے کہنے اور سننے والے اپنے من اور کام اور کرودھ آدک کے بس نہ ہوکر بھوساگر پار اُتر جاوینگے۔

## اُدھیائے چوبیسوان کہنا شری کرشن جی کا حال آدپرش اور مایا کا

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو آتما پرش اور مایا کا حال الگ کرکے کہتا ہون سنو۔ جہان آتما پرش نرنکار روپ ہی وہان بانی اور من پہونچنے کی سامرتھ نہین رکھتے جب اُس پرش کو سنسار پیدا کرنے کی اچھا ہوتی ہی تب وہ پہلے اپنی مایا کو جسکو پرکرت بھی کہتے ہین پیدا کرتے ہین اُسی مایا سے ساتوک اور راجس اور تامس تین گن پرکٹ ہوتے ہین جب تک تینون گن برابر رہتے ہین تب تک کوئی جیو پیدا نہین ہوتا اور اُنکے گھٹنے اور بڑھنے سے سنسار کی رچنا ہوتی ہی اور پرمیشر کا اَنش مایا مین ملا رہنے سے مہا تتو پرکٹ ہوکر اُس سے اہنکار پیدا ہوتا ہی اور اہنکار سے بیکارک اور تامس اور تیجس پرکٹ ہوتے ہین بیکارک سے پنچ بھوت اور تامس سے گیارہ اندری اور تیجس سے گیارہ دیوتا اندریون کے مالک پیدا ہوکر جب تک یہ سب الگ رہتے ہین تب

تک برہمانڈ پُرش پرکٹ نہین ہوتا جبکہ میری شکتی سے یہ سب چیزین اکٹھا ہو جاتی ہین تب برہمانڈ پُرش پیدا ہو کر بہت مُدت
تک پانی مین شیش ناگ پر شین کرتے ہین اور وہ برہمانڈ رُوپ میرا ہو کر اُس رُوپ کی نابھ سے ایک پھُول کمل کا نکلتا ہی اُس
کی ڈار سے برہما پیدا ہو کر تپ کر کے رجوگُن سے سب جیو پیدا کر کے تینون لوک کی رچنا کرتے ہین دیوتا لوگ سورگ لوک
مین اور دیت اور دانو آدِک پاتال لوک مین اور منُکھ ادِک مرت لوک مین رہ کر اپنے کرم کے موافق سورگ اور نرک کا دُکھ
اور سُکھ بھوگتے ہین اور برہما کے ایک دن مین چودہ اندر بدل جاتے ہین جب برہما دن کے آخر ہو جانے پر شام کے وقت سو جاتے
ہین تب کوئی لوک نہین رہتا جب برہما صبح کے وقت اُٹھ کر رچنا کرتے ہین تب پھر سب لوک اور سنسار پرکٹ ہو جاتا ہی اور
برہما کے مرنے کے پیچھے سوائے پانی کے اور کچھ نہین رہتا پرتھوی پانی مین اور پانی اگن مین اور اگن بایو مین اور بایو آکاش
مین اور آکاش اہنکار مین اور اہنکار مہت تتو مین اور مہت تتو مایا مین مل کر وہ سب میرے نرنکار روپ مین ملجاتے ہین۔

## ادھیائے پچیسوان

## رجوگن اور ستوگُن اور تموگُن کا لچھن برنن کرنا شری کرشن جی کا اُودھو سی

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو اب ہم ستوگُن اور رجوگُن اور تموگن کا لچھن کہتے ہین سنو کہ جو آدمی من مین دیا رکھکر اپنی
اندریون کے بس مین نہ ہووی اور اچھا اور بُرا کرم کرنے کا بچار کیا کری اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مانکر پرمیشور کا سمرن اور دھیان
کرتا رہی اور سچ بولکر سبھاؤ مین دھیرج رکھے اور سب باتونکو یاد اور من مین سنتوکھ رکھ کر کسی چیز کی چاہنا نہ کری اور ٹھاکر پُوجا اور
سیوا مین من لگائے رہے یہ لچھن ستوگن کے ہین۔ اور جو کوئی سُندر استری اور اچھا گہنا اور کپڑا اور مکان اور باغ وغیرہ سنساری سکھ
کی چاہنا رکھکر ابھمان سے کسی کا کہنا نہ مانے اور جو اچھا کرم کری اُسمین اپنا نام چاہی اور ہمیشہ طاقت اور دولت بڑھانے کی تدبیر
کرتا رہی اُسکو رجوگن سمجھنا چاہیئے اور جو آدمی کرودھ اور لوبھ بہت رکھی اور جھوٹھ بولا کرے اور جیو ہنسا کری اور نکرم کرنے اور
مانگنے مین بے شرم ہو کر لوگون کے ساتھ جھگڑا کرتا رہی اور آٹھون پہر آلس مین بھرا رہ کر بہت سووے یہ لچھن تموگُن کے ہین
اور سب چیز کو اپنی سمجھنا اور میرا تیرا بچارنا اور اپنے کو جاننا یہ بات تینون گن ملنے سے ہوتی ہی لیکن میرا بھجن اور دھیان کرنے
والے کو ستوگن کے پرتاپ سے کچھ چاہنا نہین رہتی اور تینون گن آٹھون پہر برابر نہ رہکر گھٹا بڑھا کرتے ہین۔ ستوگُن بہت ہونے
سے من مین خوشی اور گیان پیدا ہوتا ہی اور رجوگن بڑھنے سے سنساری سُکھ کی چاہنا ہوتی ہی اور تموگُن بہت ہونے سے چنتا اور
کرودھ اور نیند اور آلس بڑھ کر جیو ہنسا اور ادھرم کرنے کو من چاہتا ہی جاگنا ستوگُن اور سونا اور سپنا دیکھنا رجوگن اور اُداس
ہو کر چنتا مین بیٹھے رہنا تموگُن کے لچھن ہین تھوڑا کھانا ساتوکی اور اچھا پدارتھ بھوجن کرنے کے واسطے ڈھونڈھنا راجسی اور
بھوکھ سے بہت کھانا جسمین اجیرن ہو جاے تامسی جاننا چاہیئے اور آتما تینون گنون سے ملا اور سب سے الگ رہتا ہی اور
ستوگن سوبھاؤ والے سورگ کا سکھ بھوگتے ہین اور رجوگنی آدمی اپنے کرم کے موافق دکھ اور سُکھ بھوگ کر جنم اور مرن سے
نہین چھوٹتے اور تموگنی لوگ پشو آدِک چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہو کر اپنے کرم کے موافق نرک مین دُکھ پاتے ہین
اور سنسار سے برکت ہونے اور میرے چرنون کا دھیان اور بھگت کرنے والے ہمارے پاس بیکنٹھ مین پہونچتے ہین اور

گرہستھی چھوڑکر بن مین رہنا ستوگن اور شہر اور گرہستھی مین رہ کر سنساری سکھ کی چاہ رکھنا رجوگن اور مدرا پینا اور جوا کھیلنا اور پر استری
گمن کرنا اور بری سنگت مین بیٹھنا تموگن اور دیو استھان پوجکر تیرتھ جاترا مین رہنا نرگن کے لچھن ہین اور گیان چیر چار رکھنا ساتوکی
اور شرادھا آدک سنساری کرم کرنا رجسی اور جیو ہنسا اور پاپ آدک کرنا تامسی اور میری پوجا اور جپ مین لگے رہنا نرگن دھرم سمجھنا
چاہیئے ای اودھو اسیطرح سب باتون مین ستوگن اور رجوگن اور تموگن کے لچھن ہوکر کوئی جیو ان تینون گنون سے باہر نہین ہی
ان تینون سے الگ ہوکر میری پوجا اور نرگن بھکت کرنے والے میرے پاس پہونچتے ہین -

## ادھیاے چھبیسوان

## کہنا شریکرشن جی کا وہ گیان اودھو سے جو راجا پرورواکو گندھرب لوک مین ہوا تھا

شیام سندر نے کہا کہ ای اودھو جسکو میرے ملنے کی چاہ ہو وہ آدمی کبھی لمپٹ اور لوبھی اور جواری اور سنساری پریت رکھنے والے
اور اپنا بدن پالنے والے اور ادھرمیون کی سنگت اور پریت نہ رکھے ایسے لوگون کی سنگت کرنے سے بھی نرک بھوگنا پڑتا ہی ایسے سادھ
اور مہاتماؤنکا ست سنگ کرنا چاہیئے جس سے ہر چرنون مین پریت پیدا ہو جسطرح راجا پرورواا اربسی اپسرا کی پریت مین پھنسکر خراب
ہوا تھا اسیطرح سنساری لوگ استری اور لمپٹ کے پاس بیٹھکر اپنا پرلوک بگاڑ دیتے ہین ای اودھو تم ان لوگون کی سنگت کبھی مت
کرنا اتنی کتھا سنکر اودھو نے پوچھا کہ ای تربھون پت راجا پرورواکا حال کسطرح پر ہی یہ بچن سنکر مرلی منوہر نے کہا کہ ای اودھو جسطرح
راجا پرورواالا نام استری سے پیدا ہوکر اربسی اپسرا کے واسطے گندھرب لوک مین جابسا تھا وہ سب کتھا نوین اسکندھ مین لکھی
ہی اب اسکے گیان ملنے کا حال سنو کہ جب راجا پرورا نے گندھرب لوک مین رہ کر ہزارون برس اربسی کے ساتھ بھوگ اور
بلاس کیا اور من اسکا نہین بھرا تب میری اچھا سے ایک دن اسنے گیان کی راہ سے اپنے من مین بچار کیا کہ اتنے دن کامدیو
کے بس ہوکر مین نے سنساری سکھ اٹھایا لیکن میری اندریون کی اچھا پوری نہ ہوئی جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے آگ کی لپٹ
بڑھتی جاتی ہی اسیطرح اندریون کو جتنا بہت سکھ دیو اتنی چاہنا بڑھ کر کبھی سنتوکھ نہین ہوتا دیکھو مین بدھ کا بیٹا ایسا گیانی اور پرتاپی
راجا ہوکر اربسی کے جاتے وقت اسکے پیچھے اسطرح ننگا اٹھ دوڑا جس طرح گدھا کام کے بس ہوکر گدھی کو کھدیڑے جاتا ہی اور
اسنے مجھکو ایسا بس مین کرلیا کہ جیسے نٹ لوگ بندر کو اپنے بس کر لیتے ہین اور مین اسکے بھوگ اور بلاس مین لپٹ کر
ایسا اندھا ہوگیا کہ مجھکو کسی چھوٹے بڑے کی شرم نہ رہ کر دن رات گذرنے کی بھی کچھ خبر نہ رہی اور ساتون دیپ کے
ہزارون راجا جو میرے آدھین تھے اس میرے اگیان پر ہنسنے لگے سچ ہی کامی پرش استری کے بس ہو جاتے ہین انکو
اپنا بھلا اور برا دکھلائی نہ دیکر انکا تیج اور بل اور گیان اور دھرم کچھ نہین رہتا دیکھو انس کی تپلی پر جسمین مل اور موتر اور لہو اور کف
بھرا رہ کر سب دروازون سے ہشدھ بست نکلتی ہی مین ایسا دیوانہ ہوگیا کہ جہان اندر آدک دیوتا میرے ساتھ لڑنے کی سامرتھ
نہین رکھتے تھے وہان ایک استری نے جیت کر میرا ابھمان توڑ دیا اور مین اسکی پریت مین پھنسکر ایسا اپنے کو بھول گیا
کہ اربسی کے سمجھانے پر بھی مجھکو کچھ گیان نہ ہوا دیکھو جس بدن کو ماتا اور پتا اور استری اور بھوجن دینے والا مالک اور کال جکر
موت اپنا سمجھتے ہین وہ بدن مرنے کے پیچھے کچھ کام نہین آتا اور پھر اسکو کوئی ایک دن گھر مین نہین رکھتا اسلیئے آدمی کو چاہیئے

کہ پہلے سے سنساری مایا چھوڑ کر ہر ِچرنون مین دھیان لگاکر مُکت پدوی پاوے اے اودھو استری مین من لگائے
رہنے سے جگت اور تپ اور تیرتھ اور برت اور دان اور دُھرم وغیرہ کا کرنا کچھ فائدہ نہین دیتا اور بغیر ست سنگ کے
گیان نہین ملتا اور جو لوگ اپنے اگیان سے سنسار روپی سُمندر مین غوطہ کھا رہے ہین اُنکو بھوساگر پار اُترنے کے واسطے
ست سنگ ناو روپی سمجھنا چاہیئے اگیانی اندھے کو ست سنگ آنکھ کے برابر ہی جس طرح ماتا پتا اپنے بیٹے کا بھلا
چاہتے ہین اُسیطرح سنساری آدمی کے بھلے کے واسطے ست سنگ ہوتا ہی جب ست سنگ کرنے سے آدمی کو
گیان پراپت ہوکر اپنے بدن اور استری آدک کی پریت چھوٹ جاتی ہی تب وہ برکت ہوکر ہرچرنون مین دھیان
لگانے سے مُکت ہوتا ہی جب تک مایا روپی درب اور استری کی ترشنا نہین چھوٹتی تب تک سپنے مین بھی گیان
نہین ملتا سنساری آدمی کو دُکھ سے چھُڑانے والی کیول میری بھکتِ اور میری شرن ہی اس سے اُتم دوسری تدبیر نہین
ہی اسلیئے دھن چاہنے والے کو دھرم کرنا اُچت ہی اور جو نرک جانے سے ڈرتا ہو وہ ست سنگ مین بیٹھے تو اُسکو گیان
ملکر مُکتِ ملے گی برکت پُرش اور سنت مہاتما کو میرا ہی رُوپ سمجھنا چاہیئے۔

## اُدھیاے ستائیسوان
## کہنا شری کرشن جی کا اُودھو سے بدھ پوجا آدِک کی

اُدھو نے اپنی کتھا سنکر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ برہمچاری اور بان پرستھ کا دھرم اور جوگ اور تپ آدک بہت کٹھن ہی اور بنا
تمھاری پوجا کے بدن پوتر نہین ہوتا اور برہما اور نارد اور برہسپت اور بیاس جی نے بید اور شاستر مین بہت سی تدبیرین لکھی ہین سو
دیا کرکے اپنی پوجا کی بدھ جسکے کرنے سے سنساری لوگ بھوساگر پار اُتر جاتے ہین برنن کیجیے یہ سُنکر شری کرشن مہاراج بولے کہ
اے اودھو میری پوجا کا انت نہین ہی لیکن مین تھوڑا سا حال اُسکا کہتا ہون سُنو کہ ایک بدھ میری پوجا کی بید مین اور دوسری
تنتر شاستر مین لکھی ہی آدمی کو چاہیئے کہ پرات سمے اُٹھکر میرے اور اپنے گرو کے چرنون کا دھیان کرے پھر اُسکو دساور داتون اور
اسنان اور سندھیا اور ترپن اور جپ کرنے سے سچت ہوکر میرا سگن رُوپ پوجنا چاہیئے اور میری آٹھ مورت اسطرح سے کہ ایک پتھر
اور دوسری کاٹھ اور تیسری سونا اور چوتھی چاندی اور پانچوین پیتل اور چھٹھوین تانبا اور ساتوین زمین پر چبوترہ وغیرہ اور آٹھوین
مٹی کا سُوروپ بناکر پوجا اور دھیان کرے اور سواے اسکے رتن اور کاغذ اور دیوار شیشہ پر تصویر کھینچکر جس طرح ہوسکے میری
پُوجا کرنا اُچت ہی اور دو طرح کی مورت میری ہوتی ہی ایک چَل مُورت اور دوسری اچل مُورت۔ ٹھاکر جی کی مورت جو سنگھاسن
پر سے اُٹھا کر اسنان کراکے پھر سنگھاسن پر بیٹھال کے پوجتے ہین اُسکو چل مُورت سمجھنا چاہیئے اور جو مورت ٹھاکردوارے اور شوالے آدک
مندرون مین استھاپن کردیتے ہین اور پھر وہ اُٹھ نہین سکتی اُسکو اچل مورت سمجھنا چاہیئے چل اور اچل دونون مورت کو اسنان کرانے اور
چندن لگانے کے پیچھے گہنا اور کپڑا پہنا کر دُھوپ دیپ پھول مالا اور تُلسی دل اور نیبید سے پُوجا کرکے عطر لگانا اور درپن دکھلانا چاہیئے
اور تصویر کی مورت کو اسنان کرنا اُچت نہ ہوکر کپڑے سے پونچھکر پوجن کرنا اُچت ہی اور پرتھوی پر چبوترہ آدک بناکر اُس مین پہلے
میرا دھیان کرکے بدھ پُوربک پوجنا چاہیئے اور جو کوئی مانسی پوجا کیا چاہے وہ اپنے من مین میرے رُوپ کا دھیان کرکے
جس طرح مُورت کو پوجتے ہین اُسیطرح دُھوپ دیپ نیبید آدک سے دھیان مین پُوجا کرے اور میری پوجا کرتے وقت

دھیان سُدرشن چکر اور گدا اور پدم اور پانچ جنیہ شنکھ اور کھڑگ اور دھنکھ اور بان اور ہل اور موسل میرے ہتھیار اور بیجنتی مالا اور نند اور سنند اور بن اور شیل اور سُشیل اور گرڑ اور بشوک سین اور سنابھ نُود پارکھد اور درگا دیبی اور گنیش اور بید بیاس اور اندر آدک دیوتون کا کرنا چاہیئے اور جتنی چیزین بھوجن کی اپنے کو بہت پیاری ہون اُنکو بنوا کر ٹھاکر جی کا بھوگ لگاوی جو ہر روز سب طرح کا بھوجن طیار نہ ہو سکے تو اَن کوٹ وغیرہ پرب کے دن ضرور چھتیس ۳۶ بنجن ٹھاکر جی کے بھوگ کے واسطے بنانا اُچت ہی اور جو آدمی ہر روز مٹی کی مورت بنا کر پوجا کرے اُسکو اواہن اور بسرجن کا منتر ضرور پڑھنا چاہیئے اور ٹھاکر پوجنے والے کو اواہن اور بسرجن کا منتر پڑھنا نہ چاہیئے اور ہوم کرنے والے کو اگن مین میرا دھیان لگانا اور جل اور سورج کو بھی میرا رُوپ سمجھنا اُچت ہی اور پوجا کرتے وقت میرے چرنون مین مَن لگاتے رہے اور پوجا کر کے ساشٹانگ ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر کہے کہ ای مہاپربھو مین تمھاری شرن پڑتا ہون مجھکو اپنا داس جانکر اُدھار کیجیے اسطرح ہر روز پوجا کر کے چرنامرت لیکر پرساد ٹھاکر جی کا بھوجن کری اور بشن سہسترنام کا پاٹھ کر کے میری کتھا اور لیلا سُنے اور بھجن اور اَسمرن کرنے مین دن رات لین رہے جسکو پرمیشور روپیہ دے وہ ٹھاکر مندر کے خرچ کے واسطے گانون اور جاگیر دے کر باغ لگادی جسمین اچھی طرح ٹھاکر پوجا ہوا کری اور بہت طرح کے خوشبودار پھول اُنکو چڑھا کرین لیکن اُس باغ اور گانون کے بیچنے یا پوت یا کرایہ لینے کی اچھا نہ رکھی ای اُودھو مین بھکت اور پریت کی راہ سے جتنا کیول پانی چڑھانے سے خوش ہوتا ہون اُتنا بنا بھکت کروڑون روپیہ ہر مندر مین لگانے اور دان دینے سے خوش نہین ہوتا جو آدمی سچے مَن سے ہر روز اسطرح میری پوجا اور سیوا کرتا ہی اُسکے سامنے اٹھارھون سدھ بنی رہتی ہین اور جتنا پھل پوجا کرنے اور دیو استھان بنانیوالیکو ہوتا ہی اُتنا پُن انکو بھی سمجھنا چاہیئے جو لوگ پوجا کرنے اور دیو استھان بنانے کی صلاح دیکر اُس کام مین ساتھ دیتے ہین اور جو لوگ اپنی یا دوسرے کی دان دی ہوئی پرتھوی براہمن سے یا دیو استھان آدک کا چڑھایا ہوا گانون زبردستی چھین لیتے ہین ایسی صلاح دینے والون کو ساٹھ ہزار برس تک کیڑا ہو کر بشٹھا (یعنی غلیظ) مین رہنا پڑتا ہی—

## اَدھیاے اٹھائیسوان۔ کہنا شری کرشن جی کا گیان برکت ہونے کا اُودھو سی

شیام سُندر نے کہا کہ ای اُودھو گیانی کو کسی کی اَستُت اور نندا کرنا اُچت نہ ہو کر سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھنا چاہیئے دوسرے کی نندا کرنے والے ضرور نرک بھوگتے ہین اسلیے آدمی کو اُچت ہی مَن اپنا ایکطرف لگائے رہکر ٹھاکر کی پوجا کرتے وقت دوسری طرف دھیان نہ لگادی اور بدن مین ایک آتما جو شدھ ہی اُسکا دھیان آٹھون پہر کرتا رہی اور یہ بات اپنے مَن مین بشواس کر کے جانے رہی کہ پرمیشور مایا کے گنون کو ساتھ لے کر سب سنسار کو پیدا اور پالن اور ناش کرتے ہین جب آدمی ایسا بچار کر کے ایک پرمیشور کو سچا اور سنساری بیوہار کو جھوٹھا سمجھتا ہی تب مَن اُسکا برکت ہو کر میری طرف لگ جاتا ہی اور جب آتما مَن اور اندریون کے ساتھ اُلجھتا ہی تب وہ سنساری پریت مین پھنسکر مایا جال سے نہین چھوٹتا جسطرح آدمی سپنے مین بہت چیزین دیکھ کر جاگنے پر اُنکو جھوٹھا سمجھتا ہی اسیطرح سنساری بیوہار جھوٹھا ہو کر کیول پرمیشور کا نام سچا جاننا چاہیئے خوشی اور رنج اور سوچ اور ڈر اور غصہ اور لالچ اور غرور اور دوستی اور دشمنی اور جنم اور مرن یہ سب گُن مایا کے ہو کر آتما اُس سے الگ رہتا ہی اور یہ سنسار نٹ اور بہان متی کے کھیل کے برابر جھوٹھا ہو کر نہ آدمین تھا نہ مہاپرلے مین رہے گا اسلیئے آدمی کو گیان روپی تلوار سے سنساری پریت اور مَن

اِندریون کی ترشنا کاٹ ڈالنا چاہیئے جب آدمی نے سنساری مایا چھوڑ کر اپنے مَن اور اندریون کو بَس مین کر لیا تب اُسکو گھر اور بن کا رہنا دونون برابر ہین جس طرح سونے کا بہت گہنا بنانے سے نام اُنکا الگ الگ ہوتا ہی اور وہ سب گہنا گلا ڈالو تو کیول سونا کہلاتا ہی اسیطرح سنسار کے آد اور انت مین سونا روپی نارائن ہی رہتے ہین اور اُنکی اِچھا سے بہت جیو پیدا ہو کر الگ الگ نام اُنکا ہوتا ہی اور مہاپرلی ہونے مین سب جگت کا ناش ہو کر جیو آتما سب جڑ اور چیتن کا پرمیشور کے رُوپ مین سما جاتا ہی جیسے سڑک مین سیپ کا ٹکڑا چاندی کیطرح چمکتا ہوا دیکھکر کوئی تو بھی اُٹھالے اور اُٹھاتے وقت سیپ سمجھکر شرمندہ ہو جائے ویسے سنسار کی گت جھوٹھی سمجھنا چاہیئے جیسے اُڑتے ہوئے بادل سے آکاش کچھ بِلاوٹ نہین رکھتا اسیطرح آتما چوراسی لاکھ جُون مین بیاپک رہنے پر بھی سب سے الگ رہتا ہی اسلیئے آدمی کو چاہیئے کہ مَن اپنا مایا کے گُنون سے برکت رکھکر ایسا دھیان ہر چرنون مین لگاوے کہ سنساری چیز کی کچھ چاہنا اور پریت نہ رہی جس طرح علاج کہانے سے بدن مین رُوگ نہین رہتا اسیطرح مَن اور اندریون کو بس مین رکھنے سے سنساری ترشنا اور پریت چھوٹ جاتی ہی جِسنے مَن اور اندریون کو اپنے بَس نہین کیا اُسکا تپ اور جپ کرنا برتھا ہی جبکہ مَن آدمی کا بیچ دھیان چرن پرمیشور کے لِین ہو جاتا ہی تب اُسکو اپنے بدن اور سنسار کی پریت نہین رہتی اسلیئے آدمی چلتے پھرتے سوتے جاگتے کھاتے پیتے مَن اپنا آٹھون پہر نارائن جی کی طرف لگاتے رہے جس طرح سورج نکلنے سے رات کا اندھیالا نہین رہتا اُسیطرح میری بھکت رکھنے سے اگیان نہین رہتا جوگ اور تپ بھنگ ہو جانے سے جلدی گت نہین ہوتی اور میرے بھگت سے جو اپرادھ بھی ہو جاتا ہی تو مین دوسرے جنم مین اُسکا اُدھار کر دیتا ہون اور آتما کے بدن مین رہتے سب اندریونکو چلنے اور پھرنے اور بولنے کی سامرتھ رہتی ہی اور جتنے دیوتا اپنا پرکاش اندریون مین رکھتے ہین اُن سب دیوتون کو بھی آتما ہی سامرتھ دیکر آپ اُنسے الگ رہتا ہی اسواسطے گیانی اور جوگیون کو چاہیئے کہ آتما کی طرف دھیان لگا کر سنساری مایا اور موہ مین نہ پھنسین ایسے آدمی پر پچھلے جنم کے اُدھرم کرنے سے کوئی دُکھ بھی پڑ جاتا ہی تو مین اُنکا دکھ دور کر دیتا ہون یہ بات میری سچ مانکر ناش ہونے والے بدن سے پریت رکھنا اور اندریونکو سکھ دینا اُچت نہین ہے۔

## اُدھیاے اُنتیسوان

## مَن رُوکنے کا گیان کہنا سریکرشن جی کا اُودھو سے

اُودھو نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ ای دینا ناتھ آپنے کہا کہ مَن کو رُوکنا چاہیئے سو ہوا سے بھی زیادہ تیزی رکھنے والے مَن کو روکنا بہت کٹھن ہی کوئی ایسی تدبیر بتلائیے جسمین مَن روکا جاے اور ہر چرنون مین پریت پیدا ہو سواے آپکے کوئی دوسرا اسکی تدبیر نہین بتاسکتا اور آپ کی مایا نے سنساری جیوون کو ایسا بُھلا رکھا ہی کہ بغیر آپ کی کرپا اور دیا کے کوئی اِس مایا روپی جال سے نہین چھوٹ سکتا جہان برہما دک دیوتون کو آپ کا بھید جاننا کٹھن ہی وہان سنساری آدمی ہر چرتر سمجھنے کی کہان سامرتھ رکھتا ہی یہ بات سنکر شیام سُندر نے کہا کہ ای اُودھو جو کوئی سنسار مین جنم لے کر میرے چرنون کا دھیان اور اُسمرن کرتا ہے تو اُسکو دھیرے دھیرے سنساری پریت چھوٹ کر ہر روز ہر چرنون مین پریم بڑھتا ہی جہان تیرتھ پر میرے بھگت اور گیانی لوگ رہتے ہین وہان اُنکی سنگت مین رہ کر میرا بھجن اور اسمرن کیا کرے اور سب جیوون پر

دیا رکھکر چوراسی لاکھ جون مین میرا پرکاش برابر سمجھے اور کسی جیو کو دُکھ نہ دے کرجہان تک بن پڑے وہان تک نسا باچا کرمنا سے دوسرے کا اُپکار کرے اور اپنے من مین یہ ابھمان نہ رکھے کہ مین اُتم ذات اور بڑا آدمی ہوکر کنگال اور شودر کو کس طرح پانی پلاؤن اور اُس کو چھو کر کھانا کھلاؤن جب تک آدمی پرمیشور کا پرکاش براہمن اور چانڈال کے تن مین برابر نہین سمجھتا تب تک وہ اگیان ہی اور جتنے دیوتا اور دیت اور آدمی اور پشو اور پنچھی آدک چوراسی لاکھ جون مین پرمیشور کا رُوپ برابر جانا اُسکو کوئی دُکھ دینے کی سامرتھ نہین رکھتا وہ ضرور مکت ہوتا ہی اے اودھو یہ سب گپت گیان ہی آجتک مین نے کسی سے نہین کہا تھا آج اِسکا ادھکاری جانکر سُنایا ہی اسکو یاد رکھنے سے تمھاری مکت ہو جائیگی اور تم بھی یہ گیان ہر بھگت اور سادھو اور مہاتما لوگون کو سُنانا اور جو آدمی چور اور لمپٹ اور پاکھنڈی اور لوبھی اور جواری اور مدرا پینے والے اور جھوٹھے ہون اور جیو ہنسا (یعنی جان کشی) کرنے والے اور پر اپکار نہ ملنے والے ہون ایسے لوگون سے نت کہنا جسطرح امرت پینے والے کو پھر کسی دوا کے کھانے کا کام نہین رہتا اسیطرح یہ گیان سمجھنے والے کو اپنے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے دوسری کوئی تدبیر کرنا نہ چاہیئے جو کوئی ہر کتھا اور جگ گیان سچے من سے سنکر دوسرے کو اُپدیش کریگا اُسکو ہم جمراج کی پھانسی سے چھُڑا کر پرم پد دینگے اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت اُودھو نے یہ سب گیان سنکر آنکھون مین آنسو بھر لیے اور سری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مہاپربھو آپ نے دیا کی راہ سے گیان کا دیپک میرے ہردی مین روشن کرکے اسطرح مایا روپی اندھیالا چھُڑادیا کہ جسطرح سورج نکلنے سے کُہرا نہین رہتا اور آپ کی کرپا سے من میرا برکت ہوکر استری اور پتر کا پریم جھوٹ گیا آپکی دیا کا بدلا اگر کوئی دیا چاہے تو کسی طرح اُرن نہین ہوسکتا اسلیئے آپ کے کمل روپی چرنون کو بار بار ڈنڈوت کرکے یہ بردان مانگتا ہون کہ آپکا چرن چھوڑکر دوسری طرف من میرا نہ جاوے یہ بات سنکر سری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے اپنی کھڑاؤن دے کر کہا کہ ای اُودھو تم یہان سے بدری کیدار جاکر ہر روز اسنان کرکے کند مول پھل آدک کھاکر میرے چرنون کا دھیان لگاؤ تمھاری مکت ہو جائیگی اور مین بھی کلجگ کے لوگون کے اُدھار ہونے کے واسطے بھاگوت روپی مُورت اپنی سنسار مین چھوڑکر گولوک کو جاؤن گا اس کتھا کے پڑھنے اور سننے سے سنساری آدمی بھوساگر پار اُتر جاینگے اُودھوجی یہ بات سنتے ہی سری کرشن مہاراج کا بجوگ سمجھکر بہت دکھی ہو گئے لیکن اُنکی اگیا مانا اُچت جانکر کھڑاؤن کی جوڑی اپنے سر پر رکھ لی اور ڈنڈوت اور پرکرما کرکے موہنی مورت کا سروپ آنکھون کی راہ سے اپنے ہردی مین رکھکر اُنسے بدا ہوئے اور بدرکاشرم مین جاکر تربھون پت کی اگیا کے موافق اسنان اور دھیان کرنے لگے اُسی گیان کے پرتاپ سے کچھ دن کے پیچھے تن اپنا جوگ ابھیاس کے ساتھ چھوڑکر مکت پدوی پر پہونچے اتنی کتھا سناکر شکدیوجی نے سری کرشن ترلوکی ناتھ کو دھیان مین ڈنڈوت کی اور راجا پریچھت سے بولے کہ اے راجا دیکھو تربھون پت نے سب بیدون کا سار امرت رُوپی گیان اور بھگت نکالکر گیارھوین اسکندھ مین اودھو کو پلا دیا جسطرح دیوتا اور دیتون نے سمدر متھن کرکے چودہ رتن نکالے تھے اُسیطرح بید بیاس جی نے سب بید اور شاستر دیکھکر اُسکا سار سری مد بھاگوت بنایا ہی۔

## ادھیاے تیسوان

### ناش ہونا سب جدبنسیونکا آپسمین لڑکر اور بان مارنا جرا نام کیوٹ کا شریکرشن جی کے پانٗون مین

راجا پریچھیت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اےمن ناتھ شری کرشن تربھون پت کو شاپ جھڑا دینے کی سامرتھ تھی پھر کسواسطے اُنھون نے جدبنسی لوگون کے اوپر دیا نہین کی شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھیت بسدیونندن پربرہم پرمیشور کے اوتار کو جو سنساری مایا سے رہت تھے جُدبنسیون کا ناش کرنا منظور تھا لیکن آپ نے اُن لوگون کا پالن کیا تھا اِسلیے اپنے ہاتھ سے مارنا اُچت نہ جان کر براہمنون سے شاپ دلوایا جبکہ اُدھوجی بدری کیدار کی طرف چلے گیے تب شری کرشن جی نے بچارا کہ دوارکا پُری مین شاپ نہین بیاپیگا اِسوجہ سے سب جُدبنسیون کو پربھاس چھیتر چلنے کے واسطے کہا تب شریکرشن جی کی آگیا سے سوا ے راجا اگرسین اور بسدیوجی کے سب جُدبنسی ہاتھی اور گھوڑے اور رتھون پر چڑھکر پربھاس چھیتر مین پہونچے اور اسنان دان کر کے اُس دن تیرتھ برت رکھکر وہان ٹک رہے دوسرے دن پرمیشور کی اچھا سے سب جُدبنسی مدراپی کر متوالے ہوگئے اور سمُدر کنارے بیٹھکر اپنی اپنی بڑائی کرنے لگے اور اِسی بات پر اسنان کرتے وقت پہلے پانی کے چھینٹون سے لڑنے لگے پھر آپسمین تیر اور تلوار اور گدا آدک بہت ہتھیار چلنے لگے جسطرح ادھرم کرنے والے بید اور شاستر کا بچن جھونٹھا جانکر اپنے من مانا پاپ کرتے ہین اُسیطرح براہمن کے شاپ سے جُدبنسی لوگ شیام اور بلرام کا سمجھانا نہ مانکر جب بلدیوجی سے لڑنے کے واسطے دوڑے تب دونون بھائی الگ بیٹھکر اُنکا تماشا دیکھنے لگے جب لڑتے لڑتے ہتھیار سب کے ٹوٹ گئے اور ہاتھی گھوڑے مارے گئے تب اُسی تپاور کو جو موسل کی چُور سے سمدر کنارے جمی تھی اُکھاڑکر ایک دوسرے کو مارنے لگے در باسا رکھیشور کے شاپ سے اُس تپاور سے مارتے وقت تلوار کیطرح گھاؤ ہوکر سب جُدبنسی مرنے لگے جیسے کل ونتی اِستری دوسرے پُرش کو دیکھکر چھپ جاتی ہی ویسے کرودھ پیدا ہونے سے سب جُدبنسیون کا ستوگن اور گیان شریر سے جاتا رہا جس طرح بانس کا بن آگ لگنے سے جلجاتا ہی اُسیطرح دُربُدھ پیدا ہونے سے سب باپ بیٹا اور بھائی بھائی آپسمین لڑکر چھپن کروڑ جدبنسی ناش ہوگئے جب سواے شیام اور بلرام کے اور کوئی زندہ نہین بچا تب شیام سُندر نے بلبھدرجی سے کہا کہ اب پرتھوی کا بھار اُتر گیا اِسلیے ہم اور تم دونون بھائیون کو بھی بیکنٹھ مین چلنا چاہیئے یہ بات سنتے ہی بلبھدرجی نے اپنے سب کپڑے اُتار ڈالے اور کوپین باندھکر سمدر کے کنارے بیٹھکر جوگ ابھیاس کے ساتھ انتردھیان ہوگئے تب شیام سُندر چترُبھجی روپ دھارن کر کے شنکھ چکر گدا پدم سمیت سمُدر کے کنارے ایک پیپل کے درخت کے نیچے جا بیٹھے جس وقت تربھون پت درخت سے اُٹھنگے ہوکر دہنا پانون اپنا بائین گھٹنے پر رکھکر بیکنٹھ جانے کی اِچھا رکھتے تھے اُسیوقت بسدیونندن کی اچھا سے جرا نام کیوٹ جو بالی کا اوتار تھا دھنکھ بان لیکر وہان آپہونچا اور اُسنے دُور سے مُرلی منوہر کا چمکتا ہوا پانٗون دیکھکر ہرن کے دھوکھے سے ایک بان مارا تو وہ بان یعنی تیر جسمین مچھلی کے پیٹ سے نکلے ہوئے لوہے کا پھل لگا تھا تربھون پت کے چرن پر آکر لگا جب وہ کیوٹ اپنا تیر اُٹھانے کے واسطے نزدیک آیا تب شیام سندر کے پانٗون مین گھاؤ دیکھکر زرد ہوگیا اور ڈر کے مارے کانپتا ہوا ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے دینا ناتھ میرے برابر دوسرا کوئی اپرادھی تمام جگت مین نہ ہوگا جسنے تمھی پت کو تیر مارکر دُکھ دیا اس

پاپ کرنے سے میرا اُدھار کسیطرح نہین ہوسکتا اسلیے آپ مجھکو اپنے ہاتھ سے مار ڈالیے جسمین میرے سزا پانے کا حال سنکر کوئی دوسرا سنت اور مہاتما کا اپرادھ نہ کرے اور ای مہاپربھو جب آپکی مایا کو برہمادک دیوتا نہین جان سکتے تب مجھ ادھرمی اور اگیان کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہما کو پہونچ سکون جب وہ کیوٹ بہت بلاپ کرکے مرلی منوہر کے چرنون پر لوٹنے لگا تب شیام سندر نے ہنسکر کہا کہ تو کچھ اُداس مت ہو یہ میری اچھا کے موافق تجھسے اجان مین یہ اپرادھ ہوا ہی جسمین براہمن کا شاپ جھوٹھا نہ ہو تو دھیرج رکھ تیرے واسطے بکنٹھ سے بمان آتا ہی یہ بات شیام سندر کے منھ سے نکلتے ہی بمان جڑاؤ وہان پر آپہونچا بکنٹھ ناتھ کی کرپا سے وہ کیوٹ دِبّ روپ ہوکر اور بمان پر بیٹھکر بکینٹھ مین چلا گیا۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت دیکھو جو کوئی ایسے دینددیال پرمیشور کی شرن چھوڑکر دوسرے کا بھروسا کرتا ہی اُسکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیئے اِس کیوٹ کے چلے جانے کے پیچھے دارک نام سارتھی نے وہان پہونچکر جیسے مرلی منوہر کو ڈنڈوت کی ویسے تربھون پت کی اچھا سے وہ رتھ گھوڑون سمیت اُڑکر آکاش مین چلا گیا اور شری کرشن جی نے دارک نام سارتھی سے کہا کہ تم دوارکا مین جاکر بسدیو آدک سے جدبنسیون کا حال کہکر اُنکو سمجھا دیو کہ اب دوارکا پُری سمدر مین ڈوب جائیگی اسلیے سب لوگ اپنے اپنے مال سمیت ارجن کے ساتھ ہستناپور کو چلے جاوین اور ہماری طرف سے اُنسے کہدینا کہ ہمارے بکینٹھ جانے کا کچھ سوچ نہ مانکر سب استریون اور بوڑھون اور لڑکون کو اپنے ساتھ لے جاوین اور جوگیان ہمنے گیتا مین اُنکو سمجھایا ہی وہی بات سچ مانکر ہمارے چرنون کا دھیان کرتے رہین اور ای دارک میرا بھجن اور اسمرن کرنے اور اپنا دھرم رکھنے سے تیری بھی گت ہو جائیگی یہ بات سنتے ہی دارک سارتھی اُنسے بدا ہوکر روتا پیٹتا ہوا دوارکا کی طرف چلا۔

## ادھیائے اکتیسوان

## جانا شیام سندر کا بکینٹھ دھام کو اور مرنا بسدیو آدک کا اُنکے سوچ مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت جب دیوتون نے اُس کیوٹ کو بمان پر چڑھے بکینٹھ کی طرف جاتے دیکھا تب برہما اور رُدر اور کبیر اور برن اور گندھرب اور بدیادھر اور چارن اور کنر آدک سب دیوتا اپسراؤن کو ساتھ لیکر اپنے اپنے بمانون پر گاتے اور بجاتے اور پھول برساتے ہوئے جہان شری کرشن بکینٹھ ناتھ بیٹھے تھے وہان آکاش مین آکر اس اچھا سے اکٹھا ہوئے کہ اب تربھون پت بکینٹھ مین آتے ہین چلکر موہنی مورت کی چھب دیکھ لیوین نہین تو پھر اس ادبھت روپ کا درشن کہان ملیگا ہملوگ بھی اُنکو اپنے استھان پر لیجا کر دو چار دن اُنکی سیوا کرینگے ایسا بچار کر وہ لوگ شری کرشن جی کے چڑھنے کے واسطے اپنے اپنے لوک سے مہا اُتم بمان لے آئے تھے جب شیام سندر نے دیوتون کو آکاش مین دیکھا تب اپنے بدن مین اپنی آتما کا دھیان لگاکر آنکھ بند کر لی اور اُسی بدن سے بجلی کیطرح چمک کر اسیطرح بکینٹھ کو چلے گئے کہ برہمادک دیوتون کو بھی اچھی طرح اُنکا سوروپ دکھلائی نہین دیا۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت بکینٹھ ناتھ کی مہما اور بھید کو پہونچنا بہت کٹھن ہی لیکن سب کوئی اپنی سامرتھ بھر اُنکا گن گاتے ہین دیکھو جو آدپرش بھگوان کیسے کیسے بیرونکو مار کر گرو کے مرے ہوئے لڑکے جم پُری سے لے آئے وہی تربھون پت آدمی کا تن دھرنے کے کارن جرا نام کیوٹ کے بان مارنیسے بکینٹھ کو

چلے گئے جبکہ شری کرشن جی کا بنس سنسار مین نہین رہا تب سنسار مین جنم پاکر کوئی جیتا نہ رہیگا۔ اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے سونک آدک
رکھیشورون سے کہا کہ جب داڑک سارتھی نے دوارکا مین پہونچکر سب جدنبیون کے مرنے اور شیام اور بلرام کے بکینٹھ دھام چلے جانے
کا حال بسدیو اور اُگرسین سے کہا تب سب لوگ چھوٹے اور بڑے جو وہان بچے تھے روتے روتے بیاکُل ہوکر پربھاس چھیتر کو دوڑے
جبکہ اُنھون نے رن بھوم مین پہونچکر سمندر کے کنارے سب جدبنسیون کی لاش پڑی ہوئی دیکھی اور شیام اور بلرام کا درشن نہ پایا
تب بسدیو اور دیوکی اور راجا اُگرسین ہاے مار کر اُسی جگہ مر گئے اور رُکمنی اور ستبھاما آدک آٹھون پٹ رانیان مرلی منوہر اور ریوتی
بلرام جی کی استری چتا بنا کر جل مرین اور پردُمن آدک سب بیرون کی استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ ستی ہوگئین جب اُسوقت
ارجن نے بھی وہان پہونچکر یہ حال دیکھا اور داڑک کے مُنھ سے شیام سندر کا اُپدیش سُنا تب ارجن نے ایسا سوچ کیا کہ جسکا حال برنن
نہین ہوسکتا لیکن شیام سندر نے جو گیان گیتا مین کہا تھا وہ سمجھکر اپنے من کو دھیرج دیا اور سب کسی نے اپنے اپنے گھر والون کی لوتھ جلاکر
شاستر کے موافق کرِیا کرم کیا اور جنکے کُل مین کوئی نہین بچا تھا اُنکو ارجن نے داہ دیا جبکہ تین راتین وہان ہو چکین تب ارجن بجرنابھ
اُنرُدھ کے بیٹے اور استریون اور بوڑھے اور لڑکون کو جو بچ گئے تھے اپنے ساتھ لیکر ہستنا پور کو چلے اُسوقت سواے رہنے
مکان شری کرشن جی کے اور سب دوارکا سمُدر مین ڈوب گئی ابتک کبھی کبھی مندر شری کرشن جی کا بجلی کیطرح چمکتا ہوا دکھائی دیجاتا
ہی جب ارجن نے ہستنا پور پہونچکر یہ سب حال کہا تب جدھشٹر آدک پانچون بھائیون نے راجگدی ہستنا پور کی پریچھت
کو اور اندر پرستھ اور متھرا کا راج بجرنابھ کو جو شری کرشن جی کے کُل مین بچا تھا دیدیا اور آپ پانچون بھائی برکت ہوکر اُتر
دشا مین چلے گئے اور ہمالے مین گلکر مُکت پدوی پر پہونچے۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جس دن شری کرشن
جی بکینٹھ کو پدھارے اُسی دن سے ست اور دھرم سنسار سے اُٹھکر اُنکے ساتھ چلا گیا لیکن جو کوئی اس اسکندھ کو من لگا کر
پڑھے اور سُنے گا وہ بہت جنم کے پاپون سے چھوٹ کر مُکت پاوے گا۔

## بارھوان اسکندھ

### حال کلجگ کے آدمیون اور راجون کا اور کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو اور کتھا مارکنڈے رکھیشور کی

### ادھیاے پہلا
### برنن کرنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے حال کلجگ کے راجون کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر بنتی کیا کہ ای مُن ناتھ آپ نے کہا جس دن شری کرشن جی بکینٹھ کو گئے اُسی دن سے ست اور دھرم
سنسار سے اُٹھ گیا کیا اُنکے پیچھے کوئی راجا ایسا دھرماتما نہین ہوا جو دھرم کو قایم رکھتا اب یہ برنن کیجیے کہ پھر کسکے بنس مین
راجگدی رہی تھی شکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت شیام سندر کے رہنے تک دواپر جگ تھا اُنکے پیچھے کلجگ مین جو راجا ہوئے
اُنھون نے سچائی اور دھرم کو چھوڑ دیا اور تھوڑی عمر رہنے سے کچھ اچھا کرم بھی نہین کر سکتے تھے جب شری کرشن مہاراج اپنے بکینٹھ دھام کو

تب پانڈون کے بنش مین تم چکرورتی راجا ہوئے اور تمھارے پیچھے بجنابھ اور جنمیجی چکرورتی راجا ہونگے اور جراسندھ کا بیٹا جو سہدیو تھا اُسکے بنش مین پُرجیت نام راجا ہوگا اُسکو سونک منتری مارکر پرد یوت اپنے بیٹے کو راج دیگا اُسکے بنش مین تین سو اڑتیس برس تک راجگدی رہیگی پھر ششناگ نام راجا ہوگا اُسکے کل مین کاکورن اور چھیم وغیرہ پیدا ہوکر تین سو ساٹھ برس تک راج کرینگے پھر مہانندی نام راجا کے بند بیٹا شودری سے پیدا ہوکر زبردستی سے سب چھتریونکا دھرم بگاڑدیگا اور اُسکے ڈر سے سب کلین چھتری بھاگ کر پنجاب مین جا بسینگے اور پورب کے رہنے والے چھتری شودر دھرم رکھینگے اور راجا نند کے آٹھ بیٹے راج کرینگے اور اُن آٹھون کو چند رگپت نام داس مارکر آپ راجگدی پر بیٹھ جائیگا اور اُسکے بنش مین باری چری اور دیوہوتی آدک پیدا ہوکر ہزار برس تک وہ راجا رہینگے پھر کنو نام منتری دیوہوتی کا اپنے راجا کو استری کے سکھ مین پھنسے رہنے سے مارکر آپ راج کریگا اُسی کل مین بسدیو اور بھومترا اور نارائن نام وغیرہ پیدا ہوکر اُنکے نس مین تین سو پنتالیس برس تک راج رہیگا پھر کنل نام شودر نارائن نام اپنے راجا کو مارکر آپ راجگدی پر بیٹھ جائیگا اُسکے بنش مین کرشن اور پورناس آدک پیدا ہوکر تیس پیڑھی ساڑھے آٹھ سو برس تک راج کرینگے پھر ابھیرتی شہر کے رہنے والے سات امیر راجا ہوکر اور اُنکو مارکر کاکون کا راج ہوگا اور اُنکے پیچھے چودہ پیڑھی تک مسلمان راجا ہوکر بادشاہ کہلاوینگے اور ایکہزار ننانوے برس تک مسلمانونکا راج رہیگا اور مسلمانونکو جیت کر دس پیڑھی تک گورانڈی راج کرینگے اُنکے پیچھے گیارہ پیڑھی ننانوے برس تک مون کا راج ہوگا۔

اتنے لوگ کلجگ مین نامی راجا ہوکر پھر اہیر اور شودر اور ملیچھ راجا ہونگے اور کلجگ کے راجا اپنا دھرم کرم چھوڑ کر استری اور بالک اور گئو کا بدھ کرینگے اور دوسرے کی دولت اور عورت اور زمین زبردستی چھین کر کام اور کرودھ اور لوبھ بہت رکھینگے اُنکا حال دیکھ کر پرجا لوگ بھی اپنے دھرم اور کرم سے نہ رہ کر بہت پاپ کرینگے۔

## ادھیائے دوسرا۔ کہنا شکدیوجی کا لچھن کلجگ کے آدمیون کا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت کلجگ مین سنساری آدمی ہر روز دیا اور سچائی چھوڑ دینے سے کم طاقت ہوجاوینگے۔ اور عمر تھوڑی ہونے سے کچھ اچھا کرم اُنسے نہین بن پڑیگا اور راجا لوگ پرجا کو دُکھ دیکر چارون حصے لیوینگے اور برسات تھوڑی ہوکر اناج کم پیدا ہوگا اور مہنگی پڑنے سے پرجا لوگ بھوجن بنا دُکھ پاکر اپنے اپنے برن اور آشرم کا دھرم چھوڑ دینگے اور کلجگ مین عمر آدمی کی ایکسو بیس برس کی لکھی ہے لیکن ادھرم کرنے سے وہ پوری عمر کو نہ پہونچکر اُسکے بیچ ہی مرجاوینگے اور کلجگ کے اخیر مین بہت ادھرم کرنے کے سبب سے بیس یا بائیس برس سے زیادہ کوئی نہ جئیگا اور ایسا چکرورتی اور پرتاپی راجا بھی کوئی نہ ہوگا جسکا حکم ساتون دیپ کے راجا مانین جنکے پاس تھوڑا بھی راج اور دولت ہوگا وہ اپنے کو بڑا پرتاپی سمجھین گے اور تھوڑی عمر ہونے پر بھی پرتھوی اور دھن لینے کے واسطے آپسمین جھگڑا کرینگے اور اپنا دھرم اور دنیا چھوڑ کر جو آدمی اُنکو روپیہ دیگا اُسکی حمایت کرینگے اور پاپ اور پن کا بچار نہ رکھینگے اور چوری اور لگرم کرنے اور جھوٹھ بولنے مین اپنی عمر گذرانکر دمڑی کی کوڑی کے واسطے دشمن ہوجاینگے اور گئوون کا دودھ بکری کے برابر تھوڑا ہوجائیگا اور براہمنون مین کوئی ایسا لچھن نہین رہے گا جسے دیکھکر آدمی پہچان سکے کہ یہ براہمن ہے پوچھنے سے اُنکی ذات معلوم ہوگی اور دولتمند کی خدمت سب لوگ کرینگے کچھ اونچ نیچ ذات کا

بچار نہ رہیگا اور بیاپار مین چھل بہت ہوگا اور استری اور پرش کا چت ملنے سے اونچ نیچ ذات اپس مین بھوگ اور بلاس کرینگے اور براہمن لوگ اپنا دھرم کرم چھوڑ دینگے صرف جنیو پہنے رہنے سے براہمن کہلاوینگے اور برہمچاری اور بان پرستھ صرف جٹا سر پر بڑھا لینگے اور آچار اور بچار اپنے آشرم کا چھوڑ دینگے اور کنگال اُتم ذات سے دھن وان نیچ ذات کو اچھا سمجھینگے اور مورکھ آدمی جھوٹھی بات بنانے والا سچا اور گیانی کہلاوے گا اور تینون برن کے آدمی جپ اور تپ اور سندھیا اور ترپن کرنا چھوڑ کر صرف نہا کر بھوجن کر لینگے اور کیول اسنان کرنا بڑا آچار سمجھکر وہ بات کرینگے جسمین سنسار مین جس ہو اور اپنی خوبصورتی کے واسطے سر پر بال رکھکر یہ لوگ کا کچھ سوچ نہ کرینگے اور چور اور ڈاکو بہت پیدا ہو کر سب کو دُکھ دینگے اور راجا لوگ چور اور ڈاکو سے ملکر پرجا کا دھن چُرا لینگے اور دس برس کی لڑکی کے لڑکا پیدا ہوگا اور کلین استریان دوسرے پُرس کی چاہ رکھینگی اور اپنے کُٹمب پالنے والے کو سب لوگ اچھا جانکر کیول اپنے پیٹ بھرنے سے سب چھوٹے بڑے خوش رہینگے اور بہت لوگ اناج اور کپڑے کا دُکھ اُٹھا دینگے اور درخت چھوٹے ہو جائینگے اور دواؤن مین اثر نہ رہیگا اور شودر کے برابر چارون برن کا دھرم ہو کر راجا لوگ تھوڑی سامرتھ رکھنے پر بھی زمین لینے کے واسطے اِچھا رکھینگے اور گرہستھ لوگ اپنے ماتا اور پتا کو چھوڑ کر سُسر اور سالے اور استری کی آگیا مین رہینگے اور نزدیک کے تیرتھون پر بشواس نہ رکھکر دُور کے تیرتھون پر جاوینگے لیکن تیرتھ نہانے اور درشن کرنے سے جو پھل ملتے ہین اُس پر اُنکو یقین نہ ہوگا اور جگ اور ہوم آدک سنسار مین کم ہو کر گرہستھ لوگ دو چار براہمن کھلا دینے ہی کو بڑا دھرم سمجھینگے اور سب لوگ دیا اور دھرم چھوڑ کر ایسے سوم ہو جائینگے کہ اُنسے اتتھ کو بھی کھانا اور کپڑا نہین دیا جائیگا اور سنیاسی لوگ اپنا کرم اور دھرم چھوڑ کر گیروا کپڑا پہن لینے ہی سے دنڈی کہلاوینگے۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھت جب اخیر کلجگ مین اسیطرح بڑا پاپ ہوگا تب پرمیشور دھرم کی رچھا کرنے کے واسطے سنبھل دیش مین گوڑ براہمن کے گھر کلنکی اوتار لینگے اور سفید گھوڑے پر چڑھ کر ہزارون راجا اور ادھرمی اور پاپیون کو تلوار سے مار ڈالینگے جبکہ اُنکے درشن ملنے سے بچے ہوئے آدمیون کو گیان ملجائیگا تب وہ لوگ پاپ کرنا چھوڑ کر اپنے دھرم سے چلینگے اُسکے آٹھ سو برس بعد ست جگ ہو کر سب چھوٹے اور بڑے اپنا دھرم کرینگے اے راجا اسیطرح سب براہمن اور چھتری اور بیش اور شودر چارون کا بنس برابر چلا آتا ہی ست جگ کے شروع مین راجا دیواپی چندر بنشی جو بدرکاشرم مین اور راجا مرو سورج بنشی جو مندراچل پربت پر بیٹھے ہوئے تپ کر رہے ہین چندر بنشی اور سورج بنشی کل کو پیدا کرینگے اور ست جگ کے آنے سے کلجگ کا دھرم جاتا رہیگا دیکھو اتنے بڑے بڑے راجا پرتھوی پر ہو کر مٹی مین مل گئے اور سوائے بھلائی اور بُرائی کے کچھ اُنکے ساتھ نہین گیا اور یہ بدن مرنے کے پیچھے کچھ کام نہ آ کر پڑا رہنے سے راکھ ہو جاتا ہی جو لوگ اس ناش ہو جانے والے بدن کو موٹا کرنے کے واسطے پرایا جیو مارتے ہین اُنکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیئے جبکہ ایسے پرتاپی راجا ناش ہو کر کیول جس اور اجس اُنکا رہ گیا تب یہ بدن لاکھون تدبیر کرنے پر بھی کسی طرح قایم نہین رہتا اسلیے آدمی کو چاہیئے کہ اپنے بدن اور سنسار کی پریت اور اہنکار کو چھوڑ کر ہر چرنون مین دھیان لگاوے اور پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کر کے بھوساگر پار اُتر جاوے آدمی کا تن پانے کا یہی پھل ہی نہین تو پیچھے سے پچھتاوے گا اے راجا پرچھت تم بڑے بھاگمان ہو جو اننت سمے پرمیشور کی کتھا اور لیلا سننے مین تمھارا من لگا ہی۔

## اَدّھیاے تیسرا ۳

## کہنا شکدیوجی کا حال پچھلے راجون کا پرکھیت سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای پرکھیت جو راجا دوسرے کا راج اور دھن لینے کے واسطے اِچھا رکھکر پتا اور پُتر اور بھائی بھائی مین لڑ مر ہین ایسے راجونکو پرتھوی ہنسکر کہتی ہی کہ دیکھو یہ سب موت کے کلیوا ہو کر میرے مالک ہوا چاہتے ہین اور اپنے باپ دادے کا مرنا دیکھنے پر بھی سنساری ترشنا نہین چھوڑتے اور جتنی محنت دوسرے کی پرتھوی ور درب اور استری لینے کے واسطے اُٹھاکر اپنے اور بیگانے کو مار ڈالتے ہین اتنی تدبیر کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ زبردست دشمنونکو۔ جیتنے اور اپنا پرلوک بنانے کے واسطے نہین کرتے جبکہ راجا پرتھو اور پُرورواا اور گادھ اور نہکھ اور سہستر ارجن اور مان دھاتا اور سگر اور کھٹوانگ اور دُھندھم اور رگھو اور ترن بند اور رجات اور سرجات اور کبلیا شو اور بل اور نرگ اور ہرن کشپ اور ہرنیاکشش اور برترا سُر اور راون اور بھوماسُر آدک ایسے ایسے پرتاپی اور شور بیر راجا ست گن اور جوگ ابھیاس جاننے والے میرے اوپر رہ کر مجھکو اپنا کہتے کہتے مر گئے لیکن مین کسی کے ساتھ نہین گئی اب کیول اُن لوگون کی کہانی رہ گئی تب کلجگ کے چھوٹے چھوٹے راجا جو کچھ دھرم کرم نہین رکھتے برتھا مجھکو اپنا جانکر آپسمین لڑ مرتے ہین اسلیئے آدمی کا تن پا کر یہ چاہیئے کہ اپنا من سنسار سے برکت رکھکر پرمیشور کی لیلا اور کتھا سنے اور ہر چرنون مین پریت پیدا کرے ۔ ای راجا تمکو اگر کچھ سنساری چاہنا رہگئی ہو تو ان راجون کی گت سمجھکر برکت ہو جاؤ اور ہر چرنون مین دھیان لگاؤ اور سنساری بیوہار جھوٹھا ہو کر سواے پھل ہر بھجن کے اور کچھ ساتھ نہین جاتا اتنی کتھا سنکر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ چار جگ کے کون کون دھرم ہین اور کلجگ مین کون تدبیر کرنے سے ہر چرنون مین پریت پیدا ہوتی ہی شکدیوجی ۔ نے کہا کہ ای راجا ست جگ مین دھرم کے چار دن پانون ست اور دیا اور تپ اور دان بنے تھے اور سب چھوٹے اور بڑے اپنے اپنے دھرم اور کرم سے رہتے تھے اور سب لوگ آپسمین محبت رکھکر کوئی کسی سے دشمنی نہین رکھتا تھا اور تریتا مین برہمن اور چھتری اور بیش اور شودر اپنا اپنا دھرم رکھکر جگ آدک کرتے تھے لیکن پرائی استری کے ساتھ بھوگ کرنے سے دھرم کا ایک پانون ٹوٹ گیا تھا اور دواپر مین سنساری آدمی اپنا جس ملنے کیواسطے جگ اور پوجا کرتے تھے لیکن دوسرے کا دھن لینے اور پرا استری گمن کرنے سے دھرم کے دو چرن ٹوٹ گئے تھے ۔ اور کلجگ مین تین حصہ پاپ اور ایک حصہ پُن ہونے سے دھرم کا ایک چرن رہکر تین پیر ٹوٹ جاتے ہین اور کلجگ کے آدمی کیول تھوڑا دان دینا اور کچھ سچائی رکھکر اخیر کلجگ مین وہ بھی چھوڑ دینگے اسلیئے کلجگ مین سنساری لوگ لوبھی اور کرودھی اور ابھاگی بہت پیدا ہو کر ایک دو روپیہ کے واسطے آدمی کی جان مار ڈالینگے اور کلین استریان اپنے پت کی پریت چھوڑ کر دوسرے پرش سے پریم رکھینگی اور جبتک استری کے پت کے پاس دولت رہیگی تب تک استری اپنے پت کی آگیا مین رہے گی اور بپت پڑنے سے دوسرے پرش کے پاس چلی جایگی اور سب لوگ اچھے بھوجن اور سندر استری کی چاہ رکھین گے اور سنیاسی وغیرہ گرہستھ ہو جاوینگے اور بپت پڑنے سے سیوک اپنے سوامی کو چھوڑ کر دوسری جگہ چاکری کرے گا اور سب لوگ اپنے مطلب کی دوستی رکھکر بڑھاپے کے وقت راجا لوگ اپنے نوکرون کو چھڑا دینگے اور بہت آدمی دولت اور سنتان کی بہت چاہنا رکھکر بھوت اور پریتون کو پوجینگے اور دھن لینے کے واسطے بیٹا مان اور باپ کو دکھ دیگا ماتا اور پتا بھی کھانے کے لالچ سے اپنا بیٹا

بیچ ڈالینگے اور شودر لوگ بیراگی اور سنیاسی آدک کا بھیس بنا کر دان لیکر براہمنون کو منتر اُپدیش کرینگے اور آپ کتھا
باپچنے کے واسطے اونچے سنگھاسن پر بیٹھکر براہمنون کو نیچے بٹھا لینگے اور اسیطرح بہت پاپ سنسار مین ہو کر ہر بھجن اور اُسمرن
کم ہو جائیگا اور چارون جگ کا پھل ہر روز آدمی کے بدن مین پرکٹ ہوتا ہی جس وقت من جپ اور گیان اور دھرم کیطرف
لگے اُس وقت ست جگ کا دھرم جاننا چاہیئے اور جسوقت لوبھ اور ترشنا من مین بہت پیدا ہو تب ترتیا جگ کا دھرم
جانو اور جس وقت ابھمان اور کا مدیو اور پریم من مین پرکٹ ہو اُسوقت دواپر جگ کا دھرم جانو اور جب جھوٹھ اور جیوہنسا
کرودھ من مین بہت پیدا ہو اُسوقت کلجگ کا دھرم جانو - راجا پریچھت نے کلجگ کا لچھن سنتے ہی بہت ڈر کر پوچھا کہ ای
من ناتھ جبکہ کلجگ کا ایسا دھرم ہی تو سنساری جیو کسطرح اُدھار ہونگے - شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا کلجگ مین جگ اور تپ اور
اور جوگ ابھیاس آدک کچھ نہین بن پڑتا لیکن ایک بات اچھی ہی کہ دوسرے جگ مین سنساری آدمی سچے اور دھرماتما اور
دیاوان ہونے پر بھی بہت دنون تک جگت اور تپ اور پرمیشور کی پوجا اور تیرتھ اشنان کرنے سے مکت ہوتے تھے سو کلجگ
مین کیول پرمیشور کا نام جپنے اور اُنکی لیلا اور کتھا سننے اور گنگا جی کے اسنان کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جس طرح
اجامیل براہمن بڑا پاپی مرتے وقت نارائن نام اپنے بیٹے کو پکارنے سے بیکنٹھ مین چلا گیا تھا اُسیطرح کلجگ کے آدمی پرمیشور
کا نام لیتے ہی سب پاپون سے چھوٹ کر پوتر ہو جاتے ہین دوسرے جگ مین ادھرم کم تھا جب کسی سے کچھ پاپ ہو جاتا
تھا تب وہ لوگ پرایشچت اُسکا کر ڈالتے تھے کلجگ مین بہت ادھرم ہونے سے کوئی پرایشچت نہین کر سکتا اسلیے دینِدیال
بھگوان کا نام لینے والے کو سب پاپون سے چھڑا کر سہج مین مکت کر دیتے ہین تسپر بھی کلجگ کے اگیان آدمی دن رات سنساری
سکھ مین لپٹے رہ کر ایک ساعت پرمیشور کو یاد نہین کرتے اور زبان سے بیہودہ بکا کرتے ہین مگر پرمیشور کا نام نہین لیتے کلجگ مین
کیول پرمیشور کا نام لینے اور پوجا اور دھیان اور ہر بھجن کرنے اور اُنکی کتھا اور لیلا سننے اور ہر بھگت رکھنے سے سنساری لوگون کا
سب دُکھ اور پاپ اور اگیان چھوٹ جاتا ہی اور جب اُنکے ہردے مین نارائن جی کی کرپا سے گیان روپی دیپک روشن
ہوتا ہی تب وہ مایا روپی اندھیارے سے باہر نکلکر مکت پاتے ہین اور آدمی ست جگ مین تپ اور ترتیا مین جگ اور
دواپر مین پوجا اور کلجگ مین بھجن اور اسمرن کرنے سے کرتارتھ ہوتا ہی ای راجا تم بھی شری کرشن جی کی سانولی صورت کا
دھیان اپنے ہردے مین لگاؤ تو چتربھجی روپ ہو جاؤگے اور تمنے کلجگ کے لوگون کے اُدھار ہونے کا جو دھرم پوچھا تھا
وہ یہ ہی کہ سنسار روپی سمندر سے پار اُترنے کے واسطے پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننا اور پڑھنا جہاز سمجھنا چاہیئے اُس سے
تم کوئی دوسری تدبیر نہین ہی اور یہ شری مدبھاگوت پران جو برہما جی سے نارد مُن نے سُنکر بید بیاس جی کو تبلایا اور
مین نے اُنسے پڑھ کر تمکو سُنایا جبکہ یہی کتھا سوت جی نیم سارنشر کھیت مین سونک آدک اٹھاسی ہزار رکھیشورون کو
سناوینگے تب یہ امرت روپی کتھا کلجگ مین پرکٹ ہو کر سنساری لوگونکو بھوساگر پار اُتارے گی -

## ادھیاے چوتھا

### برنن کرنا شکدیوجی کا حال اگن اور جل اور بایو آدک کا راجا پریچھت سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت برہماجی کے ایک دن مین چودہ اندر راج کرتے ہین سندھیا سمی پرلے ہونے سے تینون لوک کے سب جیوون کا ناش ہو جاتا ہی اور اسی دن کے برابر برہماجی کی رات بھی ہوتی ہی رات کے وقت برہماجی سو رہتے ہین اور جب برہماجی کی عمر پوری ہونے پر مہاپرلے ہوتی ہی تب سیکڑون برس پہلے سے ابرکھن یعنی سوکھا پڑتا ہی اور اناج نہ پیدا ہونے سے سب جیو مارے بھوکھ کے مرجاتے ہین اور پاتال مین شیش ناگ جی زہر اُگل کر آکاش مین سورج دیوتا اپنا تیج پرکٹ کرکے چودھون لوک کو جلا دیتے ہین پھر سنگھرتا کے پانی برسانے سے زمین پر سوائے پانی کے اور کچھ دکھلائی نہین دیتا اور جل اگن مین اور اگن بایو مین اور بایو آکاش مین اور آکاش شبد مین اور یے پانچون تتو اہنکار مین اور آہنکار مہت تتو مین اور مہت تتو مایا مین اور مایا پرمیشور کے رُوپ مین سما جاتی ہی کیول نارائن ابناشی پُرکھ جنکا آد اور انت کوئی نہین جانتا ہی اور اُنکے پاس من اور شبد اور ستوگن اور رجوگن اور تموگن آدک نہین پہونچ سکتے باقی رہ جاتے ہین یہ لچھن مہاپرلے کے ہین اور جاگنا اور سونا سکھپت اور سنساری اُتپت اِنکے گُنون سے جاننا چاہیئے اور آدپُرش بھگوان کو گیان روپی آنکھ سے دیکھنے سے مایا روپی سنسار جھونٹھا معلوم ہوتا ہے جسطرح کپڑے مین سوت کے تار ہوتے ہین اُسیطرح سب جیوون مین پرمیشور کی شکت موجود رہتی ہی جسنے یہ سورج روپی گیان سمجھا اُسکے ہردے مین کام اور کرودھ اور لوبھ کا اندھیارا نہین رہتا اور وہ دیوتا اور دیت اور آدمی اور پشو آدک چوراسی لاکھ جون کو برابر سمجھکر کسی کے ساتھ دشمنی اور دوستی نہین رکھتا جس طرح بتی جلنے سے چراغ کا تیل کم ہو کر تیل چک جانے پر چراغ بجھ جاتا ہی اور تیل کا جلنا کچھ معلوم نہین ہوتا اسیطرح کال پُرش ہر روز تیج اور بل اور عمر گھٹاتے گھٹاتے موت پہونچنے سے سب جیوون کو مار ڈالتا ہی اور اگیان آدمی اپنا مرنا یاد نہین رکھتا اسلئے جو کوئی کال روپی مُنھ سے چھوٹنا چاہے وہ بھجن اور اُستمرن کرکے بھوساگر پار اُتر جاے۔

## اَدھیاے پانچوان

### برنن کرنا شکدیوجی کا استت پرمیشور کی راجا پریچھت سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت سری مدبھاگوت مین سب لیلا اور چرتر پرمیشور کے لکھے ہین اور سری مدبھاگوت پُران کو آن پربرہم پرمیشور کا رُوپ سمجھنا چاہیئے جنکی نابھ سے کمل کا پھول نکلنے سے برہماجی پیدا ہوئے اور اُنھون نے سری مہادیوجی کو پیدا کیا تھا تم تچھک سانپ کے کاٹنے اور اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھکر سب جگہ پر ماتما پرش کو موجود دیکھکر آد اور مدھ اور انت مین کیول پربرہم ابناشی پرش کو جو پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہین سچ جانو اور سب بیوہار سنسار کا جھونٹھا سمجھو تب تمکو معلوم ہوگا کہ کون کسی کو کاٹتا ہی اپنے اگیان اور پرمیشور کی مایا سے سنساری لوگ پیدا ہونا اور مرنا آدمی کا معلوم کرتے ہین سچ پوچھو تو آتما سدا امر رہ کر کبھی نہین مرتا اور یہ تن مایا کے گنون سے بنتا اور بگڑتا رہتا ہی جس طرح

پانی بھرے ہوئے برتن مین چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور برتن ٹوٹ جانے سے سورج کا ناش نہین ہوتا اُسی طرح تن پیدا ہونے سے پیدا ہوتا اور اُسکے ناش ہونے سے مرنا کہا جاتا ہی اسلیے پرماتما کو سورج روپی جانکر بدن برتن کی طرح سمجھنا چاہیئے اور یہ بدن پانچ کرم اندری اور پانچ گیان اندری اور پانچ تتو اور سورج من اور بدھ سترہ ملکر طیار ہوتا ہی بدھ کو رتھ روپی اور من کو اُس رتھ کا گھوڑا جاننا چاہیئے اور اسمین پربرہم پرمیشور کا پرکاش ملنے سے بدن کو چلنے پھرنے بولنے کھانے پہرنے کی سامرتھ ہوتی ہی جبکہ وہ پرکاس بدن سے نکلکر الگ ہو جاتا ہی تب بدن مردہ ہو کر سوائے گلنے اور سڑ جلنے کے کچھ کام نہین آتا اور چوراسی لاکھ جون مین نارائن جی کی شکت ہو کر باہر بھی وہی پرمیشور کال روپ سے رہتے ہین سو تم اپنا بدن مایا کا بنا ہوا سمجھکر پرماتما کو بدن سے الگ جانو برہمن کے شاپ کے موافق تچھک سانپ کے کاٹنے سے آج تمھارے بدن کا ناش ہو جائیگا اور جیو آتما جو بدن سے الگ رہتا ہی وہ نہین مریگا اور اب تمھارے مرنے کا وقت نزدیک آپہونچا اسلیئے پرمیشور کے چرنون کے دھیان اور اسمرن مین من لگاکر اس بات کا بشواس جانو کہ بہت جنمون کے پاپ نارائن نام لینے سے چھوٹ جاتے ہین اور بھاگوت پران سننے سے اب تمھاری مکت ہونے مین سندیہ نہین رہا جب تم شیام سُندر کا دھیان جنکی کتھا ہمنے تمکو سنائی ہی کروگے تب اُنکی جوت مین لین ہو جانے سے اس تن چھوٹنے کا گیان تمکو یاد نہین رہیگا ایسا مول منتر جسمین سب گُن پرمیشور کے لکھے ہین ہمنے تمکو سنایا اس سے زیادہ اُتم کون بست چاہتے ہو اس امرت روپی کتھا کو سچے من سے پڑھنے اور سننے والے ضرور مکت پدوی پر پہونچتے ہین۔

## ادھیاے چھٹوان
## کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب شری مدبھاگوت سات دن مین سنکر راجا پریچھت کا اگیان جاتا رہا اور پرماتما کو بدن سے الگ اور سب جگہ موجود دیکھنے مین بدن کی پریت چھوٹ گئی تب راجا نے شکدیوجی کی پوجا بدھ پُوربک کرکے اور چرنون پر گر کر اور ہاتھ جوڑ کر بنی کیا کہ اے مُن ناتھ آپ نے میرا سندیہ اور سوچ چھڑا کر مجھے اُدھار کیا مہاتما اور اُپکاری لوگ سدا سے اگیان آدمی کو جو بیچ اندھیارے کنوین مایا موہ استری اور لڑکون کے پڑا رہتا ہی گیان روپی رسی سے نکالکر بھوساگر پار اُتار دیتے ہین اور یہ بھاگوت پران جسکے آد اور مدھ انت مین شری کرشن جی کا ماہاتم لکھا ہی سُنکر میرا من ہر چرنون مین لین ہو گیا اسلیے اب مجھکو تچھک سانپ کے کاٹنے کا اور اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہین رہا آج ساتوین دن تچھک سانپ کے کاٹنے سے مین یہ تن چھوڑ دونگا آپ اگیا دیوین تو مین بولنا چھوڑ کر شیام سُندر کے سوروپ کا دھیان لگاؤن شکدیوجی نے کہا کہ اس وقت تمکو ہر چرنون کا دھیان کرنا ضرور چاہیئے جب یہ بات سُنکر راجا پریچھت آنکھ بند کرکے شری کرشن جی کا دھیان کرنے لگے اور شکدیوجی اور سب رکھیشور وہان سے اُٹھکر اپنے اپنے استھان پر چلے گئے تب تچھک سانپ پھر دن رہے اپنے استھان سے براہمن روپ دھر کر پریچھت کو کاٹنے چلا اُسی وقت کشپ جی کی اگیا سے دھنونتر بید تو مڑی ادک سب اوکھد جھولی مین لے کر راجا پریچھت کو اچھا کرنے کے واسطے گھر سے نکلے جب راہ مین براہمن ۱۰

رُوپ تچھک نے دھنونتر بید کو دیکھکر پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو تب دھنونتر بید نے جواب دیا کہ آج ہستناپور مین تچھک سانپ راجا پریچھت کو کاٹے گا اسلیئے مین اُسکا زہر اُتارنے جاتا ہون یہ بات سُنکر مایا روپ براہمن نے کہا کہ تم تچھک سانپ کے کاٹے ہوئے کو اچھا کر سکتے ہو دھنونتر بید بولے کہ تچھک کیا مال ہی کسیطرح کا سانپ کاٹے تو مین اچھا کر سکتا ہون یہ بات سنکر اُسنے کہا کہ تچھک سانپ مین ہون مین یہان ایک درخت کو کاٹتا ہون تم اُسکو پھر ہرا کر دو تو مین جانون کہ تم پریچھت کا زہر اُتار سکوگے دھنونتر نے کہا کہ بہت اچھا جیسے تچھک نے اُسی جگہ ایک برگد کے درخت مین کاٹا ویسے وہ درخت ایک لوہار سمیت جو اُسپر چڑھا ہوا لکڑی کاٹتا تھا تچھک کے زہر سے جلکر راکھ ہوگیا دھنونتر بید نے آچمن کرکے اور سنجیونی منتر پڑھکر جیسے راکھ پر پانی کا چھینٹا مارا ویسے راکھ سے ڈالی اور پتے نکلکر دو گھڑی مین پھر وہ درخت جیون کا تیون طیار ہوگیا اور لوہار لکڑی کاٹنے والا بھی جی اُٹھا یہ حال دیکھتے ہی تچھک سانپ گھبراکر دھنونتر سے بولا کہ ای مہاراج تم کس چیز کی چاہ رکھکر پریچھت کا زہر اُتارنے کے واسطے جاتے ہو دھنونتر نے جواب دیا کہ ایسے دھرماتما راجا کو جس سے بہت لوگون کا بھلا ہوتا ہی جلاکر منھ مانگا درب پاوینگے تچھک بولا کہ ای مہاراج تم صرف زہر اُتارنے ہی کا منتر جانتے ہو یا اور بھی کچھ گیان رکھتے ہو تب دھنونتر نے کہا کہ مین ماضی و حال و استقبال تینون وقت کی بات جان سکتا ہون یہ بات سُنکر تچھک نے کہا کہ ای وید راج پہلے تم یہ بچارو کہ راجا پریچھت کی عمر پوری ہوچکی یا اور بھی کچھ باقی ہی دھنونتر نے اپنی بدیا سے بچار کر کہا کہ پریچھت کی عمر پوری ہوکر اب تھوڑی دیر اُسکے مرنے مین رہ گئی ہی یہ بات سنکر تچھک بولا کہ ای مہاراج جب ایسا ہی تب تمھارا منتر اُسکو فائدہ نہین کریگا اگر اُسکی عمر کچھ اور ہوتی تو تم اُسکو ضرور جلا دیتے اور جو تمکو درب کی چاہ ہو تو مجھسے لیکر اپنے گھر چلے جاؤ دھنونتر نے کہا کہ بہت اچھا تب تچھک نے ایک درخت کے نیچے گڑی ہوئی درب دکھائی دھنونتر اُسکو کھود کر جتنا اُس سے اُٹھ سکا اُتنا روپیہ لیکر وہان سے اپنے گھر کو چلا گیا اور تچھک ہستناپور مین ایک کیڑے کا روپ بنکر ایک پھول مین بیٹھ رہا جبکہ براہمنون نے وہ پھول اُٹھا کر راجا پریچھت کو دیا تب کیڑا روپی تچھک نے پھول سے نکلکر جیسے پریچھت کو کاٹا ویسے بدن راجا پریچھت کا جلکر راکھ ہوگیا اور جیتین آتما دیہ بمان پر بیٹھکر بیکنٹھ مین پہونچا اور تچھک سانپ وہان سے اُڑکر اندر لوک چلا گیا یہ حال دیکھکر جتنے لوگ اُس جگہ بیٹھے تھے رونے لگے اور شہر کے سب استری اور پُرش یہ حال سنکر بڑا سوچ کرنے لگے اور جنمیجے پریچھت اپنے باپ کو داہ دے کر شاستر کے موافق اُسکا کریا کرم کیا اور منتریون کی اچھا سے راج سنگھاسن پر بیٹھا اور جو لوہار درخت کے ساتھ جلکر پھر جی اُٹھا تھا اُسنے ہستناپور مین آکر جو جو باتین تچھک سانپ اور دھنونتر بید سے ہوئی تھین جیون کی تیون سب لوگون سے کہہ دین یہ حال پریچھت کے منتریون نے سنکر تچھک سانپ سے بہت بُرا مانا جبکہ جنمیجے کو بارہ برس گدی پر بیٹھے ہوچکے تب اُسنے بھی منتریون سے حال مرنے اپنے باپ اور بھینٹ ہونے تچھک اور دھنونتر کا سُنکر بہت کرودھ کیا اور کہا کہ دیکھو تچھک نے سرنگی رکھی کے شاپ دینے سے میرے باپ کو کاٹا تو اُسکا قصور نہین تھا لیکن اُسنے دھنونتر بید کو راہ مین درب دیکر ہستناپور آنے سے منع کیا اسلیئے مین اُسکو اپنا دشمن جانکر اسطرح سب سانپونکو اپنے باپ کے بدلے جلادونگا کہ جسمین سانپونکا بیج دنیا مین نہ رہے یہ بات بچارتے ہی جنمیجے نے براہمن اور رکھیشورون کو بلاکر کہا کہ آپ لوگ کوئی ایسی جگ کرایئے جسمین سب سانپ جلکر مرجاوین براہمنون نے کہا بہت اچھا سرپ ستر جگ کرنے سے سب سانپ آپسے آپ آکر جل جاتے ہین

وہی کر۔ جنمیجی نے سارسوت براہمن کو اچارج بناکر وہ جگ کرانا شروع کیا تب منتر کے پربھاؤ سے ہزارون سانپ اپنی جگہ چھوڑ کر دوڑتے ہوئے یہان چلے آئے اور اپنی اچھا سے سُردا مین بیٹھکر اہُت دیتے وقت اگن کُنڈ مین گرنے اور جلنے لگے جبکہ اسیطرح کروڑون سانپ اُس جگ مین جلکر مرگئے اور تچھک اپنے پران کے ڈر سے راجا اندر کی سرن مین جا چھپا اسلیئے جگ شالا مین نہین پہونچا تب جنمیجی نے براہمنون سے پوچھا کہ مہاراج سب سانپ جلکر مرے جاتے ہین لیکن تچھک میرا دشمن ابھی تک کیون نہین آیا براہمنون نے جواب دیا کہ تچھک سانپ راجا اندر کی رچھا کرنے سے ابتک یہان آکر نہین جلا۔ یہ بات سنکر جنمیجی نے جگ کرانے والے براہمنون سے کہا کہ اے مہاراج ہمارے دشمن کی رچھا کرنے سے اندر بھی ہمارا دشمن ٹھہرا تمھارا منتر ایسی سامرتھ نہین رکھتا جسمین تچھک اندر سمیت آکر جل جاوے رکھیشورون نے جواب دیا کہ پرمیشور کی دیا سے منتر مین سب سامرتھ ہی اب ہملوگ تمھاری کہنے سے ایسا ہی منتر پڑھینگے جیسے براہمنون نے وہی منتر پڑھکر اگن کنڈ مین آہت ڈالی ویسے سنگھاسن راجا اندر کا جسکے نیچے وہ سانپ چھپا تھا تچھک سمیت اڑا یہ حال دیکھکر باسُک ناگ کے ناتی آستیک نے برہسپت پروہت سے کہا کہ جو اسوقت آپ کچھ سہایتا اندر اور تچھک کی نہین کرینگے تو وہ دونون اگن کنڈ مین جلکر مرجاوینگے تب برہسپت گرو نے آستیک کو ساتھ لیئے ہوئے جگ شالا مین جاکر انگرس گوتری براہمن جگ کرانے والے سے جو اُنکے کل مین تھا کہا کہ تملوگ آہت دینے مین تھوڑی دیر لگا کر یہی دچھنا پورن آہت کی جنمیجی سے مانگ لیو جسمین اندر اور تچھک کا پران بچے جبکہ منتر کے پربھاؤ سے اندر کا سنگھاسن تچھک سانپ سمیت اُڑتا ہوا جگ شالا مین آپہونچا تب برہسپت اور آستیک نے بہت استت کرکے جنمیجی سے کہا کہ اے راجا جنمیجی راجا پریچھت کو براہمن کے شاپ سے مرنا لکھا تھا اسمین تچھک کا کچھ قصور نہین ہے اور تچھک سب سانپون کا راجا ہو کر امرت پینے سے وہ نہین مرسکتا اور تم جو یہ سمجھتے ہو کہ تچھک کے کاٹنے سے ہمارا باپ مرا سو یہ بات گیان کے باہر ہی مرنا اور جینا اور دُکھ اور سکھ اور ہان اور لابھ پرمیشور کی اچھا اور اپنے نصیب سے ہوتا ہی دیکھو جسطرح سنساری لوگ آگ سے جلنے اور پانی مین ڈوبنے اور ہتھیار سے مارنے اور سانپ کے کاٹنے اور گھاؤ کے لگنے اور مکان کے گرنے اور زہر کے دینے اور بہت طرح کے روگ آدک سے جیسا جسکے نصیب مین لکھا رہتا ہی مرجاتے ہین لیکن ایک بہانہ ہو کر موت کا نام کوئی نہین لیتا اسیطرح تمھارا باپ بھی اپنی پراربدھ کے موافق تچھک سانپ کے کاٹنے سے مرکر مکت پدوی پر پہونچا اور تمنے ایک تچھک کے بدلے کروڑون سانپ بنا اپرادھ جلا کر مار ڈالے گیانی اور دھرماتما کو ایسا نہ چاہیئے اب کرودھ اپنا چھما کرکے یہ جگت مت کرو اور پریچھت کا مرنا اپنی پراربدھ سے سمجھکر اور سانپون کو نہ جلاؤ کسی کے مارنے سے کوئی نہین مرتا اور اُن پرمیشور کو ڈنڈوت کرنا چاہیئے جنکی مایا سے لوگون کو یہ اگیان پیدا ہوتا ہی کہ ہمنے اپنے دشمن کو مار کر جیت لیا نارائن جی کیول یہ بات کہنے کے واسطے بنا کر مارنا اور جلانا سب کا اپنے آدھین رکھتے ہین دوسرے کو یہ سامرتھ نہین ہی کہ اسمین دم مار سکے جب یہ بات برہسپت گرو اور آستیک ناگ سے سُنکر راجا جنمیجی کو گیان پیدا ہوا تب اُسنے براہمنون سے کہا کہ پورن آہت اگن مین مت ڈالو اسوقت تچھک نے یہ بردان راجا جنمیجی کو دیا کہ جو کوئی ہمارا اور تمھارا نام اُستمرن کریگا اُسکو کوئی سانپ نہ کاٹیگا جب جنمیجی نے رکھیشورون اور براہمنون کو دچھنا دیکر بدا کیا تب برہسپت گرو جنکی دیا سے اندر اور تچھک کا پران بچا تھا اُنکو اپنے ساتھ لیکر چلے گئے۔

اِتنی کتھا سنا کر سوت جی نے شیام سندر کو دھیان مین ڈنڈوت کرکے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ ہمنے امرت روپی بھاگوت پران تم لوگون کو سنایا جسکے پرتاپ سے سب پاپون سے چھوٹ کر تمھاری مکت ہو جایگی۔

## ادھیاے ساتوان

## کہنا سوت جی کا سونکادک رکھیشورون سے پھل شبھ اور اشبھ کرمون کا

سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ اندرادک دیوتون کو پرمیشور کی یہ اگیا ہی کہ جو آدمی جیسا پن اور جگت اور تپ آدک کرے ویسا اُسکو سورگ دیا کرو اور پاپ کرنے والونکو دھرم راج اُنکے کرم کے موافق نرک مین بھیجدیا کرین جو لوگ کیول پرمیشور کا بھجن اور آسمرن کرتے ہین اُنکو اندرپری سے اوپر برہم لوک مین جگہ ملتی ہی اور پرمیشور کی نرگن پوجا اور بھجن کرنے والے بکنٹھ مین جا کر مہاپرلے تک وہانکا سکھ اٹھاتے ہین راجا پرچھت بھی بھاگوت پران سننے سے شیام سندر کے پریم مین مگن ہو کر بکنٹھ کو چلے گئے جتنا جگت اور تپ اور بھجن اور آسمرن سنساری لوگ کرتے ہین اُسمین ایک تو کسی منورتھ پورا ہونے کے واسطے ہوتا ہی اور دوسرا بغیر کسی اِچھا کے ہوتا ہی ہمنے دونون طرح کا حال تمکو اس بھاگوت مین سنادیا اٹھارھون پرانون مین شری مد بھاگوت پران سب سے زیادہ اُتم ہی یہ بات سنکر سونکادک رکھیشورون نے نام اٹھارھون پرانون کا پوچھا تب سوت جی نے کہا کہ اٹھارہ پران یہ ہین۔ برہم پران۔ پدم پران۔ بشن پران۔ شیو پران۔ لنگ پران۔ گرڑ پران۔ نارد پران۔ اگن پران۔ اسکند پران۔ بھوشیہ پران۔ برہم بیورت پران۔ مارکنڈے پران۔ باراہ پران۔ متس پران۔ کورم پران۔ برہمانڈ پران۔ نرسنگھ پران۔ بھاگوت پران۔ ان سب پرانون مین پرمیشور کا گن اور چرتر برنن کیا ہو رکسی پران مین راجسی اور کسی مین تامسی دھرم لکھا ہی اور شری مد بھاگوت مین کیول ساتوکی دھرم اور بھگوت گن بید بیاس جی نے برنن کیا ہی سو سب ہمنے تمکو سنایا اب اور کیا سننا چاہتے ہو۔

## آدھیاے آٹھوان

## کہنا سوت جی کا اُستت مارکنڈے رکھیشور کی

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اے سوت جی آپنے پرمیشور کا گن اور چرتر ہمکو نکو سنا کر کرتارتھ کیا آپ بہت دنون تک جیتے رہین ہملوگ یہ سننا چاہتے ہین کہ ہمارے کل ہن مارکنڈے رکھیشور نے پرمیشور کی مایا کسطرح دیکھکر بکنٹھ ناتھ کا درشن پایا بیاس جی نے سب بیدونکو کس طرح الگ برنن کیا سوت پورانک نے کہا کہ جب برہما جی نے دیکھا کہ کلجگ مین آدمی تھوڑی عمر ہونے سے سب بید نہین پڑھ سکینگے تب برہما جی کے بنتی کرنے سے نارائن جی نے بید بیاس کا اوتار دھارن کرکے بیدونکا سار نکال لیا اور اُسکا نام الگ الگ رکھکر وہ سب اپنے چیلون کو پڑھایا اور جو پران بیدون مین سے نکالا تھا اُسکا نام مارکنڈے پران رکھا یہ سنکر رکھیشورون نے پوچھا

کہ پہلے یہ بتایئے کہ مارکنڈے جی نے اتنی بڑی عمر کسطرح پائی تھی سوت جی نے کہا کہ مرکنڈ نام ایک رکھیشور تھے اُنکے کوئی
بیٹا نہ تھا جب مرکنڈ رکھیشور نے سنتان پیدا ہونے کے واسطے دیوتون کے نام پر بہت تپ اور ہوم کیا تب دیوتون
نے درشن دیکر کہا کہ اے رکھیشور تیرے بھاگ مین بیٹا نہین لکھا ہی لیکن تپ اور ہوم کرنے کے پرتاپ سے تیرے ایک
بیٹا ہوکر بارہ برس کی عمر مین مرجاے گا یہ سُنکر رکھیشور نے نبی کیا کہ مین سنتان پیدا ہونے کی اچھا رکھتا ہون بارہ
برس کا ہوکر مرجائیگا تو مین صبر کرلونگا جب دیوتون کے آشیرباد سے مرکنڈ کے بیٹا پیدا ہوا تب مرکنڈ رکھیشور نے اُسکا نام
مارکنڈے رکھکر بڑی خوشی منائی جب وہ لڑکا بارہ برس کا ہوا تب اُسکے ماتا پتا رونے لگے مارکنڈے نے انکو روتے
ہوئے دیکھکر پوچھا کہ تم لوگ کسواسطے اتنا بلاپ کرتے ہو اُنھون نے کہا کہ ای بیٹا اب تمھاری مرنے کا دن نزدیک آپہونچا
یہی سمجھکر ہم لوگ روتے ہین یہ سنکر مارکنڈے بولے کہ سنسار مین کوئی ایسا اُپاے بھی ہی جسکے کرنے سے ہم جیتے رہین اُسکے
ماتا اور پتا نے کہا کہ ای بیٹا نارائن جی کی دیا سے سب کام آدمی کے پورے ہوتے ہین یہ بات سنتے ہی مارکنڈے بن مین
جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے جب اُنکو چھ منونتر تپ کرتے کرتے بیت گئے تب راجا اندر نے ڈرکر بچارا کہ یہ براہمن
تپ کرکے میرا اندراسن چھین لیگا ایسا بچارتے ہی اندر نے کامدیو اور بسنت رت اور گندھرب اور اپسراؤن کو مارکنڈے
کی تپسیا بھنگ کرنے کے واسطے بھیجا اُنھون نے ہماچل پہاڑ پر سے اُتر کیطرف بھدرا ندی کے کنارے جہان مارکنڈے
شلا پر بیٹھے ہوئے تپ کرتے تھے پہونچکر کیا دیکھا کہ وہان گھنے گھنے درختون کی چھایا ہوکر بہت طرح کے خوشبودار پھول
اور پھل لگے ہوئے ہین اور کوکلا اور مور آدک بہت پنچھی وہان بیٹھے ہوئے اپنی سہاونی بولیان بول رہے ہین یہ شوبھا
دیکھکر موہت ہوگئے جب پراتہ کال مارکنڈے اگن ہوتر کرکے وہان پر بیٹھے اُسوقت سب اپسرا اُنکے سامنے ناچ کر بھاؤ
بتانے لگین اور گندھربون نے بہت باجا بجا کر چھ راگ اور چھتیس راگنی گائے اور کامدیو نے کوکلا روپ بنکر کام روپی بان چلایا
اور بسنت رت کی مہما سے اچھے اچھے باغ وہان طیار ہوکر شیتل مند سگندھ ہوا بہنے لگی جب ناچتے وقت ایک اپسرا
کا کپڑا ہوا سے اُڑ گیا تب وہ ننگے بدن گیند اُچھالتی ہوئی مارکنڈے کے پاس چلی آئی لیکن مارکنڈے کا چت کچھ
چلایمان نہین ہوا جب بہت تدبیر کرنے پر بھی کامدیو اور اپسرا آدک کا کچھ زور اُنپر نہین چلا تب وہ لوگ شاپ دینے
کے ڈر سے بھاگ کر کانپتے ہوئے اندر کے پاس پہونچے آئے اور بہت شرمندہ ہوکر کہا کہ مہاراج ہمارا کچھ زور مارکنڈے
پر نہین چلا یہ سنکر اندر آدک دیوتون نے بہت تعجب مانا اور دیوتا لوگ مارکنڈے جی کے درشن کے واسطے آپ
وہان جاکر اُنکی استت کرکے چلے آئے جب اسیطرح کچھ دن مارکنڈے جی کو تپ کرتے بیتے تب نارائن جی آپ گرڑ
پر سوار ہوکر وہان گئے اور اپنے چترbhuj روپ کا درشن مارکنڈے جی کو دے کر کہا کہ جو کچھ تمہاری اچھا ہو سو بر دان
مانگو مارکنڈے جی نے بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کی اور پرکرما اور استت کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑ کر بولے
کہ اے دینا ناتھ مین اپنی عمر بڑی چاہتا ہون تربھون پت نے کہا کہ تم ایک کلپ تک جیتے رہوگے یہ کہکر بھگوت
بیکنٹھ کو چلے گئے۔

# ادھیائے نوان

## مہاپرلی کا تماشا دکھلانا نارائن جی کا مارکنڈے رکھیشور کو

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورن سے کہا کہ جب مارکنڈے جی برہما جی کے ایک دن کے برابر عمر ہو جانے پر بھی اسیطرح
تپ اور دھیان کرتے رہے تب کچھ دن کے پیچھے نارائن جی نے مارکنڈے جی کو پھر درشن دے کر کہا کہ اب تم کیا چاہتے ہو مارکنڈے
جی ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای مہاپربھو اب مجھکو کسی چیز کی چاہ نہین ہی لیکن آپ کی مایا کا تھوڑا سا تماشا دیکھا چاہتا ہون جس مایا سے
آپ سب جیوون کو پیدا کر کے پھر ناش کر دیتے ہین بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ بہت اچھا آج کے ساتوین دن ہم تمکو اپنی مایا دکھلاوینگے
لیکن تم ہوشیار رہ کر ہکموست بھول جا بھولنے سے [illegible]ر پتا نہین لگیگا - مارکنڈے جی نے کہا کہ ای تربھون پت مین آپکو
کبھی نہین بھولونگا جب یہ بات سن نارائن جی بیکنٹھ کو چلے گئے تب مارکنڈے جی بھی وہان سے اپنے استھان پہ
چلے آئے جب ساتوین دن مارکنڈے جی نے ندی کے کنارے بیٹھکر تپ کرتے وقت مہاپرلے کا تماشا دیکھنا چاہا تب کیا
دکھائی دیا کہ ایک طرف سے بڑی آندھی ٹھکر مارے دھول کے اندھیالا چھا گیا یہ حال دیکھکر مارکنڈے جی نے اپنے من مین
کہا کہ مین نے آجتک ایسی آندھی کبھی نہی دیکھی تھی پھر چارون طرف سے پانی اُمنڈتا ہوا آ کر جہان وہ بیٹھے تھے وہان
اتھاہ پانی ہو گیا اور وہ اُس پانی مین غوطہ کھانے لگے کبھی غوطہ کھا کر پانی مین ڈوب جاتے تھے کبھی پانی کے زور سے اوپر
نکل آتے تھے اور کبھی گھڑیال وغیرہ پانی کے جانور اُنکو نگلجاتے تھے اور کبھی اپنے منہ سے اُنکو اُگل دیتے تھے جبکہ مارکنڈے
جی کی سمجھ مین ہزارون برس تک یہی حال رہا تب وہ اپنے من مین بہت شرمندہ ہو کر کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی
چوک ہوئی جو ایسا بردان مانگ کر اس حال کو پہونچا اب پرمیشور سے یہ اچھا رکھتا ہون کہ وہ دیا کر کے مجھکو اس پانی سے
جیتا باہر نکالین مارکنڈے جی کو بھگوان کا دھیان کرتے ہی جب اُس مایا رُوپی جل مین ایک ٹاپو اور برگد کا درخت
دکھائی دیا تب اُنھون نے خوش ہو من مین کہا کہ ای پرمیشور مجھکو کسی طرح اس ٹاپو تک پہونچا دو تو مین برگد کی ڈالی
پکڑ کر اپنا پران بچاؤن جب مارکنڈے جی بھگوان کی دیا سے اُس درخت کے پاس پہونچ گئے تب اُنھون نے کیا
دیکھا کہ ایک پتا برگد کا دونے کیطرح کا ہو کر اُسمین ایک لڑکا بارہ تیرہ دن کی عمر کا شیام رنگ چندر مکھ کمل نین
بہت سندر لیٹا ہوا اپنے پانوَن کا انگوٹھا ہاتھ سے پکڑے مُنہ مین ڈالے چوس رہا ہی جبکہ مارکنڈے جی پاس پہونچکر
اُس لڑکے کی چھب دیکھنے لگے تب بالک روپ بھگوان نے سانس کھینچی تب مارکنڈے جی مچھڑ کی طرح اُنکی ناک
مین گھس گیے اور وہان پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندر اور ساتون دیپ اور نو کھنڈ اور دسو دسا اور آٹھون
لوکپال اور تالاب اور درخت اور شہر اور گانون اور سمندر اور پہاڑ اور چاندی اور سونے کی کھان اور رکھیشورن
اور منیشورون کی کٹی اور اپنا استھان وغیرہ دنیا بھر کی چیزین اُس روپ مین دیکھ کر آچنبھا مانا جب سانس
چھوڑتے وقت ناک کے باہر نکل آئے تب مارکنڈے نے اُس لڑکے کو اسیطرح دیکھکر چاہا کہ اُسکو گود مین اُٹھاکر
پیار کرین ایسا بچار کر مارکنڈے جی نے جیسے اُس لڑکے کو اُٹھانا چاہا ویسے بالک رُوپ بھگوان اور مایا رُوپ

پانی اور درخت سب انتردھیان ہو گئے اور مارکنڈے اپنی سمجھ مین کروڑون برس تک مایا کا تماشا دیکھ کر جب چیتن ہوئے تب اُنھون نے اپنے کو جیون کا تیون ندی کے کنارے بیٹھے پایا اور بچارا تو دو گھڑی سے زیادہ عرصہ نہین ہوا تھا۔

## ادھیاے دسوان

### آنا شری پاربتی اور مہادیو جی کا مارکنڈے جی کے پاس

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ مارکنڈے جی نے مایا روپی مہاپرلے کا تماشا دیکھکر دھیان مین نارائن جی سے بنتی کیا کہ اے تربھون پت مجھسے اپرادھ ہوا جو آپکی مایا دیکھنے کے واسطے بردان مانگا جہان آپکی مایا کو برہما آدک دیوتا نجانکر بڑی بڑی رکھیشور اور منیشور اور گیانی لوگ اس مایا مین پھنسے رہتے ہین وہان میری کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مایا کا بھید جان سکون جس طرح مچھر پہاڑ اُٹھانے کی اچھا رکھکر وہ کام نہین کر سکتا اسیطرح مین یہ بردان مانگ کر بجت ہوا مجھکو اپنی شرناگت جانکر میرا اپرادھ چھما کیجیے مارکنڈے جی یہ کہکر پرمیشور کے دھیان مین مگن ہو گئے۔ اِتنی کتھا سُنا کر سوت جی بولے کہ اے رکھیشورو پرمیشور کی مہما جاننے کے واسطے سب چھوٹے بڑے اپنی سامرتھ بھر محنت کرتے لیکن اُنکے بھید کو نہین پہونچ سکتے جنے اُنکا بھید جاننے کے واسطے غوطہ مارا آج تک اُسکا پتا نہین لگا اب ہم مارکنڈے رکھیشور کا ایک حال اور کہتے ہین سنو کہ ایک دن شری مہادیو اور پاربتی جی بیل پر چڑھے ہوئے بہت گنون کو ساتھ لیے ہوئے چلے جاتے تھے راہ مین شری پاربتی جی نے مارکنڈے جی کو اس طرح پرمیشور کے دھیان مین لین دیکھا کہ جس طرح سمدر کا پانی ہوا نہ چلنے سے چپ چاپ رہکر ہلتا ڈلتا نہین ہی تب شری پاربتی جی نے شری مہادیو سوامی سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہاپربھو اس رکھیشور کو تپسیا کا پھل کچھ دیجیے شری مہادیو جی نے کہ اسکو کسی چیز کی چاہ نہین ہی ہم اسکو کیا دین سواے بھگت اور دھیان ہر چیزون کے مجکو بھی کچھ مال نہین سمجھتا لیکن تمھارے کہنے سے مین چلکر اس سے دو باتین کرتا ہون سادھ اور مہاتما کی سنگت کرنے مین بڑا بڑا فائدہ ہوتا ہی جب مہادیو جی شری پاربتی جی سمیت مارکنڈے جی کے پاس گئے تب اُنکو پرمیشور کے دھیان مین ایسا لین دیکھا کہ اُنکے آنے کا حال بھی کچھ مارکنڈے جی کو معلوم نہ ہوا اسیلیے شری شو جی نے مارکنڈے جی کے ہردے مین پرویس کر کے جس چتربھجی مورت شیام سندر کا دھیان وہ کر رہے تھے اُس روپ کو وہان سے انتردھیان کر کے اپنا پرکاش اُس جگہ پرگٹ کیا جبکہ مارکنڈے جی کو اپنے ہردے مین چتربھجی روپ دکھلائی نہ دے کر ایک پُرش سفید رنگ دس بھجا اور تین آنکھ والا شیر کی کھال اور مُنڈمال پہنے اور ترسول اور ڈمرو ہاتھ مین لیے ہوئے دھیان مین دیکھ پڑا تب مارکنڈے جی نے گھبرا کر آنکھ اپنی کھول دی اُسوقت شری مہادیو جی کو اُسی روپ سے شری پاربتی جی سمیت بہت گن ساتھ لیے ہوئے جیسے اپنے سامنے کھڑے دیکھا ویسے اُٹھ کھڑے ہوئے اور ڈنڈوت اور پرکرما کر کے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے آسن پر بیٹھالا اور بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ آپ سب دیوتون کے مالک ہو کر سب گُنون سے بھرے ہین

ہین ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو آپ کی استت کرسکون جس طرح آپ نے ریال ہوکر مجھکو اپنا درشن دیا اسیطرح میری ہزارون ڈنڈوت لیجیے اور اپنے آنیکا کارن بتلائیے یہ بات سنتے ہی شری بھولا ناتھ نے ہنسکر کہا کہ اے رکھیشور جس مہاپرلے مین جو دھون لوک ناش ہو کوئی جیو نہین رہتا اس مہاپرلے کو تمنے دیکھا اسلیے مین تمہارا درشن کرنے آیا ہون اور جتنے براہمن اور بھکت اور سادھو ہنکو پیارے ہین اتنے اندر آدک دیوتون سے پریت نہین رکھتا جس طرح مجھکو اپنا بھکت پیارا معلوم ہوتا ہی اسیطرح نارائن جی کے سیوک کو بھی جانتا ہون گیانی آدمی کو ہمارے اور بشن بھگوان کے بیچ مین کچھ بھید نہ سمجھنا چاہیے جتنا ایسے ہر بھکتون کا درشن پاکر سنساری آدمی شدھ ہو جاتے ہین اتنا تیرتھ اشنان کرنے اور دیوتون کے درشن سے پوتر نہین ہوتے تمکو جو کچھ اچھا ہو وہ بردان ہمسے مانگ لو ہمارا درشن نہپھل نہین ہوتا یہ بات سنکر مارکنڈے رکھیشور نے شری مادیو اور پاربتی جی کی ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو آپ شاکشات ایشور ہوکر مجھ اگیان کو اتنی بڑائی دیتے ہین جس طرح کلپ برچھ کے نیچے جاکر آدمی کا سب منورتھ پورا ہو جاتا ہی اسیطرح آپ کا درشن پانے سے کچھ اچھا نہ رہا کیول یہی بردان مانگتا ہون کہ بکنٹھ ناتھ اور آپ کے چرنون مین میری پریت ہمیشہ بنی رہے یہ بات سنکر شری شوجی نے کہا کہ تم ایک کلپ تک چرنجیو رہکر کبھی بوڑھے نہ ہوگے اور تمکو سدا میری اور نارائن جی کی بھکت بنی رہیگی اور اٹھارہون پرانون مین سے ایک پران تمھارے نام سے پرکٹ ہوگا یہ بردان دیکر شوجی مہاراج وہانسے انتردھیان ہوکر کیلاس پربت پر چلے گئے اور سب حال پیدا ہونے اور تپسیا کرنے اور بردان پانے مارکنڈے رکھیشور کا شری پاربتی جی سے برنن کیا اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے مارکنڈے رکھیشور کا جو حال پوچھا تھا وہ ہمنے تمکو سنا دیا۔

## ادھیائے گیارھوان

### پوچھنا سونکادک رکھیشورونکا حال شنکھ چکر گدا پدم آدک کا سوت جی سے

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای سوت جی پرمیشور کی پوجا کرنے کی بدھ کیا ہی سو کہیے اور یہ بھی کہیے کہ شنکھ اور چکر اور گدا اور پدم ششتر اور بیجنتی مالا اور پیتامبر جو آٹھون پہر نارائن جی دھارن کیے رہتے ہین یہ سب کون چیز ہین سوت جی نے کہا کہ تملوگ بڑی گپت بات پوچھتے ہو اسلیے مین بید بیاس اپنے گرو کو ڈنڈوت کرکے کہتا ہون سنو کہ یہ برہمانڈ بھگوان کا روپ ہی پرتھوی پانون آکاش سر سورج آنکھین بایو ناک دسون دسا کان لوکپال بھجا چندرما من جمراج بھنت درخت بدن کے روئین باؤل سر کے بال پہاڑ بدن کی ہڈی سمندر پیٹ ندیان بدن کی نسین ہو کر سب بیوہار سنسار کا براٹ روپ مین سمجھنا چاہیے جو آدمی اس براٹ روپ کا دھیان لگا کر سب جیوون مین پرمیشور کی شکت برابر دیکھتے ہین کام کرودھ لوبھ اور مدہ آدک کے بس نہ ہو کر کسی سے دشمنی یا دوستی نہین رکھتے اور کوستبھ من نارائن جی کی جوت بیجنتی مالا مایا اور پیتامبر چارون بید اور جنیو کا جوڑا اونکار اور کانون کے کنڈل سانکھیہ شاستر اور جوگ شاستر اور

ملٹ برہم لوک اور شیش ناگ اُنکے بیٹھنے کا سنگھاسن اور پدم ستوگن اور گدا پراکرم اور شنکھ جل تتوا سُدرشن چکر اگن
تتوا اور کھڑگ آکاش تتوا اور سارنگ دھنکھ کال روپ ہوکر پرمیشور کے ترکش مین سب جیوون کا کرم بھرا رہتا ہی اور
بیکنٹھ پرمیشور کا چھتر اور گرڑ بید روپ اور لچھمی جی تشکت اور نندسنند آدک پارکھد اُنکی بھُوت ہین ... اسلیئے نارائن جی
اپنے بھگتون پر خوش ہوکر اپنا گہنا اور کپڑا لیے ہوئے درشن دیتے ہین اور اُنکا چرتر کوئی نہین جا ... ہتا ہمنے گرو کی کرپا
سے یہ سب کتھا تمکو سُنائی جو آدمی پراتہ کال اُٹھکر نارائن جی کا دھیان شنکھ چکر گدا آدک سمیت کر ... ی تو وہ جلدی اُسپر
خوش ہوکر اُسکو کرتارتھ کردیتے ہین اتنی کتھا سنکر رکھیشورون نے پوچھا کہ بارھون مہینے مین سُورج بھگوان ... نئے نئے روپ الگ
الگ نام سے جو پرکاش کرتے ہین اسکا کیا کارن ہی سُوت جی بولے کہ سورج دیوتا بھی ایک سُور د ... بھگوان کا ہی ساعت
اور گھڑی اور پہر پہچاننے کا گیان اُنکے پرکاش سے معلوم ہوتا ہی۔

چیت کے مہینے مین سورج دھاتا نام سے پرکاشت ہین اور کرتستھلی نام اپسرا اُنکے آگے ناچ کرتی ... نام گندھرب اُنکو گاتا
سناتے ہین اور ربہتی نام راچھس اُنکا رتھ پیچھے سے ڈھکیلتا ہی اور باسک ناگ اُس رتھ مین ... رسی باندھنے اور
رکرت جچھ اُسکی مرمت کرنے کے واسطے بنے رہتے ہین اور پلست نام رکھیشور اُنکے ساتھ رہکر استت ... جاتے ہین۔

بیساکھ مین سورج کا نام ارجما ہوکر پلہہ نام رکھیشور اور اُرہا نام جچھ اور رتھہتی نام راچھس اور ... نام اپسرا اور نارد
گندھرب اور کچھ نیر نام ناگ۔

اور جیٹھ مہینے مین سورج کا نام متر ہوکر اتر نام رکھیشور اور ... راچھس اور تچھک ... مینکا اپسرا اور ہاہا نام
گندھرب اور رتھسو نام جچھ۔

اور اساڑھ مین برن نام سورج کا ہوکر بششٹھ رکھیشور اور رمبھا نام اپسرا اور ہوہو نام گندھرب اور ... جنیہ نام جچھ اور سربلیہ
نام ناگ اور چترسین نام راچھس۔

اور ساون مین اندر نام سورج کا ہوکر بشواپس گندھرب پرم لوچا اپسرا شروتا جچھ برج نام راچھس

اور بھادون مین پوسوان نام سورج کا ہوکر اگرسین گندھرب اور بیاگھر نام راچھس اور اسارن نام جچھ اور بھرگ نام رکھیشور
اور نم لوچا نام اپسرا اور سنکھ کہال ناگ۔

اور کنوار مین توشٹا نام سورج کا ہوکر جمدگن رکھیشور اور کامل ناگ اور تلوتما اپسرا اور دھرتراشٹر گندھرب اور برہدوتی نام
راچھس اور ست جت نام جچھ۔

اور کاتک مین بشن نام سورج کا ہوکر اسوتر نام ناگ اور رمبھا اپسرا اور سُربرچا گندھرب اور ستجت نام جچھ اور
بشوامتر رکھیشور اور گھرتاپی نام راچھس۔

اور اگھن مین انش مان نام سورج کا ہوکر کشپ نام رکھیشور اور تارچھ نام جچھ اور رت سین نام گندھرب اور اُربسی نام
اپسرا اور بدراچھر نام راچھس اور مہاشنکھ نام ناگ۔

اور پوس مین بھگ نام سورج کا ہوکر سُرج ... نام راچھس اور آرشٹ نیم گندھرب اور پرن جچھ نام رکھیشور اور رکر کوٹک نام

ناگ اور پوربچتی نام اپسرا۔
اور ماگھ مین پوشن نام سورج کا ہوکر دھننجے نام ناگ اور بات نام راچھس اور شکھین نام گندھرب اور سرج نام جچھ اور گھرتاچی نام اپسرا اور گوتم رکھیشور۔
اور پھاگن مین پرجنیہ نام سورج کا ہوکر کرت نام جچھہ اور ببرجا نام راچھس اور بشو گندھرب اور ایراوت ناگ اور سین جتا اپسرا سورج کے ساتھہ رہ کر سب مہینون مین اپنا اپنا کام کرتے ہین۔
یہہ کتھا سناکر سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو جو آدمی پراتہ کال اور سندھیا سمے سورج بھگوان کا اسمرن کرکے ان سب وبہوت کا نام لیتا ہی وہ بہت جنمون کے پاپون سے چھوٹ کر پرم پد کو پاتا ہی۔

## ادھیاے بارھوان

## کہنا سوت جی کا سمپورن کتھا شری مدبھاگوت کی

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جو کتھا شری مدبھاگوت امرت روپی ہمنے تمکو سنائی اسمین آدی سے ... لیلا اور چرتر پرمیشور کا لکھا ہی پہلے بیاس جی اور نارد جی کا سمباد پھر راجا پریچھت کی کتھا جسطرح اسکو شرنگی رکھ ... دیا اور حال آنے شکدیو جی کا راجا پریچھت کے پاس اور پھر بات چیت ہونا نارد من اور برہما جی سے اور کتھا ... کی بھینٹ ہونا بدر جی اور اودھو جی سے اور مکھ گیان سنانا میترے جی کا بدر جی کو اور برنن کرنا اپتت ... رکھیشور کا بارہ اوتار دھر کر مارنا ہرنیاکشپ کا اور کپل دیو ... کے گیان جوگ سکھانا دیوہوتی ... تن تیاگ کرنے ستی جی کا اور جگ بدھوس ہونا دچھہ پرجاپت کا اور کتھا ... اور پریہ برت کی اور حال ساتون دیپ اور ساتون سمدر اور نوون کھنڈ کا اور مرنا برترا سر دیت ... ولے پرہلاد بھگت کی رچھا کرنا اور کتھا گجیندر موکش کی اور کچھپ اوتار لیکر نکالنا چودہ رتن کا سمدر متھنے ... جانا اور باون اوتار کی اور حال راجا پرورا اور اربسی اپسرا اور سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کا اور کتھا ... پرسرام اوتار اور راجا دشینت اور رانی شکنتلا اور راجا ججات اور دیو جانی اور راجا جد کی جنکے ... شیام سندر تربھون پت نے بسدیو جی کے گھر اوتار لیا اور جانا شیام سندر کا گوکل مین اور بہت لیلا کرکے ... اودک سب برجباسیونکا اور پھر متھرا مین آکر مارنا راجا کنس کو اور جدھ کرنا جراسندھ آدک ... پری کا اور حال بواہ ... رکمنی آدک آٹھ پٹرانیونکا اور بھوماسر کو مار کر سولہ ہزار ایک سو ... لا کر انکے ساتھ اپنا بواہ کرنا اور مارنا بڑے بڑے دیت اور ادھرمی راجون کو اور کوروان ... کراکے بھار اوتارنا پرتھوی کا اور ناش کرنا چھپن کروڑ جدبنسیون کا در باسا رکھ کے شاپ سے ... نام مین ... رکھیشور ... سورج بھگوان اور بارہ کنڈ ...

رکھیشور کی تمکو سنائی سنساری آدمی کو اچت ہی کہ زبان سے آٹھون پہر پرمیشور کا نام لیکر کانون سے اُ…
اور نارائن جی کے گن اور مہما کی چرچا اُسمین رکھکر تھوڑا یا بہت جہانتک بن پڑے ہر چرنون مین د…
سب جیوون پر دیا رکھکر اپنے مقدور بھر منسا واچا کرمنا سے اپکار کرتا رہے آدمی کے تن پانے کا یہی پھ…
شری مدبھاگوت پران مین بیاس جی نے پرمیشور کا نرمل جس لکھا ہے ایسا دوسرے پران…
جی مہاراج کی دیا سے ہمنے امرت روپی کتھا تمکو سنائی اُنکو مین بار بار دنڈوت کرتا ہون جتنا…
پڑھنے سے ملتا ہی اتنا ہی پھل شری مدبھاگوت کے پڑھنے اور سننے مین جاننا چاہیئے چھتری کو ا…
بجی اور بیش کو بیاپار مین لابھ ہو کر مرنے کے پیچھے مکت پدوی ملتی ہی اور شودر سب پاپون سے چھ…

## ادھیاے … حال اٹھارھون پرانون کا

اسوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جن بھگوان کے چرنون کا دھیان شری برہما…
اندر اور اُنچاس مرت گن یعنی پون اور کبیر آدک دیوتا اور رکھیشور اور جوگی اور بشن لوگ اپنے ہردے…
اور بھجن کرتے ہین اور اُنکے آد اور انت کو کسی نے نہین پایا اُنکو بار بار نمسکار کرتا ہون جنھون…
اور نکالنے امرت آدک چودہ رتن کے کچھپ روپ دھارن کیا تھا اُنکو میری ہزارون دنڈوت…
جتنے پران … لکھے ہین اُنکا حال سنو۔

پدم پران پچپن ہزار اشلوک
شو پران چوبیس ہزار اشلوک
نارد پران پچیس ہزار چار سو…
اگن پران پندرہ …
برہم بیورت پران اٹھارہ …
باراہ پران چوبیس ہزار اشلوک…
بامن پران دس ہزار اشلوک…
متس پران چودہ ہزار اشلوک…
برہمانڈ پران بارہ ہزار …
… اور برہما …

برہم پران دس ہزار اشلوک (١٠٠٠٠)
بشن پران تیس ہزار اشلوک (٣٠٠٠٠)
شری مدبھاگوت اٹھارہ ہزار اشلوک (١٨٠٠٠)
مارکنڈے پران نو ہزار اشلوک (٩٠٠٠)
بھوشیہ پران چودہ ہزار پانسو اشلوک (١٤٥٠٠)
لنگ پران گیارہ ہزار اشلوک (١١٠٠٠)
اسکند پران اکیاسی ہزار ایکسو آٹھ اشلوک (٨١١٠٨)
کورم پران سترہ ہزار اشلوک (١٧٠٠٠)
گرڑ پران انیس ہزار اشلوک (١٩٠٠٠)
اور شری مدبھاگوت کا سار چار اشلوک …

ں — پرپشس کیا اور بید بیاس نے اٹھارہ ہزار اشلوک مین وہ سب حال بستار پوربک لکھکر شری مدبھاگوت
م آپران کے آدا اور مدّھ اور انت مین سب نارائین جی کا چرتر برنن کیا ہی جو لوگ اس پران کو بھادون
ن مہینے سنگھاسن پر رکھکر بید اور پران جاننے والے برہمن کو دان کرتے ہین انکو پرم پد ملتا ہی
مدبھاگوت پران سترہو پرانون سے اُتم ہوکر چارون بیدون کا سار اسمین لکھا ہی جس طرح ندیون مین گنگا اور
ن مین نارد جی اور تپسیا کرنے والون مین شری مہادیو جی بڑے ہین اسیطرح سب پرانون مین بھاگوت پران
ہی اس پران کے پڑھنے اور سننے سے ہماری اور تمہاری دونون کی مُکت ہو جایگی جنکے نام لینے اور ونڈوت کرنے
سب پاپ ادکھ چھوٹ جاتے ہین اُن پرمیشور اور بید بیاس اور شکدیو جی مہاراج کو مین ونڈوت کرتا ہون جس
دیوتا لوگ سرگ مین رہ کر امرت پینے سے نہین مرتے اسیطرح سنسار مین جو لوگ امرت روپی بھاگوت پران کو سچے
سے پڑہا دینگے اُسپر بشواس کرینگے انکو سنساری روگ آدک کا دُکھ نہ ہوگا اور بھوت اور پریت آدک کا ڈر چھوٹ کر
ے گرہون کا اُسکو نہ ہوگا —

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | دوہا | |
| | گئو براہمن ہر چرن رت ماکھن لال اُوار | | چل سُت بل ست گجن لال لکھار |
| | | سورٹھا | |
| | سُنت کٹی بھوجال انت سمی ہر پر بسین<br>بال بُدھ اگیان بید شاستر جانون نہین | | ماکھن لال شری مدبھاگوت بھاکھا<br>جو پریم سُجان بھولیو لیو سُدھار ہم |

شری چھتری ونش اوتنش کاشی باسی شری کرشن داس
ل کرت شری مدبھاگوت بھاکھا سُکھ ساگرے
دوادش اسکندھ سماپت

ترجمہ اسکا سمت ۱۹۱۱ مین شری کرشن داس مکھن لال نے کاشی پوری مین بنا کر چھپوایا لیکن اُس ترجمے مین
الفاظ ... تھے اس سبب سے سادہ اور مہا تما لوگ اُسکو اچھی طرح نہین پڑہ سکتے تھے اسیلیے پھر
تی کو ... والے دربانسی اور جگناتھ پرساد کھتری رہنے والے کاشی پوری نے فارسی الفاظ نکالکر
... کی ... سب سمجھتے ہین لکھی —

## چند دوہا و چوپائی از منشی گھبیر دیال صاحب مہتمم ترجمہ شری مد بھاگوت

### دوہا

نارائن شری پت ہری پورن برہم پرکاش ۔ لسن سکل گن دھام جو ہی بیکنٹھ نواس

### چوپائی

مہامنتر تری تاپ نساون
گپت چرت کچھ دن اُرا رکھے
برہما نارد کا سے سُنائی
شری شکدیو جگت ہتکاری
تاس آس دھر دکھ من گیانا

کرشن چرت پاون ات پاون
پاے سمے برہما سون بھاکھے
نہر بیاس نارد سون پائی
کہیو پریچھت سون بستاری
ہرشیس گایو جگت بکھانا

گیان بھگت بیکنٹھ نسینی
شری بھاگوت مہا سکھدانی
بچ اشلوک سہس اٹھارا
بیاس سکھ جو سوت کہائی
چھند پربند سو رہٹا دوہا

سن بانچھت کا مد پھل
ہرسمو دو کرم آسن
بیاس کہیت شکدیو
کہیو جاے بزنک سون
شور رچیو جہ لکھ جگ

### دوہا

بدھ جن سمت کر چیو ماکھن لال ادار ۔ سکھ ساگر بھاکھا رچیو کاشی پی نجھار

### چوپائی

گیان بھگت گن روپ ندھانا
نشٹ ... کشور ادارا
اندراور انچاس ...

پرم بیکی چیت سجانا
جہ جس چھاپے رہیو سنسارا
اردو بھاکھا لکھیو بچاری
جانین سب جگ نر ناری

من بچ کرم جگت ہتکاری
رگھبر شرن تاس رچ جانی
ٹھیک ٹھیک بولی جگ جانا
...

پرایکا سوتن دھا...
گرن ...ت کرم سن
... کون بچ منت...
...

پاون ... کرشن مراری
اگم سگم کرا رتھ بچاری
پورن برہم منج اوتارا

شری رام جہان نت بہارا ۔ ہین اکاہ ...

... لکھمن پری کہ بھیچم دوار ...

### دوہا

بدھ بل بدیا ہین مت جوات مند گنوار ۔ بھوار دہ دستر اگم بوڑ رہیو سنسار

اردو مین ہرجس لکھیو ... ۔ رب چند ربا ... بن سو ...

### سورٹھا

اک ہے ڈرہ بشواس رام کرپا چتون چتی
اپنی اور نہار پر اُن پیارے سانورے
ہو رنیکرہ پان شیش نواون ماتھ دھر

بن شرم بھو ... تاس محل ...
لیجے تو بنہ اوبار نا ... شری ...
جہون یہی بردان ... شری ...

# پرارتھنا

## یعنی التماس ضروری

...ہی ور برہم پرمیشور سچدانند گھن نرگن نراکار سگن ساکار روپ کہ جسنے اپنی کرپا درشٹ سے واسطے بھوساگر پار اترنے ... کلیان سنساری جیوون کے کیسے کیسے بید اور شاستر روپی پل اس دنیا مین بنائے ہین کہ جنکی راہ سے تھوڑی محنت سے بھی انیک جیو مایا روپی جال سے چھوٹ کر پرم پد کو پہونچے ہین اور پہونچتے جاتے ہین اور مہاتما اور سچے لوگون کے ہردے ... پر سوبچ پر کاشت کیا کہ اُنھون نے اپنے انبھو سے جگت کی بھلائی کے واسطے کیسے کیسے دھرم مارگ پرگٹ کیسے ... سہج اور اُتم اُپائے نکالے ہین کہ جسکے کارن سب چھوٹے بڑون کو اپنی مکت اور بھگت کی راہ سوجھ پڑتی ہی ... ست ... ایک پرم دھرم اُپکاری شری لالہ مکھن لال کاشی نواسی نے شری مد بھاگوت کا سارانس بلکہ پورا پورا منشا ... سنسکرت ... بھاشا مین اُلتھا کیا اور اُنکے پرم اُپکارک کرم کا یہ پھل ہوا کہ بخط دیوناگری سُکھ ساگر نام رکھا ... ستنک ... کی جسکی قدر دانی ہر بھگت جنون نے ایسی کی کہ کئی مرتبہ مین ہزارون پُستک طبع ہوئین اور برابر اُسکا پرچار ... رہا ... روپی سُکھ ساگر آنند داتا کو بھگت جنون کے لابھ دارتھ کے واسطے پرم پرُپکاری جگت ہتکاری شری منشی ... صاحب مالک مطبع اودھ اخبار نے پر اُپکار کی درشٹ سے یہ بات بچاری کہ یوتھی سکھ ساگر امرت روپی جو بید اور چھون شاستر اور اٹھارھون پرانونکا سارانس ہی اور بھگتو نکا تو سرس دھن ہی اُسکا لابھ اُن سنسار ... ناگری حروف نہین جانتے اور فارسی خط مین پڑھنے لکھنے کی مہارت رکھتے ہین پہونچانا گویا جنم کے اندھے کو ... ہی اور مہسوہ روپی نیند مین سوتے ہوئے کو جگانا ہی اور بہت دنون کے بھوکے کو کھٹ رس بھوجن کھلانا ... امرت پلانا ہی اور جسٹر جیوون کو اجر امر پد پہونچانا ہی دیوا چھتر ہونے سے سب چھوٹے بڑون کی سمجھ مین نہین ... ان جسمین انیک دھرم اور کرم برن اور آشرم کے موافق اور شری کرشن آدک اوتارون کی لیلا جیوون کے ادھار ... لیکن الیسر وف مین ترجمہ ہوکر چھاپا کہ جو ناگری نہ جاننے والون کی سمجھ مین جلد آجاے اسلیئے مجھ واسان ... ولد منشی بشن سنگھ ابن رائے جو گلکشور ساکن لکھنو ملک شری اودھ سے ترجمہ مہا پران بھگت گیان آگر سکھ ... ناگو ... بارھون سکندھ کا خط فارسی مین طیار کرا کے بصرف کثیر اپنے مطبع فیض منبع مین چھپوا کر لوک اور پرلوک ... اُپایا ... ہر بھگت اور رسک لوگون سے یہ آشا ہی کہ بھول چوک چھما کر کے اسکے پڑھنے اور سننے سے ... پاکر پہلے ... منشی صاحب محتشم الیہ مالک مطبع اودھ اخبار اُسکے پیچھے کمترین مترجم کو دعاے خیر سے ... فرمائین

العبد

خاکسار رگھوبال کایستھ شری واستو ساکن لکھنو

قطعات تاریخ مطبوعہ ثانی طبعزاد منشی گھبر دیال صاحب مترجم شری مدبھاگوت اردو

| | | | |
|---|---|---|---|
| شدہ ختم چون ترجمہ بھاگوت<br>نوشتہ چو گھبر دیال این پران<br>بھاگوت طبع شدہ در بھاکھا | پسندید بھاکھا بطرز نکو<br>پسندیدہ شد پیش اہل جہان<br>باہمہ زینت و باصورت خوب | سن بکرمی داد ہاتف ندا<br>سن عیسوی آمد آواز غیب<br>ہاتف غیب پی سال طبع | چراغ شعور دو عا[illegible]<br>چراغ ہدایت زمین [illegible]<br>گفت تاریخ بدلہا [illegible] |

یہ مشہور پستک سکھ ساگر بخط ناگری مختلف حروف و مختلف پیمانون و مختلف اقسام کاغذ مین تعداد کثیر طبع ہوئی اور [illegible]
مین بار اول ۱۸۷۴ء مین اور بار دوم جنوری ۱۸۸۰ء اور بار سوم جولائی ۱۸۸۲ء اور بار چہارم اگست ۱۸۸۶ء مین [illegible]
پنجم ماہ مارچ ۱۸۹۲ء اور بار ششم ماہ مارچ ۱۸۹۹ء مین اور بار ہفتم ماہ مئی ۱۹۰۴ء مین چھپی تھی اب بنظر مقبولیت [illegible]
ہر بھگتونکے ہشتم مرتبہ بماہ جون ۱۹۰۷ء بہ صحت مزید زیور طبع سے مزین ہوئی فقط

## اعلان

اس کتاب کا حق تالیف و ترجمہ بحق مطبع ہذا محفوظ ہی حسب منشاء ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء کوئی صاحب قصد طبع فرمائین۔

اشتہار قیمت سکھ ساگر ناگری و فارسی ترجمہ کامل شری مدبھاگوت بارھون اسکندھ

| نام کتاب | تفصیل اقسام | ہندسہ خانہ ترتیب | [illegible] | قیمت |
|---|---|---|---|---|
| سکھ ساگر | جلی قلم مترجمہ بابو لچھمن لال جی چھاپہ ٹیپ ناگری نہایت صاف عمدہ کاغذ سفید چکنا پیمانہ ۱۲+ ا مطبوعہ [illegible] | ۱۰۲۴ | [illegible] | [illegible] |
| 〃 | حسب مراتب بالا کاغذ سفید۔ | 〃 | | [illegible] |
| 〃 | کاغذ حنائی | 〃 | | [illegible] |
| 〃 | خفی قلم حسب مراتب بالا پیمانہ ۱۲+ ۸۰ | 〃 | | |
| | ترجمہ اردو۔ بخط فارسی بجنسہ زبان و بیان صرف حروف ناگری بخط فارسی میں مختلف اقسام کاغذ پر۔ ہر ایک قسم کے کاغذ کی قیمت ذیل مین لکھی ہے۔ | ۸۶۸ | [illegible] | [illegible] |
| ۱ | حنائی گندہ۔ | ۶۹۲ | | |
| ۲ | گلابی گندہ۔ | 〃 | [illegible] | [illegible] |
| | سفید عمدہ۔ | 〃 | 〃 | [illegible] |
| | حنائی رسمی۔ | 〃 | 〃 | [illegible] |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| ... فرحت اُردو | |
| ... ریال لب لباب | |
| ... تون ... ئن تلسی کرت - | |
| ... کرن ... ئن خوشتر - اُردو | ۵ر۲ |
| ... وم از منشی خوشتر یہ | |
| ... ب راماکرت ساتون | |
| ... کا شاعم نہایت | |
| ... ہے | ۳ر۶ |
| ... ر اظوم مولفہ | |
| ... گناتھ خ | ۶ پائی |
| ... س بخط یان بھاکھا | |
| ... جیا سی | ۱۰ |
| ... جی - انوالال | ار |
| ... ہر گیت رساگر | ۶ پائی |
| ... شاعتہ سوالال | |
| ... غذ حنا | ۷ر |
| ... سو کرتبہ منشی | |
| ... بھر گو | ۳ر |
| ... گیان نینہ | |
| ... ہ لال سنگھ | ۲ر۴ |
| ... بند ... | |
| ... جی | ۱۲ر |
| ... ٹا بھو | |
| ... ی نود | ار۲ |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| گیتا مہاتم و گنیش چوتھ - از منشی رام سہائے تمنا | ار |
| مہابھارت منظوم - از منشی طوطا رام شایاں | ۹ر۲ |
| گور بیوہ منظوم - از منشی رام سہائے تمنا لکھنوی - | ۳ پائی |
| سداما ن چرتر منظوم - فارسی گو ردو بالتصویر از منشی جگناتھ سہائے - | |
| رام گیتا منظوم - از منشی سیوالال متخلص بہ عاجز | ۶ پائی |
| کتھا نرسنگھ اوتار و چمن رکھیشر اوتار - مرتبہ منشی نتھولال بہار گو - | ۶ پائی |
| پرہلاد چرتر مسمی بہ رہس پنچ ادھیائی مترجمہ لالہ نبسی دھر مطبوعہ غیر | ۶ پائی |
| جانکی بجے منظوم از منشی شنکر دیال فرحت - | ۶ر۹ |
| سیتا سوئمبر منظوم از بابو گوور نرائن | ۲ر |
| کتھا ست نارائن مسمی بہ تنوہی دافع عذاب از منشی جوالا شنکر تخلص امیر - | ۶ پائی |
| کتھا ست نارائن منظوم - از جگناتھ سہائے - | ۹ پائی |
| گیان چوسر - عجیب و غریب کھیل | |
| گیان بین کاغذ خانی - | ۶ پائی |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| اور خریدار فی صدی کے لیے | ۹ر |
| گیرت ساگر - مولفہ لالجی کایستھ | ۵ر |
| اننت کتھا - بالتصویر از منشی رام ٹہل تخلص مبارک | ۳ پائی |
| پرہلاد چرتر منظوم مترجمہ لالہ گردھاری لال کھتری - | ار |
| ترجمہ سوداما ن چرتر منظوم مسمی بہ منظومۂ فرخ از منشی گردھاری لال کایستھ - | ۶ پائی |
| گجندر موکش منظوم از منشی جگناتھ خوشتر - | ۶ پائی |
| ست نام بھاشا - از منشی جیکرن | ۶ پائی |
| شکت چالیسی - از منشی شنکر دیال فرحت | ۳ پائی |
| امان بیت دیکھیے از منشی لالجی مل | ۳ پائی |
| سوانح عمری سری پنڈت امان بیت تیواری اجودھیا نواسی - | ار۶ر۹ |
| مجموعۂ بدھان - یعنی مدن بکھ جنیاطم شامل بھوجن کرن سگرو کرن نت کرم بھرتری شتک وغیرہ از منشی لالجی | ۳ر۶ر۹ |
| دیوی چرتر - مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و پرہلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد - | ار |
| گیا مہاتم - مترجمہ منشی لالجی - | ار۶ر۹ |

فہرست کتب

نام کتاب

پوتھی موکش گیان

ہنومان چالیسا۔ منظوم مصنفہ
بابو رام پرشاد لال صاحب۔ ۔۔۔ ۶ر

ہنومان چالیسا۔ منظوم از منشی
رام سہائے تمنا۔ ۔۔۔ ۶ر

رام لیلا۔ منظوم با تصویر از منشی
رام سہائے تمنا۔ ۔۔۔ ۱ر۶

بشن لیلا۔ منظوم با تصویر حسب
مراتب بالا۔

خیالات ماتا دین جسمیں خیال
لاونی برمہ گیان عجیب و غریب
منظوم ہیں مصنفہ لالہ ماتا دین
کایستھ لکھنوی۔ ۔۔۔ ۶ر

لاونی بنارسی۔ از کاشی گر بنارسی
پرم ہنس جی۔ ۔۔۔ ۳ر۶

سائین کے سو خیال۔ معروف بہ
چمنستان خیالات گوہر مجموعہ
خیال لاونی ٹھمری وغیرہ از منشی
گیندن لال حصہ اول۔ ۔۔۔ ۶

ایضاً۔ حصہ دوم حسب مراتب بالا ۔۔۔ ۵

سائین کے سو خیال۔ حصہ ۲ و ۳
حسب مراتب مذکورہ بالا۔ ۔۔۔ ۱۰ر

سفرنامہ۔ سری بدری ناتھ جاترا
مصنفہ لالہ مہیش پرشاد۔ ۔۔۔ ۱ر۳

---

مجموعہ صفات انسانی۔ از
منشی لالجی مل قوم کایستھ۔ ۔۔۔ ۱ر۶

کلمات دین برہمو سماج۔ ۔۔۔ ۱ر۶

طریقت عبادت۔ برہمو سماج۔ ۔۔۔ ۱ر

کایست دھرم درپن در اظہار
برن و فرائض ذاتی کایستان ترجمہ

ہتوا اپدیش۔ از منشی لالجی کاکوروی ۔۔۔ ۸ر

لنگ پوران سبھاشا حرف بحرف
ترجمہ ناگری بخط فارسی مترجمہ منشی
سوامی دیال۔ ۔۔۔ ۱ر

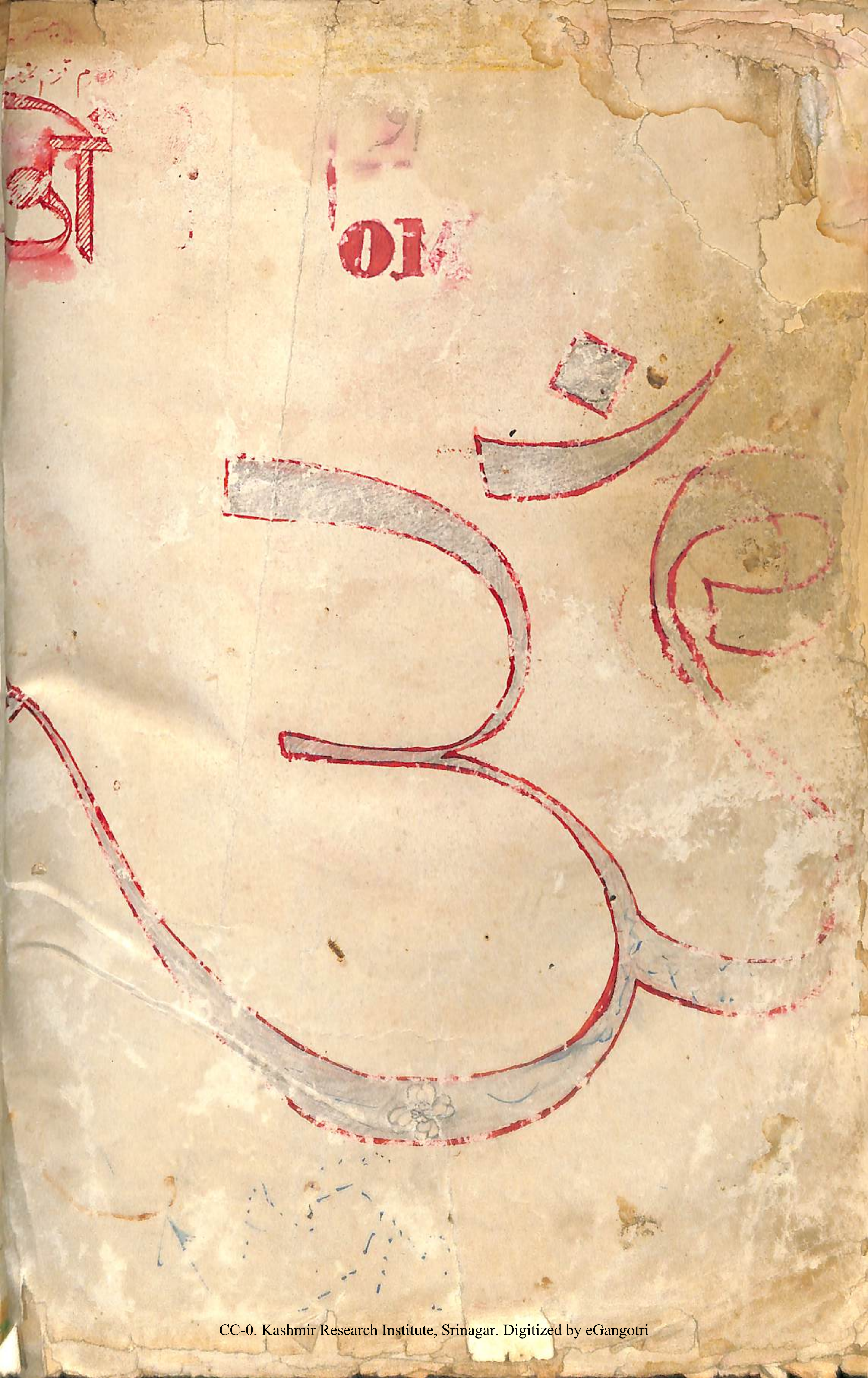
بھگت مال۔ مع فرہنگ از منشی
تلسی رام۔ ۔۔۔ ۱ر۲

جوگ رتن۔ مصنفہ سری مہنت

---

جنم ساکھی۔ گرو نانک
سری ست مہاتما بابا نانک
جی ۔۔۔ پوترا ۔۔۔ سی انت تک
جنکو منشی سیتل پرشاد
زبان سے اردو ۔۔۔ ترجمہ
ایضاً۔ تاریخ

منہاج السالکین
جوگ بششٹ ترجمہ
فرید آبادی۔
گیان ساگر۔ از منشی
گلدستہ معرفت
تصوف مؤلفہ برج
بودھ پرکاش۔
منشی شیو دیال
برہمنہ عدیا کی
گلشن فیض۔
تذکرہ راجہ
از لالہ نند کشور
سو جیہو ران


OM